



نام كتاب _ _ _ _ _ الم البوبدالترصيح كنارى مؤلف _ _ _ _ _ الم البوبدالترصير به البيل بخارى دهم الترتبال منزم _ _ _ _ علام وحيد الزمان دهم التدتفاط تضيح وتنقين _ _ _ _ مولانا عبدالصمد ديا لوى للبيع _ _ _ _ _ بشير احمد نعاتي للبيع _ _ _ _ _ فيياء واحد نعاتي مليو _ _ _ _ _ ينفم مليو _ _ _ _ _ ينفم منياء واحدان بليشرزد لا مبود منياء واحدان بليشرزد لا مبود منياء واحدان بليشرزد لا مبود منياء واحداد و _ _ _ _ _ ينفم الميلو _ _ _ _ _ _ _ واحل الميلا لله للبيع _ _ _ _ _ _ واحل الميلان _ _ _ _ _ _ واحل الميلان _ _ _ _ _ وحداد واحداد واحد



	65,	press.com		سو		-7
besturdur	Me. Me		م	غرث	•	
Ť	مفحد	مفاین	بابىنبر	مفر	مغاین	بابنبر
	44	بچوں کو قرآن سکھانا۔ س			اكديشان باروي	
	هم ا	قرائن مبول جانے كابيان -	المِن الله		ا معوال بورتا	
	44	سوره بقره وغيره كبنه يس كوني قباحت	يا ن!	14	فاتحدالكتاب كي ففيلت	باب
		ښين-		79	سورة بقره ك ففيلت	اباب
***	يهم	قرآن كوماف ماف تعير تغير كر برمنا.		۳.	سورة كهف كى ففيدت	ټ!
	M4	لَدَشْنَد كَ مِن اللَّهُ قُرَاتُ كُرُدًا -		٠, ٣٠	سورة انافتناكي ففيلت	جزا
	٥٠	عن مي أداز كيوا كرخوش أوازى معقران	شذ	رسو	سورة اخلاص كى ففيىلت	باب_
		بإيعنار .		سرس	سورة اخلاص ، سورة فلق اور سورة ناس كي	باب
	u	قرآن نوش آوازی سے پڑھنامستیب ہے		11	فغيلت.	
	"	قرآن دورسے شخص سے پڑھواکرسننا -	بندن	11	قرآن بيسمة وقت سكيندادر فرشتو كالرنا-	ب پ
	اه	قرآن سننے والا چرمصنے واسے سے کہے	ين ل	מקונן	جرقرآن ابمعمف مي سي بس انحفرت	ب اب
		ىيى كرولىي -			منى النُدعليدوسلم من مين جبورا كفا-	
	**	قرأن كتنے دن ميں ضم كرنا-	نبرز	٥٣	قرآن کی فغیبات اورکلاموں بہد	باب
	00	قرآن پالیسصتے وقت رونا	آبر ذ	٣٧	قرآن برعل كرف كى وميت كرنا-	ب ب
	94	قرآن كورياكے يے يادنيا كانے كے يے	بالب	.11	بوشخص قرآن كوديكه كردومرى تابون	÷ ذ
		يا فخرك يد پرهنا فراگناه ب			سے بدواہ ہو۔	
	۵۸	قرأن تب بي تك يرصنا جاسية بتك	بع إ	۳۸	قرآن برسطنے والے پرد تک كرنا	# !
		ول گھے۔		29	بوشخض قرآن سيكهذا سب ياسكها تاسطاس	باب ا
		كتأب النكاح			كادرمرب سے زیادہ ہے۔	
		بحاح کا بیان		۱۲۱	قرآن كوياد سے پھرسنے كى فغيلت -	Ĺ.
			•	1 1	1	باب
	4.	نكاح كخفيلت	باب	44	مواری پیقرآن پیمهنا -	لِنْبُ

200	0
*	
جنوبي	

	777				والمستون المستون	
dub	صغہ	مغنایین	باب منبر	صفحر	مغنايين	بابنر
Destull	4	مالدارى كالحاظ كفاءت يس موتااور مفلس	حبدل	44	أنجفرت ملعم كاليرفرانا بوتض جاع برقادر	1
		مردكا الدارعورت سع نكاح كرنا-	-		بووه نکاح کرسے۔	ĺ
	۸٠	عورت کی نوست سے پرمبز کرنا۔		44	جوشخص خانر داری کی طاقت نهر کفتا مووه	
	44				روزسے رکھے۔	
	11	چار جورؤں سے زیادہ آدمی بنیں کرسکتا۔		ít –	1	
	۸۳	رمناعت کابیان۔		40	بوشخف ببجرت يااور كوئئ نيك كام كسي وت	1
	14	اس کی دلیل ہو کہتا ہے دوبرس کے بعد بھر س			كوكاح يں لانے كى نيت سے كرسے تو	1
		رمناعت سے حرمبت نہ ہوگی۔	1		اینی نیت سے موافق برلہ بائے گا۔	
	11	جس مرد کا دوده مبروه بھی دوده مینینوانی	ì	11	مت ج شخص کا نکاح کرادیناجس کے باس	
		پرطام موجا آسہے۔ ار	li		بجزا <i>س کے کہ</i> وہ مسلمان ہسے، قراک جانتا م	I I
	14	اگرمرون دودهه پلانے والی عورت رضاع در	1		ہے اور کچھ نہ ہو۔ ریاں	i 1
		کی گواہمی وہسے۔ ر :	31	1	ایک اُدمی کا ایپنے مسلمان کھائی سے یوں	1
		كونسى عورتيس ملال بير اور كونسى حرام بير -			کهناتم دیجیو میری جس بی بی کولیپند کرومیں سیاری	1 1
	1	## . #! . #! . # . # . # . # . # . # . #	بارجه		اس کوطلاق دسے دیتا ہوں۔ وقانو سے دیتا ہوں۔	
		ک لاکیاں جن کی تم پر وقت کرتے ہوجب تم		ſ	مجرد رمهنا اور اپنے تیئی نامرد بنا دینامنے ہے گریں میں میں ت	í í
		ان بی بیوں سے دخول کر چکے ہور		49	کنواری عور توں سے نکاح کرنا ۔ شد	
	94	دوسبنوں کاجمع کرنا حرام ہے	li li	1	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	i 1
	ا ۱۹۳	اگر میونی یا خاله نکاح میں موتو اس کی بیمج	بائث	21		
		يا بيمانجي كونكاح ميں بنہيں لاسکتا ۔	7 10	27	کن عورتوں سے نکاح کرمے اور کونٹی عورتیں	ا ښار
	94.	نکاح شغارکا بیان عورت ا پینے تئیں کسی کچش وسے وکیا تکم			عدہ ہیں۔ نوٹریوں کا رکھنا کیسا سے ؟ الخ	عات.
	1		ا بارب	//	i i	l rj
	40		4.	40	لوظری کی آزادی میں اس کامبرمقر <i>ر کرنا</i> ۔ مفدس کا نمکاح درمست سبنے۔	· · ·
		اخیرمیں متعد کا منع ہوجانا ایک مجی سے متر کسی نک شخیریہ		//	کنشن و مناح ورست سینے۔ کفاوت میں دینداری کا کماظ سرنا۔	li li
1	44 4	الركوئي عورت البينة تئين كسى نيك شخص	ابات	44.	تفاوت يس ديبداري و حاط موجاء	٠٠٠

	·-	KUF COM	٥			صيح بخارى
.,00	5.110	مغاین	باب نبر	مغر	مطايين	ببغبر
besturduk		جب تك كدوه اس سے نكاح كرسے يا بيام			ین کے۔	
		چيوروسے ر		9^	اگرا دمی اپنی بیٹی یا مین کسی نیک دمی کے	ایات
	114	پنیام چھولردسینے کی وم بان کرنا			بیش کرے۔ تاریخ	
	111	بحاح كانطبد يلجعنا		1	م پر کچیدگا ہ نہیں عورتوں کواشا رے	
	"	نكاح مي اوروليم كي دعوت بيس باجابجا ا			کنائے میں مکاح کا پیغیا مجیمینا	
	114	الله تعالى كايد فراناتم عورتوں كامېر نو تنيوشي	بالب	1.7	عورت کونکاح سے پہلے دیکیولینا	·
		سے دیے ڈالو	ا م	1.4	بغیرولی کے نکاح میجے منیں ہوتا گرو مدر کردارشہ اس میں دکر کر کردیا	- 11
	. 11-	قرآن کی تعلیم مبر موسکتی ہے اسی طرح اگر	ا باث	11.	اگرعوریت کا د لی خوداسسے کل ح کرنیا اومی اپنی نا با بغ لڑکی کا نکاح کردے مکت ہے	
		مبر کاذ کر ہی ن <i>ہ کرے تب بھی نکاح میسمے ہو</i> ا			اوی اپنی باباع کری کا علام کرھنے میں ا باپ اپنی بیٹی کا نکاح مسلما فر <i>ں کے</i> امام	
	1444	جا وسے گا۔ کوٹی جنس یا لوسے کی انگوٹھی ہر موسکتی ہے	باب	ווו אוז	l'	ابب
	}	وی بس یا وہے کا اسوسی ہر ہو سی ہے۔ نکاح میں جو شرطیں کی جائیں	ب باب		این برمار مسکے رسے ریز کا ہے۔ اِ دِشا و مجبی دلی ہے۔]ر،،_
	100	ان شرطون کا بیان جن کا نکاح میں شرطار نا	ب باب	11	باپ یا دوسرا کوئی ولی نه کنواری کا محل	
	17 -	ان مرکون جیان بن ۱۰ مان یک مرکورد درست بنیں ب		Í	باس کارمنا مندی کے کرمکتاہے نہ	• •
	١٢٩٠	نوٹاہ کوزردی لٹکا نا ورسیت سیسے ۔	مِينِ إ		نینبرکا به	
•	11	يبيے اب سي متعلق .	بابث	114	اركشخص ف اپنی ملی كا جرًا نكاح كرديا	بات
`. 	144	نوشاه کولوگ کیونکو دعا دیں۔	بالب		اوروه نارا من متى توشاح باطل بوكا-	
	11	جوعورتیں دلبن کو دولها کے گھر سے کرائیں ان	مِن لِهِ	11/4	يتيم الشكى كانكاح كرديا	
		كوكيونكو دعادى جاستے اور ولبن كوكيونكو-		r	اگرکسی مردنے دولی سے ولی سے کما مرا	خبرت
	140	جمادیں جانے سے پہلےنٹی ولین سسے	٢٠٠٠	ł	نکاح اس اوکی سے کردے۔ اگراس نے	
·		صحبت کرلینادرمت ہے۔			کما میں نے اتنے مبر پتیرانکاح اسسے	, ! !
	11	نوبرس کی دوکی سعے صبست کرنا	ا باین		کردیا تونکان ہوگیا۔	
	144	سفرين نئي دلبن سيصبت كرنا-	باب	i i	, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	ا باب
	" (وولها كادلبن ياس يا دلهن كا دولبا كياس	باب		بيجابوتو دوسراتخص اس كوبيام نه بهيج	<u>.</u>

555.

NS. YE	معناس	باب نبر	مغر	معناين	بابنبر
وس ا	اگروعوت بین جا کرو بال خلاف نثرع کوئی			دن كواً فا موارى باروشنى كى كو أن ضرورت	
	كام ديكھے تولوط أستے ياكياكريد؛		-	ىنىپى	
، الر	شادی بی عورت مردوں کا کام کا ج این ذات	بأب ل	١٢٤	عررتول کے سیصروزنیاں وغیرہ بجھا نامائز	بالبيب ا
	سے کرسے توکیب ا	•		ہے۔	_
ואא	مجهم وركاشرب ياكوئي اور نثر بت جس ميزشه	ابئ لو	174	جوعورتیں دلهن کو سے جائیں دہ کا تی بجاتی جسا	المجت
	سرمبورشا دى ميں بلانا			سکتی ہیں۔	
,			1	مسی بیر دنس کوچر صاوا بھیجا۔	l F
اماا			Jw.	دلن كمين كي الكنا	t 1
سربها		I	1111	مردانی عورت سے عجت کرتے وقت کیا ر	بالنب
	کی <i>آگ سے ب</i> یاؤ۔ دیر			ہے. مرار	
البرلد	1 ' ' '	i i	"	ولىمىدى دعوت كرنالازمىد -	
164	آ دمی اپنی بیٹی کواس کے خاونر کے تقدیر نفید بر یا			وںیمہ میں ایک بحری کافی ہے۔ اور میں میں مرکز	
	میں تعدید کرے توکیب	I	ا بمها	کسی بی بی کے دبیر میں زیادہ کھانا تیا رکزگسی ا	
100	عورت اپنے خاوند سے اجازت ہے کر نفس روزہ رکھ سکتی ہے۔	i i		میں کم۔ اس سے مدار کے دا	Į.
	عررورہ رکھ ملی سبے۔ عورت اینے خاو ند کابسترا چھوڑ کرانگ سنے			ایک بکری سے کم ولیم کرنا ولیمہ کی وعوت اور سرایک وعوت قبول کرنا	11
	توريد جائز نهيس- توريد جائز نهيس-		IFO	ومیمہ ی د توت اور سرایت د توت موں سرنا واجب ہے۔	
ا	عورت وین خادند کے تھریں سے اس کی	i '	ارسد	•	1
	اجازت کے کسی کونہ آنے دسے۔		ır •	اس کے رسول کی ناخرانی کی۔ اس کے رسول کی ناخرانی کی۔	١
104	يبله باب سيمتعلق	<u>"</u>	JJ I	ال معدد من بري كا كفر بوجب بعبي ما نا الروعوت من بري كا كفر بوجب بعبي ما نا	ابتب
11	چید بینی خاوند کی ناشکری کی سناد	<u>"^</u> [مرور و المالي المراد ب ال	
۸۵۱	ن کی کاستی مرد پر سونا	<u> 119.</u> [.	(PA	ب، به مراکیب دعوت قبول کرنامشادی کی مرباادر	ابين ا
	عورت اسف فاوند کھر کی فانظر ہے۔			ار الله المسالية الله المسالية الله المسالية الله الله الله الله الله الله الله الل	•
109	مردورتول برمكومت رفطقين		"	عورتوں بجول کا بھی شا دی میں جا اا	المِن ا

ملوثني

dubos	صغم	مفاین	باپ نمبر	مغر	مغامين	بابرنبر
bestule.	11	جموط موط جوجيز فبيس لي اس كوسان كوناكد		14.	أنحفرت منى الدعيروة له وسلم كاعورة واكواس	البال
		فركنی اس طرح مورث كواپنی سوكن سكے دل			طرح پرچپوٹرناکہ ان کے گوں ہی میں نبیر	
		جلانے کے بیرا لیاکرنا۔			2	_
	16.	غيرت كاميان	-	IJ	عورتوں کو ارسید کرنا کردہ سہتے .	
	160	7.00		147	عورت گناہ کی بات میں فاوند کا حکم نر مانے۔	1
		آ دمی اینی مدفی کوغیرت اور غمیر ننه آنے <u>سمی کیے</u>	194		عورت جب اپنے فاوئد کی برسلو کی سسے	المحاز
		اوراس کے حق میںانھاف کرنے کے بیلے ریٹ دیریں			ور کے	
		وشش کریک ہے۔	1	144	عزل كابيان	
	1	عورتوں کابہت ہوجا نا اورمردوں کی محمی	المنار	ا44	سفر ہیں ماتے وقت بی بیوں پر قرعر ڈالنا۔ پر ر	الكك أو الماركة
	11 (کوئی مرد چوم م نه موعورت کے ساتھ تنہاؤ	ا ماسب	140		140
		الذرائحة	inte	i .	کو بخش دے تو مرد اس کی باری میں کیا	
		اگرتوگوں کے سامنے ایک مرد دومری	This !	-	الرہے؟	1001
		عورت سے تنهائی میں کچھ بات کرسے تو یہ جائز ہے۔	.	""	عورتوں میں انصاف کرنا واجب ہے۔ اگر کسی باس ایک میتبہ عورت مو بھیراکی کاری	1
	144	زنانفاورسيط عورتول إس ندأيس.	بالمليك	144	ار ی پی ایس بیب تورت بوچروی توری سے کارح کرے۔	اب
			mr.	144	الرمنواري عورت سي کے باس مو، ميرتريب	إبريت
		كافرينهو.		-	انكاح كرسے ـ	
	14.	عورتون كاكام كاج كعديد إبركان درسط	الص	144	مرداینی سب بی بول سے متبت کرکے	انمنس
		عورت اسفے خاو درسے اجا زت سے کرسے	المالين		ایک عن کرسکت ہے۔	
		وغيروس ماسكتىسے.		.11		المسل
	ואו ל		الهدأ	144		المهرا
		ہے، بے بردواسے دیکھ سکتے ہیں .			كاطف ك اجانت دوري بيبيول سعد	-
	117 6	ا کیک مورت و دمری مورت سے نہمیے اس	انبه	144	اگرکسی شخص کواپنی ایک جوروست زیاده	mo!
	<u> </u>	میے کداس کا حال اپنے فاوندسے بیاد			فبت بو.	

	نو چن	ASS. COM	,	^	فاري	ميري
%°	صفمه	مغایین	بابنبر	مىغى	معناین	ببغر
besturdu.	194	طلاق دینے کابیان اور کیا طلاق دینے د	المحال		کرہے۔	
		ورت كے منه درمنه طلاق دے.	****	IAP	المردكايول كهناآج التيم ابني سب بيري	<u>M</u> i
	19~	الركيني ننن طلاقيس فسيدين توجس في كما مينول	بائش		ياس موا دُل گا-	
1		طلاقیں ٹیرمائیں گی'اس کی دلیل خور		111	ا ادم مفرس دات کو ایسنے گھرنہ آٹے بینی	عن أ
	194		109.		لمص مفرك بعد السانه بوكداب يفطهروالول	
	"	طلاق بالکنا بدکابیان اگر مرد اپنی عورت سے	بانب		برتهمت لگانے کاموقع بدیا مویاان کی	
		كبيرين تجدسي جلا بوكيا يالتجعي وخصت			عیب تاش کرنے کا۔	
	, ,	ہے یا تواب خالی ہے یا الگ سے اور کوئی ایسا ہی نفظ کیے اورطلاق کی نیت ہو			باند ىش وال ي ار ە	
,		توی ایسا، می تصفیہ جا اور تعدان می سیس ہو۔ تو طلاق پیر مباسئے گا۔		INO	ا جاع سے اولا دحاص موسنے کی غرض تھنا	باراه
	199	اگر کو کی اپنی فورت سے یو <i>ں کیے کر تو تحجہ ب</i>		-	چاہیے۔	
		حل ہے۔	1	149	ك مب خاوند مفرسه أوست توعورت استره	<u> </u>
	P-1	التدتعالى كافرما مااس بغير جوجيزالتدن بيح			ہے، اوں میں تنگہی کرسے۔	
		بيصلال كى سے اس كونوكبوں حام كرتا ہے	ļ ļ	114	كالم الله تعالى كافرا ناعورتين اين زينت ظاهرندكري	ا بالمبا
· [4-44	نكاح سے پیلے طلاق نہیں ہوسکتی۔	11		مگراینے فاوندوں کے بیعے۔	
	1.0	اگر کوئی ظالم سے فررسے جبرا جرو و کو اپنی ر	المكر ل	111	الين والناين لميبلغوا الحلم الخ كا	ا بالحبي
		سبن کهد وسے تو کچه نقسان ند ہوگا۔		·	ا بیان -	
	"	زبردستی اور جبرا طلاق وینے کا حکم- زیر رستی		1/9	ا ایک مرد کا دو سرے سے یہ پوچینا کیاتم نے	بالب
	1	ا خلع کا بیان اور خلع میں طلاق کیو بحر بطیسے ************************************] }		لات کواپنی فورت سے مجت کی۔	
	MIM !	موروخاوند میں نا اتفاقی کا بیان اور ضرورت سری مقدمہ خواد سر سکوروں	ا بالسبب	119	كتاب الظلاق	
	"	کے وقت خلع کا حکم دینا۔ اگر روٹدی کسی کے نکاح میں ہو، اس کے بعا	J412		طلاق كابيسان	
		بیمی مباوسے تو رہے سے طلاق نبریرے گا۔ میں مباوسے تو رہے سے طلاق نبریرے گا۔	•	14.	الركوئي ابني جوروكومين كاست بيسطلاق	30
	ا ممام	اگر دو ندی فلام سکے نکاح میں ہو، پیرودوندی	بيع ت		ديرس تواس طلاق كاشمار بوكايابنين -	•

	as com	•			
- 1865 -	, S		9		شيع بخاري
معغد	معنايين	بابنبر	صغر 🏿	مغاين	بابنبر
دسم		1		آزاد ہر جا وسے تواس کو انتیار	
ywy	النحفرت الأراء اكريس بغير كوامون ك	المفرز	11	-163:	,
.	مى كونتك ركرف والابرتا تواس يورت كو	, ,	110	الخورة كابرية كمفادندى سفارش	الحضالة
	انگیاری ا	1		كرنا -	
۲۳۷	حبی بورت سے مرد نعان کیسے اس کوم	MAC	"	يبله إب سے متعلق	
	بے گا۔	l li	414	الترتعال كافرا المشرك عورتين حبب تكسمان	IKP !
	صاكم كالعان كريف والول سع يركهنا كرتم مي	1 11		نه مول ان - عنكاح مذكرو-	
ł	سے ایک ضرور مجوالا سے تووہ ترب	1	114	المرش ك عدرتين مسلان موجانين توان	المتياب
1	-2-5	,]!		ك كاح اورعدت كابيان	1
ping	لعان كرفيا		HA	اگرمشرک یا نصرانی عورت جو ذمی یا حربی کافر	
۲۳۰	لعان کے بعد عورت کا بچیرال ست ملاویا	TV4 É		سے نکاح میں ہومسلمان موجا وسے۔	1
	جا وسے گا۔	. 11		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
	ا مام د صاکم ، نعان کے وقت پوں دماکرے روست بور	- 11	i le	ایلارتے یں ان کے بیے چار جینے کی زت	
	یاالترابرامل عققت سبے وہ کھول دسے	_ []	ŀ	مقررب	
		191 h	ואל	ا پوشخی گم برجا دے اس سے گھروالوں اور	- 1
	وورسے مروسے نکاح کرسے نیکن دورہے			جائيداد مين كياعل موكا-	
	مردنے اس سے مجت نزکی ہو۔	LJ LJ	444	المهاركا بيان -	
VAL 12	- واللاقى بيسن من المحيض من نساتكم ال	ا بارس	PPA 15	اکرطلاق وغرواشاریے سے دیسے توک حکیم	1606

مهما

كابيان-مَا بِنَا الرَّمان يون نركي كريدوكا ميانين ساء ما المراك الما المراك المراك عدت يرب كروه بي بنير. ا بالميم الشرتعالى كا يدفراناس مورتون كوطلاق وى اسهم جانبے اور وہ حین والیاں ہوں تو وہ تین

> المهرياتين حين تك عدت كرين. فاطرينت تيس كم قصر كابيان

سوسهم

بالميان العان كابيان-بكساشاره اوركنا يرسه طور يركيه

بالما العان كرنے والول كوقسم ويا -بأريب ليدروس تسمل ماسي اسم المان كي بعد طلاق دين كابيان

معنايين معنامين كتأكالنفقات) 194 حبب طلاق والى ورت خا وندك محكم سين ١٩٨١ جودوبجون كونورج دسينے كاحسىم سے ڈرسے ا الله تعالى كا فرما نا عور تون كويد درست بنيس الم المديد أيني جرروبال بحول كاخرج دنيا ولجب ب المال ہے کہ اپنے پیل کاحال جیبار کھیں۔ الفع الى جروا در بال بكون لاخري دينا واجب ا ٢٠١٧ التدتعالى كافرا ناكه عدت كے اندر عور تول باستال اكومي ابين بوروبجون كااكيد مسال كاخررج (٢٩٧ مے خاوندان کے زیادہ حق دار میں اور اس انصدسكتاسي اوربوروبجون بركيون كرخير بات كاسان كه حب عورت كوابك طلاق يا دوطلاق دسيه بون توكيونكر رسجست بالله النرتعالي فرلا مائي ابين بجول كويوس ١٧٤ دوبرس دودمه بلائيس -بالمبا اركفا وندفائب موتوعورت كيول كرخيج كرك بالم 194 حيض والى عورت سع رجعت كراء 4774 اورادلاد كي خرج كابيان-إنتل اجس عورت كاخا وندمر جائے وہ چار مينے 10. إسال مورت كا ابت كمعريس كام كاج كرنا-وس دن تک سوک کرسے۔ اسمام کیافاوندبرگرے کاموں کے بیے کوئی ا ا بالمنت الموك والى ورت كويرمد فكا نامنعيد 75 F بالمنبع الموك والى عورت كوميض سع باك مرت رخعنا ضروری سیے؟ ٣٥٣ وقت كوف كالمتعال درست سع-باهام مرداب فرك كام كاج كري تركيسا. 161 باسب سوگ والى مورت يمن كے دهار بلاركيرے بالبام الرمردابني عورت كا خرم رزوم توعرت ال N 64 بےاس کے خبر کرے اپنااور اپنی اولاد مین مکتی ہے۔ کا پڑمچراس کے ال میں سے سے سکتی ہے بالمبي والنين يتوفون كابيان 400 الماجالا عورت اینے فاوند کے ال کا اور مجودہ الاد بأهبع ازيرى كخرجي اوزعاح فاسدكابيان 106 بأكلن اجر عورت سے صحبت كى اس كا بورا مرواجب خرج کے بیے دسے اس کا احجی طرح مومانا اور مبت کے کیا معنی ہیں ؟ اور ابندولبت كرسے ـ ما ١٠٠٠ عورتول كودستورك موافق كبرا ديناجابيه ارم دخول اورمساس سسے سیسلے ملاق دیہنے بادا عورت اسف خاوندی مرواس کی اولاد اس کی پرورش میں کرستی سے۔ بأكبت اعورت كومتعرحب اس كا مرنه فكيرام 104

	E.com			• • • • • • • • • • • • • • • • • • •	
		/ /	 		معج بخاری
OKS. W	مفايين	بببر	صغہ	معناين	ببنبر
1/17	أنحفرت كوثى كمعانا ندكها تيعبب تكب	بالمبيل	454	مفلس أوى كويمي إبنى بى بى كوكملانا وابوسي	بالبرا
	وك بيان نركرت كرفلانا كمعانا بع اورآب		464	الترتعال كايدفران بجرس ك وارث يرسى	الماس
	كومعلوم موجاتا به		•	لازم ہے۔	
1/14	اكي أدى كاكھانا دو آدميوں كوكفايت كركما	المسال	heit.	انحفرت مل الدعيدو المايد فرانا بوشخس مرحكتك	The P
	-4			ادرقرض كالوجديا بال بيع جيور بالمت واس	
II	مسلان ایک آنت میں کھا تاہے۔			ما بندولبت مجمد برسے -	-1 1
141	تىكىرىگاكرىكعا ناكىسا ہے ؟		11	ائزاداوراد كمي دونون انا برسكتي بي-	لتشار
144 4	بعنا بوا گوشت کھانا۔	1 1	i I	كتأب الاظعمة	•
u	خزيره كابيان			کھانوں کا بیان	
אפין	, بنیر کا بیان	ا شاب			1
11	بچتندر اور بوکا بیان	ł I	149	كعانا ثروع كهت وقت بسم الثركسنان	1
140	گوشت چنے سے پیلے ہا ٹھی سے نکال	1 }	144	واست القريب كهاار	}
	كراورمندسي نورح كرفيعانا-		14.	ابینے نزویک سے کھانا۔	1
"	, **	1 1	MI	پایسے کے دو مری طرف بھی انظر شعفانا	1
194	گوشت چری سے کاف کرکھانا۔			جب بيمعلوم موكدسا تفركعا نے والے واس	1
11	آنخفرت منل الشرعيه والم سفيكسي كمعاسفكو	بالميسان.		سے کومت ندموگی-	
	بدابنیں کہا۔		11	كمان وغيروين واست إعقركاستعال	لممرا
441	ہوکویلیں کرمنہ سے مچونک کراس کا مجدوسہ	لمندن		کرنا کر	۳ میں
	ا <u>ظ</u> ادینا۔ مدن		PAT	بيط بمركعانادرست سيء	المبرا
11	آنحفزت ملیالٹرعلیہ دسلم اور آپ کے امحاب رویر بر		1700	الندتعال كافرانا المصع بركوني تحفاه بنيس	ALT .
	کی خوراک کا بیان			4	
μ.,	تبيينه كابيان			باريك بيباتيان اورخوان ادروسترخوان	ابت
11	شريد كا ببان]		برر کھوکر کھا نا۔	
W.Y	كمعال سميت بجنى بوئى بحرى اوروست	المناء	144	متوكمعانے كا بيان	المسال

;	٤,	_	
Ź.	ジ	0	0
Ľ		0	_

	CHERN	معناین	بابنبر	مغح	معنايين	ببنبر
5137	٣10	تكوى كمعاشة كابيان	لمبترز		اورسیلی کے گوشت کابیان -	.]
	P14	کجھور کا در نوت بڑی برکت کا ور خت ہے۔	لمزمز	۳,۳	الكي لوك مفريس يا البيف تحصرون مي وركعانا	144 C
	"	دوطرح كاميره يا دوطرح كاكمعانا لأكركمهانا ويست	444 [مُشت دغيره مع ركفتي من اس كابيان -	
			1	ا بهوسو	حين كابيان	
	"	وس دس مهما نون كواكي ايك باربلانا كعافير	الجب إ	٣٠٥	جس برتن پر چا ندی چرمعی مواس می کھانا	7015
		بطمانا -			کیاہے؟	
	۲۱۲	لهسن اوردومری بربردارترکاریاں کھانے کی	المراز	7.4	كحعان كابيان	rar h
		کرامبت		m.4	سالنون كابيان	الماس
	411	پیلوکا بیان کھانے کے بعد کلی کرتا۔ پیکس کا طون میں وارانہ سے ور در الا سے	بزبر نر	P-A	ميعظے اور شہد کا بیان۔	15 Lot
	"	کھا نے کے بعد کل کرتا۔	المنبيل	m.4	كةوكابيان	
	14 اس	انگلیوں کا جاتنا ہجوت اس کے بعدر ومال سے	KUL	"	مسلمان بھاٹیوں کی دعوت سے بیے کھاٹا	
		يرتخمينا			تعف سے طیار کرنا۔	- 11
	"	رو مال کا بیان		pr/•	صاحب خاندكويه فزور تنيس بسي كرفهانول	
	11	كها نےست فارغ بوكراً دى كياكي ؟			کے ساتھ آپ بھی کھائے۔	
	- ۳۳	ابینے غلام ویڈی یا خدمت کار کےساتھ	المردز ا	u u		- 11
		کھانا آپ پر پروپر	_	111	سکوہ نے ہوئے گوشت کا بیان ن	- 12
	771	کھا ناکھاکڑسکرکرسنے والاصابرروزہ دار	المجرز	"	اگر دسترخوان بر ایک شخص دوسرستخص	•••
		کے برارہے۔			كوكوئى جيزا تھاكروسے-	
	الوسو	كونى تنفس دعوت يس اور دوم سي تنفي كو	باقتب	۲۱۱۲	مجمورا وركحط بال لاكركها نا-	
		کے پر بھی میرے ساتھ ہے۔		"	ردی محبور کھانے کا بیان۔	Adis !
+	444	اگردات کا کھا تا سامنے آکیا وسے اور نماز	المِنْ ا	سواس	اتراور خشك كجفور كما نا	
		تیار موتو پہلے کھانا کھا ہے۔	ļ.	ممابو	مجمور لالا جاكفانا	
۱	باسوس	الثدتعاني كافرانا حب تمكمانا كمعايكوتيكيا	بالن	110	عجوه کجبور کا بیان	
		باؤ. - باؤ.		"	وودو كمجرين لاكرايك سائقه لاكلمانا	Y44 [

مدينج

	صع	مفنایین	بببر	صغ	ر مضایین	باب نبر
1	Ψų				كتأب العقيقة	
۱۳۱	٧,٧	اگرشکاری شکار کے جانور کے پاس دومرا	i • • i		عفیقر کا بیان	
		کتا بھی پاٹے۔ فہ ریر	, ,	·		
		• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •		אאא	ا جوشف عیقه کرنا چاہے دہ بچرکا نام پیدا ہوتے ا	بالال
۲۲	ı	ببار طوں پرشکار کرنا۔ سینٹ تر مار مردن مارتر کے سار تر مرم دا	1		سی رکد دے اور سب بچرب یا ہو تو کجور	
P1	"	ا و شدتعالی کا فرا ناتم کو دریا کاشکارکرنا ا در به تاب سه	•		يا اوركوني ميملى چيز چبا كراس كےمنه	
77	ابہ	درست سہے۔ میٹری کھیا نا -	1	ا مارس	میں دینا۔ اس محقیقے سمے دن سبچہ سمے بال منڈا نا یا] بعولا
]]		یا رسیوں سے بر تنوال اومردار کا بیان-		, r r -	فتندرنار برخ بن علاما يا	ا با
ł		جانور كو ذري كرية وقت لسم الندكبنااور	• • ;	۲۲۲	رم فرع كابيان	مير
		جشفس ذبح کے وقت بسم اللہ مذکبے	١	۳۲۸	م عیره کا بیان	
		توكياظم ہے۔			مندئيسوان پاره	
سرها	4	جرجا نور عقا وال اور بتول كي نام برذاع	ابن إ	-		_
		كياجادي-			كتاب الذبارخ والصيد	
1-1~	^	ا تخفرت ملى الشرعليدو الم كايرفرا اليني قران الشرك نام برز بري كرس -	المِنْ الْ		جانور كالشفا ورزسكار كايبان	
"		وبن الدسے ، م پردی رسے۔ ابوجیز خون بہا وسے جسے کھیا بنح سفید	<u>۳۰۲</u> ۲	mm.	البيرك ترك فكاركابيان	
	- 1	دصار دار بيقريا لويا اس سع ذن كار		ושש	ا اگرب بر کا تیرومن سے جانور بر بیا۔	l
		اجازے۔		ماسؤسا	تركان سے شكار كرنے كا بيان	
۳۵		اگریورت یا نوبگری فربح کرسے توجا نزیے		444	انتل سے مچر طرح جیر طے سنگرزیساور	ا بافث
11		وانت اور ٹری اور ناخون سے ذری کرنا	سترز		تقليم مارنار	
		ورست ننبي -	~	איןייניין	۲ جوکون ایسات رکھے ہوشکاری ندمونہ	باب
11	4	گنواروں اور ان کی مانندلوگوں سے فبسیے ا	ا نیت		ر پوفری عمبانی کرتا ہو۔	
		کاعگم۔		120	ا جبال شكار كے جانور ميں سے كھو كھاكے	الب

John Street Com

	OOKSING	معنامين	ببنبر	متر	مغاین ت	إبنبر
besturdu		ہے۔		اهم	الركتاب كاذبير اوران كالرجير إلى كهانا درست	أبنا
	247	بوشخص عبرک سے بے قرار مروہ مردار کھا	اً بمله		ہے گودہ حربی ہول-	
		ا کتابے۔		بره	جو گھر ملو ما نور مباک نکھے وہ مش وحشی جا لؤر	بأب
		كتأب الإضاحي			کے بوما آ ہے۔	1
		قربانیوں کا بیان		۳۵۳	نحاور ذرمح كابيان	! ;
				200	مثله کا کروه بزنا ا ورجا تورکو با نده کرفشا نر	<u>سنځ</u> آ
	۳۷۰	قربانی کرنا منت ہے۔	بالمساس		باناد	
	۱۷۲	امام دبا وشاه، کا لوگوں کو قربا فی سے جانور	mkin'i	106	مرغی کا گوشت کھا نا ۔	
		المنتناء		40 A	گھوٹرے کا گوشت کھانا کیسا ہے	1
	11		ا با نبس	r09	نبتی <i>کے گذموں کا گوشت کھا</i> ٹاکیساسیے۔	· 1
		بقرمید کے دن گوشت محصا نے کی خواہش	- • ;	241	سروانت والاورنده حرام مبودا	f (
	۳۷۳	اس شخف کی دلیل ہو کہتا ہے قربا نی دسویں	• •	244		1 :
·		تاریخ کرناچاہیے۔ میں میں شہری		"	مشک سے بیان میں۔ پر د	
	240	ا عید گاه میں قربا تی کرنا۔ ایرن		m44m	فرگوش كابسان	_]
		ا منحفرت نے دوسینگ دار مینڈ بھوں کی میں زیر	mia [4444	گوه کابیان ایرین در به میرین	11
	ונישו	قربانی کی۔ اسند و مصرور سے خدامات کی رس کی		442	اگرے ہوئے یا تیلے تھی میں چو ہاگر جائے۔	
	747	ا استحفرت کاابربردہ سے فرمانا تواکیہ دس کی ملب میں زیر سے مصرور کیسک دمین		244	مانور کے مندمی داغ دینا یا نشان کرنا	ا باب
	ľ	پٹھیا قربانی کریے . تیرسے سوا اور کسی کودیست			کیباہے۔	
	۳۲۸	ا نزمونی - ایند اون بینه مارینه سده نرسی ما	ے اسمیم		اگر بعضے تشکروالوں کو بوٹ میں بحریا ل وزف	ا بانت
	"	قربان اپنے المقرسے ذریح کرنا۔ ا وومرسے شخص کی قربانی ذریح کرنا۔			میں توبغرا پنے ساتھوں کی اجازت کے	
	m(9	ا وومرسط من فروق و من مواه ای من زسے بعد قربا نی کا لتنا بیا ہیں۔	· · II		ان کا کھانا درست ہنیں۔	
	- 1	ا کارسے جدوز کا ماپ ہیا۔ ۱ اگر کسی نے نمازے پیے قربا فی کر ل ترودا	• • 11			nie
	"		1		کوئی شخف تیرار کراس کومار مخواسے اس کی	
		المراجعة الم			نیّت فائمه پہنچاسنے کی بوتویہ جائز	

ADTE SOIT

0	موران	مفاین	باب ينبر	مغر	معنائين	باب ينبر
esturdube		بنیں جی کہ اس میں نشہ سزبدا ہور		٣٨٠	ذرج كرت وقت بكرى كى ايك جانب برباول] _ صوبر
Do		باذق كابيان.			ركمتنا	
	494	گدرا در پخته کمبور کا کرمبگرنے سے جسے	سلمهاذ	71	ذرى كرسته وقت النراكبركب .	-
		منع کیا ہے۔	_	۲۸۲	الركسي شخص فصمرف قرباني كاجا ووركم	سسر ز
	144 2	دوده سينے کا بيان-			بيميج دياكروال فريح كياجا وس تراس بركوني	
	۰ پم	ميطها بإنى موموثله نا -	•		بات طام نه موگی -	
	11	و دود هريس يا في لانا.	ľ	אאש	قرابى كالوشت كمها ناسفر كيسيداس مي	• • •
	1.77	میشماشرت یاشهر مینا. روز سرو در در در			سے توٹ سے جا نا۔	
ĺ	?; L YY	كظرك كمثرسه بإن بنياء	· ·		كتاب الاشرية	.
•	- frager	ا ونٹ پر سوار رہ کرمنا۔ ایمان میں موامق کا نہ عبیشی مریمہ وہ ہو				
	.	بہلےوہ ہے جو دامنی طرف بیٹھا ہو میروہ جو اس کے داستے بیٹھا ہو۔	• • 1		منشرا بون کابیان آف بهریومه نتایید	
	ام به	ا کارے و ہے ۔ چھ ہوں اگر اُدمی دامنی طرف والے سے اجا زت	1	14 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	شراب الحورسے بھی نبتاہے۔ جس وقت شراب کی حرمت اتری اس دقت	1. C.
\ \ \		ے کریسے دائی طرف والے کردول ہوم	, — +	, ,,,	وه گدراورسو کمی مجورسد بنایا جا تاسید	العجب
		ين برابو-		MAA	سندكامي شراب موتاسيد-	سهل ل
	"	منه نظا كريوض مي سعيدينا -	<u> ۱۷۵۳ ل</u>		میں اور بہت میں شراب سے عقل و معنب جائے وہ خر	
	٨٠.٥	1 .1 0 1/4	الموس		ہے۔	
[]	11	رات كوبرتن فخصائب دينا-	109	m91	ابيسے توگوں كا بيان جو شراب كا دوسوانام ركم	mart.
	4.4	مندمور كرشك سے بنا-	ا ا		كراس كوملال كريس سگے -	• •
	١٠٠٧ .	منك كيمنرسي نهيينه كي مانغت.	ا باسب	"	ارتنوں یا بھر کے کو الرے میں بدید عبرونا	اماسبس
	۸۰۸		744 E		الميسامي .	
	"	و تين سانس يا دوسانس ميں باني بينا	• • 11	man	ا أنحفرت كابعد كوبرلك برتن ميں نبيذ يوج	بالمنية
	"	ا سونے کے برتن میں پنیا-			کی اما زت دیا-	
	۲۰۰۹	جاندی کے برتنوں میں بینا۔	المنت	ت بهوس	المجور كاشرب يعنى بسيد بيسيني يس كو أي قياص	سنبه [

بم		ط	(0	5	
1	3	C)	1		

صفيد کان	مضايين	باب نبر	مغر	معناین	1 1
	أم شے بھارنماز برصائے توکیسا۔		٠١٠	کورول میں بینا .	
سوماب	•		"	أنحفرت في عبى كثر سيين بالبية برك	سبدة ا
444		ا ٢٨٢		کے سیصاس میں بنیا۔	
مهم	میدل یا موار ہوکر یا گدھے پر دوسرے	اسرمس	الم الم	برکت داراورستبرک یا نی مینا به	
	ساعقه بیطه کر سبار پرسی کرنا۔			كتاب الترضى	
لهدر	تنميار تون بهرسلساسيط بين سار تون	ليزيرز		•	
4 ۲۴	بیاردگل سے کیے باراتھوجاؤ	• •		بهیارول کابیان	,
اسويم	بیچے کو کمی بزرگ کے پاس سے جا ٹاکراس		۱۳۱۳	بماری کے کفارہ ہونے کابال	
	كى محت كے سيے دماكريں۔		١١١٩	بېمارى كىسىختى -	
وسولم	- 0.70 - "	سبدز	عالم	سب سے نسیادہ آر ائش بغیوں کی مرقب	
سوسولم	بوشفس بماركى عيادت كوجائے وهكيا دعا	با وسند	,	بيرا <i>ی طرح م</i> تنا آدمی رباده مرشيد دالابرا	1 1
	کریے <u>۽</u>		-	ہے اتن ہی آزائش زیا دوم دنی ہیں۔ ر	
אין אין	عیادت کرنے والا بیمار پر دعنو کا پائی ڈ اننے ر		//	بماربرس كرنا واجب سب	
	کے بیے ومنوکریے۔	1	יוא	بحراً دمی مبرش موجاستے اس شے دیکھیے	j
אארא		ا الم		اوحانا- را در السام المسام السام ا	
	كتابُالطِّب		"	ریاح رک جانے سے جس کومر گی کا عارفنہ میں مرفون	
	دوا علاج کا بیان			<i>ېواس ک</i> فشيلت - ده سرونل پرتر د د هر ال	1 1
aring a		m915	}	جس کی بنیا تی جات رہے اس کا ٹواب ' میں میں سر میں میں میں میں اور اس	1
משיז	الٹے نے جتنی ہماریاں آناری ہیں ہرا کیب کی مہمر کیسی	يا	۲۴۰	عورتیں مردوں کو سماری میں پو بھینے سکے سیاسا میں	
ינו	کی دواہی رکھی ہے ۔ مرد مورت کی دواکر مکتا ہے اور درت	i I	100	سیسے جاسکتی ہیں۔ مجوں کی ہمار پرس _{ٹ ک} وجانا ۔	
11	سرو کورت می دوا رست سبعے ادر فورت مرد کی دواکر سکتی سبع		ואא		
بهسهم	مروى دوالرسى سبعير تين جيزول مين النيسف شفار كمي سبع-		11	گنواروں کی بیار برسی کوجا نا مضرب سے بیاں رسک نا	1
ا المام	ین جیروں میں ان رکست علاق می سیات مشہد سے ملاج کرنار	_	۱۲۲	مشرک کی ہیمار پرسی کرڈ ۔ اگا کس رمان کر کہ محصر ہائیں ، مور کا تک	
, , ,	مهدست ملان رباد		//	اگركسى بياركو لوچھے جائيں اور ماز كارقت	my.

N	₽. 7.8.7					· · · · ·
udub ⁰⁰	مغمر	مضايين	ماب قبر	صفحر	معنایمی	لببنر
bestu.		بورياملا كرخوك بندكرنا-	باعايم	۸سولم	ا وزف کے دودور سے علاج کرنا۔	1 - 1
		بخاردونه غ کی میاپ ہے۔	Givi	4سويم	اوز لم مے بیتاب سے دواکرنا۔	1
		جمال کی آب و بوا ناموافق ہر ویاں سے عل	با والم	א אי	کونخی کا بی <u>ا</u> ن	
		کردومرسے مکان ی ں جا نا درست ہیے۔		"	ميار كو تبيينه پادنا-	باهبس
		طاعون كابيان -	<u>با ۱ مهم</u>	441	ناك مين دواوان	-
		بوشخف طاعون میں مبر کرے وہیں رہے		"	قىطىمندى كاس لينا ـ	بأدبن
		اس كي ففيلت -		444	بجهنيكس وقت الكافء	بالب
		قرآن اورموذات يرمور مجار ميونك كرنا-	با ملجه	"	سغرس يا احام كي حالت مي جميني نگانا-	المنب
		مورة فاتحر پرمو كرنمونكنا منرتك طور بر		"	سماری کی وجهسے محینی لگا نار	باسب.
		اكرمنتر بشصف والاكيم يجريان كيلف كاشرط	אאתו	444	مرريحيني لنگا نا	الم بير
		کرہے .		11	ادهانسي اورسارس مرك دردس	بارعي
,	:	بدنظر كامنتر-	با فرام		بيمينى دگا نا-	
		نظرلگ ما تا سیج ہے۔		444	مكليف ك حالت مين مرزد الاان	ا باربین
		سانپ اور بجير کا منتر ـ	ا ممل	פאא	واغ لگوانا يالگانا، اور بوشخص داغ نرائك نے	سبد ل
		جوببيتواں بارہ			س کی نصنیات ۔	
		به وه پیوان به رن		רה4	اثداورسرمه لكاناجب أنحيس دمحتى بول	باحث إ
	40	المنحفرت عملى الثدعليه وسلم نعيمياري مح	STAV F	۲۰۰۸	عذام كابيان	يارين
		ي كي منر پر صاب - ؟	That	"	من آنکھ کی شفا ہے۔	بأداع
	444	منتر پڑھ کر بھی نگار	4m.1	۸۲۸	ملق میں دواڈالنا-	1
·	۳4 ۸	وروكي مقام بروابنا القريميزا-	רשן נ		پیلے باب سے متعلق	- J
	444	عورت مرد مرمتر برموسكتي سبه.			عنده كا بيان-	بايين
}	11	منتر در کرینے کی فضیلت	برسب ب		پیط کے عارفے یں کیا دوا وی مائے	תות ב
	٨٤٠	شگون يلينے كاميان شگون يلينے كاميان			مفرکونی میزینیں-	• • 1
	441	نيك فال بينا كجدرا نبس-			فات الجنب كابيان.	الم بع أ

	بنجم	Apress com		IA		میحیخاری
	O Karal	مناين	بابنبر	مغر	مغايين	<u>يعادي</u> ببنبر
Sturdu	4	تعنول محسيني وكيرا مروه البين بمنفوك		11	منحل بجعنالغوب -	ماصه
Des		كودوزخ يس بي جائد كا-		"	كمانت كابيان ·	
	11	ہو تخص تیجمر کی ماہ سے کیٹرا ٹکائے اس کی	المسالم	אלא	ما دوکا بیان	
		سنرا-	المناهد	424	شرك اورجادوان كنامول ميسسے بين جو أدمى	
	۲۸۸	<i>حاشيه دار ته بند به</i> ننا ·	ا موس		كوتباه كرديق بين-	
	4 ۸م	چادر اوٹر بھٹا۔	باسبعه	422	مادد کا ترژ کرنا	المنع
	۸4٠	فتيس بيننا-	المركزة	۸۷۸	جاد و کابیان	مبن إ
	الهم	قىيص كا گرىيان سىينە بىر يا اوركىبىن نىگا نا.		r44	بعض تقریر با دو بعری موتی ہے۔	ا بارسار
	494	ىفرىمى ننگ أستينون كاببه بهينا.	بالموس	"	بخوه كبعور طرى دوامر تى بيت -	بأحيهم
	//	اون کا جبروط ائی میں سیننا -	ب إ	۲/۸۰	منحدس مونا محض فلطسبع-	1.5
	19r	قبارا وررتشي فروج كمي سيان مين		441	چھوت لگنا کولُ جيزينيں۔) i
	11	لبي فويرون كابيان -	نا سند	۲۸۲	أنخفرت مملى الترعيدوكم كوبوزهر دياكياس	باحبه
	אףא	پاجامه بیننے کا بیان۔	· · ·	li .	کابیان۔ -	
	//	عمامون كاميان.	•	1	زسرمينا يازسر في جيزات معال كرنا-	لأبهاك
	دەس	مرريط وال رمر حجيانا		1 1	ا گرصی کا دود صبین کیسا ہے۔	بالمرد ا
	494		نار بوبس	"	وب مھی برتن ہم گرجائے۔	ا أسر
	"	چادروں اور تمینی چا درول اورکلیول کابیان	ابادية		كتاب اللّباس	
j	M94	كمبون اوراوني جانثيه دارمياورون سيحيان	44.y.[
		میں۔		! `	لباكس كابييان	
	0.1	ا کیک ہی کیٹے اکو اس طرح لیسیٹ لیٹ کرہا ھترباؤل و		ָ האף	النُّرِيعَالُ كاقول قلمن حسرهم زينذ الله	اع ت
		ابابرندنگ <i>منگین۔</i> ایر پر			التى اخدرج لعباده كى تفيير	
	"	ایک پیرے میں گوٹ مار کر میطفنا۔	سد. ا	11	اَلُوكُسى كَا كِيْرا يون بى نفك جلسفة تبحركي نيت	ا بانبص
	٥٠١	کالی تملی کا بیان			ىزېود توگندگارنەم كاپ	-
,	D- Y	بزرنگ کے کپڑے پہنا۔	ا ا	r#4	کپٹرااوپراٹھا نا۔	wait

	c ^c	5.com				
	بلانج			19		ميمح نجارى
dubooks	منحر	مغنايين	ياب نبر	مغير	مغنابين	بابنبر
pestull		ميول-		۳۰۵	سفيد تباس كابيان	Lini
	012	سونے کی انگوشیال بینناکیساہے	تفدة	مهوه	ریشمی کیٹرا پیننا یااس کا بچیا نا اور مردوں کو دور پر	
	OIA	چاندى ئىڭۇشى كابيان -	المراب ل		ریشمی کیراکتنا درست سیم	1 1
	014	اب بيك باب سي متعلق	<u> </u>	0.4	ورچونا درست سے اگراس کو پینے نبیں ۔ ر	- •
	or.	انگرطمی کانگینه	444 (2.4	حرر کھیا اکیسا ہے۔	•-
•	11	الوسيع كى انگوظى بېنناكىساسىد	<u> </u>	11	قسی بہناکیساہے۔ ورقیر سریں میں مشرکاریوں کرت	Lini
	المو	المُحْمَّى كَے نَقْتُ كا بِيان -	497	. "	خارش کی سماری میں مردریشمی کیٹرالیس سکت ہے۔ میں تنہ سر زمار ساز دول	, , ,
	440	انگرکھی جھنگلیا میں ببننا بعابیہ	شاء أ	0.4	عور تول کوخالص رکشی کی طرابهننا درست سیے آنخصرت صلی النّدعلیہ وسلمسی بیاس یا خرش	
	11	کمی حزورت سے مثرہ میرکر نے کے بیے اال	بانب		المصرف في الدسمية وم على ب كابر من كيمانيد نسقيه	wg.
		كتب وغيره كوخطوط لكھنے كے يصے انگونظى	ĺ	زاد	سے پبد سے یہ ہوشمض نیا کیرا پہنے اس کوکیا دعادی جانے	ا منهد
		ابنانار ابنانار المنازات المنا		ا براه	برس یے پر پہلے ہی دیا۔ مردوں کوزعفران کارنگ منع ہے۔	راراس
	1 1	انگرنشی کانگین، اندر کی متعیل کی جانب رکھنا۔ اس نہ میں میں شد علی میں میں میں کھا	!		دعفران میں دنکے ہوتے کپڑے کابیان سرخ دنگ کابیان	MARI
	٦٢٣	اً أنخفرت صلى الشرعليه وسلم كا يدفربانا ميرك يُحقّى كانفتش كونى نذكرائے:	عبد إ			dynt.
			ا عبره	سواه	اً سرخ زین پوش کا کیا حکم ہے۔ صاف چیوسے کی ہوتی بیننا ۔	ا باهد
	"	1 3/4 4	•	010	مات برخصی بون بیب - پینتے وقت بیلے دا بنابر تارینے	,
	AVE		9.0° ["	چے دسے ہے۔ بایں ہینے جرتا اتا رستے وقت پیلے بایاں اتارسے۔	!!
	ا مار ت	بين-	ا ا	· i	ايك ياف مين جرتاايك ياوس نتكا اسطرح	· · · I
		<i>t</i> . ,	ا است	~	مینامنع ہے۔ عینامنع ہے۔	· • 1
		سکتی ہے۔	۱	"	برس میں دوروت اسم اور ایک تسمر مرکانی	
	۵۲۵		ا ما دو		ا سے۔	ا برب
		بچل کھے یں ادبینا سکتے ہیں۔	1	١١٩	لال حيطسے كا فريار	باه.
	٤٢٩		م بوره	"	برریے ویزہ فرش پر ببھی مانا۔	11
		مردوں کی مثابہت کریں۔		ا ۱۵	الركسي كيوس بي كمندى تك منهى كل	14K.C

Kings com

	مفايين	ببنر	منح	معناجن	بببر
	كائيں-		046	زابول مجروب كرجو ورون سعامتاب كرت	ان ن
יאקפ	بالول مين جو طنار لگانا -	بأراس		س گھرسے کل دیا۔	
ابم	چرو بررونین نکاسنے والیول کابیان	بالبين	۸۲۵	مونجيون كاكترانا ـ	
١١٥٥	بعى ورت كے بالوں ميں بوش لكايا جا وف	فشاز	11	باخن كرانے كابيان	_
שאים	†		244	فرار معى كالمجور دينا -	
ەبم ھ	· ·	• •	"	مرمعاسیے کا بیان	بالبياج
"	0		ا۳۵	نعذاب کا بیان	
4 کام		• •	"	گھزنگر بابوں کا بیان	
ع بم ه	 ₹		بهره	تلبيد معني بالول كامرريه جالينا	
۸۸۵	اگرمورتیں بابوں تنے ردندی جاویں تو		omo.	انگ مکان. ر	
	ان کے رہنے میں کوئی قباحت نہیں ت		4 سو ۵	گیسروُں سے بیان میں ر	
"	بوتعورول واسے فرش پر بیطفنا کروہ ہا ر	ابن <u>ہ م</u>	"	كجدم منٹانا كچد ال ركھنے	بار <u>. ۱۰</u>
	سے اس کی دلیل ۔	ع ۱۰	486	عورت اینے اکترسے خاوند کونوسٹ بر	ازان
11	جهان مورتین مهون و لان نماز برصفه ناکرده م نشوید سرایس در در سازید به در سازید	II		لکائے۔	
4	فرشتة اس گھريس ہنيں جاتيجس ميں ولا	بابن	"		,
	مرح حصاً بد م شد بدن دان و نازا	عرب	۸۳۹ ۵	کنگہی کرنے کا بیان ۔ آٹ میریں : ن ن ک کا کا کسک	
"		· · ·	"	مانفه <i>ورت اپنے فاوند کی کنگی کرسسک</i> تی	مدنز إ
001	مورت بنانے واسے پر نعنت کرنا۔ عصہ ترمہ تا بناد اس کے قیام تاریم			سبے این دکا کر نامیتر	Au A =
"	جس نے مورت بنائی اس کو قیامت سے دراس میں مبان ڈاسنے کا درجان	علمان	4	الدوں میں کئربی کرنامتحب ہے۔ مشک کا بیان	iono
	دن اس میں جان دانتھ کا ہم ہوہ ادر صبی افرال نرسکے گا۔	 	ه ۱۳۹	استان البیان نوشبرنگانامستب ہے۔	Sha!
۲۵۵	حال برصفاد. جا نوریرکس کو اینے سائق بھالیندا	عرب ل	"		عين ا
11	نه درپر می وا پیاسی مراری پرچر مصنا- تین ادمی کوایک سواری پرچر مصنا-	• •	"	خوشبو کامپیرنامنع ہے ۔ زریرہ کابیان	ora, C
سوده	این اوی توانیت موادی پرپرست. اگرجا درکا مالک کسی کو اسیسنے مسلمنے بھائے	٠٠٠	۵۴۰	رویره بابیای سمن کے سیم جو عورتیں دانت کشیا دہ	• • •
	-,2,70 Ciron ()/	برب	<i>D</i> 1, 7	و عدد المراد الم	بابت

. M

		٠	<i>r.</i>	!	·	ميمح نخارى
Yoodu	معخد	مضايين	ببنبر	مغر	معناين	بابرنبر
besturo.	244	ناطروانول مسيسلوك كرناكشائش رزق كا	بادسه	400	ایک مرد دورے مرد کے بیچے ایک مواری	ع ميم
		بعث متراہے۔	1		پربیغ سکتاہے۔	l .
	۳۲۹	بوشخص ناطر حوطرك التنتعال معي اس		700	عورت مرد كيسيعي ايك سوارى ريم لمجر	بابق
		سے اپ رحعے گا۔	1 ' 1		سکتی ہے۔	. <u>-</u>
	אוים	آنحضرت کا پرفران ناطر اگر ترر کھا جادے		"	بيت ليك كراكب ير دوسرا باؤس رفعنا	عالم
		تردور البمي ترر محے گا۔			كتاب الإدب	
	545	ناطہ کے پڑھنی ہنیں ہیں کرصرف براہ۔ ر	<u> </u>		_	
		کردہے۔ سے زاری اور مامال میں ا		ļ	اخلان کا بیان	LAGUE
	"	سجس نے کفر کی حالت میں ناطر پروری کی ریم سے بھریتا ہے ریش میں ہیں۔		000	احسان اورناطه پرورس کی فضیلت	
		بیمرسان مرکبیاتواس کا ثواب قائم رہے می		004	سب سے بڑھ کوکس کا حق سے۔ ال باپ کی اجازت بغیر جہاد کومی نہجانا	
	244	ہ۔ ددمرے کے نیکے کو چپوٹر دیناوہ کھیلے ریشند کر سال		009	ال مهر	عضراد
	274	رور رسے سے ب م چور دیا دہ ہے بچے پر شفقت کرنا، لوسہ دینا ، سکھ	244	,,	ہے۔ اُدمی اسنے ال باپ کو کا لی نزدسے	<u>موم</u>
		-1.6	بانبط) اکامالا	برن بني ابني راي راي الماري جس نے اپنے ال باپ سے ساتراها	
	244	رحمت کے موسیقے ہیں۔	ا اند	l 1	سلوك ي مواس كى دعاجلا قبول بوتى سے	_
	.11	اولادكواس ورسع ارفحالناكدان كواييف	061	1 . I	11.	
	İ	سائق کھلانا پان بڑے گا۔	•		ب.	
	11	ا را مع من المعانا الم	ا المنت	04.	اگر باپ کا فربوتب مبی اس سے سلوک	تمدد
·	٥٤٠	نبع كوران پر بيطانا-			كرنا-	• •
	"	معبت کا متی یا در کمنا ایمان کی نشانی ہے	-	. "	فادىدوالى مان عورت ابنى كافرال سے	204 [
	041	يتيم كے إسنے واسے كى فعيدات			سؤک کرہے۔	,
	"	بیووں کی پرورش کرنے واسے ا تواب	عنية	241	مثرك بعا أنسي سلوك كرنا -	عبب
		•		11		عبال
	"	ا دمیون اورجا نزرو سسب پردم کرنا-	اججه	244	راثنه داروں سے برسلوکی کرنے کا گنا ہ	عبد [

1	ام .	The second		۲۲		فيمح نجارى
	and the same	مضایین	ببنبر	صغم	مفایین	ياب نبر
estur	0 44	الله تعالى ك قرل مسان الرئى رك وورون	عفرز	٥٤٣	بماير كيفق كيبان مي-	069
Q-		سے تعظمان کریں۔		010	جی کے مہائے اس کے کلیف وینے	مان <u>ده</u>
	014	مالى دينے اور تعنت كرينے كى ممانعت .	406		سے ڈرستے ہوں وہ کیسا گنہ گارہے۔	,
	54-	كى أومى كافكركرناكم لمباہم الصنكنا-	944.1	11	كونى حورت اپنى تمهانى كوذليل ند سمجھے۔	ا <u>ممر</u> [
	091	غيبت كابيان-		1	جرشض الله اورقيامت برائيان ركحتام ووه	
	"	آ نحفرت صلى الدعليدوسلم كا فرما ناانصار ك	-		ہمسائے کونزمتائے۔	i
		گھرانوں میں نِلانا گھرانا ہمترہے۔	· · · · · ·	044	برط دسيول مي كوكونسا بروسي مقدم س	
	٦٩٢	مفسداور شربيد تركون كى غيبت درست ب	٠.,	11	سراكب الجمي ابت كيف مي صدقه كاثواب لما	الميمو
	"	میخلوری کبیر ^د گناه ہے۔			ہے۔	-
	24 μ	چننوری کی بائی -	<u>41.</u>	066	خوش کلامی کا تواب	!
	"	الثرتعال كافرانا حبوف بوسن سس	4.4.6	"	ہر کام میں نرمی اور اخلاق عمرہ چیزہے۔	Oval
		بيجے رېمور		۵٤٨	ایک مسلمان کردومرے مسلمان کی مرور وا	016[
	ماود	د دروبیر کا بیان رین ریس بر ریز ریز ریز			فرور ہے۔	
	"	كسى شخض كي نسبت جو گفتگو كي كمني مواس كواس	4.4.	-	برنجيشوان باره	
		کی خبروینا۔ کر روز		ļ		
	"	کس کی تعربین میں مبالغہ کرنامنع ہے۔ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں		069	ہو تھن الھی مفارش کونے اس کو بھی تواسیے	بالممد
	090	مِتنامال ملمان مِعانی کامعلوم ہوا تنی تعریف 	4.4		اگا- لیم	
		اکنا-	_	00.	انتضرت من النُدعية ولم فحش كو، لمنخ كلام نه	٥٨٩١
		الترتعالى قل التراضات كريت اورثيكي	4.5		ا نظیر	
	094	کرنے کا حکم دیتا ہے۔ مرین میں میں میں میں میں		DAI	خوش خلق اور سخادت کا بیان ۔ ایر رس سر سر ر	ا بانه
	294	احمد کرنااور لاقات ترک کرنا منع ہے میں نہیں اگریٹ کرنا منع ہے	4.01	٥٨٩٢	ا آدمی گھر میں کیا کرنا ہے ؟	!!
	24,	مسل نوابہت گان کرنے سے بیچے	الم المينة	"	انیک آدمی کی مجت النه تعالی توگوں کے دلوں م	ا با کون
		1			میں دال دیتا ہے۔ اس و سر دریف	994
	"	ككان سي كوني ابت مركبنا -	ずら	DAD	الدُّ کے بیے قبت رکھنے کی فتینت	اباب

100	مغرج	مفايين	باب نبر	مغر	معناین	بابنبر
besturde.		تو کا فرنه برگا -		299	مومن سے اگر کو ٹی گناہ ہر تواسے چھیائے	4 1/2
	414	خلاف شرع كام برخفسه ياسنحتى كرناء	4446		رکھے۔	
	414	عفصے پرمنر کرنا۔			غرورى باتى.	
	44.	حيا اور شرم كابيان-		1	ترك واكات كابيان	• !
	441	حبب أدمى سب حياني انتيار كرس توج	444 [4.00	أكر كون شغص كناه كامرتكب مرتواس كى لاقات	جان ہ (
		جی چا ہے کرے۔			مچيوڙ دينا جائو ہے۔	: I
	444	شربعیت کی باتیں پوہجھنے میں شرم نز کرنا		4.4		1
·		چاہیے۔		ì	مع الدشام رسمتا ہے۔	
	.444	لوگو ں پر آسا فی کروان کومشکی میں نرڈالو۔		4.14		
	440		Amhi	4-0	دوسے مک کے لوگ الاقات کو آئیں	
	474	ا درگران محد الغر خاطر سعی بیش آقا مراسی از در از	المسلة		توان کے بیے اپنے ٹیس <i>آ راستار نا</i> ۔ ر	1
	446	سلان ایک سواخ سے دوم تبردنگ	جس <i>ند</i> ["	کسی ہے بعبانی چارہ اور دوستی کا قرل قرار	410[
		انہیں ک <i>ھاتا۔</i> اس رہیں			کرنا ۔ مرکز بر من در	uia c
	"	امبان کامق۔ ادریس کر میں اس	• 1	4-4	مسکوانا ورمنشا- دیدی دردن درمدن دردند هر	i
	4#^	ا مبعان کی نعافر کرنا۔ این سرید میرون سری روز میرون		411	النُّد تعالیٰ کافرا نامسلانیا النُّد ہے فورو معرب سے میں است	· •
		مہمان کے میے کیف سے کھا ناتیار رنا مہان کے ساسنے عفہ کرنار بخ ظاہر کرنا		414	اورسچیں کے ساتھ رہور	ŀ
	1 50		ا باب		امچ <i>يي مال ميلا کا بيان .</i> پر .	
		ا کروہ ہیے ۔ امہان کا ا پنے ساتھ سے کبنا ہ <i>یں اس ق</i> ت	_	"	کیلیف برمبر کرنے کا بیان عضر میں جس غیر ہر مار کر مزاول سر ر	عدن/
	400	مہان ، بیت کا میت بھی ہے۔ انگ نہیں کھا ڈن کا جب تک تمریز کھاڈ	4mg [4114	غصه میں جن رپی غفتہ موان کو مخاطب سنہ کر ن	j.
		المرين والمراجعة المراجعة المر		414	جوشفس این بھائی مسلمان کوحس میں کفر کی	494/4
1	سوسوي	بويمرين شرامواس كى تعنيهم زنا-	44.	. "'	بيس بيان بيان مان و بن ين سرن كوني وجه مذ بركا فر كيمة توخود كا فسر بهر جا تا	• •
	مرب	شعر، رجز ، معز کا بیان اور بربیان که کون مشعر، رجز ، معز کا بیان اور بربیان که کون	157		د و در	
	, 	سے شو کروہ ہیں۔		410	کوٹی <i>ویہ رکھ کرکسی کوکا</i> فرکپ یا نادانستہ	سجاب ا

ک کنجابین	

00K5.N	مفايين	بابنبر	منفر	معناییں	بابدنبر
447	اگرکسی کے نام سے پکھ وف کم کر کے	442	422	مشرکوں کی مجوکہنا درست ہے۔	علمه
	اس کوسکارے ۔		414.	شعربیں نیادہ معروف رہنا منع ہے۔	444
11	بچرکی کنیت رکھنا۔	1	441	مفتوت كافرانا تيرب بالقركوملي لكير	444 [
pyp	ابوتراب كنيمت دكھنا -	ì 1	444		المنية ا
"	الترتعال كوبونام بهبت نالينديين.	, ,	40/	متجدیدانسوس کہنا درست ہے۔	444
446	مشرک کی کنیت کا بیان	1	444	الله کی قمیت کمس کو کیتتے ہیں ۔	المبيد ا
444	تعریض کے طور پر بات کہنے میں جموط سے	445	450	كمى كويركبنايل دوربو	11
	بچا ؤہے۔	1 -1	404	مرحبا كهنابه	
447	ئسى شقے كوكىنا يە كونى جيزىنىيں -		400	ا نوگوں کوان سے اب کا نام سے کر بلایا	عَنِدِ
4	أسمان كى طرفِ نتكاه الطفانا-			جانا ـ	
444	کیچٹریا فی میں لکوسی مارنا۔		"	يون نركيه ميراننس ليد پوگيار	
46.	زمین پرکسی جیز کومارنا -		404	ز انز کوراکسنامنع ہے۔ پر و	· 1
461	تعب کے وقت اللہ اکبراور سبحان اللہ	452	400	المنحفرت صلى النُّرعليه وسلم كافر ماناكرم توسيان	
	<i>ا</i> ہنا مارر پر			کاول ہے۔	
46 6	چو شے چیو شے کئریا پیٹر انگیوں سے دیر بر		"	ای <i>ن کہنا میرے ا</i> ل باپ تجمد پرقربان ۔ برین ترین پریر	
	پسینکنے کی ممانفت ۔ هربز درسدا سال		454	ايول كمبنا التُرتع الى مجدكو ايك يرسع تعدق	400 h
"	جيننگنے والا الحمر للٹ _{ر س} کيے ۔ جم کر میں اور اس میں سرور			کرہے۔ اور تاریخ کا کا ایس جامعہ یا دہ	4045
44	جب چینکنے والا الحد ملٹد کہے تواس کو		//	الشدتعانی کوکون سیے نام مہبت پینند میں ۔ اس مرد مرد مرد اللہ میں الرون ما	ا بامد د
	نواب دینا۔ مریس د	Į.	404	آ نصرت ملی الٹرملیہ دسم کا فرمانگیرسے نام ہیر نام کو سکی برکزیت رک	ا بات
"	فیبنک انجی ہے اور جانی بری ہے۔ فینک کابوا کی برکردسے۔	اعزمان	401	نام دکھونگرمیری کنیت نرد کھو۔ حرث نام رکھنا -	
467	1	ì	"	. '	
"	كرهينيكة والاالحدلالة مذكي توجراب دينا	1 1		برا نام بدل کراهچانام رکھنا . پید	- بس
	نردرىنىي-		44.	سیقبروں کے نام رکھنا۔ سرترین داور اسک ن	
460	ان كے وقت منربر باعدر كمن -	6 46 di	441	بيِّه كا نام وليدر كمنا -	ابات

منر	مغابین	بلبنبر	مغر	بنبر معناین	ب
4,4	اگر کوئی شخص بلایا جاستے وہ بھی ا ذن سے	4925		كتاب الاستئذان	
446	ابنیں۔ بچوں کوسلام کرنا -	4900		ا ذن المسكَّفَ كابيان	
1	مرد عورتوں کو عورتین مردوں کوسسسالام	490	460	٠٠٠ الم م عروع بون كابيان	بذ
	كړي-		444		ָלָ עָלָ
4^^	جب کھ والا پر چھے کون سے اس کے			کے سواد ورسے گھروں میں گھروالوں سے	İ
	جراب میں کہتے میں مہوں ر میں مصر میں طاک مال اور میں کروں			پوچھے اور ان سے السلام علیک کے بردل	
44.	جواب پیر صرف علیک السلام ہی کہنا۔ اگر کوئی شخص کسی سسے کہے فلال شخص نے	497	HLA	نرجایا کرو۔ المباہ کے اس میں سے ایک نام ہے۔	J
	تم كوسلام كها سب تووه كياسك -		l I	الله التوري جماعت بري جاعت كوسسوم	
"	الركسی فبلس میں مسال مشرک مسب المرصے	i 1		کرہے۔	
	نوگ ہوں جب بھی عبس وا لول کوسلام مر		"	ايبه المارپ ل كوسلام	
	عقیں۔ پرین ریاں		"	هِ ١٨٠ إِصِلنَهُ والا بِمِيطِيعُ بِرِسْفُ المُعْفِقِي كُوسُ لام	ζ.
497	عن ہ کرنے والے کوسلام مذکرنا ، نہ اس کا سامہ مار	1		-22	
سر ۱۵	بواب دینا - اگر ذمی کافرسلام کریں تو ان کوکیوں کرواب		4/1	المام المعروالاطرى عمروا سے كوسلام كرسے- سلام كافاش كرنا-	١
	دیں	•	"	مايمه ليجانت مويا نزبر برمسلمان كوسلام	
490	حبى خط ستصلما وْل كواندليشى بواس كومتكما	حبه [المبية ارناء	
	كرد كيفنا باكراس كالتقيقت ظاهر مو-		441	ع مه المردد كاليت كابيان -	
444	ابل کتاب کوکیوں کر خط مکھا میائے۔		44	ا ذن سيع كاسى يديم ديا كياب كفلر	
11	خطیں ہیلے کس کا نام تکھاجائے۔ این مصل الیوں میں کا عدم سے نیادا	ľ		ا من پیشسے۔ - ۱۹۵۱ در ایک در ایک پیش مرکزار می و وا	
]]	ا تخضرت صلی النّد علیہ وسلم کا محاب سے بی فرط فا استغیرت صلی النّد علیہ وسلم کا محاب سے بی فرط فا	•	47/4	بالهی اوراعن الابھی مواتے شرم گاہ سے دنا کرنا۔	,
194	اپنے مردار کے رہنے کواکٹو مصافحکا بیان۔	اباب	410	م <u>۲۹۳</u> تين بارسلام كرا. تين بارا ذن جابنا -	-

A A LOSS COM يسمح عجارى باب بر مسافی دون را متوں سے کرنا معنايين 494

جلداه

اكبيتوال بأره

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحَ لِن الرَّحِ بَعْ الرَّحِ بَعْ الرَّحِ بَعْ الرَّحِ بَعْ الرَّحِ بَعْ اللَّهِ الرَّحِ بَعْ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الْمُعَلِّمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْمُعَالِمِي الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَلِّمِ الللَّهِ اللَّهِ الْمُعَلِّمِ الللَّهِ الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَلِّمِ الللَّهِ الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُعِلَّمِ اللْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَّةِ الْمُعَالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَّةِ الْمُعَالِمُ الْمُعِلَّةِ الْمُعَالِمُ الْ

باب شورة فاتحد كي فنيلت كابيان

بَاكِ فَضُلِ فَاتِحَةُ الْكِنَابِ

ا ـ حَكَّاثُنَا عُلَّ بُنُ عَبْدِاللّٰهِ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ أَحِبُهُ قُلُتُ يَا رَسُولَ اللهُ

له يه مديث عوسرة وركذري سبع سله اس يس سات أيتي بي يحر سرفا زمين وبرائي جاتى بي اسلية سبع مثانى تام برا- ١١ منه

له زويرى كان معلوم موا در مواركا ما مدسته اس عديث كي شرح اويركز رهي سعه امنه سله اس كو سيليلى في وصل كيا امن ف

وَالْقُرُ إِنَّ الْعَظِيْمُ الَّذِي أُورَيْبَتُهُ -

٧- حَدَّنَيْنُ هُحَدَّدُ بْنُ الْمُتَنَى حَدَّتُنَا وَهُبُّ حَدَّتُنَا هِشَاهُ عَنُ مُحَكَّدٍ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ آلِيُ سَعِيْدِ النُّكُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا فِي مَسِهُ بِرِ لَنَا فَنَزَلْنَا نَجَآءَتُ جَارِيَةٌ نَقَالَتُ إِنَّ سَرِيْهَ الْجَيِّ سَلِيْمٌ قُرَ إِنَّ نَفَرَنَا غَيَبٌ فَهَلْ مِنْكُمُ مَا إِن نَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَّا كُنَّا نَابِنُهُ بِرُقْيَةٍ فَرَتَاكُ فَبَرًا فَامَرَ لَكُ بِتُلْشِيْنَ شَاءً وَسَقَانَا لَبَنَا نَلَتًا رَجَعَ قُلْنَا لَهُ آكُنْتَ تُحْسِنُ مُ أَيْهَ الكُنْتَ تَوْقِي -تَنَالَ لا مِنَا رَقَيْتُ إِلَّا بِأُمِّر الكِتَابِ مُلْنَاكًا لَا تُكْدِيدُوا لللهُ يُلَا لَكُ عُدِيدًا لللهُ عُلَا اللهُ عُلَا اللهُ اللهُ حَتَّى نُانِيَ آوُ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْكَةَ ذَكُمُ نَاهُ لِلنَّدِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يُدُدِيْهِ ٱنَّهَا رُقُيَّةٌ أَتَسِمُوا وَ اضْرِ بُوْا لِي بِسَهُمِ وَقَالَ ٱبُوْمَعُين حَدَّنَا عَبْدُ الْوَارِدِيْ حَدَّنَا هِسُامُ حَدَّتُنَا هُحَدَّنُ سِيْرِينَ

اور قران عظیم سے دجس کا ذکر اس آیت میں سبے و لفذ آیناک سیعاً من للثانی والقرآن العظیم سی سورت مراویے۔

محدس محد بن شف ف بان كاكما ممس وسب بن جريد نے کہا بہسے ہشام بن حسان نے محد بن میرین سے ابنوں نے معبدبن میرین (ا پینے بھائی) سے انہوں نے ابومعید مذری سے ا ہنوں نے کہا ہم ایک (فرج میں) سفریں سقے (رات کو) اتر شیسے ایک وڈی ممارے اس آئ اور کہنے لگی اس قبیلے سے سردار کو بجیم نے کا مل کھایا ہے اور ہمارے قبیلے کے مرد کمیں گئے ہوئے بیں (بو کی دوادار دھالو بھونک کرتے) کیا تم یں کوئی ایسا شخص ہے جزا كيركامتر جانتا مويرس كرمم ميساك شخص د مخود الدسعيد الأما كے مائقة الله كلطرا مواسم نے كبعى بنيں سائقا كداس كو كو أي منتر ٢٦ سبع اور جاكر اس مردار برميونكاوه اجمام وكليا اسف تيس بحریاں (انعام کے طور پر) اس کو د لوائیں اور ہم سب کو د و دھالیا حب وہ شفی دیعنی ابوسعیداس مردارے پاس سے اور مرایا تومم نے اس سے کہا مبائی کیا تم کو خوب مترکر ا آتا کھا (یا یول کیا کیاتم منزکیا کرتے سے اس نے کہاہنیں (میں منترونترکب جالان) یں نے توسورہ فاتحہ بیرمعر کرائس بر معبود کس مار وی تھی اس وقت بماری طفے یہ قرار پائی کر بحر یوں سے باب میں اپنی طرف سے کچھ مذكروركدان كالينادرست سع مانبيس جب مك سم أنخصرت صل الدعيه وسطيس نربيني ياأب سے مدلوج بي خيرجب مم ييز میں آئے توہم نے آل مطرت معلے الله ملیروسلم سے اس کا ذكري أب ف فراياس كو يسے معلوم مواكد سورة فاتحد منتر مي اب ایسا کرو کرمزدوری کی بحریوں کھتیم کرنواور ان میں مراجع کیک صطرتك لكاؤ ادمر ف كما مم سع عبد الوارث بن سعيد في بيال كمام

مهنام بن صان سنے کما ہم سے محمد بن برین سنے مجھ سسے معبد بن ہے سنے اہوں سنے ابرسید فدری سبے ہم سی مدیث بیان کی۔ باب مورہ وقرہ کی فغیاست

مم سے محد بن کثیرے بیان کیا ہم کوشعیرے خروی ابنول نے سسیمال بن مہران سے انہوں نے ابرا میم نخبی سسے ابہوں کے عبدالرحن بن يزيدنغى سيداثول سندابومسودانعيا دى سيعابول نے آں معزت معلے الٹرعلیہ دسلم سے آپ سنے فرایا جوشمنس سورہ بقرہ کی آخری دوائیس بھے اورسمسے الونعمے نیان کیا کباہم سے مفیان بن عیبینہ نے انبول نے منعور بن معتمر سسے انبول سنے ا برامیم تختی سے ابنول نے عبدالرحمٰن بن یزید شختی سسے ابنوں نے ابومسووسے انہوں نے کہا آل محنرت مصلے اللہ ملیہ وسلم نے فرایا بوشنمس سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیس رات کو بلیم لے تواس کود ہرآفت سے بجانے کے لیے ، کافی موں گیا ا اور عمّان بن متنيم سنے كہا تىم سے عوف بن ابى جميلر سنے باين كيا ابنول نے فرین سیرین سے ابنول نے الدہریرہ سے انہول سنے كما أل معزت صل الدعليه وسلم في محمد ود فطرى تركبان برمقرك استفي بن ايك شخص أياوه لب معربم كراس ميس ا کھوریں لیفے لگا میں نے اس کو کیٹ لیا میں نے کہا میں تجھ کو آ مصات صدال عليدوسم كے إس مع مالى الحجودول كانبير) بيم دورافسران كيُّ اس نے كما الو مريرٌ وجب تود مونے سكے يہے كچيونے برجائے تو

حَدَّتَنِي مَعْبَدُ بُنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدُادِيِّ بِهٰذَا بَاكُبِ نَضْلِ الْبَقَرَاتِ حَدَّاتُنَا فَحَدَّدُ بِن كَيْنِيرِ آخَةِ رَا شعبة عن سليمان عن إبراهيم عن عَبْدِ الرَّحْلِينِ عَنْ إِنَى مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُن تُوْلِ بِٱلْاَيْتِينِ وَحَدَّتُنَا الْمُونَعِيمُ حَدَّثَنَا سُفْينُ عَنَ مَنْصُوبِ عَنْ إِبْرَاهِيْءَعَنْ عَبْدِ الرَّحْلِن بُنِ يَزِيْكَ عَنْ إَنِيْ مَسْعُوْدٍ مِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَكَرَا بِالْأَيْتَيْنِ مِنْ أَخِرِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيُلَةٍ كَفَتَاهُ وَقَالَ عُنْمَانُ بَنُ الْهَيْنَمَ ر رور رود و کر در موسیر در این سایرین عن حداثنا عوف عن هجتم پر بن سِایرین عن أَنَّى هُرِيرُهُ رَمْ قَالَ وَكُلِّينُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يِحِفُّظِ زَكَا فِي رَمَضَانَ نَاتَا فِي الْهِ بَعْعَلَ يَعْتُهُ مِنَ الطَّعَامِ فَٱخَذُتُهُ فَقُلْتُ لَآرِفِعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَصَّ الْحَدِيْنَ فَقَالَ إِذَا آوَيْنَ إِلَّى فِرَا يِسْكَ

که بعنوں نے کہا دات سے قیام سے برا کا بی جرمائیں۔ کی بعنی بنجد کا تواب اس کو ال جاسے کا ۱۲ مذسکہ اس کو اسٹیلی اور ابر نعیم نے وصل کیا ۱۲ امن تله یہ فقتہ کتاب الوکالت میں کور پہلے ہے ہے وان ابر بریڈہ نے اس کی عاجزی اصفتاجی پررج کرکے اس کوچرٹو دیا کہنے نظامیں بال نبچے والا بہت متاج مول دومرے دن پھرآیا اور کھیویں چرا نے نظا ابر بریڈہ نے پڑا تو عاجزی کہنے نظا انہوں نے چراز دیا تیرے دن بھرآیا بھر چرانے نظامیں اس نے بہر اور ابر بریڈہ کو آیت الدی سے بنائی عدہ اب تی صورت آگ خرکر مہدتی ہے

المامذ ۽

قَاقُوْ أَيَةَ الْكُرُسِيِ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَكَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى نُصِيحَ وَقَالَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَدَّقَكَ وَهُوكَذُونٌ ذَاكَ نَسْلِطَانٌ.

بَابِ فَضُلُ سُورَةِ الْكُهُفِ سُم حَكَّ ثَنَا عَمُ وَبُنُ خَالِدٍ حَكَّ ثَنَا زُهَيْرُ حَدَّ ثَنَا اَبُو اِسُحْقَعِن الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلُّ يَقُرُ السُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِيهِ حَصَانُ مَّرْبُو طُّ بِشَطَنَيْنِ فَتَعَشَّنُهُ سُعَابَةً عَلَيْنَ ثَنَ ثُو وَتَدُووُ وَجَعَلَ فَوَسُهُ بَنْفِي فَلَمَّ آصَبَهُ اَنَى النَّوْ وَبَعَلَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَى ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَى ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عَلْمَ السَّكِينَةُ تَنَوَّلُتْ بِالْقُرُانِ

بَابِ فَضُلِ سُورَةِ الْفَنَيْمِ هُورَةِ الْفَنَيْمِ هُلِكُ عَنَ زَيْدِبْنِ اَسْلُعِيْلُ قَالَ حَدَّنَيْنَ مَلِكُ عَنَ زَيْدِبْنِ اَسْلُمَ عَنْ آبِيبُهِ اَنَ مَلِكُ عَنْ رَبِيهِ اَنَّ مَلِكُ عَنْ آبِيبُهِ اَنَ مَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَينِبُرُ مَعَهُ لَيُلًا فَسَالُهُ عُمَرُ عَنْ اللهُ عَمَرُ عَنْ اللهُ عَمَرُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُعَلِيهُ فَيْ اللهُ عَمَرُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَمَرُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَمَرُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَالِمُ عَلَا عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَا عَلَال

آیت الکرسی پڑھ سے مبع کک النّد تعالیٰ کی طرف سے تجد پر ایک نجگهان فرشتہ مقرر رہے گا اور تیر سے پاس شیطان نربیٹنے پائے گا - اور الور بڑی فرشتہ مقرر رہے گا اور تیر سے بیان کی اُپ نے فرایا گووہ الجرا جمراً اسے مقرید بات اس نے بیچ کہی بیٹھن شیطان متا ۔ مگریہ بات اس نے بیچ کہی بیٹھن شیطان متا ۔ باب سورہ کبف کی ضنیات کا بیان

سبه سے عروب فالد نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر نے کہا ہم سے
ابواسحاق سے ابنوں نے براہ بن عازیث سے ۔ ابنوں سے کہا ایک
شخص داسید بن حفیش سورہ کہف پڑھ درجہ سے ان کے باس ایک
گھوڑا دورسیوں سے بندھا ہوا عقا ایک ابر ادپرسے آیا گھوڑے
کوڈ بائک بیاوہ ابر بار زدیک آتا جا تا تھا یہاں تک کہ گھوڑا اس کو دیکھ
کرمٹر کنے سا جب مبرح ہوئی تو اس شخص نے آں حفرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے برحال بیان کیا آپ نے فرایا پرسکینہ مقا ہم قرآن کی تا و

باب سورة انافتخناكي هنيلت

ہم سے اسلیس بن اولیں نے بیان کیا کہا مجدسے امام الک ع سنے اہوں نے زید بن اسلم سے ابنوں نے اپنے والداسلم سے ابنوں سنے کہا آل حفزت میں اللہ علیہ وسلم دات کوا کیے بسفر ہیں جل دہے تھے حفزت عمر مجمی آپ کے ساتھ ساتھ چلے جا رہت سقے استے میں محفزت عمر نے آل حفزت مسلی انٹرعلیہ سلم سے مجھ بوجھا آپ میں محفزت عمر نے او فالموش رہیے ، پھر ابنوں نے پوچھا تب بھی جواب مندویا بھر پوچھا تو بھی جواب منددیا - محفزت عمر اپنے تئیں کوسنے مندویا بھر پوچھا تو بھی جواب منددیا - محفزت عمر اپنے تئیں کوسنے لیکے ، کینے ملکے کاش تیری ال تجھ پر روستے د تومر جا ہے ، تونے مندی بار آل محفزت سے عا جزی کے ساتھ عمر کی لیکن ایک بار بھی آپ نے بواب منہ دیا ۔ محفرت عمر ا

سله برآ دی کی مورت بن کرکھوریں چانے آیا تقا ۱۱ امریتاہ معزت بال شنے کہا سکیندا کی روح ہے مطیعے والی اس کاپیرہ آدی ک کھرے ہے ۱۱ امند 🗧

نَحَوَّكُتُ بَعِيْرِي حَتَّى كُنْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَ خَيْشَيْتُ أَنْ يَكْزِلَ فِي قُوْانٌ صَهَا نَشِبْتُ أَنْ سَبِعْتُ صَادِنًا يُصُمُحُ قَالَ فَقُلْتُ لَقَدُ خَوِشِيْتُ أَنْ يَكُوْنَ نَزَلَ فِيَّ قُرُانٌ قَالَ فَيَحِثُكُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ فَسَلَّمُنُّ عَلَيْهِ نَقَالَ لَقَدُ أُنْزِلَتُ عَلَى اللَّيْلَةُ سُوْمَ الَّا لَهِيَ أَحَبُ إِنَّ مِنَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشُّهُ مُ ثُمَّ قَرَأً إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَّا مِّبِينًا۔

بَاهِ فَضَلِ قُلْهُوَاللَّهُ أَحَدُّ فِيْهِ عَلَى كُو عَنْ عَالِيْنَهُ لَا عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَــ

٢ - حَدَّتُنَا عَبُدُ اللهِ بْنُ يُوْسُفَ آخَبُرْنَا مَا لِكُ عَنْ عَبْدِ الرِّحْلِي بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبُدِ الرَّحُلِين بُن إِنْ صَعُصَعَةُ عَنْ آبِيْهِ عَنَ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدُدِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا تَقَمُ اللَّهُ وَإِنَّهُ آحَدُ يُردِّدُهَا نَلَتًا آصِهُ جَمَاءَ إِنَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْلِهِ وَسَكَّمَ فَذَكُو ذَٰ لِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُ لَ

كَنْ مِعْد رفصي مِن النكر) مِن سن استَ اونط كو اير الالن اورآك برص کیاد آپ کے برابر با بھور دیا مگردول میں، ورر ا تھا اس ح کت پرمیرسعید قرآن بس کیا از ناسے است بیں ایک دنام نامعلی كارف واسف يكال وعركهان بي عركهان بي اجب ومجدكولورا لخربوكي ميرس إب مي كيمه قرآن عزوا ترابخيرين آنحضرت صلے الله عببروسلم پاس حاصر بواسی سنے آپ کوسلام کیا وآب سنے جاب دیا) فرمایا اس رات میں مجدیر ایک سورت اتری سے وہ مجد کوان سب سے دوس سے بادہ بیندہے بن برمورج کی روشنی بیفتی ہے دیعنی ساری ونیا کی چیزوں سے مجد کوزیادہ بیندہے بعداس کے آپ نے بدمورت پڑھی، إنا فتخنالك فتحامبينا اخبرتك مه

باب قل موالندا حدكي ففيسلت كاسان اس باب می عمره کی حدیث حفرت عائشه سے انبول نے استحفرت صلی الترعبيروسم سيئة واروسيء

ہم سے عبدالتدین یوسف تینسی نے بیان کیا کہا ہم کوام الک سنه خردی ابنول سنے عبدالرحل بن عبد اللتہ بن عبدا لرحمٰن ابن الصعصد سے انبول نے اپنے والد (عب والنہ) سے انبول نے الوسعيد خدری سے ایک شخص (ابوسعی رضاری)سنے دومسے شخص قتادہ بن نعان اینے ال جا سے بھائی (کودیجعاوہ (راست کو) قل مواللہ اصر باربار برمد والمهد ووشخص مبح كوا تحصرت صلى الشرعليه وسلم إس آيا اورآب سے بیان کیاد کرفواں شخص کویں نے بار بار قل موالٹری مصنے دیجھ آئیا

ے برصیٹ کے مومولاً ندکور مرگی اس میں بیسی*ے کہ تخفرت سنے ایک شخس کو فینے کا مردار بنا کر جیجا* وہ اپنے ساعتیوں کونما زیرِ معا^تا اور ہر رکھت میں قراُت ہوالٹرامد پرخع کرٹا ۔ اپھڑت مل الٹرطیروسم نے برس کرفرایا اس سے کہد دوکرالٹدتعائی اس سے ممست رکھتا ہے دومری دوایت پیں ہے کرقل مہالٹدا صرکی مبت نے تجرکوبہشت میں داخل کردیا تمیری صریب میں سیعج تنخس موسے وقست موبار قل مجالٹراصر بیرحدلیا کرسے۔ قیاست سکے دن بروردگاراس سے فرائے گامیرسے بنسس ببشت من جاوه تيرس واست طرف سيه ١٠ امنه اس نے سمجھاکداس میں کچے بڑا تواب نہ ہوگا۔ آل مصنرت میں اللہ علیہ وسلم خوا اور اللہ تعربی میری جان سبے یہ سورت تبائی قرآن سے برا بھیے اور البہ معرد عبداللہ بن عمرومنقری) نے اتنا زیادہ کی میں میں سے اسلمیں بن جھونے بیان کیا ابنوں نے مالک بن النوسے البنوں نے جسدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعه سبح ابنوں نے جسدالرحمٰن بن ابی صعصعه سبح ابنوں نے اپنے والدستے ابنوں ابوسعید ضدری سے ابنوں سنے کہا مجھ کو میرسے مال جائے بھائی قتادہ بن نعمان نے جبر دی ایک شخص آل محفرات میں اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کچیل دی ایک بربار بیٹو معالم کے زمانہ میں کچیل مات سبے اٹھا قل مواللہ اصر میٹر معتا را (بس ہی سورت باربار بیٹو معالم کی ضورت باربار بیٹو معالم کی ضورت میں مامنر ہوا ۔ بھرولیسی بی صورت باربار بیٹو میں مامنر ہوا ۔ بھرولیسی بی صوریث بیان کی جواد برگزری ۔ میں مامنر ہوا ۔ بھرولیسی بی صوریث بیان کی جواد برگزری ۔

سبم سے عربی حض بن غیات نے بیان کیا ہم ہے والد سنے ہم سے المراہیم تھی اور ضاک بن تراسیل مشرقی نے ابنوں نے کہا ہم سے الراہیم تھی اور ضاک بن تراسیل مشرقی نے ابنوں نے کہا ہم سے اپنوں سے کہا استحضرت صلے اللہ ملیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرایا کیا تم میں کوئی یہ میں کوئی میں کوئی اس کرست کو رائد کو کو رہوشکل میوا کہنے گئے جولا تبائی قرآن (سررات کو) کون پٹر صوسکت ہے آپ ہوا کہنے گئے جولا تبائی قرآن (سررات کو) کون پٹر صوسکت ہے آپ سے فریا یا اللہ الواحد العمد (لعنی سورة قل مجالتہ احد الم می ایو جو فریدی سے محد بن یوسف فریدی سنے کہا میں سنا جو الم مخاری سے محد بن یوسف فریدی سے کا تب (منشی) سمتے وہ کہتے ہے الم مجاری سنے کہا ابراہیم نمنی کی دوایت الوسعی فوری سے کہنے دی کہنا ہواری سنے کہا ابراہیم نمنی کی دوایت الوسعی فوری سے کہنا درایت الوسعی فوری کے کہنا درایت الوسی فوری کے کہنا درایت الوستان فوری کے کہنا درایت الوستان فوری کے کہنا درایت الوسی فوری کے کہنا درایت الوستان فوری کے کہنا درایت الوستان فوری کے کہنا درایت الوستان فوری کے کہنا درایا کہنا کے کہنا درایا کو کو کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کی کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کوری کے کہنا کے کہنا کے کہنا کے کہنا کوری کے کہنا کے کہن

يَتَقَالُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِيْ بِبَرِةٌ اللهُ التَّعُولُ تُلُتَ الْقُرُ انِ وَزَادَ الْهُ مَعْلَى حَدَّى اللهِ السَّمْعِيْلُ انْ جَعْفِي عَنْ مَّكَ اللهِ بُنِ السَّمِعِيْلُ اللهِ بُنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحُلِي بُنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحُلِي بُنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ النَّحُدُدِي آخَهُ وَاللهِ بُنِ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ النَّحُدُدِي آخَهُ وَاللهِ بُنِ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ النَّهُ مَلِي الْمُحَدِي آبَى الْمَعْمَةِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهِ الرَّيْقَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهَ اللهَ اللهَ اللهُ اللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهِ النَّيْ صَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ النَّيْ صَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهِ النَّيْ صَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ النَّيْ عَلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ النَّيْ اللهُ النَّيْ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ النَّيْ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ النَّيْ عَلَى النَّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهِ النَّعْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ الْمَالَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَيْهِ اللهُ الْمَالِمُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

٤- حَدَّ ثَنَا أَلاَ عُمَرُ بُنُ حَفْصِ حَدَّ ثَنَا آلِ عُمْ وَ الْفَحَدُ الْمَا الْمَعْمَدُ الْمَا الْمَعْمَدُ الْمَا الْمَا الْمَعْمَدُ الْمَا الْمَعْمَدِ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدِّ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكَدُ الْمُكُولُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللل

سله توتین بارقل موالڈ پیرصفیں سارسے قرآن شریف پیرصفے کا تواب حاصل موکا سیمان الٹر میرعجب پیاری سورت سے اس میں ممارسے شاہ کی بہت حمدہ عمدہ معتبرہ مفتیں خکوری اور شار میں اور خداری بردھ ویڈہ سب کا مد ہے۔ سپے فواکی پیچاں اس سورت سے حاصل موتی ہے اور توحیر بوحام ایمانی اصل الاصول ہے اس معورت سے مغبوط موتی ہے ۱۲ مندسله اس کو ایام نسائی ہنے وصل کیا ۱۲ امندستاہ مجابام مجاری کے شاکر دیتے ۱۲ مند ب

عُنْ إِبْرَاهِ يَهُمُ مُسُلُ قُ عَنِ الصَّحَاكِ الْمُسْتَحَاكِ الْمِشْتَى الصَّحَاكِ الْمِشْتَى الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتَعِينَ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتَعِينَ الْمُسْتَعِينَ الْمُسْتَعِينَ الْمُسْتَعِينِ الْمُسْتَعِينَ ا

بَاكِ فَضُلِ الْمُعَوِّدُاتِ

٨ - حَدَثُنَا عَبُدُ اللّهِ بَنُ يُوسُفَ آخُبِرَنَا مَا لِكُ عَنِ ابْنِ شِهَا بِعَنْ عُنْ وَةَ عَنْ عَلَاثُمُ وَقَا عَنْ عَلَاثُمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَي

و- حَكَ نَنَا قَتَلَبَة بُنُ سَعِيْدِ حَدَّنَا الْمُفَطَّلُ عَن عَقَيْلِ عَن أَبْنِ شِهْا بِعَنْ الْمُفَطِّلُ عَن عَقَيْلِ عَن أَبْنِ شِهْا بِعَنْ عُرُوةً عَن عَائِشَة آنَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ عَلِي عَلَيْهُمُ عَلِي عَلْمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلِيهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلِي عَلَيْهُمُ عَلِي عَلَيْهُمُ عَلَي

بَابُ نُزُولِ السَّكِيْنَةِ وَالْمَلِيِكَةِ عِنْكَ قِرَاءَةِ الْقُزَّانِ وَقَالَ اللَّيْثُ:

احدَّنيْ يَزِيدُ بُنُ الْهَادِعُن عَيْدِ بِن إِبْرَاهِيمَ

منقطع ہے دابرامیم نے ابور عید سے بنیں سنا لیکن مخاک مشرقی کی روایت ابور حید سے مقل ہے ۔

باب معوذات بین مورهٔ اخلاص اور مورهٔ فلق اور مورهٔ ناس کی ففیلت

ہم سے عبدالنہ بن ایرسف تینسی نے بیان کیا کہ اسم سے
اہم مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عوہ بن زیر شما سے
انہوں نے حزت عائشہ سے کہ انخفرت مل اللہ علیہ وسلم جب
بیار ہوتے تومعوذات سور تیں بڑھ کر اپنے اور بھیون کتے (اس طرح کے مبرا کے ساتھ کیے فقوک بھی کی ہجب دمرت کی بیاری میں آپ کی
عبالت سخت ہوگئ تو میں برکت کے خیال سے یہ مورتیں بڑھوکر آپ کا
عالت اسے سے بران پر بھیے تی۔

ہمسے قتید بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے مغفل بن فضالہ سنے ابنوں نے ابنی شہاب ابنوں نے وہ ابنوں نے ابنی شہاب ابنوں نے وہ سے ابنوں نے کہا ابنوں نے وہ سے ابنوں نے کہا ابنوں نے وہ ابنوں نے کہا ابنوں نے وہ ابنوں نے کہا ابنوں کو ب دسونے کے بیدے ابنوں نے کھی نے پر جا تے تو دونوں ہے بیاں ماکر ان میں بھرنکتے اور یہ بورتیں پڑھے تل ہوالتہ احد ، قل اعوذ بر بک الغلق ، قل اعوذ برب الناس کھرا پنے مراور منہ مارسے برن پر جہاں کک ہوسکتا ان کو ہے اسے بدن پر جہاں کک ہوسکتا ان کو ہے اسے بیلے مراور منہ پر با وہ بھرتے اور سا منے سے بدن پر تین ہار ایسا ہی

باب قرآن برُ سعة وقت سكينداور فرشتون كا اترناد ادرليث بن سعد نے كه محمد سے يزيد بن إدست بيان كيا ابنوں في محد بن الرميم سے انبول في اسيد بن سفير سے وہ مات كوسورة بقرہ

سله اسی بیے الم بخاری نے اس مدیث کو اپنے میم میں کالااگر بیر میٹ عرف ایا بہنم تھی کے طراتی سے مروی ہوتی توالم بخاری اس کونرلاستے کوڈی وہ منقلع ہے الم م بخاری اوراکٹر ال مدیث منقطع کومرس اور متعس کومسند کہتے ہیں المہندسته اس کوابوبدید نے فضائل القرآن ہیں وصل کیا الامنہ۔ 7

وصدر سے ستے ان کا محدول ایں بدرحا ہوا تھا است یں محدول بھر کئے لكادجيكا اسيدخارش مورست وقراوت مجوزوى تو كمعوا بحى متمركيا بيم انهول نے بڑھنا ٹروع کی تو پھر گھوڑا چیا بھرجیپ ہوگئے تو گھوڑا بھی عليركيا بيريج مسنا فروع كيا ترجر كموط البطرا جب توابنول نعاسين والمرك يحيك كومنهما لاوه كمورس بسك قريب مقافررس كركهيس اس كومدمه نديني اين پار گمسيد يدا دراسان كى طرف نگاه كى-داكي چيز سائبان كى طرح وكھلائى دى، اسى كود كيمتنارط بيان كك ك وہ غائب موگئی (ادر پر پر معرکئی) مبیح کوالیدنے یرقصہ انحفرت سے بیان کیا آپ نے فرایا اسید قرآن پڑمتارہ، قرآن پڑھتارہ در ہو تحدير كزا بطاعمده دانعه ب) اسديف عرمن كيايا رسول الندي وركيا کیس معورا سیلے کولی زواسے وہ بالکل محرر سے مح قریب بیرا تقااورسرامعاكرادمعرفيال كيا بجرس في آسان كاطرف سرافهايا وكيعا توسائبان كيطرح كجه معلوم بوااس بي بصيب جراغ روشن بي بجرين بابرآ گيا يهال تك كه وه نظرسے نمائب مركيا - آ محفرت ف فرايا اليد توجا تاب يركي معاد النول في كما بنين آپ فرايا يه فرستنت عق بوتمهاري أوازس كرنزدك آسكت سي اوراكرتو قران برصتارب توصیح کوان فرشتر س کو دوسرے لوگ بھی و سی مد ليت وه ان كى نظرس غائب نرموت ابن إ دف كما محمد سعير صریث عبدالتدین خباب نے عبی بیان کی انہوں نے الوسعید خلاک سے اہول نے اسیدین حفیہ سے۔ باب بوقراك المجمعيف بين سيرتس أتخفرت

ملى النرعليه و للم نع كبي حيور الخفاء

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَّيْرِ قَالَ بَيْنَا هُوَ يَقْرُأُ مِنَ اللَّيْلِ مُورَةُ الْبَقَرَةِ وَفَرْسُهُ مُرْبُوطً عِنْدُهُ إِذْ جَالَتِ الْفَرْسُ فَسَكَتَ فَسَكَنَتُ فَقُراً فِي اللَّهِ الْفَرْسُ فَسَكَتَ وَسَكَنَتِ الْفَرْسُ تُحْرَقُوا فَحَالَتِ الْقَرَاسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابنُهُ يَحِينَ قِرْيًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ يُصِيبُهُ فَكُتَّا اجْتَرَّةُ رَفَعَ رَأْسَةَ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرْمَهَا فَلَمَّا آصُبَحَ حَدَّثَ الْنَبِّيَ صَلَّى الله عكيه وسكم فقال انتره يكانن حضير إِقْرَءُ يَا أَبْنَ مُحَضَّيْرِ قَالَ فَاسْتُفَقَّتُ يَا رَسُولَ اللهِ آنُ نَطَأَ يَحْيِي وَكَانَ مِنْهَا قِرْيَبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِنْكُ الظُّلَّةِ فِيهَا آمْنَكَ الْ الْمَصَابِيْعِ نَنْحَرَجُتُ حَتَى لَا آمَاهَا قَالَ وَنَدُدِى مَا ذَاكَ قَالَ لَا قَالَ يَلُكَ الْمَلِيكَةُ دَنْتُ لِصُوتِكَ وَلَوْقَرَاتَ لَاصْبَحَتُ ينظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا كَا تَتَوَادَى مِنْهُ مُرَقَالَ ابُنُ الْهَادِ وَحَدَّتَنِي هٰذَا الْحَدِ يُنَ عَبْدُ اللهِ بُنُ خَبًّا بِعَنْ أَبِي سَعِيبُ الْخُدُرِيِّ عَنُ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْدٍ بَأَبُ مَنْ قَالَ لَمْ يَتُولُو النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدُّنَّذِيهِ

سله پرفخر حبت کا ترجر بسے جهام مجاری کی موایت سے اور میمے وہ سبے جهام مسلم کی دوایت پی سبے فعرحبت الی السم یعنی بجعروہ انسان آسمان کاطرف چرمدگیااورنظرسے فائب بوگیا موامندسله امید مبت نوش آواز ستے وامندسته اس کوابرنعیمنے وصل کیا ۱۱ شامله سته اس کے اسوااور کچد قرآن آپ نے بنیں سکھلایا مقااس ترج براب سے ال کا مرقم مقسود ہو کہتے ہیں پرا قرآن بنیں ہے کئ سوتیں صرت کا وردا ہی خوا

ال - حَكَّ اَنْنَا قُتَيْبُهُ أَبُنْ سَعِيْدٍ حَكَّ اَنْنَا مَعُهُ الْمُنْ سَعِيْدٍ حَكَّ اَنْنَا سَعُهُ الْمُن عَزِيْدِ الْمِن الْمَعْ فَعَلَى الْمِن حَكَّ الْمُن عَلَى الْمِن حَكَّ الْمُن اللَّهُ عَلَى الْمِن عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

بَادِ فَضَلِ الْقُرْانِ عَلَ سَارِّوالْكَالَمِ الْمُ الْمُوالِكِمَ الْمُ الْمُولَامِ حَدَّثَنَا هُدُبَة بُنُ خَالِدٍ الْمُوَالَةِ مَدَّثَنَا هُدُبَة بُنُ خَالِدٍ الْمُوَخَالِدِ حَدَّثَنَا هَنَا وَ لَا حَدَّثَنَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

ہم سے قیتہ بن سید نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن فینیہ انتخاب نے بالا نویز بن رفیع سے انبول نے کہا یں اور شلاب معقل دونوں عبداللہ بن عبارہ کی شارد نے ان سے پرچیا کیا اسے پرچیا کیا انتخاب سے پرچیا کیا انتخاب صلے اللہ ملیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد داس قرآن سے سوا اور میں کچے قرآن چر را انبرل سے کہا ہیں بس بی قرآن چر را انبرل سے کہا ہیں بس بی قرآن چر را انبرل سے دوسوزت علی سے اور کی ان سے بھی ہی پرچیا انبول نے دوسوزت علی سے مورد ودونیوں کے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت میں چرورا اور کی ما تحفرت کے بہت میں جو دود نیوں سے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت میں جو دود نیوں سے بہت اور کی ما تحفرت کے بہت ہورا اور کی ما تحفرت کے بہت کے بہت کے دور کی ما تحفرت کے بہت کے دور کی ما تحفرت کی بہت کے دور کی ما تحفرت کے بہت کے دور کی ما تحفرت کے بہت کے دور کی ما تحفرت کے بہت کے دور کی ما تحفرت کے بہت کی بیتا ہیں جو دور آء

بلب قرآن كي ففنيات اور كلامول بيك

سمس ابوفالد بربربن فالدنے بیان کیا کہا ہم سے کہام بن کی سے الد علیہ سے کہا ہم سے انوں کے لیے اندائی سے انوں سے ابور سے ابور سے ابور سے ابور سے ابور سے ابور سے ابور سے الدعلیہ وسلم سے آپ نے فرایا جو مومن قرآن کا قاری سبے - اس کی مشال ترنی سیسے میمول بی کی سی سبے بو کمی انجھی اور جو مومن قرآن کا قاری ہیں ہے جس کا مزہ عمدہ لیکن اس میں خوشہو نہیں ہے اور جو شخص برکار ہے لیکن قران کا قاری سے اس کی مشال رمیان دخوشہو دار مبرہ کی کسی سے برتواجی گرمزہ کو وا

اورجر شخص بركارسب اور قرآن كاقارى مجى بنيس سب اس كى مثال تو الدرائن کے عصل کی سی ہے د کم سخت، مزہ بھی کط واا ور خوشبو بھی ندارد. ممسے مسدد بن مسر برنے بیان کیا اہنوں نے سے بی بیعید الفيارى سيےابنول نے مفیان توری سے ابنوں سنے کہا نچھ سے عبدالله بن دینارنے بیان کیا اہوں نے کہا میں سنے بعداللہ بن عمرُ سعانا النول ف أنحفرت ملى الله عليدوسلم سع أب سف فرما يا تم مسلمان کا دنیا میں رمبنا اگل امتوں کے رہنے کی نسبت الیساہے بعیسے عفر کی نازست سے کر سورج و و بسنے تکٹ اور تبهاری شال ، اوربیرداورنعار الے کی مثال ایسی سبے بھیسے کسی شخص نے جند آدمبول کو مزدوری پرلگایا اوریه کهاد مسیح سسے، دوپیر وِن تک کون کام کتا ہے۔اس کوایک قراط سعے کا بیود سفے دوبیرون تک کام کباس کے بعد کینے لگا اب دوپرون سے عمرے وقت کک کون کام کرتا سے داس کوایک ایک قراط سے گا) نصار اے سے عصر کک کام ک وای کے بعد کہنے لگا اب محصر سے مغرب کے کون کام کرتا ہے اس کو ود دو قراط میں سکے، ترتم مسلالوں نے عصب مغرب ک کام کیا اور دو دو قیراط کھائے ہیود اور نصاریٰ د قیا مسیکے ون کہیں سکے کام تو ہم سنے دلینی ہمو د اور نصار اسے دونوں سنے مل کرا زیا وہ کیا (مسیح سے سے کرعفرنگٹے) اورمزدوری كم تنى النرتعالى فرائے كا داس ميں تمهاراكيا ا مبارہ سبعے ايس نے بوتنہاری مزدوری عظیرا ٹی تھی اس میں سے تر کچھ دبابنیں رکھی دیوری

مَنَّلُ الْفَاجِرِ الَّذِي كَا يَقُنَّأُ الْقُرَّانَ كَمَنَّلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرَّوَّكُرِدِيْحَ لَهَا۔ ١١- حَدَّ تَنَا مُسَدَّدُ وُعَنْ يَحْدِي عَنْ سُفْسَانَ حَدَّنَتِيْ عَسْلُاللَّهِ بن دِينَايِر قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَر رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّابِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَالَ إِنَّمَا أَجُلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْأُمَمِ كُمَّا بَيْنَ صَلَوْقِ الْعَصْنِ وَمَغُي بِ النَّهُمُسِ وَمَثَلُكُمُ وَ مَنْكُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَامَٰي كَمَشَلِ رَجُيلِ اسْتَغْمَلُ عُمَّالًا نَقَالَ مَنْ بَعْمَلُ لِنَ إِلَىٰ نِصْفِ النَّهَا مِن عَلَىٰ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ فَقَالَ مَنْ يَّعُمَلُ لِيْ مِنُ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْ فَعَمِلَتِ النَّصَالَى ثُمَّا أَنْ ثُهُ إِنَّعَلَمُ لُؤُنَّ مِنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْيرِبِ بِقِيْرَاطَيْنِ فِيُرَاطَ يُنِ تَاكُواْ نَحْنُ آكُثُرُ عَمَلًا قَدَ آقَـلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْنُكُمْ مِّرْ،

حَقِكُهُ ، قَالُوا كَا قَالَ فَذَاكَ فَضَلِي مَنْ اللهِ مَضْلِي اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ عَالَ فَذَاكَ مَنْ اللهُ اللهُ عَالَ اللهُ ا

يان الوصاة بِكِتَابِ اللهِ عَنَّ وَجَلَّ ١٠ - حَدَّ نَنَا هُحَدَّ ابْنُ يُوسُفَ حَدَّ نَنَا ملك بن مِغُولِ حَدَّ نَنَا طُلُحَة قَالَ سَالُتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ إِنَّ اوْفَى اَوْصَى النِّقُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى التَّاسِ الْوَصِيَّة أُمِرُوْ بِهَا وَلَهُ يُوْصَ قَالَ اَوْصَى بِكِتَابِ

بَا بِكُ مَنَ لَهُ بَتَغَنَّ بِالْقُرُانِ وَقُولُهُ تَعَالَى اَوَلَهُ يَكُفِهِمُ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتْبَ يُتُلَى عَلَيْهِمُ

10- حَكَّ ثَنَا يَعِيٰى بُنُ بُكِيْ قَالَ حَدَّ يَنِي اللَّيُثُ عَنْ عُفَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ تَالَ اَخُكَرَ فِي اَبُوسَلَمَة بْنُ عَبْدِ الرَّحُلِن عَنْ إِنْ هُمَ يُرَةً مِنْ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَأْذُنِ اللهُ

دسے دی دہ کمیں گے بے شک د جو مزدوری ظری می وہ تو مل گئی اللہ تعالی فرمائے گا چھر پر تو میرا فضل ہے ہیں جس بر جا ہتا ہوں کرتا ہوں ۔ کرتا ہوں۔

باب قرآن بعل كرسنه كى وسيت كرناء

مم سے فی بن ایرمعن فریا ہی نے بیان کی ہم سے الک بہ فول سنے کہا میں سنے عبداللہ بن اب اوفی سنے کہا میں سنے عبداللہ بن اب اوفی سسے پرچھا -آل تھزت سلے اللہ علیہ وسلم نے روفات کے وقت، وصیت کی ابنوں نے کہا قرآن میں تو وصیت کرنا وگوں پر فرعن موا اور آ نحفرت صلی الدُعلیہ وسلم نے اللہ وصیت نہیں کی و یہ کھنے موسکت ہے ابنوں نے کہا آب نے اللہ وصیت نہیں کی و یہ کے وصیت کی ۔

باب بوشفی قرآن کردیکه کردد سری کتابون سے بے بردانم بنو یا قرآن کو نوش آوازی سے نہ پشسے اوراٹ نے فرایا او لم سکنم اللا انزین علیک الکتاب تیل علیم اخیرکٹ -

ہم سے سیئے بن بخیر نے بیان کیا کہا تھے سے لیٹ بن سعد سنے ابنوں سنے عقیل سسے انہوں سنے ابن شہاب سے کہا تھے کو ابر سلمہ بن عبدار من نے خردی ابنوں سنے ابو ہری ہے وہ کہتے سنے الٹر تعالی استامت مرکز کسی چیز کو نہیں منتا جتنا قرآن کی طرف متوجہ مرکز کسی بنیر صلے التہ علیہ وسلم اس کو

خش آوازی سے بیمعتا بے ابرسلم راوی کا ایک دوست دعیدالحمید ب عدار حل، کهتا مشااس مدیث می متنی داخراک سے به مراد سے کہار مراس كويرسط داجي أوازس

ياره (۱۷

ہم سے علی بن عبدالٹر نے بیان کیاکہ ہم سے مغیان برعین ف ابنول نے زہری سے انبول نے ابوسلم من عبدالرحل سے ابنول ف ابوبررة سے انحفرت صلے الدعيہ وسلم نے فرايا الله تعالی اتن توم کے ساعة کوئی بات بنیں سنت متنی تومد سے قرآ ن بینم رکھ منرسے منتا سے بہب وہ تعنی کے ساتھ بڑھے مفیان برعیدینہ نے کماتعنی سے برما وسیے کہ قرآن پر قناعت کرسے داب دوسری كتابول ياونيا كے ال وودلت كى اس كو پدواہ در رسے ر باب قرآن برمصنے واسمے پررشک رعبی

سم سے ابوالیان سنے کہا ہم کوشمیب سنے خبروی اہمول ف زمرى سے كما مجھ سے سالم بى عبداللہ نے بيان كيا عبدالله ب عیشنے کہا میں نے آنخفرت ملی النڈ علیہ دسلم سے منا آپ فربلتے سقے صرف دوشمفول پررٹنگ موسکت سیے ایک تووہ شخص عبر کو الشرتعالي سفة قرآن ديا ہے ده راتوں كومى اس كور معاكرتا ہے -(دن كوهمى) دوسرے وه شخص حبر كوالله تعالى ف رحلال الله ديا سے وہ رات اور دن محتاج ل پر فیرات کرتا ر مهت سے۔

مسعى بنابراميم نے سان كيا ممست دور و برواده فے کہا ہم سے شعبہ نے اہرل سے سلیمان بن حمران اعش سسے کما یں سنے ذکوان سے منا اہنوں سنے ابوم زیرہ سے انحفرت لِنْنَمْي مِمَّا أَذِنَ لِلنَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَغَنَى بِالْقُرُ إِن وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُونِيهُ

الله حَدَّنَا عِلَى بن عَبْدِاللهِ حَدَّنَنَا سُفْيَاكُ عَنِ الزُّهُرِي عِنْ إَنَّى سَلَمَ ا ابُنِ عَبْدِ الرَّحُلِن عَنْ إِنْ هُرَيْرَةً مَ عَن النَّدِيِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَ آذِنَ اللهُ لِشَكَءٍ مَا ٓ آذِنَ لِلنَّهِيِّ آنُ يَّنَعَنَىٰ بِالْقُرُ إِنِ قَالَ سُفَيْنُ نَفْسِيْرُهُ يَسْتَغْنِي بِهِ ـ

بالك اغيباط صاحب الفران 14 حَدَّ ثَنَا آبُو الْيَمَانِ آخَبُرُنَا شُعِيبُ عَنِ الزُّهُرِيِّ قَالَ حَدَّنَيْنُ سَالِمُ بُنُ عَبُدُا للهِ آنَ عَبُدُ اللهِ بُنَ عُمَرَ مِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَاحَسُدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَابُنِ رَجُلُ أَنَّاهُ اللهُ الْكِتَابَ وَقَامَرِيهِ إِنَّاءَ اللَّيْلِ وَ رَجُلُ أَعْطَا لَا اللَّهُ مَا لَا فَهُو بِيَنْصَدَّ نُ يه اناآءَ الكَيْلِ وَالنَّهَايِدِ

١٨ - حَكَّ ثَنَا عَلِيُّ بُنُ إِبْرا هِيْمَ حَدَّ ثَنَا رُوْحُ مَدَّدُ ثَنَا شَعِبَهُ عَنْ سَلِيمَانَ سَمِعْتُ ذَكُوانَ عَنْ إِنَّى هُمَ يُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

الد نوش آ دائی سے قرآن کا پڑھنامسنون سے بعنی مخسر طر کرزیل سے سائھ متوسط آ داز سے خرش آ دازی سے برمراد بنیں کرا نے کی ارح بطر مص الکید نے اس کو موام کہا ہے اور شافید اور می نے کردہ رکھا ہے لین ابن بھال نے ایک جاعت محاب اور البین سے اس کا بواز قس کی ہے ما فکرنے کہ اس کا ٹیلاب ہے *کرکس حرف سکے نا*لے میں خل نہ آئے اگر حروف پی تیٹر ہوجائے تر باوجاع طربے ہ مزیلے اس کی تیٹرکٹ ایس می می توجی ہے دبیقی سے

صَلَىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فَالْتُهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ مَا يَعْمَلُ مَا اللهُ مَا يَعْمَلُ مَا مَا يَعْمَلُ مَا مَا يَعْمَلُ مَا يَعْمُ مُعْمُلُ مَا يَعْمَلُ مُعْمُ عَلِمُ مُعْمِلُكُمْ مُعْمُ عَلَمُ مُعْمُ مُعْمُوا عُمْ مُعْمُونُ مُعْمُولُ مُعْمُ

بَاكِّ خُيُرِكُهُ مِّنْ تَعَكَّرَ الْقُرُانَ وَعَلَّمَهُ .

19 - حَدَّثَنَا تَجَابُمُ بَنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا شَكَابُمُ بَنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُكُبَهُ فَي مَنْهَالِ حَدَّثَنَا شُكْبَهُ فَي عَلْقَدَة بُنُ هُمْ تَكِ سَمِعْتُ سَعُدَدَ بَنَ عَلَيْدَة عَنْ إِنْ عَلْقَدَة بُنُ هُمْ تَكِ السَّكِمِي عَنْ عَثْمَانَ فَعْ عَن النَّبِي صَلَى اللَّهُ السَّكَمِي عَنْ عَثْمَانَ فَعْ عَن النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُو مَّن النَّيْمِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُو مَّن النَّهُ اللَّهُ النَّهُ النَّهُ اللَّهُ النَّهُ اللَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ اللَّهُ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ النَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ ال

باب بوشفس قرائ سیمتا سے اسکھا السبے اس کا درجبر سب سسے زیادہ سبے۔

ہم سے جاج ہی منہال نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن مجاج سے شعبہ بن مرثد صفری نے جردی کہا ہیں نے معبہ بن معرب عبیدہ سے سے ابنول نے معرب عبیدہ سے ابنول نے سے ابنول سے ابنول سے المخارت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ سے فرایا تم میں بہتر دہ شخص سے در آن کی مسال اور کھا آئم معرب عبیدہ سے در ایا تم میں بہتر دہ شخص سے در آن کی مسال اور کھا آئم معرب عبیدہ

بھیرصفرسابقدر دلک بین دورے کرونفت اللہ نے دونل بایں منایت خرائی برل بین قرآن اور مدیث کا عمر دورے کی نفت کا زوال چاہیے ہامند،
سواشی صفر بزار کے اب اس بندے پر حس کو اللہ تعالیٰ نے وونل بایس منایت فرائی برل بین قرآن اور مدیث کا عمر مدیا جواد مال مجی ویا ہوکت کچر شک بڑکا دفیا
میں مالارست وک برت بیں پر ایسے اللار پر جرقا دونِ وقت ہویا ہی دولت نیک کا مول میں فوجی نزکر تا بر جگہ نبر دلوب بی اس پردشک کوٹ کا کوئی موقعہ بنیں فلا ایسی دولت ندو سے بھی توب میں بوجم بریا دنیا میں وکھی موس مجھیں دولت وہی کام ک سے بونیک کامول میں فرج می مرسی سے مماسے زمان میں جو بولدار مسال اس کو افزار میں اپنی دولت دکا تا جا ہیے اس زمان میں مواج و مرسب سے زیادہ مزدری کام دور شی میں دور ہیں۔

(۱) دینی طرس قائم کرناده) صنعت اور حونت اور تجارت اور زاعت کی تعلیم دلاداده) اسلام کی اشاعت کے بیے واعظوں کو مقرر کرنا۔

امه قرآن اور میرث کا ترجرد دری را دل می کواکریرک بین منت یا گفیت بر وگون کوفتیم کرنا-مر در در

ه مسلًا ن العاسف بجيل كى خركررى اوران كى بديش ادردين تعليم كا بندولست كردا ـ

ء (۱۱) مسلان بمیاؤل اورمعذوروں کی پرورش کا انتظام ک^یا ہے کام میت مزودی ہی میں اینے ان کو پ_یدا کرنا چا ہیے۔ زیادہ مسجدوں اورمراؤل اور پی ہے بنانے کاس دقت عزودت نبیں یاالٹرمسلائل کوفیک توقیق و سے ۱۲ مشر

وَعَلَمَهُ قَالَ وَأَفَرَأُ آبُوعَبُهِ الرَّحُمِنِ فِي إِمْرَةِ عُثَمُنَ حَتَى كَانَ الْحِتَّاجُ قَالَ وَ وَذَاكَ الَّذِي آفَعَ مَنْ مَفْعَ رِيْ

٧٠ - حَدَّنْنَا آبُونُعَيْم حَدَّنْنَا سُفَيْنَ عَنْ عَلْهَا سُفَيْنَ عَنْ عَلْقَلَمَ عَنْ عَلْقَلَمَ عَنْ عَلْقَلَمَ عَنْ عَلْقَالَ قَالَ قَالَ الشَّلِمَ عَنْ عَفْلَ قَالَ قَالَ الشَّلِمَ عَنْ عَلَى قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آفَضَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آفَضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْمُنْ أَنْ وَعَلَيْهُ .

٢١ - حَدَّنَا عَمُرُونِ عَوْنِ حَدَّنَا اللهُ عَلَيْهِ حَمَّادُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَعْنَ سَهُلِ بَنِ سَعْدِ قَالَ النّبِ النّبِي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ مَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ مَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّه فَقَالَ مَا لِي فِي النّسَاءِ مِنْ فَقَالَ مَا لِي فِي النّسَاءِ مِنْ فَقَالَ مَا لِي فِي النّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ مَا لِي فِي النّسَاءِ مِنْ قَالَ المَّا اللهُ عَلَيْهَا وَلَوْ خَالَ اللهُ الْجَدْنُ مَنْ الْقُرَانِ قَالَ كَا الْجَدْنُ مَنْ الْقُرَانِ قَالَ كَا الْجَدْنُ مَنَ الْقُرَانِ قَالَ كَا اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا

کہتے ہیں ابوعبدالرطن سلمی نے مصرت عمّات کی خلافت میں لوگوں کو ذَکُون پڑھایا مجاج بن ہرسف کی محومت سے زمانہ تک ابوعبدالرحمٰن کہا کرتے تھے۔ میں جو اس بجئہ ببیٹے رہا ہوں د جہاں قرآن پڑھایا کرتا ہوں دوسراکو کی دھندا ہنیں کرتا، تومرف اس حدیث کی وجہ لیتے۔

ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان توری نے ابنول ا نے علقہ بن مرشم سے ابنول نے ابوعیدالرحلٰ بن سلم سے ابنول نے مھزت عنمان بن عفائ سے ابنول نے کہا آنھرت مسلے الٹرعلیہ و سلم نے فرایا تم میں افضل د بزرگی والا، وہ شخص سے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے دیٹر سے اور بڑھائے)

ہم سے عروب عون نے بیان کیا ہم سے مماد بن مزید نے
ابنوں نے ابوحا زم سے ابنوں نے بیان کیا ہم سے مماد بن مزید نے
ابنوں نے ابوحا زم سے ابنوں نے بہا بن سعد سے ابنول نے کہا
ایک عورت دخولہ یام شرکب یامیمونی انخفرت ملی اللہ عیہ وسلم کیاب
ائی کہنے گئی میں نے اچنے فیم اللہ الدر کے
درسول صلی اللہ علیہ دسلم مجسسے میں طرح جا ہیں فائدہ اٹھائیں (آپ نے
فرایا اب محمد کو تور ذیا وہ) عورتوں کی احتیاج ہنیں ہے اس سے کہ
ضفوں دام نامعلوم) کہنے لگایا رسول اللہ آپ میران کا حاس سے کہ
دیسے نے اب ہے فرایا اچھا کچہ کھڑا دم سے طور بہی اس کو فی چیز تو
میرے طور بہی دے و بسے کی ایک انگوشی ہی سہی اس
میرے طور بہی دے و بسے کی ایک انگوشی ہی سہی اس

فرایا ایچا بھے قرآن کچہ یا دہے اس نے کہا جی ال فلاں فلان ہمیں مجد کریا دبیں ایپ سنے فرایا اچھا اہنی مورتوں سے بدل میں سنے اس عرب کا نکاح بچرسے کراھیا۔

يا روام

باب قرآن کو یا دسے (بن دیکھے) پر بضے کی فضیلت

ممسي تتبرن معيد في بيان كياكم الم سے يعقوب بن عبدا لرحمٰن سنے انہوں نے ابو حازم دسسلم بن وینار) سے انہوں سفهل بن معاسب ايك عورت أنففرت صع الله عليه وسم یں اُئی کینے لگی یا رسول النریس اس سیا اُئی مول محمیل پنے تين أب كو منش وول لأب حبس طرح جابيسے مجد يس تصرف يجيمي آب نے آئھ اٹھا کراس کود کھا اور نیج بجر سرحیکا لیا (اب کے مزاج مقدس میں مثرم اور مروت ہے مدمتی مشرم سے کچے فرانہ سے ماف انکار کھی عررت کی دل شکنی کے نیال سے بنیں فرایا جب ورت سف دیچا کرآب سفاس کے بارہ میں کوئی فیصلہ بنیں کیا داس وقبول فراستے ہیں یا بنیں تو وہ بیٹے گئی استے میں أب ك امول من ساك شفل مطرا موا (نام نامعنوم) كنف لكا یا رسول انڈ اگر آپ کواس عورت کی خواہش بنیں ہے تو جھ سے اس کانکاح کردیس کے آپ نے فرایا تیرے پاس کھ دینے کو سبے اس نے کہا یا رمول الٹہ پردر دگارکی قسم میرسیے ایس تود سنے کو کچھ ہنیں ہے کہ ب نے فرمایا ایف وزندل ايس ما عاش كر كهدتو بسي كراك وه ك ادرضا في إختروط أيا كيف لكا

وَكُلَا قَالَ فَقَدُ زَوَّجُتُكُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَالُقُرُ اللهِ مَعَكَ مِنَالُقُرُ اللهِ .

بَاسِكِ الْفِي آءِ فِي عَنْ ظَهْرِ الْقَلْبِ

٢٢ - حَدَّنَا فَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّنَا يَغَفُّوْبُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْسِ عَنَ أِنِي حَازِمٍ عَنْ سَهُلِ بْنِ سَعْيِ أَنَّا مُواَ لَّا جَاءَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ حِنْتُ لِإَهَبَ لَكَ نَفْسِنُ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأُطَأَ لَأُسَهُ فَلَمَّا رَاتِ الْمُهَاكَةُ لَدُ يَقُضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسُتُ فَقَامَ رَجُلُ مِّنُ آصْعَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَكُمْ يَكُنُ لَكَ بِهَا حَاجُمُ فَرَوْجُ بِنِيهَا نَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ نَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْ هَبُ إِلَّى آهُلِكَ فَانْظُرُ هَلْ تَجِدُ شَيْعًا نَذَهَبَ تُمَّرَجَعَ نَقَالَ كَا وَ اللهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدُتُ شَيْئًا

سله تور مودیں اس حدت کوسکے الد دسے ہیں مہر ہے اس مدیث کی بحیث انشاالٹر آسکے کتا ب انشخاح میں آسنے گی (ورباب کا مطلب اس سے اور میں است قرآن کی عظمت اس طرح فل ہر کی کہ وہ ونیا ہر بھی مال ور واست سے قائم مقام سے اور آخرت کی عظمت توفا ہر ہے - ہہن سے ہر آن خرت سے کہ ایٹ تعام میں منسقد ہم میں اور وہ سے تو ہر کو دینے سے نکاح منعقد ہم وہا یا اور وہ ورت آپ پر صال ہر جاتی ہلامنہ۔

4

یا رس ل النه خواکی قسم مجرکو تو کوئی چیز نبیس بی دجریس اس عررت کوم رکھے طوربدون آپ نے فرایا جا و سکھ بھال اور نہیں تو اوسے کی ایک التحريطي بي سبى وه كيا بعروك كراً ياسكن لكا سخرا يارسول النرمي تولوسے کی ایک انکو مٹی بھی حرال سکی البتہ یہ تربندر میں کو بیرا فرصے ہوں میرسے پاس سے میں اس کو فہر کے طور پر دسے سکتا ہوا کہا نے کہا اس شخص کے پاس چادر بھی نہتی کی کئے ایک انگی آدھی يما وكراس عورت كوم بيس ويتا بول أنخفرت صلى الشرعير وسلم ف فرمایا برنگ کیا کام آسے گل اگر تواس کو پینے توثورت نگل رسبے لگ-عدت اس كويسن توتُوننكا دسيسكا يدس كرده مرديم مبيّمكيا دریک فاموش اامدم و کرمینار داس سے بعد کھٹا موا آنحفرت مل الشرعيبروسلم نے ديجها وہ پينظ موٹر كرما را سبے آپ نے مكم ديا وہ يم به یا گیا جب ماضرموا تواکب نے پوچھا تھے کچر قرآن ہی یا دسے کہنے لگاجی ہال فلانی فلان مورت یا دہیے کئی مورتیں اس نے شمار کیں آپ نے فرمایا تران کویا وسسے بھرمد مکٹ سے کھنے لگاجی ہاں آپ نے فرایا مایس نے برورت اس قرآن کے برل تیرسے کا حسی دی

قَالَ انْظُنْ وَ لَوْخَاتَمًا مِينَ حَسدِيْدٍ فَذَهَبَ تُمُّرَّمَ جَعَ فَقَالَ لَا وَ اللَّهِ يَارَسُولَ اللهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ وَّ الْكِنُ هٰذَا إِذَا رِئُ قَالَ سَهْلٌ مِّنَا لَهُ رِدَاءً نَعْهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَيِسْتَهُ لَهُ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَ إِنْ لَيْسَتُهُ لَحْرِ بَكِنْ عَلَيْكَ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ بَعْلِسُهُ تُعَرَّفًا مَ فَرَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنُهِ وَ سَــُكَّمَـُ مُولِيًّا نَامَرُ بِهِ فَدُمِي فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرُانِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَنَا وَسُورَةُ كَنَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّهَا قَالَ ٱتَفَرَّوُهُنَّ عَنْ ظَهُمِ قَلْبِكَ تَالَ نَعَمُ قَالَ اذْهَبُ فَقَدْ مَلَّكُتُكُهَا مِمَامَعَكَ مِنَ الْقُرُ إِن ـ

بَاهِ الْسَنِدُ كَارِالْقُرْاكِ تَعَاهُ لِهِ الْسَنِدُ كَارِالْقُرْاكِ تَعَاهُ لِهِ الْمَسَدَ الْمُعَرَنَا مَلُكُ عَنْ ثَا عَبْدُ اللهِ فِي يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَلَكُ عَنْ ثَا فِع عِن الْمِن عُمَى فَهِ آنَ رَسُولَ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ اللهُ عَنْ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ

٧٨ - حَكَّ ثَنَا كُمْكَدُنُ عُرَّوَةً حَدَّ أَنَا أَهُمَةً عُنَ مَنْ عَنْ مَا اللهِ فَالَ عَنْ مَنْ عَنْ اللهِ فَالَ عَنْ مَنْ عَنْ اللهِ فَالَ عَنْ مَنْ عَنْ اللهِ فَالَ اللهِ فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهِ فَاللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَكُنْ تَنْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَكُنْ تَنْ عَلَيْهُ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مَنْ اللهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ا

٧٥ - حَكَّاثُنَا عُمُّانُ حَكَّاشًا جَوِيُرَّعَنُ مَّنْصُورٍ مِّشُلَهُ تَابَعَهُ بِشُرَّعِنَ ابْنِ الْبُبَارَكِ عَنْ شُعْبَهُ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُورِيجٍ عَنْ عَبْدَةً عَنْ شَعِيْقِ سَمِعْتُ عَبْدَا اللهِ سَمِعْتُ النِّبَى صَلَى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَةٍ.

٢٧ - حَكَّاثُنَا مُحَمَّدُنُ الْعَلَاءِ حَدَّثُنَا الْعَالَةِ حَدَّثُنَا الْعَالَةِ حَدَّثُنَا الْعَلَاءِ حَدُّثُنَا الْعَلَاءِ حَدُّثُنَا الْعَدُودُ لَا عَنْ إِنْ

باب قرآن کوہمیشہ پیسھے اور یا دکرتے رمہنا اللہ ہم سے جدالنہ بن ہوسعے اور یا دکرتے رمہنا اللہ ہم سے جدالنہ بن ہوست نے بیان کیا ہم ہم کوام مالکہ نے خروی البول سنے نافع سے البول سنے ابن عرضے کہ انحفرت صلی النہ علیہ وسلم سنے فرایا قرآن جس کویاد ہو یا بعصف ہیں دیکھ کا قودہ ادن شاوت کرتا ہواس کی شال ادن طاح کا ان کو دیکھتا رہے گا تورہ ادن شام مول اگر گری رکھے گا ان کو دیکھتا رہے گا تورہ ادن شام مفوظ رہیں گے اگر چبوٹر وسے گا توراتی وی تراکس کی بیں بھی چری دیں کے مفوظ رہیں گے اگر چبوٹر وسے گا توراتی وی تراکس کیا کہا ہم سے شعبہ نے ابنوں نے ابوائی سے ابنوں سنے جو کو بھا دی گئی النہ تعالیٰ نے عبلاد تی ادر قرآن کو ایسے میں دیا دو اگر سے بھی زیادہ جو کو بھا دی گئی النہ تعالیٰ نے عبلاد تی ادر قرآن کو پیسے سے اونوں سے بھی زیادہ جو میں جا گئے ہیں۔

ہم سے عمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریبی عبالی میں ابنی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریبی عبالی میں مدیث جواد پر بیان ہوئی محد بن عبورہ کے ساختھ اس مدیث کو لبٹر بن عبداللہ نے بی عبداللہ بن مبارک سے ابنوں نے تتعبہ سے روایت کیا ہے اور فحد بن عربوہ سے ساتھ اس مدیث کو ابن جریح نے بھی عبدہ سے ابنول نے تتعیق بن ملہ شاہوں نے تتعیق بن ملہ شاہوں نے جوراللہ بن مسعود سے ایسا ہی روایت کیا ہے۔
سے ابنول نے عبداللہ بن مسعود سے ایسا ہی روایت کیا ہے۔
میم سے محد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابواسا مرہ نے ابنول نے بینول نے بینول نے بینول نے بینول سے ابنول ے کول کداگر قرآن کا چرصنا چھوٹر دسے کا تو ہوں جائے گا اکثر مافظوں کو دیکھا گیا سے کہ وہسستی کے ارسے قرآن کا پڑمعنا چھوڑ دیتے ہیں مجرساری منت بہ یا و ہوجا تی ہے اور قرآن مجول جائے ہی کا امنہ سکے کیول کہ النہ ہی نبرسے کے تام انعال کا خالتی ہے انعال کی نسبت کی جاتی ہے مقعود یہ ہے کہ اپنی طرف نسبت دسینے میں گویا اپنا اختیاد جاتا ہے کہ میں مجول کیا اگر چرمبت سی صدیموں میں نسیان کی نبت آنحفرت نے اپنی طف مجی کی ہے اور قرآن میں ہے دنیا ہ وافاز تا ان نمین الائر شکہ امامیلی سے بھی اس کرجیان بن مرئی کے طرق سے انہوں نے جدالترین مہادکت

مُوسَى عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَالَ نَعَاهَدُوا الْفُرُانَ فَوَالَّذِي نَفْسِيُ بِيهِ بِهِ لَهُو اَشَدُ تَفَصِّبًا مِنَ الْإِيلِ فِي عُقُلِهَا .

بَاكِ الْقِرَاءَةِ عَلَى الدَّابَةِ وَالْكَابَةِ وَالْكَابَةِ وَكَالْكَابَةِ وَكَالْكَابَةِ وَكَالْكَابُةِ وَكَالْكَابُةِ وَكَالَاكُوبُونَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

٢٩- حَكَّ نَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَكَّ نَنَا الْعَقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَكَّ نَنَا هُمُ مَكَّ نَنَا هُمُ مُكَمِّ الْمُحَكِّمُ فِي عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمُ اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَمُنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهِ عَلَيْ وَمُنْ اللهُ عَلَيْ وَمُنْ اللهُ عَلَيْ وَالْمُعُلِقُونَ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلِي وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَالْمُنْ الْمُعْمَلُونُ وَالْمُعْمِلُونَ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ الْمُعْمِلُونُ وَمِنْ الْمُعْمِلُونُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْ وَمِنْ الْمُعْمَلُونُ وَالْمُوالِمُ الْمُعْمِلُونُ وَمِنْ الْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعُلِقُونُ وَالْمُعُلِقُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ والْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعْمِلُونُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُ

والدالد مرسی انتوری سے انہول نے آنخفرت میں اللہ علیرولم سے
آپ نے فرایا قرآن کو مبیشہ پھسطتے رہوقسم اس پروردگار کی جس
کے دائقہ میں میری جان سے قرآن اس سے بھی جلد سی کھاگتا ہے
جتنا جلدا ونظ رسی تراکر عماگ جاتا ہے۔

باب سواری برقرآن برصناد

ہم سے جماح بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا مجھ کو ابرایاس نے جداللہ بن منفل سے سنا وہ مجھ کو ابرای سے خداللہ بن منفل سے سنا وہ کہتے تھے حس دن کہ فتح بوایس نے آنحفرت ملی اللہ علیہ و کم کود کھا آپ اپنی او ختنی پر سوار سور ٹی انافتا پڑ صدر سے تھے۔ باب بچول کو قرران سکھا تا ہے۔ باب بچول کو قرران سکھا تا ہے۔

مہم سے موسل بن اسلیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعواز نے
ابنوں نے ابوبٹ مرسے ابنول نے سعید بن جریز سے ابنول نے کہا
قرآن کے جس معمہ کوتم مفعل کہتے ہودیعنی سورہ مجرات سے انیر
قرآن تک) وہ محم سے بعید بن جریز نے کہا ابن عباس کتے سقے
آئے خورت صلی اللہ علیہ وسلم نے بوب دفات یا اُن اس دقت بی دی
برس کا مقا اور محکم پڑھو میکا تھا یہ

سم سے بیقوب بن ارامیم نے بیان کیا کہا ہم سے ہیم نے کہا ہا ج سم کواپو بشر نے بغروی ابنوں نے سعد بن جریش سے ابنوں نے باس عباش بھی سے ابنوں نے کہا میں نے عکم کو اُنھنرت صلی الندعلیہ وسلم کے زمانہ کے میں یا دکرلیا کتا الریشر شنے کہا میں نے سعید بن جریم سے برچھا تکا کیا تھے۔

نغالانقآل

باب قرآن سے تعبول جانے کابیان۔

اورلوں کہنا درست سبے یا بنیں میں فلاں آیت عبول کی اور اللہ تعالیٰ سنے مورہ اعلی میں فرایا ہم تھر کو میرصادیں کے تو بنیں عبو لئے کا گرح اللہ تعالیٰ دعملادینا ہوا سبے۔

سم سے بریع بن کی سے بیان کیا ہم سے زائمہ بن قدامر سنے کہا ہم سے ہام بن عودہ سنے ابنوں سنے ابنوں سنے والدعودہ بن پیر سے ابنوں سنے کہا آئی خدرت نے ایک شخص (عبداللہ بن بیزیدانعاری) کی آ دارستی جو سبحہ میں قرآت کر رافقا آپ سنے فرایا اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجر کو فلانی ٹائی یادولال ہم سے میں بیرین میون سنے بیان کی کہا ہم سے میں بی بین میں اندازیا دہ بیم سے جو کو میں فلانی سے میں میں میں میں میں میں اندازیا دہ سے جی کو میں فلانی سورت میں میروں سے ہی حدیث اس میں آنازیا دہ سے جی کو میں فلانی سورت میں میرول کیا تھا محد بن مبید کے ساتھ اس مین کومی بن مبرا درعبرہ نے بھی میں شام سے رکایت کہا۔

ہم سے احدین ابی رجاء نے بیان کیا کہ ہم سے ابوا ما مسنے مشام بن عروہ سے ابنوں نے اسینے والد سے ابنوں نے معنرت عائشہ مسام بن عروہ سے ابنوں نے معنرت عائشہ سے ابنوں نے کہ آئھ تھوں نے کہ اسم کے ایک شخص عبراللہ بن بزیم کو است کو ایک مورت بڑم سے اس شخص نے فیر کو فائی فوائی والی مقا۔ فیر کو فوائی فوائی والی مقا۔

ہم سے ابونغیم فضل بن وکین نے بیال کیا کہا ہم سے تعالیٰ بن عید نے ابدوائل سے انبول نے بیان کیا کہا ہم سے انبول نے معدورسے انبول نے ابدوائل سے انبول نے عبدالنڈ بن مسووسے انبول نے کہا آنھوٹ میل لیڈ طیروسلم نے فرایا یوں کہنا بری باسے کہن فلائل ہے کہن المائل ہے کہن فلائل ہے کہن المائل ہے کہن فلائل ہے کہن المائل ہے کہن والی کیا تھا ہے کہن المائل ہے کہن وہ بھاویا گیا

مَا كُنْ فِينَّهُ مِيكِ الْقُنْ الْقُنْ الْقِي الْقُنْ الْقِينَ الْقُنْ الْقَارِ الْقَارِ الْقَارِ الْقَارِ الْفَارِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

سر - حَكَ نَنَا كَرِيْعُ بُنُ يَحِيْلُ حَدَّمَنَا وَآثِدَةُ حَدَّمَنَا وَآثِدَةُ حَدَّمَنَا وَآثِدَةُ كَالَتُ حَدَّثَنَا هِسْنَامُ عَنْ عَالِسْنَةً قَالَتُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْمَ ءُ فِي الْسَيْحِيدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ لَقَدُ آذَكَرَ فِي فَالْسَيْحِيدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ لَقَدُ آذَكُرَ فِي كَذَا - كَذَا وَكُذَا أَيْهً مِنْ سُوْرَةٍ كَذَا -

الله - حَكَ نَنَا هُحَمَدُ رُنُ عُبَدْرِ بْنِ مَنْمُونِ حَدَّنَا وَمُنْ مُكُونِ حَدَّنَا وَمُؤْنِ مَنْ مُؤْنِ عَنْ هِنْمَا وَمُونَالَ اَسْقَطْاتُهُنَ مِنْ سُؤُرَةً كَذَا تَابَعَهُ عَلَى بُنُ مُسْمِرٍ وَعَبْدَةً عَنْ هِنَا مِهْ مَنْ هِمْرِ وَعَبْدَةً عَنْ هِنَا مِهْ مَنْ هِمْرَ وَعَبْدَةً عَنْ هِنَا هِمْ -

سرس حَكَّ نَنْ اَحَدُ بَنُ اَ فِي دَجَاءِ حَدَّ نَنَا اَكُوْ أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُ وَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَالِيْنَةَ قَالَتُ سَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ لَقَدُ اَدُكُونَ يَعْمُ أَنْ سُورَةٍ بِاللَّيْلِ فَقَالَ يَوْحَمُهُ اللهُ لَقَدُ اَذُكُونَ كَذَا وَكَذَا اليَّةَ كُنْتُ الْمِينَةَ هَا مِنْ سُودَةٍ كَذَا وَكُذَا موس حَدَّ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ فَهَا مِنْ مُعَدِّ اللهِ قَالَ قَالَ عَلَى مَنْ صُورِعَنَ إِنْ قَالِيْلِ عَنْ عَبْدِا لِلْهِ قَالَ قَالَ قَالَ النَّيْ تُصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِاحْدِهِمْ يَقُولُ لَ نَسِدُتُ اللهُ عَلَيْهَ وَكَنْ عَبْدِا لَلْهِ قَالَ قَالَ قَالَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ال

ابقیر مغربابقد ان عباش کی طرف بحرتی ہے اس کا جواب سے کریہ توخود مانظ صاحب نے میں کہا ہے کہ ظاہر تباددہی سے مین ابنوں نے بہم دولیت کو مفرودایت کے بوانی عمول کی اور ہیں منا مب ہے ۔ ۱۲ مند (سحاسی صفحہ نبرا) سلہ اس آیت سے ۱۱ م بنوری نے بیز کالاکرنسیا ان کی نسبت آدمی کی طرف برمکتی سے عاصد بی اس مدین کی شرع اور پرگوکی ہے ۔ ۱۲ مند۔ 44

باب سوره بقره دیا شورهٔ فیل یاسورهٔ عکبوت، یول کمنے میں کوئی قباحت نہیں ہے کی

ہم سے عمرین حفس بن غیاث نے بیان کیا کہا سے میسے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا جم سے الراہیم مختی نے ابنوں نے عنقر بن تلیس اور عبدالرحل بن یزید سے ان دونوں نے ابور مسووج انسان کی سے ابنوں نے کہا انحفرت صلے الدعلیہ وسلم نے فرایا سے انسان کی دوائیس وائن الردول سے انتیزک اج کوئی ان کو دات کوئیو سے اس کوکانی ہروائیں گی سے

ہم سے الوالیمال نے بیال کیا کہ ہم کرشیب نے فردی انہوں سے زہری سے کہ افجو کو دہ بن زہیر نے خردی انہوں سے مسورین فرنم اورعبد الرحمٰن بن عبر قاری آن د دون نے معزت عرب خطائی سے سنادہ کہتے ہے ہیں نے بہام بن محیر جزام کو انحفرت میں الشعلیہ وسلم کی زندگی میں مررہ فرقان بڑ صفے منا میں نے بھال لگاکر ان کی قرآت کومنا تو سعوم ہوا وہ اس کوایسی قرآتوں سے جہھے ہیں بوا تخفرت میں اللہ اللہ اللہ علیہ وسلم نے فیم کو نہیں بڑے میں ان پر حملہ کر بہٹے والیا میں فاموش ریا جب انہوں نے میں ان پر حملہ کر بہٹے والیا مذہ ہو کہ میں اور میں سے پر چھاتم کو یہ مورت جوا بھی میں سے تم کو برط صفتے میں کہ روا میں میں سے تم کو برط صفتے میں ادر کس نے برط صفائی ، انہوں سے کہا تم محبوط کہ ہے بمو خوا کی قدم آنمفرت صف اللہ علیہ وسلم نے تو نو د محبوط کہ ہے بہو خوا کی قدم آنمفرت صف اللہ علیہ وسلم نے تو نو د محبوط کے بہو خوا کی قدم آنمفرت صف اللہ علیہ وسلم نے تو نو د محبوط کے بہو خوا کی قدم آنمفرت صف اللہ علیہ وسلم نے تو نو د محبوط کے بہو صفتے ہو سے موال کی قدم آنمفرت صف اللہ علیہ وسلم نے تو نو د محبوط کے بہو صف موالی سے بہروست بی موال نے بیا دور تم اس سے موال نے بیا میں میں نے بیا موسلم نے تو نو د محبوط کے بہو سے موال کی قدم آنمفرت سے داور تم اس سے موال نے بیا موسلے تو مور محبوط کے بہو صفتے ہو سے موال کی قدم آنمفرت سے دواور تم اس سے موال نے بیا میں میں نے بیا موسلے موسلے موال نے بیا میں میال نے بیا میں میں نے بیا میں میں نے بیا موسلے موال نے بیا میں میں نے بیا میں میال نے بیا میں میں اور میں او

بَادِكِ مَنْ لَمُ يَرْبَأْسًا اَنْ يَقُولَ سُورَةُ الْبُقَلَةِ وَسُورَةُ كَذَا وَكُذَا ـ

٣٣ - حَكَّانَنَا عُمَرُ بُنُ حَفْص حَكَّانَا إِنَّ مَكَا الْاعْمَنُ الْمَاكِمُ عَنُ عَلَيْكُ الْمَاكِمُ عَنُ عَلَقَاكَ الْمَاعِمُ عَنُ عَلَقَاكَة وَعَبْدِ الرَّحْلِينُ بِنِ يَزِيْدَ عَنَ إِن مَنْ الرَّحْلِينُ بِنِ يَزِيْدَ عَنْ إِن مَنْ الْمَعُودِ الْالْمَقِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكِينَانِ مِنْ الْحِرسُودَة الْبَقَى قِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكِينَانِ مِنْ الْحِرسُودَة الْبَقَى قِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكِينَانِ مِنْ الْحِرسُودَة الْبَقَى قِلَى مَنْ الْحِرسُودَة الْبَقَى قِلَى مَنْ الْمُرسُودَة الْبَقَى قَلَى مَنْ الْحَرسُودَة الْبَقَى قَلَى مَنْ الْحَرسُودَة الْبَقَى قَلَى مَنْ الْحَرسُودَة الْبَقَى اللهُ مَنْ قَدَا يَعْمَلُ فَيْ لَيْكَالُهُ كَفَتَاكُ اللهُ عَلَى الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُنْ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُنْ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَا الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنَ ال

هس - حَلَّاتُنَا آبُو الْبُكَانِ آخُبُونَا شُعَيْبُ عَن الزُهُمِ فِي قَالَ آخُبُونِ عُمْدُ وَقُ عَنْ حَدِيْنِ الْمُسْعُودِ بَن هَنْرَمَةً وَهَدُ الرَّحُنُونَ بَن عَبْدِ الْمُسْعُودِ بَن هَنْرَمَةً وَهَدُ الرَّحُنُونَ بَن عَبْدِ الْمُسْعُودِ بَن هَنْرَمَةً وَهَدُ الرَّحُنُونَ بَن عَبْدِ الْمُعَتَّ هِنَا مَر بَن حَيْمُ بَن حِزَامِ يَقُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَلَيْ رَسُولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَكِنْ وَلَمْ يُعُرُونِ بَنْ اللهُ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَكِنْ وَلَمْ يُعْرَفِنَ اللهُ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَكُنْ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَكُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ وَلَكُونَ اللهُ وَكُنْ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَالْمُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَالِهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَالْهُ وَلَا اللهُ ولَا اللهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللّهُ و

کمہ یہ باب لاکرانام بجائی نے ہم مدیث سے منعف کی طرف اشارہ کیا جس کوان قائع سنے فائد میں اور لجرائی سنے حجم اوسطر میں انس سے مرفرنگا پہلا ہوں نہومورہ بعزہ مورہ آل فران میرڈ نساء بکلہ ہوں کہوہ مورست جس میں لیٹرہ کا ذکرسے اسی طرح سارسے قرآن میں اس کی سند میں طبیس بنہون مطاب منعیف سے ابن جرزی سفاس کومونوات میں کھھا۔ حاشہ

عه یعی شب بیلاری اور تبر گزای کا تواب اس کول یا اے کا یاشیطان کے مرسے مفولا سبے کا است

سل باب املب بين سے عمل ب داست سك دين شب بدارى اورتجد كوارى كا تواب اس كول جائے كا يا شيطان ك شرسع معمود مرب كا سااست

4

۱۳۹ - حَتَّ ثَنَا إِنْدُنُنُ الْهُ مَا خَبْرَنَا عَلَي بُنُ الْمُ الْمُنْ الْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالِمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالِمُنَّا وَقَالَ مُنْ مَا اللَّهِ فِي النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالِمُنَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالِمُنَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَا اللَّهُ فَي النَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُواللَّهُ اللللْمُ الللْمُلْمُ اللَّهُ الللْمُلْمُ الللْمُ الللْمُلِمُ اللللْمُوالِمُ اللْمُلْمُ اللللْمُلِمُ الللْمُلْمُ الللْمُلِمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللْم

بَأَخِهُ النَّوْنَيْلِ فِي الْقِرَآءَةِ وَ وَقَوْلِهِ تَعَالُ وَرَقِلِ الْقُرَّانَ تَوْنَيْلًا وَقَوْلِهِ وَقُرُانًا فَرَقْنَا كُلِقَقْرَا لَا عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكَنِ وَمَا يُحَدِّرُكُ أَنْ يُهَذَّ كَهَذَّ كَهَذِّ الشِّعْرِ يُفْرَّنُ يُفَصَّلُ قَالَ ابْنُ عَبَّا سِ مِ

ہمسے بشرای آدم نے بیان کیا کہ ہم کوئل بن مسہر نے فردی کہ ہم سے بہٹ م بن عودہ نے بیان کی ابنول نے اپنے والدسے ابنول نے تھزت کانشر سے ابنول نے کہا آ تخفرت می الشاطیر و سلم نے رات کرمسجد میں ایک قرآن بیسے والے کی اواز منی قرفر السنے گئے النّداس پررم کرے اس نے مجمود کئی آیتیں یاد والا دیں ہو میں فلائی سورت کی عبول کی مقا۔

باب قران كوماف مات تظير تفيير كر فروهنا.

الٹر تعالی نے دسورہ حرق میں فرایا قرآک کو ترتیل سے بیسے دسینے مراکیہ حرف ہے جدا کے ساتھ ہادر مورہ بنیا مرائی پ مراکیہ حرف ایجی طرح شکا اکر اطمین ان کے ساتھ ہادر مورہ بنیا مرائی پی فرایا اورم نے قرآن کو تعطیق وط اگر کے اس لیے بعیجا کہ ڈو ٹھر کھڑ کر دو گول کو طبعہ کررن نے اور شعر شن کی طرح اس کا مبلدی مبلدی طبعت اکو وہ تنظیل بھیا ہی باس

سله برصین ادم گزدجی سیصیا ں اام کاری نے باب کا معلائیں کے سطرح مکا لاکر اس میں مدہ دُقان کا لفاسیہ قرصوم کا کہ ہیں کہ درت ہے مرہ ذوان مورہ بقره و بڑوئلہ اس کو دبی چراتر تیل کھنے ہیں ۱۱ مدسته مینی ایسی مبدی پرصنا کھوٹ بار ڈنٹیسی عرشرا فیارا مفاسب چھ ہوجائے اس کا کی میٹیس کسی کھی بنیں اور ترتیل کے ملاحد بیصنا معنوں نے میٹرد کھاہے وہ اس عدید سے دیل لینتے ہی کرصوت واڈٹا پرنز آن ایسا آسان کویا گیا کہ وہ مرادی کے کئی جانے کہ کم داتی بھواتیاں

فَرَقْنَاكُ فَصَّلْنَاكُ

٣٠- حَكَّاثَنَا آبُوالنَّعُمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِقُ بُنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا وَاصِلَّعَنَ آبِنُ وَآشِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ عَدَوْنَا عَلَىٰ عَبْدِاللَّهِ نَقَالَ رَجُلُ قَرَاتُ الْمُقَصَّلَ الْبَارِحَةَ نَقَالَ هَذَّا حَهَذِ الشِّعْرِ إِنَّا قَدُ سَمِعْنَا نَقَالَ هَذَّا حَهَذَ الشِّعْرِ إِنَّا قَدُ سَمِعْنَا الْقِمَاءَةَ وَإِنِّي الشَّعْرِ الْنَاقَدُ سَمِعْنَا الْقِمَاءَةَ وَإِنِّي الشَّيْمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَانِي مِنَ السِّعْرَةَ شَوْرَةً قِنَ الْمُفْصَلِ وَسُورَتَ يُنِ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ

٣٨ - حَدَّ ثَنَا تُنَيِّبَهُ بُنُ سَعِيْدِ حَدَّ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّوسَى بُنِ آِنْ عَالِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْدٍ عِن ابْنِ جَنَاشِ فِي فَوْلِهِ لا خُرِكْ بِهِ لِسَا لَكَ لِتَعْجَلَ بِهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

نے کہاداس مورت یں ہے فرقتا کالفظیہے (وقر اُنا فرقناہ اس معنے بیسبے کہ ہمنے اس کوکٹی سصے کرکے آبادا کی

مهم سے ابوالتعال نے بیان کیا کہا ہم سے مہدی بن میمون نے کہا ہم سے وامس اصرب نے ابنول نے بداللہ بن مسور سے ابنول نے بداللہ بن مسور سے ابنول نے بداللہ بن مسور سے ابوائی سے کہا ایک ول ہم سے ایک شخص (نہیک بعداللہ بن مسورہ کے باس کئے لوگوں میں سے ایک شخص (نہیک بن منان) ہکنے لگا ہیں نے تو گوشتہ مات کو سال مفصل درجوات بن منان) ہکنے لگا ہیں نے تو گوشتہ مات کو سال مفصل درجوات سے لے کرا خرقرآن تک) پر طوح والا مجد اللہ نے کہا ہال فرفر بعد سے سے کرا خرقرآن تک) پر طوح والا مجد اللہ سے کہا ہال فرفر بعد سے سے کرا خرقران تک) پر طوح والا مجد اللہ علیہ وسلم کی قرارت میں بی بی یا در بین جن کو آنحفرت میل اللہ علیہ وسلم دو اور تیں طرح ماکی اعظارہ مورتیں گئی ساتھ پر مفعل کی اعظارہ مورتیں گئی ساتھ پر مفعل کی اعظارہ مورتیں گئی ساتھ

مہم سے قتیب بن مید سے بیان کیا کہا ہم سے جریب عبالی میا کہا ہم سے جریب عبالی میا کہا ہم سے جریب عبالی میا ہم سے المبرا کے المبرا کی الم

بغيه مغم سابقه دست اوراس سے نیار مرنے سے بیلے مِرْموریستے برمدریٹ اوپر کود کی سب ۱۱ منہ

ا است برمین با سید می موسی می اور اور این جریج سنے وصل کیا دو مری روایت ہیں ابن حبائ سے یوں سے ایک شخص سنے پر حیسا ایک سنے مرٹ سررہ بقرہ جرمی اور دو مرسے نے بقرہ اور اور اس جراب اور دو دو برابر سے تو نفیدت کس کرسے ابنوں سنے کہ ہمی نے مرٹ سررہ بقرہ جرمی ابرترہ سنے ان سے کہا ہیں نین مان ہیں سارا قرآن ختم کرایت ہم ور ابنوں سنے کہا ہیں توم فسر سرہ بقرہ کو ترقی کے سامتہ بچر مان بروایت ہیں ہے ابوجوہ سنے کہا بیک سمیرتہ بچر منا اس میں ابروں سے ابوجوہ سنے کہا ہیں ابول سنے کہا ایک سمیرتہ بچر منا اس میں مور کے سامتہ میں ہوگار کے سامتہ میں اور اس سے افغیل سے افغیل سے منظول سے کوہ ان اس شرط کے سامتہ میں ہوگار کے بیا ہوگار کے بیارہ ہوگار کے بیارہ ہوگار کے بیارہ ہوگار کی است ہوگار کی جارہ ہوگار کی ہوگار کے بی برجم ہوگار کی ہوگار کی جارہ ہوگار کی ہوگار کی ہوگار کے بی برجم ہوگار کی ہوگار ک

إِذَا نَزَلَ جِنْرِيْلُ إِلْوَيْ وَكَانَ مِثَا يُحْيِّ آكُ بِم لِسَانَهُ وَتُسَفِّنَيُّهِ فَيَنَفُنَّدُّ عَلَيْهُ وَكَانَ كُمُعْمَ فُ مِنْه فَأَنْزَلَ اللهُ الْآيَةَ الَّذِي فِي لَا أَثَيْمُ بِيَوْمِ الْفِيْمَةِ لَا نَعُيَّ لَهُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ يه وإنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرَّانَهُ - فَإِذَا نَدَانًا ﴾ فَاتَّبِعُ قُرانَهُ - فَإِذًا ٱنْزَلْنَا وْفَاسِّمَهُ تُحَمِّلِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ - قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا أَنُ نَّبُيَبْنَهُ بِلِيسَانِكَ قَالَ وَكَانَ إِذَا آتَا هُ جِبْرِيْلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَا لَاكْمَا وعدة الله-

بأك مترالقرآءة ٣٩ - حَدَّ ثَنَا مُسْلِمُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّ ثَنَا جَرِيْوَبُنُ حَازِمِ الْآزُدِيثُ حَدَّنَا تَتَادَةُ قَالَ سَالُتُ أَشَ بْنَ مَا لِكِ عَنْ فِرَاءَ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّدَ فَقَالَ كَانَ يَدُرُّ مَدُّا. ٠٠٠ - حَدِّنَنَاعَمُ وَبِنُ عَاصِمِ حَدَّنَنَا هَمَّا هُوْعَنَ تَتَأَدَّةً قَالَ شُيئِلَ أَنْسُ كَيفَ كَانَتُ وَرَاءَةُ النَّيْقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ كَانَتُ

مَدَّانُمُونَوْ إِسْمِ اللهِ الرَّحْيِنِ الرَّحِيْمِ يَكُرُ

وقت ببت سنحتی ہوتی آپ جبائیام وحی لاتے تو زبان اور مورس الماتے سبنتے برسنتی ل*وگوں کو دیکھنے* میں معلوم موجا تی اس وقت التٰہ تعاسط في يرأيت الارى جوبوره لااقتم مبيرم القيامه مي سيدلا كحرك برنسانك تعجل بدان عليناجمعه وقرآنه بعني تيرسے دل ميں جا دينا اور برصادينا مهاركام بصحب مم اس ويرص كي اس وقت بصي بمنے بڑصا ترمجی بڑموسیعنے وحی اترتے دقت سنتارہ بچاس کابیان كردينا بمالأومرب ينى تيرى زبان مين اس كالسجعا دينا اب عبار سن كماان أيتول ك اتن كالمعادم بسر معرت جرائيل أي المال المالية وحى سے كر أستے تو آپ مرحبكايلتے جب جرايُل پيلے جاستے والله فيصيا وعده كياتفاكم تيرك دلس جما دينااس كالمحصادينا مهار كالمسب رأب اس موافق بطرهو دسية-

بإدءاء

باب مدوشد کے ساتھ قراءت کرنا۔

بم سے مسلم بن ابلیم نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن حازم سنے کہا ہم سے قتاوہ سنے کہا میں سنے انس بن مالکٹ سسے يرحيا أنحفرت مصع الشعليه وسلم كيول كرقرأت كريت مقع ابزل سنے کہا ترکے ساتھے۔

ہمسے عروبن عاصم سنے بیان کیا کہا ہم سے ہمام نے ابنول نے قنادة سي ابنول سنه كها الن سيس يرجياك أنحفرت ملى الشملي وسلم كيول كرقرادت كرست انبول ف كهاآب مدك ما فق قرادت كرست مق لين حرفون كوبرصا كرجهال فبرصانا جاسي عجرانول نفسم الثراثطن الحيم فيعليم الثر

بقیصفرسابقہ ہے سنے کا دُرسے تم تراویے کی میں رکھتوں سے بدل آٹھ ہی مرکعتیں اچی طرح اطمیناں سے ساختہ پڑج دس دس باروں سے بدل ایک ہی پار ہوٹ کافی اور قرارت سے سامقر مرجو الدُّتعالی تم کوبت واب وسے گااس سے ا ماہرو الب کی کنس وہ تو پردیجقا ہے کربندہ بری عبدت کس عاجری اور کیسے ادب کے ساغ كراب مقوطى مردك قياصت كرمده بوسبت سي كريم واليعي إلك شا ندايه في وان سله الديركوري اس كروبرالترن مسود سي دويك مفعل بيء. بیں سورتیں تقیں ال سکے افیرمی خم دفان اورعم تسالون تھا تویہ دون مفعل میں داخل می اور اس روایت سے بحت ہے کہ بیرس تیں مفعل سسے خارج سي اس الإجاب بور دیا که اکل روایت می تغلیب سب کومفعل که دیا کیونکرسررهٔ وخان مفعل می بنیں سے ۱۲ منہ مواشی مغی فرالے بین جس حرف کراب کرنا جا اس كومباكرت مقد و حرث مع صب ك بدالف يا واؤيا ما مر١١ مند

بِبِسُحِ اللهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحُنِ وَيَمُثُرُ بِالرَّحِيْمِ كاك التَّرْجِيْع

ام - حَدَّثَنَا آدَمُ بُنَ آدِ اِياسِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً مُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً مُ حَدَّثَنَا آلَهُ مِنْ اللهِ مُنَ مَعْفَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْفَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَهُو يَقْبَلُهُ وَهُو يَقْبَلُهُ وَهُو يَقْبَلُهُ وَهُو يَقْبَلُهُ وَهُو يُوجِعُ الْفَتْحِ وَهُونُ سُودَ وَالْفَتْحِ وَهُونُ اللّهَ عَلَيْهِ وَالْفَتْحِ وَهُونُ سُودَ وَالْفَتْحِ وَهُونُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

كَا مَلْ حُسُن الصَّوْتِ بِالْفَرَاءَةِ مِلْ مِلْ حُسُن الصَّوْتِ بِالْفَرَاءَةِ مِلْ مِلْ مَدَّ اللهُ الْوُبَكِيلُ مَدَّ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ إِنْ مُوْدَةً عَنْ جَدِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ إِنْ مُوسَى النَّيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ إِنْ مُوسَى النَّيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ إِنْ مُوسَى النَّيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

مَاكُلُكُمُنَ اَحَبَّانُ يَنْمُعُ الْقُوْا كَهُ نِحُكُيْ الْفَوْا كَهُ نِحُكُيْ الْمُعَالَقُوْا كَهُ نِحَكُمُ الْمُحَالِقُوا مَعْ مَنْ عَبَدَ الْمُحَمِّنِ وَالْمُحَمِّنِ وَالْمُحَمِّنِ وَالْمَحَمِّنِ وَالْمُحَمِّنِ وَالْمُحَمِّنِ وَالْمُحَمِّنِ وَالْمُحَمِّنَ وَالْمُحَمِّنَ وَالْمُحَمِّنَ وَالْمُحَمِّنَ وَالْمُحَمِّنَ وَالْمُحَمِّنَ وَالْمُحَمِّنَ وَاللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُولِقُومُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُولُومُ وَالْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِقُومُ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمُومُ وَالْمُؤْمُومُ وَالْمُؤْمُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُو

كوطرها وحن كوط معليارهم كوط صاياله

باب قران نوش اوازی سے پر صنامتنہ سے۔
ہم سے ابر بح عقل نی محد بن طف نے بیان کیا کہا ہم سے
ابر سے حمانی نے کہا ہم سے برید بن عبداللہ بن ابی بردہ نے
ابنرں نے اپنے دادا الو بردہ سے ابنول نے ابوموسیٰ الشری شم
سے ابنوں نے انحفرت ملے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے ابوموسیٰ
سے فرایا تجد کو تو داؤ د پینم والوں کی بانسروں میں سے ایک بانسری

بلب قرآن دوسر سے شغفی سے بیط صواکر شننا۔
ہم سے عرب معفس بی غیاث نے بیان کی کہا ہم سے والد
نے انہوں نے انہوں سے عبداللہ بن معرف سے انہوں سے کہا آنحفرت ملی اللہ علیہ وسلم سنے مجسسے فر ایا فرط قرآن تو بڑھ کرمنا میں نے کہا کہا ا

سله قبم الندس اس لام کو جولے سے بید سے رحان میں اس میم کو جولؤن سے بیلے سے رحیم میں حاکو ۱۶ منرسطه قسطن لی نے کہا ترجیع سے برم اونہیں سے کہ کا نے کے طور بر قرآن بڑھے بھیے ہمار سے زما نہ کے قاریوں نے اختیار کیا ہے انٹرتعا لی ان کوادر ہم کوئیک توفیق دسے ترجیع سے بدم ادب ہے کم آ واز کو دہراتا یعنی اشیاع کمٹ اندا آ آ بھیسے کتاب انترمید میں اس کی مراحت ہے ۱۱ مرتب اصلی مزار باسے کو کہتے ہی حفرت ماؤد بغیرم اور ان کی است واسے کا بجا کراٹر کا بھی کہا کرنے یہاں موارسے وَتُلُوْرْی مراد ہے اور کھا شعری تعمید خوش آ وارٹھی تھیستے ہی حفرت وارو زور رکوئٹر فنوں (واقی بھا آئٹ

إِنَّ أَحِبُ آنُ أَسْمَعَهُ مِنْ غَبُرِيْ. بَأَدِيدٍ تَوْلِ الْمُقْيِيِّ لِلْقَادِئِ

ريرر ورو دو وري ري بري ١٨٨ - حداثنا محمد بن يوسف حداثنا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَا هِيمَعَنْ عُبَيْدَ لَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُورٌ مِنْ قَالَ فِي النَّهِ بِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا فَهَا عَلَىَّ قُلُتُ يَا رَسُولَ اللهِ آخُرُا عَكِيْكَ وَعَكِيْكَ أُنُولَ -تَالَ نَعَمْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَآءِ حَتَّى أنبكث إلى هذه والأباة فكيف إذ إحمنا من كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيهٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَمُ كُلَّاءُ شَهِيْدًا قَالَ حَسُيكَ الْأِنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَاذَا عَيْنَا ﴾ تَذْرِفَانِ.

ٚؠٙٳڮٷڰؘۮؽؙڠؙۯٲٲڵڠٞۯٳڽ وَفَوْلُ اللَّهِ نَعَالَىٰ فَاقْرُءُوا مَا تَيْسَرَ مِنْهُ مم _ حَدَّثَنَا عِنَّ حَدَّثَنَا سُفَيْنُ قَالَ لِي ابُنُ شُبُومَةٌ نَظَمْ حُسَكَمْ رَيُكِعِي الرَّبُجِلَ مِنَ الْقُرَانِ فَلَمُ آجِدٌ سُورَةً اَتَكَ مِنْ ثَلْثِ ايَاتِ فَقُلْتُ لَا يَنْبَعِي لِإَحَدِ أَنُ يَّقُنُ أَ اَخَلُ مِنْ تُلْثِ أَيَاتٍ قَالَ سُفُينُ أخبرنا منصورعن إبرا هيبدعن

اتراسه آب نے فرایا منس محرکردورے سے مننا اچھامعوم مرتاہے۔ باب قران سننے والا پڑھنے والے سے محصے کیس کرولیں

ہم سے محد میں برسف میکندی نے بیان کیا کہا ہم سے مقیال بن عیدینرستے ابنول سنے اعش سسے ابنول سنے ایا بیم تحفی سے ابنول ن عبيده ملانى سے ابنول تے عبدالله بن مسور مسے كہا أنحفرت مل الذهبيدوسلم في محدس فرايا ولا قرآن تومجد كوسناس ف كما يارسول الله كيملا آب كوكي سناؤل آب يرتو قرآن اتراس بهد (أب سے بہر كون بير موسك ب أب فرايا بنيس سنايس تے سررہ نسا و شروع کی جب اس آیت پر میر نیجا تلیف اذا مین اس كل امتر بستمبيدومنناك على مراه بنميدا - آب في مزما يابس کرلبس ۔ یں نے دیکھا آپ کی اُنگھول سے اُ نسو ہرسبے

باب فرآن كتنے دن مين حتم كرنا

اوراسترتعالی نے نو بد فرما باجتنا آسانی سے ہو کھیے اننا فرآن بریطو۔ ممسے علی بن عبدالترمین سف بیان کیاکہا مرسے سفیان بن عیبنہ سنے مجدسے میدالٹرین شمرمر سے کہا د جرکونسے قامنی ہتھے) ہیں ہتے برموماكه دنمازيس، آوم كوكت قرآن يرمناكفايت كرتا سب الين كم سے کم ہر رکعت میں، تو یں نے کوئی سورت تین آیتوں سے کم کی ند بانی اسسے میں نے یہ سکالاکہ تین آیتوں سے کم نریط صناچاہیے على بن مدين في كما مفيال بن عيدية سن كها مم كومنعور بن معتمر في عَبْدِ المَرَّحُ بِن بَن بَرِيْدَ آخُ بَرَى الْمُولِ فَي النول فَي النول فَي النول فَ الأبيم مُنى سے النول في عالم مُن بقيم فراية سے پيما كرت اورا يصوص اوار سے كران كي فارس كرما ورقع برجات اور خاموش سے سنت رست اللہ

حواشی صعر نراسه پرنہیں کو دلہنں جا ہا گر چے حد رہے ہیں گیا ججہ انظارہے ہیں ایسا قرآن پڑھنا منع ہے جب بکے خوب دل مگے مزہ ہے اس وقت پٹسے بعداس سے آلم مرف اسماق بن رام رہے کہا چاہیں دن میں کم سے کم قرآن ختم کرسے اور کیٹ معریث بھی اس باب میں البودا ڈوٹے روایت کی اس میں جی پر ہے کہ چاہیں دن پں قران پڑھا جائے بچر فرایا ایک جینیے میں ام نجاری نے اس باب سے یہ استکیا کہ اس سکے سیے کوئی طاص مدیارمقرمہنی سیعواقی فوٹھنو

DY

عَلْقَمَةً عَنْ إِنْ مَسْعُودٍ وَلَقِيتُهُ وَهُو يَطُونُ بِالْبَيْتِ فَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ قَرَا بِالْأَيْتَيْنِ مِنْ أَخِرِسُورَةِ الْبَقَى وَ فَي لَيْكَ لَةٍ كَفَتَا يُهُ ـ

٢٧ - حَكَّاثُنَا مُوْسَى حَكَّاثُنَا ٱبْوُعُوانَةَ عَنْ مُغِيبُرَةً عَنْ مُجَاهِدِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بُنِي عَنْ مِيرِ وَ قَالَ ٱ نُكَحَيِينُ إِن امُرَاثًا ذَاتَ حَسَبِ فَكَانَ يَنْعَاهَ دُكَنَّتَهُ فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَتَقُولُ نِعْمَدِ الرَّجُلُ مِنْ سَرَجُلِ لَّهُ يَطَالُنَا فِهَاشًا قَالَمُ بُفَيِّتُنُ لَنَا كَنَفًا مُّذُ آتَيُنَا لَا فَكَتَّا طَالَ ذلك عَلَيْهِ ذَكُرَ لِلنَّابِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغَالَ الْقَسِنِي بِهِ فَكَقِيْتُهُ بَعْدُ نَقَالَ كَيْفَ تَصُوْمُ تَالَ كُلَّ يَوْمِ تَالَ دَكَيْفَ تَخْتِمُ تَالَ كُلُلَ لَيْلَةٍ تَالَ صُمْرِ فِي كُلِّ شَهْرٍ نَلْنَاةً وَافْرَأُ الْقُرْانَ فِي كُلِّ شَهْرٍ، تُلْتُ اُطِيْقُ آكُنَّزَ مِنْ ذَلِكَ

بی پزیدسے ان سے ان کے چیاعلقہ بہتیں سنے اہزل گنے ابوسعة وعقبدب عائم سيعبدار حمل سن كهابس سني خوي الوسخر سے کا وہ بت اللہ کاطواف کررسے سقے انہول نے آنحفرت م كاذكرك ادركها آپ ف فرايا جوكوتى مورة بقره كاخرك دايتي رات كوي هدا وه اس كوكاني مومايس كى

سمس مرسل بن المعيل في بيان كياكهامم س ابوعوادف ا ہنول نے مغیرہ بن مقسم سے ابنول نے مجا ہر بن جبرسے انبول نے عبدالتذبن عرض ا بنول في كها والدعروب عاص دف اكيفائلا والى قراش كى ايك ورت ام محد منت مميد سع ميرانكا ح كرديا ورمبيته اس کی خرگیری کرتے ر سنے اس سے لعنی بہوسے فا و ترکا العینی مراصل بو چھتے رسینے کہوتہاری فاونرسے کسی گزرتی سے اوہ کہتی میرا فاوند بہت اچھانیک، آدمی ہے گردیب سے میں اس کے ناح میں آئی موں نرتواس نے میرے بستر برقدم رکھا ندمیرے کھے مير كهجى المقط والأجب ايك مت اسى طرح كزرى اكل بمرسي شكايت كرتى ربىء آخرعم وسنے مجبور م كرآ كخرت صلے الله عليہ و كم سے اس كا ذكركيا آپ نے فرايا الحجا عبدالله كوميرسے پاس بولالاؤعبدالله کتے میں میں آکی فدرست میں صاصر برا آپ نے پر چھا تور وزے كيدركعتاب يس في مردز روزه ركمتا بول بعر ويجها وال کتنے دن میں ختم کرا ہے میں نے کہا ہردات میں ایک فتم کرتا بوں۔ آپ نے فرایا اتن منت کرنا سے ایسا کر ہر<u>مین</u>ے میں تین روزے رکھا کر اور ہر میسنے میں وسے آن کا ایک

سر جمكتا سع مارے مثا نيخ اكثر دو اه ميں ايك ختم كيا كرتے بي ليعف ايك ماه يس ايك ختم المامند-واش مغرباً مله تر عبدالرمل نے بر مدیث عقرے واسطرسے بی میر خود کی ابومسود سے سن ماحب اسرانفاری نے يول ترحم كياعبدالرحلى فيكما يسمعقدست لامالا كمدنفنيته يم مني مفعول الم مستور كالمرف بجرتى سبع المم احمد كى موايت بي اس كى صراحت سبع اس بيري جب قال عبد الرحاق ولعتيت ابامسعده فمدننى - اس مديث كى طامعيت باب سب يدب كراً نحفرت مى التّرعليدوسم سنه ايك داش ير اتناقرات میں بیسنا کافی سجماکرسررہ بقرہ کی اخرکی دوآیتیں بیردوسے واسندسے بیسنے فیرست اختلاط بنیں کیا بیرکها جائے اس بات کا کہ ورت ادرمرد (باق بؤارتنا

۵۳۰

ختم كياكريس من عنون كيا يارمول الذمجه كوتواس سے زيادہ طاقت بنے آپ نيفوايا احجها سرختيم بالعين سات دن بس ايمن ون روزه رها كر میں نے عرض کیا یا رسول الذہ اکر تو اس سے می زیادہ طاقت ہے آب سف درمایا امچها دو دن افطار کرایک دن روزه رکمه یس فی من کیا مجھ کو اس سے میں زیادہ دعادت کی اطاقت سے آب سنے فرايا جهاسب روزول سيراضل بدزه داو ديغير كانتيار كرايك ون روزه رکعراکی دن افطار کرسمه اور قرآن کا نتم سات را ترل یں ایک بار کیاکت عبداللہ بن عروکم اکرتے مقے کاش میں آخفرت مصلے النّه عليه والم كى رقصت قبول كر ليتا كيونكر اب يس منيف اور بوطیعا موگی بول (اس وقست توجوان کا جش کھا) جا ہے کہا عبدالندبن عروض رصعفی کے زائریں،ایساکیا کمتے قرآ ن اسالاال معتد بعنى ايك منزل ون كوكس كو منا وسيت رات كوبو منزل برهسنا برتی ای کودن کو منا رسکھتے تاکہ دات کو اس کا پڑھنیا آمیان ہو بانے داس میں مولیں بنیں اور قرت ماصل کرفے کے بیاد یول كرست كريندروزتك برابرافلار كرست ليكن ون كنت جاست بجراستفى دن بابرروزه رحقة أن كوير برامعوم م تاكرا تخفرت

قَالَ صُمْ تَلْنَكَةَ آيَّا مِمْ فِي الْجُمُعَةِ تُلْتُ أُطِيْقُ آكُنُرُ مِنْ ذَٰلِكَ قَالَ ٱنْطِنْ يَوْمَـيْنِ وَصُـُورَيُومًا قَالَ تُلُتُ أَطِيْنُ آكُثُرُ مِنْ ذَلِكَ تَكَالَ صُمْ الفَضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ صِبَامَرِيَوْمِ وَالْفَطَاسَ يَوْمِ وَاقْمَأُ فِي كُلِّ سَبْعِ لَيَكُلِ مَسَرَّةً فَلَيْنَتَوِينُ تَبِيلُتُ مُرْخُصَةً مَرَسُولِ الله وصلى الله عكيته وسكرة وذاك آنِيْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ فَكَانَ يَقْرَأُ عَلَىٰ بَعْضِ آهُلِهِ السُّبُعَ مِنَ الْقُرُانِ بِالنَّهَايِ وَالَّذِي يَفْرُونُهُ يَعْرِضُهُ مِنَ النَّهَادِ لِيَكُونَ آخَفَ عَلَيْهُ بِاللَّيْلِ وَإِذَا آسَادَ آنُ يُتَنَوَّيُ أَفُطَ أَيَّامًا وَ آحُطي وَصَامَرُ مِثْلَهُنَّ كَرَاهِيَةً أَنْ

24

صلے الدُّعلیہ وسلم سے جو علم الک دن روزہ رکھنا ایک دن افطار کرنا) اس میں کی ہم مبسطے که ام مجاری نے کہا ہے بلعفے راولوں نے اس مریث میں ہول نقل کیا ہے اچھا تین واتوں میں ایک ختم کیا کریا یا پنج واتوں میں کین اکٹر دادی ہول نفو کرستے ہیں سات واتوں میں ایک ختم کیا کر دستھیے اور گزوا۔

می سے صری خص سنے بیان کی کہا ہم سے مثیبان اہموں نے کیے بن ابی کشرسے اہموں سنے بیان کی کہا ہم سے مثیبان اہموں نے ابوسلم ر بن عبدالرحن بن عوف سے اہموں نے عبداللہ بن عروبی عاص سے اہموں نے کہا آ نحفزت می اللہ علیہ وہم نے مجرسے فرایا تو کہتے دن میں قرآن ختم کی کرا ہے دومری مندا اس نجاری نے کہا۔

يَّنُوُكَ شَيْئًا فَارَقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبُوْعَبُدِاللهِ وَقَالَ بَعْضُهُ مُونِ ثَلَيْ إِوْفِي عَبُدِاللهِ وَقَالَ عَلَىٰ سَبْعِ

مه - حَدَّنَا سَعُدُنُ حَفْصِ حَدَّنَا سَعُدُنُ حَفْصِ حَدَّنَا شَعُدُنُ حَفْصِ حَدَّنَا شَعُدُبُنُ حَفْصَ مَدُ شَعَلَ بَنِ شَعْدُ الرَّحْ المِن عَنْ آفِقُ سَلَمَ لَا عَنْ عَبُرِ وَ قَالَ لِي النِّقَ صَلَى اللَّهُ عَلَى هِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَ قَالَ لِي النِّقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ لِي النِّقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ فِي النِّقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ فِي النِّقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ فِي النِّقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ فِي النِّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُرُ وَقَالَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كُمْ تَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلِّمَ عَلَيْهُ وَسُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا لِي اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَلْكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلِي الْعَلِيْكُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُوا وَلَهُ عَلَيْكُوا وَالْعَلِمُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَلَهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْك

حَدَّنَتَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ عَبْدِاللّهُ عَنْ عَبْدِاللّهُ عَنْ عَبْدِ الله عُنْ عَبْدِ الله عَنْ عَبْدِ الله عَنْ عَنْ عَبْدِ الله عَنْ عَبْدِ الله عَنْ عَبْدِ الله عَنْ عَبْدِ الله عَنْ ال

﴿ بقیر سؤرابة ﴾ بعدیت ہوسے نقل کی جم امند (مواشی صفر بنہا) سلہ تو جھاہیے میں گرضعت کی وجرسے صوم داؤدی نہرسک گراس کے بدسے ہرکرے کرمشاً وس مند ' بابر مدودہ در مکتا جب طاقت آگ تو کچروں روزے برابر مکھ ہے حاجب وہی چڑگیا ہوا کھڑت سے چھرا تھا کہ (ایک دن روزہ رکھنا ایک دن افطار کرنا) جداللہ بن حرق نے کہ چھی اچھے اوپر آب مول انتھا اس کوسل کے بابنا پٹرا اگر آنھڑت کی بوشت اور آسانی کوفول کر سینے تو ہر جسینے بیس تین روزسے کانی ہوستے بیاں سے کوئی ہذ سیمے کومبرالٹہ کی جادت آسے موالڈ کی جادت آسے موالڈ کی بوت اس کے جو اس کے بھور کے جو اس کے ہود ہے جو اس کے بھور کے جو اس کے بیان مورد کی مورد کی ہود کی بھر اس کے بھور ہو ہو گئی اور مورد کی مورد کورد کورد کی مورد کاروز کی تھام کی اور ترین فارم کی ہود کاروز کی تھام کی اور ترین فارم کی ہور کے برائے ہو کہ ان اندر ہوارد کو کہ ہوا کہ انداز کی ہود کاروز کو کہ ان اندر ہوارد کی جو ان اور ہوارد کو کہ ان اندر کی مورد کی ہودت کو بھور ہوئی ہور کی مورد کورد کی کہ کاروز کی کھورد کی ہودت کے ساتھ مورد کی بھور کی کھورد کی کھورد کاروز کورد کورد کی کھورد کی کھورد کاروز کورد کی کھورد کی کھورد کورد کی کھورد کی کھورد کھورد کھورد کورد کھورد کھورد کی جو در کھورد کی کھورد کے بر میسینے بی مورد کی کھورد کھورد کی کھورد کھورد کھورد کھورد کی مورد کرد کھورد کھورد کی جورد کھورد کی کھورد

00 .

باب قرأن بشصته يا سُنتة وقت روناك

میمسے مدقر بن فعن سے بیان کیا کہا ہم کو میا بن معید قطائ ط سفخردی انبول نے مغیان ٹوری سے انبول نے میدہ سلانی سے انبول نے عبالائد انبول نے ابرائیم فنی سے انبول نے عبیدہ سلانی سے انبول نے عبالائیم بن معوق سے بچا بن قطان سے کہا اس مدیث کا کچھ کو اعش نے الرائیم سے خود سنا ہے اور کچھ کو طاح روبن مرہ کے دامطر سے انبول نے ابرائیم سے سنا ہے و دو رس کی مندی امام بخاری نے کہا ہم سے مدد نے بیان کیا انبول نے بچی کی اس میں قطان سے انبول سنے سفیان ٹوری سے انبول نے جداللہ بن مسورہ نے اور نے کہا میں سنے اس صیت کا ایک میکولا انبول نے جداللہ بن مسورہ نے اور نے کہا میں سنے اس صیت کا ایک میکولا فقل کیا انبول نے ابرائیم سے اور سفیان ٹوری نے اس صدیث کو ابینے فقل کیا انبول نے ابرائیم سے انبول نے عبداللہ بن مسعود سے کیا انبول نے ابی الفظے سے انبول نے عبداللہ بن مسعود سے انبول نے کہا آئی متر میں مسالہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن مسعود سے انبول نے کہا آئی متر مسالہ علیہ وسلم سے عبداللہ بن مسعود سے انبول نے کہا آئی متر مسلم اللہ علیہ وسلم سے عبداللہ بن مسعود سے انبول نے کہا آئی متر مسلم اللہ علیہ وسلم سے عبداللہ بن مسعود سے مَا عَلَى البُكَاءِ عِنْدَ قَى الْحَدِدَ الْعُمْ إِنَّ الْعُمْ إِنَّ الْعُمْ الْحَدِدَ الْحَدَدَ الْحَدَدَ الْحَدَدَ الْحَدَدِ اللَّهِ الْحَدَدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمُنَ عَنْ اللَّهِ عَنْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اللَّعِيْمُ الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَمْشِ عَنْ الْمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ الْمُ اللَّهُ عَنْ الْمُ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْم

عَنْ آبِيهُ عِنْ آبِي الضَّحٰي عَنْ

عَبُدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا فَرَأَ عَلَيَّ

قَالَ قُلْتُ أَقْرَا عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ

أُنْزِلَ قَالَ إِنَّ آشُنَتِهِيَ آنُ آسُمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَاتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغُتُ فَكِيْفَ إِذَا جِئْتَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ قَحِئْنَا بِكَعَلٰ هَوُ لَآءِ شَهِيْدًا - قَالَ لِىٰ كُفَ آوُ آمُسِكُ فَرَا بَنْ عَيْنَيْهِ تَذَرِفَانِ .

وسم - حَدَّ نَنَا قَيْسُ بُنُ حَفْصِ حَدَّنَا الْمَعْسَ حَفَيْ حَفْصِ حَدَّنَا الْمَعْسَ حَفْ الْمَرَاهِ يُمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ فَالَ فِي اللّهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ع

بَاثِكَمَنُ لَّالِي بِفِي َ إِنِّالَةُ الْقَرَٰانِ اَوْتَاكِّلَ بِهِ اَوْفَحَرَبِهِ الْوَتَاكِّلَ بِهِ اَوْفَحَرَبِهِ

٥٠ حَتَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ كَيْنِيرِ آخَبَرِنَا

سامی سنے کہا بھولا آپ کو کیا ساؤں آپ پر توفران ا تاہے وا پ سے ہتر کون پڑھ سے آب ماپ سنے ہورہ نساء پڑھنا شروع کی سندا جھامعلوم ہونا ہے تب یں سنے ہورہ نساء پڑھنا شروع کی حجب میں اس آیت پر بہر نما کھیف ا ذا مکنا من کل امتہ نشید وجئنا کب ہولاد شریدا تو آپ سنے فرایا بس کریا چھرجا میں سنے دیکھ

مہست میں بچھی بھری سنے بیان کیا کہا ہم سے عبد اولوں ا بن زباد نے کہا ہم سے المش نے اہوں نے اراہیم نمنی سے انہوں نے عبیر تیمالی ا سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا آئی خضر بن مسلی اللہ علیہ ا وسلم نے مجھ سسے فرایا قرآن بیر معد کر مجھ کو سنا میں سنے کہا آپ کو کیا سناؤں آپ پر توقرآن اترا سے آپ سنے فرایا نہیں محمد کو وور کر

پاہ فرآن کوریا ددکھلا و سے، سے یہ یا دنیا کما نے کے بینے یا فرنے کے لیے بیوسنا طراکناہ ہے۔ مربن کثیر نے بیان کیا کہا ہم کومنیان توری نے

سُفَيَانُ حَدَّنَا الْاعَشُ عَنْ خَيْتُمَةً عَنَ سُويُو بُنِ عَفَلَة قَالَ عِلَّ شِمِعْتُ النَّيِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْنِي بَنِ فَا إِنِي النَّمَانِ قَوْمُ حُدَثَا عُ الْاَسْنَانِ سُفَهَا عُ الرَّحُلامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيّةِ الرَّحُلامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيّةِ الرَّحُلامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيّةِ الرَّحُلامِ يَقُولُونَ مِنْ الرَّمِيّةِ لَا يُجَاوِلُ الْبَرِيّةِ يَمُنُ فَوْلَ مِنَ الرَّمِيّةِ لَا يُجَاوِلُ الْبَرِيّةِ عَنَاجِرَهُ مَ فَا الرَّمِيّةِ لَا يُجَاوِلُ الْمَانُهُ مُنْ عَنَاجِرَهُ مَ فَا الرَّمِيّةِ لَا يُعَالِمُ الْمَانُونُ مِنَ الرَّمِيّةِ الْمُعَلِيقِيْمَ وَهُمَ الْمُؤْلِقِيلُ الْمُؤْلِقِيلُ اللَّهُ الْمُعَلِيقِيلِهُ اللّهُ الْمَانِي اللّهُ الْمُؤْلِقِيلِهِ اللّهُ الْمُعَلِّمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللللللللللللللللللللللللللللل

ا ۵ - حَدَّنَا عَدُ اللهِ بُن يُوسُفَ أَخُبَرنا مَا لِللَّهُ عَن يُوسُفَ أَخْبَرنا مَا لِللَّهُ عَن يَعْدَ لِعَن عَمْدِ بْنِ إِبْرَاهِمُ مَا لِللَّهُ عَن إِنْ سَعَدِ بِعَن عَمْدِ الرَّعْمِن بَنِ الْحَارِثِ النَّيْمِيِّ عَنَ إِنْ سَلَمَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّعْمِن مَن الْحَدَد مِن الْحَدَد مِن الْحَد مِن اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَعَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَعَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَعَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَعَن الرَّهِمُ وَصِيا مَا ثُمْ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا ثُمُ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا ثُمْ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا ثُمْ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا ثُمْ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا مُمْ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا مُمْ مَعَ مَلَا رَبّمَ وَصِيا مَا مُمْ مَعَ مَلا رَبّمَ وَصِيا مَا مُمْ مَعَ

خردی ہم سے اعمش نے بیان کیا اہنوں نے ٹیم بن عبدالرحمٰن کوئی ہے۔
اہنوں نے موید بن ففلہ سے اہنوں نے کہا مخرت علی نے کہا ہیں نے
اہنوں نے موید بن ففلہ سے اہنوں نے کہا مخرت علی نے کہا ہیں نے
انکورت مسل الڈعید وسلم سے سن آپ نے فرایا اخیر زمانہ میں کچی نوجان
کم عمر کم عقل لوگ ایسے بیا ہوں سے جالیا کلام پڑھیں سے جہاری
فق سے کلا اول سے افضل سے لینی حدیث آئیت پڑھیں سے اس
مندلائیں کے وہ دین سے اس طرح اہر موجائیں کے بیسے ترشکار
سے سندلائیں کے وہ دین سے اس میں کچھ لگا ہیں رہت ایا ان کا فور اس
کے جبانورسے آریار کل جا آب اس میں کچھ لگا ہیں رہت ایا ان کا فور اس کے
میں ترسن کورل کو جباں پاؤ قتل کرنا ہو کوئی ان کوفق کرسے گا قیا مت کے
دن پڑا آؤاب یا سے گا۔

مم سے بودالڈ بن یوسف تینسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام الک نے خردی ابنوں نے کی بن سعید الفاری سے ابنوں نے محدا باہم بن مارث تی سے ابنوں نے ابوسعید ضرری اللہ سے ابنوں نے ابوسعید ضرری اللہ سے ابنوں نے ابوسعید ضرری اللہ علیہ وکم سے سنا آپ فریا تے سے ابنوں نے کہا بی نے آئھ رہ سے ایسے پیلا بول کے کہ تم ابنی نماز کو ان کی خازول کے مقابل اور اپنے روز سے ان کے روزول کے اور اپنے روز سے ان کے روزول کے اور اپنے روز سے ان کے روزول کے اور اپنے روز سے ان

القیدصغیر سابقت، کی برداست مال بعرک دولی پراکر میستے ہیں اور مرفتم کا اجردہ عظم استے ہیں، درمبندی حبیری کئی خم اس بیے کرستے بھرستے ہیں کہ زیادہ دوہد ہے امند (حواشی صغیر خانا) سابے بیعدیث خارجیں کے بب ہیں سیے جو ظاہری جمی ویں داری کا دم جرست سے اور تبحد گزار شب بہداد میں دا میں فرا بیال ند نفاخی خبر ہوت سے اور خان میں معروف مدینے میں بات ہوئے کا فرخان ان کا شیرہ متنا شرح السند میں سے کرجو الڈین عراض خوارج کو تمام خلفت سے مرکا جا شتے سے کہتے سے ابنوں سنے ان آیتوں کرجوکا فروں سے باب میں دار دکھیں سمل فوں پر کا آباؤ خطابی نے کہا گوخوارج کراہ سنے کھر اس پر اجا حاسے کہ دہ کا فرند سنے اور ان سے منا کمت وغروجا کومتی اور کا ذبر ہوں میں اور کہتی محدوث علاج سے لیے چھا گیا کہ ہوگ کا فرجی ابنوں سنے کہا کغر سے تو بھا گیا کہ ہوگ کا فرجی ابنوں سنے کہا کغر سے تو بھا گیا کہ ہوگ والی ہوگ آور اندے ہوئے۔ موسیکتے دلین جمسے مان میں جامندہ

صِيامَهُ وَعَمَلَكُ مُمَّعَ عَمَلِمُ وَيَقُرُونَ الْفُرُّانَ لَا يُجَاوِدُ حَمَا يِحَهُ مُعَمَّ عَمَلِمَ وَيَقُرُونَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْمُ فُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيّةِ فِي بَنْظُرُ فِالنَّصُلِ فَلاَ يَرِى شَيْطًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّنْشِ فَلاَ يَرْى فَلاَ يَرْى شَيْطًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّنْشِ فَلاَ يَرْى شَيْعًا وَيَنْظُرُ فِي الْمُؤْقِ

٧٥ - حَدَّنَا مُسَدَّ دُحَدَّنَا يَعَيٰعَ عَنُ الْعَبَّةَ عَنُ قَدَادَةً عَنُ آنِسِ بْنِ مَالِكُ عَنُ الْمَعْ مُوسَاءً وَمَالَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَ اللّهِ عَنَ اللّهِ عَنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّه

بِالْكِ افْرَقُ الْقُرْانَ مَا اَئْدُلَفَتُ عَلَيْهِ قَلْوَ بُكُمْ سه م حكَ ثَنَا آبُوالنَّعُمَانِ حَدَّ ثَنَا حَمَّادٌ عَنُ إِنْ عِمْ اَنَ الْحَوْفِ عَنْ بُحُنْدُبِ بُنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ

نیک اعمال ان سے اعمال سے مقابی حقر جانو گئے قرآن پھیں ہے گر ہیں اور سے گادول پر کچھاڑ نہیں نرابن سے قرآن ان سے گول سے نیچے بنیں اتر سے گادول پر کچھاڑ نہیں کرسنے کا اوہ دین سے اس طرح باہر ہم جانور میں سے بار کل جاتا ہے (اس میں کچھ لگا نہیں رمبتا (برکیاں) ہوگائی کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے قوصاف سرفار کو دیکھے توسلے کے دیکھو کے دیکھو کو دیکھو کے دیکھو کو دیکھو ک

باب قرار کی جب ہی تک پٹر صنا جا ہیں جب تک ل گلے۔

ہم سے الوالنعمان (محدی فصل سدوسی) سنے بیان کیا کہا ہم سے حا دبن زید نے النول نے الوعم الن عبدالملک بن مبیب سے النوں نے جذب ابن عبداللہ سے النوں نے آک حصر سے

سله سرفار تیرکا ده مقام جرمیر سے نگایا جا تا ہے معینوں نے یوں ترجم کیا ہے راوی کوشک سے کر اپ نے سوفار کا ذکر کیا یا بنیں ١٢ منه-

وسَلَّمَ قَالَ افْرَهُ وا الْفُرْانَ مَا الْتَلَفَتُ وَ الْفُرْانَ مَا الْتَلَفَتُ وَ فَوْدُمُوْا فَتُلُفُ لَمُ فَقُوْمُوْا عَنْهُ . عَنْهُ .

٣٥ - حَدَّنَا عَمْرُوبَنُ عَلَيْ حَدَّاتَنَا عَمْرُوبَنُ عَلِي حَدَّاتَنَا الرَّحْمِنِ بُنُ مَهُدِي حَنْ أَنْ عِمْرَانَ الْجَوْنِي حَمْرَانَ مُطِيعٍ عَنْ أَنْ عِمْرَانَ الْجَوْنِي حَنْ أَنِى مُطِيعٍ عَنْ أَنْ عِمْرَانَ الْجَوْنِي حَنْ أَنِى مُطَيعٍ عَنْ أَنْ عِمْرَانَ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَنْ أَنْ مَا الْفَرُانَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَلُونُكُمْ فَإِذَا الْخَتَكَفَ تُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْخَلَيْدِ فَلُونُكُمْ فَإِذَا الْخَتَكَفَ تُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَنْ مَلَى عَنْ أَنِى عِمْرَانَ وَلَمُ وَقَوْمُ وَقَوْلَهُ وَقَالَ ابْنَ عَنِي اللَّهِ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بَنِ اللَّهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ اللَّهُ بَنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بَنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ مُنَ وَلَهُ وَ جُمُنَانَ عَنْ عَبُنُ اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ الْمُنْ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَبُلُو اللَّهِ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ بُنِ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُنْ عَنْ عُمْرَانَ عَنْ عَبُلُو اللَّهُ الْمُنَا عُنْ عَمْرُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَنْ عُلُهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ عَنْ عُلُولُهُ وَاللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ عَنْ عُلُهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَلَى اللّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَلْمُ الْمُنْ الْم

۵۵ - حَكَّاثُنَا سُلَمُنُ بُنُ حُوْبِ حَكَّاثَنَا سُلَمُنُ بُنُ حُوْبِ حَكَّاثَنَا شُكُمُنُ بُنُ حَوْبِ مَلْسَمَّةَ عَنِ شُعُبَدَةُ عَنِ مَلْسَمَّةً عَنِ النَّذَالِ بُنِ سَبُرَةً عَنْ عَبُرِاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ الْمُنْ الْمُنْ اللْهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

سے آپ نے فربایا قرآن اس وقت تک پر صوحب تک تمها رہے دل کے دادر محرار میں اختلاف اور ضاد کی نیت ندم و یا جب تک دادر محرار شرق سے پر صف رہو کی حرب تم یں اختلاف پر جائے دادر محرار اور ضارون اور فاد کی نیت ہو جائے، توالا کھر کھرے ہو (قرآن کو میں صنا مون ف

بإرواء

ہم سے عروب على قلام في بيان كياكها بم سے عدالرحل بن مهدی نے کما ہم سے سلام بن الی مطبع نے انبول نے جندب بن عبدالنسس البول في كها أنحفرت صلح الشرعليد وسلم في والا قرآن كوجب بن تك يرصوحب كم تماسع ول مصبط ديا مكربي سبب اخلاف اور مبكراكرف لكرتوا للم كطيس مورقرآن يومنا موقوف كرد اسلام كے ساتھ اس حديث كو حادث بن عبيد اور معيد بن زيدنے بھی ابوعران جو نی سے روایت کیا اور حماد بن سمہ اور ابان ستے اس کو مرفرع بنیں کیاربکد موقو فاروایت کیا) اور غندر محتذبن حعفر نے میں شعبہ سے انبول نے ابوعمران سے ہوں روایت کی کہیں سنے میزب سے منا وہ کہتے تھے دمینی موقو فُاروایت کیا اورعبد النّدبن عرب سنے اس کو ابوعران سے انہوں سنے عبداللہ بن صامت سے انہوں نے تعزت ورشصان كاقول روايت كيا مرفوع بنين كيام اور حندب کی روایت زیادہ میمع ہے اکثر لوگول نے اس کو مبدب ہی سے روایت کیا در من حفرت عرف سے بھیے ابن عون سنے يوايت ک)

مم سے سیمان بن حریث نے بیان کیاکہا ہم سے سنبشنے ابنوں نے بدال بن مبرہ سے ابنوں نے دال بن مورہ برا سے ایکٹھن (ابی کھٹے) کوالیہ آیت دم کی) اور طرح طریقے

ے ایں نہرکرائب کی مزادرٹ وحق سے قرآن کے ایسے معنے کہنے گڑھ کی وج سے گراہ ہوجاؤ خدا کے مذاب میں گرفتار ہر ادام سے حلات ہی میٹر کی روایت کو وارجی نے اور سیدین ڈیڈک مطیت کوھن ہی منیان سفرسنویں وص کیا ہامذیکتہ اس کواسماعیں سفوص کیا جامذیکتہ اس کو اہر صبید اور نسائی سنے وصل کیا ہامند –

سکہ ناح کے معنی بعنت میں جوار اور شریعیت میں کا صفارا ور والی دونوں کو کہتے ہیں بعضوں نے کہا عقد اس کا بھیقی معنی سے وطی عجازی بعضوں نے مکرا اِنعکس ۱۱ مذرسے قرام کا صیغراقد استحاب برمحمول برگا طغیر نے سی کہا ہے کرنا ہے جا درسے اورمیاسے کلسیس جا وکی کارٹیر کہتے ہیں

رَجُلًا يَفْنَ أَابَةً سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَرِخِلَانَهَا فَأَخَذُتُ بِبَدِهِ فَانْطَلَقْتُ بِهَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ كِلَاكُمَا هُمُسِنُ فَا قُرااً آكَ بَرُعِلْمِي قَالَ فَانَّ مَنْ كَانَ قَبُلَكُمُ اخْتَكَفُولِ فَأَهْلَكُهُمْ

كتابالنكاح

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمُ لِمِنِ الرَّحِمِ يُعِرِ بأنسك التَّرُغِيبِ فِي النِّكَايِمِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى فَا نُكِحُوا مَا طَابَ لَكُمُ مِزَالِيِّسَآءِ ٥٢ - حَدَّنَا سَعِيدُ بن إِنْ مَرْيَمُ اخْبَرْنَا مُحَمَّدُ بن جَعَفِي أَخَبِرُنا حَبِيدُ بن أِي حَبِيدٍ الطُّويُلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَّ مَا لِكِ رَّضِي اللهُ عَنْهُ يَقُولُ جَاءَ تَلْتُهُ مُرَهُمِ إِلْ بُيُوتِ أَزْوَاجِ التَّابِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَ بَيْمَا أَوُنَ عَنْ عِمَا دَة التَّيِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ فَلَمَّ الْخَدِوْ الْحَاتِمُ نَقَالُوُهَا فَقَالُوا وَآيِنَ نَحَنُ مِنَ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَأَدَ وَنُنْ غُيُفِرُلَهُ مَا تَقَدُّ مَوْنُ ذَنِّيهُ وَمَا تَأْخُرُقَالَ أَحَدُهُ وَإِمَا آنَا فَإِنِّي أَصِلِي اللَّيُلَ ٱبنَّا وَّ قَالَ اخْوَانَا أَصُوْهُ الدَّ هَرَوُكَا ٱ فَطِي وَقَالَ اَحُواناً اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلا آتُزُوَّ بُمُ اَبَدًّا

ت فیدے که وہ عبادت من سے حافظ نے کما حب ستمب عظرے توحباوت موکا ماسنہ

مناحس طرح عبدالله بن مستوة سفة الخفرت مسلح الله عيروكم سے سنے من اس معنون تو ابنول من اس كا باعد يكوا ا ورا تحصرت صلى النوايد وسلم مے پاس سے آئے آب نے فرمایا دونوں تھیک پڑستے ہوتنگر نے کما میراگان غالب یہ سے کہ آنھزت صلے الٹرعلیر کو سامنے فرمایا اللہ كى تابى مجلواند كرد كونكرتم سے يداكل امول كوا يا محارفوں كى ومرسے الندتعالیٰ نے تیا ہ كردیا

كناب كاح كحبيان مين

منروع الله ك نام سے جرببت مهربان ہے رحم والا بات كاح ك فضيلت كابيان

الندتعالىنے (مورؤن، يس فراياتم كوجرورتين بيندا ميلان سف كاح كركر مم سے معید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم کو محد بن عبور نے خردی کما مجھ کو حمید بن الی تمید سنے ابنول سنے انس بن الکٹ سے سنادہ کیتے ستے تین ادمی المخترت کی بی بیوں سے گھر پر اسٹے حضرت على درعب ولله بن عمرو اورعثمان بن مطعون دا ورآپ كى عبادت كاحال پوتھا جب ان کو تبلا یا گیا تواہوں سنے اس عبادت کو کم خیال کیا کنے ملے م کہال پغیرماحث کہاں مم کوآپ سے کیانسبت أت كوتو النَّدتنا لي ف اللَّف يحطيك بتحليك بتصور تبش دي بي م لوك كنه كاربين مم كوربت عبادت كرنا بياسي ال بين سس ايك كيف لكاميس توراري عمر الت بجرنماز ميرصتار بول كا اور ودمرا كين لگایس بمین روزه دار رمول گاکهی دن کو افطار بنیس کرنے کا

فَكَاءَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاتْفَاكُمْ للهُ وَاتْفَاكُمْ للهُ اللهُ ا

ہیں کرنے کا استے میں آنھزت صلی الدّ طیہ وسلم تشریف سے آئے آگے۔
سنے فرایا کیوں تم لوگوں سنے ایسی الیں با ہیں کہیں سن لو میں تم سب
سے ٹریادہ الٹرتعالی سے ڈرتا بھل ا در تم سب سسے بڑھ کر پرہمڑگار
ہوں گر میں روزہ مبی رکھتا ہوں افطار مبی کرتا ہوں رات کرٹ زمبی
پڑھتا ہوں سوتا ہی ہوں عور توں سے کا مے ہمی گرتا ہوں ہوکو تی ہرے
طریق کو لینڈرنہ کرسے وہ میرانہیں کیے۔

سم سے علی بن عبداللہ حربی نے بیان کیا کہا انہوں نے سان
بن ابراہیم سے سنا انہوں نے برش بن بزیدا یی سے انہوں نے نہو

سے کہا مجد کوعوہ بن زیش نے خردی انہول نے حفرت عائشہ نے
پوچیاس آیت کا کیا مطلب ہے وان خفتم ان لاتعسطوانی الیت الی
فائیح ما کل ب کام من النا امتنی و ثلاث ورباع فان خفتم ان لاتعد لوا
فوامدہ او ما مکلت ایمانی فالک اوفی الاتعد لوا انہوں نے کہایی
عبا نے ایس باب میں اور وہ اس کی مالدری اور حسس پر فریفت ہم
ولی پرورش میں مو وہ اس کی مالدری اور حسس پر فریفت ہم
کریہ جا ہے کہ معمولی خبر سے کم مرمقرر کر ہے اس سے نام حرکے
تواللہ تعالی نے اس سے منع فرایا بعنی الیہ تیم لوگوں سے
تواللہ تعالی نے اس سے منع فرایا بعنی الیہ تیم لوگوں سے
تواللہ تعالی نے اس سے منع فرایا بعنی الیہ تیم لوگوں سے
تواللہ تعالی نے اس سے منع فرایا بعنی الیہ تیم لوگوں سے
تواللہ تعالی نے اس سے منع فرایا بعنی الیہ تیم لوگوں سے
تواللہ تعالی خور میں موروں میں موروں اور میں موروں اور میں موروں اور میں موروں اور میں موروں اور میں موروں میں موروں اور میں موروں اور میں موروں اور میں موروں میں موروں موروں اور میں موروں موروں اور میں موروں میں موروں موروں اور میں موروں میں موروں موروں اور میں موروں میں موروں موروں اور میں موروں موروں اور میں موروں
بای آنحضرت صلی الشدعلیه ولم کا به فرمانا می موشخص مجاع پر قادر مروه نکاح کرسے نکاح کرنے سے اس کی آنکھ نئی اور شرم گاہ د زناسے ، بجی رسبے گی اور شرم گاہ د زناسے ، بجی رسبے گی اور شرم گاہ د زناسے ، بجی رسبے گی اور شرم گاہ د نکاح کرسکتا ہے۔

بإرداء

سم سے عمر ب عفس بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والدنے کہا ہم سے اعمش نے کہا مجدسے ابراہمخی نے امہوں نے علقہ بن قیس سے اہنوں نے کہا میں عبدالٹر مِن مسورٌ فركر سائق تنا معفرت عثمال الله مبر النسس ملااور كبنے لگے ابوعبدالرحمال مجوكوتم سے كچھ كہنا سے بھر دونوں ين تغليه موا مضرت عمَّانُّ سنے كها الوغبدالر حمل تم كو نوامش سے میں ایک کنواری حیوکری سے تمہالا نکاح کردوں تم کو بوانی کامزہ یا دا مبلئے سب عبداللّہ نے دیکھا، کر حفرت عمالیّٰ کا بین مطلب مختا داور کوئی طاز کی بات بہیں کہنا تھی، تواٹارمے سے مجھ کو بلایا کہنے لگے عقمہ میں ان کے یاس گیا تودہ مفرت عَمَانِ سے بد كہررسے تے اگرتم بر كتبے مود كريس خواہ مخواہ نكاح كرول توالخفرت ملى التُدعيه وسلمنة تراليا حكم مندن يا بلكدين فرايا موانوتم مي موكوئي جماع برقادر موتونكاح كرك ادر جرجهاع برقادرنه مود گرشنوت موتی موروه روزمے رکھے روزه اس کنفسی بنادیے گاداس کی شہوت توڑد سے گاہ

بُكُولِ فَوُلِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَن اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَن اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِن اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِن اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَهَلُ يَتَزَوَّجُ مَن لاً وَرَبُ لَهُ فِي النِكاحِ وَهَلُ يَتَزَوَّجُ مَن لاً وَرَبُ لَهُ فِي النِكاحِ الرَبُ لَهُ فِي النِكاحِ

٨٥ - حَدَّتُنَا عُمَ بُنُ حَقْصِ حَدَّتُنَا إِنْ حَدَّثُنَا الْإَعْمَشُ قَالَ حَدَّثِنَى أَبْرا هِيمُ عَنُ عَلْقَمَةً تَأَلَ كُنُتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ فَلَقِيَهُ وَثُمَّانُ بِمِنَّى فَقَالَ بَآ أَبَّا عَبْدِ الْرَحْنِ إِنَّ لِيَ إِلَيْكَ حَاجِمةً فَخَلِكًا فَقَالَ عُثْمُنَّ هَلُ لَكَ يَا آبًا عَبُدِ الرَّحُمْنِ فِي أَنُ تُزُوِّجُكَ بِكُمَّا تُذَكِّرُكُ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ ضَكَمَّا مَاى عَبْدُ اللهِ آنُ لَيْسَ لَهُ حَاجَهُ إِلَى هٰذَا ٱشَاسَ إِنَّ فَقَالَ يَا عَلْقَمَةُ فَانْتَهَيُّتُ إِلَيْهِ وَهُوَيَقُولُ آمَالَكِنُ تُلُثُ ذَٰلِكَ لَقَدُ قَالَ لَنَا النَّهِينُ صَلَّى اللهُ عَلَيْتُهِ وَسَلَّهُ يَا مَعْشَمَ الشَّبَابِ مَنِ الْسَكَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَرَّجُ وَمَنُ لَّمْ يَسْتَطِعْ نَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وكجآء

بَاكِبِّ مَنْ لَهُ يَسُتَطِعُ الْيَاءُ لَا فَلْكُمُهُ

وه - حَتَّاثَنَا عُمَرُ بُنُ حَفَصِ بَنِ غِبَاثِ مَتَّاثَنَا الْاعْمَشُ قَالَ حَدَّثِنَ الْاعْمَشُ قَالَ حَدَّثِنَ الْاعْمَشُ قَالَ حَدَّثِنَ الْاعْمَدُ وَالْمَسُودِ عَلَى عَبْدِاللهِ عَمْدَ الدَّحَمْنِ بَنِ يَزِيدَ قَالَ دَحَلَتُ مَعَ عَلْقَمَة وَالْالسُودِ عَلَى عَبْدِاللهِ نَقَالَ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْاَسُودِ عَلَى عَبْدِاللهِ فَقَالَ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّيْجَ حَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّيْجَ حَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّيْجَ حَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْدَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ

بالمبس كنزة النساء

٩٠ - حَدَّاتُنَا أَبْرَاهِيمُ بُنُ مُوسَى آخُبَرِنَا هِنَا مُرْبُنُ مُوسَى آخُبَرِنَا هِنَا مُرْبُنُ مُوسَى آخُبَرَهُمُ هِ فَيَنَا مُرْبُنُ مُورَيْجٍ آخُبَرَهُمُ اللّهُ عَلَا أَنْ بُحَرَيْجٍ آخُبَرَهُمُ اللّهُ عَلَا أَنْ عَمَا مِنْ عَبَاسٌ مِ عَنَادَةً مَيْمُونَةً بِسِنَ فَقَالَ الْبُنُ عَبَاسٍ مِ عَنَادَةً مَيْمُونَةً بِسِنَ فَقَالَ الْبُنُ عَبَاسٍ مِ عَنَادَةً مَيْمُونَةً النّبِي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْ

باب جوشفس خانه داری کی طاقت مزر کھتا ہو دعورت پر

قاور مذہوں کے یا متاج ہولی سٹوت رکھتا ہی وہ روزے رکھے۔
ہم سے عمرین حفس بن غیات نے بیال کیا کہا ہم سے والد
سے کہا ہم سے اعش نے کہا مجد سے عارہ بن عمیر نے ابنول نے
عبدالرحمان بن بزید سے ابنول نے کہا میں علقہ اوراسود
کے ساتھ عبداللہ بن سخور ہا ہی گیا وہ کہنے گئے ہم جلان جوان
آ نحفرت صلے اللہ علیہ و لم کی خورت میں سفے گر ہم کو کچھ تقوور
نخفا رج شادی کر سکتے ، آپ نے فرایا جوان جوک ئی تم میں عورت
نامقد ور رکھتا ہو وصبت اور خانزواری خرج وغیرہ کا اوہ تو نکاح کر
سے نکاح سے نگاہ خوب نیجی اور شرم گاہ خوب بجی رہ ہے گیاور
جوشخص یہ مقدور مذر کھتا ہم وہ و وزہ رکھا کرے روزہ اس کو
نام و بنا وے گا۔

الا - حَكَّنَ أَنَا مُسَدَّدُ كُحَدَّ ثَنَا يَزِيدُنُ بُنُ وُرَيعٍ حَدَّ ثَنَا سَعِيدُ لَا عَنْ قَنَا دَةً عَنْ انَسِلُّ أَنَّ اللَّهِ مَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيُلَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَهُ كَدَّنَا وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَهُ كَدَّنَا مَنْ يُدُرُثُ ثُنَ دُرَر يُورِ حَدَّنَا سَعِيدُ دُعَنَ قَنَا دَةً انَّ النَّسَا حَدَّ تَهُ مُرْعِنِ النَّيقِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى وَسَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّى وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ
يكروانا

میم سے علی بی محکم انساری نے بیان کیا کہا ہم سے ابووا نہ سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے ابول سے کہا ابن عبائی نے مجھے تو ہے اور سے کہا ابن عبائی نے مجھے تو ہے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا میں نے کہا ہیں ابول سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا اس سے کہا میں ابول سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا اس سے کہا تو اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکرے اس سے کہا تو نکاح کرے اس سے کہا تو نکرے اس سے کہا تو نکل سے کہا تو نکرے اس سے کہا تو نکرے

بالناس مَنْ هَابَحُراُوْعَيلَ خَيْرًا لِتَوْدِيْمِ الْمُراكِةِ فَلَهُ مَا نَوْى سالا - حُدَّثَنَا يَعِيْنَ بْنُ مَنْ عَنْ مَا نَوْى مَا الْفُعَنْ يَعَيْنَ بْنِ سَعِيْنِ عَنْ عُلْمَدُ بْنِ مَا الْفُعَنْ يَعَيْنَ بْنِ سَعِيْنِ عَنْ عُلْقَمَة بْنِ ابْراهِيْمَ مُن عُمْرَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَة بْنِ وَقَاصِ عَنْ عُمْرَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَة بْنِ النّبِيقُ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَدَلُ بِالنّبِيةِ وَالنّهُ الله وَرَسُولِهِ فَهِجُرْنَهُ إِلَى الله وَرَسُولِهِ وَالْ الله وَرَسُولِهِ فَهِجُرْنَهُ إِلَى الله وَرَسُولِهِ وَالْ مَا هَا جُولِكُهِ وَسَلّمَ وَمَنْ كَانَتُ هِجُرْنَهُ اللهِ وَرَسُولِهِ اللّه مُنْ كَانَتُ هِجُرْنَهُ الله وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَنُهُ الله وَرَسُولِهِ اللّه مُنْ كَانَتُ هِجُرَنُهُ الله وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَنُهُ اللّهِ وَرَسُولِهِ اللّه مُنْ الله مُنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَنْ كَانَتُ هِجُرْنُهُ اللّهِ مَنْ كَانَتُ هِجُرْنُهُ الله وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَانُهُ الله وَاللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّه الله وَاللّه الله وَاللّه وَاللّه وَاللّه الله وَاللّه وَالْمُوالِقُولُولُهُ وَاللّه وَالْمُوالِهُ وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَلّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالْمُوالِقُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ وَاللّه وَال

يَا حِبِّ تَزُويْجِ الْمُعْسِي الَّذِيُ مَعَهُ الْقُنُ الْ وَالْإِسْلَامُرِ۔

نِيُهِ سَهُلُّ عَنِ النَّيِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَا لَيْ عَلَيْهِ مَا لَكُمُ عَلَيْهِ مَا لَيْهِ مَا لَكُ

مَهُ وَحَدَّنَنَا هُحَمَّدُ بُنُ الْمُنَى حَدَّثَنَا هُحَدَّنَا هُحَدَّثَنَا فَعَدَّرُ الْمُنَى حَدَّثَنَا فَعَيْلُ قَالَ حَدَّثَنِينُ فَيَعِلُ حَالَ حَدَّثَنِينُ فَيْسُ عَنِيلٌ قَالَ حَدَّثَنِينُ فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُونُ مِنْ مُسْعُودً وَمِعْ عَلَيْ كَالْمُحْدُونُ وَالْمُعْمِينُ فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُونُ وَمِنْ الْمُعْمِينُ فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُ فَيْدُونُ وَالْمُعْمُ وَدِيمًا فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُرُ عَنِينًا فَيْسُلُ عَنِينًا فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَا مُسْلِيعًا فَيْسُلُ عَنْ الْمُعْمِينُ فَيْسُ فِي فَيْسُلِقُ فَيْسُ ُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُلُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فِي فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْسُ فَيْ

باب مماج شخص کا نکاح کرا دینا جس سے پاس بجراسےکروہ مسلمان ہے قرآن مانتا ہے اور کچھ نہ ہو اسس باب میں مہل بن ساعد مائٹری کی صدیث آنخفرت سے (اوپر گزر کچی ہے) باب القرأة عن المرافقی میں -

ہم سے محد بن منتظ نے بیان کیا کہا ہم سے ہمی بن معید قطان نے کہا ہم سے اسماعیل بن ابی خالد نے کہا مجد سے قیم میں ابی مازم نے البندان مستود سے ابنول نے سے ابنول منے البند بن مستود سے ابنول

الفقیم فیرسالقد) بیچے سے مات کوایک وب تیدی پاس آئی اس نے ایک ہی دات میں نو بار اس سے معبت کی وہ کہنے مگی اسی وجہ سے فوجات عاص کررہے ہیں کرور قرار کوفرب آرام سے سمجھتے ہیں ان کی تواہش پرری کرتے ہیں ۱۲منز-اسحاثی مفرغ نا اساری مدورث شرور وکتاب می برکزری ہے کر جرت سے عن دنا کی غوض موتب تو ماہو شواب بنس سلے گا۔ اگر الشراور رسول کا

(سوائی صغیر نبرا) کے بر مدبث شرد عائن ب می گزری ہے اگر بجرت سے من دنیا کی غرمن مجرتب تو باہی ثواب بنیں سے گا۔ اگر اللہ اور رسول کی رمنسامندی سے رائع دنیا کی بھی غرمن ہو تو ثواب سلے گا گر اتنا بنیں سلے گا جرت کرنے کا تواب ہے اللہ علیہ وسلم سکے بیلے جرت کرنے کا ثواب ہے منہ۔

نے کہا ہم اسخفرت صل الدّید دسم کے سائق ہادگیا گرتے مختے اور ممارے باس عورتیں نہتیں دہن سے اپنی نوامش پری کرتے، مم نے عون کیا یار مول اللّہ مم ضفتی کیول نہوجائیں درات دن کا محکول ہی مسط جائے، آب سنے اس سے منع کیا ہے

باب ایک آدمی کا اینے بھائی مسلمان سے بول کہناتم وكيه ميرى جس بى بى كولىند كرومي اس كوطلاق دست ديتا بول اتم اس سے نکاح کر اور اس کوعبدالرحمان بن عوف نے روایت کیا ہے۔ م سے محدین کثیر نے بیان کیا ابنول نے سفیان توری سے انہوں نے حمید طویل سے انہوں سنے کہا اس سنے النس بی الکاش سے سااہرل نے کہاعبدالرحمان بن عوف ہجرت کرکے میندی آئے توة تعفرت صل الدعيروسلم في الن سعدين ربيح كا عما ألى بناديا براك ما برکے سانداییا ہی کیا ایک ایک انساری کواس کا عبا نی کردیا معد بن ربع کی دو جرو لی تحیی ابول بسف عبد الرحمان سعے کہام ہے ال وراسباب اور وروز ن كواكم معول آ وحد بانث لوعب الرحمان نے کہا ہنیں اس کی کیا ضورت ہے اللہ تماری بوروول اور ال یں برکست وسے اور زبادہ کرسے تم ایسا کرویمال کرتی بازارىم ترمچه كوتبلا دوىم عبدا لرحمان سعدك بتلان سے اس بازاريس سكنے ولال خريد و فروخت كى اور نفع ميں كچر كھولى اور كچھ كې كما يا أن معفرت مصلے الله عليه وسلمنے كئ ونول كے بعد عبدالرحمٰن کو دیچیا ان بر د زعمنسدان کی ، زروی تعلی

نَغَنُ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ لَنَا نِسَاءً فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الانسَّنَ خُصِى فَنَهَا نَاعَنُ ذٰلِكَ.

َ بَاكِلِ تَوْلِ الرَّجُلِ الْآخِدِ انْظُرُ اَى نَوْجَتَى شِئْتَ حَتَى اَنُوْلَ الْكَعَنْهَا اِدَوَا لُا عَبْدُ الرَّحْمُلِ بْنُ عَوْفٍ -

مَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْكُورُيُ كَيْدُ عَنَّ اللَّهُ عَلَيْ الْكُورُيُ الْكَالِمُ عَنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ النَّرِعُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّرَ عَنَى النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ وَعَنَى النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ وَعَنَى النَّهُ النَّهُ النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ وَعَنَى النَّهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمْ النَّهُ عَلَى النَّهُ وَالنَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمْ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالنَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالنَّهُ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ الْمَالِقُ الْمَعْلَامُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ الْمَالِقُ النَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ الْمَلْكُمُ النَّهُ الْمَالِقُ الْمَالُولُ الْمَلْمُ الْمَلْمُ الْمَالُولُ الْمَلْمُ الْمَلْمُ الْمُلْمُ ا

سته عبدار من بن عرف کی وه روایات عب می ترجمه باب کی مراحت سے کتاب البیدع میں گزر مکی ہے ١١منر -

44

يَا عَبْدَ الرَّحُلْنِ فَقَالَ تَزَوَّجُتُ انُصَارِيَّةً قَالَ فَهَا سُقُتَ تَالَ وَذُنَ نَوَا يَوْ مِنُ ذَهَبِ قَالَ ٱوْلِيمُ وَلَوْ

باك مَا يُكُرَّهُ مِنَ التَّبْتُلُ فَالْخِصَاءِ ٧٧ - حَدَّثُنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسُ حَثَّاتُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْيِ أَخْبُرُنَا ابْنُ نِيْهَا بِبُ سَمِعَ سَعِبْ لَ بْنَ الْمُسَيِّبَ يَقُولُ سَيِمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِنَى رَقَا مِنْ تَلِقُولُ رَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُنْمَانَ بِنِ مُظْوُرُنِ التَّبْتُلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَا خُتَّصَيْنًا ـ

* ہو ٹی تنی پوچھا عدار نحل یہ زرد کی کمیسٹھ انبوں نے کہا ہی سنے ایک انعباری عدرت سے کاح کیاہے آب سے فرایا مہر کیا ویا اہرں سنے کہاکٹھی رابر سونا آپ سنے فرا یا ولیمہ توکرا کی بى بىرى كاسبى

ياره ۱۱

باب مرورمنااوراب فمئي نامرد بنادينامنعس مہے احدین یونٹ نے بیان کیاکہا ہمہے ابراہیم بن سنڈ نے کہاہم کوابی شہاب نے خبردی امہول نے سیس بر مسیب سے سنا دو کہتے تھے میں نے سعد بن ابی وقائم سے سنا وہ کہتے مقة المحفرت مد الدعليروسلمن عثال بن مطون كوعورول س الگ مسبعنے کی امبازت نہ دی اگر آئپ ان کواس کی امبازت وسیقے تریم توضفتى بم مرميا ستصطف

له نددی منطح کی دجریتی کرورتوں کی فوشومی زعفران پڑانھا اس وجسے وہ رنگ دار مراکر تی ستی جنانچ ایک مدیث میں آیا ہے مردول کی فوشیوین تگ نے برحد قول کی توسنسے میں تیز بر نہ بر توحدال حمل سے بعد نکاح عبب دلبن سے اختیاط کیا توزوج کی تا ندہ خرشبوکہیں ان سے کیٹرسے میں انگے گئے۔ یہنس کہ قعدًا زعفران تعليام يمري مردول كي حق مين أن ب يا خدانخاسة منعوهمان اوركيسرى كبرست مينا ف كرسم برمعار كار بندست معا والله يتومندول كريم سے اسلام یں اس کا دم وفٹ ن کک نہیں 10 مندسکے برصریث اور کرکڑر کی سے اس حدیث سے برٹا بت ہوتا ہے کدونوت ولیمرد ولباکوکرنا سنت سے افسوسس سے کہ مارسے زا درمے مساوٰں نے جاں اورمنتوں کو چیڑ کر ہوتوں کو اختیار کر ہیا ہے وال شادی کی می سنت سینے وہیہ کوترک کرسے سیکڑوں بڑار ول برحتین کال ل بي سانين مبندى شب گشت مبمديريال وفيره لاحول ولا قوية الابادائي العلى العظيم اورسب سيے زيده برى دميں وه بين جمشسر كول سيے سيكي بي جیے سرومفنع ٹونا دخروان رسموں کے کرنے میں تو کفر کا فوف سے حام ہونے میں تو کو ف کس بنیں ا دراس سے برٹو میں ہی جرم وین کو فواب کرنے دال می اورهسسم دنیا کو مین دون و دب ولبن کامست ین ان رسمول کی وجرسے خل اوا است اور اکثر دابنیں بھاریاں میار برماتی میں ایک تو بردہ نشین سیلے ہی سے قید دومرسے شادی سے دون میں ایک تک کو تھٹری ہیں خونی مجرم کی طرح مبر کردی جاتی ہیں دائٹر سکتی ہیں نہ پائنمان پیشا سب کوجاسکتی ہیں نرکسسی سسے بت *کرسکن بی* شادی کیا ہے خامی صنت کی بربادی ہے الاحول ولا قوۃ الا کم اللہ انعلی انتظیم جمال کسی قرم میں جس سمایا تعلید پیل مرحکیٰ ا ورجمالعلید پیا برئی عق تشریف ہے گئی اورمیب د مقل گئی بیرکیا ہے ساری خوابیاں موجود الترت سے ان مسل وں کو نیک توفیق دسے مامند سات ملو ہر تی آئیندہ ورقل کی ماجت ہی نہ رمبی گذاہ سے بے کل ہم جاستے ضمی ہو جاسنے سے مراو پر سے ممرالبی دوا کھا لیستے بحرے شرت جاتی رمتی اور خییہ کا لنا مرادبنیس سے کیوں کہ یہ حام سے آومی اور جا لارسب پر تسطلا نی سنے کہا کھا نے سکے جا در کر چیعظ یں خص کرنا درست سیے پڑ جیسنے یں درست بنیں بعنوں نے کہا معدکا یہ قول اس دفت کا سے عبب تک ختی کرناحرام شرمط بوطحا وامشد-

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ كُنْ الْكُوالِيُمَانِ اَخْبُونَا شُعَيْبُ ﴿ عَنِ الزُّهُمِ فِي قَالَ اَخْبُونَ سَعِيْدُ الْبُنُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ سَمِعَ سَعْدَانُ آنِى وَقَامِنُ اللَّهُ يَقُولُ لَقَدُ مَ وَ ذَلِكَ يَعْنِى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى عُنْمَانَ وَلَوْ اَجَازَ لَهُ النَّيْتَ لَلْهُ النَّيْتَ لَا لَا خَنْصَيْنَا .

٢٤ حَكُنْنَا قُتِيبُهُ بنُ سَعِيْدٍ حَدَّثُنَا جَوِيُرُ عَنُ إِسُلِعِيُلَ عَنُ تَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْثُ اللَّهِ كُنَّا نَعْنُ وُمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا شَكُ ؟ نَقُلُنَا اللَّا نَسْتَخُصِيْ ؛ فَنَهَانَا عَنْ ذَٰ لِكَ تُعَدَّرُخُصَ لَنَا آنُ تَنكِحَ الْمُهُ أَقَ مِالتَّوْمِ تُهَ قَمَا عَلَيْنَا لَيَا يُهَا الَّذِينَ الْمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طِيْبَاتِ مَا آحَلُ اللهُ لَكُمُ وَلاَ تَعْتَدُ وَآ إِنَّ اللَّهَ كَا يُحِبُّ الْمُغْتَدِيْنَ . وَقَالَ آصْبَغُ آخْسَبُونِي ابْنُ وَهُرِب عَنْ يُؤنُّسُ بِنِ يَزِيبَ عَنِ ابْنِ شِهَا يِعَنْ إَنْ سَلَمَةً عَنْ إِنْ هُرَيْرَةً رَمْ قَالَ تُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي مَ جُلُّ شَابُّ وَّأَنَا آخَاتُ عَلَىٰ نَفْيِسِي الْعَنَتَ وَلَاَّ آجِدُ مَمَّ ٱتَنَزَقَّهُ بِهِ النِّسَاءَ فَسَكَتَ عَنِىٰ ثُعَ قُلُتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِىٰ

ہم سے ادالیہ ان سنے کیا کہ ہم کوشیب سنے خرد کا ہم ل سنے زمری سے کیا کہا ہم کوسید بن سیب سنے خردی ا ہم ل سنے درس سے درس ایک سعد بن ابی دفاص سے سنا وہ کہتے ہے آ کھڑرت صلے اللہ علیہ کوسلم سنے عور ترل سسے الگ رہنے کی اجازت عثمان بن مظول کو نہ دی اگر آب ان کو اس کی ا جازت ویتے تو ہم ترضی می موجا ہے۔

سم سے قیبراب سعید نے بال کیا کہا ہم سے ریائے المعيل بن ابي خالد كي سے البول في تيس بن ابي مازم سے ابز سنے کماعداللہ بن مسود کیتے سکتے م آنخفرت مسلی التذمليرك لم مے مائة جماد كوجايا كرتے ممارسے باس دويس مر كتا اكر عدين ر كصة م سفون كيا يارسول الله م خفى نرم جائیں آپ نے سم کواس بات سے منے کی رضعی ہوسنے سے بھر اس کے بعد آپ نے دنکاح کوآسان کردیا متعرکی اطازت دسے دی رخصت دی فرمایا ایک کیوسے کے برل ورت سے متعرکر سکتے ہوم عبدالله نع يدايت يرص ايان والوالله فعر باكثره جيز برتباي سیے ملال کیں ہیں ان کوطام مت بنا ڈ اور صریسے مت طرحو الته مدسسے برام جائے والوں كولپند بنيں كر فا اورامين بن خرج نے کما مجھ کو عبداللہ بن ومب نے خبر دیک ابنول نے ۔ دِنے بن بزیرا بی سے ابزل نے ابن شباب سے ابزل نے ابرل بن عبدالرحل بن وف سے ابنول سے ابو سریرہ سے ابنول سفہا مس نے ائفرت سے ومن کیا یا رس الله میں جوان آدمی موں در الهول كيين زنام من مزير ماون اور موكواتنا مقرور بني سے كدور تول سے شاك کروں دیچرکیا کروں) برمن کرآپ خاموش ہوئے ہے میں سنے پھر دہی دوس کیا چھر

کے اس روایت رکے ظاہرے یہ نعت سے کے مبدالڈ ہن سنوٹرمنے کہ ایا ہے کہ قائل تے امبزل سنے قرآن میں ہیں چھا جھا جھا ہے اور استور کے لیے نعی ہے قرطی خی شاچاس وقت ال کو ڈائخ نرپنچا تہ ہمرں نے رجے تک ہمرمیں شکہ ایک معایت ہیں ہیں ہے کر ابن سختونے بہام کیا چراس کو چیوٹر دیا اصابک معامیت ہے جو رہا قرب فرائیزہ

ثُعَرَّ قُلُكُ مِثُلَ ذٰلِكَ مَسَكَتَ عَعِن ثُمُّ قُلْتُ مِثْلَ ذُلِكَ نَعَالَ النِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأَا الْمُرَرُّ جَفَّ الْقَلَمُ مِثَا اَنْتَ لَا يِنَ فَاخْتَصِ عَلَى ذٰلِكَ اَوْدُرُ بأث يكاج الإنكاير

وَقَالَ ابْنُ مُكَنِّكَةً قَالَ ابْنُ عَبَّايِنُ لِعَايْشَةً كَمْ يَنْكِيجِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَكَّمَ بِكُمَّاعَيْدِكِ

٨٠ - حَكَّ تَكُنَّ إِسْمِعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّنَيْنُ آخِيْعَنْ سُلَيْمُنَ عَنْ هِسَامِ بْنِعُرُولَة عَنُ إَبْدِهِ عَنُ عَالِسَكَةَ ا قَالَتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ الله أَمَالَتُ لَوْ نَزَلِتَ وَادِيًا قَرْنِيْهِ شَجَرَةً نَتُ أكِلَ مِنْهَا وَوَجَدُتُ شَجَرًا لُوْ يُؤكَلُ مِنْهَا فِي آيِتهَا كُنْتَ تُوْتِعُ بَعِيْرِكَ قَالَ فِي الَّذِي لِهُ يُوْتَعُ مِنْهَا تَعُنِيُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَكَّمَ لَحُرِيَتُوَوَّجُ يِكُمَّا غُنُوهَا۔

آپ فاموش ہر سہے بھرومن کیا چرخا موث ہورہے بھرومن کیا تو آپ سنے فرایا ابر برئی اج کی مرتاب وہ فلم محد کرس کھوگ دلین تُقدير كا قلی اب توما ہے ضی ہوجاہے نرمولیہ

باب كوارى ورتول سے نكاح كرنا اور ابن ابي مليسكرنے نقل کیا کر میدالند بن عبار ش نے مصرت عائش شے ال کی وات سكے وقت دكہا آنخفرت سصلے النّدعيہ وسلم نے سوا تمہا رسے اوركسى كنوادى عدب سے نكاح بنيركيا كے ۔

ہمسے اٹلیل بن ابی اولیں سنے بیان کیاکہا مجھ سے میرے بعا أع عد الحيديث النول سنه سليمان بن بالأخسيع النول سنع شام بن عوده سے ابنوں سنے اسنے والدسے ابنوں سنے معرت عائشہ سعالبول في أتخفرت سع عض كيايا رمول الترصل التعليم وسلم بتلاسيه الرأب ايك حيكل بس مايس ولول ايك درخت ويحيين حب كوا ونط چر كنے مول كيراكيب ورخت ويكيس حب مي سے کسی نے نہ چا محرد مرا محرا اس کے پتے میمے سالم) توآپ اسنے اور ف کو کس در ونت میں سے چرائی سے آپ نے فرایا اس ورضت میں سے حمی کوکس سنے چوا نہ ہو معزت ما کشش نے ال مُفتكرت يدا شاره كياكم أنخفرت ملك الشرمليروس المسن موا ان کے اور کسی کنواری عورت سے نکاح بنیں کیا۔

دبقيد صغرب بقر عراس ك ومت آفي المنظه اس كومبغرفريا بي خف كتاب القدر مي وصل كيه المند وواشي صغربذا) سله دومرى روایت پی پول سے ابہ ہر ریرہ دمنی الڈونہ نے کہا اما زت ہرتویں نعی برما وُل اس مورت پس براب سوال کے مطابق ہر جا سے گا۔ اس سعے بیمقعود نیں سے کہ آپ سے ضمی ہونے کی امبازت دی کیول کر دومری مدیثول میں مراحد اس کی مما نعت وارد سے جلہ اس میں بداشارہ ہے کرخی جرنے میں کوٹی فائمہ بنیں تیری تقدیریں بوکھا سے وہ طرور پولا بڑکا اگر حام میں پط نا تکھاہے تومام یں بتلا ہوکا اکر وام سے بچنا کھا ہے تومغوظ رہے گا پھر اپنے تین نامرو بنا ناکیا مزدرسے اور مج نکر ابو ہریرہ روزسے بہت رکھا کرتے سقے میکن روزوں سے ان کی شہوت بنیں گئی تنی لہذا آ تحضرت سصے الله ملیروسلے سف روزوں کا تحکم بنیں دیا المامند سے اس کو اورامام فادی سنے تغییر مردہ ور بی دمل کیا ادا مشہ ۔

ولا - حَكَّ اَنْنَا عُبَيْ لُ بُنُ اِسْعِيْلَ حَلَّ اَنَا اللهُ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَايِّتُنَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُكِ فِي الْمَنَا وِ مَرَّ تَيْنِ إِذَا رَجُلُ يَحْمِلُكِ فِي الْمَنَا وِ حَرِيْرٍ نَيْعُولُ هٰذِهِ الْمَرَاتُكَ فَاكْنِ فَهُمَا عَرِيْرٍ فَيَعُولُ هٰذِهِ الْمُرَاتُكَ فَاكْنِ فَهُمَا فَاذَا هِمَ آنْتِ فَاتُولُ إِنْ يَكُنُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ يُمْضِهُ مِنْ عِنْدِ اللهِ يُمْضِهُ

باوس البَّبْات

وَقَالَتُ أُمُّرَجِينِهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ كَا تَعْرِضُنَ عَلَىٰ بَنَا تِكُنَّ وَكِمْ ٱخْوَا تِكُنَّ.

٠٤ - حَكَّ الْمَنَّ الْهُ النَّعُمْنِ حَدَّ الْمَنَّ الْهُ الْمُعُمِّنِ عَنْ جَابِرِ بُنِ حَدَّ الشَّعْنِ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبُرِاللهِ قَالَ قَفَلُنَا مَعَ النَّيقِ صَلَّى اللهُ عَبُرِاللهِ قَالَ قَفَلُنَا مَعَ النَّيقِ صَلَّى اللهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنْ وَقِهِ نَتَعَجَّلُتُ عَلَى بَعِيْدٍ إِنْ قَطُونِ فَلَحِقْنِي مَاكِبٌ مِّنُ بَعِيْدٍ إِنْ قَطُونِ فَلَحِقْنِي مَاكِبٌ مِّنُ مَعِيْدٍ فَى نَتَعَجَّلُتُ عَلَى مَعَلَى اللهُ مَعَهُ فَا النَّيقُ صَلَّى اللهُ مَعَهُ فَا النَّيقُ صَلَّى اللهُ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ مَا يُعْجِلُكِ صَلَّى اللهُ مَلْكُ اللهُ مَنْ اللهُ مَلْكُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ مَلْكُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ مَلْكُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ مَلْكُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ مَلْكُ مَنْ مَا يَعْجِلُكِ مَلْكُ اللهُ مَلْكُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ اللهُ مَلْكُ مَنْ مَا يَعْجِلُكِ مَلْكُ اللهُ مَلْكُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلَى اللهُ اللهُ مَلْكُ مَنْ مَا يَعْجِلُكِ مَا مَلْكُ مَلْكُ اللهُ اللهُ مَا يَعْجِلُكِ مَلْكُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ

مہ سے عبید بن اسمیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابواس ایکی ان ان کے انتہا میں موہ ہے ابول سے ابول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے کہا آئے عزید ملے اللہ علیہ وہم سے فرایا میں نے دیتر سے ساتھ نکا ح ہونے سے بسلے، بچہ کو دوبار خواب میں دیکھا ایک شخص دجرانیل ، تجہ کوریر کے لیک مکور سے میں انتھا نے ہوئے ہے اور کہتا ہے ایک مکور سے میں انتھا نے ہوئے ہے اور کہتا ہے میں نے جودہ کی طاکم والا تو اندر تر نکل ہے میں نے جودہ کی طرف سے دمیمی میں انتہ کی طرف سے دمیمی میں انتہ کی طرف سے دمیمی ہے تو النہ مزور دولا کر سے کا اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے دمیمی ہے تو النہ مزور دولا کر سے گا۔

بإروالا

باب شوہ دیدہ سے دہو خاوند پاس رہ کی ہونگار کرنا داس کو نمیبہ کہتے ہیں ام جبیر ٹرنے کہا آنحفرت انے اپنی بی بیول سے فرایا اپنی بہن سٹیال مجد پرمیش نزرو دان سے نکاح کرنے کے لیے مزکموں

ا س کوا ما مجاری نے باب مہاتکم التی ارضعتکم میں وصل کیا اامند

41

جَادِيةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ قَالَ فَكُمَّا ذَهَبُنَا لِنَدْخُلَ قَالَ آمْهِلُوْاحَتَّى تَدُخُلُوا لِيُلا آئ عِشَآءٌ لِكُ تَمُنَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسَتَّحِدًالْمُعِيْبَةُ.

ا٤ - حَدَّثُنَا ادْمُرْحَدُثُنَا شَعِيهُ حَدَّثُنَا هُ الرِبُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَيْنَ عَبْدِ اللهِ مِنْ يَقُوُّلُ تَزُوَّجُتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّةَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَزُوَّجُكُ ثَيْبًا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَادِي وَلِعَابِهَا فَذَكَنُ ثُ ذٰلِكَ لِعَنْ وَبُنِ دِيْنَارِ نَقَالَ عَنَ وسَمِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ نِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّاجَارِيَةً تُلَاعِيهًا وَتُلَاعِبُكُ. بأبث تُزُونِي المِصِّعَارِمِنَ الْكِبَارِ 2- حَدِّنَا عَبْدُ اللهِ الْذُ يُوسُفَ حَدَّ ثَنَا اللَّيْتُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِمَا إِلِهِ عَنْ عُرُونَة إَنَّ النَّذِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَا يُشَةَ إِلَى آِن بَكْيِر فَقَالَ لَهُ آبُوْبَكُرِ إِنَّاماً آنَا آخُوُكُ فَقَالَ

اب نے فرایا کواری مچوکری سے کیوں نرکی وہ مجمد سے تھیلتی تواس سے کھیڈا خرم ابڑنے کہ اجب م مسینے کے قریب بیو پنے تومم شہر کے اندر جانے کگے آپ نے فرا یا درادم اورات موجانے دو د*حورتوں کو توجا*ک المنے کی خربوطی مصابس کے بال پرایشان ہیں دہ کنگری کرسے اورمیں کا خاوند درت سے فائب تفاوہ بالی کریے دنٹرم گاہ کے بال دور کرے سمے آدم بن ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے محارب بن وٹارستے کہا ہیں نے جا بربن عبرالٹہ انصارگی سيسناوه كيت تح ين في نكاح كياتراً تخصط المدمليزم في پرچا ترنے کیے ورت سے الحاح کیا میں نے کما ہمیہ سے - آپ نے فرایا کیوں کنواری ولئر کی کیوں نرکی' اس کے سافتہ کھیلتا رہٹا۔ محارب نے کہا، یں نے برصدیث عرون دینارسے بیان کی تواہوں نے کہا ہی نے جابربن عبدالسست منا أتخفرت مسلى الدّعليدوسلم سف ان ست فرما يا توف كذارى حيدكرى كيول مزكى ،وه تجد مع كميلتى تراس سع كميلتا دبرا كطف رمثل

باب کم سن لوک کانکاح برطے بورٹے سے۔ مسع عبدالله بديسف تيسى في بيان كيام سعيت بن معدف ابنول في يزيد بن مبيب سامبول في واكبن الك عروه بن زبرسے كرآ نحفرت صلے الدُّعليہ دسلم سنے ابوبجر صديق كم معزت عاكش كم ي ييم ديا الديررض الدعندف وض كيا إرسول النَّديمي قوآب كا كيسائي بول وقوعانْتُ ﴿ آب كَي مِيتَّجِي

سله حالانكه دوسرى مديث مي اس كى فاهنت سب كر داست كد آدمى مغرست آن كر 1 بين گومن جائے گرو و فحر ل سبے اس برمب اس سے کھر دالوں کو دن سے اس سکے آنے کی خبر ہو جائے احدیداں لوگوں کے آنے کی خبر حوروں کودن سے میرکئی ہوگ تو آپ نے فرایا ذرا دم سے کرجاؤ تاکہ عربہ ہم اینا بناؤسنگار کریس ۱۱ مند سکے این اجہ کی روایت میں سبے کنواری عورتوں کو اذم کر لو۔ ان کے موہنر توب سیٹھے احدان کے رحم فرب صاف ہوستے ،یں با فوب حسسرکت کر ہتے ہیں ۱۲ منسدر

اَنْتُ اَنِیْ فِیْ دِیْنِ اللهِ وَکِتَابِهِ وَهِی لِیُ حَلَالٌ

مَاكِ الْيَمَنُ يَنْكِمُ وَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ وَ مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَتَعَبَّرُ النِّسَاءِ خَيْرٌ وَمَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَتَعَبَّرُ النِّسَاءِ مِنْ عَيْرِ إِنْجَارِبِ

٣٥ - حَدَّثَنَا آبُوالْيَمَانِ آخُبَرَنَا شُعِيَبٌ حَنْ حَدَّنَا آبُوالِيِّرَانِ آخُبَرَنَا شُعِيبٌ حَنْ الْاَعْرَجِ عَنْ الْاَعْرَجِ عَنْ الْاَعْرَجِ عَنْ الْاَعْرَجِ عَنْ اللَّهِ هُرَيْنِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَبُرُ نِسَاءٍ تَركِبْنَ الْإِلَى صَالِحُ نِسَاءٍ قُرَيْنِ آخُنَاءُ عَلَى اللهُ وَلَا فِي صَالِحُ نِسَاءٍ قُرَيْنِ آخُنَاءُ عَلَى اللهِ فِي صَالِحُ نِسَاءٍ قُرَيْنِ آخُنَاءُ عَلَى وَلَهِ فِي اللهِ فِي صَعْمِ اللهِ وَارْعَاهُ عَلَى ذَوْجٍ فِي فَا اللهِ فِي اللهِ فِي مِنْ اللهُ عَلَى ذَوْجٍ فِي فَا اللهُ عَلَى ذَوْجٍ فِي فَاتِ بَيْلِهِ -

كُولِلِهِ التِّخَاذِ السَّرَادِي وَمَنُ اَعْتَنَ جَارِيَةِ لُهُ تُرَوَّدَ وَجَهَا۔

ہوئی آپ اس سے بھے نکاح کریں گے د آپ نے فرایا تومیراً وینی بھائی ہے، النّد کی کتاب کی موسے (انما المرِّمنون اخرة) اور عالشرشمیرے یے ملالہے۔

باب کن ورزل سے کا ح کرے اور کون می عربی عورتی عدد بیں اور اپنے نطفے کے سیاے اچی عورت جننامستحب ہے گربہ داجب نہیں ہے۔

مہسے اوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشیب نے خبر دی
کہا ہمسے اوالزناد نے ابنوں نے اعراج سے ابنوں نے اور بریا
سے ابنوں نے آنمنرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ سے قربایا جنی
عورتیں ادف پرچڑ ہتی ہیں دیلینے عرب کی مورتوں میں ال میں قریش
کی نیک بخت عورتیں ہم ہیں بچیل پر بیکھنے ہیں سبت میر بان موتی
میں اور خسا ذمہ کے بال اسسیاب کی خوب حفاظت کرتی
ہیں ۔

باب نوجم یول کا رکھناکیسا ہے اور جونو ٹڈی آزاد کرسکے اس سے نکاح کرسے اس کی ضیلت -

مہرے موسل ابن اسلیں نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الواصر
بن زیاد سے کہا ہم سے صالح بن صالح ہمدانی نے کہا ہم سے عامر شم

نے کہا جم سے الج بردہ بن ابی موسی نے ابنوں نے اپنے والد الج
موسل اسٹوری سے ابنوں نے کہا آسخفرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذایا
جس شف کے پاس لوٹٹہ می ہو وہ اس کو تعلیم کر سے اور اجبی طرح
ادب تیم سکھلا نے پھر آزاد کر سے اس سے نکاح کرے قواس
کو دُمرا قراب سطے مگا اور اہل کت ب دیم درندہ ہے افکاد رہی ماری میں سے

اَجُوانِ وَ اَیْسَمَا رَجُولِ مِّنَ اَهُولِ الْکِتْبِ کُومِ اِثْوابِ سَلَّے کُو اور اہلِ کتاب زیمو د نصاری می سے
سے ایک آزادی کا دورے نا حکومت کا محسری شریب می توثری نام کی بندان کی بدوش کا مورہ وزید ہے اقلاق وقوی نام لا
سے جا و کا این کر دیا گی نے کرو ایک کا فیاری شریب می توثری نام کا بندائے ماتی ہے تواں کا میں موجد کی موجد کو ایس میں شریب ہود درے یہ کر مدل تربیری ایسی رکھی گئی ہیں کہ لوٹری نلام اُزاد ہو کر شریف بھے آومیوں کی طرح موجو ایک مقل فلا دوخرہ میں ان موجد کی مال کا ذاد کرتا لازم کی گیا ہے مطبق آزادی میں اس طرح کتابت میں ہے مد شراب بنایا گیا ہے بس الی (مباق برمساخی آئیدہ)

امَنَ بِنَبِيّهِ وَ امَنَ بِنَ فَلَهُ آجْسَانِ وَايَهُمَا مَسْلُولِهِ آدُلْی حَقَّ مَوَالِیْهِ وَحَقَّ رَبِّهِ فَلَهُ آجُوانِ قَالَ الشَّعْبِيُ خُدُهَا مِنْهُ فَكَ الْمَالُهُ فَعَلَ الشَّعْبِي خُدُهَا بِعَنْهِ وَقَالَ الشَّعْبِي خُدُهَا يَعْفُ لِيَعْمُ الرَّجُلُ يَوْحَلُ فَيْمَا لَمُونَهُ إِلَى الْمُهِ يُسَاةِ وَقَالَ آبُوبَكُمْ عَنُ الْمِي يَسَاةِ وَقَالَ آبُوبَكُمْ عَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ آبُوبَكُمْ عَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَتَهُا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَتَهُا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَتَهُا فَتَهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَتَهُا فَتَعَالَ الْمُعْمَلُهُ وَسَلَّمَ آخَتَهُا فَتَعَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَتُهُا وَسُلَّمَ آخَتُهُا وَسُلَّهُ وَسُلَّمَ آخَتُهُا وَسُلَّمَ آخَتُهُا وَسُلَّعُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَعُونَا وَالْمَالُونِ الْمُعْمَالُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامًا وَقَالَ آبُونُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامًا وَسُلَامًا وَسُلَامًا وَسُلَامًا وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامًا وَسُلَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمًا وَسُلَامًا وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَسُلَامًا وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَلَالَامُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُمِّلَامُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُوالِمُ الْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْهُ وَالْمُعُلِيْكُ وَالْمُعُلِيْكُ وَالْمُعُلِيْكُوا وَالْمُعُولُولُهُ وَالْمُعُلِيْكُوا وَالْمُوالِمُ الْمُعُلِقُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُولُولُوالِمُ الْمُل

۵۵ - حَكَّ ثَنَا سَعِيدُهُ بُنُ يَلِيْدٍ فَسَالَ اخْبُونِ ابْنُ وَهُبِ قَالَ اَخْبَرَ نِي جَوِيُرُ ابْنُ حَازِمٍ عَنَ اَيُّوْبَ عَنْ تَحْبَدَ فِي جَنْ إِنْ هُرَيْرَةَ مِ قَالَ قَالَ النِّيْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَعَ - حَدَّ ثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّا مِ بُنِ ذَيْدٍ عَنُ اَيُّوْبَ عَنْ هُحَمَّدٍ عَنْ

حوشفف ابينے بيغير دحعنرت موساع اور مصرت عيسائ برايمان لاكيم مجدريبي ايمان لاستفاس كودوسرا تواب سط كااورجو غلام لزيرى اینے اکول کا حق اوا کرے دال کی ضربت بجالا کے مجر آینے بروردگارکامبی حق اوا کرے دنماز بروزه وغیره ، تواس کو دوسرالواب ملے گا۔عامر تعبی نے دصالح بن مالے سے کہا تو یہ صریف محدسے مفت س لے رتبالکو خرج بنیں موار ایک زبانہ وہ مقا جب اس سے چیوٹی صریث کے بیے آدمی مرینہ منورہ تک کا سفر کیا کرتا اور ابو كربى عياش في اس مديث كوالوحيين سے انبول في الوبرده سے اہنول سنے ابر موسلی سے روایت کیا اس میں بول سیسے پر اس اوٹری کوآ زاد کریکے اس کا مرحضر اکر اس سے نکاح کرنے سم سے معید بن لمید نے بال کی کہا مجد کو عبداللہ بن وہب في بنول في كما مجد كو جرير بن ما زم في ابنول في الدسختيان س انبول نے محد بن میران سے انبول نے ابر مریرہ سے ابنول نے كما أنخرت مع الدهيدوسلم في فرايا دومرى مسترسم سلیمان بن حرب سنے بیان کیا ابنوں سنے محاد بن زیرسے انبول نے الرب سنمتيانى سے البول سنے محدبن سيرين سمے البول سنے

(سواشی صغرندل)

سله ترقم اصدقها اس معایت میں نیادہ سے اس کوابروا دوطیاسی سنے اپنی مسندیں وصل کیا اامند-

إِنْ هُمَ يُوَةَ لَمُو يَكُذِبُ إِبْرَاهِ يُوهُ إِلَّا ثَلْتَ كَذَبَاتٍ بَيْنَا إِبْرَاهِ يُوهُ مَرَّ بِجَبَّادٍ وَّمَعَهُ سَارَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ فَاعْطَاهَا هَاجُو قَالَتُ الْحَدِيْثَ فَاعْطَاهَا هَا هَاجُو قَالَتُ كَفَّ اللهُ يَدَ الْكَافِ وَاخْدَمَنِي اجْعَرَقَالَ ابُوهُمَ يُرَةً فَتِلْكَ أُمُّكُمُ يَا بَنِيْ مَاءً السَّمَاءِ.

٧٤ - حَكَّاتُنَا ثَنَيْبَهُ مُحَكَّاتُنَا السَّمِيلُ الْمُعِيلُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهَا مِنْ خُدُو اللهُ وَلِيمَةُ فَ اللهُ الل

الدمريده سے ابنوں نے کہ ابرا بہم بغير سادى عربيں مرف ين بير بي بر سے ايک باراليا برا ايک ظالم باوستاه کے طک بيں برد بنے ان کے سائق صفرت ساره کھی تفس پھر بيان کيا صريث کو اخير، کل خرض اس ظالم بادشا ہ نے ایک لوٹڑی واجرہ ساره کو دی اور ایک نوٹری ان کو ابرا بیم کہ بی دیا سارہ نے آن کر صفرت ابرا بیم سے کہا الشدنے کا فرکو مجھ پر دست دلازی مذکر نے دی اور ایک لوٹڈی باجرہ بھی فدست کے سے دلائی ابر بریش عرب لوگوں سے کہتے باجرہ بھی فدست کے سے دلائی ابر بریش عرب لوگوں سے کہتے باسات کے بانی کی اولاد ہی واجرہ تمها ری مال مقیس ہے۔

سم سے قیرب سیرنے بیان کیاکہا ہم سے اسلیل بن جفر
فاہنوں نے کہا
انتھرت مسلے الدعلیہ وسلم سنے خبرا ور مرینہ کے درمیان تین دن
اکنھرت مسلے الدعلیہ وسلم سنے خبرا ور مرینہ کے درمیان تین دن
علی قیام کیا ام المؤمنین صفیہ بنت جی آئے پاس لائی گئیں دائم سیلم
سنے ان کو دلہن بناکر آئنھرت کی خدمت میں بھیجا ، انس کے جنے ہیں
آپ سنے جو ولیمہ کی دعوت کی اس میں لوگوں کو بلانے والا میں تقا اسس
وعوت میں نہ گومشت کھا نہ روٹی تھی آپ نے بلا کو چھوے کے
دستر خوان بچھانے کا مکم دیا انہوں نے ان پر کمجور نیر کمہی رکھالی ہی
ومتر خوان بچھانے کا مکم دیا انہوں نے ان پر کمجور نیر کمہی رکھالی ہی
آئنھرت کے دلیمہ کے کھا نے سقے اب مسلمان دآ ہیں میں کہنے لگے
مفیشہ آپ کی بی بول میں سے جومسلی نوں کی مائیں ایک بی بی بی بی ای ایک
ورٹری میں ہم کی جمیس، بھرا بنول نے خود ہی ہیہ کہنا دیکھیں آئنھرت م
ان کو پر دسے میں سکھتے ہیں تب تو ہم سمجہ لیں سکے وہ مورٹری میل کا
ہیں اور اگر پر دسے میں منہ رکھیں تو ہم سمجہ لیں گئے وہ مورڈری میل کا

سله اس سند میں یہ حدیث موق فامروی ہے اوراگلی سند میں مرفر تی اوراسی وجرسے امام نجاری اگلی مندکو لائے حالا یکہ وہ استظے سسند مہیں ہے۔ اس میں ایرب تک تین واسطے ہیں ا وراس میں دو واسطے ۱۶ منہ سلے عوب لوگوں کو آسمان کے بیٹی کی اولا واس وجہ سے کب کہ ان کا گزر حمینہ اور بارش پر سب عوب کے مک میں ہمزی اور چشے باہو کم میں ۱۷ منہ سنلہ کیونکر مغرشت اسلیس کا جرائے سکے پسیٹے سسے تولد میرنے اور عرب ہوئ سب معرست اسمامیل کی اولاد میں اور تیجب سبے ان سسلی افراں سسے جو او جریوں کی اولاد میں کا دولاد میں عوب ہم آئیں باپ سے گن عبا کہتے نہ ال سسے اور میرارسے الموں میں امام زین العا بیٹنی ، الم مورش گا ظر الم میں دوئی الم محدقی

اُدْتَحَلَ وَظِّى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ .

بالسب من جَعَلَ عِثْنَ الْاَمْةِ صَدَاقَهَا 24- حَدَّ اَثْنَا قُتَنْبَهُ ثُنُ سَعِيْدٍ حَدَّ اَنْنَا حَمَّا دُعْنُ ثَالِبِ وَسُعْيَبُ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَسَ بْنِ مَالِكِ اَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ سَلَمَ اَعْتَنَ صَفِيّةً وَجُعُلَ عِنْقَهَا صَدَافَها -

كَمَاكِ تَنْزُونِهِ الْمُعْيِرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَ إِنَّ يَكُونُواْ فَضَ آغَ يُغِنِهِ هُواللهُ مِنْ فَضْلِهِ -

٨٤ - حَدَّ ثَنَا نَتَبْبَهُ أَحَدَّ ثَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ إِن حَارِهُم عَنْ آبِيهِ عَنْ سَهُلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِي قَالَ جَاءَتِ الْمَا قَالِلْ لَلْهُ عِلْ الْمَسُولِ السَّاعِدِي قَالَ جَاءَتِ الْمَا قَالَاتُ يَارَسُولِ الشّهِ صِلَى الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله ع

کے بعرجب آپ کو چ کرنے گھے تو آپ نے مفیرہ کے یہے اپنے پیچے اونٹ پراکی گدہ بنا یا اور لوگوں سے ان کور پرہ کرایا۔ باب لونڈی کی آزاد کی لیمی اس کا مہر تقرر کرزا سمے تیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن میزیر نے انبول نے تابت بنانی اور شیب بن جماب سے انبوں نے انس بناکٹ نے سے کر آنخفرت صعے الڈ علیہ وسلم سے معزرت مفید کو آزاد کیا اور ان کا آزاد کرنا ہی ان کا مہر تقرر کیا۔

يرواح

باب مفلی شخص کانکاح درست سے کیونکر الندتعالی نے (سورۂ ورمین فرایا اگردہ نا دارموں کے قراللہ اسپے فعنس سے ان کو بالدار کردھے گائے

میسے قتید بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جوالوز ہی ابی مائی سے ابنوں نے اپنے والد رسلہ بن دینار، سے ابنوں نے مہل بن سعد سامدری سے ابنوں نے کہا ایک عورت دخولہ یا ام مٹریک، انخفرت معلا اللہ علیہ کوسط اللہ علیہ کوسط اللہ علیہ کوسط اللہ علیہ کوسط کی یا رسول اللہ بی اسس لیے آئی بی اسٹ کو بی میں آپ کو بی میں ایک طورح مجم بی تقرف کیمیے، سہل نے کہا آ مضرت میل اللہ علیہ وسسل کے اس کو نوب و یکھا بھر آئے کے اور سے ای سورت کو معلوم بواکہ آپ سے اس کورت کو معلوم بواکہ آپ سے اس کورت کو معلوم بیل کورکہ میں دیا دکہ میں ایک طرف، جبھہ گئی است بھر آپ کے امماب میں سے ایک شخص دیا میں اسعلوم) کھڑا ہوا میں آپ کے امماب میں سے ایک شخص دیا میں اسعلوم) کھڑا ہوا

(بغیب صفحه سابقس) الم من طری زکی الم محری مرکی بر مب جاریہ کے بعل سے منے ان سے زیادہ فریف کون مجرکا المه مدواشی صفحت سابقت) الم من طری زکی الم محری مرکزی بر مب جاریہ کے بعل سے منظم الدی ہی اس الم مرکزی ہے تنفیہ سے تنفیہ شاہد میں مائی ہے تنفیہ شاہد میں مائی ہے تنفیہ شاہد میں مائی ہے تنفیہ سے کہ منظم میں مائی ہے تنفیہ سے کہ منظم میں مائی ہے تاہد میں مائی ہے تاہد میں مائی ہے تاہد میں مائی ہے تاہد میں مرکز المحریث میں مرکزی مرکزی ہے تاہد میں مرکزی ہی مرکزی ہی مرکزی المحریث سے میں مرکزی المحریث سے میں مرکزی ہی میں مرکزی ہی میں مرکزی ہی میں مرکزی ہی میں صفحہ کا بیشن کا اور اوا اسٹین سے نود معدمت منین سے مطاب کی ابنوں نے کہا میرکزندگی ہی میرا مرخزار پانی ۱۲ منہ و باقی سرا صفحہ کا بیشن کا

آهُلِكَ فَانْظُلُ هَلْ فِحَدُ شَنْكًا فَذَهَبَ نُحَرِّرَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ مَا وَجَدْتُ

شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُنْ وَلَوْخَاتَمًا مِّنْ حَدِيدٍ

وسلمرانط ولوهانما من حديد

رَسُولَ اللهِ وَلَا خَالَتُهُا مِنْ حَدِيدٍ وَ

لكِنْ هٰلَ ﴿ إِزَامِ مِنْ قَالَ سَهُلُ مِّالَهُ مِلْ اللهِ مِرْدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

ص كن الله عكيت وكس لكم ما تصنع بإزارِك

إِنْ لَيِسْتَهُ لَحُرِيكُنْ عَكَيْهَا مِنْهُ شَكُّ عَ

وَّإِنُ لَيِّسَتُهُ لَهُ يَكُنُ عَلَيْكَ شَيْءٌ فَجَلَسَ

الرَّجُلُ حَنَّى إِذَا طَالَ عَلِيسُهُ قَامَ فَمَا لَا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُولِيًّا

فَأَمَنَ بِلِمُ فَدُعِي فَلَتَاجَاءَ قَالَ مَا ذَامَعَكَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَا ذَامَعَكَ مِن الْفُرُ الِي قَالَ مَعِي سُوْرَةً كَذَا وَسُورَةً

كِنَا عَدَّدُهَا فَقَالَ تَقْنَ وُهُونَ عَنْ ظَهُر

تَلِيكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُ فَقَدُ مَلَكُتُكُمُا

فلیک قال تعیرقال آد هد ساس که میراد هدار

بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرُانَ ـ

كنے لكا ياربول الله اگر آپ كو اس تورت كامتيا جبنين ترمیرا نکاح اسسے کر دیسے آپ نے پر بھا تیرے پی م یں کیدوسینے کوہے اس سے کہا بنیں خداکی قسم یارمول اللہ میرے پاس تو کھ نیں ہے آپ نے فرایا جھا اپنے لوگر کی اس ما دیکه کوئی چیز بھی تھے کو السسكتى سے وہ گیا بھراوے كرا ياكنے لكا خلاك قسم محركر تركير بني ال آب ف فرايا دي كي بيك كرة نوسے كى ايك انگوشى سى بيمركيا دور نوسط كرة يا كينے لگا يارسول الله خداكي قسم مجدكو تركيد نهيس ملا لوب كي الكرم يمي نه ماسکی البته میرانتربند تود جومیں پہنے ہوں، حاضریے سل فے کہا اس کے پاسس چا درجی نرعتی دفقط ازار با ندسے تھا) کہنے لگا اسی تہ بند میں سے آدا اس عررت کو دیتا موں آپ نے فرایا واللک ته نداس کو ورت سے کرکیا کرسے گی اگر قواس کوسینے قورت اس کو مذہبی سکے گی وہ بیننے تو تو نہ ہیں سکے کا عزمن وہ شخص اس گفتگر کے بدبیٹے گیا بری دریک بیٹے بیٹے آخر کھوا برک آنخرت سمنے الڈملیہ وسلم سنے دیکھا پہٹھ موار کر پہلا جار لم سبے دبیجارہ نااید بركي، تب آپ نے اس كو براميما وه آيا تو آپ نے فرايا تجدكو كيد قرآن مبی یاد ہے اس نے کہا لح ل فلانی فل نی سوریت یا دھے تی مورتین اسس نے فرایا توبن دیکھے یادسے ان کو پڑھ سکتا ہے اسس نے کہاجی ال اس وقت آپ نے فرایا ا چیا جا میں سنے ان سور تول سکے بدل یہ مورت تیرے نکاح

(بقیب صغیر سدایقتم) کے ابن جاس ا درابر کرمدین سے مردی ہے کہ تم الڈسکے ملم سکے ممانی کر اللہ بھی اپنا وصرہ پولا کرے گان کو اللائر ردے کا اس تہت سے امام بخاری نے یہ کا لاکر اداری صمت بھاج سے بیے مانے ہیں ہے یکن اگر آئیدہ نان ونفظہ نہ دسے سکے کا توامی تعربی کا سکتا ہے۔ ۱۲ مندو واسٹی صفحہ طفا) نسائی ادر ابرداؤ دک روایت میں سور ہ بقرہ ادراس کے پاس والی سویت بینی سریہ آگ جمان شکورہ وارتعلیٰ کی روایت میں سورہ بقرہ اور مفسل کی چندمور تیں نرکوری ایک روایت میں بول سبے ابرامائیڈ سے کر آئخوست موال میں جانے ایک انعامی کا ناج ساس سرقل پرکردیٹا کیک روایت میں بور ہے اس کرمیں کیس محملا دسے وہ تری جود ہے اس صریف سے یہ نکو سبے کو تسیم قرآن پر الح وہ تری جود ہے اس صریف سے یہ نکو سبے کو تسیم قرآن پر الح وہ تیں میں ا

بلده

یا سے کفاد ہ یں دینداری کا لھاظ مونا اور الندتعالی نے مورہ کے فرق ان میں مرابی کا اور الندتعالی نے مورہ کے فرق ن میں مرابی است اومی کو میدا کیا جہراس کو کسی کا داباد بھر بنایا دلینی خا ندانی اور سسرالی دونوں رہتے سے اور اسے بغیر تیرا مالک بڑی قدرت والاسے۔

ہم سے ابوالمیال سنے بیان کیاکہا ہم کوشیب نے خروی ا ہنوں سنے زہری سے کہ مجھ کوعروہ بن زبیر سنے خردی اہنول سنے معفرت عاكمشهس كد الوحذ ليفدين عتبدين ربعيربن عبدتمس (مهتم) نے درومعا ویوسکے امول تھے اور جنگ برمیں آ مخفرت صلے اللہ عيروس لم كے ساتھ شركب سقے سالم بن معقل كرا بنا بيابنا يا مقا ادراین بیتی منده کوج دلیدبن متبدبن رمیعد کی بیش متی ان کے كاح مي ويالعا يلط الم اكب العارى عورست رثيبتر بنت يعلى كے آزاد كردہ فلام سفتے دلكين الوصديفرسنے ال كوانيا بيط اكرايا عنابسي أتخفرت مط المرعيروسلم ف زيرين مارشكوميا بناليا مقااور جالبيت كي زائريل بير وسستور عناكه اكركوني شخف كسى كوابنا ببطيا كرليتيا توجيراس كو اسی کا بیٹا کہہ کر بچا رستے دشالاً سالم بن ابی مغریفہ یا زیر بن فحر) وه اسس کا دارث بھی مرتاصلبی بیٹے کی طرح رہال تک كالندتعالى فيصوره احزابيم برآيت انارى برورده بمينول كوان کلملیاب کامٹاکہد کے بچارواس روزسے ان نے پاکوں کوانھے اسلی

بَاهِ الْأَكْفَاءِ فِى الدِّيْنِ وَقَوْلُهُ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَدًا نَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهُمَّا ، وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا -

24- حَكَ ثَنَا أَبُوالْيَمَانِ أَخُبُرنَا شُعَبُ عَن الزُّهُورِيِّ فَكَالَ اَخْسَرَ فِي عُنْ وَهُ ابُنُ الزُّبُيْرِعَنْ عَا يُسْنَدُهُ وَمِ أَنَّ آبًا حُلَيْفَةً بْنَ عُنْبَةً بْنِ رَبِيعَةً بْنِ عَبْدِ شَمْسِ وَكَانَ مِتَنُ شَهْدَ بَدُرًا مُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَّتَى سَالِمًا وَأَنْكُحَهُ بِنُتَ آخِيْهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُنْبَكَةَ بْنِ رَبْعَةَ وَ هُوَمُولً لِامُوا إِذْ مِنَ الْأَنْصَارِكُما تَبَنَّى النَّرِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا ةَ كَانَ مَنْ تَ*بَ*كَنَّ رَجُـلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاةُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَيرِ نَكَ مِنْ مِيرَايِهِ حَتَّى أَنْزُلَ اللهُ ادْعُوهُمُ لِأَبَائِهِمْ إِلَىٰ قَوْلِهِ وَمُوَالِيُكُمُ فَنُ دُوْآ إِلَىٰ ﴿ إِبَائِهِمْ فَنَنُ لَكُمْ يُعُلُّمُ لَكُمْ لِكُو

(یقید صغی سابقد) اجرت اینا جائزست اورتعلیم قرآن جربه کی سے اورصفیہ نے برطاف ان اما دیت میمد کے برحکم دیا سے کہ تعلیم قرآن مربنی ہوسکتی اور کہتے ہیں قرآن مربنی ہوسکتی اور کہتے ہیں قرآن مربنی ہوسکتی اور کہتے ہیں قرآن مربنی ہوسکتی است الله قرار دیا اورآن نفرت سے زارہ تم ترآن کو نہیں ہوسکتی ابعثول نے کفائت میں مرف دین کا اتحاد کا فی مجما ہے اورکس باب کی مؤورت بہنی شاہ سینینے مغل چھان جوسسواں جو ایک دومرے کے کفویی دومرے عرب ان کے کفویین جی دی موجود ما اورکس کا اور ایک موجود کا دومرے کے کفویی ۔ ان کے کفویین جی دی دومرے کے کفویی ۔ ان کے کفویین جی کی دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کے کفویی ۔ دومرے موجود کا دومرے کی دومرے کا دومرے دومرے کا دومرے دومرے کا دومرے کومرے کا دومرے کا دومرے کا دومرے کومرے کا دومرے
بایوں کا بیط کد کر بھار نے سکے اگر کسی کا اصلی باب معلوم نبوتا تواس كومولاً اورويني معالى ك لقب سس يكارست فيرجب ير البيت اترى توسهله مبت سهيل بن عمرو قريشي عامرى جوالو مذليفه كي جررونتي أنخفرت صلح الترعيد وسلم عياس آئي كينے لكى يا ربول التُدم تواً ج تك سالم كواسين (صلبی سبينے كی طرح سجستے تقے اب اللہ نے جو حکم آبال وہ آپ کومعلوم ہے بھراخیرک مدیث بیالی ا ممسے عبید بن اسلیل نے بیان کیا کہا ہم سے الرام نے اہزل نے مشام بن عودہ سے اہول نے اپینے والدسے ابنول فيصحفرت ماكشيغ سيعانبول في كبه أنخفرت ملى النظليرولم منباعه بنت زبيريكيس كئ ريه زبيرعب المطلب كمبيث اورانخوت کے چاکھے آپ نے فرایا شایر ترج کرنا چاہتی ہے اس نے كما مين ترافي تئين بميارياتي تون أب في فرايا حج كا احرام با ندهد لے اور احام باند صفے وقت بر شرط لگا دسے اللی توجیه کو جہاں برروک دے کا وقریس احام کھول ڈالوں گی صبار ف الله مي اوه مقداد بن الود ك الحاح مي تسي جواري من التي المراحة سم سے مسدوبن مربدنے بیان کیا کہاہم سے علی بربعید قطان نے اہنول نے عبیداللہ عری سے ابنول نے کہا مجدسے معیدین ابی سعید نے بیان کی النول نے اسینے والدسے النول بنے ابو سرری سے ابنول نے انخفرت ملے الله علیہ وسلم سے آپ نے فرایا ورت سے لوگ چارغرطوں سے نکاح کرتے ہیں

آبُّ كَانَ مَوْلًى وَّاَخًا فِي الدِّيْنِ فَجَا ءَتُ سَهُلَهُ بِنْتُ مُهَبُلِ بُنِ عَبُرِ والْقُرُسِيّ ثُمَّ الْعَامِي قِي وَهِيَ الْمُرَاكَةُ إِنْ حُذَيْفَةً النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاكَتْ يَارَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا نَرْى سَالِمًا قَلَدًا وَفَدُ أَنْوَلَ اللهُ فِيلِهِ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَذَكُمَ الْحَدِيثَ. ٨ - حَدَّ ثَنَا عُبِيدُ بن إِسْمُعِيلَ حَدَّ ثَنَا ٱبُوْاسًا مَةَ عَنْ هِنِسَامٍ عَنْ أَبِيْهِ عِنْ عَالِمُنَاةً قَالَتُ ذَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبًّا عَهُ بِنُنِ الزُّبِّكِيرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ آرَدُ تِيَ الْحَجَّ قَالَتُ وَ اللَّهِ لَا آجِلُ إِنَّ إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا مُحْجِّي وَاشَانَرِ هِي قُولِ اللَّهُ مَّ هِجِلِّي حَدَيثُ حَبَسِيْنِي وَكَانَتُ تَحَنَّ الْمِقْدَادِ ِ بُنِي الْإَسْوَدِ ـ

٨١ - حَدَّتُنَا مُسَدَّدُ دُّحَدَّتُنَا يَحْيِي عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّ نَيْنَ سَعِيْثُ بُنُ إَن سَعِيْدِعَنْ آيِيْهُ عَنْ إِنَّ هُرَيْرَةً مِنْ عَنِ النَّدِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكِحُ الْمُنَاةُ لِأَنْ بَعِ - لِمَا لِمِنَا

ا ابوداؤد نے بوری مدیث نقل کی اس میں بول ہے سہد نے کہ اب آپ کیا حکم دیتے ہیں کیا ہم سالم سے پردہ کمیں آپ نے فرایا توالیس کرسالم کوددد است یا نیج بار اس کرایا دوده پادیا اب دواس سے رضائی بیٹے کی طرح ہوگیا حفرت عائشہ مجی اس صدیث سے موافق جس سے پردہ نرکنا چامیتی تواپی بعتبیل یا بعابخوں سے کہتیں وہ اس کو دورھ بلادیتیں بھراس سے ساسنے نکلا کرتیں محو وہ عربیں طرا بوان ہوتا لیکن لى بى ام سلى اورة مخرى كى دوسرى نى مول سنه اليى دمناعت كى ومرسع بده يرده مونا ند مانا جسب كمد چھٹینے على دمشا عدت مذہورہ كهتى مقیں شايداً تخري نے یہ اجازت ماص سالم سے دی موکی اوروں سے میے ایسا محم بنیں ہے قسطلا ٹی نے کہا یہ محم سسب ادرسالم سے خاص متنا یا نسوخ ہے اوال نشاءالله تعالى آسكے آسنے گی - باب کی مطالبتت اس طرح ہے كہ حالانكر سالم فلام سقے مگر ابوطریفرسنے اپنی تینیتی کا ہو مشرفا سف توکش میں واتی برصفاکیة

مبر ه

وَ لِحَسْبِهَا وَجَمَا لِهَا وَلِدِيْنِهَا فَا ظُفَىٰ بِنَاتِ الدِّيْنِ تَوْبَتْ يَدَاكَ ـ

ابن أِن حَدَّ اللهُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى

بَادِّ الْكُفَاءِ فِالْهَالِ وَتَرْوِيْجِ الْمُقِيلِ الْمُتْرِيَةَ -

٣٨- حَدَّتَىٰ يَجْنِيَ بَنُ بُكَيْدٍ حَدَّتَنَا

یا الداری کی دمبسے یا حسب نسب کی وجسٹے یا خوبھورتی کی وجسے یا دینداری کی دمبسے یا دینداری کی دمبسے یا دینداری کی دمبسے یا دینداری در در سرے اوصناع واطوار اچھے ہوں اگرالیا نرکسے ترتیرے بانتوں کوٹی گئے گئے داخیر ملی کرتھے کو ندامت ہوگی)

باب مالداری کا لیاظ کفارت میں مونا اومفلس مرد کا مالدار مورت سے شادی کرنا سے

سم سے سے کیے بن بھیر نے بیان کیاکہا سم سے لیٹ نے

(تقید صفی اساً بقت) تحیی ال سے نکاح کردیا تومعلم م اکر کفا دستایں حرف دین کا لحاظ کا فی سے ادامنہ سکے یہنے کی کیول کر لورا م کا اس فکر میں ہوں ۱۱ منہ سکے بینی بیاری کی دم سے آگے نہ جا سکول کی ۱۱ منہ (حواشی صفحہ دھن۱) کے بینے عالی فا نما فی شرافت دیکھ کر ۱۱ منہ سکے بیسے عمدہ افلاق عمدہ مقید ۱۱ منہ سکے بعث اس الدادی کی طرح اکر دنیا بحرک لوگ الدار فرض سکے جائیں تو لدن مسب سے بیاکم الموری معرب شف مدعم میں جو محرک ہوئے ہوں ہوں ہے کہ سلالوں میں فریب لوگ الدادول سے پانچ سو برس بیلے مبشت میں جا نیم سے ۱۱ منہ کے ۱۱ منہ سکے ۱۱ منہ اس میں افتراث ہوئے کا منہ الدادی کو ڈی چیز نہیں ال کا اعتبار کیا ہے ایم کے ۱۱ منہ کے ۱۱ منہ سے معرب سے محرک منا مندی کے اس کا انکاح کر بنیں معبنوں سنے کہا الدادی کا میں گفاست میں لحاظ مزور سے احدا کرولی نے کسی منفس مود سے سے عورت کی دھنا مندی کے اس کا انکاح کر ایک میں عنہ مورت کی دھنا مندی کے اس کا انکاح کر

ابنول نے مخیل سے ابنوں نے ابن شہاب سے کہا مجد کو وہ بى زبىرنے خردى انبول نے معزت عاتش سے يوجھا (مورة نسائ كاس أيت كا والنضم ال التقسطوا في اليتاسط كاكيامطلب سے ابنول نے كہا ميرسے بعالبنے بيآيت اس تیم ولک کے باب میں سے جوایئے ولی کی پرورشس میں ہو بھر ولى اس كى خولمورتى اور الدارى پررىچ كريه با سى كراس نکاح کرسے پرمبرای اوجاس کو دوسری مجگہ ملتا) نہ وینا جاسے الیی مورت میں اس کواس یتیم واکی کے ساختہ نکاح کرنے سے مالغت ہوئی البتہ حبب نکاح کرسکتہ ہے حب الفیاف کے ساتھاس کا مرابیا مقرر کرے بنی تو یہ مکم سے کہ اس کے موا دوسری جن عور تول سے چاہے نکاح کرلے حفرت عاکشنظر نے کہا پھر حن لوگول نے اس باب میں آ کفوت صلے اللہ عيبروسلم سے پرچھا توالٹہ تعاہے نے برآیت اتاری وک لستفتؤك بوسوره نساريس ب ابنير وترغبون ال عموس توالٹ تعاسلے نے یہ مکم آنا را کہتیم اٹرکی اگر خوبھورت اور الدار موتى ب تب تواس سے كاح كرلينا چاستے ميں اس كا فاندان بسندكرت بي يوالمرجى ديين كوتيا مرستين اورجب وه ناوار موتی سی خولفبورست میمی تنبی موتی تب اس کو چیواد کر دوسری عور تول سے نکاح کرتے بیں تواللہ تعالیے كامطلب يدب كرميعي اس وقت يتيم الركى كوجيوار ويت بيرجب وه نادار مر اورخلمورت نرمو السيس بي اس وقت بمي حيوظ دينا چا میسے جب وہ مالار اور خولھورت ہوا لبتہ اگر اس کے متی میل نعاف كريداوراس كابرا مراواكرين تباس سعن كاح كرسكتي بي-باب عورت کی نورت سے پر بیز کرناک

اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عِنَ ابْنِ شِهَا بِ قَالَ أَخْبَرِنِ عُنُونُهُ آنَّهُ سَالَ عَالِيْنَهُ مَ وَإِنْ خِفْتُمُ أَنُ لَا تُعَيِّىطُوا فِي الْيَتَا فِي قَالَتُ يَا أَنِيَ أُخْتُى هَٰذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيَّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَـمَالِهَا وَ مَالِهَا وَيُرِيْدُانَ يَنْتَقِصَ صَدَاتَهَا فَنُهُوا عَنْ يَكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُفْسِطُوا فِي إِكْمَالِ الصَّدَانِ وَأُمِرُوا بِيكَامِ مَنْ سِوَاهُنَّ قَالَتْ وَاسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ الله وصلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدُ ذَٰ لِكَ فَأَنْزُلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُهُ نَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَىٰ وَ تَرْعَبُونَ أَنْ تَنْزِكُمُوهُ فِي فَأَنْزُلَ اللهُ لَهُمُ أَنَّ الْيَتِيمُ لَهُ إِذَا كَانَتُ ذَاتَ جَمَالِ وَمَالِ رَّغَبُوْا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَيبِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتُ مَنْغُوْبَةً عَنْهَا فِي قِتَّكَةِ الْمَالِ والبجمال تركوها وآخذه واغيرها مِنَ النِّسَاءِ قَالَتُ فَكُمَا يَثُرُكُونَهَا حِيْنَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَّنْكِ مُوْهَا إِذَا رَغِبُوافِيْهِا إِلَّا اَنُ يُّفَيِّىكُوْا لَهَا وَيُعِطُوُهَا حَقَّهَا الْأَوْفَىٰ في الصَّدَاتِ -

بَأْكِ مَا يُتَّعَىٰ مِنْ شُؤُمِ الْمُزَايَةِ

سله اس کا بیان اوپرگزریجا سے اکسے مدیث میں ہے کہ الٹان کی ٹیکسے بختی یہ سے اس کی حورت اچھ مرکھ را چھا مجراور دمختی بیرہے ایافی میر بھی ایٹ لوا

خگاجبان کاح

وقُولِم تَعَالَىٰ إِنَّ مِنُ الْوَالِحِكُورُ الْوَلَادِكُ مُنَّ الْوَلِمِكُورُ الْوَلَادِكُ مُنَّ الْوَالِحِكُ

مه - حَكَاثَنَا إِسَلِيكُ قَالَ حَدَّيَى مَلِكُ عَن مَدَةً وَسَالِمِ ابْنَى مَلِكُ عَن حَمَدَةً وَسَالِمِ ابْنَى عَبَدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ عَن عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ عَن عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ عَن عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ اللهِ بُنِ عُمَرَ عَن عَبُدِ اللهِ بُنِ عُمَر اللهِ بُنِ عُمَر اللهِ بُنِ عُمَر عَن عَبُدِ وَسَلَمَ قَالِلَّا فَيْمُ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالِلَّا فَيْمُ اللهِ فَاللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالِلَا فَيْمُ وَسَلَمَ قَالِلْتُونِمُ فَي الْمَدُوا وَ وَالله إِدِواللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالِلًا فَي مَا لَكُ الدِواللهُ وَاللهِ وَالْعَرْسِ -

اور الدُرتوالي ت (سوره تغابن ميس) فرايا تهماري بعض لي باي اور الدُرتوالي من الناسك بي الماري بعض لي باي اور الم

ہم سے املیل بن اولیں نے بیان کیاکہا مجھ سے اما کاکٹ نے انہوں نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے حمزہ اور سالم سے جوعبد الڈبن عرش کے سیطے سنتے انہوں نے عبداللہ بن عرش سے کہ انتحفرت میں الڈعید وسلم نے فرمایا نموست اور برکتی داگرم، قرورت اور گھر کھر فرسے میں جرگی

مجمسے محری منہال سنے بیان کیا کہا ہم سے بزیرین زریع نے کما مجمسے مرب محد مقلائی نے ابنوں نے اپنے الیا ہم سے مزیدین زیدین عبد اللہ بن عرضے ابنوں عبداللہ بن عرضے ابنوں نے دائے ہوں کا دکری آپ نے انتھارت میں اللہ علیہ وسلم کے سامنے نو مست کا ذکر کیا آپ نے فرالیا اگر توست کسی چیزیں ہوتو گھراور عورت اور گھوڑ سے میں موگ ۔

میم سے عبداللہ ابن یوسف تینسی نے بیان کیاکہا بم کوا ام الکتے سے خبرہ ، ابنول نے ابوطادم اسلم بن دینار، سے ابھول نے مہیل بن سعدرا عدی سے کہ اسمحرا تحضرت میں اللہ علیہ دسلم نے فرایا اگر خوست کسی چیزیں موتو گھوڑسے اور گھراور عورت میں موگ -

ہمسے اُدم بن ابی ایاس نے بیان کی کہا ہم سے تنعبہ بن جاج سے اہوں سے اہوں سے اہوں سے اہوں سے اہوں سے اہوں سے البوشان سے اہوں سے اہوں سے البوشان ہیں سے البوائے اللہ علیہ ہماری سے مدی سے مدی اللہ علیہ اللہ علیہ سے البوائے اللہ علیہ سے البوائے اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے مدی اللہ علیہ سے مدی سے م

(بقید صفی سابقه) کمبرروری پر کھرا برسماری بری ہو علاہ نے کہا ہے ورت کی فوست یہ ہے کہ با بخد ہر برافلاق زبان دراز، گھوڑسے کی فوست یہ ہے کہ اللّٰ کا الله کا الله کی اس پرجباد نہ کیا جائے ہو برافلاق نہاں سے شریر برفات ہم مگھر کی فوست یہ ہے کہ انٹل تنگ ہو سسانے برے ہوں لیکن نوست کے سعنے برفال کے بنیں ہیں جس کو عوام نوست بھتے ہیں ہے وقت کا نا ساسنے سے آیا یا ورت یا بی گزری یا چھینک آئی تربی محبنا کہ اس کام نہ ہوگا۔

ایک میران میں میرور میں مجھلے میں مقول با مشرع سے بالکل منہ ہا سے طرح تاریخ یادی یا دفت کی نوست پرسب با ہی محض مغوری ادر جو دک اس پراعتقاد میر کھتے اور اور نا تربیت یا فتہ ہی ادر جو دک اس پراعتقاد میر کھتے اور اور نا تربیت یا فتہ ہی سامند۔

-»**X**≪-

وسلمسے آپ نے فرایا میں نے اپنے بعد کوئی بلابومردوں کو خواب کرنے عورتوں سے زیادہ بنیں جھوڑی ۔

باب ازاد عورت غلام کی ہورو مرسکتی ہے۔ ہم سے عبداللہ بن تینسی نے بیان کیاکہا مم کوا مام مالکٹ سنے خردی اہول سنے رمیدین الی عبدالرحم اللہ سے انبول سنے قاسم بن محدسے ابنول نے محفرت عائشہ سے ابنول نے کہا بریرہ کی وجہسے مشرع کی تین باتیں معلوم ہوئیں جب وہ اُ زاد ہوئی تر اس كوافتيار دياكيا أو بريره مي كي مقدمه مين انتحفري في يفرايا كرنلام وطرى كاتركه اس كوسط كابوان كوآ زادكرسے اورايك باراليسا بوا كراً تخفرت صلى النه عليه وملم كلويس تشريف لاف ميسيد يكوشت كى، بالبرى برهم برنى تقى آب كے سامنے روقى اور گھرس كونى سالن ركعاكي آب نے فرايا ركيول تازه سال بنيس لاتے ميں نے تونود و مجها گرشت کی الم المری سولے پریک رہی تھی ۔ لوگوں نے عرض کیا یا ربول اللدوه كوشت مدسق كاسب جوبريره كومل كي تفا (ادرآ بي مدقد ہنیں کھا تے، آپ نے فرایا دہ گوشت بریر ہ پرمدقہ ہے اور مہار^{ہے} واسطے توبریرہ کی طرف سے بریہ ہے ہم اس کو کھا سے

باب جار حروش سسے زیادہ آومی منہیں کرسسکتا میں کیونکم اللہ تعالی نے فرمایامتنٹی و ثلاث و رہاع بلتورہ آڈ سے مضے میں ہے دیلنے دو بی بیاں رکھو یا تین یا جار) الم زین العابین وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَّلُتُ بَعُهِى فِتُنَةً اَ فَهَرَّ عَلَى الِيَجَالِ مِنَ النِّسَآءِ .

بَابُ الْخُرُوِّ تَحْتَ أَلْعَيْنِ -

بَاكِ لَا يَنْ وَدُكُمُ الْكُومِنُ ارْبَعِ لِعَدُولِهِ تَعَالِى مَثْنَى وَثُلَكَ وَرُبِعَ وَقُالَ عَلِى مُثُنَ الْمُسَدِّنِ عَكَيْنِهِ مَا السَّكِرُمُ

يَعِنِي مَثْنَىٰ اُوْثُلِكَ اُوْدَبَاعَ دَقُولُ جَلَّاكِرُهُ اُولِيُّ اَجْنِيَحَةٍ مَنْنَىٰ دَّ تُلْتَ وَسُ لِعَكِيْمِنَ مَثْنَىٰ اَوْثُلُكَ اَدْمُ بَاعَ۔

وه - حَكَاثَنَا مُحَمَّدُ انْفَبَرَنَا عَبُكَةُ وَمَنْ وَيَنْ وَخَلَاثُهُ عَنْ عَالِيْشَةَ عَنْ وَإِنْ خِفْتُمُ انْ اللهِ عَنْ عَالِيْشَةَ وَإِنْ خِفْتُمُ انْ اللهِ تَقْسُطُوا فِي الْيَتْلَىٰ وَهُوَ عَلْكَ الدَّجُلِ وَهُوَ عَلْكَ الدَّجُلِ وَهُوَ وَلِيْتُهَا فَلَى مَالِهَا وَيُسِكَّىٰ وَهُوَ وَلِيْتُهَا عَلَى مَالِهَا وَيُسِكَّىٰ وَهُوَ وَلِيْتُهَا عَلَى مَالِهَا وَيُسِكَّىٰ وَلَيْتُونَ وَلَيْتُهَا عَلَى مَالِهَا وَيُسِكَّىٰ وَلَيْتُونَ مَالِهَا وَيُسِكَّىٰ مَالِهَا وَيُسِكَّىٰ مَالِهَا وَيُسِكَىٰ مَالِهَا وَيُسَلَّىٰ وَيُولِلُ فِي مَالِهَا وَيُسَلَّىٰ وَيُولُونَ السِّمَاءِ سِوَاهَا مَانَىٰ فَى وَيُلِيْعَا وَيُعْلِيلُ فِي السِّمَاءِ سِوَاهَا مَانَىٰ فَى وَيُلِعَا مَا لَهُمَا عَلَىٰ وَيُولُونُ وَيُولُونُ وَيُعْلِيلُ وَيُولُونُ وَيُولُونُ وَيُعْلِيلُ وَيُولُونُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُونَ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُونُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلَىٰ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُهُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ فِي وَمُنْ السِمَالُولُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُونُ وَيُعْلِيلُ وَيُعْلِيلُ وَالْمُنْ وَعُنْ الْمُؤْلِقُ وَلَا لِمُعْلِيلًا وَالْمُؤْلِقُ وَيُعْلِيلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلَا لِمُؤْلِقُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِمُؤْلِولُونُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَلِيلُونُ وَلِمُ وَلِيلُونُ وَلِمُؤْلِولُونُ وَلِمُ لِلْمُؤْلِقُونُ وَلِيلُونُ وَلِمُ وَالْمُؤْلُونُ وَلِمُ وَلِمُؤْلِقُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَلِمُ لِلْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَلِمُؤْلِقُونُ وَلِمُونُونُ وَلِمُ وَالْمُؤْلُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَلِيلُونُ وَالْمُؤْلِقُونُ وَلِمُونُونُ وَلِمُؤْ

بَابِ وَأَمْهُا لِكُمُ اللَّرِقَ الْوَعَنَّكُمُ وَيَحُرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَجُرُمُ مِنَ السَّبِ -

. و. حَمَّا تَنَا الْمُعِيلُ قَالَ حَدَّا ثَنِي مَالِكُ عَنُ مَالِكُ عَنُ مَالِكُ عَنُ مَالِكُ عَنُ مَالِكُ عَنُ مَكُولًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ إِنْ بَصْحِوَى مَرُولًا يَنْ عَالَانُتَ ذَرُحَ لِينَ عَالَانُتَ ذَرُحَ

ابن الم محین عیما اسلام فرمات میں سیسنے دویاتین یا جار بھیے مورہ فاطر میں اس کی نظیر موجود ہے اول اجنح ہمشنے و لاٹ ورباع یعنی دو پنکھ واسے فرشنۃ یا تین نئیھ والے یا جار پکھ والئے

باب وامه اکم التی ارضعنکم مینی رضاعت کابیان اور استحفر می کے اس قول کا جورشہ نون سے طام ہم تاہیے وہ دودھ سے بھی حرام مرتا تھے ،

ہم سے المعیل بن ابی اولیں نے بیان کیا کہا مجدسے المام مالکتے نے انہوں نے عبدالتّٰد بن ابی بحرسے انہول نے عمرہ بنت عبدالرحمان سے ان سے معنرت عالمت ہے سیان کیا کہ استحفرت

(یفید صفر سالقر) آب نے فرایا جار کھ لے باقی مجور دسے استد۔
ہدی میاں واذ جع کے بیو بنی سے میے رافنیول نے سجما ہے اور زبابال جالار کی بی اسد۔
دسواشی صفحہ ندا ا

سے الم بخاری نے امام زین العابرین عیدالسلام کا قرل لاکر انفیرل کاردکیا کیونکردہ المام صاحب کو مبت استے ہیں بھران سے قرل کے خلاف قرآن شریف کی تغییر کیوں کرم بازر کھتے ہی بھراک الم صاحب سے اس قرل کوس کی تغییر کیوں کمرم اور کھتے ہی رافغنی کہیں گئے یہ امام صاحب نے تقید کے طور پر فرایا ہوگا مجد کو یہ کھی معلوم مذہوا کہ الم صاحب سے اس قرل کوس نے وصل کی ندھ افظارت کھی مزتسطون نے ۱۲ مندر

النَّبِيِّ مَلَّى أَقِلْهُ عَلَيْهِ وَسَرَّمُ اغْبُرْتُهَا أَنَّ رَسُولُ الله وصلى الله عليه وسكم كان عند ها وَإِنَّهَا سَمِعَتُ مَنُوتَ رَجُلَ يَيْتَأَذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةً قَالَتُ فَقُدُتُ يَأْدَسُولَ اللهِ هٰنَا رَجَلُ لَيُسَاَّ ذِنُ فِي بَيْتِكَ نَقَالَ النَّبِيُّ مَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّاهُ فُلَاثًا لِعَمِّ حَفْمَة مِنَ الرِّمْنَاعَةِ قَالَتُ عَالِيْتَهُ الدُّ كَانَ فُكُ كُنَّ حَيُّا لِعَيِّهُا مِنَ الرَّمْنَاعَةِ وَخَلَعَلَى عَلَى ` نَقَالَ نَعَوِ الرَّضَاعَةُ عُوِّمُ مَا تُخْرِمُ الْوِلَادَةُ مُ ١٩٠ حَلَّاثُنَا مُستَدَّحَدَ تَنَا يَحُلُى عَنْ شُعْبَةَ عَنُ قَتَّادَةً عَنْ جَابِرِ بُنِ مَا يُرْتِي عَبَّاسٍ ݣَالَ تِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَ سَلَّمَ ٱلْالتُّنْزَوْجُ ٱبْنَةَ حَمْزَةً قَالَ إِنَّهَا أبنة أخِي مِن الرَّمَا عَدِو وَقَالَ بِشُورُ بِنُ مرير مين شعبة سمعت فتأدة سرعت جَابِكُ ثُنَّ ذَيْرِةِ ثُلَّهُ -

٩٠- حَكَانَكُ أَلْكُمُ بُنُ نَافِع آخُهُرَكَ مَا فَعُ اَخُهُرُكَا شُعُدُكُ عَنِ الْخُهُرِكَ مَا لَا تُعْبَرُكَا فَكُولُ الْخُهُرُ فَيْ عَنْ الدَّيُكُمُ النَّهُ الْفُكُولُ الْخُهُرُكُ الْفُكُ الْفُكُولُ اللَّهُ الْفُكُولُ الْفُكُولُ الْفُكُولُ الْفُلْمُ اللَّهُ الْفُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

مم سے مسدونے باین کیا کہا مم سے یکے بن معید قطان نے ابول ا نے شعبہ سے انہوں نے قادہ سے انہوں نے جابر بن زید سے انہوں نے ابن عبائ سے انہوں نے کہا اسے کھورت صلے الدعلیہ وسلم سے کسی نے دصورت علی نے مون کیا آپ مزہ کی لاکی سے نکاح کیوں نہیں کرلیتے آپ نے فرایا واہ وہ تومیر سے دود صدیحائی دحرہ) کی بیٹی سے بشرب عرف میں اس صریث کو شعبہ سے دوایت کیا اس میں لول سے میں نے قتادہ سے من وہ کہتے تھے میں نے جابر بن زیہ سے سنا الیسی ہی مدیث بیان کے لئے گ

مم سے حکم بن افع سنے بیان کیاکہ اہم کوشعیب سنے خردی النول سنے زمری سے کہا مجد کوعوہ بن نہر سنے خردی ان سسے زمین بنت ابی سلے سنے کہا ان سسے ام المؤمنین ام جبیٹہ سنے بیان کیا جو الوسفیان کی ملی کھتی انہوں نے کہا یارسول النوم میری بہن (درہ یا عزہ یا حمن) سسے آپ

(بقیر صغر سابقہ) توقاعدہ کیریظم اکردود موبلے والی کافرف سے توسب وگ دود موسینے داسے کے قرم برجاتے ہیں لیکن دود موسینے واسے کی فرف سے وہ خودیا اس کی ادلاد مرت موم برتی ہے اس کے باپ مجانی چیا سرن خالہ دینویہ فرم نہیں بوت اسانہ۔

مواشي صفحرنبا)

اس) نام سلوم بنیں برا اورجس نے افر کو سجما اس نے عملی کی دہ صفرت عامشہ کے رضائی جا ہے اسمنہ -

سله اس كرا المستري اس مندك ان سيدام با ري كي غرض فنا وي كاماع جابري نيست ابت كرناجه اس سيد كرقنادة تديس د القريخ آينده

تھاج کرمیمیے آپ نے فرایا تواس کولیند کر تی سیے دکہ تیری مبن تیری مركن بين ابنول تے كما إل ميں بندكر قى بول اگريس اكيل آب كى بی بی ہوتی تولیند ندکر آئی تیم میری بہن اگر میرسے سابقہ مبطائی میں ٹرک برتومیں کیوں کرنہ چا ہول گی دغیر لوگول سے تومن اچھ ہے) آپنے فراياوه ميرك يعصلال بنبي ام مبينسن كها يارمول التا لوك كهنة بی آپ ابرالمہ کی بیٹی سے جرام سلم کے میٹے سے سے نکان کرینے واسے بن آپ نے فرایارواہ واقعقول ، اگروہ میری رسیبرا ورمیری برورش میں فرموق رمیری بی بی کی میلی فرموتی احب بھی میرسے سے ملال مزموتی وہ تودورس رستے سے بیری دوده مجتبی سے مجمد کو اور الرسلم داس کے باپ کو دونوں کو توبیہ نے دودھ یا یا سے دیجھو الیامت کرد اپنی بیگول اور مہول سے نکاح کرنے کے بیے نرکبر عروه رادی نے کمانوب اولیب کی نیازی تقی اولیب نے اس کوا زاد کر ویا تقاجب اسنے اکفزت مل الدعیدوسلم کے پیدا برنے کی خراراسب كودى تقى كيراس ف أتخفرت كودود مديل يانقا مب الولب وكي تواس مے کسی مزید اسے میں اس کو خواب میں برسے مال میں دیکھا پرھیا کیا مال ہے کیا گزری وہ کہنے لگا جب سے میں تم سے جل ہوا ہول کھی أرام منین الگرایک فراسایانی دسیر کے دن اس میں ل حاتا ہے الراب نے اس گرسے کی طرف اٹ ارہ کیا ہوانگو سطے اور سکھے کی انگل کے یے میں ہرتا ہے مہ جی اس وجسسے کریں نے توسر کو اُزاد کرویا

يكس مُدُلَ الله انْكِحُ أَخْتِي بِنْتَ إِنْ سُفَايِهَ نَقَالَ اَوَ تُرُحِبِنِينَ ذَلِكَ فَقُلْتُ تَعَمُّ لَسُتُ لَكَ بِمُخِلِيةٍ وَاحْبُ مَنَ شَامَ كِنِي فِي خَيْرٍ ٱخْمِينَ فَقَالَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ إِلاَ يَعِلُّ لِيُ تُكُنُّ فَكِنَّا نُحَدَّاكُ أَنَّكَ تُونُدُانَ تَشْكِحَ بِنُتَ إَنِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمَ فَقَالَ لَوَ أَنْقَالَمُ تُكُنُّ مَّ بِينَةِي فِي حَجْدِى مَاحَلَتُ لِي إِنْهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَة إَرْضَعَيْنِي وَ ٱبَاسَلْمَةَ لَوُبُيَّةً فَكَا تَعُرِفُنَ عَنَّى بَا تِكُنُ وَلَا أَخَوَا تِكُنَّ دَالًا أَخُوا يَكُنَّ دَالًا عُرْوَةُ وَنُوبَيَةُ مَولًا لَا يَلِي لَهَي كَانَ ٱلْكُلَهِ أعُتَقَهَا فَأَنْضَعَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ دُسَلَمَ فَكُمَّنَا مَاتَ ٱبُوْلَهَبِ أُرِيِّهِ بَعْنُ آهُلِم بِشَرِّعِيْبَة مَالَ لَهُ مَاذَا لَقِيْتَ تَالَ اَبُوٰلَهَ إِلَى أَنْكُونُكُمُ غَيْراَنِيُ سُقِيْتُ فِي هٰذِه بِعَتَاقَتِي ثُوَيْكَةً ـ

(بقیده صفحه سابفت) کیا کرتے متے جیسے اوپر گزرجا ۱۱ مند (حواشی صفی، طانی کے جہ بی پرصرت جائی سنے ۱ امند کم پنواب اس آیت کے ملاف سبے قرآن ٹریف کی آیتوں کا ملاب ہے کہ کافروں کو ملاف سبے قرآن ٹریف کی آیتوں کا ملاب ہے کہ کافروں کو ملاب سے ملاصی خوائی ٹریف کی آیتوں کا ملاب ہے کہ کافروں کو مذاب سے ملاصی خوائی آئی ہی مذاب کی تعیف وگوں نے میں میاور کی اور اس سے بیعنے وگوں نے میں میلاد کی جازید اللہ اللہ میں میاور کی ایتوں کی مواثی کرتے جی مذاب کے مسے مشت کا فرکر آنحفرت صلے اللہ میں دوالد کی مواثی کہ من مواب کی ہوئی کرتے جی مذاب کی تواثی کرتے جی مواد اللہ میں مواد کی تواثی کرتے جی مذاب کی تواثی کرتے جی مواد کی تواثی کرتے جی مواد اللہ میں کہ تواب کو اس کے دوالا و سے جاری والد کی تواثی کو تواب کو ای ٹری جی تواب کو ای ٹری جی تواب کو ای ٹری جی تواب کو ای ٹری جی تواب کو ایک مواث نے مواث کا مواث کی مواث کی مواث کے دور کرے میں دور کرے میں دور کرے میں دور کرے میں دور کرے میں دور کی مواث کرتے ہیں تواب کو ایک کرتے ہیں کہ مواث کے دور کرے میں دور کی مواث کرتے ہیں مواث کرتے ہیں دور کرے میں دور کے میں دور کی مواث کرتے ہیں مواث کرتے ہیں کرتے ہیں کہ مواث کرتے ہیں دور کے میں دور کرتے ہیں مواث کرتے ہیں کرتے ہیں کو کرتے ہیں کرتے ہی کرتے ہیں کرتے

بَابِ مَنْ قَالَ لَارَضَاعَ بَعْنَ الْحَدَا عَلَيْنِ كَالَّالُورَضَاعَ بَعْنَ الْحَوْلِيْنِ كَامِلَيْنِ مَوْلِيْنِ كَامِلَيْنِ لِقَوْلِهِ تَعَالَىٰ عَوْلِيْنِ كَامِلَيْنِ لِلْمَاءَ أَنْ يُنْفِرُهُمُ الْرَضَاعَ وَكِنْ يُرِهِ - مِنْ قَلِيْل الرَّضَاعَ وَكِنْ يُرِهِ -

سه- مَكَّنَ ثَنَا اَبُوالوليُهِ مَنَ مَسْرُوْقٍ عَنَ مَسْرُوْقٍ عَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَنَ مَسْرُوْقٍ عَنَ مَا لَيْتَ مَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ مَا لَيْتَ مَكَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَمَلَ مَكَلَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَمَلَ عَلَيْهُ وَعَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَعَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنَ اللهُ عَلَيْهُ الرَّفِي فَقَالَتُ النَّهُ الرَّفِي فَقَالَتُ النَّهُ الرَّفِي فَقَالَ اللهُ اللهُ المَعْلَ الرَّفِلَةُ فَقَالَ الرَّفِلَةُ وَمِنَ الْمُعَلِقَ الرَّفِلَةُ مِنَ الْمُعَلِقَ الْمُنْ الْمُعَلِقَ اللهُ اللهُ المُعَلِقَ اللهُ المُعَلِقَ المُعَلِقَ اللهُ المُعَلِقَ اللهُ المُعَلِقَةُ اللهُ
بأمع لبن الفخرل

٩٨ - حَكَ تَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوْكُ آفْبَنَا مَا مُورِهُ آفْبَنَا مَا لِكُ عَنْ عُرُونَةَ بْنِ مَا لِكُ عَنْ عُرُونَةَ بْنِ اللّهُ بِيْرِ عَنْ عَلْ كَا رُخْتَ أَنْ أَفْلَحَ آخَا أَ فِحْكَ اللّهُ بَيْرِ عَنْ عَلَيْهَا وَهُو عَنْهَا اللّهُ اللّهُ عَيْسِ جَاءً يُسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُو عَنْهَا اللّهُ عَيْسِ جَاءً يُسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُو عَنْهَا

باب اس شفس کی دلیل جو کہتا سبے دوبرس کے بعد تھے روز اس سے درست نزم رگی کیو کوالٹہ تعالیٰ نے فرایا حولیں کا لین لمن الأوال یتم الرمناعثہ اور رصاعت قلیل م ریا کتیر اس سے حرمت برجائے گی دیے فرز نہیں کہ یاننج بار دودھ جوستے

ہمسے ابوالولیہ نے بیان کیا کہا ہم سے نتعبہ نے ابنول نے انتخت سے ابنول نے انتخت سے ابنول نے مسوق سے ابنول نے مسروق سے ابنول نے مسروق سے ابنول نے مسروق سے ابنول نے مسلم مسروق سے ابنول نے مسلم اللہ علیہ ولم اللہ مرقہ بیٹھا ہے یہ دیکھا تو وہال ایک مرقہ بیٹھا ہے یہ دیکھا تو وہال ایک مرقہ بیٹھا ہے یہ دیکھ کرآپ کا بچرہ بدل گیا ناگور کنول مصر نے فرا یا دیکھو مورے سجھ کر کہوکون اللہ دہ میرا دو دو مرکھائی ہے آپ نے فرا یا دیکھو مورے سجھ کر کہوکون میں اللہ دہ میرا دو دو مرکھائی ہے ایک محتبہ ہے دو موسیقے والے برحوام موجانا ہے۔

باب جس مرد کا دو دو مو مردہ کھی دو دو موسیقے والے برحوام موجانا ہے۔

باب جس مرد کا دو دو مو مودہ کھی دو دو موسیقے والے برحوام موجانا ہے۔

سم سے عبد النہ بن برسف نے بیان کیاکہ اسم کو الم مالکت فی من فیرس نے بردی المبوں سے ابن رسے ابنوں نے عروہ بن زبیر سے ابنوں نے کہا افلے سے ابنوں نے کہا افلے سے ابنوں سے کہا افلے سے ابنوں سے کہا افلے سے المباری اور صفرت عالمت کی احازت الکے لگا اور صفرت عالمت کی احازت الکے لگا

(بقیر، صفحت دسا بقدم میں دارد سب حفرت مجدد عن است بی کریں توکس معت میں سوانے ظلمت اور تدکی کے مطن نور بنیں یا تا والنّد اعلم الا منه عدہ میال تو مانتاء النّداکی دونئیں کمٹنی مردود ہیں امنہ محمدہ عذاب میں کوفنا رجوں الامندلامدہ انتخفرت کی والادت کی خوشی میں الامند

که حافظسنه که بیکواس کا نام معلوم نیس مجرا بس مجمعتا مول شایده داد تعیس کاکن بیط مو بور حرات عالینه ها و معیا و در میسالد به مردعبدالذین زیرمتداس نے منطی کی کونکر ده بالاتفاق تابیس میں سے تک کیے جب مددھ کے موا اورکوئی سمبنی مرتی اس

مِنَ الْزَمْنَاعَةِ بَعُدُانُ ثُولَ الْحِجَابُ فَآبِيَتُ اَنُ اذَنَ لَهُ فَلَلَمَا جَآءً رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَهُ اَخْبَرْتُهُ رِبَالَزِي صَنَعْتُ مُنَامُونُ اَنُ اذَنَ لَهُ -

بَابِي شَهَادَةِ الْمُرْمِنِعَةِ

٥٥-حَنَّاتُنَا عَلَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَكَّاتُنَا إِلْمُعِيلُ بَنُ إِنْرَاهِيمَ إِنْحَبَرُنَا ٱلْيَوْبُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بِي إِنْ مُلَيْكَةً قَالَ حَدَّاتِي عُبِيدٌ مِنْ إِنِي مَريم عَنْ عَقْبَةُ بِي الْحَارِثِ قَالَ وَقَدُ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقبة للحِتى لِحَدِيثِ عُبيرٍ أَحْفَظُقَالَ تَوَدَّجُتُ إِمْرَاكُمْ فَجَاءَتِ إِمْرَاكُمْ سُودَاءُ فَقَالَتُ الْفَعْتُكُما فَاتَّيْتُ النَّبِيِّ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجُتُ ثُلَانَةً بِنُتَ ثُلَانِ فَجَاءَ تُنَّا امْرَاةٌ سُودًا وَ فَقَالَتُ إِلَى إِنِّي قَدْاً مُنعُتُكُماً وَهِي كَانِهَةٌ فَأَعُرَضُ فَأَتَكُتُهُ مِنْ قِبِلِ وَجُهِهِ تُلْتُ إِنَّهَاكَاذِ بَةٌ نَالَ كَيْفَ بهاوتك زعمت أنها قدار وسنتكما دعها عَنْكَ وَأَشَارَ إِسْمِينُ مِيامِ مُسَعَيْدِ

برواقعراس وقت کا ہے جب جب دربددے کا حکم اتر حکا مقاصرت عائشہ کہتی ہیں میں نے اس کو اجازت منددی حب استحضرت میل الشرعلیہ وسم تشریف لانے ترمی نے آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا بنیں اس کو استے دے دوہ تیرار مناعی ججائے

باب اگرمین دوده باشنے دانی ورث رصاع کی گواہی وسے داور کونی کوا ہ نہیں

ممسعلى بن عبدالله ديني في سيال كياكما ممسع المعيل بن ارابيم فكهام كوالرب سنحتيان سف البزل فع عدالتدب اليعلك سے اہوں نے کہا محمد سے عبید بن ابل مربع نے بیان کیا اہول نے عقبہ بن حدث سے عبدالله بن ابی ملیکہ نے کہا میں نے برحدیث فرد عقبہ سے بھی سنی تنی (ب واسطعبید کا کھردالوں سے موروث میں فیسنی سے وہ مهرکونوب یادید نیرعفند نے کہا یں نے ایک عورت (ام بیلی نبت ابی وباب، اشفيس ايك كالعورية ، نامنام مام ألى كينظ كي دواه اجبيا نكاح عوا) مي فنقم دونول كودوده بلايب (م جاني بن معتبر نے كما من سينكر المفرت على الله علىروسم كالم مرا أب سے بان كياكر ميں ف اكس ورث سف كا کیا اب فلانی کالی عورت رحب نکاح موصیا، توکهتی سے میں نے تم دونو^ں کردودھ با یا ہے دہ جمونی ہے آب نے میری طرف سے منرجمیرایا آب كوعقبه كابدكن كدوه جميل سي ناكرار كزرا فيرمي اس طرف كيا جدبرات كامنه عقاا وريى عرض كياكه وه عورت جمر في سع آب ف فالابعلا واسعورت كساع كيدره كتابيعب الكعورت یں کہتی ہے یں نے تم دوانا کو دودور لایا ہے اس عورت کو میر رہی تھی۔

کے اکٹر عل داور کمراربرکای قراب کرجیسے دودھ بلسنے سے مرضد روام ہرماتی ہے دیسے ہی اس کا دہ خاوند بھی اور اس سے عزیز بھی فوج ہمجاتے ہی جس سے جماع کی دجہ سے مورث کے دودہ ہوا ہے اور ربعہ اور ابن عبید اور واڈ دوغیو نے کہ اپ کر دشاعت کی دجہ سے مورث کا خاوند فوج ہنیں م ہم اشار کے عزیز اور پیذمب خطاور خلافِ احادیثے صبحہ کے ہے وامنہ ۔

سکه اس مررت پس مبارسے الم احرضبل اورس الداممات اوراوزا عی اورا بل مدیث سکے نز دیک بینباع ثابت برجا وسے کا لیکن شافعی الرصنیف کے نز دیکٹ ثابت نہ برکار مہامذ سنگے اورکوئی تورت کرسے کی اور آول کا کا ہے ہامنہ ۔

السَّسَاكِةُ وَ الْوُسُطَى يَحْكِيُّ آيَوُبُ

بَ الْبُهُ وَقَالُهُ مَا أَيْكُلُ مِنَ النّسَاءُ وَمَا عَدَالُهُ وَقَالُهُ مَا الْفَالُمُ وَمَا الْفَالُمُ وَمَا اللّهُ اللّهُ وَمَا اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللللللللللللللللل

اسمبل بن عبدراوی نے اپنے کلے کا انگی اور یچ کی انگی سے اس طرح الثارہ کی بیسے ایر بسفتیانی اس مدیث کوروایت کرتے وفتت الثارہ کیا تھا

باب کونی عربی ملال بی اورکون می حام بی اوراللہ
تعالی نے درمورہ نسا دیں ان کو بالان کی فرایا سوام بی تم بریا نیں ان کہ بال کی کی کی کی کی کی کی کی اسلامی مالا نیں باری کی کی کی کی کی کی کی کی کالا نیں باری کی کی کی کی کی کی کی کال ان کی کال علی ان کی اورانس بالک نے کہا والمعانات من النساء سے فاوند کی اورانس بالک نے کہا والمعانات من النساء سے فاوند کی اور بی کی کوئی کی اس کے فلام کے نکاح بی بو اس کو فلام سے چین کر د طلاق دلواکی اس سے فلام کے نکاح بی بو اس کو فلام سے چین کر د طلاق دلواکی اس سے فلام کے نکاح بی بو اس کو فلام سے چین کر د طلاق دلواکی اس سے فوصیت کرے اور اللہ تعالی نکاح میں بو نامی نکاح نکاح کی اور اللہ تعالی نکاح میں بو نے کہا تھی دورتی سے جین کر د طلاق دلواکی اس سے خورتوں سے بوی تی دورائلہ نامی نکاح کرنا ور ابن عبار می سے بویے اپنی ال بھی بہی سے میں نکاح کرنا اور ایام احمد بن جنبل نے مجمد سے کہا تھی سے جوائی وقت نگا کی کامی کرنا اور ایام احمد بن جنبل نے مجمد سے کہا تھی سے جوائی وقت نگا کی کامی کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بہی سے حقی ابن حقی ال کامی کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بی سے میں الکامی کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بی سے میں اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی کی کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بی سے میں اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بی سے میں اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بی سے میں اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہے اپنی ال بھی بی سے میں اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہو الکی اس کے دیا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہو کہ کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہو کی کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہو کرنا اور ایام احمد بن جنب سے بھی ہو کرنا ہو کی کرنا ہو

بازه ۲۱

سنے بیال کیا ابنوں سے مفیان ڈوری سسے کہا مجدسسے جبیب بن ابی فابت نے بیان کیا الزن نے معید بن جمیرسے الزن نے ابن عباس سے ابنوں نے کہانون کی روسے تم پرمات رسٹھے وام ہوئے اوراثادی کی وجد سے بعنی رسرالی سات ر شتے بھر امنول نے يدأميت بإسبى مومت عليكم الهاتكم الخيرتك اورعبدالترابن مجفرين ابی طالب نے مفرت علیم کی صاحبزادی ومعزت زریب) اور معزت علیم کی بی بی رئسیل منبت مسعود) دونول سے نکاح کیا ان کو جمع کیا اور ابن میرن نے کہا الم حسن بعری نے ایک بار تو اس کو کروہ کہا مجركيف كياس مي كوئي قباحت نهيل عسي اورامام حسن برحن بن على بن ابي طالب سف اينے وولزل يما كي كي سليول كوايك رات میں بیاہ لیا اور جابر بن زیر تالبی فے اس کر مردہ مانا اس خیال سے کربہنوں یک جلا پا نہ پایا بڑھر پر کیو حام بنیں سے کیوں كرالت تعاسط في فرايا ال كرسوا اورسب عرتي تم كو الله اود مکرمہ نے ابن عبائع سے روایت کیا اگرکسی سنے اپنی سائی سے زنا کی تو اس کی جررودسال کی بین)اس پر حلم نے ہو گی اور سیلےبن قمیس کندی سے روایت ہے انبول نے متعبی ادر ابر معبفرسے ابنول نے کہا اگر کوئی شخص ر او ممسے بازی سے لواطت کرہے اور لوٹمرے کے دخول کر دیسے تیاب ارکی

يَّفِي بْنُ سِيْدِلٍ عَنْ سُفِيانَ حَلَّانِي حَبِيْبُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسِهُ حَرُمَ مِنَ النَّبَ سَبُعٌ وَ مِنَ الْقَهْرِ سبع نشم قرآ حُرِمت عَلَيْكُمُ إِمَّهُ عَلَيْكُمُ أُمَّهُم الْمُ الْآيَا وَجَمَعَ عَبْلُ اللَّهِ بَنَّ جَعُفَرِر بَيْنَ ابْنَةِ عِلِيِّ وَامْرَا يَا عِلِيِّ وَقَالَ بُنُ سِيْرِيْنَ لَا بَأْسَ بِهِ وَكَرِهَ هُ الْحَسَنُ مَتَرَةً ثُمَّ قَالَ إِلَّا بَأْسَ بِهِ وتجمع التحسن بن التحسِّن بن عِلِيَّ بَيْنَ ابْنَتَىٰ عَدٍّ فِي كَيْكَةٍ ۚ وَكُوهَا مُجَابِّوُ بَنُ زَيْدٍ لِلْقَطِيْعَةِ وَلَيْسَ فِيهِ تَحْرِيْهُ وَلِهُ لِعَوْلِمِ تَعَالَىٰ وَأُحِلَ لَكُمُ مَّا وَرَآءَ ذِيكُمْ وَقَالَ عِكْدِمَةُ عَنِ أبن عَبَّاسِ إِذَا زَلْيَ بِأَنْفُتِ الْمَرَاتِهِ لَمْ تَعْرَفُ عَلَيْهِ إِمْرَاتُهُ وَيُرولَيْنَ تَيْفَيَىٰ الْكِنْدِي عَنِ الشَّعْنِيِّ وَ رَبِّي جَعُفَرِونِيُنُ تَيَلَعُبُ مِالصَّبِيِّ إِنَّ أَدْخَلَكُ رِنْهُ وَ فَكُلا يَتُزَدَّ كُونَ أُمَّتُ وَيَحُيلُ

سے نکاح نہ کہ اور بھی داوی مثہور تفی بنیں ہے اور نہ کئی اور نے اس کے ساتھ ہوکر یہ روایت کی اور کریہ سنے ابن عباش کی ور ایست کی اور کریہ سنے بنائی تواس کی بورواس بھی اگر کسی نے اپنی ساس دخوش داس سے زناکی تواس کی بورواس بچرام نہرگی اور ابر نصر کا حال معلوم بنیں اس نے ابن عباس معلوم بنیں اس نے ابن عباس معلوم بنیں اس نے ابن عباس معلوم بنیں اس نے ابن عباس معلوم بنیں اس کے ابن عباس میں اور بعضے عراق موالی بن تصیبان اور جا بربن زید اور سسے کہ حرام ہوجائے گی آور ابومنی نے رائی فول سبے کہ حرام ہوجائے گی آور ابومنی نے رائی خوشندامی ابوبری ہے کہ حرام ہوجائے گی آور ابومنی نے کہا حوام نہ ہوگی جب تک اس کی مال رابنی خوشندامی ابوبری نے کہا حوام نہ ہوگی جب تک اس کی مال رابنی خوشندامی کو زمین سے نہا کا ورسعی بدب کو زمین سے نہا کا ورسعی بربی کے کہا صفر کی جب اورع دہ اور زم ہری نے کہا صفر مسیب اورع دہ اور زم ہری نے اس کو جائز رکھا ہے ور زم ہری نے کہا صفر مسیب اورع دہ اور زم ہری نے اس کی جورواس بھرام نہ موگی اور بیر دوابیت منقطع ہے۔

باب النه کاس قرل کابیان اور حام بی تم برتمهاری بی بورن کی در گابیان اور حام بی تم برتمهاری بی بورس کرتے بوجیب تم ان بی بول سے و فول کر حیکے بر ابن عباس نے کہا دخول اور سیس اور لماس ان سب سے جاع مراد سے اور اس قرل کا بیان کہ جرد وکی اولاد کی اولا در شن گابی نے بار شہد بی نامی بی حام سے کیونکہ آسمی میں الد علم و تم نے ارتب بی سے فرمانی این بیٹیوں اور بہنوں کو مجھ بر بیش مذکر و تو بیٹیوں میں سے فرمانی این بیٹیوں اور بہنوں کو مجھ بر بیش مذکر و تو بیٹیوں میں

طَنَّا عَيُومَةُ عَنَّ الْمِي عَبَّاسِ إِذَا ذَنَ فَالَا عِيُومَةُ عَنَ الْمِي عَبَّاسِ إِذَا ذَنَ فَالَا عِيْرُمَةُ عَيْدُ الْمُواكِنَّةُ وَيُذَكّرُ فِي الْمَا عَبَّاسِ حَرَّمَةُ وَيُذَكّرُ فَى الْمُو الْمُواكِنَّةُ وَيُذَكّرُ فَى الْمُو الْمَا الْمُ يُعْرَفُ وَيَكُولُمُ مَا الْمُو الْمَا الْمُ يُعْرَفُ وَيَكُولُمَ عَنَ عِمْرَانَ مِن الْمُؤْمِنَ وَيُولُولُمَ عَنَ عِمْرَانَ مِن الْمُؤْمِنَ وَيُولُولُمَ عَنَ عِمْرَانَ مَن اللهِ وَيَعْمَلُولُ عَنْ وَيُولُولُمُ عَنَى عِمْرَانَ مَن اللهُ الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنَ فَي اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الله

بَادِهِ قَرَّرَبَآ يِّنْكُدُ الَّتِيُ فِيُ الْمَحْدُ الَّتِيُ فِيُ الْمَحْدُ الَّتِي ُ فِي الْمَحْدُ الْمِحْدُ وَكُمْ الْمِحْدُ وَكَمْدُ الْمِحْدُ وَكَمْدُ الْمُحْدُ اللهُ ا

91

حَبِيبَةُ لَا تَعْرِفُنَ عَلَى بَنَا يَكُنَّ وَكَالِكَ حَلَاَيْلُ وَلَكِ الْاَبْنَآءِ هُنَّ حَلَاَيْلُ الْاَبْنَآءِ وَهَلُ لَنُهُمَّى الرَّبِينُهُ لَا وَإِنْ لَمُرْيَكُنَّ في ُحَجِٰرِم وَدَ فَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسُلَّمَ سَرِبِيُبَةً لَا إِلَىٰ مَنْ يَكُفُلُهَا وَسَكَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ابُنَ ا بُنَتِهِ الْبُنَّا ـ

٩٠- حَدَّ ثَنَا الْحُمَيْدِي تُ حَدَّثَنَا سُفْيِنُ حَكَّ ثَنَا هِشَامُرْعَنُ آبِيُهِعَنُ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّرِجِبِيْبَةَ كَالَّتُ تُلْتُ يَاسَ مُولَ اللهِ هَلَ لَكَ فِي بِنْتِ إِنِي سُفُينَ قَالَ فَأَنْعَلُ مَاذَا قُلْتُ ثَلَيْمُ قَالَ ٱنتُحِيِّينَ ؟ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ اللهُ بِمُخْلِبَةِ وَآحَبُ مَنْ شَرِكِنَي فِيكَ ٱخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُ لِيُ قُلُّكُ بَلَغَيْنَ انْكَ تَخُطُكُ قَالَ وم کہتے ہیں اگرساس ک فرج شہرت سے دیکھی ایس سے مساس کیا تب ہماس کی بھٹی بینی اس کی جورواس پر وام ہوجائے گا- اہل موریث سے نزد کیے کسی حال میں حرام منع کی گوساس سے جاع بھی کرسے جیسے اوپرگزرچکا ہے ۱۱ منہ کے کی زکر زبری نے حزرت بچ سے بنیں مـنا اس کوا ام مبیقی نے وکل كيا امند ك يرصرت آكي موصولا خور بركى ادراو رمي كزر عي ب ١١منده عن ليعن الركوتي ماس سي زناكر ي تبيم اس كي مين وتاكر ف داسے کی جرو اس پرحام نہ ہوگی اس کور کھوسکتا سبے ۱۱متہ۔

جيم كى بينى ديوتى، ادريينى كى بينى دنداسى، مب المنين اوراسى طرح برون میں پرے برد پرستے کی بین اور سٹیول میں سٹول کی سٹیال و پوشیال، اور زاریاں سب داخل میں اور بورو کی میٹی سرحال میں رمیہ معنواه خاوند کی پروش میں ہو یا اور سے پاس پرورسسل لی تی بوسرطرح حرام سے آفر استحفرت سے اپنی رسمیددرینب کورجرا اوسلمہ کی بھی تقیں، ایک اور شخص د نوفل انجعی، کو بالسے يدوي اوراً مخفرت صلح الله عليه وسلم في البين والت المام ممن كوابنا بطيا فرآيا-

مم سے میدالندین زبرحمیدی نے بیان کیا کہامم سے مفیان بن عیدید نے کہا ہم سے بشام بن عروہ نے اہرل نے اسینے والدعروہ بن زیر سے اہنول نے زینب بنت اب الفرسے النول في كما مي في آنخفر شي سيع من كياكيا آب الوسفيان كى مطى دغره ياوره ياحمن كوحاسيتيس آب في فرما ياكمول مين كياكرون ميس في كها نكاح كريسي اوركيا أب في والتواس کولپند کرے گی میں عرص کیا کیا میں ایک اکسیل تحقیلی کئیے سکے مایس ىمون زكو ئى سركن ننس كيواكريري بن آپ كى نوميت بين شريك بروينون سے انجاب آپ نے فرایا وہ میرے سیے طلال نہیں میں نے ا در کا آخر سکت کا تھا گئے۔ نک کو ایک کی ایک کا بھی مناسے آپ درینب بنت ابل ممرسے نکاح کرنے والے ہی (بھی تھی القراب کا معالیت کرمدارزاق نے اور جائزا در میں بعری کی موارث کابن ابن شبہ نے دمل کیا ہامنہ ہے اس سے خفید کار دمنظور ہے

(حوالتی صفحه بندا) کے توام کی نید اتفاق سے مستم رعاد وبعنوں سے زدیک اگر مید خادند کی کودمینی پرورش سے دیا ہے دوست سے حرست عرا در معزت می سے ایس بی نقول سے محر میروالد اور آئم والدلس سے خلاف ہیں اومنر الے اس کو جار اور حاکم نے وصل کیا بادج داس کے آپ نے زینب کو فرایا اگروہ میں برمیمی نه موتی جب مجر پرطام مرق بعیداد پر گزرجا ۱۱مزید به مدیث او پر روروان ت بدانات می گزرگی بے اس سے بھی می نکات سے کر بی بی بی پر ت شراس کی بیجی سے وام سے اس وین دومبنی کیسے جمع بوستی س

94

آپ نے فرمایا واہ وہ وہ تواگر میری ربیبہ نہ ہوتی جب بھی میرسے میں طلال منہ ہوتی جو کا کہ میری ربیبہ نہ ہوتی جو کا کہ میری بہت نہ ہوتی جو کا کہ دو وہ میری بیتی ہوئی ہے اس کے دو وہ دو ان کی دو ان کی میٹی اس میں ان کرنا ۔ لیٹ بن سعد نے بھی اس صدیت کو مہشام سے روایت کی اس میں ابرسلہ کی میٹی کا نام درہ نہ کورسے داور اگلی روایت میں زینب ابرسلہ کی میٹی کا نام درہ نہ کورسے داور اگلی روایت میں زینب ابرسلہ کی میٹی کا اس تا ہوائی ساختین الا ماقد سلطف کا بسیال

ہم سے عدالندن در فتینسی نے بیان کیاکہام سے بث بن سعدنے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شماب سے ال کو عروه بن زبیر نے خبردی ان کو زینب بنت ابی سلمہ نے ان کوام الزئین ام حبيت نے انہول نے کہا يں نے آنحفرت مل الله عليه والم عوض كيا ياديول النُّدآب ميري بن ابريفيان كي بيلي سين كاح محر معية آب نے فراياكيا تواسس كوليند كرے كى ميں نے كہائے شک میں کھر اکمیلی مقورتری آپ کے پاس موں رہیاب تو ما شاوالنہ ا کھ سوکنیں موجود ہیں بھیراگر میری بہن کا بھلا موتو غیروں سے تواس کی عبلائی مجھ کو انجھی معلوم مرتی ہے آپ نے فرایا وہ تر میرے میں طلان ہیں ہے کیونکہ ایک بہن میرے نکاح میں بے میں نے کہا یار مول الٹر خواکی قسم م تو یہ مذکور کر رہے مقے کہ آپ در ہ مبنت ابی سلم سے نکاح کرنے والے ہیں آپ نے فرایامی ام سلم کی سٹی سے وہ تر خواکی قسم اگرمیری بوت س میں نم ہوتی (میری ربعیبر نہ ہوتی) جب بھی میرے یہ حلال منہ ہوتی وہ تورمناعت کے رہنےسے میری مبتبی ہے مجد کو اور ا بوسلہ (اس کے باپ) کو دواؤل کو ٹوبیہ نے دودھ بلا یا ہے تر السامت كياكرواين بتيول اورببنول سے نكاح كريسن

قَالَ كَوُلَمُ تَكُنُ تَربِيكِتِي مَاحَلَتُ فَلَا الْمُولِمَ تَكُنُ تَربِيكِتِي مَاحَلَتُ فَلَا الْمُنَعَيِّفُ وَآبًا هَا ثُويْبَةُ فَلَا الْمُنَعَلِّفُ وَلَا آخُوا تِكُنَ تَعْرِفُنَ عَلَى النَّا يَكُنَّ وَلَا آخُوا تِكُنَ وَتَكَالَ اللَّيثُ حَلَى النَّيثُ حَلَى النَّا هِفَاهُ دُتَمَةً وَتَكَالُ اللَّيثُ حَلَى النَّا هِفَاهُ دُتَمَةً وَتَكَالُ اللَّهُ اللَّهُ مَلَكَمَةً وَلَا اللَّهُ الْمُعَالَةُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ اللْمُوالِمُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْم

الله مَا قَدُ سَلَفَ، وَانْ جَمْعُواْ بِينَ الْوَفْتَيْنِ الْأَمْاقِدُ سَلَفَ،

مُهِ حَلَيْ ثُنَا عَبِدُ اللَّهِ بِنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَالِ أَنَّ عُرُوعً بْنَ الزُّبِئِرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَ } أَبْنَةً إِنَّ سَلَمَةً أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أُمِّجِيْنَةً فَالَتُ ثُلُتُ مَا مَرُولَ اللَّهِ ٱللَّهِ أَلَكُمْ ٱلْخُوتِي بِنُتَ إِنَّ سُفَيْنَ قَالَ وَتَجْبُرِينَ قُلْتُ نَعَمُ لَسُتُ بِمُخُلِيةٍ دَّاحَيُّ مَن من شَامَكَنِيُ فِي خَيْرٍ ٱخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ مَنَى اللهُ عَلَيهُ وَ سَلَّمَ إِنَّ ذُلِكَ لَآ يَجِنُ لِيُ تُلْتُ يَا مُسُولَ اللهِ فَوَاللهِ إِنَّا لَنَتَعَلَىٰ أَنْكَ تُويِيلُ أَنْ تَنْكِحَ دُتَرُةً رِبنُتَ إِنَّى سَلَمَةً قَالَ بِنْتَ أُمِّرِ سَلَمَةً فَقُلُتُ لَغَمُّ كَالَ فَوَاللَّهِ لَوْلَمُ تَكُنُ فِي حَجْدِي مَا حَلَتُ لِيُ إِنْهَا لَابُنَةُ أَرِخِي مِنَ الدَّمَاعَةِ إَرْصَعَيْنِي وَأَبَّا سَلَمَة ثُويْبَة مُ فَلاَ تَعُرُفُنَ عَلَىٰ بَنَا تِكُنَّ وَلَا إِخُواتِكُنَّهُ

ے جرابہب کی ویڈی تھی وامند سے بھٹے ان سے شاح کرنے کے بیے مذکبت او مذسکہ اس کوٹود اہم بخاری نے آگے وصل کیا اوامنہ

لليمج بخارى

متاب المكاح

کے سیے زکہا کرو۔

91

باب اگر مورم با خاله نكاح مي مرتواس كيمبتي يا معانجي كو علے میں ہنیں لاسکت^{ا ہے}

ممسع عدان في بيان كياكمام كوعبالله بن ماك في خر دى كهاسم كوعامىم في خردى تنعى سے ابنول في مائرسسے ابنول ن كمارسول الترصل الترعيبروسلمسف اس منع فرايا كركني عورت اپنی تعبوتھی بااپنی خالہ کے اوپر نکاح کی جاوے اور داؤر بن ابى سنداورابن موان سفه اس حديث كوشعى سع النول سفابر برية ے روایت کیا۔

سم سع عدالتين ومفتيني في سنيان كياكمام كوالم الك في ابول في البول المال ا نے الربری سے کہ آنھ زے صلی اللہ طیروسلم نے فرمایا کوئی آدمی ایک عورت اوراس كى بيركهي يااك عورت اوراس كى خالدكوا بن نكاح مس جح نہ کرے۔

سم سے عبدان سنے میان کیاکہا بم کوعبدالڈ بن مبارک سنے خردی کبام کرونس فے ابنوں نے زسری سے کہا مجسے قبیعہ بن ذويب في بيان كيا النول في الومرية سعمنا وه كيت مق ، المنحفرت ملی النّد علیروسلم نے اس سے منع کیا کہ کوئی ابی جررو پراس کی معرمی یا فالد کر با و کر لائے زمری سے کہا باب

بأكث كوتتنكح المكزأة على عَمِّتِهَا ـ

م ٩ ر حَكَ تَنَا عَبْدَانُ أَخْيَرُنَا عَيْدُاللهِ أخَبَرُنَّا عَاصِمُ عَنِ الشَّذِيِّي سَمِعَ عَابُرُا قَالَ نَهَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْرُوسَلَّمَ أَنْ تَنْكُحُ الْمَدُالَةُ عَلَىٰ عَتَيَّهُا ادْخَالَيْهَا دَفَالَ دَادُدُ وَإِنْنُ عَنْنِ عَنِ الشَّعِيْمِ عَنْ إِلَىٰ هُمْ يُرَةً -

٩٩ سَحَلَّاتُنَا عَبِلُ اللهِ بُنُ يُوسُفَ أَخُبَرِيّاً مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ عَنِي الْأَعْرَجِ عَنْ أِنِي هُونُوكَةَ رَمْ إَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَزَاةِ وَعَمَّتِهَا وَلاَ بَيْنَ الْكُواةِ وَخَالَتِهَا ـ

١٠٠ حَكَ ثُنَّا عَبْدَانُ أَخْبُرُنَّا عَبْدُ اللهِ عَالَ أَخْبُرُنِي يُونُشُ عَنِي الزُّهُمِيتِي قَالَ حَدَّاثِنِي قِبِيصَةً بَنْ ذُويِبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبّا هُرِيرُةُ لِيقُولُ نَهَى النِّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَدُ إِنْ تُنكُمُ إِلَهُ وَأَنَّهُ عَلَى عَمَيْهَا وَالْمُوالَّةُ

له ما فلنف کرد در بنرن کا بخاح میں جمع کرنا با اجماع موام ہے تواہیر علی بنیں جول ایمانی یا دورہ بنیں جول اگر دو اوٹھ یا رستی میں ہول آو معینول نے دوال کا مکناج تزد کھا ہے اور چہورسنے اس کومی منع کی ہے مامنہ سے این منڈر نے کہا اس برعل وکا اجاع ہے لیکن خارجوں اورشیوں سنے اس کوج تزر کھ اہے ال ك خلاف كا اعتبار ديس ابي عباس سے ايك روايت يعي ب كرو و ي جي يون اورخالاؤل جن عن جمح كرنا كروه ب قسطلا أل ف كرا يومي من واواك بهن الأكابس ان سے بب کرین اس طرح خالیں نانی کی بال مب داخل میں احداس ہاقا صد کلیدیر ہے کدان دونوں کا نکاح میں جے کرنا دومست نہیں ہے کداک ال میں سے لیے۔ کورو فرمن کریں تودومری اس کی عرم بوالبتہ اپنی جورد کے امول کی میٹی یا خالہ کی بیٹی یا چھا کی میٹی یا عبومی کی میٹی سسے نکاح کرسسکتاہے اامعر

وَهَالَتُهَا فَنُولَى هَالَةَ آبِيهَا بِسِرُكَ الْمَنْكَةِ لِاَنَّ عُرُوكَةَ حَدَثِنِي عَنْ عَالِثُتَ قَالَتُ حَرِّمُوا هِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَغْرُمُ مِنَ النَّسَبِ-

بَأْدِهِ الشِّغَاسِ، ١٠١- حَلَّاثُنَا عَبُدُ اللهِ نَنُ يُوسُفُ أَخُبُرُنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَوهِ أَنَّ مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَوهِ أَنَّ مَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ نَهٰ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَامُ آنُ يُتَزَوِّجَهُ الرَّهُ لُهُ أَبْنَتَهُ عَلَى آنُ يُحَرُونِكِهُ الرَّعُو الْبَعْدُ الْبَنْتَةُ

لَيْسَ بَيْنَهُمُا صَدَاقٌ-

بَأَ فِهُ مَنْ الْمُؤَوِّ اَنْ نَهُ بَالَاهِ حَدَّاثَنَا مُحَمَّدًا بُنُ سُلاهِ حَدَّاثَنَا اللهِ عَدَّاثَنَا اللهِ عَدَّاثَنَا اللهِ عَدَّاثَنَا اللهِ عَدَّاثَنَا اللهِ عَدَّاثَنَا اللهِ عَنَّا اللهِ عَدَّاثَ اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ عَنْ اللهُ الله

کہا باپ کی خالہ کا بھی محکہہے اس طرح باپ کی بھوبھی کا بھی کیوں کہ عروہ نے مجد سے بیان کیا امہوں نے محفرت عائشہ شے امہوں نے کہا رہنا عدت سے بھی وہی رشنتے حوام سمجو ہو بنون کی وجہسے حرام ہوتے ہیں۔

باب شغار کے بیان میں داس تفسر کے آت ہے،
ہم سے عبدالتُر بن يوسف تينسی نے بيان کيا کہا ہم کوالم الگ اللہ خبردی انبرل نے نافع سے انبرل نے عبدالتُد بن عرضے کہ انخفرت صلی التُرعيد وسلم نے مثغار سے متع فر ايا نتغار کيا ہے کہ ایک شخص اپنی بیٹی ویا بہن) دوسرے کو بياہ دے - اس شرط برکہ وہ ابنی بیٹی ویا بہن) اس کو بياہ دے يس اور کچھ دہرنہ کھر سے -

معج بخاش

ابُنُ بِشْرِ دَعَبُدَةٌ عَنْ هِشَا مِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَأَلِشَةَ يَزِيْكُ بَعْضُهُمُ عَلَى

بَابِكِ نِكَأْجِ الْمُحُومِرِ ١٠٠٠ حَدَّاتُنَا مُلِكُ بِنُ إِسَمِعِيلَ أَغُبُرُنَا ابن عَيلينة آخبونا عَمْرُ وَحَدَّ تَنَاجَابِرُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ أَنْبَانًا أَبُنُ عَبَايِنٌ تَوَّوَيَحَ الَّذِينُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُحْرِمُ -بَالِكِ نَهِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَنْ تِكَاحِ الْمُتُعَةِ إِخِراءُ م.١٠حكَنَّنَا مَالِكُ بَيْ إِسَمِعِيلَ حَدَّثَنَا إَنَّ عُبَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهُمِ مَنَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِ الْمُسَنُ ثِنْ عُكَمَدُ بِي عَلِي وَّأَخُونُهُ عَبُدُ اللَّهِ عَنْ آبِيْهِا انَّ كُلِيَّانِ تَكَالَ لِأَبِي عَبَّارِينُ إِنَّ النَّيْبَى صَلَّى اللَّهُ عَكَيْرُ وَسُلَّمُ نَهَىٰ عَنِ الْمُتَّعَرِّ وَعَنْ لُعُومُ الحُمُوالْأَهْلِيَّة زِمِنَ حَيْبَرُ-١٠٥ حَكَ ثُنَّا مُحَمَّدُكُ بُنُ لِتَنْآلِحِتُنَّا

اورعبدہ من تعمان نے تھی مشام سے اہول نے اسٹے وارسے روابیت کیا ہے ایک نے ووسرے سے کمیوزیادہ مفترن نقل کیا

ماب احام والانتحف كاح العيني عفد الرسكات ونرجاع) سم سے الک بن المعیل سنے بیال کیا کہا ہم کو مفیال بن عیدنہ سنے فردى كهام كووون دينار فكما ممس معابرين زيرف بيان كياكها ہم کوعبوالند بن جاس سنے خبروی امنوں سنے کہا استحفرت ننے (حفرت می تند سعى اس وقت نكاح كياجب كرآب الوام با ندس عق سقة ك باب انبيرمي متعدكامنع موجانا رحبس كوسش يعه حائرز رسکھتے ہیں)

بم سے الک بن المعیل نے بیان کیا کہا مم سے سفیان برعیدیدنے ابزل نے زہری سے ساوہ کہتے تے مجسے الم مست بن محدین علی اوران کے عصائی عبدالندین محدین علی الریاشم نے بیان کیا ان دولال نے اسینے والدام محد بن حفید كران كے والد خاب مليم رتعني نے ابن عباس سے كہا ہومتعہ كوملال كتقيض كمرا تخفرت صلى النه عليروسلم نے خيبر كى حنگ ميں متعبسے اور پلیرد گدم رائے گوشت سے منع فرمایا۔ ہم سے گابن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غنر محد بن جغ

لهتي صفحد ساليقد) الترتعال فوايا خالعته لك من دول المومنين شا نعيه كابعي بي قول سب كربغير لفظ نكاح يا تزويج سك نكاح مع بني مجتا اامندسك اورس كرجاب اسف ياس مكروس اامنر

زھوانشی صفحہ، ھلدا) کے مؤدب کی روایت کوابن مردد بہ نے اور محد بن بٹیر کی روایت کو ام احمد نے اور عبدہ کی روایت کوالم مسلم او رابی کم نے وصل کیا واصد کسے اس مشدس اختلاف ہے مثافیہ اور ال حدیث کا یہ قول ہے کہ وم خابنا نکاح کرمکتا ہے مذدو مرسے کا زنکاح کا پیغام میں مکتا ہے اور برمین نے زر دیک نکاح کرسکتا سے کرونکہ دہ مرف ایجاب اوٹرل سے تربع دخزاک شل برگا اورا عادیث اس باب میں متعارض فار د میں بین کہتا ہول کجب اعلایث متعارض می قوابل بالمرسق يقة اوما برط خياس تكاح مير وكميل عقوان سنعاب فزميرا درابن عبا لنادرترنزى نے نعام كرا تخفر ہے نے ميرونز سنے جب شکارے كياس وفت (بالّ جوفراً ثينوه)

عُنْدُمْ حَدَّاتُنَا شُعْبَهُ عَنْ آبِي جَمُرَةً قَالَ سَمِعُتُ ابَنَ عَبَاسٌ شُعِبَ شَعْبَلَ عَنْ مُّتَعَرِّ النِسَاءِ فَرَخَّصَ نَقَالَ لَهُ مَوْلًى لَهُ إِنْهَا ذٰلِكَ فِي الْحَالِ الشَّكِويُدِ وَفِي النِسَاءِ قِلَّهُ آوُنَحُوهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَاسٍ النِسَاءِ قِلَهُ آوُنَحُوهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَاسٍ

١٠٠١ - حَكَ ثَنَا عَلَىٰ حَدَّاتُنَا سُفَيْنَ قَالَ عَمُرُوعِنِ الْحَسَنِ بُنُ مُحَمَّدًا سُفَيْنَ قَالَ الْمُن عَمُر اللهِ وَسَلَمَة بُنِ الْاَكُوعِ قَالَا ابْنِ عَبُواللهِ وَسَلَمَة بُنِ الْاَكُوعِ قَالَا ابْنِ عَبُواللهِ كَنَا فِي جَيْنِ فَأَ تَانَا كَارَسُولُ لَهُ مُولِ الْفَيْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَقَال إِنّه فَكُ أَرَنَ لَكُمُ أَنَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَقُولُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْكُ اللهُ عَلَى اللهُ عَل

بفرکهایم سے شخیرین مجاج سے ابنوں نے ابوجرہ سے ابنوں نے مجبا میں نے عبدالندین عبارش سے سناان سے کی سنے پرجھا ور تول سے متعد کرناکیا سے ابنوں نے کہا جائز ہم اس بریان کا ایک غلام د عکرمہ) کہنے لگامتعداس حالت میں جائز مہا موگا جب مردوں کو سخت صرورت مرکی آور عور تول کی کمی مرکی یا کچھ الیا ہی کہا ابن عبلی فے کہا ابن عبلی

ممسع ملى بعدالتدرينى في بيان كياكها مم سع مفيان

بن عيد نه في كرعروبن ديناد في حسن بن محد بن ملى بن ابي طالت و دوايت كي النول في جابر بن عبدالتد الفارى اور المد بن الأع سه ان دونول في كهام المي للكرين حيد التي المناه المي بالله يكوني اور ممار ب باس يا المي بالله يكوني اور ممار ب باس يا يكيف لكا تم كونت مرف عيد ويم كا المرم في الموني من المنول في كي اجازت ب ترمت كر بوا ورابن ابي ذنب في الميم والرسم النول في المرم واور عورت متعد، المن المرم واور عورت متعد، المن المرم واور عورت متعد، المربي اور دت معين فري قود كم سه كم) تين ول تين دا تربي المرم ك بعد الرجامين قوط موجانين جابين تواور مرت طرصا دين بين المرم والمورث في من من المرم والمورث في من المربي المرم والمورد من المربي ال

(حواشی صفحہ دفان) سے بین بنوت کے اُرے بررس کے اسے میررس کے اسے سات اور سورت کی مالت اور سفریں آنمفرت سے متد مائز کردیا تھا آئی مدی اس بناری نے دونوں ااموں محد بن نفیہ کے ماہز اوول اور صفرت علی مسے نقل کی تاکہ شعوں برجب پرری ہر جائے گرام مہیتی نے کہ کراس صدیث یں متعہ کا ذکر نظلی ہے کی نکم متعرف اس کے بعد یعنی فتح کمریں بی مباح ہوا کچھ خوادہ اوطاس میں منع ہوالیکن اسماق بن رام ہر اور ابن حیال سنے ایک صنیف طریق سے کالاکم کھر حیگ جمک میں مباح ہوا ابداؤ دی روایت یں ہے کہ کھر جج وواع میں نع مواغ مزاس بار بار کی حست اور حرمت سے صفائہ کوسٹ روگی اور دہ اس کی حمدت ہو مل رکا اجاع برگی حرف را نفنی اس کے خلاف میں جواز کے قائل ہیں ابن عبالمر دباقی مرفق آئیدہ) سے دجم عاکما ابن منڈر نے کہا اب اس کی حرمت برعمل دکا اجاع برگی حرف را نفنی اس کے خلاف میں جواز کے قائل ہیں ابن عبالمبر دباقی مرفق آئیدہ)

لَنَا خَمَاصَةً أَمُ إِنْنَاسِ عَاَمَةً قَالَ الْجُو عَبُدِاللّٰهِ وَ بَنَيْنَهُ عَلِيٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَ انَّهُ مَنْسُونَجُ

بَابِكَ عَرْضِ الْمَرَاةِ نَفْسَهَا عَيْ الْمَرَاةِ نَفْسَهَا عَيْ الدَّجُلِ الصَّالِحِ-

١٠٠ - حَكَّاثُنَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللهِ حَكَاثُنَا الْمَثَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللهِ حَكَاثُنَا الْمَثَا الْمَثَا فَيَ اللهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اللهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اللهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اللهِ قَالَ كُنْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ حَلَيْهِ صَلَّى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ حَلَيْهِ فَلَكَ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

١٠٨- كُنْ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَنِي مَرْيَهُ مَنْ الْمَ مَرْيَهُ مَنْ الْمَ مَرْيَهُ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَن اللهُ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهِ مَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَلْ مُن اللّهِ مَنْ أَلْ مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَالِمُ مَا م

کی اجازت خاص ہم کونینی محابہ کودی تی یا یہ اجازت عام سب کوک کے لیے ہے۔ الم مجاری نے کہا خودھزت ملی شنے آگنے ھزت صلی اللہ علیہ وکم سے الیسی روایت کی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ متعرکی ملت خسوخ ہرکئی ہے۔

ہاب اگر کو ٹی تورت اپنے تیزنکسی نیک شخص پر بیٹر کے۔ (تاکہ وہ اس سے نکاح کریے)

سم سع بن عبدالتر دین نے بیان کیا کہا ہم سے مرحوم

بن عبدالعزیز بھری نے کہا میں نے ثابت بنا نی سے سنا

وہ کہتے ہے میں دائر ش کے پاس بیٹھا تھا ان کے باس ان کی ایک

ایک بیٹی بھی تھی دا مینہ یا اور کوئی بیٹی انٹ نے بیان کیا ایک
عورت اسخفرت ماللہ علیہ کم پاس آئی دہ اپنے تئیس آخفرت

میں الٹرعلیہ وسلم میر بیٹری کا جامی می کہنے لگی یار مول التمراب
عورت تھی اسے تقوار سے مم سے معیدین ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم سے ابغسان ابی کہا مجہ سے ابوان مسلم ہن دینار نے انبول نے مسکل بن اسٹارسے انبول نے کہا ایک ورت نے اکفرت مسلل کا ندعیہ ولم کے

(پھتیہ صغیب سایقص، نے کہ کہ این جس کی طرح کہ اور پی وال نے بھی اس کوب ح کہ اپھرسب شروں کے فقیانے اتفاق کیا اس کی ورت پراہی جورم نے کہا کہ متعد کی باجت ان جائے ہے کہ اور اس موڈا در معاویہ اور ابوسعید سے بھی منقول ہے وزن متعد کی ورت دنا کی طرح تطبی اور تھی نہیں ہے اور زنا اتفاق ہوا ہے نا کسی قرایت مشخص سفر کی مالت میں ایسا بچر ہم کوئوں تراور اس کرون ایس بھر جا سے اور زنا اتفاق ہوا ہے نا کسی قرایت ہیں میں متعد فود مہاری شرعیت میں کئی بار ور رست مرا المامنہ سے اس کہ طرانی اور اسمیلی سفوص کی ہا متعدد میں کہ کا دور رست میں اللہ علیہ دسم سفور کے دل متعرب میں ہیں جا ماہ میں ہونے ہے اس محجد عرصا دق ملیہ دی اللہ المام سے درجائی کہ اس میں میں الدی اس کے دل متعرب میں کہ اس محجد عرصا دق ملیہ دی اللہ میں مقدم کے دل متعرب میں کہ اس کی مدین اور کوئور کی کہ کوئور تا کہ اللہ کے دل متعرب منت کی اہا م ہیں تھیں ہے اور کوئور کی کہ کوئور کے اللہ میں کہ کے دل متعرب میں کا کہ کہ اس کوئور کی کہ کوئور کے دل میں کہ کے دل متعرب منت کی اہا م ہیں تھیں کے دل کا مدید کے دل کے دل کے دل متعرب میں کے دل کے دل کے دل کے دل کے دل کی میں کوئور کی کہ کہ کوئور کی کہ کوئور کی کہ کوئور کے دل کے دل کے دل کے دل کے دل کوئور کی کہ کوئور کی کہ کوئور کی کہ کوئور کی کہ کوئور کی کوئور کوئور کوئور کی کہ کوئور کے دل کے دل کے دل کوئور کی کوئور کوئور کی کوئور کی کوئور کی کہ کوئور کی کوئور کوئور کے دل کوئور کے دل کوئور کی کوئور کی کوئور کوئور کوئور کوئور کی کوئور کوئور کوئور کوئور کوئور کی کوئور کوئور کوئور کوئور کوئور کوئور کوئور کی کوئور کوئور کوئور کوئور کوئور کوئور کے دل کوئور کی کوئور

(حواشی صفحت طفا) سلے برمدی اوپرگزدگی کم آنخفرت می النزیل دلاسے خیر کے دل سخدسے منع کی اہام ہیں تھی نے اہام جعفرصا دق ملیددان اباہ السام سے تالاان سے کمی نے مقد کو چھی ابنوں نے کہا متوکی ہے وناہے ابہ کو کی متو کرے اس کو مدزنا چڑکی یا بنیں اس میں اختاف ہے اور دین ہے سے نزیک منوبو کی کو پر کرمند گھرستیں شرے ادر مدود شہوں سے منظ موجاتی ۱۲ متابل صافظ نے کہا تجور کو ایس کا ایرکون سی میں مرحال ان تارون میں سے تعریبوں نے سی سند

،عان انحفرت على امترعلير والروسم ك لل بيتيك والمايعواين

متحاب النكاح

مامنے اچینے تیش پیش کیا استغریب ایک شخص برلا یارسول اکتیک داگراک کواس کی توامش نرمی تو مجدسے اس کا شاح کر دیجے آپ نے بوجیا ترے پاس کی ہے بھی وہ کمنے لگامیرے پاس ترکینیں ہے أب نے فرایا اپنے وگوں ایس جا کچھ توسط کر کچھ نر ہو تو لوسے کا ک انغرضي مي مهي وه كيا بعر روك كراكيا ا ور مكينے لاكا خداكي قسم نجه كو تو كھير بنیں الا اوسے کی ایک انگو کھی تھی بنیں لی البتہ یہ تر نبد میرسے پاس سے اس میں سے اُوھا میرا میں اس کو دیتا ہوں سہل کہتے ہیل س تنحف کے ایسس میادرمی را وٹر مصنے کوئنر تقی رصرف ازار بى منى) انخفرت مل الدّعيروكم ف فرايا ازاركياكام أعلى سے تو پسنے تو عورت اس میں سے کھر پسننے سے رسی وہ پہنے تو تو کھے تنہیں ہیں سکے گا۔ اسخسب روہ شخص رمالیس ہو کر میٹھ گیا بوی دیرتک میدکرانشا در ملنے کے لیے تیار مرا) انخفرت صل الشرعليدوسلم ف اس كورجاتا بوا) ديكه كر بنود بلايا ياكسى اور بوايا اور يوجها عبلا تخف كوقراك ميس سييكي كيه يادسم وه كين لگافلانی فلانی سورت کئی سوریس اس فی گنیس آپ نے خرایا جا سم نے ان سور تول کے بدل یہ عورت تیری مک دنا س میں وسے دی۔

باب اگر آدی اپنی بیٹی یا بہن کمی نیک آدی کے سامنے مش کرسے (اس سے شکاح کرسیفے کو کہیے)
سامنے مش کرسے والعزیز ابن عبدالتّداولیں سنے میان کیا کہا ہم
سے ابرامیم بن معدنے البزل نے مسل کے بن کیسان سے

الله عليه وسكم فقال له رجل يارسول الله رَوْيُمِينِهَا فَقَالَ مَا عِنْدَكُ قَالَ مَا عِنْدِي تَنَيِّ قَالَ اذْهَبُ فَالْمَسُ وَلَوْ خَالَمًا مِن حَدِيدٍ فَذَ مَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَاوَاللَّهِ مَا مُجَدُّثُ شُئًّا يُوَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قُلْكِنَ هَٰذَا إِذَادِي وَلَهَا نِفُنُهُ قَالَ سَهُلُ وَمَالَهُ رِدَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَا لَصَنَّعُ بِإِزَارِكَ إِنَّ لَيْسَتَكُ لَمْ يَكُنُ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْ وَإِنْ لِيُسَنَّهُ لَمْ كَيُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيُّ فَكُلُسَ الْرَجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ فَجَلِسُهُ كَأَمَ فَرَاكُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ مُحَلِّيهِ وَسَلَّمَ فَلَا عَالُا أَوْدُ عِي لَ الْ فَقَالَ لَ مَا ذَامَعَكَ هِنَ الْقُرُّانِ فَقَالَ مَعِيَ سُوْرَةٌ كَنَ اوَسُورَةٌ كَذَا لِيُنُومِ يُعْكِرُ دُهَا فَقَالَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْ وَسُلَمَ اَمْلَكُنَا كَهَا بِمَامَعُكُ مِنَ الْقُرْانِ.

بَا سَبِّ عَدْضِ اُلِالْسَانِ الْبَدَّةَ وَ الْمُولِ الْمُلِلِ الْمُلِلِ الْمُلِلِ الْمُلِلِ الْمُلِلِ الْمُلِكِ الْمُلِلِ الْمُلِلِي عَلَى اللهِ حَلَّى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى ال

(بھتیں مصفحہ سابقتہ) انریٹ نے اپنی بیٹی کو نوب تنہی کی آوار عورت کو بے اُس جا کی سے جم نے آنحفرت میل اللہ علیروسلم سے وصال کی رغبت کی سجان اللہ نسب میں مورت کی جم کورمول اللہ علیہ وسلم اپنی ندوجہ جائیں قسطان نے کہا اس حدیث سے یہ محلاکہ نیک بخت احدین اور کے سامنے اگر حورت اپنے تیش بیش کر ہے تواس میں کوئی عارکی بات ہنیں ہے البند و نیاوی عرض سے البسا کرنا اجرا ہے

كتاب الزياج

انبول سفاب شهاب سے كما مجد كومالم بن عيدالتر فيروى انبول ف این والدعبدالله بن عرض سعدمنا ده باین کرتے مق كرجب ام المؤسين مفضر بيره مجركتين ان كے خاوند فنيس بن تلافرسمي موا تخفرت مل التدهليروسلم كامحاب مي سع مق دين مي گزر گئے د مبل احد مي زخي موسے سفے ، تو معزت ع شنه کها می عمّان بن عفات باس گیا اور ان سے کہا تم صفت ر سے تکاح کر بواہول نے کہا یں مورچ کر کمہول گاکٹی را قول تک یں طبرار الم بھر ہوعمان مجرسے مع تو کینے لیکے میری رانے یہ م شمری کدا مبی میں نکاح مزکروں آخریں الو کرم آبی گیا ان سے كها اكرتم تطور كروتوبس حفصه سيستمها لانكاح كرديتا جول يرسن كرابوكم فانوسش مور ہے البول نے كچه تواپ مى بنيرويا البنلانلغم) اورمجد كوعنات سيهي زياده الدكرة برغمت أياله فیرمیں چذراتیں اور مفہرے رہا اس کے بعد استحفرت مال تدالیہ والم في عفيه كاربام معيما من في معقفه كانكاح أب سي كرديا عيروالورز محدسے و كينے لك من سجمتا مول حب تم نے حفرینے سے نکاح کر لینے کے لیے مجدسے کہا تھا اور میں نے کچھ ہواب ہنیں دیا تفاقر تر کو ناگوار گزار ہوگا میں نے کہا بیشک جم كوناگرار تو كزرائقا الوكرظ نے كبا و كيو ميں نے تم كو اس وجہ سے جاب بنیں دیا تھا کہ فجہ کومعلم موگیاتھا کہ انفضرت ملی النّد علیہ وسلمنے حفيت كا ذكر كيا عقاداك كي خوائش ان سي نكاح كريين كي عوم مرتى تقى اور نجرسے يه معى بنين مرسكتا عقاكين أنحفرت كاماز سِی کی کی دیا کہ ایک میں الله عکی کردیادتر سے یہ کمردیا کر اسے یہ کمردیا کرا کفرت کا خیال مفسر سے اللہ اسکار کی اللہ علی کی کی اسکار کی اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کی کی میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی میں اللہ کا میں اللہ کی میں اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کا میں اللہ کی کا کہ کی اللہ کی کے اللہ کی اللہ ک

كَيْسَانَ عَنِ أَبِنِ شِهَابٍ قَالَ ٱخُبَرُ فَيْسَالُمُ بَنْ عَبْلِ اللَّهِ آنَّهُ سَمِعَ عَبْلَ اللَّهِ بَنْ عَمْرَكُ يُحَكِّرِثُ أَنَّ عُمَرانِي الْفَطَّانِ عِينَ الْمَتَانِ رور چر در ورر د ورد که و کرارد حفقه ربنت عمر مِن خنیس بن حذافة الشَّهُيِّ وَكَانَ مِنْ آمُنكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُّفِي بِالْمَكِينَةِ نَفَالَ عُمُرُبُنُ إِلْعَالَبِ آتِيتُ عُتْمَانَ ابن عَفَّانَ مَعَرَضْتُ عَلَيْهُ حِفْصَةً نَقَالَ سَأَنْكُو فِي المُرِى نَكِينَتُ لَيَالِي تُمَّ لَوَيْنِي فَقَالَ قَدُ بَدَالِيُ أَنْ لَا آتُزُوجَ يَدُمِي طَذَا قَالَ عُمَرُ فَلُولِيْتُ أَبَا بَكُرِ الصِّيِّرِينَ نَعُلُتُ ر المراب ٱبْوَبُكُو دَلَمُ بَرْجِعُ إِنَّى شَيْعًا وَكُنْتُ ٱدْجُدُ عَلَيْهُ مِنِي عَلَىٰ عُنْمُنَ فَلَيَثُتُ كِيَالِي ثُمَّنَظُبَهَا رود ل الله في عليه وسلم فأنك حتف إِنَّاهُ فَلُقِينِي أَبُونَكُمِ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدُتَ عَنْ كُونِينَ عَرضت عَلَى حَفْمة فَكُمُ أَرْجِع إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ اَبُونَكُمْ فَإِنَّ لَمْ يَمْنُعُنِي أَنْ أَرْجِمُ إِلَيْكَ فِيهَا عَرَفْتَ عَلَى إِلْكَوْ إِنَّ كُنْتُ عَلِينتُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ قَلُ ذَكْرَهَا فَلَمْ أَكُن لِافْتِي سِرُّ رَسُولِ اللهِ حَلَى اللهُ عَلِيْمِ ۔ کرے دوسرے دکرٹمان نے می چندا تیں پیٹر کرس می وجاب تودیا مثل مشہورے تی سے ٹوم ہوہوجدی دے گرینے شار بھرنے جواب می

كرمبت الولوكزرا اور الكاركزرف كى بات بى تقى كەمنى بچروكرا بى دىن كوكم اس برجاب علىد ١١مد-

مركبة النكاح

وَسُلَّمَ وَلَوْ تَوَكُّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قِبَلَتْهَا .

مرير بريدة مرير ويربر الله من عن يَرْبِيا بُنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكَاكِ بُنِي مَا لِكِ انَ زَيْبُ أَبِنَةً إِنَّى سَلَمَةً ۚ أَخِبُرُنَّهُ أَنَّ أُمِّرِ حِبْلَيْةً كَالَتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ إِنَّا تُلُهُ تَتَّحَدُثْنَا إِنْكَ نَاكُمُ دُرْةً بِنُتَ كَإِنى سَلَمَةً نَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتُرِ وَسَلَّمَ إَعَلَى أُمِّرِسَكُمَةَ لَوُ كُمُ أَنْكِرُ أُمَّ سَلَهُ مَا حَلْتُ فِلْ إِنَّ أَبِاهَا آخِمُنَ الْرَضَاعَةِ بَاكِهِ قُولِ اللهِ جَلَّ وَعَزَّ وَ لَحَ حُنَاحَ عَلَيْكُمْ فَيْمَا عَرَضَةُمُ بِم مِن عِطْبَةٍ النِّسَاءِ أَوْ النَّنَاتُمُ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إلى قُوْلِم غَفُومٌ حَلِيمٌ كَانُنُدُمُو كَاخْمُونُهُ وَكُلُ شَيٌّ صُنَّهُ وَأَضِمُونَهُ فَهُومُكُنُونَ وَقَالَ لِي طَلْقُ حَدَّ ثَنَا زَّائِكَاتُهُ عَنُ مَّنُصُورٍ عَنُ مُّجَاهِدٍ عَنِ إِبِي عَبَّاسِ مِنَّا عَرَضَتُمْ يَقُولُ إِنِّي أَرُبِيكُ التَّزُويْجُ وَ كَوْدِدُتُ آنَّهُ نَيْسُولِيْ ﴿مَرَا تُهُ صَالِحَةٌ صَالِحَةٌ وَقَالَ أَلَقَاسِمُ يَقُولُ إِثَّكَ عَلَى ۖ

كُوِيْمَةٌ وَإِنِّهُ رِنْيُكَ لَمُرَاغِبٌ وَإِنَّ

شکاح کرنے کامعلوم ہوتلہے، البتۃ اگر آنھرت صفیر نکاح کرتے كاالدهم فردية ترب تك بي صفيت كواية نكاح بي الآلك بمست فتيبربن ميدن بيان كباكهامم سع ليث بن معد نے انبول نے مذید بن ابی حبیب سے انبول نے عواک بن الک سعان کوزینب الی ملم اسف خبردی ام جمیر میسف اسخفرت ملی التعطيه وسلم مع ومن كيام وك تويه بايش كرد سے منق كدا ب درُّه بنت ابی کرنسسے نکاح کرنے والے ہیں آپ نے فرایا اُم سلمتر داس کی ال، پراگر می سف ام سلمدست نکاح ندکیا برا داور دره میری رسمیرند موتی تب می وه میرسے مصطلال نموتی کیوکر وره کا باب (ابرسلم) ميرا دو دهد عباني عفاكه

بأب الترقعال كادسوره بقرهين فرماناتم بديج كناكني عرول كواشار م كنا ي من كاح كا بغيام كيينا يا ابنے دل م چیائے رکھناا فیرایت غورملیم تک اکننتم کامعنی چیپائے رکھے اور جس جیز کو توحفاظت سے چھیا گرر کھے اس کو مکنون مکیس کے ام بخارئ في مع كم المجدسيطان بن غنام في وكركياكم مم سي نائره بن قدامه نے بیال کیا ابنول سنے مفور بن معتمرسے ابنول سے مجالیم سعا ابنول نے ابن عبارش سے البول نے فیماع صنتم مرم خطب النساء کی تغییر میں کہا د تعربین یہ سے امرو عورت سے کھے رحو عدت میں ا میرا بھی ادادہ نکاح کرنے کا ب یامیری ارزو برسے کر لیاجی ورت س جائے ترمی ناح کر اوں تھ قاسم بن محدی کہا تھ ايرتعريض سے ايرل كيے تم تواجھي عورت مويا بيس تم كو سبت

کے ادکر شمدین کی نا عذربیان کر کے معزت ہوہ سے مفانی کر لی ان کا رفح رفع کر دیا سہما ان الند معزت اوکر مؤم منحذ بشم کے پیکسے فوم را نہ سے آپ اپنی کوئی بات الدکرہ سے بنیں چھپاتے مقے مالانکران کی جہتی بیٹی معزت ما کشیڑ آپ کے نکاح میں متیں تب بھی آپ نے معفقت کو بیاہ کینے کا قعدان پیٹلم مي مركا -آب كردواليني مقاكر الركراب كي بيم موافراه ورجان تأرا ورعاشق صادة بي بي باب سب سي ديا ده وه اب كرما منت بيررض الله عنم ١١ مندسه اس صيث كي معابقت ترجد بسيست كرام بيده كرامام بخاري في عادت معمعابق اس روايت كولاكراس ف دوسری طراق کی طرف الشاره کی برواد پرگزیمی اس مل باب کا مطلب موجد سے کر ام المؤمنین ام جبیب سے اپنی من کو رباق برصف کمینده

ببت بندر را برك يا يوسك الله تميار الياجياكيف والا ب یا اور کونی کلمه اسی طرح کااتو عطارین ابی رباح نے کہا اشاری كنايديم ببغام وسعادية تويف سبى صاف مركع دمجيس نكاح كركينا امثلاً يول كے جھ كو كھى عور تول كى صابحت ہے ياتم فوش مرجاؤ آلذ ك ففل سع تهارب بيس جا من واسع بي ورت بون جواب وسے انجھا میں سنتی مول ہوتم کہرسہے ہوا ورماف صاف نکاح کا وعدہ نہ کرنے اسی طرح عورت کا والی بھی بے عورت کے فہرکیے کسی سے نکاح کا وعدہ نرکیسے اس بریمی اگر بورت فیدت کے اندرکسی سے نکاح کا وعدہ کرلیا اورعدت کے بعد اس سے نکاح يشعاليا تودنكاح صيمة توكيا)اس كاتوثرنا ضرور نهين ورامام حس بصرى نے کہا کا توا عدومن سِر اسے برمرادبے کرد عدت کے اندر اورت مع جيب كربد كارى مذكره اورا بن عبارة مع منقول سيعتى يبلغ النخاب اطبرسے بیمادیے کہ عدت گذر جائے۔

بإرداع

ماب عورت کرنها ح سے پینے دیچولینا دای طرح مردک²

الله لَسَأَ لِنُ إِلَيْكَ خَيْرًا أَوْ نَعْوَ طْلُوا وَ قَالَ عَطَاءٌ يُعَرِّضُ وَلَا يَبُوْحُ يَقُولُ إِنَّ لِي كَاجَـٰدٌ وَ آكبشيرى وآئت يجمك اتله كايقة و كَتُولُ هِي قَلْ أَسْبَعُ مَا نَقُولُ وَلاَ تِعِدُ سَيْئًا وَلاَيُواعِدُ وَلِيُّهَا بِغَيْرِ عِلْمِهَا وَإِنَّ وَاعَدَّ مَجُلاً فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَحَمَهَا بَعُدُ كُمُ يُقَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ الحَسَنُ لَاتُواعِدُوهُنَّ سِتُوالِزِنَا ﴿ وَيُذُكُو عَنِ ﴿ بُنِ عَبَّاسٍ أَلِكُنَّاكُ آجَلَهُ تَنْقَصِى الْعِلَالَةُ ـ

كَا هِ لِللَّهِ إِلَى الْمُؤَاتِ قُلُاللَّوْلِي

(يقير، صفح سابقس) المغزت ملى الدّعيروسلم پر بيش كيا عاكراب ان سے تكاح كر لين ١١مندسك يعنى صاف يول نركي تم فجير سے تكاح كراويا می تم سے عاج کروں کا داستہ سکے اس کوالم الک اور این ابی شب نے وص کیا ادامد

(حواشی صفحم هذا) له بینی دن شکه می قهدندا و کراین بین کرتا بول ۱۱ منه ه مثلا تم ما شاء التر بوان مویاتم قبول مورت بوتم حمین فولعبورت بوتمهای بیک ایک اوا بی کونیٹرسے تماری عدت گزرج سے قربی کو ورخ کرنامسل کی روایت یں سے کہ انخفرت میل الدّعلیہ والم نے قاطربنت قیس سے میں فریایاجب یتری عدت گزرجائے تو چرکومنور فیرکرنا ۱۷ منہ سلے یعن تمہاری آغذہ ندند کی عیس گزرے گی ۱۲ منہ ایک کروں گی ۱۲ منہ ہے یہی عدت مے اندر صاف بھاح کا ذکر کرنا یا نکاح کا و عدہ کرنا منع ہے جو کوٹ ایسا کرسے کا وہ گذرگار بڑگا گروں سے کیا ہے گا وہ نکاح جیرم مرگا نکاح ہیں ایسا کرنے سے کمٹ نعقسا ان ز پیل ہوگا اامنر سکت اس کو حبد بن حمید نے وصل کیا اامنر کے اس کو طبری نے وصل کیا اامنر شدہ بن عمر ورت سے شاح کرنا منظور مواس کوکسی بہا نے سے ایک بل دیچ*وسک*تاہے *گوی* دکیمنا مبھوت کی نگاہ سے مجدآس طرح حورت بھ جس مروسے نکاح کرناچاہتی ہے اس کوایک بادکسی ندبرسے دیچے سسے اس باب ہی جوج صاف صیشیں آئیں ہیں ان کو امام بخاری اپنی مترط پرنہ ہونے کی وجرستے نرالاسکے ترنری اورجا کم سنے مغیال ا ابنو ں نئے ایک ورت کو تھاج کا پیغیام دیا آ نخعزت ملیالتزملیرد کل سنے فرایا اس کودیکھ سے اسے امیسیسے کرتم دوؤل ہیں بؤب العنت رسے گی ایام سل عصنے ابر ہریرہ ہسے شکالا ایک مرد نے الفادى ورت سے كا حكم واچا أ تخفرت ملى الله عليه و الم سنے فرايا توسف اس كود يكھ سبے وہ اولابنيں آب سنے فرايا جا اس كود يكھ سے كول كانسار كى أيمول مي أكثر عيب مرتاب قسطلانى في كما مرد ورت كاس طرح ورت مرد كده اعصاء ديكه ومترنيس بي بعيد أنا دعورت وكالم مناورد دان معناور نذی کناف کے بیچے سے کمٹندل کے کوچرو کر باقی اعدا ، ویکوسک سے گرفتے کا ڈر برکیل کر بیال صرورت سے دباقی برصفر آئیدہ)

الله حَلَّا تَنَا مُسَلَادُ حَلَّانَا حَلَادًا حَلَادًا مُن رَبِيهِ حَن اللهِ عَن ى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَتُكِى فِي مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَتُكِى فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَتُكِى فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَتُكِى فِي اللهُ عَلَيْهِ الْمَوَا تُلْكَ فَي سَوَيَةٍ مَن حَويْهِ فَقَالَ فِي هَٰ فَي اللهُ عَلَى هَٰ فَي اللهُ عَن حَويْهِ فَقَالَ فِي هَٰ هَٰ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَن اللهُ عَلَى اللهُ عَن اللهُ عَلَى اللهُ عَن الله عَن الله عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ الل

الله حَلَّانُنَا ثَنَيْنَةً حَلَّانَنَا كَيُقُونُبُ هَنَ اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلْمَ فَقَالَتُ مَا مَ سُولًا اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلْمَ فَقَالَتُ مَا مَ سُولًا اللهِ عَلَيْهُ وَسَلْمَ فَعَالَكُ مَا مَ سُولًا اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ مَا مَ سُولًا اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَالَكُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ ال

سم سے مسدونے بیان کیا کہا ہم سے حادی زید گئے
اہنوں نے ہشام بن عودہ سے ابنول نے اپنے والد عودہ بن زیر گئے
سے ابنوں نے مخترت عائشہ سے ابنول نے کہا آ کھزت صلی الدعلیہ
وسلم نے مجہ سے فرایا میں نے دنکاح سے پہلے) تجد کو خاب میں دیکھ
وسلم نے مجہ سے فرایا میں نے دنکاح سے پہلے) تجد کو خاب میں دیکھ
لا کا اور کہنے لگا
لا کا تقاا کی فرشتہ راشی کو طرے میں لیبیٹ کر تجد کو لا یا اور کہنے لگا
لا کہ بی بی ہے میں سے کپٹر اتر سے مو منہ پر سے اٹھایا (یہیں
لیم آب کی بی ہے ہے کہ اللہ اللہ کی طرف سے ہے توالٹ داس کو صرور پورا
دل میں کہا اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے توالٹ داس کو صرور پورا
کرے کا (میراتی انکاح موگا)

مرسے قیربن معید نے بیان کیا کہا ہم سے مقوب ہے لڑک اسے انہوں نے سہل بن انہوں نے سہل بن اسے انہوں نے سہل بن اسے انہوں نے سہل بن اسے انہوں نے سہل بن ان کہنے لگی بارسمل الٹریس اس سے آئی مول کرا ہے تیئن آپ کوئش دوں آسخدت میں السرے آئی مول کرا ہے تیئن آپ کوئش دوں آسخدت میں السرے اللہ علیہ وسل سے ترجباب بحل ہے ہیں آپ کے بین میں کوئوب ویکھا کہ آپ نے اس سے ایس کے ایس سے ایس کے ایس سے اس سے ایس کے اس سے اس سے بارسے میں کوئی کم بہنیں دیا قروہ بیٹھو گئی استے میں آپ کے بارسے میں کوئی کم بہنیں دیا قروہ بیٹھو گئی استے میں آپ کے بارسے میں کوئی کم بہنیں دیا قروہ بیٹھو گئی استے میں آپ کے بارسے میں کوئی کم بہنیں دیا قروہ بیٹھو گئی استے میں آپ کے بارسے میں کوئی کم بہنیں دیا قروہ بیٹھو گئی استے میں آپ کے

امماب میں سے ایک شخص کھوا مواسکتے لگا یا رسول الشرومل التُرْعِيهُ وسم، اكب كويه ورستليند أنهم قو في سعداس كانكاح كر میے آپ نے درایا تیرے باس (مرمی دینے کو) کی مے ہے وہ کینے لگا خواکی قسم یا رسول الله میرسے پاس ترکی دہیں ہے آپ نے فرمایا واسف ورزو کیاس جاد کھو وسی تاید کھر مل جانے ده كيا ورورط مرآيا كيف لكافداك قسم ايسول الند مجدكوتوكونى چیز منیں بی آپ نے فرایا میرد کید کھ تو سے کرآ لوہے کی ایک اکومی بى سبى ده ئىچرگىيا در لوك كرا ياكىينے لگا يار سول الند خداكى قسم جوكو تولوسے کی انگریقی معی نہیں مل سکی البتہ میری یہ تہ بندرحا حرسے مہل کتے ہیں اس دیے جارے غریب، کے پاس چادر معی دادر مف کو، تدیمتی خیروه کینے لگا اس ته نبد کا آدھا کھڑا پدعورت دلطور دمن ہے سكتى ب المحفرت مل الدعليه والم في العبلااس تربندسس كيا موسكت ب اكر تواس كرين تومورت اس كومين تبين سكتي وا مینے ترمیر تیرے اس کی نہیں رمتا (شکا میرنے سے رفی) میرس کر وه شف دیمیاره ایس موکر بیندگ بری درید کب بینما راس كيدا عد كيدل المحضرت صلى التوليد والمسفوكيدليا وه يعيم مور کر طبیتا ہمرا آپ نے حکم دیا لوگ اس کو بلا لاستے عبب وہ ماند موالوا بسنے فرایا بھا یہ تر کہ تجد کو قران شریف کی کون کول سورتین بادین وه کیتے لیا فلال فلال مورتین فیرکو یا دین کئی كُذَا وَسُولُكُ كُذَا عَلَا حَلَّا دُهَا قَالُ أَتَقُورُ فَهُ تَارِين اس في شماركين آب في فرايا توال كويا دس یر وسکت سے اس نے ومن کیا جی ال ایس نے فرایاجا یں نے برطورت ان سور تول کے بدل تیرے نکاح مین کے می

جُلَسْتُ فَقَامُ رَجُلٌ مِنَ آمِحَابِهُ فَقَالُ أَيْ دَسُولَ اللَّوانِ لَمْ تَكُن كُكُ بِهَا حَاجَةٌ فَنَزِّجُنِيْهَا فَقَالَ كُلُ عِنْدُكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ادْهَبُ إِنَّى أَهْلِكَ فَانْظُرُ هَلْ يَجِدُ شَيًّا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ نَقَالَ لَاقَالُتُهِ يَّا رَسُولَ اللهِ مَا وَجَدُثُ شَيْئًا قَالَ أَنْظُرُ وَكُوْ خَاتُمًا مِنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ نُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَاخَا نَسْماً مِنْ عَدِيدٍ وَ لَحِينَ الْمَكَانُ الْمَكَانُ الْمُكَانُ الْمُكانِّ الْمُكَانُ الْمُكَانُ الْمُكانِّ الْمُكَانُ الْمُكانِّ الْمُكَانُ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانُ الْمُكانِّ الْمُكانِ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِّ الْمُكانِي الْمُكانِّ الْمُكانِي الْمُكانِّ الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُعَالِي الْمُعَلِي الْمُكانِي الْمُكانِي الْمُعَالِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعِلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعِلَى الْمُعِلِي الْمُعِلْمُ الْمُعَلِي الْمُعِلِي الْمُعِي الْمُعِلِي الْمُعِلْمُ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلَى الْمُعْمِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي ا إِذَارِي قَالَ سَهُلُ مَالَهُ مِهُ أَوْ فَلَهَا لِصُفَكُ فَقَالَ دَسُعُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وكستَمَرُ مَا تَفْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَيْسَتُهُ لَمُ يَكُنُ عَلَيْهَا مِنْدُ مَنَى وَوَ إِنُ لِبُسْتُهُ لَمُ لَكُنُ عَلَيْكُ تَنَى فَيْكَ الرَّجِلُ حَتَّىٰ طَالَ مَجَلِسُهُ ثُمَّنَا مَجُلِلًا رسول الله صلى الله عليه وسلم مولسًا فَأَمَرِيةٍ فَلَهِي فَلَنَّا هَآءَ قَالَ مَاذَ الْمَعَكَ مِنَ الْعُرَانِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَنَا ارْسُورَةُ عُنُ ظُهُرِ قُلِبُكَ قَالَ نَعْمُ قَالَ اذْهَبُ نَقُدُ مَلَكُتُكُهَا رَمَا مَعَكَ مِنَ (لَعُرُانِ

(بقیّ صفحد سا یقم بین هل کردانی اورمبط دحری کری تماس کاک علاج سب ۱۱ مندسل کیونکر آ محفرت معفرت معاشدها کو لٹکپن کم حالت میں دکیجہ بھے بھے سختے ہجا سنے سے ۱۲ مندسے ۔ یعنی آپ سنے اس ورت کولپسند دنکیا لیکن مروت سکے مارسے زبان سسے انکاریج نمبی فرطیا دامد (حواشی صفحه طال) سله اس مین کی شرح ادیر کزر می سب ۱۱مندر

1.4

بَادِلِكَ مَن قَالَ الآ نِكَاحَ الرَّبِوَلِيَ الْقُلِ اللهِ نَعُلَى فَلَا تَعْفُلُوُ هُنَّ فَلَا اللهِ فِيُو النَّيْبُ وَكَنْ اللَّهُ أَلِكُو فَقَالَ لَاتَنْكِعُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَى يُخُونُوا مَقَالَ مَالَكُو الْآيا عَلَى مِنْكُمُ

سراارحكَّا تَنَا يَحْيَى بُنُ سُلِيمُنَ حَلَّا تَنَا الْهُ وَهُ مِنَ يُونُنُ سُلِيمُنَ حَلَّا تَنَا الْهُ وَهُ مَنَا يَكُونُنُ عَنَى اللهُ عَلَا الْمُ وَهُ مَنَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

باب بغیرولی کے نکاح میے بہیں ہرتا کیوں کہ اللہ تعالی دسورہ بقرہ میں ارشاد فرا تاہے جبتی مورتوں کوطلاقی دو بھر وہ اپنی عدت پوری کراں کا روک رکھنا درست بہیں ربعی نکاح نرکرنے دینا) آئی میں جمیداور باکرہ سب قسم کی عورتیں آگئیں آوراللہ تعالی نے داسی سورت میں فرایا عورتوں کے اولیا تم عورتوں کا نکاح مشرک مردول سے نرکرہ اور دسورہ نوریس، فرایا جو ترقی خاوند بہیں رکھتیں ان کا نکاح کردو۔

ستے اس آیت سے ام بچاری مصالت میں نے دنیا وکر نہاج ول کے انتیار میں ہے ورند در کنے کا کوئی مطلب بنیں مرسکتا اا عشر سے بغیرولی سے کسی کا نکاح جمعے نہیں برسکتا ۱۱ مذر

سے ان دون آیز رس الشان نے اوریا کی طرف خلاب کیا کہ کاح ذکرویا نہاج کھاہ قرمعوم مجراکز کا حکرنا ول سے اختیا رسیں سے۔ کا صنہ –

سيجب وهيف سعياك بوتى يول كهتا توفلان مرو كولا ميج اس سے نیٹ جا رجماع کراہے ہجب وہ مورت ایسا کرتی تو اس کافاویر اس سے اس وقت تک الگ رم تا جب تک اس کاحل اس غیرمرد سے نمایاں مذہر جاتا جب حمل نما يال بوجاتا تواس كاخاوندىمى الرحابتا اس سع مبت كرتا يدام خاونداس بيع كرتاكه مجير شريف اورعمده بدياموا فرمنى بایدکی ناموری کا باعث میں البیے نکاح کوامتبعناع کا نکاح کہا كرت يتفتيرانكاح برتفاكتي أدى ل كرسكن دس سع كم عورت كور كھتے دب سے دب اس سے مجت كيا كرستے حب اس كو بيط ره جا تااور وه جنتی تو کئی راتیں گزرنے پران سب مردوں کو المعسمة ان سب كواً نابراً كيا عجال كوفي شائع اليرورت ان س كہتى تم جانتے موجوتم نے كيا آب ميرا بجيرسيا براسے وہ تم ورول میں فلان شخص کا بجیہ سے حس شخص کا وہ جامتی ان میں سے نام ہے دیتی وہ بجیاسی کا ہموجا آ اس کوانکار کی مجال نہ مرتی رکیول کم قومى رسم يون مى تشمرى مونى تقى بوتفا نكاح بير تفاايك عورت یاس ببت سے اُدمی آتے جاتے رہے وہ ہرایک سے محبت ا کواتی کسی سے انکار ندکرتی بینی زوری و کنچنی اس کے درواز سے میر ربیان کے بیے ایک حبندالگا ویتے جس روکا دل جاہتااس معبت كرمًا الراس كومبيط ره مباتا اوروه منتى ترسِفت مرواس کے ایس گئے تے سب قب فدشناسس کو جمیعتے قی فرشناسس در این عسلم کی رو سے

کے مود وہ بڑا جو ساری قوم جی مٹرافت اورسسے الد بہا دری بی نامر بڑا ہا مذسکے بدامر اب بک بندکے مشرکوں بیں لائے ہے مبند ڈلے کے شامر طاہیں کھی ہے کہ اگر کی تخص کے فرزند نرید نہ پیلا مہتنا م تو آس کو جا کرنے کہ اپنی جو اور کہ کہ سے ساتھ جیسے ترکرائے احداس سے نطقہ سے سما ذ الذہبے جان کی حدم برجی کہ واگر الالا دنرم دی تو ٹر بو فی تو ٹریا ہیں ایسے کام کیول میٹیں کرجا تے ہر اولادسے بڑھ کرتم ہدی و گار ہیں اور اگر ایس ہی اولاد کی برسس سے توکمی عزیز کا دو کلے کر اس کواپٹا بٹا ب لوسطے کی طرح بال و جامند ۔ سکہ لیمن قرمس نے باری باری میری عصست طلب کی جان نج*ى مرد كواس بجير*كاباپ بتا تا دو سجيراس كابيطا مړجا تا ا**س** كابا<u>ت</u> ويي كهلاتا اس كوا محارى مجال زمرتى جب الله تعالي في معزت محرمل الندهليدوسلم كونينربنا كرميما تواب نے جالميت كےسب نكاح مرقوف كرمسيه ايك يبي نكاح باقى ركها جس كاأج كل رواج ہے ہے

ہمسے بھی بن موسی میندی نے بیان کیا کہا ہم سے وكيع نے البول في مشام بن عرده سے البول في اپنے والد سے انہول سنے معفرت عالث ع سے انہول نے کما یہ آیت جر رسررانسا دين ب اواتي عليكم في الكتاب في سيامي النساء اللاتي لا ترع تونهن اكتب بس د ترغول ال منكوم بن اس يتيم اط كى كے اب یں ہے جوالی مرد کی پرورش میں بردہ نود مجی اسسے ناکا مزكري اور دومرس مردس بمى نكاح مزكرف ديك اس خيال كراس كا خادند مال ودولت بس اس كا ساجھے بنے كا (اپنى جرروك مصحكا وويداريوكار

11 4

م سے عدالتد بن محد سندی نے بیان کیاکہ م سے مشام بن اورهف فے کمام کومعرف خردی کماسم سے زمری فیال کیا کہا چرکوسالم نے خروی ان کوان سے والدعبداللد بن عرشنے كدان ك والبحرت عم كية سفة بجب ام المؤمنين بحفظر ميره مو كني اوران محفاوندخنيس بن حلافرسهي بوأ تخفرت صلى الله عليه ولم كصمائبين اوريبك بدري سرك تق مربية بس كزرك ' تو می منمان بن عفائن سے لا اور *حفظہ کو* ان سیمیٹن کیا ہینے کہا نَاذَاحَكُ إِحْدَاحُنَ وَوَضَعَتُ خِلْهَا جُهِعُوا وَدَعُوالَهُمُ القَافَةَ فَمُ الْكُثُوا وَلَكُ مَا إِبِالَّذِي يَوَنَ فَالْتَاكُ لِيهِ وَدُعِيَ الْهَنَادُ لَا يُمَتَنِعُ مِنْ ذُلِكَ نَلْنَا بُعِيُّ عُيْلًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِوسَكُمْ بِأَلْقِي هَدَمَ نِكَاحَ الْبَاهِلَيْةَ رُكُلَّةُ الَّانِكَاحَ النَّاسِ الْيُؤَمِّر ١١٨- حَكَّا تُنَا يَحِيلى حَدَّاثَنَا وَلِيُعُ عَنَ هِتَامِ ابن هُنُوكًا عَنَ إَسْ عِنْ عَالَيْتَةَ وَمَا يُتَا عَلَيْكُ فِي الْكِتَابِ فِي يَهِي النِّسَاءِ اللَّهِ فِي لَا تُوتُونُونَ لَا مَا كُيْبَ لَهُنَّ وَتُرْعَبُونَ أَنْ تَنْكِعُومُنَّ قَالَتُ هٰذَافِي أَلِيَدِيمَةِ النَّيْ تَكُونُ عِنْدَالْرَجُولِكُهُا أَنْ تَكُونَ شُوكِيَّتَ فِي مَا لِم فَهُوا وَلَي بِهَا نَيْرَغُبُ أَنْ يَتَكِحَهَا فَيُعَشِّلُهَا لِمَا لِهَا وَلَا يُنْكُهَا غَيْرُهُ كُوا حِيةً أَنُ يَشُرَّكُهُ أَحُلُ فِي فَ مَاٰٰٰبِهَا ـ

١١٥- حَلَّ تَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مُحَمَّ بِمَدَّتَنَا هِسَامٌ إَخْبُرُنَا مَعُمُرُ حَدَّثُنَا الزُّهُورُيُّ قَالَ آخُبُرِيْ سَالِمُ آنَ ابْنَ عُمُوا خَيْرُ كَانُ عُمرِ حِينَ مَا يُمِتُ جِفْفَةُ رِبِدُهُ عُمرِ مِن أَنِي كُمُذَافَةَ السَّمِمْيَ وَكَانَ مِنْ أَمْعَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمْ مِن أَعْلِ بَلْ إِرْتُوفِي إِلْمُ لُولَا لَهُ وَالْمَا وَعَالَ مرفره نیز و مرد ۱ردر کرد کر سرمه و رسد مودود همر گفیت عمن بی عفان فعرصت علیه فقلت

العهاس مديفسس المام بناري في أابت كي كرناح ول سك اختياريس بي كيرل كرمفرت والنابخ سنع بل صم ناح كى جواسلام سك زانه جي بي باقي دي یس بیان کاکمایک مرد ورت محدد لی کومینیا م بھی ادہ مرتظر اکراس کا شاح کردیا ۱ امند

سله بہیں سے باب الملیب تکانے ہے کی کرمفرت مائٹریٹ نے فرایا دومرے سے بھی الاح فرکسنے دسے تومعنی مواکدول کو لکاح کا اختیارے اگر عررت ایا نهاح آئی گرمکتی ترولیاس کوکیوں کرروک سکتا ۱۲ منر ر 1.4

مبلده

اگرتم چام تومین معضه لا نکاح تم سے کر دیتا ہوں وہ کنے لگے میں سوچ کر ہواب دول گااس پر میں کئی راتوں تک کھر ہوا کے بھیر ہو مجدسے طے تو کہنے لگے میری رائے یہ طہری کہ میں ال دنون نکاح مذکروں اس کے بعد میں الجد بمرضعہ یق سے طاان سے کہا اگر تم چاہنے مرتو می حفظہ کا نکاح تم سے کر دیتا ہول داخے مویث تک ہوا دیہ گزر میں ہے)

ہمے سے احدابن ابی موفونے بیان کیاکہا مجھےسے میرے والد دهفس بن عبدالله سف كها مجدس ابراميم بن طهمان سف النول في يونس سي البول في من الجري سي البول في إلا الله فلاتعفىلومن ال ينكحن از واجهن كى تفييسري في كمايس في مقل بن يسار سيسنا وه كيت مة ياكين مرس باب يس اترى سعم إيه كرميرى ايك ببن تتى (جيل يا ميليا فاطمه) ميں سفے اس كى شا دى ايك تفت م سے کردی تھی اس نے اس کو طلاق دے دیاجب اس کی عقرت گزر كئى تراب بيراكيا اس كونكاح كابغيام ديف لكامي فاس سعامين ابوالبداح سے کہاا ہے ہیں نے اپنی بہن سے تیری شادی کی اس کو ترامجھونا بنایا تجے کوعزت دی اس کا بدلہ تو نے بیرکیا کہ اس کو اللاق دے دیا اب بھر کا ہے کواس کو بیغام دینے کو آیا خلاکی قسماب تروہ تیرے باس مجی درے کر اسنے والی نہیں الوالبار کھرا ا دی نریتا اورمیری بہن چامتی تھی کہ بھراس کی لی اِ بن جائے دگریں نے مظور بنیں کیا) اس وقت الله تعالے نے یہ آیت آناری فلاتعفلومین میں نے کہا اب ترجب خلا كاكم اتراً يالمرس التكرتوس مزور بجا لاؤل كالمجرمعقل نے اپنی بہن کا دووبارہ) نکاح اس سے کرویا کھے۔

١١١- حدَّثُنَّا أحسلُ بن أَبِي عَمْدِو تَالَ حَدَّ نَنِي ۚ آنِ قَالَ حَدَّ نَبِينَ إِنْهَا هِيمُ عَنْ يُونَى عَنِ الْحَسِنِ فَلَا تَعْمُلُوهُنَّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بَنُ يَسَارِس رَضَ اَنْهَا نَزُلَتُ رِفِيُهِ قَالَ زَقَجُتُ أَنْتُنَا رِبِي مِنْ سَّ جُلِ فَطَلَقَهَا حَتَّى راذًا انْقُفَتْ عِنَّا تُهَا جَأَّءَ يَخْطُبُهُ } فَقُلْتُ لَهُ ذَوَّجَتُكُ وَ فَرَ شُخْكَ وَ لَكُرَمُنُكَ فَطَلَقْتُهَا ثُمَّ جِمُتَ تَخْطُبُهَا لاَ دَاللَّهِ لَا تَعُوْدُ إِلَيْكَ أَمَدُ ا قَكَانَ سَاجُلًا لَا بَأَسَ بِهِ وَ كَانَتِ الْمَدُالَةُ نُورِيْكُ أَنْ تَوْجِعَ إِلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَمَنِهِ اللَّهِ يَلَةَ نَكُلَا تَعْفُلُوهُنَّ فَقُلُتُ ٱللَّا الْعَلَّ يَا مَسُولَ اللهِ قَالَ فَزَيَّجَهَا إِيَّاهُ

باب الرورت كاولى خود اس سے نكاح كرنا چا ہے د توكياابنا نكاح أب كرك يا دومرك ولى سع نكاح كرائي كه اور مغیره بن شعبدنے ایک ورسی ملم نکاح کا پیغام دیا اورسب سے قریب کے دست داراس ورت کے وہی تھے ا خرامزل نے ایک اورشخص دعثمان بن ابی العاص، سے کہما اس نے ال کا شکاح يطيعاذياً وعدار حمل بن عوف في المامكيم بنت قارظ سي كما توف ابینے نکا ح کے باب میں مجھ کو متار کیا ہے میں حس سے جا مول ترانكاح كردول اس نے كمالل عبدالرطن في كما توسي في نودتجه سے بحاح کیا جھورعطار بن ابی رباح نے کہا چھودگوامول مع ملمن اس ورت سے كبد وسے ميں نے تجوسے نكاح كيايا عورت کے کینے والول میں سے دگودورکے رشتہ دار مول، کسی کومقرر کردے دوہ اس کا تھاح بڑھا دے اومہل بن ساعدی نے روایت کی ایک عررت نے آنخفرت صلی التّعظیہ وسلم سے کہا يس اينے تيسُ آپ كونبش ديتي بول اس ميں ايك تنفص كينے لكايا رمول النَّداكراتِ كواس كى توابش ندم توقو عبرسے اس كا نكاح كرديجيك تم سے محد بن سلام نے میال کیا کہا ہم کو الومعاور پی نے خبر دى كما سم سے مشام نے بيان كيا البول نے اپنے والدع وہ بن زبین سے ابنول نے معزت عائش شسے ابنول نے کہا یہ آیت ويستفتونك في النساءقل التريفتيكم فيهن اس يتيم لطركي

ياره ۲۱

بَاثِكُ إِذَا كَانَ أَلُولِيُّ هُوَكُانَا لِلهِ وَمَكُلُا الْمَعْ يَرَةُ بُنُ شُعْبَةَ أَمْرَا لَا مُحَلَّا الْمَعْ يَرَةُ بُنُ شُعْبَةَ أَمْرَ مَهُلًا فَأَمَرَ مَهُلًا فَذَوْ مَهُ وَقَالَ عَبِلُ الدَّحْلَى بُنُ عَرُفَهِ لِلْهُ مَ قَالَ عَبِلُ الدَّحْلَى بُنُ عَرُفَهِ لِلْهُ مَ وَقَالَ عَبِلُ الدَّحْلَى بُنُ عَرُفَةً فِي اللَّهِ عَلَى الدَّحْلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُلَالِمُ اللَّهُ الْمُلَالِمُ ا

١١٠ حَكَّاثُنَا ابْنُ سَلَامِ اَنْحَبَرُنَا آبُوُ مُعَادِية حَكَّاثُنَا هِتَامٌ عَنَ آبِيهُ عَنَ عَلَيْتَ فِي قَوْلِهِ وَ يَسْتَفُتُو نَكَ فِي الْسِّنَاءِ قُلِ الله يُفِتُيكُمُ فِيهِنَ إِنَّ الْخِوالُايَزِ ثَالَتُ هِيَ

(بقيد صغير سالفتر) ومعلوم مواكه نكاح ولى كافتياريس سي اامند-

حواشی صفحت ہا) آئی مسئلہ میں افتلاف سے شافیہ کہتے ہیں اس مررت میں اس ول کولان ہے کہ دورت کا نکاح اس کے دوسرے ول سکے ندیدسے اپنے مانڈ کواسے اگر دور اکو ٹی دلی نرچوقی می اس ورت کا ولی بن جاسئے کا اگر خود قامی صاحب اس ورت سے ملاح کرنا چا ہتے ہمل تودد مرسے قامنی صاحب اس کے دلی ہر جائیں ہوا منہ سکے این چیا زاد ہی ہو ہ بن سعود کی پیلی ہوامذ سکے اس کو دکیع نے اپنی منصف میں احد مبقی نے اور سعید بن منصور سنے وصل کیا ہما اس سے اور عبد الرحل کا نکاح جائز ہوگیا اس کو ابن سعد نے وصل کیا جہاں سے یہ نکل کر ول خود ابنا علاج آپ بھی کرسکتا سیسے ملعند تھے ہیں ان سے ابن جربی کے برچھا اگر تورت کا چیرا کھیا گا کہ ول کا دلی ہو وہی اس سے نماع کرنا جا ہے ہما مندسے اس کوم بدالرزا تی نے دصل کیا ہما منہ سے یہ صور پڑکے ہے اس مدین کی مناصبت باب سے اس طرح برسے دباق ہو تھا آئے۔

کے باب میں اتری سے جوالی مرد کی برورش میں مواور ال دولت یں اس کی حصر دار مورد ہ خود دکسی وجہ سے اس سے نکاح خرکر ایجائیے اور دوم سے مرسے بھی نوح نرک نے دے اس ڈرسے کروہ اس کے ال كا دعويارسنے كا اوراس طرح اس كو يرارسنے وسے داشا دى د كرنے دیے، توالٹرتعالےسنے اليہا كرنے سے ممسنع فرمايات

ممس احدبن تقدام نے بیان کیا کہا ممسے ففیل بن سسلیمان سفے کہا ہم سے ابوحازم دسسلم بن دینارسف کہا ہم سے سہل بن مراعدی نے انہوں نے کما ہم لوگ آ نحفرت ملی اللہ عليروسلمك باس بيطه تق استغيرالك ورت أأفي وإب تین اکفرت مل الله علیوسلم کی فدمت میں گزرانتی تقی آپ نے اورست اس كرسب ويجعا أب كروه ورست اسندنه أنى تب آب کے امواب میں سے ایک شخص سفے عوض کی بار سول التدوسل الله عليروسلم، مجرساس كانكاح كرديجة أب فرايا تيرے ياس ربہرس دینے کو) کچھ سے وہ بولا میرے باس تو کچھ نہیں ہے آپ نے پرچیاکیا دے کی ایک انگوشی می بنیں دے سکت اس نے کما بنیں يركبي بنيس برسكتي البتهميري به جادر دحس كويس با مرسع مول فرمانیے، تو آدمی اس کو دم رس، دسے دیا ہوں آ دمی میں رکھتا موں آپ نے فرایا بنیں رحادریں سے معلاکیا وسے گا، تجه كوقراك يادب وه بولاجي إن يا دب أب في طواياجا یں نے اس ورت کو اس قرائن کے برل تیرے کا حیس دیریا

ٱلْكِتْيَمَةُ تَكُونُ فِي حَجْدِ التَرجُلِ لَكُ تشرِكْتُهُ فِي مَالِم فَيُرْغَبُ عَنْهَا أَنُ يَتَزُونَجَهَا وَ يَكُرُهُ أَنُ يُنَرَقِجَهَا غَيْرَةُ فَيَدُخُل عَكَيْدِ فِي مَالِمٍ فَيَحْيِمُهَا فَنَهَا هُمُرُ اللَّهُ

١١٠- حَكَّ ثَنَا آحُمَلُ بِنُ ٱلمِقْكَامِ حَدَّثُنَا فَضَيْلُ بِنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثُنَا ۚ أَبُو حَانِم حَدَّثَنَّا سَهُلُ بُنَّ سَعُدِ كُنَّا عِنْدَاليَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فَجَاءَتُهُ الْمَرَاةُ تَعُرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهُ فَخَفَضَ فِيهَا النَّظَرَ وَثُمَا فَعَهُ فَلَمْ يُرِدُهَا فَقَالَ مَرْجُلُ مِنُ أَصُحَابِهِ زَوِجُنِيْهَا يَا مَسُولَ اللهِ قَالَ آعِنُكَكَ مِنَ شَيْءٍ قَالَ مَا عِنْدِي مِنَ شَيْ يِهِ قَالَ وَلَاخَانُمًا مِنْ حَدِيْدٍ قَالَ وَلَاخَا تُمَّا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنَ أَشُقُ بُرُدَ تِي ُهٰذِهِ كَأَ عُطِيْهَا النِّهُ ا وَانْعُذُ النِّصْفَ قَالَ لَاهَلُ مَعَكَ مِنَ ٱلْعُولِي تَنَىء عُنَّالَ نَعَمَ تَالَ ادْهَبُ نَقَدُ نَقَجُنكُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرُانِ-

(یقید صفحہ سابقہ) کر اگر انخوت اس کرلیٹ دکرتے و اپنا نیاح آب کرلیٹے اور آپ اس ورت کے اور مب سمل فول کے وِل سے مبعنوں نے مجا منامبت یہ ہے کہ جب اس مرو نے بینام ویا تی آ مخترت جرمب مسلان کے ول عقے آ ب نے اس سے اس کانکارے کمدویا مجذا تمتیراتعاری رہر فحيره مح قليشال اامنه

(حواشى صفحه فن) ماداى حديث بع كنيارادير كزيج سهدام فارى في ببكا طلب يون كالاكراس بن يون سه وه إس سه نكاح كذا نبط ب ادريظال ہے اس کوک وہرو فردانیا آپ تاج اس سے کرمے یکی دوس سے کیسودہ عاج میں ایسا اس مدیث کی مناسبت ترجمہ باب سے اوپر بابان مرحکی ہے وامدار

باب اُدمی ابنی نابائغ لڑکی انکا کردے سکتا ہے اس کی
دلیل ہرسے کہ اللہ تعالی نے دسورہ طلاق میں) فرایا وا اللاکی ایمین مین میں عور تول کو انجی صین مزاکیا مجوان کی تھی عدت تین جیسنے سے له

ہمسے محدابن اوسف بگندی نے بیان کیا کہا ہم سے مفیان بن عینہ نے اپنول نے اپنے مفیان بن عردہ سے اپنول نے اپنے والدسے اپنول نے اپنے والدسے اپنول نے کہا جعب انخوت ملی اللہ علیہ وسلم نے الن سعے نکاح کیا اس وقت ال کی عرجی بری کی تھی اور جب ان سے معجبت کیاس وقت ال کی عمر فربری کی تھی اور وہ فوبرس آپ کے پاس دہیں ہے۔

بَامِبِ إِنْكَاحِ التَّرَجُلِ وَلَدَهُ الفِعَامَ لِقَوْلِ تَعَالَىٰ وَاللَّافَىٰ كَمُ يَحِضُنَ فَجَعَلَ عِدَ تَهَا ثَلْثَةَ اَشُهُرٍ تَبُلَ الْبُلُوَغِ -

١١٩- حَكَ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يُوسُفَ مَلَا اللهِ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ تَوْمَجُهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَالْدُحِلَةُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَالْدُحِلَةُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَالْدُحِلَةُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَالْدُحِلَةُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَالْدُحِلَةُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَالْدُحِلَةُ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ لِينَا اللهُ عَلَيْهِ وَهُمَكُنَتُ عِنْدَاكُ اللهِ سِنْتُ اللهُ ال

سله بدائم بخدی کا مده استباط بے کوں کہ تین فیبینے کی عدت بین طلاق سے بنیں ہوتی اور طلاق بغیر نکاح سے بنیں ہوسک بس معلوم م اکر کم سن اور نابا بن جورک دِن کا ناب کر دینا درست ہے گھراس آیت میں برخضیص بنیں کہ باپ بی کوالیہ کرنا جائز ہے اور نہ کنواس کی تحضیص ہے ابن حزم نے ابن حزم نے نفس کیا ہے کہ باپ اپنی نابا بغ والی کا نکاح بنیں کرسک جب بک وہ بالغ نہ ہوا ورصورت عائشہ کا نکاح جوچھ برس کی عربی مہرا برخاص محفا آ مخفرت ملی الله علیوس الم کی باب کو بھی کا جرائی میلی کا میرائی دیا ہے وارست ہے خواہ وہ جمل کہ باب کو اپنی میلی کا جرائی میلی کا دون ایسا میں اور خصی اور بھی اور بالد میرائی میلی کا جرائی کا دون ایسا میں اور بھی کراری کا خاص کر ایسا کے ایک میں اس کا اون سے اور شوہ و دیو ایک اور ایک اور ایک کا دون کے اور اس کا اور ایک کا واقع کر دیا تھا ہے ہوا کہ کو اور ایک کا واقع کر دیا تھا ہے ایک مورث میں ہوئے کہ اس کا نکا حد با خواہ نکاح کا آگھ کو اور ان کا میں کہ باب کہ باب آئ کہ س سے کرائی کو اس کے باپ نے اس کا نکاح جراگر کردیا تھا وہ لیبند ندکر تی تھی قرآ مخفرت صلی الله علیہ وسلم کے باس آئ کہ اس سے باب نے اس کا نکاح جراگر کردیا تھا وہ لین بند ندکر تی تھی قرآ مخفرت صلی الله علیہ وسلم کے باس آئ کہ اس سے باب نے اس کا نکاح جراگر کردیا تھا وہ لیند ندکر تی تھی قرآ مخفرت صلی الله علیہ وسلم کے باس آئ کہ اس کے باب ان کا میں کہ باب ہو کر است کے باب ان کا کہ ہو اس کو اس کرنے کا میں کہ باب کردیا ہو کہ کردیا ہو کہ کھور ان فرت کر کو اسے باس کا نکاح کے میں کہ کہ باب کردیا ہو کہ کردیا ہو کہ کردیا ہو کہ کو اسم کے میں کہ کو اسم کے میں کہ کو اسم کی کردیا کہ کو اسم کے میں کو ان کا کھور کرا کے میں کے کردیا کی کو اسم کی کردیا تھا کہ کو اسم کے کردیا کو کھور کی کو اسم کی کردیا کو کردیا تھا کہ کو ان کو کردیا کو کہ کو ان کردیا تھا کہ کو ان کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کے کہ کو کردیا کے کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا کو کردیا ک

بَا اللَّبُ تَنُويْجِ الْآبِ ا بُنَتَهُ مِنَ الْوِمَامِ وَقَالَ عُمَّرُ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّ حَفْصَةَ فَأَنْكُمُنُهُ مِ

١٠٠ حَدَّاثُنَّا مُعَلَى بُنُ آسَدٍ حَدَّاثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ هِشَاهِم بُنِ عُوْوَةً عَنُ اللهُ عَنْ هِشَاهِم بُنِ عُوْوَةً عَنُ اللهُ عَنْ عَلَىٰ اللهُ عَنْ عَلَىٰ اللهُ عَنْ عَلَىٰ اللهُ عَنْ عَلَىٰ اللهُ عَنْ عَلَىٰ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مَنْ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّ

كَابُ السُّلُطَانُ وَلِيُّ لِتَعُوٰلِ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ زَوَّجُنَالُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ القُرْانِ-

باب إپ اپنی مبنی کانکار مسلمانوں سے الم یا بادشاہ سے کردسے توردرست سبے کھ ورمعفر مت کوٹ سنے کہا اُکھ خورت مل اللہ ملیہ وسلم سنے معقد کا نکاح آب سے کردیا رہے مورث موجود آ اوپر گزر کی ہے۔ دیا میں سنے معقد کا نکاح آب سے کردیا دیا مورث موجود آ اوپر گزر کی ہے۔

ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے وہریب نے
اہزں نے مشام بن عودہ سے انہوں نے اپنے والدا نہوں نے
معزت عائشہ سے کہ آنخفرت صلی التّدعلیہ وسلم نے بجب ان سے
کاح کیا اس دقت ان کی عمر تھے برس کی تھی اور جب ان سے معبت
کی اس دقت ان کی عمر تھے برس کی تھی مشام نے کہا مجد کو یہ خبوی
میں کی مشام نے کہا مجد کو یہ خبوی

باب بادشاہ بھی ولی سے کیونکر آسخفرت صلی النُّنگلیر دسلم نے فرمایا مم نے اس ورٹ کا شاح تھ سے کردیا اس قرآن کے بدل جو تجھ کو یاد ہے۔

میم سے جدافتہ ان در سف سنی نے بیان کیا کہا ہم کوا مام مالک نے بیردی ابنوں نے ابوماز مرد سلم بن دینار ، سے ابنوں نے کہا ایک عورت آئمفزت میں مافٹر ہوئی کہنے لگی ہیں سنے مسی النّد علیہ وسلم کی خدمت ہیں مافٹر ہوئی کہنے لگی ہیں سنے ابنی جان آپ کو بخش دی اور بڑی دیر تک کھڑی رہی دآپ نے کچر جواب نہ دیا ، استے ہیں ایک مرد کھڑا ہم اکہنے لگا یا رسول النّد اگر آپ کواس عورت کی حزورت نہ محرقو مجو سے اس کانکاح کرد ہے گئے آپ سنے فر مایا تیر سے پاس مہر ہیں بھی و سینے کو کھر ہے اس سنے کہا ہری باس قراسس تہ بند کے سوار ہو

د مایت است کانے سے امام بخاری رحد اللہ کی پیٹرمن سے کہ گئ ما دشاہ باامام سب کا ول سے مگر باپ کی خاص سے اور وہ ولی عام لیسنے امام اور باشاہ پر مقدم سے اامند-

إِنَّ أَعُطُيْتُهُمَّا إِنَّاهُ جَلَّتُكَ لَا إِذَا ذَ لَكَ فَالْتُمِسُ كُنْيُنًا فَقَالَ مَأَ آجِدُ َشَيْئًا نَقَالُ الْتَوْسُ وَلَوْنَهَا نَمًّا مِرْبَكِلِنِيرٍ فَلَمُ يَجِهُ فَقَالَ آمَعَكَ مِنَ الْقُرْإِنِ يَّهُ عُنَّالَ بَعَمْ سُورَ بُو كُذَا وَسُورَيُّهُ شَيْءُقَالَ نَعْمُ سُورَيَّةٌ كُذَا وَسُورَيُّهُ كذَا لِيُدَرِسَمَاهَا فَقَالَ زَوَّجُنَاكُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرُانِ -

بَالِكِ لَا يَنْكِحُ الْاَبُ وَغَيْرُهُ ٱلبِكُوَوَالنَّيِبَ إِلَّا بِرِضَاهَا ـ ١٢١- حَلَّاتُنَا مُعَاذُبُنُ فَصَالَةُ حَدَّنْنَا هِسَامٌ عَن يَعْيل عَنْ آبِي سَلَمةَ آنَ أَبَا هُرُيرَةً مَكَّ تَهُمُ إَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا مُنْكُو الدِّيِّهُ حَتَّى تُشَامَرَ دَلَاتِنَكُو الْبِكُوحَتَى تُسْتَأْذَنَ قَالُوْ آيَاسُولَ اللهِ وَكُيْفَ إِذْ نُهَا تَالَ

یں با نرمع بول) اور کھے نبیں سے آپ نے فرمایا رواہ) ترمندائ كودسكا توكياتونكا منظدرسكا ارسكوتي بيز تودهو للدكرلا. اس نے کہا مجھے توکوئی چز بنیں ملتی آب نے فرایا اسے کچر بنیں متا تولوہ کی ایک اگریش ہی ہے کرا یہ بی اس کوندل کی أخرآب في مي مجه تجه كو قرآك كيمه يادب وه برلاجي المل فلال الال موريسان كانام ليا أب في فرايا جام في اس عورت كانكار مجم سے اس قرآن کے بدل کر دیا ہوتھ کو باد ہے۔

باب اپ یا دومرا کونی والی نه کنواری کانکار صبے اس کی رمنا مندی کے کرسکتاہے نزیتہ کالیہ

مم سے معا ذبن فعنالہ نے بیان کیاکہا ہم سے مشام دسترائی ن انبول نے محلی ابن کٹیرسے انبول نے الوسلمدسے الن سے الرسمرو ف بیان کیاکه انحفرت علی الید علیدوسلم نے فرایا برہ عورت كااس دقت تك نكاح نركياجا جب تك اس سعمان حاف زبان سسے اجازت نہ لیجائے ہی طرح باکو کا جؤیاح نرکیا جائےجب تك وه اذك بنردسے لوگوں سنے عرض كيا بارسول النّدوہ اذك كيول كروسے كي

سله مشلاً بعالى واداجي وغيره اامند-

ست خواہ دہ عجر فی ہویا طبی الم مخاری اور معن ہل مدیث کا یس قرل معنوم ہوتا ہے لیکن اکثر على دے يركها ہے بلك اس براجاع موكيا ہے كركتوارى چرفی دامین نایا نے دائی، اس کا باپ کرسکت ہے اس سے پرچھنے کی حزورت بنیں اوٹ پریہ بالغہ کا نکاح بے اس کے پوچھے جا گز نہیں اتفاقًا شہا پ کواور نرکسی ولی کواب ده کشیر کنواری باینداود جمیز بابا بغران میں اختلاف سپے کنواری بالنہ سے بمی منفید کے نزدیک ا ذن لبینا چا ہیںے اور الم مالک اوژانی اور بما سے احمد بن صنبل کے نزدیک باب کو اس سے اذن لیننے کی طرورت بیس اسی طرح وادا کوعبی اگر باپ حا هر نم مواور حدیث محفید سکے خرب ب ك تا يُدكرن ب ادر ولا في ف إل مديث كا غرب وبى قرار ديا ليكن بمبر نابالغد تو الم الك اور الم الرحين عند كيت بي كراب اس كا نكاح كركت سبے اسسے لیے چھنے کی طرورت ہیں اور شافعی اور الر بیسف اور موریر کہتے ہیں کہ اسسے اما زنت بینا مزورہے کیونکر ٹیڈ ہرنے کی وجہ سے زیادہ مترِم ہیں رہتی - اام احمد رصالتزعیبہ نے فرایا کہ باب اپنی بیچے کا تکا**ن میرّزا کرسسک**ٹا ہے اگر وہ کمواری مجدا وراکڑیتیہ مجرتوجب کرحمر اس کی فربرس سے کم ہر اگر فربس یا زیادہ کی حربر قاس سے ہد چد کر کرنا چا ہیے اامند-

سے مین کنواری دوئی وشم کے ارسے ول بھی بنبی سکتی ۱۲ مند

تَسُكُتَ ـ

٣٣١- حَدَّثَنَا عَمُرُونِيُ الرَّبَيْعِ بُنِ ظَارِقٍ قَالَ آخُبَرْنَا اللَّيثُ عَنِ ابُنِ إِنَّ مُلَيُكَةً عَنُ إِنْ عَمُرِهِ مَنْ فَى عَالِمُنَّ عَنَ عَالِيْنَةَ انْهَا قَالَتُ يَا رَسُّولَ اللَّهِ اِنَ الْبِكُرَ شَنْهَيْ عَنْ قَالَ رِمَناهَا عَمْتُهَا ـ

َ بَالِكِ إِذَا زَوْجَ الْبَلْتَهُ وَهِي كَارِهَةً نَنْكَاهُهُ مِنْ دُوْدً -

١١٢ حَكَّانَنَا إِسْلِعِيلُ قَالَ حَلَّاتَيْ عَالِكُ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ وَمُجَمَّةٍ (اَبَنَ نِنِدًا بَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ وَمُجَمَّةٍ (اَبَنَ نِنِدًا مِ الْاَئْسَالِيَّةِ جَادِيةَ عَنْ خَنْسَاءً بِنْتُ بِحَدَامٍ الْاَئْسَالِيَّةِ اَنَ اَبَا هَا نَقَّجُهَا وَحِي نَيْتِ فِدَامٍ الْاَئْسَالِيَّةِ فُولِكَ فَا نَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَولَا نَكَا حَهُ وَسَلَمَ

ه ١٠ - حَدَّثَنَا إِسْلَقُ آخْبَرُنَا يَزِيْكُ

آپ نے فربایاس کا افل ہی ہے کہ وہ من کرسپ ہوجائے۔
ہم سے عرد بن رہیے بن طامق نے بیال کیا کہا ہم کولیٹ بن معد نے
خردی انبرل نے ابن ابی طیکہ سے انبرل نے الزعم ورزکوان سے ہو
حزت عائشہ شکے غلام تھے انبول نے محزت عائشہ سے انبول نے کہا
یار مول النّد کنواری لوکی تومٹرم کرتی ہے آپ نے فربایاس کی مضامنیک
یس ہے کہ تھا موش مرجائے تھے

باب اگرکسی شخف نے اپنی بیٹی کا دکنواری ہویا ٹیبن بھرانکاح کردیا اور دہ اس نکاح سے نا رافق فتی تو کاح بافل ہوگا تھ ہم سے انمعیل بن ابن اولیں نے بیان کیا کہا مجہ سے ان الک نے انہوں نے عبدالرحمٰن بن قائم سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے عبدالرحمٰن اور جمع سے بودونوں بزیر برجابیہ کے بیٹے ستے انہوں نے ضنسا رہنت خذام سے ان کے باب نے ان کا نکاح کردیا وہ ٹیمبرختیں خاوند کر کم پی تقیس اس دوسرے شکاح سے نارمن مخیس آخروہ آئے فرت میل الٹرعلیروسلم پاس آئیں ہے شہر نے ان کا نکاح بو اب نے کردیا تھا اُسٹے کروالا۔

ممسے اسحاق بن طروریانے بیان کیاکہا مم کومزیدین

امند وه شکاح کی اجا زنت کیو*ن کردسے* کی ۱۲مند -

ك جب اس سع إجبي تراامند

سکے اگر پوچھتے وقت خاموش خرسبے بکد حامِقہ انکاسکرسے تربی کا بن خورنے کہاکنواری کویہ بٹلادیناستھیسپے کواس کی خاموشی ہی اس کا اذان سپے اگروہ شکاح سے بعد کیے کمر فیجہ کو یہمعنوم خامقا کرخاموش اذن سب توجبرد کے زدیک نہلاح باطل نہوگا بیصفے حاکمید نے کہا کہ باطل مرجائے کا ۱۲ امذ ۔

۵ ور آب سے شکایت کی کرمیرے إپ نے جزام انا حالک تف سے بڑھا دیا ہے میں اسفے بچاکے ارشکہ سے کا ح کرنا جا متی موں استر

أَنْهِرْنَا يَخْلِى أَنَّ الْقُرِيمَ بُنَ مُحَكَمِهِ حَكَاثُهُ أَنَّ عَبُدَ الرَّحُلُنِ بُنَ يَوْيِدَ وَ مُجَيِّمَ أَنِنَ يَوْيُدَا حَكَاثَاكُمُ أَنَّ مَرْجُلًا يُدُعَى فِدَامًا أَنْكُمَ إَنِيَّةً لَهُ غَوْلًا-

بَاتِبُ تَزُويُجِ الْيَتِيمَةِ.

يَعَوْلِهِ وَإِنْ خِفَتُمُ اَنُ لَا نَفْسِطُواْ فِ
الْيُتَّلَىٰ فَانْكِحُواْ وَإِذَا قَالَ الْمُولِيَ نَقِبُنِي

فَلَانَةَ فَمَتَكَ مَا عَلَىٰ الْمُولِيَ نَقِبُنِي
مَا مَعَكَ فَقَالَ مَعِي كَذَا وَكَالَ
مَا مَعَكَ فَقَالَ مَعِي كَذَا وَكَالَ
اوْ لَيْنَا ثُنْمَ قَالَ وَوَجُتَكَهَا فَهُوجَائِنُهُ وَيُهُو سَهُلُ عَنِ النِّبِي صَلَى الله عَلَيْهِ

الما - حَلَانَنَا اَبُوالَيَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا اللهُ اللهُ اللهُ عَن الرُّهُويِّ وَقَالَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الرُّهُ عَن الرُّهُ عَن الرَّبُونِ اللهِ شِهَابِ اَخْبَرَنِهُ عَنَالُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الل

ہارون نے خردی کہا ہم کو بھی بن معید الفاری نے ال سکھی قاسم بن محد نے بیال کیا ان سے عدار حل بن مزید اور ان کے حال کو میا ان میں کھا ان مجمع بن یزید اور ان کے معالی مجمع بن یزید نے دایک شخص کھا اس کو خدام خدام کہد کے بکار تے تھے اس نے اپنی بیٹی کا تکام کردیا بھروہی صوریت بیان کی دجاویہ گزری،۔

باب یتیم اولی کا نکاح کردینا کیول کدالله تعالی نے سورہ نن میں فرمایا اگرتم ڈروکہ ییم دو کیول کے جی بیں انعاف نہر سکو گئے تھے دو مری عور تول سے جوتم کو تعبل لگیں نکاح کرلو اگرکسی شخص نے یتیم دولی کے ول سے کہا میرا نکاح اس اولی کے کروو و بی ایک گھری تک خاموش روایا ولی نے یہ پوچھا تیرے باس کیا گیا جا کہ دولول خاموش موای نیال جا کمادیا دولول خاموش مولی میں سے اس کے بعد ولی نے کہا جس سے اس کے بعد ولی نے کہا جس سے اس کا نکاح تجدسے کردیا تو نکاح جائز ہوجا نے گا اوراس باب میں سبل کی حدید ہے آسمند میں اللہ علیہ وسلم سے رجوادیہ کئی بارگردیکی الگردیکی اسکی حدید ہے آسمند میں اللہ علیہ وسلم سے رجوادیہ کئی بارگردیکی

ممسے ابوالیان نے بیان کیا کہا ہم کونٹی بسنے خردی
اہنوں نے زہری سے دومری منداورلیٹ بن معدنے کہا مجدسے تقبل
نے بیان کیا ابنوں نے ذہری سے دیرروایٹ ہومولا اور گزریک ہے
کہا مجد کو عودہ بن زبیر نے بفردی ابنوں نے مفرت عائشہ سے لچھا
اہاں جان اس آیت کا کیا مطلب سے وال ختم الانقسطوا نی المیتا سے
اخیرالی یا مکت ایما کم کک ابنول نے کہامیر سے بھا بنجے یہ آیت
اس میر مولی کے باب میں ہے جوا بنے ولی کی پرورش میں ہودہ
اس کی خولمبور تی اور مال واری پر فریفتہ ہو کر اس سے کا ح

سله بین ان کا پرام رندے سکرسے اامند سله کو ایجاب وقیول میں فاصلہ بواکبول کرملبس دسی رسی ۱۲ اس مدیت سسے پڑکلٹا سے کہ آنخفرت مسل الندملیروسلم نے مرد کے ایجاب سے بعد دور کی بارسیت گفتگوکی اور ویر رکے بعد فرا یا زوسکہا باسک من انتراک ۱۲مند-

ميمح بجارى

110

سسے کم) توابیسے نکاح سے ممانعت کی گئی البتہ اگر بیرا ہوراہ مقرر کرسے تونکاح کی اجازت سے خیرمب ایسا شکاح دیسنے مبریں کی کرے) منع مرا ترب کم دیا گیا کراس پتیم بط کی کوتھوڑ کر دوسری جن عور تول سے ما ہے کا ح کر لے معفرت عالمشیش نے کمااس أيت كے اتينے كے لبديمي بير لوگول في أن تحفرت ملى التُرطيروسلم مسع معيى مبسُله لوجها تب التُرتعا للسف يرآيت آنارى كيستفتونك في النساء انيراً يت ترغون تك اس كامطلب يرب كربب يتيم اطركى نوب مورت دولت مندم وق سع تباقه مہریں کی کیے کے اس سے نکاح کرنارشۃ لگا نالپند کریتے ہیں اور جب دولت مندى يا مؤلمورتى نبيل ركمتى اس وقت اس وهيطر كردوم كالاقرل سين كاح كرسينته بي يدكيا باستان كوچاسيے كم میسیدال دولت ا درسن وجال نر برسنے کی مورت بی اس کو جور ديتے بن ايسے بن اس وقت بمي چرد دين جب وه ال داراوروب مورت برالبت اگر الفاف سے جلیں اور اس کا پردا فرمقرر کریں توخير نكاح كريس-

باب اگر کسی مردنے او کی کے ولی سے کہا میرانکاے اس لوکی سے کردھے اس نے کہا ٹی سنے استنے مبر پر تیرانکاح اس سے كرديا تونكاح مومكيا كوبم مردست يرمنه بوسيم كر توطاعنى موايا تو نے تبول کیا یائیں کھاس باب میں مہل کی روایت سے آ تفریح

نَقَجُتُكَ يِكُنَا وَكَنَا جَازًا النِّكَاحُ وَ إِنْ لَمُ يَقُلُ إِلنَّوْجِ أَسَ مِسْلُتَ آوُ م سے ابرالنعان نے بیال کیا کہا ممسے عاد بن زیارت ١٢٥- حَكَّ مَنَا الْهُو النَّعُمانِ حَكَّ مَنَا حَمَّا وُ ا اس اب سے مطلب ہے ہے کومود کا در واست کرنا قبول کے قائم مقام ہے اب اس کے مبدو وسرے قبول کی صابحت اپنیں ہیے ہی میں می می کم ہے مثلاکسی نے دوسرے سے کہا چار دوپر کو پر چر چر میرسے ا تقزیع ڈالراس نے کہا جی سنے بچے دی ۔ تربع تمام ہوگئ اب اس کی خرورت بہیں کہ پھر مشتری کے یں نے قبول کی ۱۱ مند سکے بواو پری یا مرکزد کی کیول کراس میں یہ ہے کہ ایک موسنے آکفنوٹ می النوطیروسلم سے عومن کیا میرانا حامی وس سے کردیجی آپ فعروی دیر کھٹکر کرکے مجریہ فرایا جا میں نے اس لاعاج تھے سے کردیا اس قران کے برل جو تجہ کویا دہے اس مرشیں یہ منقول بنس سے کہ پیراس مردشے کما یں سنے قبول کیا امند

ان يُنتَقِصَ مِنْ صَدَاقِهَا فَنَهُوا عَنَ يْكَاحِهِنَّ لِلَّاْكُ يُتُسِطُوا لَهُنَّ فِي الْكَمَالِ العَدَاقِ وَأُمِّرُوْا بِنِيَاسِ مِنْ سِوَاهُنَ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتُ عَالِيْشَةُ السَّلَفُتَى إِنَّاسُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُكِ دْ إِلَكَ كَأَنُولَ إِللَّهُ وَيَسْتَفَتُونَكَ فِي النِّسَأَءِ إِلَىٰ وَتُوعَبُونَ فَأَنُولَ اللَّهُ عَذَّوَجُلَّ لَهُمُ فِي هٰذِهِ الْأَيَةِ إِنَّ الْيَتِيمُةَ إِذَا كَانَتُ ذَاتَ مَالِ قَجَمَالِ تَرْغِبُوا فِي نِكَامِهَا وَنَسِبَهَا وَالقَدَاقِ وَإِذَا كَأَنَتُ مَوْعُوثًا عَنْهَا فِي قِلَّةُ إِلَّمَالِ وَ ٱلجَمَالِ تُوكُوعًا وَإَخَذُوا خَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءِ كَالَتُ فَكُمّا يتركونها عِينَ تَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَسِ لَهُمْ آن يَنْكَيْحُوماً إِذَا رَغِبُوا فِيهاً إِلَا أَنْ يَعْمِلُوا كَهَارَيُعُلُوهَا حَقَّهَا الْأَدْفَى مِنَ الطَّدَاقِ-

بأسب إذا قال التعالم الُوَلِيۡ زَيۡجُنِي مُلاَنَة فَقَالَ تَكُ 114

بَاْبُ لَا يَخُطُبُ عَلَىٰ خِطْبَةِ اَخِيْهُ مِ حَتَّىٰ يَنْكِحَ اَوْ يَكَعَ

١٢٨- حَلَّ ثَنَا مَكِي بُنُ إِبُرا هِ يُمَ كَلَّ اَنَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ

١٢٩ - حَلَّاتَنَا يَحْيَى بُنُ بِكَيْرِحَلَّا شَنَا الْمُعْرَجَ الْمُعْرَجَ الْمُعْرَجَ الْمُعْرَجَ وَلِيُعَا عَن الْمُعْرَجَ

اہنوں نے الومازم سے اہنوں نے ہی بی سور ما عدی ہے ایک عورت اک صفرت صلی النّدعیہ وسلم کے باس آئی اس نے اپنے تین اس کے مورت اک صفرت صلی النّدعیہ وسلم پر پیش کیا آپ سے فرایا آج کل تو مجھ کو عور توں کی صفرورت ہنیں سنے ایک شخص بولا یار سول النّد میرا نکاح اس سے کر دیے ہے آپ نے پر چھا تیرہے باس میریں دینے کو انجھ ہے وہ کہنے لگا میرے باس تو یہ بی ہیں ہے وہ کہنے لگا میرے باس تو یہ بی ہیں دے درے ایک لوسے کی انگوش میں کہنے لگا میرے باس تو یہ بی ہیں سے تھے کو کھے یا دسے اس نے بر عورت سے آپ نے وہ کے بر عورت کہا جی ال فلانی فلانی مورت یں بی مورت کی اس میں کہنے کو کھے یا دسے اس نے یہ عورت اس فی سے تو کو کھے یا دسے اس نے یہ عورت اس فی سے تو کو کھے اور سے تیری فلک دیکا تا ہی اس فی سے تو کو کھے اور سے تیری فلک دیکا تا ہی اس فی سے تو کو کے یا دس سے تیری فلک دیکا تا ہی اس فی سے تو کو کی وہ سے تیری فلک دیکا تا ہی اس فی سے دی ۔

باب کسی سلمان مجانی نے ایک عورت کو پیام محیوا ہو ودورا شخص اس کو پیام ند بھیج جب تک وہ اس سے نکاح کرسے یا پیام جوڑ دیے منگئی توڑد سے -

ہمسے کی بی ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے ابن جربے
نے کہا میں نے نافع سے سنا وہ ابن عریضے روایت کرتے
حقے انہول نے کہا آنخفرت میل الڈ ملیہ وسلم نے اس سی منع
فرایا کہ کوئی آ دمی ایسے بھائی مسل ان کے مول تول پر مول تول
کرسے یا اسپنے بھائی مسلمان کے پیغام بر بیغام کھیے البتہ اگردہ
اس بیغام کر جھوڑ و سے یا دومرسے پیغام کرنے والے کواجازت
دے توجائر ہے۔

ہمسے تحلی بن بکیرنے بیان کیاکہا ہم سے لیٹ بن معد نے انہوں نے جعفر من رمیعہ سے انہوں نے اعرع سے انہوں نے

کے حافظ نے کہا بہاں یہا ٹھال م ہاہے کرجب آپ کومنوسٹ ختی تودو مری معایت ش یہ کیسے سے کہ آپ نے اس کومرسے پاڈل ٹک دیکھاس کھتا ہجل گوٹی اشکال مبیں ہے صرورت مونا اوربات ہے اور توشی سے ایک کام کاکرہ اور بات سبے اورکہی ایک پجیڑکی مزورٹ بنیں ہوتی لیکن لپندا کے پر آدگی کولیکیٹا 114

قَالَ قَالَ آبُوْ هُوَيُوكَ يَا ۖ ثُنُوعَنِ النَّيْيَ مَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّاكُمُ وَالَّمْلَ كَانَ النَّكَ آكُنُّ لِهِ الْحَدِينِ وَلَا تَحَسَّنُوا دَلاَ تَحَسَّسُوْ وَلَا يَكَاعَنُوْ دَكُونُوا إِنْحَوَانًا وَلاَ يَغَطُبُ الرَّجُلُ عَلَىٰ خِطْبِكُوِّ آخِيُهُ رِحَتَّى يَنْبِكُحُ أُورُ بيتوك ر

بَالِبُ لَفُسِيُر تُوكِ الْخِلْكَةِ ١٣٠ حَدَّثُنَا ٱلْوَ أَيْمَانِ آخُمِدَنَا مُعْمَدِثًا عَنِ النُّوهُ رِيّ قَالَ أَفْرَنِي سَالِمُ رَبُّ عَبُدِا لِلَّهِ أَنَّهُ سَمِّعَ عَبُدُاً لِلَّهِ بَنَ عُمَرَ يُعَدِّتُ أَنَّ عُمَرُ بُنَ الْخَطَّأْبِ حِينَ تَأَيَّمَتُ حَفْمَةُ قَالَ عُمَرَ لَقِيتُ آبَابُكُو نَقُلُتُ إِنَّ شِلْتُ أَنْكَفَتُكَ كَفُمُ لَكُ مُنْكَ مُنْكَ عُمَرَفَكِينَتُ لَيَالِيَ ثُمُّ خَطَبَهَا رُسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَقِيْنِي ٱلْوَيْكُرُهُالَ إِنَّهُ لَمْ يَدْنَعُنِّي أَنْ أَرْجِمَ إِلَيْكُونِيمًا عَرَمْنُتَ إِلَّا آنِيُّ قَلُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

کہا ابر ہریرہ اس محفرت صل النّدعلیروسسلم سے روایت کرتے ستھے آپ نے فرایا دی وسلمان عبال کے ساتھ برگ نی سے بیے رمو برگ ان طرا جور سے اور خواہ بھی موٹی باتول کی توہ دلکا د منرکوئی اً مِتراب كرے تواس كے سننے كے سيے كا آن نگاؤ اوراكي دورسے سے بیرمزر کھو بلکہ مجائی محمائی سینے مہواس کی عجلاتی چاہم، اورکوئیمسلمان دومرسے بھائی مسلمان کے پیغام پرپغیام نه بھیے حب تک اس کا فیصلہ نہ موجائے یا تو نکاح کرسے پاپنام

باب بیغیام مجبور ویسنے کی دجہ بیان کرتا سم سے الرائمیان نے بیان کیاکہ اسم کوشعیب نے خبر دى ابنول نے زہرى سے كها مجدكوس المين عبدالله فيردى النول سفے عبدالتربن عرض سے سنا وہ کہتے ستھے جب دہمشیر العنى احفوث بيوه موكئي توسطرت عرض كينته مقع مين الوكرش ملاان سي كها أكرتم منظور كرو تومين حفيظ كا نكاح تم سے كرديتا مول بيكن الوبكرشف كجرمواب مزديا مين كئ الول تك منظر رما آخرا تخفرت صلى التعليروسلم في حففت كا بنيام بهيما اس كعلبد ابر برخ محدسے معے کہنے لگے میں نے بوتمباری بات کا جواب مز دیا اس کی و مداور کچه نهیس سی تنفی کرمجه کوسیر بات معلوم بر گئی عتی کدا مخفرت صلی النّد علیروسلم حفظته کا ذکر کرتے ہتھے

اله اس مے بعد اللہ بنیام دو ترمن کقد بنیں اسندر کے تقسیر ک الخطید کے مہنے ہی منے سیکھ میں کیوند الر برشنے جو معرت عرض کا پنیام چرودیا اس کا کچھ تواب مزدیا تواس کی وم رہدیں بیان کی کہ انتخارت ملی لنڈ علیہ وسلم نے منعقد کا ذکر کیانت ابن بھال سنے یہ عضے کیے میں کہ پہنچام مرکزا ایک تووہ ہے جرادبیدے باب میں گذا ایک یہ سے کر پنیام بھیج واسے کو اگر میں معلی موکہ دوسرے ایک، یسے تحق کا پیغام آنے والاسپے میں سسے بوکی والانشکرین کے ساعة شادى كردسے كا تو كبوؤ د پنيام زد سے بصيے ابر كرونے كيا ان كوموم كتا كوئوش أن كفرت صلى الدّعبروسلم كا بنيام كبھى رد نبيں كرتے كے بلكرخ الجاظر ممسکے کمال فوٹی سعاس کومنظورکریں سکے اس لیے الزکریٹ نے پیغام نرویا ابن منیرنے کہا امام نجاری کامطلب اس باب سے لانے سنے یہ سے کراگڑج ابھی بھیا ہ پیته ننهوا موگرا کیستخفر کا الِده ایک تورن^{ین} کو بپینا م <u>جیبیخ</u> کا بو تود*ور سے شخف کو حبر کو*اس کی خبر بوابنا پینام نہیں میجینا چا ہیسے داستہ ر

اوريةومي بنين كرسكتا عقاأ تنفرت كالازتم بركحول وليتا البته اكر أتخفرت مل التعليدولل مفقة كرجور وسية توب شك من مفرم كوقبول كر لیہ شعیب کے ساتھ اس مدرث کو یونس بن بزید اور موسی ب مقیہ اور خسسدر بن عبد الله بن الى متيق في مرى سع روايت كيا

بارد ۲۱

باب رعقرسے بہلے نکاح کاخطبہ بڑھنا۔ سم سے قبیعد بن عقید نے بان کیاکہا سم سے مفیال توری، یا مغیان بن مید، سنے اہنول سنے زیدبن اسلم سے کہایں نے ابن عرائ سے منا وہ کہتے تھے پورب کی طرف سے دو مرد آئے وہ مسلمان موسكتے انبول نے ایک فیسح بیغ نطبرسنا یا آنخفرت مل التٰد میروسلم نے فرایا بعلی تقریر جادو کی طرح اثر کسیرتی

باب نكاح مين اوروليمه كي دعوت مين باجابرانا سم سے مسدد نے بیان کیا اہول نے لیٹر بن مفصل سے کہام سے خالد بن ذکوان نے امہوں نے کہا ربیع ہومعوذ بن عفراو کی بیٹی تنتی وہ کہتی تنتی جب میرا جلوہ ہوا ر فاونمہ کے رامنے کی گئی اس نے مجھ سے صحبت کی اس کے دوسرے

لَاُثَيْنَىٰ بِنِتَرَدَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوُ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهُمَّا تَالِعَهُ عَيِّيقٍ عَنِ الزُّهُرِي -

كأك ألخطيكة اس حَدَّنَا عَيْصَة كَدَّنَا سُفيل عَنْ زَنْكِ بُنِ إَسْلَمَ قَالَ سُمِعْتُ ابْنَ عُمَدَ يَقُولُ جَاءُ مَ حُلانٍ مِنَ الْمُشْرِقِ فَخَطِمَا نَقَالَ الَّبِينُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَّانِ سِحُدًا-

كَبَابِكُ مَكْتِ الدُّفِّ فِي الْيُكَاحِ وَالْوَلِيُّةِ ١١١٠ حَكَ ثُنَا مُسَكَدُ حَدَّثُنَا بِشُونِ المُفَفَلِ حَدَّثَنَا خَالِهُ بَنُ ذَكُوانَ قَالَ فَاكَتِ الدُّبِيِّحُ بِنْتُ مُعَوِّذِبْنِ عَفْرَ آعَ جَأَءُ النَّبِيُّ صَلَّىَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَ

کے سیابے میں سنے اس وقت کچھ جالب نہیں دیا تم جرا تر ا نشا ہامنہ سکے یہ ہے ان سے نکاح کو لینا ہامنہ سکے یونس کی موایت کو دارتھ بی سے علل میں موسیٰ اور ا بن ا بی متیق ک روایق ان کوذیل نے زہر پایت میں وص کیا ہامند سکے اکثر علماء کے نزدیک پیستنب ہے اگر خلد نہ پڑسے جب بھی نکاح میرج ہوجا وسے کا اور دیکن ال ظاہرے وديك كان كروب كرية قل ثناوم اب اخلات مع اس يم كم بخطيد كحواست بوكر يشع كيزكر بزطير كمواست بي روكر يرصنا آنحفرت سع منقول سب گڑ کا صے خطبے میں کوئی مربع مولیت الیں نہیں لی حس سے پیٹابت ہوکہ آپ کے اس کو کھڑسے رہ کر پڑھا اور ہم نے کاٹر مشارج کر جیٹھے ہی جیٹے پیٹلیہ يصبع بوسط وكيما كاخله يسب المدالتذنمده نستعين ونستغفز ونعوذ بالتدمي شرور الفنسنا ومن سنيات احمالناس بعرالذ نامغل لاوح اجتلافا لجدى لئر واشدك لاالدالاالندوص كالزبكب لذوان ممشاعبده ورسرلاريا ايساالذين آسزا آنقوالندس تق تزولاتمرس الاوانمسلمول يا ابياالناس الفواركم الذي خلقكم من لفنس وامدة اخيرآيت ميّياتك بااعاالاين آمزاتغيلوكولوا وّلاسسديدا اغيرآ يتسعنفياتك مهامندهه زبسنفال بن بررادرعرو بن ابرلهم ۱۲منه سكه اس معريت ك منامیت ترجرباب سے مشیخ سے مبعنوں نے کہا برحدیث الارا ام کاری سنے اس طرف اسٹ ارہ کیا کرنیاح کانتطبرما ف میا ہد ا عرتقربر میں مجابی ہے۔ مذیر کر طریسے تکلف، وریوش تفریری سے سائٹو جس سے سامیس پر جا دو کا سا اثر ہو اورخطبہ تکا ح سے پاپ میں صریح عدیث این مسعود کی ہے جس کمامحاب سن نے نالائیں الم بخاری شایدانی شرط بہنے ہے اس کو نرلا کے ۱۲ امنر کے دومری مدیث میں ہے نکاح کا اعلان کرواور اس میں دف بجاؤڈ اِق برخواتیوں

مدنومی کو آنمفن مل الدُولا و تشریف السنے اور مرسے بھرنے میں میں میں میں الدُولا و تماری برمین میں الدُولا و تماری برمین میں ہمارے بردگوں بولا و تشریف میں ہمارے بردگوں کا ذکر کردہی تقییں ہو بدر کی دوائی میں مارے سکھے تقی است میں ایک چوکری میر معرم کانے گئی ایک ہم بی میں ہیں ہوجائے میں کی بات یعنی کل کی مونے والی بات آب نے فرایا میرمت کا بورسیا کے کارسی تنی و و کا ہیے

باب الله تعاطا بدفراناتم ورتون کا مهرخش نوشی دے خالواور مهربت با ند صف کا بیان اور کمسے کم کتنام مربرس کتاب اور الله تعالی کا مورة نسا، بین بدفرانا اگرتم نے ورت کو دھیے کا دھیے مال دیے دیا ہوجب بھی اس سے واپس ندلو اور الله تعالی نے مورہ بقرہ بین فرایا یاتم ال سے بیے کچہ مہر مقدر کر یکے ہواور سہل بن سعد ساعدی نے کہ سا انحفرت میل میراور سہل بن سعد ساعدی نے کہ اسا انحفرت میل

فَلَاخُلَ حِيْنَ بُنِيَ عَلَىٰ فَجَلَسَ عَلَىٰ فِرَاشِيُ كَمَجُلِسِكَ مِتَنِى فَجَعَلَتُ جُعَرَيٰ لِيَاتُكُ لَنَا يَفْعُوبُنَ بِاللَّهُ فِي وَيَنْكُ بُنَى مَنْ قُتِلَ مِنُ الْبَالِیُ یَعْمَ بَدُیر اِذُ قَالَتُ اِحْمَاهُنَ وَبِیُنَا نَبِیُ یَعْلَمُ مَا فِی خَیْ فَقَالَ دَعِیُ هٰذَ مِ مِیْنَا نَبِیُ یَعْلَمُ مَا فِی خَیْ فَقَالَ دَعِیُ هٰذَ مِ وَقُولِیُ بِالَّذِی کُنْتِ تَقُولِیْنَ

بَابِ عَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَالْوُا النِسَآءَ صَدُقَآتِهِنَ يَعْكَةٌ وَكُثْرُة السَهْرِوَ آدُنَىٰ مَا يَجُوْزُ مِنَ الصَّلَقِ وَ عَوْلِم تَعَالَىٰ وَالتَّيْمُ إِحُلَاكُنَ وَتُعَالَاٰلَاٰ تَانُحُدُوْ امِنُهُ شَيْئًا وَقَوْلٍ جَلَّذِكُوُهُ وَكُنْرِمِنُوْا لَهُنَ وَقَالَ سَهُلُ قَالَ اللّهِ عَلَيْهُمُ

الترمليه وسلم نے اس شخص سے فرمایا کچھ تو ڈوعوز پڑھ کر لا لوہے گی ایک انگریشی ہی سہی -

باب قرآن کی تعلیم دہر مرسکتی ہے اسی طرح اگر دیم کا ذکر ہی نرکر سے تب ہمی کاح میم عمر جائے گا اور دہرشل لازم مرکا۔ سمہ سے علی درعد الشدیرینی نے سان کیا کہا ہم سے فعال

ہم سے علی بن عبداللہ مربن نے بیان کیا کہا ہم سے خیان بن عیبیزنے کہا ہیں نے الوحازم سے سنا

کہا یں نے سہل بن معد ساعدی نصر ننا وہ کہتے تھے ہیں اور وگوں کے ساتھ اسخیں اور وگوں کے ساتھ اسخیں اور ایک عورت کھ طری ہوئی دخولہ یا ام شرکی اور کہنے لگی یار سول النام میں نے اپنی جان آپ جیسے امنا سب میں نے اپنی جان آپ کو نجسش دی اب آپ جیسے امنا سب سمجیس کریں آنحفرت نے اس کو کچھ جاب نہیں دیا بچھوہ کھٹری مہر ٹی اور کہنے لگی یار سول النام میں نے اپنی جان آپ کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْرُوسَلَّمَ وَلَوْ عَالَمُا

سرسرا- حَكَانَكَا سُكَمْنُ بُنُ حَرُبِ عَلَيْنَا شَكَمْنُ بُنُ حَرُبِ عَلَيْنَا شَكْبَةَ بُنَ مُعَيْبِ عَنُ مَعَيْبِ عَنُ الْعَبْ عَنُ الْعَبْ عَنُ عَبْدِ الْعَرْبُونِ بَنِ مُعَيْبِ عَنُ الْتَرْحُلُونَ بَنَ عَوْنِ الْمَدْ عَلَى مَنْ اللّهِ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهِ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهِ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ ا

مَّبَابِ الْتَزْوِيْجِ عَلَى الْقُوْالِ وَ بِغَيْرُ مَكَ الِق -

مَ سَار حَكَّ ثَنَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللهِ عَدَّنَا اللهِ عَدَّنَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللهِ عَدَّنَا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهِ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهِ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَ اللهِ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

کے جس کا قِعد گزر جاکا ۱۱ مذسکے معلوم مجا ہرکی کمی کرئی مدنہیں ایک بھیری مہر بہسکتا ہے اہل مدیث کا ہی قرل سے منفیہ سے نزدیک کم سے کم دس درم مجانا چاہیں اور مالکیہ سے نزدیک ربع دینا را در مبہر یہ سیسکہ ہردس درم سے کم اور پارٹے موورم سے زیادہ نہ موکودگا آنحفزت می الشوار کم کی بہرں ادرصاح بادیوں کا ہی مبرتغا دادنہ۔

> سلے وہ مورت خیوانس بن را فع بن امردانقیس کی جی تقی ۱۱مند۔ سمے اس روایت پس برحراصت ہے کر کھیل را برسونا عجر ا ۱۱مند-

بخش دی آپ بوجی چاہے وہ کھنے آپ نے پھر کچر مجاب ہندیا کھے تریہ کی بار کھوای ہوئی اور کہنے لگ یا درول الٹرد میل الٹر علیروسلم کی جریہ کی بار کو الٹرد میل الٹر علیروسلم کی بیس نے اپنی جان آپ کو جشس دی آپ ہو مناسب بھیں وہ کریں اسنے ہیں انعبار ہیں سے ایک مرداس کا نام معلوم نہیں مجا کھٹوا ہوا کہنے لگا یا رمول الٹر اس سے میرا نکاح کر دیہ بھٹا پ نے فرایا ترسے بیاں کچھ ہے تھے وہ کھنے لگا کچھ نیں ہے آپ نے فرایا جاکہ فھوٹھ کھوٹو کچھ نیں ہے کہ انگوٹھی ہی ہی دہ گیا اور الماش کی بھرا یا تو کھنے لگا جھوٹھ کھوٹو کچھ نیں بیاں کچھ کے تو کھوٹھ کو کچھ قراب اور ہوا تھے کہ انگوٹھی ہی میں دہ گیا اور الماش کی بھرا یا تو کھنے لگا ۔ جھوٹھ کو کچھ قراب اور ہوا تھے کو کچھ قراب اور ہوا تھے کو کچھ قراب اور ہوا تھے کہ کو کچھ تھوٹھ کو کچھ قراب اور ہوا تھے کہ کہ کہ انگوٹھی ہی میں میں ہے تو میا ہو ہو کہا ہو تھا تھے کہ کہ کے در ایک ان سے کہ ان سور توں کے بدل تیرا نکاح اسس مورست سے کٹر دیا ہے کہ دیا ہے کہ دیا ہے کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا ہو کہا

پانه ۲۱

مبلی باب کوئی منبس یا لوہے کی انگوشی مبر پوسکتی ہے گونقد مروپیہ چبیہ اشرفی ندمو،

میم سے یحیٰ بن موسیٰ بنی سنے بیان کیا کہا ہم سسے
وکیع بی جاح نے اہرل سنے مغیان توری سسے ابول سنے
ابوحازم پوسسا پربن دینا رسسے ابول نے مہل بن معد مساعدی میں
سے ابول سنے کہا آنخفرت مملی النّدعلیروسلم نے ایک شخص
سے فرایا مہردے کر نکاح کرے ایک لوہے کی انگومٹی ہی

باب نکاح بی جرشرطیں کی جائیں ان کا پراکرنا فرور سے اور معزت عرض نے کہاسے می کا پرماکرنا اسی وقت

مَّ كَبَالِثِ الْهَهُدِ بِالْعُرُوضِ وَ خَاتَهِ مِنْ حَدِيْدٍ - خَاتَهِ مِنْ حَدِيْدٍ -

٣٥ - حَدَّاثُنَا يَحْيَى حَدَّنَا وَكِنَعَ عَنُ سُفَانَ عَنُ آبِي حَازِمِ عَنُ سَهُلِ مِنَ سَعُلِهِ آنَ النَّيَ صَلَى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَمَ قَالَ لِرَّجُلٍ تَزَوَّجُ وَ لَكُ^و بِخَاتَمِ مِنْ حَدِيدٍ -

مَاحِبُ الشَّرُوُطِ فِي الْيِكَارِمِ. وَقَالَ عُمَدُ مَقَاطِعُ الْمُقُونِ عِنْدَ

ے اسے کہ فاں سدہ بھویدسے ہیا۔ معایت میں ہریتی جی صادے سکھلارے اورب اللہ کر کی روید بسد سے و نان کاون میں مرادا کر اور کی معایت میں اسے اسے کہ معایت میں میں میں میں میں میں میں میں ہے۔ اسے کہ فروا مب فرایا میں سرہ اس کو میں ہے۔ اسے بی ناکا کرجب تعلیم قرآن ہری مال کی قرمی سے نسی ہے کا کرنا جا تر ہرا قور ہاد کرکے بیز بھی نان جائز جرا کا جا مرز ہری جا میں معدد نے نا الواری سے مور نے نا الواری سے مور کے موران میں مور کے موران موران کو اس مور کے موران کی موران کو اس مور کے موران کو اس مور کے موران موران کو موران کا موران موران کی موران کا موران کا موران موران کا مور

بوكاجب شرط بورى كى جلشے اورمسور بن مخرمرف كما ليس نے آ تھزت مل الدعيروسلمست سن آپ نے اچفايک والدورالوا تعاص ، كا ذكر كيا ال كى توليف كى كروا لاى كا حتى النول تَكَالَ حَدَّ يَنِي فَصَدَ قَيْنُ وَ وَعَدَ فِي فَوْفَ فِي سِنَا وَاكِيا جربات كمي وه يِرَا الربي و مده كيا وه يوراكيا له ہمسے اوالولیدمثام ابن عدالملک طیالسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیٹ بن معرف انزل نے بزیر بن ا بی سب سے ابزل نے الوالخیرسے ابنول نے عقبہ بن عامرحبنی سے النول نے اکفرت مل الدعلير وسلم سے اب سنے فرايا سب شرطول بي من كوتم بدط كروان شرطول كا برط كرنا زیاده صرورسے بن کی وجر سے تم نے عور تول کی شرم گاہ ایتے

ا دیرطلال کی رجن شرط لرین کا ح با ندها باب ان شرطول كابيان جن كانكاح مِن شرط كرنا ورست تنهرسي

عبدالتدي مسعود في كماكو أي ورت يرشو مزلكا وس كمرداس کی بن دعنی اپنی اگل بی بی کرطلاق درمے درمیانھ

ہم سے عبیداللہ بن موسل نے بیان کیا اہنول نے زکرابن ا بی زائدہ سے اہنول نے سعد بن ابرامیم سے اہنول نے ابرام بن عبدالركل سع النول نے الوہريرة سع النول فكاكفرت مل الله عليه وسلم سند آپ نے فرما یا کسی عوریت

الشُرُوطِ وَ قَالَ الْمِسُورُ سَمِعْتُ الَّيْبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ذَكُو مِهُوًّا لَهُ فَأَنْنَى عَلَيْهِ فِي مُمَا هُرَتِهِ نَاحُسَنَ ١٣١١- حَكَّ ثُمَّا ٱلْمُ الْوَلِيْدِ هِشَا مُ بُنُ عَبْدِ المَلِكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مَيْزِيدَ بَنَ إِنْ حَبِيبٍ عَنَ إِنِي ٱلْكَثِيرِ عَنُ مُقْبَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْرُو سَلَّمَ قَالَ آحَقُّ مَّا آوُنَيْ تُدُرِّقِنَ اللَّهُ وَلِمَا أَنْ تُوْفُوا بِهِ مَا اسْتَحُلَكُتُمُر يېترالفرونځ ر

بَأَبُّ الشُّرُهُ لِحِ الَّتِي لَا يَحِلُ في النِكاحِ -

وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودِ لَا تَشْتَرُطُ المَوَالَهُ كَلَاقًا أَخْتِهَا

١٣٥ - حد الله عبيد الله بن مولي عَنْ زَكُوِتَاْءَ هُوَاْبِنُ إِبِي زَآئِيلَةً عَنْ سَعُلِ بَن إِبُوا هِيم عَنَ أَبَى سَلَمَ عَنَ اَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النَّيِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَسَلَّمْ اللهُ

(جقیر صفحی سابھی) رکھوں گااب یں دومرے مک کوجانا چاہت ہول معفرت موس نے کہا محومت اپنی شرط کو لپرا کرا کئی ہے وہ کینے لگات تومردتياه برف عرض مبه جايس كى طلاق لين كى اس وقت مفرت عرض في في الاامنر-

وسواشی صفعت هلتل کے نکاح کے وقعت ہوسٹرطیس کی بائیں ان کا پول کونا مسئنالارم ہے ، ام احمدا و للب حدیث کابی قرل ہے إلّا ایک مشرط محمروایتی مبی لیل کو طلاق وسے دسے اس کا پوراکوڈ عزود نیں اب دہیں بیرٹر طین کہ مردِ دومری شادی نہ کرسے یا زیٹری ندر کھے یا بی بی کواس کے اکسر کے بابرنسے جلستے یا ٹاک ونفقہ یا بار جما کا دسے کا ان شرطوں کا ہوا کرنا خا وند پرالام ہے در مزحورت کا حق ج ب نا لٹ کر مے موسعے اجرام ترکنی ہے اور منفید اعدیث اندید نے مشرطوں کی تقییم کی ہے مبخولے کا پر کرکنا حزود توارديا ي معمر ن كابواكنان ورنس مك ملكان شوكر وري كود ورب كليس الميان ومن المراي الدومرى فادى س كرسكا ياريش كابي ريك كاعلاس كالياج تقرل ب كرير فرا وه به بهنت ابدانده معون دينب كي برى ما وزادى ك شرير تقيد مرت بدان دت ميرم ألكندي به استقداك بوارا وزيه مامزنه وانف فه بايران يكري والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري الكرون والري والري والري الكرون والري و الري
144

لَا يَحِلُّ لِا مُرَاقِعٌ تَسُالُ طَلَاقَ أُنْعِتَهَا لِتَسْتَغَيْرِعُ صَحَفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُلِّرَ لَهَا۔

بَابُ الصُّفَرَةِ لِلْمُتَزَوِّج وَمَ وَالْا عَبْدُ الرَّحْلِي النَّاتِي صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ .

مريرت عبد اللوبن يوسف المبريا مَالِكُ عَنْ حُكِيدٍ الْطَوِيلِ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ عَبْدُ الدَّحْمِنِ بَنَ عَوْنٍ جَاءً إِلَىٰ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَيَهُ إِنَّوْمُ فُوكَةٍ فَسَاكَ وُرَسُولُ اللَّهِ مَلَاللَّهُ عَلَيْمُوسَلُمُ فَأَحْبُرُهُ أَنَّ تُروحَ أَمْرَاكُ مِنَ الْدَنْعَمَادِ قَالَ كَمُ شُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ إِنَّةَ ثَوَا يَةٍ وِّرُدُدَهِ عِنَالَ سُولُ اللهِ صَلَّالِلهُ عَلَيْرِ كُمَا أُوْمُ وَكُولِنَا إِذَ

رِيْرِ نِدُا مِيرَ رِيْرِ مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا مِيرَا ۱۳۹- هـ لماننا مسكّدُ دُهُ هَدَّتُنا يَعْلِي عَنِ حُكَيُدٍ عَنُ أَنْسِ قَالَ أَدُلَمُ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِزَيْلُبُ رَضِ

كواسينے خا ونرسسے يرورخواست كرنا درست بنسي كروه اس كى بهن وموكن كوهلاق وسے دسے اس سيے كراس كے مصفے كا يدياليمي اور المريك فيصير بونني مكتاجتناس كي قسمت مي باتنابي مطيكار باب نوست عصی در دی دار نا درست عصیم اس كوعبدالرحل بن وف نے آنخفرت ملى الدُّعليروسلم سے روایت کیاہے۔

مم سے عبدالتوب یومف تینسی نے بیان کیا کہا سم کوالم الک نے خردی ابنول مستقلیب وطویل سے ابنوں نے انٹی بن الكن سنے كرى دالرحل بن عوقت آل محفرست صلى التُدىملير وسلم یاس آسٹے ان پر زردی کا لشان تھا آپ نے اس کی دج پر چی ا بزن نے کہا یں نے الفساری عورت دبنت حمید سے نکاح کیا ہے آپ نے فرایا مہر کیا دیا البول نے کما کھے۔ برابرسونا آب سنے خرایا انجیاد میرکی دعوت ترکزیادہ بیں تراکی بمری ہی کا سے

ہم سے مسدد بن مسربر نے بیان کیا کہا ہم سے کھی بن سعید قطان نے اہول نے حمیب وسے اہول سنے الن سے اہرل نے کہا آ تخفرت صلی الٹدیملیہ وسسسلم

کے بین بواس کافتہت کا ہے دہ بھی اس کول جائے واصر سکے لیکن حنفیہ اورشا فسید کے لزدیک مطلق منے ہے اور الکیہ نے کیٹر ہے ہیں گا نا 🗽 در کے لیے درست رکھاہے ندبدن میں بدنگ ابروسیٰ کی مدینے سعولیل لیتے می کہ النّداس شخص کی نا زقبول نبیں کرنے کا حب سکے بدن میں فررد نوٹیو گئی ہوم کہتے میں کم الداشاه اس می سے مستنظ بے ادراس طرح سے دونوں مدیثوں بی تطبیق برماق بے صغیرادرشا فید کتے بی کرهبرالرحل کی مدیث سے زردی لكاف الا موازمور كے ليے بنيں نكلنا كونكروبلارول ف وفك منيں لكاؤ تحق بلكران كے دائن كى ذكك الاس مدن يا كيوس سے لك مكن موكى الامنرسان ولیرکی دورت معبت کے بعدد ولہاکوکرنا سنت ہیے یہ مؤور نہیں کہ ولیرکی دورت میں گوشت ہی بکائے بکہ بر میسر مر وہ کھیا دے آ نخفرت نے ولیر کی دورت یں کجورادر کھی اور فریر کھلایا افسوس سے کہ ہما دست نہانے میں و کھا اسندہ کا کھاتا اس کر قرادگوں نے جیڑے دیا اورا اوا لوا کی واسے وگوں کو کھلانے تکے اور دور کے والے کیا کرتے میں کرشادی سے بینے ہی لوگوں کو کھلا با دیتے ہیں الم سے ال برا برائل شا دی اور موت دونوں بری میں اسند کے اس بر برکور ت ترعم در در البطف سفرل ي بلب كا لفظرسا قطسي عامنه

فَأُوْسَحُ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَخَدَجَ كَمَا يَصُنْعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَأَتَّىٰ حُجَدَ أُمَّهَأَتِ الْمُزُمِنِينَ يَدْعُو وَيِدُونَ ثُمَّ انْفَرَفَ فَرَأَى ادُ اُخِيرَ بِخُودُجِهِماً۔

بَالْبُ كِينُ يَدُعَىٰ لِلْمُتَزَوِجِ۔ ١٨١ر حَكَّاتُنَا سُكِيمِن بِي حَدَيبٍ عَتَيْنَا حَمَّادٌ هُوَ أَبِنَ زَبْدِيعَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَلْسِ اَنَ النِّبَيُّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَائِ عَلَى عَبْدِ الرَّحُلْنِ بُنِ عَرْفٍ أَثْرُ مُنْدَرٌ قَالَ مَا لَمُنَّا قَالَ إِنْ تَزَدَّجُتُ الْمَرَاةَ عَلَىٰ وَزُنِ نَوَاةٍ مَّنُ ذَهَبٍ قَالَ مَامَ كَ اللهُ لَكَ أُولِمُ وَكُوْ لِبَشَايَةٍ –

بَاكِ اللهُ عَلَولِنِسَاءِ اللَّانَيْ يُهْلِ يُنَ الْعُرُوسَ وَلِلْعُرُوسِ -اله إحكَّلَ ثَنَاً فَوُوَتُهُ حَلَّا ثَنَا عَلِيُّ بُنُ مُسْهِدِعَنُ هِئَامِ عَنُ رَبِيْهِ عَنُ

سنے ام المومنین زیزیش کا ولیم کیا تومسل انول کوٹوب فائدہ بہو بچایالی میرجید آپ کی عادت متی ناح کرنے کے بعد بامر شکلے دوسری نى مول كے حجول برأنے ان كودعا دينے كے وہ آپ كودعا دينے لكي كيرادث كرمعزت زيزت كم محرب بركة وليمعا ترولال دوآدي ت جُلَيْنَ فَرَجَعَ لَا أَدْسِ يُ أَخْبُونَ لَهُ يَعَالُ و كِيدِ كُراَبِ كِيرُورِط كُنُهُ انْنُ كِتَ بِي مِعِ إدىنين مِنْ یا اورکسی نے آپ کوخروی کراب وہ دونوں آدمی سطے کئے اس وقت آپ میراستے تھے

باب نوسشاه کولوگ کیونکر دعا دیں ؟

ممسسے سلیمال بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زیسے ابنوں نے ثابت سے البول نے الی سے انتھار جمل التدعيبه وستم عجدالرم ببعوف برزروى كالنشان دليحاتولوجيا یر زردی کمینی انبول نے کہا میں نے ایک عورت سے شادی کے سے ایک مُعضلی برابر سونے برا ب نے فرایا بارک الندلک دالند تجد کو برکت دے، ولیم ترکراک می کری کا

باب بوعورتیں دلہن کو دولسا کے گھوسے کرآئیل کن كوكيون كردعا دى جائے اور دلين كوكيونكر ؟

سم سے فردہ بن ابی المغرار نے بیان کیا کہا ہم سے على بن مسرف ابنول في مهشام بن عروه سع البنول شيخ

ل يان كرسيط بمركرروفي موشت كهلايا وانديك المي مك بينط بابن كرسب من وامديك ادريده وال يا حضرت رينيغ س ملوت كى يرمديث الديركزر كم بهاس مديث ك مناسبت ترجر بب سيمشكل سبة أورشايدا ام نارى في اس مديث كوباب الوليدي المعنا عالم موكا كمركاتب في على سنه اں بب بیں لکھ دی بعغوں نے کِما الکخاری اس مدیث کوا من جہ بی اس سلٹے لاتے کہاں ہیں بے ذکر بنیں ہے کہ آمخورت عمل الشَّرطيروسلم سے زر وہوشو نگائی ترصوم ہوا کہ فرشاہ موزر دوشردگا نا جیسے مبندی دعفران وغرہ کجے مازم نہیں ہے چکہ جا ٹرنے گلسٹے یا نہ لکائے ہامنہ شکے عقدسکے بعدسب برا تی کوگ نوشاہ کو یوں دعامیں بامک الله لک یا بارک علیک الله وجع بینکل فی نیوترندی کی روایت میں یوں سبت بارک الله لک وعلیک وجع بینکل فی خیرارجا المست سے زائر میں بول دعا میا کرتے تھے بالدفا دوابدین بقی بن مخلدنے بنی تیم کے ایک شخص سے محالا کرم جا طبیت کے زبانہ میرمیں کہا کرتے سفتے بعرصیب اسلام کا زبا نہ مواتر ہمارے بینے نے م کو ہوں سکھلایا ے کہو ایک انڈکم وبارک ٹیکم و بارک علیم انشر

110

عَاْلَيْنَةَ رَمْ تَزَدَّجَنِي الَّذِي مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ كَاكَنُهُ ثَنِي أُفِي كَالُهُ حَلَتُ ثَنَالَامَ فَإِذَا يَشُونُ ثَيْنَ الْاَنْصَامِ، فِي الْبَيْسُتِ فَقُلُنَ عَلَى الْخَيْرُ وَالْبَرَّكَةِ وَعَلَىٰ خَيْرُ كَانْرٍ ـ

مَابِثِ مَنْ آحَبُ الْبِنَاءَتِبْلَ لَعَنُورِ

مَا مَنْ الْمُ مَنْ الْحَلَمُوا الْاَوْمِي لِنَدُوسِنِينَ اللهُ عَلَيْهُ وَهُمَ الْدُوسِنِينَ اللهُ عَلَيْهُ مَا تُعَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ السَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ السَلْمَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللّهُ عَلَيْهُ وَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ ا

والدس انبمل نے حضرت عائشہ سے انبول نے کہا اکفرت مل الدیدو کم نے جب مجوسے کان کیا تو میری والدہ ام رومان منت عام مجرکو انخفرت کے گھر ہیں ہے کر آئیں وہاں انسار کی کئی عورتیں بیٹی ہوئی تین انبول نے مجد کو اور میری مال کو دول دعادی مبارک مبارک اللہ کمرے تم امیجی ہو تمہد ارانسیب اچھا مبارک مبارک اللہ کمرے تم امیجی ہو تمہد ارانسیب اچھا میود

باب بہادیں بہرسے نے سے بہلے نئی دلہن سے معیت کر لین بہرسے دناکہ دل اس میں لگا ندرسے ہے۔

ہرسے محد بن علاء نے بیان کیاکہا ہم سے عدالتٰد بن مبادک نے اہنوں نے معمام سے انبول نے مہام سے انبول نے مہام سے انبول نے ابوہری اسے انبول نے ابوہری ہوئے سے انبول نے ابوہری ہوئے سے انبول نے ابوہری ہوئے داؤی ہے سے آپ نے فرایا ایک بیغ درصفرت پوشع یا مصنرت داؤی ہے جہاد کیا تو اپنے لوگوں سے کہا دکمیو میرے ساختہ دیں دہ تحق من دہا ہے ہوں کے ہواس سے محبت کرنا چا ہتا ہولکی انبواس سے محبت کرنا چا ہتا ہولکی انبواس سے محبت کرنا چا ہتا ہولکی المجی محبت نہی دہو۔

باب نوبرس کی درکی سی صبت کزارجب وہ بوان برگزیم اسے میں ان برگزیم اسے میں ان برگزیم اسے میں ان میں سے میں ان می توری نے انہوں نے مہنام بن عودہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا آ مخفرت میں الدّعلیہ وسلم نے میخرت

عَالِشَةَ دَهِيَ ابْنَهُ سِتِ قَبَىٰ بَهَا دَهِيَ ابْنَهُ تِسُعِ قَ مَكَنْتُ عِنْدَ الْذِيْعًا

بَانِكِ الْبِيَنَآءِ فِي السَّفَر ١٨٨- حِنَّانُنَا مُعَمَّدُ بُنُ سَلَامِ ٱخْبَرَنَا إِسْمِعِيلُ بَنُ جَعَفِرٌ عَنُ حُسَيْدٍ عَنَ الْسَيِنَ تَنَالُ أَقَامَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ حَلَيْدِ وَسَلَّمَ بَيُنَ خَيْبَةَ وَالْمَدِ يَنَةَرَثَلْتًا يُكْبَىٰ عَكَيْبِر بِمَنِيَّةً بِنُتُو كُيِّيِ فَلَا عَرْتُ الْمُسُلِمِينَ إِلَىٰ دَلِيُمَتِم فَكَمَا كَانَ فِيْهَا مِنُ خُبُرِوَ لَا لَعُمِ أَمَرَ بِالْاَنْطَاعِ فَاكُنِي فِيهَا مِنَ التَّمْرِ وَالْإِمْطِ وَالسَّمُنِ نَكَا نَتُ وَلَيْمَتَ كَقَالَ المسلمون إحداى أمهات المؤمنين أَدُمِنَا مَلَكَتُ يَمِينُهُ ۚ فَقَالُوٓا إِنَّ حَجَيَهَا فَهِي مِن أَتُهَاتِ الْمُتَّونِيْنَ وَإِنَّ لَمْ يَحْجُبُهَا فَيْمَى مِمَّا مَلَكَتُ يَمِيْنُكُ نَلَقًا الراتَحَلَّ وَكُلِّي لَهَا خَلُفَهُ وَمَلَى الْحِبَحَابَ بَيُنَهَا وبين النَّاسِ ـ

رَبِينَ الْمِنَاءِ بِالنَّهَادِ بِغَيْدِ مَرُكَبٍ وَكَ نِيْرَانِ -

ماکشینسے اس وقت نکاح کیا جب ان کی عمر تیجہ برس کی متی اور فو برس کی عربیں ان سے معبت کی فربرس تک وہ اُسخفرت صلی الدُعلیرہ م کے پاس رہیں۔

باب مفریس نئی دلس سیصحبت کرنا۔ ہمسے محد بن سکیندی نے بیان کیاکہا ہم کوانمعیل بہجفر نے خبر وی اہول نے حمیدسے انہول نے النی سے اہول نے ایا کی بہتذت صلی النہ علیہ وسل خرسسے لوطنتے وقت بڑے اور دلنہ

کیا اُں مفرت ملی الٹرعلیہ وسلم نیرسے لوسٹنے وقت خیبر اور دینہ کے بین جس سے اپ محبت کرتے رہے میں سنے ولیے کی د ہوت میں مسلما نول کو بلا یا اس میں مذرو فی تھی نہ گوشت تھا اُپ نے مسلما نول کو بلا یا اس میں مذرو فی تھی نہ گوشت تھا اُپ نے مکا دیا چیورے کے وسٹر نوان کچائے گئے اس پہ کھجور کھی نیر مسلمانوں کی اگر کی محبور کھی نیا ہو کی ایک لزیدی خواص مسلمانوں کی اور کو میں سے ہیں یا آپ کی ایک لزیدی خواص میں بھیراً پ ہی کہنے گئے دیجھیں اگر آپ مفیق کو پر دھیں میں کھیں تب توہم سمجھولیں کے وہ سلمانوں کی ماں دلی بی اور اگر پر دسے میں نہ رکھیں ترسمجھی را ونہ اور اگر پر دسے میں نہ رکھیں ترسمجھے داونہ میں ترسمجھے داونہ میں ترسمجھے داونہ میں ترسمجھے داونہ میں ترسم میں نہ رکھیں ترسمجھے داونہ میں مفیق کر پر دوں کے دیگری دباندی ہیں بیر صفیق کے دیگری دباندی ہیں بیر صفیق کے دیگری دباندی ہیں بیر صفیق کے دیگری دباندی ہیں بیر صفیق کے دیگری دباندی کو پر دو

باب دو آب کا دلهن باس یا دلهن کا دولها باس دن کو او اسواری باروشنی کی کوئی صرورت نهیں سینے۔

كمايا پرده چيوريا -

مجے سے فردہ بن ابی المغراء نے بیان کیا کہا ہم سے علی بن مہر نے بہتام بن عودہ سے انہوں نے اپنے والدسے انہوں نے سے انہوں نے کہا کھنت میں انہوں نے کہا کھنت میں انہوں نے کہا کھنت میں مال میں اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے نکاح کیا توام مومان میری مال میرے بابی انہیں اور مجھ کو دن کو آنحفرت میل اللہ علیہ والم کے گھر میں ہے گئیس میں اس وقت فرگئی جب ایکا ایک آنحفرت کے وقت میرے باس اگئے مجھ سے جب کی فور میں ایکا ایک آگئے مجھ سے جب کی فور انہاں وقی میرے بابی انہائے انہا کے انہا کے انہا کے انہاں کے سیاح میں ان جائز انہاں و تی میں ہی انہائے انہائے انہائے انہائے کے دیا باریک میر دہ لاکھانا،۔

مہم سے قتیبہ ابن معیونے بیان کیا کہا ہم سے سفیان قرری نے کہا ہم سے محربی منکدر نے امبول نے جا بربن والنّهُ سے روایت کی کہ انخفرت صلی النّدعلیہ دسلم نے فرمایا تم نے سوزنیاں بنائیں امبر سنے کہا یا رسول النّہ ہم کو سوزنیال کہال میں بین آپ نے فرمایا وہ زمانہ نزوی سے جب تم کو سوزنیال ٥٨١- حَكَّانَّكُى فَرُدَةُ بَنُ إِلِى الْسَغُرَآءِ حَلَّانَنَاعِلُ بَنُ مُسُهِرٍ عَنَ هِشَامِ عَنُ آبِيُهِ عَنُ عَآلِشَةَ قَالَتُ تَزَوَّجَنِي النَّبِي مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَأَتَنُنِي أُمِي فَأَدُنَهَ لَتَنْبِي اللَّهَاسَ فَلَمْ سَيُوعِينَ إِلَّا مَسُولُ اللهِ مَلَى الله عَلَيْهُ وَسَلَمَ

بَامِبِّهِ الْاَنْمَاطِ وَنَحُومَاً ينسَآءُ-

ر بقیب صفحہ سابقت، عمدانٹرشف سب باتیر رکر کوئٹ نگائے وہ برات چیزا کر میائے عبدالٹرنے نمطبر منایا ارسے تم کوئٹ دولما اول مسئے آگی جوسنے ہو کا فران کا کا کرستے مرضا کا لاول کی روشنی مجانے واللہ بیونسطانی کسنے کہا اس سے یہ نمایا کر برات نکان کروہ سبے ۱۲ منر۔ میں دیشر میر خوالے کے معرف میں اور میں میں میں میں میں میں میں میں انوج کرنے دیں کرتے ہوئی میں کہ میں میں میں ک

انهاكًا قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ -

كَاتِهُ النِّسُوةِ اللَّهِ فِي يُنْهُدِ يُنَ المراة إلى رويعها.

١٨٠- حلامنا الفضل بن يعقوب حدثنا مُعَمَّدُ بن سَالِقِ حَدَّثُنَّا إِسْرَاءِ بِلُ عَنْ هِسَامِ بُنِ مُرْوَةً عَنْ إَبِيْهِ عَنْ عَالِشَهُ اَنَّهَا ذَنَّتِ الْمَرَاتَةُ إِلَىٰ دَجُلِ مِنَ الْكَلْمُكِدِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا حَالَيْتُهُ مَا كَانَ مَعَكُمُ لَهُدُّفَانَ الْاَنْصَارَ يُعْجِبُهُمُ اللَّهُوُ-

بَأَبُكُ الْهَالِ يَبْرُ لِلْعَرُوسِ ١٨٨- وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ إَنِي عَمَانَ وَاسْمَهُ الْجَعُلُ عَنْ اَلْسَ ثَنِي مَالِكِ قَالَ مَرْبِنَا فِي مُسْجِدِ بَنِي مِن فَأَعَةً فَسَلِمِعْنَهُ لَيُولُ كَانَ النِّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنْدَأَتِ أُمِّر سُلَيْمٍ دَخَلَ عَلَيْهَا نَسَلَّمَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ كَانَ الَّبَقُ

ىمپ مىيەمۇل سىگےك باب بوعورتنس دلبن كورد وولها باس سيجانيس وه گاتی سجاتی جانسکتی برگ ۔

پاره۲۱

سم سے ففنل بن لعقوب نے بال کیاکہا سم سے محد بن سابق فے کہا ہم سے اسرائیل نے انہول نے سمشام بن عرده سے انبول نے اپنے والدسے انبول نے معزت عالشیر سے وہ ایک دلبن کو ایک الفداری مرفیاں کے گئیں استحفرت صلی التعليدوسلم فرمايا عائشه تمهارست مسافقه كير كانابجانا توعقا مى بنيں د فالى خولى چپ چياتى دىس كوسلے كئيں، دىجھوالصارى اوك كلنے بجانے سے نوش موستے میں۔

باب دلهن كوسير صاوا تصيبا-

اورابرابهم بن طهمان سنه الوعثمان جعدبن دينارسه رويت كى انبول في انس بن مالك سية الوعمان كبيت بي كدانس بمارك سامنےسے بنی رفا عدکی مسجد میں (مولھرسے میں سبے) گزرسے میں نے ان سے سنا وہ کہرر ہے تھے کہ ان مخفرت صلی النظیبر وسلم كا قاعده كقا آب جب امسليم ك ممرك طرف سس كزرت ان کے پاس ماتے ان کوسلام کرتے دوہ آپ کی رضاعی خالہ تھیس،

ا اس سے الم عاب می بردسے اس زن کا جاز الالا الیکن سال کی صرف میں سے کر آ تخدیت مل الدعلیروسلم نے دروان نے برسے بر بردہ کال کرچینک دیا فرایا مرکو عمینیں مارمٹی پھر کو پوا بہنائیں اکثر شافیدے اس مدیث کی وہرسے دواروں پر بیا انا کروہ بلکہ سرام رکھا ہے الرداؤ دکی موایت میں اور ب ودار کھرے سے مت چیاد یہ صریح تھی ہے الدعب ملی جغرب کیرا ڈالنا سے ہوا ترقبر برجادرڈ النابی سے برگا اب تو جا بل ف یا متیار کیا ہے کہ تردل کے بیے عمدہ عمدہ پوسٹشیں فردبغت اور کواب کی بناتے ہیں کیا فوب پرکٹرا ان غریب مسلما فول کو کومل منبی وسیقے موسئلے اور بھو کے ہیں الناہی كتنا ثراب ملے كا قركوكوا بنانے بن ثواب كا علاب تيا رہے المد

سته ادبر کزرجا کرشادی دغیره س کا نایا نا درست سے اوالیشیخ سے موزت عارشین سے عمال الفیار کی ایک بیشیم لؤکی کی شادی 👚 میں دلہن سے سائھ کئی جب ان مراً في والمعظرة من المعدوم في بعيا تهدف دوليا والركي برم مركياكها مم في كما ملام كيا مبارك باددى آب في فرايا ايك المد مجاف والوافي والمركياكها مم في كميال المرك باددى آب في فرايا ايك الاف مجاف الوافي والمركياكها الم ساۃ نریعة سکتے جودن بی آن کا قاجاتی میں نے موض کیا وہ کیا کا تی آپ نے فرایا وہ گا تی ہم اُسٹے تہدارے کھرمیں م اُسٹے تہدا رہے کھرمیں مبارک موم کر مبارك بوتم كومبت بركست بوست معيدم بيجيمون كها كهلسك موق بوئي تمارى ولهنين خلى قديت نسائل في ماري معرست عالاكرا نفوت في ميكونادى كدوقت كميل دكاستها فسأليابات دى اك مدايت يرسبه مره ناح امركز بالمددين كا ويا دخوش كرواك مدوات يرسب كرحال اددوام مي فوقكر يوا المير اي استظر ال المديد التي مراح المراد باق برصفه آئيذه)

تحتین تھے انس نے بان کیا ایک بارایسا مھا استحفرت مل التعظیم وسلم دولها تق آپ نے مصرت زینب سے نکاح کیا تفاوام مسليم دميري ال، مجدسے كين لكيس اس وقت مم انحفرت ملى الترمليروسم فياس كيوهته مبيين تواعجها سيع مي في المامناسب ا منول نے کھنجورا ورگھی اور پنیر الاکر ایک الم بلٹری میں صلوہ بنایا اور میرے اعقریں دے کر اسخفرن کی مجوایا میں اب کے پاس کے رسیا بہب مینجا تراکب نے فرمایا رکھ دسے ا ورجا کر درستے میں المے اس کو ملالے انس نے کہا میں آپ کے حکم کے موافق لوگول كودعوت وسيف كيالوك كرايا توكيا و يجعتا مرك سلا كمه لوگوں سے عبرا مواسبے رببت لوگ جمع میں) میں نے دیجھا انحفر صلیالٹرظیروسلم سنے اسپنے وواؤں دمبارک، لاٹھ اس طریے پردر کھے اور جراُلٹہ کومنظور تھا وہ زبان سسے کہا دہرکت کی دعاکی) بیروس دس آومیول کو کھانے کے سیا بلانا نشروع کیا آب ان سع فرات عات سعة الله كا نام لواور سراكي آدمی اینے آ کے سے کھائے درکابی کے بیج می الحقرنہ و اسے ہیاں تک کرسب لوگ کھا کر گھر کے باہر میں وسیمین ا دمى گريس سيقے بانين كرتے رسبے اور محدكوان كے نبانے مسے رنج بہا ہوا داس منیال سے کہ انفرٹ کو تکلیف موکی اُنو المنحفرت اپنی دوسری بی بیل کے حجرول برسکتے بیں بھی آپ کے پیچھے پیچھے کی بجر(دستے ہیں) میں سنے آپ سے کہااب وه بن آوی مبی سیلے گئے اس وقت آپ لوسٹے اور اعفرت زینٹ کے امجرے یں اسٹے میں بی سجرے ہی میں تقا لیکن آپ نے میرسے اورلینے بیج میں پردہ ڈال ایا آپ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عُرُوسًا بِزَيْلَبَ نَقَالَتُ لِنَّ أَمُّ سُكَيْمٍ لَكَوْ إَهْدَيْنَا لِوَسُولِ اللوصلى الله عَلَيْرُ وَسَلَّمَ هَرِّيَّةٌ فَقُلْتُ كَهَا أَفَعِلَىٰ فَعَمَدَ ثُ إِلَىٰ تَكُمِرِوَ بَكُنِ وَأَقِطِ فَاتَّخَذَتْ حَيْسَةً فِي بُوْمَةٍ كَأَرُّ سَلَتُ (بِهَا مَعِيَ إِنْدُ زَنَّا نُطَلَقُتُ بِيهَا اِلَيْرَ مُقَالَ لِئَ مَبْعُهَا تُثَدَّ رَّ مُرَفِيْ فَقَلَ أَدَعُ لِيٰ يَرْجَالًا سَمَّا هُمُ وَادْعُ لِيُ مَنْ لَقِيْتَ قَالَ نَفَعَكُتُ الَّذِن مُ امريي فرجعت فإذا الببيت عاص بأفله فَرَايَتُ النِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْتُهِ وَ سَلَّمَ وَصَنَعَ بَكَ يُهِرِ عَلَىٰ تِلُكُ الْكَيْسَةِ *وَ تَكُلُّمُ بِهَا مَا شَآءَ إِللَّهُ نُقُحَبُ*لُ يَدُعُوا عَشَرَةً عَشَرَةً كَا كُونَ مِنْهُ وَيَقُولُ لَهُمُ اذْكُرُوا اِسْمَ اللهِ دَلْيَا كُلُ كُلُّ كُلُّ مَ جُلِ مِّمًا يَلْيُهِ قَالَ حَتَى نَصَدُّ عُول كُلُّهُمْ عَنْهَا نَخَرَجَ مِنْهُمُ مِنْ خَرْجَ وَ كِفِي نَفُرُ يَنْحَلَّتُونَ فَالُ وَجَعَلْتُ أَغَنَّمُ ثُنَّمَ خَرَجَ الَّنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَ نَعُوا لَمُحْجُراتِ وَخَرَجْتُ فِي إِنَّهُ نَقُلُتُ إِنَّهُمْ قُلُ ذَهَبُوا نَرْجُمُ نَدُّمُلُ إُلْبُيتَ وَٱرْخَى السِّنُزُو إِنِّ كِي أَلْمُجُوَّد

د بقیق صفحت سا بقت) کوسور بن براکدا بایم بیطمال ک موایت کوکس نے وصل کیا ابت المام علم نے اس کوجیغ نور سے ابول نے ا بوخ ال سے نکا لاما است

وَهُوَ يَفُولُ كَأَيُّهَا أَلَّذِينَ الْمُنُوا لَرَ تَنْ تُعُلُوا يُونَ النَّبِي إِلَّا أَنْ يُؤُذُّنَّ لَكُمُ إِلَىٰ طُعَامِ عَيْنَ الْمُونِينَ إِنَاهُ وَلَكِنُ إِذَا دُعِيتُكُمُ فَأَدُخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَأَنْتُسُورُوا وَلا مُسَاَّ أَنِسِبُنَ لِعَدِيْتِ انَّ ذُ لِكُمُ كَانَ يُؤْذِي النَّبِي فَيَسَنَجُبِي مِنْكُمُ وَاللَّهُ لَا يَسْتَخِينُ مِنَ أَلْحِقَ قَالَ ٱلْجُوعُثُمَانَ قَالَ آنَسٌ إِنَّ خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَشُرُ

تأث استِعام ق التِنياب لِلْعُرُوسِ وَغَيْرِهَا -

١٨٩- حَدَّ تَنِي عَبِينُ بَنَ إِسَمِعِيلَ حَدَّينًا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ مِشَامِ عَنْ أَبْيِهِ عَنْ عَالَيْتُهُ أَنْهَا السَّتَعَامَ تُ مِنْ أَسُمَاءَ قِلاَ دَةُ نَفِلَكُتُ مَارُسُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْتُرُوسُلُّمُ نَاسًا مِّنُ أَصُحَابِم فِي طَلِبَهَا فَأَدْمُ كُتُّهُمُ القَلَاةُ فَصَلَوّا بِغَيْرِوكُمُونِ فَكَنَّا ٱتُو الَّيْنِي صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِكُوا ذْيك إليُه فَنَوْلَتْ إِيَّهُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسْيِدُبُنُ حُفِيدٍ جَزَاكِ

برائیت دسورہ احزاب کی، برطور سبے تھے مسلمانو بینے رکے مگھرول یں نمبایا کرو گریب کھاسفے سے تم کو اندر آنے کی اجازت دی ا جائے اس وقت جاؤوہ بھی الیسا ٹھیک وقت تاک کر کم کمانا یکنے كا انظار ندكرنا يرك البدهب تم بلائے جاؤ تو اندراً جاؤ كي كھانے سے فارغ ہوتے ہی جل دو با تول میں لگ کروال بیٹے ندرہر الساكرن عن بيغيرو كليف موانقي اس كوتم سع شرم ات تقى دكتم سے كيم بابر جائ اور الندى بات ميں نبيں شرماً ما ابو عثمان رجدبن دیزار) کیقے تھے انس کیتے تھے میں نے دس برس مک انحفرت صلی النّد علیه وسلم کی فدمت کی سنتے۔ باب دلین کے پہننے طمعے بیاے کیٹرا (زربور) وغیرہ مانگنا (عاربیت کبینا)

مجهد سے عبید بن اسماعیل نے بیان کیا کہا ہم سے الراس ف انبول نے مشام بن عودہ سے انبول سنے اچنے والدسے ابنول نے حفرت عائشہ سے ابنول نے اپنی بہن اسماء سنت ابی برفيس ايك إرانكا عقاوه در ست مين مفرس اركيا آب نے اپنے اصحاب میں سے کچھ لوگوں کو اس سے معرفیسنے كي يديم يجي السيدين مفيركو ان لوكول برنماز كا وقت أكربني دبان ندرتفا) بن وصو ابنول نے نماز طیع معلی مجب آنخفرت صلی الله عليه وسلم كابن أف ترآج سعاس كالشكوه كيا اس وقت يمم كى آبت اترى اسيد بن حفير رحفرت عالشه اسع كين ككالتعمر

کے قامنی عیاض نے کہا یاں یاشکال بڑاے کرزین سے دیرین آآپ نے وگوں کریٹے بر کرروٹی گزشت کہلایا مقاصیا دوسری مدایت یں ہے عمر برطوہ وگران ت کیسا کھایا اس موایت میں ہ ذکر دنیں ہے کر کھا البڑھ کی تا ہے روایت راوی کی غلمی ہے اس نے ایک تھد کرمد مدسرے قعد مریحیہال کردیا اودیکن ہے کر صوا اسی وقت آیا ہوجب وک مدفی کوشت کھارہے ہی قرسب نے پر صوائبی کھایا ۔ قرطبی سنے کہا شاید ایسا ہوا ہوگا کر مدفی کوشت کھا کر کچھ لوگ مِں دستے ہوں کے حرف تین آدمی ان میں سے جیٹے سبے ہوں گئے جو اقراب میں گئے گئے ہے۔ استے میں ان خموا سے کر آ سے ہوں کے توآپ نے ان ے ندیعے سے دومرے وگرن کو برایا وہ می کھا کرمیر ہو کرمی دیے لیکن یہ تین آدی بیعظے رہے والند اُنگم کو لف والب ١١مند عسد مین مواه نواه بنیم میکی الدعیر ولهست مگریں بشیط رسینسسے ۱۱منر

اللهُ خَيْرًا فَوَاللَّومَا نَزَلَ بِكِ أَمُوكَكُمُ

إِلْاَجِعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مُحْدَجًا وَحَجَلَ لِلْمُسْلِينَ

بزائے خیردسے مواکی قسم تہارسے اوپر جب کوئی اقت اُئی والنوس نے اس کوتم پرسے دورکر دیا ادر مزیر بال میرکومسلمانوں کے واسطے اوربركت تجلائي بوئي

> بَأَكِ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا أَثْنَا آهَا ٥١ حَدَّانُنَا سُعُدُينُ حَفْمِي حَدَّانَا شَيْبَانُ

عَنْ مَنْفُورٍ عَنْ سَالِمِ بُنِ إِنَّ الْجَعْدِعَنَ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَّالَ النَّبِيُّ صَلَيًّا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَالُوُأَنَّ آحَدُهُمُ يَعُولُ حِيْنَ يَأْتِي أَهْلَهُ مِاسُمِ اللهِ اللهُ اللهُ تَجَنَّبُنِي الشُّيْطَانَ وَجَيِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزُنْتُنَا تُمُتَلِّرُ بَلْيَهُ مَا فِي ذَٰ لِكَ أَنْقُونَى وَلِكَ لَمْ يَعْنَزُو شَيْطَانُ أَبَلُا إِ بَاكِ الْوَلِيمَةُ كُتُّ ـ

تَوَّالَ عَبْدُ الرَّحْلِي بْنُ عَرْفِ قَالَ لِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ٱ وْلِمُ وَلَكُ

أها حَدَّنُهُ اللَّهُ يَحْيَى بُنُ بُكِيرٍ مَّالً حَدَّانِي اللَّيْثُ عَنْ عَقْيلِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ قَالَ أَخُبُرِنِي أَنْسُ فَهِي مَالِكٍ رَضَانَهُ كَانَ

باب مردابني عورت سي معبت كريت وقت كيام كي ہم سے معدبن حفی طلی نے بیان کیاکہا ہم سے شیبان بن عبدالرحمل في البول في منصور بن معتمر سعامبول في سالم بن ابى الجعدسے ابنول سنے كريب سے ابنول سنے ابن عبار طرسے النول في كما أتخفرت ملى الدعلير وسلم في فراياس والركوني تم میں سے اپنی ورت سے جب محبت کے نے اس وقت بردماکرے یا الٹرمجر کوشیطان کے شرسے بھائے رکھ اور جو دبٹیا بیٹی، تریم کوئنایت فربائے اس سے شیطان کوانگ رکھ تھے اِن دونوں کو کی اولاد نصیب بوتو شيطال اس كوكجي تقعيان نربيرنيا سيكركار

باب ولىميركى دعوت دولهاكوكرنا لازم عصي ادرعبدالرحل بنعوف في كبا المنحفرت صلى التدعييروسلم في مجم سے فرمایا ولیرکرگواکی بحری می کاسبی دیرہ دیث او پر مومولاً گزر کی ہے اورآگے ہی آسٹے گی)

سم سے بھی بن کمیرنے بیان کیاکہا مجھ سے لیٹ بن سعد ف البول ف عقيل سيدابن شباب سي كما محركوانس بن مالك في خردى وه كيت تفريب الخفرت ملى التُدعيروكم مرميت مي

لله گوهدیث میر کیرا انتظف کا ذکر نبی سے مگر ترجہ باب میں کیوسے ویوہ کا ذکر نقا ویوہ میں زیر رظ دف سب آ گئے توحدیث باب سے مطابات موکئی اب یہ اشکال را کرحفزت واکشرخ می وقت دلهن نرفتیس تریچ مدریث باب سکے مطابق نرجوئی اس کا بواب یوں دیا سبنے کرگرمعفرت عائبشرخ اس وقعت ولهن مذبحیس گرجب ورت كواسينے خاوند كے ييے زينت كرنے كے واسطے اشياء كا الحنا درست بواتر ولين كوبلرين اولى درست بوكا مافظ سنے كما اس باب ك زیاده مناسب وہ مدین معرف ب البرين كزرى اس من بيسب كرمزت عائش فنے كبايرس ياس ايك جا دريقي عب كو برايك ورت دينت ك سیے نیوسے منکرا بعیبی ۱۲ مند کے بیغنے شاخیہ نے اس کروا جب کیا ہے اوراکڑ عما د نے سنت کہا سبے اسی طرح ولیمہ کی دحوت قبول کڑا بھی نت سبے طرانی نے روایت کیا ہرکرولیہ کی دورت ہیں با یا جائے اور زجائے تماس نے یا مزانی مبعزل نے کہا دلیم کی دورت فرض کھا یہ ہے اورا ہا گاہر سنع بى اس كر دا بب كمدسين كمذكم انخفرت ملى الشعلبيرو كم سي عوال كل بن مؤوج كومكم ديا كرولي كركر اكد بكرى مي كاسبى مادند اللَّه تُساكُ خَيْولِكا وَسِيعٍ -

261-17 میں تشریف لاستے اس وقت ان کی عمر دس سال کی تھی میری آل ببنين مجهس تاكيدكرتي رمتي تقين كرتوا تخفرت صل التدعيير وسلم کی درمت میں دیا کر تو میں نے دی برس تک آپ کی مدمت کی حب آپ کی وفات مونی اس وقت میری عربیس سال کی تعیی جيسے پر دے كے حال سے داقف مول دلساكو فى واقف بنيں سے کر پر دسے کا حکم کب اترا ورکساں اترابیلے میں پر دسے کاحکم اس وقت اتراجب آپ مفرت زیزیش سے صحبت کررسے تھے رات كواب نعضرت زمين سيصحبت كى مبح كواب دولها د لوشاه) منقراب نے لوگوں کو ولیمہ کا کھانا کھانے کے لیے بلابعيا البول في كلها يا اوريل دسيه يندا ومي المفارت مل التوليد وسلم کے پاس باتیں کرتے ہوئے بیٹے رہے ادربری دیرتک بیٹے مسب اخرا محفزت على الدعليروسلم مجور موكراس خيال سے كماب تو یرلوگ مائیں کے خود اکھ کھڑے موٹے باہرتشریف سے گئے میں معى آپ كے ساتھ مى كلا آپ تھوڑى دور يعلے ميں معى ميلا آپ عفرت عالته فاستحرب كترلف ب كئاس وقت أب في منال کیاکہ اب وہ لوک میلے سکتے ہول گے اور پرخیال کرکے لوسٹے میں ہم آپ کے ساتھ لوٹاجب اندرا سے حفرت زینے کے مایس دیجما تودہ ابھی تك بيم ممير ميركي بي الطف كانام بى منيس سيق يا الله خيرير تعتشه دیکھ کو بھراپ اوٹ گئے میں بھی آپ کے ساتھ ہی وٹا یہا سک کردب ا پر مفرت عالشة كے حجرے كى دہليز پر مير نبي اور خيال كياكروه لوگ ملے گئے ہوں گے توآپ لوٹے میں مبی آپ کے ساتھ لوٹا میر و دیجھا تو وه لوگ مِل دیے مقصاس وقت آپ اُسفادرمرسے اورابنے بیم سریدہ

أَبُنَ عَشُوسِنِينَ مَقُلَهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَسَلَّمَ الْمَلِ يُنَةَ فَكَانَ أُمَّهَا فِي يُواَظِبُنَنِيُ عَلَىٰ خِدُ مَتْرِالنَّبِي صَلَّى اللَّهُ مُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُلَّامْتُ عَشْرَ سِنِينَ وَتُوفِّي النِّيمُ مَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّا ابْنُ عِشْوِيْنَ سَنَةً قُكُنْتُ آعُلَمَ النَّاسِ بِشَانِ الُحِجَابِ حِيْنَ أُنْزِلَ وَكَانَ اثَلَ مَّا أُنْزِلَ فِي ردیرا مبلغی رسول اللهِ صلی الله عکیه وسکم بوید أبنت بحش أصبح النبثى صلى الله عكية وسكم بِهَاعُرُوسًا فَكَ عَا الْقُومَ فَاصَا بُوامِزَ الْلَهِام تُمَّ خَرَجُوا وَبَقَى رَهُكُ يَمْنُهُمُ عِنْنَ الَّنِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَأَ طَالُو اللَّهُ المُحُوتَ فَقَامَ النَّبِيُّ مَنَّى اللهُ عَلَيْرُ وَسَلَّمَ غَنْجٌ وَ خَرَجْتُ يِكُنْ يَخُرُجُوا فَمَشْتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْرُوسَكُمْ وَمَشَيْتُ حَتَىٰ جَآعَ عَلَبَةَ حَجِرَةِ عَالَيْنَةَ ثُمَّ ظُنَّ ٱلْهُمُ مُرَدُوْا فَرَجَعُ وَرَجَعُتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَخُلَ عَلَىٰ زَيْنَبَ فَإِذَا مُمُرُجُلُوسٌ لَمُنْفُومُوا رررر يرمر بر اله عليه عليه وسلمورجمة مَعَ حَتَّى إِذَا لِلْعَ عَلَيْةَ حَجُرَةٍ عَأَلِثُةً وَ ظن أنهم خَرْجُوا فَرَحِمُ وَرَجُعُتُ مَعَهُ فَإِذَاهُمُ قَدُ خَرَجُوا فَكَنَرَبَ الَّهِيُّ مَلَّاللَّهُ

ہے سبمان النّداکپ کی مروت اور شرم آپ نے ان سے یہ نہیں فرا یا کماب برخاست کرود ومری روایت میں ہے کرآپ میب کسی سے مصافی کرتے ترصب مک وہ باعد آپ کا نہوڑ دیتا آپ ہے چوڑ سے کر ٹی اور تھی مہتا توصاف کمہ دیتا اجی صفرت کیا گھر کے قبالے سے کر جاشیے گا او تعب ہے کر آنفرت صلی الشملیر دسلم استے مب جی دہ نر مجھے کہ یہ اٹنارہ ہے برفاست کہ نے کا مامنہ

الساورة أن مي برديك كاحكم اتدا-

باب وليمرس ايك بكري مفي كافي سيء سم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیاکہ اسم سے فیان بن عیبینہ نے کہا مجدسے حمیب رطویل نے النوں نے انس سے سناا منول سنے کہا اکفرت صلی الٹدعلیروسلم سنے عبدالرحمٰن بن عوف سے یہ پوچھاجب انبول نے ایک الفیاری عورت سنے ح كيا تفاتوهم مي كياديا تقا النول في كما تفقلي مرامرسونا اورهميد نے اسی سنرسے کہا یں نے انس سے سناوہ کہتے تعیب بہاجرین مرینہ میں آئے توانعد کے گھرول میں اترسے بالڑل بن وف سعد بن ربیع الف اری پاس اتسه سے تنظرت نے عبدار حل كوسوركا بعبان باديلقا معدال مسي كيف لكاعبان بنا ا دمول اکومد ال تم کو دے ویتا مول ا ورمیری دو جور دئیں ہیں اكك كومي جيورويتا بول عبدالرحل في كمنا الشرتمها رس ال اور تهاری جورول میں اور زیادہ برکت دھے پھرعبدالرحل با زارمیں كنے دال بیج كھرے كى اور كھر بنركيدكمى فائرسے ميں كما يا داس طرح موداكرى كست رسب سيال كمداكب الفيادى ودمت سينكاح كيابس وقت انففرت نے ان سے فرایا دلیم تر کراکی سی بری کارسی سم سے سیمال بن حرب نے بال کیاکہا ہم سے حادین

زیرنے اب_{ول سنے} ٹا بت بنا ن سسے ابہوں سنے انس سے ابہوں نے کہا

عَلَيْدُوسَلَّمَ بَيْتَى وَبُنْيَهُ بَالِيَةُ وَ أَنْزَلَ الِّيجَابِ. بَأَثِ الْوَلِيمَةِ وَلَوْبِكَ إِنَّا إِنَّ -١٥١- حَدَّ ثَنَا عِلَيْ حَدَّ ثَنَا سُفِينُ قَالَ حَدَّنَيْ حَمَيْدًا لَكَ سَمِعَ إِنْسِارِةِ قَالَ اللهَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْلُ الْمُحْلِين بْنَ عَوْفٍ دُ تَوْدَجُ ﴿ مُواكَّةً مِّنَ أَلَانُمُ إِلَّهِ كَمُ أَمُدُنْتُهَا تَالَ دَزُنَ نَوْاَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَعَنُ حُمَيْدٍ سَمِعَتُ أَنَسًا قَالَ لَمَّا تَدِمُوا الْمَدِينَةَ نَزَلَ الْمُهَاجِرُونَ عَلَى الْاَنْصَارِ فَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحُلِي بُنُ عَدُنٍ عَلَىٰ سَعْمِ بَنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَقَامِمُكَ مَالِيْ وَٱنْزِلُ لَكَ عَنْ إِحْدَى أَمْراً ثَيَّ تَالَ بَا مَ كَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ مُخْرَجَ إِلَى السُّوْقِ فَبَاعَ وَإِشْتُرَى فَاصَابَ شَيْئًا مِنَ أَقِطٍ وَ سَمُرِنِ كَانَزُوجَ نَقَالَ الْبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَوُ لِمُ وَلَوُ إِنَّالِةً-

سهه - حَكَاثَنَا سُكَيْمُنُ بُنُ حَرُبِعَتْنَا حَمَّاذُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آئِينَ قَالَ مَا أَوُلَمَ إِنَّهُ

له بین تم اس سے نکاح کر لوہ امنہ۔

عله نس جال اس كي مرودت سيد ١١مند

سے بنی میں باعد یاوٹل رکھتا ہوں ممنت کرے کا ڈن کا روزا بازار تربیکا دوہا شہر

شکه سجای الٹرمعدین دبیح کا بلیت ادرلیافتت اورمبرا*لرحل بن مو*ف کی مهت اورجرا فردی دواؤل قابل آخریر بیپ مانظا<u>ج ن</u>ے کمها وومری روایت پی **ی**ول سیے کہ میدالرطی بن موف پر آ نخطرمت ممنے زردی کافٹ ن دیکھا ان سے پرچیا تب انہل نے کہا یس نے شا دی کی ہے اوراس مورشسسے دولہا کرذر دی نگلے ہو لئے باہر نیکنے کا جواز نابت بوتاہے ادر یومی کلتاہے کرز مقران کیر دم مندی وغیرہ دولہا دلہی لگا سکتے ہی اوراس سے دہ مرم خاص کیا گیا ہے كم مردون كوزموان لكانا منع سبع-١٢ امتر رحمه النُّدَتَعَا لاً-

صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى شُكُنَ مِنَ لِيَسَالِهِ مَا ٓ اَوُلَمَ عَلَىٰ زَيْنَبَ اَوُلَمَ بِشَا إِقَا۔

مه ٥١- حَدَّاثُنَا مُسَدَّدٌ وَنُ عَبُوالُوا دِنِ عَنُ شُعَيْبِ هَنُ آنِسَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اعْتَنَ صَفِيْتَ دَتَوَجَّهَا وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَ إِفَّهَا وَإَوْلَمَ عَلَيْهَا رحَنُس .

ه ۱۵- حَلَّتُنَا مَالِكُ 'بُنُ إِسُلِعِيْلَ حَدَّ نَنَا وَهُوا حَدَّ نَنَا وَهُوَا حَدَّ نَنَا وَهُوَا مَالِكُ مُنُ إِسُلِعِيْلَ حَدَّ نَنَا وَهُوَا كَالَ مَا مُؤَوِّ وَلَا مَا مُؤَوِّ فَالْسَلَمَ مَا مُؤَوِّ فَالْسَلَمَ فَلَا عَرْدَ مَا مُؤَوِّ فَالْسَلَمَ فَلَا عَرْدَ مَا مَؤَا فَالْسَلَمَ فَلَا عَرْدَ مَا مَؤَا فَالْسُلَمَ فَلَا عَرْدَ مَا مَؤَا لَا إِلَى الْسُلَمَ عَرْدَ مَا مَؤَا لَا إِلَى الْسُلَمَ عَرْدَ مَا مَا لَا إِلَى الْسُلَمَ عَرْدَ مَا مَا اللّهُ الْسُلَمَ عَلَى الْسُلَمَ عَلَى الْسُلَمَ عَرْدَ مَا مَا الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى الْسُلْمَ عَلَى اللّهُ عَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

مَا بِهِ مَنُ اَوْلَمَ عَلَىٰ بَعُفِن نِسَآ اِيْمَ اَوُلَمَ عَلَىٰ بَعُفِن نِسَآ اِيْمَ اَ اَلْهُ مَنْ اَوْلَمَ عَلَىٰ بَعُفِن نِسَآ اِيْمَ اَلَىٰ اَلَٰهُ مَنْ اَوْلَهُمْ اللَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ال

١٥١- حَمَّا ثَنَا مُسَدَّدُ حَدَّانَنَا حَمَادُ بَنَ نَيُلِ عَنَ ثَابِتٍ قَالَ ذُكِ تَرَوْيُجُزَيْبَ أَبُنَ رَجُيْنِ عِنْدَ اَنَنِى فَقَالَ مَا لَاَبُ الْبَقَ الْبَارِجُيْنِ عِنْدَ اَنْنِى فَقَالَ مَا لَابُ الْبَقَ مَلَى اللهُ عَلِيهُ وَسَلْقَ اَوْلَمَ عَلَى آهَلِ مِنْ لِسَائِحِ مِنَا أَوْلَمَ عَلَيْهُا اَوْلَمَ عِلَى آهَلِ مِنْ اللهَ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اله

ا تنفزت صلی الله علیه وسلم نے اپنی کسی بی بی کا ولیم الیسائنس کیا حب ام المرمنین زیرنش کا کیا ایک بکری کا فی لوگو*ل کو گوشت د*وثی کفلاما ۔ کھلاما ۔

ہم سے مسرد نے بیان کیا اہر ل نے عبد الوارث سے
اہر ل نے تغیب سے ابنول نے انس سے کہ آئے فارت کی اللہ
علیہ وسلم نے ام المرمنیں صفیہ کو آٹاد کر کے ان سے کاح کر
سیا اور ان کی آزادی ہی ان کا مہر مقر کیا اور کع بحر بنیریا آ شے یا
مند کا طیدہ بنا کر ان کا ولیمہ کیا۔

مم سے الک بن اسمیل نے بیان کیا کہا ہم سے زمیر نے
انہوں نے بیان بن لبتر سے کہا میں نے انس سے سنا وہ کہتے
عقے آنخفرت ملی الدعلیہ وسلم نے اپنی ایک بی بی سے بونٹی دلہن
عقیں معنی معزت زیر بٹر سے معبت کی مجدکو لوگوں کو دعوت دیئے
کے بیے بھیجا میں نے کھا نے کے لیے کئی آدمیوں کو بلایا۔
باب کسی بی بی کے ولیمہ میں زیا وہ کھا نا تیار کرنا

کسی ہیں کم ۔
سم سے مسدونے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زیدنے
اہنوں نے ثابت سے انس کے سلسنے حفرت زینب بنت جمش
کے نکاح کا ذکرا یا انبول نے کہا جی نے آنخفرت ملی الشد علیہ ولم
کواتنا بڑا ولیے کسی بی بی کا کرتے بنیں دیکھا جتنا آپ نے تعظرت
زینب کا فکاح کیا دیوری ایک بکری کا ولیے کیا۔
باب ایک بجری سے کم ولیم کرتا۔
میم سے محمد بن یوسف فریا بی نے بیان کیا کہا ہم سے
سفیان ٹوری نے انبول نے منصور بی جمید شخصے انبول نے نے لا

کے بعضے دوگ نے اس مدیث سے بربحال ہے کہ ولیر کی مداکڑ سے اکثر ایک بحری ہے اور صبح یہ ہے کہ ولیم ہے اکثر کی کوئی مدنہیں جتنا کھا نا با ہے اتنا بکواسفے قامنی عیامت سنے اس پر اجماع نقل کیا ہے ۱۱ سنہ۔

مَفِيَّةً بِنُتِ شَيْبَةٍ فَالْتَ أَوْلَمَ الَّذِي مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُمُ عَلَالِعُفِي نِسَأَيْمٍ مُحِدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ-كأبك حقي إجابة الكوليمة والمنعون وَمَنَ أَوْلُمَ سَبُعَةَ إِيَّامٍ وَكَنْكُوكُ وَلَمْ يُوقِيتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يُوْمُّا وَلَا

١٥٨- حَلَّتْنَا عَبْدُانِيْنِيُ يُوسُفُ أَخْبِرِنَا مَالِكُ عَنْ تَكَافِحِ عَنْ عَبَلِي اللهِ بَنْ عُمَرَونَاتَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ حَلَيْهُ وَسَكَّمَ قَالَ إِذَا لَعِي إَحَدُكُمُ إِنَّ أَلُولِيْ إِنَّ أَلُولِيْ وَفَكِياً تِهِا .

٥٩ استكانيا مسلاكتكانيا يعيى عن سفين تَمَالُ حَدَّنَيْنُ مَنْمُونَ عَنَ إِنْ وَإِلَى عَنَ إِنِي مُوْمَلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَسَلَّمُ قَالُهُ مُحْتُ وَاللَّمَا فِي وَآجِهُ بُهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْحَافِي وَ

صفيد منت شيبرسع ابنول في كما أنحفرت صل التدعيروسلم في أبني لعصى بى مول كاولىمددو مدبوسے كيا

باب ولیمر کی دعرت اور سرایک دعوت قرل کرناواجی سے اورسات دن کک دشادی کے بعدولیہ کی دعوت کرتے رمبنا جائز ہے۔ اور استخفرت مل الدعليه وسلم نے وليمه كى وعوت كے يہ ايك يادو دل كيمين نبيركية

مم سع عبدالتُدبن اومف تنيسي في بيان كياكها مم كوالممالك في خردى البول نے نافع سے ابنول فے عدالتُدین عرض سے اُرخوت صل الندعليه وسلم في خرايا بب كوئى تم ميسس وليم كى دعوت مين بايا جائے تو فرور مشر کے مثور

بم سے مسدوبن مسربرنے بیان کیاکہا ہم سے یملی بن معید قطائن نے ابزل نے سفیان وری سے کہا مجدسے منعور بن متم نے بیان کیا اہرل الروائل سے اہرل سے الوموسی التعری سے اہرل ف أنفرت ملى التُوعيه وسلم مع أب في فرليا تَجْفُو للم مع كيس قيد جو

ك يعن سواسيريادوسيرم كا الهاي بلوانى سف كالاكرمعزت كالشف معنرت فاطرة كاولميركيا بني زره ايك ميرد كميس كوكريكاس سد دورج ك سيوسجال النر ہمارے مردامدل نے دنیا میں ہموٰن مینملگ برک ہے کرشادی میں دور ہو ہمی ان کوشکل سے سے اپ خدہ گروکرے لیے چریم کیول ٹیلیف اور کئی سے کھیلیش خمیر ک تنگی اور کلیف پخبردل امدادلیا دکی میارث ب مبارک بی ده ارگ بن کوی نفت حاصل موادرده مباد در کریس ۱۹ مند سک د دوت جوشادی بیاه یس کی جاتى جەٹ نى نےكيا دلىر براكدون ت كربيل كے يوكسى خوشى كى تقريب يىس كى جائے جيسے كاح ختند معقيقة وغيره ابن عبوالبرادر لادى سنے كما كرولير كى وات قرل كرنا ط مب جه ادراس پرانیا ق نقل كيا حافظ سنے كہا كہ اس برا مقراص سبے كيول كہ وبوب پرانیا ق نبي سب البنزج بور فثا بغير اس كا دج مب بلكرخ من میں برتا منقول سے میان کے کرنمازی جا عن اس کی دجہ سے ترک کر کتے ہیں علما دنے کہا ہے یہ وجوب اس دفتت سے جب خاص دیوست برتوس کا تبول کرنا فرخی کھا یہ برنگا اور پهی مزدر ہے کددیری دیون پس کون نیا ٹ شرع کام نہ ہر سیسیے واحق رنٹریوں کا رتھی در دیوہ ور درقبی کرنا ل زم نہ مرکا ۱۰ اشریحے ابن ابی شید ہے تھے۔ بنت سرین سے نکالا کم میرسے باپ نے حبیب تکاح کیا ترسا سنددل تک آن کفرٹ کے امماب کو دعت متکا یک مدارث میں ہے کہا مطودان کے اور ترزی اور الحرانی وخرونے ابھ عباس اور ابن مسوخ دینو سعد ہوتکا لاکر دلیہ کی دیوت ہیلے دن خرد سبے ادر دومرسے دن جائز ادرتمیرے دن میااور عمرری سبے اس کی مند صینه جدیکن شانیدان مناباسف اس مدیث مے مطابق برکهلیے کراگر تین مل کوڈون کرسے تو تمیرسے دن کی دورت تبرل کرنا کر وہ ہے احدود مرمے دن كاعبى قبرلكنا عاجب بنين ليكوسنت سي معجزل في دورس وك كامبى قبول كذا وجب كماست مبعنول في كما كواست المس مورت بي سيعجب وومر عيا تیرے دن ابنی دکوں کر بلٹے بن کو پہلے دن بلایا ختا اگر ہر مدز شفٹ نے آومیوں کر بلتے ترجتن دن تک چاہے دیون کرکتاہے ۱۱ امٹر کیک ترجیعے دان سك چاسيم كرسك الم منوار كيد كالجي مي تول سے المار على الله يم كول فيرنس لك دون يا ودون يا ين دن تك ماسد-

اس كوچيداؤ اور دعوت قبول كرواور بميار كولي يصف كي يه جاؤ-

بهم سے حسن بن بریع نے بیان کیا کہا ہم سے ابوا الاحق سلام بن سیم ہے ابزل نے اشعث بن ابی شغناہ سے ابزول نے کہا معاقیر بن سوید سے ابزول نے کہا براد بن عاز شرد معابی، کہتے تھے آئے فرشل اللہ علیہ وسلم نے ہم کوسات باتول کا حکم دیا اور سات باتول سے منع فرایا آپ نے ہم کو کھم دیا ہور سات باتول سے منع فرایا آپ نے ہم کو حکم دیا ہور اس کرنے کا اور مبنا زرے کے ساتھ کا اور حجب نیک کا جواب و سینے کا اور قسم پوری کرنے کا اور کہ سے اور جا نمی کو سونے کی انگو شیال ہے نے ہم کو منع کی سونے کی انگو شیال ہینے سے اور جا نمی کر سونے کی انگو شیال ہیں بینے سے اور جا نمی کی سونے اور وسلم کرنے کا دور سے اور قسمی اور وسلم کے بہتے سے در سب در سے اور قسمی اور وسلم کے بہتے سے در سب دیشی کی ہوئے وسلم اور استمال کرنے ابوالا موص کی مست ابعت کی افشا کہ لام

سم سے قیبر بن سے بیان کیا کہ سم سے عدالعزیز بن ابی حادم نے ابنول نے ابنول نے سہل ابن حد سے ابنول نے کہا ابوا سید سا عدی نے اسم خفرت میں اللہ علیہ وسم کوابی شادی میں دعوت دی ال کی جرودام اسید سلامہ بنت وہب ہو دلہن تنی وہی نود کام کا ج کرتی تنی سہل نے کہا تم مجانتے ہواس نے اسم خفرت میں کیا با انتھا اس نے سے اکا نور ت بی کی بایا تھا اس نے دات کو خور تی کہور ہی بان میں منگر دکی تنیس مبری کو حب آپ کھا نے سے فارغ ہوئے تو وہی آپ کو بائی۔

مور المريض -

١٩٠٠ حكّة ثَنَا الْحَسَنُ بُنُ الدِّبِعُ حَلَّا ثَنَا الْمَدَالِاَ عَلَى الْكَلَّا الْمَنْ الْكَلِيمُ الْكَلَّا الْمَلَا الْمَلَا اللَّهُ عَلَىٰ الْكَلَّا اللَّهُ عَلَىٰ الْكَلَّا اللَّهُ عَلَىٰ الْكَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِسَبُعُ وَنَهَا نَا عَنُ صَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِسَبُعُ وَنَهَا نَا عَنُ سَبُعِ الْمَدَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِسَبُعُ وَنَهَا نَا عَنُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَالنَّلِيمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

الاست آننا قُدَيْنَ بُنُ سَعِيْنِ حَدَّ ثَنَا عَدُلُا لَعَلَى مَا يَنَ عَادِيمِ عَنَ اَيْ حَادِيمِ عَنَ اَيْ حَادِيمِ عَنَ اَيْ حَادِيمِ عَنَ اَيْ حَادِيمِ عَنَ سَعُلِ كَالَ وَتَعَا اَبُواُ سَيْلٍ عَلَيْهِ السَّاعِدِي مَ دَسُولَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ السَّاعِدِي مَ دَسُولَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَكَانَتِ الْمُواْنَ يُومَيُدٍ فَي الْعَرُوسُ قَالَ سَهُلُ تَا دُونَا اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَي الْعَرُوسُ قَالَ سَهُلُ تَا دُونَا اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ا

كَبَّابِ مَنْ تَكَوَّ اللَّهُ عَوَلًا فَقَلُ عَمَى اللَّهُ وَتَراسُولُهُ-

بَاسِّكِ مَن أَجَابِ إِلَىٰ كُرَاعِ ١٩٠٠ - حَلَّ تُنَاعَبُدَ انْ عَنْ آبِي حَمْزَةً عَنَ الْدَعُنَشِ عَنْ آبِي حَازِمِ عَنْ آبِي حُرَيْرٌة عَنِ انْبِي حَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَالَ لَوُ

باب جس نے دعوت قبول مذکی اس نے السُّداوراس ً کے رسول کی نافر مانی کی کے

سم سے عبدالنہ بن ایر سف شنیسی نے بیان کیا کہا ہم کوالم مالک نے خردی انہوں نے ابن شہاب سے ابنوں نے عبدالرحل بن سزاعرج سے ابنول سنے الو ہر بیٹن ہسے وہ کہتے تھے تعینی روایوں میں اور ہے کہ انحفرت سنے فربایا براولیمہ وہ ولیمہ ہے ب میں کھانے کے لیے مالدار لوگ تو بلائے جائیں اور ممتاح لوگول کو مذکم علایا جائے نے اور جرشخص وعوت میں بلا فدر شرکی نہ ہواس نے اللہ اوراس کے دمول اللہ علیہ وسلم کی نافرانی کی۔

اوراس کے دون الد میدو می اوران ی۔
باب اگر دعوت میں بری کا کھ موجب بھی جا ناچا ہیں ہے
سے عبدان نے بیان کیا امنوں نے الوجزہ سے ابنوں
سے ابنوں نے ابنوں نے ابوجازم سے ابنوں نے الوہڑئے، سے
ابنوں نے انفرت کی الڈیلیوم سے اپنے فرایا اگر مجد کوکوئی بری کے کھو کھا

دُعِينَ إِلَىٰ كُوَاعِ لَآجَبَتُ وَلَوْ أُهُدِي إِنَّى دِ

بَالْبُ إِجَابَةِ إِلَّدَاعِيُ فِي الْعَرْسِ عَبُرِهَا ـ

١٩١٦ - حَكَّاثُنَّا عَلَى بُنُ عَهْدِ اللهِ بَنَ الْمَاعِيَّ اللهِ بَنَ الْمَاعِيَّ عَلَى اللهِ بَنَ الْمَعْمِ اللهِ اللهِ بَنَ الْمَعْمِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى

كَبَّامِهِ أَذَهَابِ النِّسَاءَ وَالصِّبَيَانِ الْمُلْكُوْلِ ۱۹۵ - حَكَّ ثَنَا عَبُلُ الرَّحَلُنِ بُنُ الْمُبَاسَ كِي حَلَّ ثَنَا عَبُلُ الْوَارِثِ حَكَّ ثَنَا عَبُلُ الْعَزِيْزِ بُنُ صُهَيْبٍ حَنْ آئِسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ اَبْعُ مَلَ الْيَبِيُ

دسے جب بمی عبافل اوراگر کوئی کری کا کھرمجہ کو تحفہ بھیجے تریمی بی آبال کرول کرول

باب سرایک دعوت قبول کرفا مثاوی کی مور ماکسی اور بات ک^{سو}

ہم سے علی بن عبداللہ بن ابرامیم بغدادی نے بیان کیا کہا مم سے علی بن عبداللہ بن ابرامیم بغدادی نے بیان کیا کہا مم سے علی بن محدا عور نے کہ ابن جر بے نے کہا بی کو موسی بن عقبہ سے فردی انبول نے انبول سے انبول سے کہا جر کہا یا بولیمہ ابن عرض سے سنا وہ کہتے سے آکھ خرت میں اللہ علیہ وکم نے کہا عبداللہ کی دعوت میں جب تم بلائے جا و تواسی موق با اور کسی بات شادی کی موتی یا اور کسی بات من کوروزہ دار جوت ہے

باب عور تول بجول کا کھی شا دی ہیں جا نا۔ مم سے عبدالرحل ابن مبالک نے میال کیا کہا ہم سے بدالوار بن معید نے کہا مم سے عبدالعزیز بن مہیب نے انہول نے انس بن الک سے انہول نے کہا آنحفرت مل التعظیر وسلم نے والفسار کے)

کے کیسائی کم صتہ میدلے ورکمئ ملان کی ولٹمکن شکروں ہی بہنیری کے اخلاق بی عزبرول کا دھمت جس نرجا آیا عزبیوں کا صفتہ قبول فزکونا فزلونیت ہے فرعو نیست اور نخوت تسسے کیائے رکھے یوفزلومنیت کرنے ولیے الٹیسکے نزدیک ایک فجھ سے جس نیادہ ذلیل جس مامنہ۔

ملے ذری کے کہ دلید کی دوست؟ عفر دوتیں ہیں اغار میں نتر کی مقیقہ خرس مین سومتی کے ساعة زکج کی نقید ہدا ذرکی خربیت کے ساخ آنے پردکی ہو ہے سکان کہ تیا کہ

ایک رہ بر وضیر بنی کا کھا نا اور مینی دوست اجاب ہو با سبب ہر مذا آق نیچ کے ہم رشیار ہرنے یا نزان کے خم کرنے پرشید توانی کی دوست کا میرہ وجاب کی دولت ہائد

معلمہ میں قول سیے مبنی شاخیہ اور مامماب مدیرٹ کا اور وضیہ اور اکلیہ کہتے ہیں کہ ولیم سرکا اور دولت کا قبل کرنا واجب ہیں شاختی نے کہا کہ دوری دولت میں نہ جلسے آوگئر کا روزہ مواور دولت کرنے والے کہ

اس کا نا کھا کہ کرنے تو روزہ کھول ڈاکا افضل ہے ورنہ دوزہ نرکھیہ لے لیکن دولت ہیں جاسے شرکیہ ہم العجول ایک ہوال ہیں کھول ڈالٹ افضل ہے اسٹر میں جاسے شرکیہ ہم العجول ایک ہوالہ ہیں کھول ڈالٹ

سکے مسلم کی دوایت میں یوں سے جب کوئی تم سے کھسنے کے رہے جا یا جانے توجائے اکر وزہ نہ ہوتو کھائے درند پرکست کی دعا دے امام بیہ تی ہے۔ روایت کیا کہ ایک دعوت میں ایک شخص بولا میں روزہ دار ہولیا مخفر شکھ نے فرایا وآہ نیراعیا ٹی تو پیڑسے سیسے تکیف انتظامتے اور کھا نا تیاد کوے اور تو دندہ کامبا ہذکرسے روزہ کھول ڈال بعرف خار کھرسے اس کا اسسنا وضعیف سبے 14 منر ر

صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نِسَاَءً قَوْمِبُهَانَا مُقِبَلِينَ مِنْ عُرُسٍ نَقَامَ مُمُهُنَّنَا نَقَالَ اللهُمَّ المُّهُمَّ مُثَنَّ المَّالَ اللهُمَّ المُّمُّ مُّنَى اَحَتِ النَّاسِ إِنَّ -

المَّالِيَّةِ مَدَّاكِهِ الْكَالَةِ الْمَاكُولُا فِاللَّهُ عُولَةٍ ـ وَدَّاكِهِ اللَّهُ مَسْعُودٍ مُسُوّعَةً فِي الْبَيْتِ فَرَجَةَ دَوْعَا بَنُ عُسَرَابًا الْبُوبَ فَرَاى فِي الْبَيْتِ سِيْتُوا عَلَى الْجِدَارِفَقَالَ ابْنُ عَسَرَ غَلَبْنَا عَلَيْدِ النِسَاءُ تَقَالَ مَنَ ابْنُ عَسَرَ غَلَبْنَا عَلَيْدِ النِسَاءُ تَقَالَ مَنَ الْبُنُ عَسَرَ غَلَبْنَا عَلَيْدِ النِسَاءُ تَقَالَ مَنَ الْمُسْلَى عَلَيْكَ وَاللّهِ لَا ٱطْعَمْ لَكُمْ الْكُنُ فَرْجَحَ ـ

عورتوں اور بچ ل کود کیحاوہ ایک شادی میں سسے لوسٹے آرہے گا ستھ آپ فوشی کے ارسے جلدی سے کھوٹسے ہو گئے فرایا یا الڈتو گواہ مہ تم لوگ مب لوگوں سے نسایدہ مجھ کو فہوٹ ہو

باب اگردوت بی جارولان خلاف شرع کوئی کام دیمیے تو لوٹ ہے یا کی گئی اور عبداللہ بن سووٹ و دون کے گھری تعریر دکھی تو لوٹ ہے گھری تا لوالان العالی اور عبداللہ بن عرض نے الوالون العادی کی تو لوٹ ہے کھا نا دیمی ان کے گھریہ کئے البول نے دکھیا و لوار پر بردہ پڑالی ہے ان عرض کہنے گئے عور تول نے میم کوفیور کردیا اور الی شب نے کھا تی تو ایسا کام کر ہے گا گرتم سے بر ڈر نہ تقامیں توقیم خوا کی تمہا لاکھا نا مہیں کھا نے کا بر کہر کر الوالون لوٹ کئے کھا ناک مہنس کھا ہے۔

فی مہاں انڈ مماہ کا درعا اورتوی دوار پرکڑا ڈالنا حدود ہریہ ہے کہ کروہ ہم گا یا موام کر ابرادیشے سنے اسید کان میں پیٹنا اور کھانا کھانا ہم گالم نرکیجال ایک خل کمعہ پول کیا گیا تھا قسطنا ٹی نے کہا جہود شافیداس کی کرامہت سے قائل جن کر ں کھا گھوام مجا تودوئر سے مماہ بھی وال فرہیشے نہانا کھاتے اور مکن ہے مرابویش اس کو حام مجھتے جوں احدود مرسے مما ہم برس مرح مجہ تبسید کر ایس بانس نمان کے برحات کو دیکھتے تولیقینا نراسی برخواری اسے میں دان کا کھانا کھاتا کھاتا کہ اور قدم ارسے مکان کو بھت سے مردی ہوئے ہیں جائے ہم والی مرتبے ہیں ہم نوائیں موامیدی وہ میں کار ج بہ بھرہ عدہ ڈالتے ہیں (باق موامیدی) مم سے امماعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے المالک نے اجرل نے نافع سے ابزل نے قاسم بن محد بن ابی برسے ابزل نے اپنی مجموعی معفرت عاکشرشسے انبول نے ایک گداخریدایے کی مرتب بن تقين أنحفرت على النَّد عليه وسل في جب اس كُدِّ ال كُور كاندويها وآب دردازے می پکھرے رہ گئے اندرتشریف بنیں لانے مل کے كے چہرے برناراحكى بيجان كئى بيں نے عرض كيا يار مول النزاكر بيں نے کوئی تقییر کی ہے تومی اس سے الندا وراس کے رسول کے اُرْفِق مَعَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ فَالْمَ اللهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ فَا إِلَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا إِلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالمَا عَلَيْهِ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

لَكَ لِتَقَعُلُ كَلِيمُ اللَّهُ مَا فَقَالَ رَسُولُ (اللَّهِ مَهُم بُ في فرابام، وكول في الريم وتين بنافي بين ال وقيامت كون عالم صَلَى الله عَلَيْد وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الشُّورِ ﴿ لَمَّ الرَّان سِهِ كِها مِاسْعُ كَابِورِ تِبْن مَ ف بنا لِم تَقِيل ال مِن جال عي والواوراكيني

باب شادی می وریت مردول کا کام کا ج اپنی فات سے کرہے

سم سے سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم سے ابوغسان محدين مطرف نے كہا مجدسے ابوحازم سلمہ بن دينار نے سہل بن سو ساعر کی سے اہر سے کہا جب ابراسیدساعدی سنے اپنی شادی کی تو اسخفرت مل الشرعلیروسلم اور آپ کے اصحاب کو دوت وی کھا ناہمی ام اسیدان کی دہن نے پکا یا اور مردول کےساسنے معی ابنی نے بینا اور رات کو اینول نے کیا کیا تھا تقواری می مجوری

(لِقِيمِ مَعْ مِمَا لِقَدَى اور يجارد و زنده ملان يستمردي كمعات بجرت بي ان كوكوني ايك در تركباري كالحواجي نبي ويتا كراوجالا شاه سك تبرير مي كاجالا ہرتے بی کم نواب کی نخیا درچھوائی جاتی سیے اس پرسٹھائی کی ڈکری اورصنول سے ان کی قبرلیبی مباتی سے انعالاٹاہ کو آدایک بزرگ مجمر السا کرتے ہیں گرونا به رواج کربیا ہے کرس م کوبرایک کی قبر برچاد بڑھائے ہیں مجول ڈالتے ہیں مواونوان کی جاملیوں آتی میں برجام پل کورسے کا انک میں دم کرتی میں دات کو وال چراغ جلائے جاتے ہیں بہب کوئ مرتا ہے تواس سے من زسے پرشابیانہ تائے ہیں قریر دفنانے کے بعد پیرصا صب کا شجرہ می اس میں مرکد دیتے ہیں کم شاپروشتے بیرصاصب کی خاطرسے عنداب مزکریں مداذالڈ اگر ابر الرب الفداری مض الڈیشران با ترل کود چکھنے توکس تشدنا رُمن ہوتے چھے بھیں سبے کر

ده لسيع وگول كومسلمان بى نه تيجيتے ١٢ مغر-

١٧١- حَلَّاتُنَا رِسُمِعِيلُ قَالَ حَدَّتُنِي مَا لِكُ عَنُ نَافِعٍ عَنِ القيمِ بُنِ مُعَكَمِدٍ عَنَ عَالَيْتَة دُوجِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخَبُرُتُ -أنها اشترت بمرتع فيها تصاوي فكماكاها رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَعَلَى أَلِبَادِ فَلَمْ يَكَ نُعُلُّ فَعَرَفْتُ فِي رَجْهِم ٱلْكُرْ إِلِيَّةَ نَقُلْتُ يَارِسُولَ اللهِ اتَّوْبُ إِنَّى اللهِ وَرَسُولُم مَا ذَأَ

مَابَالُ هٰنِوَ النَّهُ مُوفَة كَالَتُ مُقُلُدُ ٱسْتَوْيَهُا المَرِّسُ السَّرِيسِ في الرَّبُ بِي كي يعفويا بسار يريفي عاس يَريكا كابْس معتبون يَوْهَ القَيْلَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَ-يُوامَا الْمَالِيبِ اللهِ مِن مِن بِن بِي اس مِن مِن مِن كفر الله يعذبون يَوْهَ القَيْلَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَ-يُوامَا الْمَالِيبِ اللهِ مِن مِن بِينَ اللهِ مِن مِن مِن مِن الله خَلَقْتُهُ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتِ الَّذِي فِيكِي الطُّنُوكُمُ

مَا حُوا قِيامِ الْمُدَاةُ عَلَى الْرَجَالِ فِي العرس وَجْدُ مَتِهِمُ بِالنَّفِسِ

١٩٤ حَكَاتُنَا سَعِيلُهُ أَنَّ أَيْ مُرْيَعَ حَدَّثَنَّا (بُوْعَسَانَ قَالَ حَدَّ نَيْنُ أَبُوْكَ إِنْ عَنْ سَهْل قَالَ لَمَّا عَرْسَ أَبُواسُيْدِ إِسَّاعِدِينَ دَعَا النَّبِيِّي صَلَّى إللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآصُعَابَ فَكَمَا صَنَعَ نَهُمُ طَعَامًا قَلَا نَدَّبُ ۚ إِلَيْهِمُ إِلَّا أُمُولُهُ ۗ مِمْ مُرَدِيكِ بَلْتُ تَمَوَّاتٍ فِي تُورِيمِنُ حِجَارَةِ

آیک کورسے میں منگودی تقین جب آنھنرت میل الٹیطیرولم کھائے۔ سے فارغ موسٹے تو وہی شربت تھ کے طور پریا فام آپ کو پالیا باب کمجور کا شربت یا اور کوئی شربت جس بی کنشهر مذہور شادی میں بیا نا۔

سم سے بی بن کیر نے بیان کیا کہا ہم سے نیقوب ، بن عبدالرحمٰن نے ابنول نے بیان کیا کہا ہم سے نیقوب ، بن عبدالرحمٰن نے ابنول نے ابو حازم سلم بن دینار سے ابنول نے میں نے سہل بن سورا عدی سے سنا وہ کہتے تھے ابوالید تراعدی نے ابنی شادی میں آئے خرت میل الڈعلیرو کم کو دعوت دی ان کی جورو ام اسید بود برین خیس اس دن مسار سے کام کا ج اپنے الحق سے کو بہت میں اس کے نے سے تم جائے میں سے آئے خرت میں اللہ علیہ وسلم کے لیے کی شربت تیار کیا تھا میں نے دات کو ختور کی کی مجری اب سے سے ایک کور سے میں مجاور کھی تھیں ۔

باب عوتوں کے ساتھ خوش خلقی سے بیش اُنا اور اُنحفرت کا بیر فرانا کر عورت بسیل کی طرح ب اس کے مزاح میں پیالٹش سے کمی اور شیخ معاین ہے دیر میریث آگے آتی ہے

یر بہ سے موالوزیز بن عبدالنہ اولیں نے بیان کیا کہا مجھسے
امام مالک نے انہوں نے البرالزنا دسے البرل نے اعری سے انبول
نے البربری سے کہ اکفرت ملی اللہ عمیہ وسلم نے فرما یا عورت تو
پیل کی طرح ٹیرٹری پیلا ہوئی ہے اگر تو اس کو ایک وم زورسے
مید معاکرنا چاہے توقی مطاب نے گی اور بچراس سے کام سے تو

قِنَ اللَّهُ لَ فَكُمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْرُوَسَلَّهُ مِنَ الطَّعَامِ المَّا ثَنَّ لَ فَسَفَّتُ مُتَّفِفَ بِلْلِكَ ـ بَاكِ النِّقِيُعِ وَالشَّرَابِ الَّذِي كُرُ فِي الْعُرُسِ -

١٩١١- حَلَّانَنَا يَحْتَى بُنُ بَكَيْرِ حَلَّانَا يَعْدُبُ بُنُ عَبُلِ الرِّحْمَٰنِ القَالِيُّ عَنْ أَبِى حَلَّ الْكَيْرِ قَالَ سَمِعُتُ سَهُلَ بُنَ سَعْلِ النَّا الْمَا الْمَا السَيْرِ لَسَّاعِلِيَ ذَعَا النَّبِي مَثَلًى اللهُ عَلَيْرُوسَلَّهُ عَلَيْرُوسَلَّهُ لِعُنْسِمَ كَكَانَتُ آمَرَاتُهُ تَعَادِ مَهُ مُلِيدُوسَلَّهُ عَلَيْرُوسَلَّهُ عِنَ الْعُرُوشِ فَقَالَتُ اوْقَالَ النَّهِ مَلَى اللهُ عَلَيْرُوسَكُمُ انْفَعَتُ لِرَسُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْرُوسَكُمُ انْفَعَتُ لَوَسُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْرُوسَكُمُ انْفَعَتُ لَوَسُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْرُوسَكُمُ انْفَعَتُ

بَأَولِهِ الْمُلَاكَةِ مَعَ النِسَآءُ وَقُولِ النَّبِيَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْرِ وَسَكَمَرًا ثَمَا الْمُثَوَّةِ كَانِفِيكِعِ-

٩١١ - حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الْعَذِيْرِ بُنُ عَبُلِ الْلَهَ قَالَ حَدَّيْرِ بُنُ عَبُلِ الْلَهَ قَالَ حَكَ يَنَى مَالِكُ عَنُ إَنِي النِّذِنَادِ عَنُ الْاَعُوجِ حَنُ إِنِي الْمُتَى مَالِكُ عَنُ إِنْ الْمُعَلَمُ وَسُولَ اللّهِ حَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَقْمُتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَتَمُنْتُكَا وَسُلّهِ إِنْ اَتَمُنْتُكَا وَسُلّهِ اللّهُ مُنْكُمَتُ وَمُعَا اللّهُ مُنْكُمَتُ وَمِهَا النّهُ مُنْكُمَتُ وَمِهَا الْمُمْتَعُتُ وَمِهَا الْمُمْتَعُتَ وَمِهَا الْمُمْتَعُتَ وَمِهَا الْمُمْتَعُتُ وَالْمِ الشَّمْتُعُتُ وَمِهَا الْمُمْتَعُتُ وَالْمُ الْمُعْتَلُهُ وَالْمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُ الْمُعْتَى وَالْمُلْعُدُ وَالْمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُعْتِي وَالْمُعْتَى وَالْمُلْعُلُومُ الْمُعْتَعِلَى الْمُلْعُلُهُ وَالْمُلْعُلُومُ الْمُنْتُعُتُ وَالْمُلْعُولُ وَالْمُعُتُولُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُنْ الْمُعْتَلِمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُلْعُلُكُ وَالْمُ الْمُلْعُلِمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُ الْمُعْتَلِمُ وَالْمُعُلِمُ الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَى الْمُعْتَلِمُ وَالْمُلْعُلِمُ الْمُعْتَعِلَمُ وَالْمُعْتَلِمُ وَالْمُعْتَدُمُ وَالْمُ الْمُعْتَعُلِمُ وَالْمُلْعُ وَالْمُعْتَعُلِمُ الْمُعْتَعِمُ وَالْمُعْتِمُ وَالْمُعْتَعُلُمُ وَالْمُعِلِمُ الْمُعْتَعُلِمُ الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِيْمُ الْمُعْتَعُلِمُ الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِيمُ الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتِعُمُ الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتَعِلَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَّالُمُ الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتَعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتِعِلَالِمُ الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتِعِلَى الْمُعْتِعِلِمُ الْمُعْتِعِي الْمُعْتِعِي الْمُعْتِعِي الْمُعْتِعِي الْمُعْتِعِي الْمُعْتِعِي الْمُعْتِعِيْ

کے ہمان الٹروب کی دلہیں ایسی ہوتی ہیں کر مارے دورے مالوں کا کھانا ہی خود ہا یا اور خود ہی سب کو کھلا یا ہی - ہامند۔
معلی دومری مدیث یں ہے تم میں میڑوہ واک بیں ہوآئی مور آل کے بیے جیے ہیں بینی ان سے زئی اور فیدت کے ساتھ بر کرتے ہیں مور آل سے سنتی کوا
ان مخفرت میل الڈ علیہ دسم کی سنت سے برخلاف ہے آپ اپنی ہی ہول سے مبت موش اخلاق سے مخدر کررے می کہ دیجے وقت یہ بی بیال آپ
سے زیان درازی میں کرتیں جسے اوپر کوزر میکا برخلاف اس کے صورت موظ سے مور تیں مبت فحر تی رہتیں کمیوں کران سے مزاج ہیں مخت
اور جن ات متی اور آئفرت میل اللہ علیہ دسلم طنق مجسم اور منہ کھر اور زم دل سفے سسجان اللہ میل اللہ علیہ وسسلم الماشہ۔

إِنَهَا وَذِيهَا عِوْجُ

بَادِنِكُ ٱلوَصَاقِ بِالنِسَاءِ-

فائدہ اٹھا بار سے کا گروہ ٹیرمی رکھیے مار بور تدا ہے سی جمدا سا کی کہ

باب عورتول سے ایجھا سلوک کرنے کی استحفرت سے ومیت کی سے۔

سمسے اسماق بن نفر نے بیان کیاکہا ہم سے حین بن کل بعضی نے اپنول نے میں وبن گار سے اپنول نے میں وبن گار سے اپنول نے میں وبن گار سے اپنول نے میں وبن گار اسے اپنول نے ابر ہر رہ ہوں سے اپنول نے ابر ہر رہ ہوں کے اپنول نے الموں نے الموں نے الموں نے الموں نے الموں کے اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا اللہ باللہ کا موں تھے اور سے مجالاتی کے مرہ کا کی بیوائش لیا ہے ہوئی تھے اور لیا اوب ب کی طوف سے سے میں اللہ باللہ کا اور کی بیوائش لیا ہے گار تواس کوا کی دم سے سے میں کو اور کی بالہ کی اور کی کی اور کی کی اور کی کہ کی تو میں میں میں کا وہ سیدھی مزم کی اور کو ایک دم سے سے میں کو اور کی کے در سے کی قرم میں میں کی کو وہ سیدھی مزم کی اور کو رہ ول کو میں میں کی کو وہ سیدھی مزم کی اور کو ل

کے اس سے میراسے بن پھبر کھے وہ بھلے اُدئی کی لشانی ہی سبے کہ اپنی تورت سے سائق نرمی اور اُس نی سسے گذارہ کریے اگرکسی وقت تا وانی سے وہ طیخا بن یا زبا ان درازی کرسے توجیم ہوشی کر سے آمیس جمجھا نے سبے ممکن سبے کر وہ سیدی موصل مطابق میکن لیک وم اِس کوسیوھا کرنا پر کمن نیمی اِل آوٹر الوسینی حلاق وسے دور مہتا جا کہ بیراور بات ہے جا مذر

١١١- حَكَّاثَنَا آَلَّهُ يُعَيُّمُ حَكَّاثَنَا سُنَيَانُ عَنَ عَبُرِ اللهِ بُنِ وَيُنَادِعَنِ أَبِنِ عُمَرَقَالَ كُنَا نَتَّقِى ٱلْكَلَامَ وَ ٱلإِنْدِيسَاطَ إِلَىٰ فِسَائِنَاعَلَى عَهُو الَّذِي مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ هَدُيةٍ اَنْ يَكُوْلُ فِيْنَا شَيْ مُ كَلَّمُنَا ثُوفِي الذِّيقَ مَنَى اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ تَكَلَّمُنَا وَ الْبَسُطْلَا

بَا لِلِكَ قُوْرًا ﴿ لَفُسَكُمُ وَ آخِلِيكُهُ

المَّالَّ اللَّهُ النَّعُمُنِ مَّلَ الْمَامَعُادُ اللَّهُ النَّعُمُنِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَهُو مَسْتُولُ مَّ مَا عِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الللْمُعُلِّلِ الللْمُعُلِّلِهُ الللْمُعُلِي اللْمُعْلِمُ الل

ماب الشرتعالى كاسورة تحريم بين مير فرمانا اپنى جالال اور ابنے گھردالوں كو دوزخ كى أگ سے بجاؤ-

(بقید صف حد دسابقت، ہے کئیے والے سکو کرسب کی فرکری دکھنا بلکہ عام تمام دنیا کے لاگول کی اصلاح اور درس کی گواور تو برکڑا خالینس کی ایڈلؤل پر مربروا وائٹر درس با بی ذات سے جانا وائٹر ہو بہت ہا ہے ہا ہے ہے ہو مہر ہو کا دل اور مجل و تقا دور بے فقر اور درولیش آپ کے باسٹ کو کو کا بنیں بیٹیے ہائد در مولیش صفیہ نا کہ کا با میں اختا والد میں اور اس کے باسٹ کو کو کو کہ کہ کا دیما اوا یا اس مدیش کی مطابقت ترجمہا ہے ہوں میں میں میں ہو گو کہ دی کو اپنے گوداول کا خیال رکھن ان کر برسے کا مول سے باز رکھنا منزور سے ورن میں برایک سے اس کو میں مذاب ہوگا کہ آپ وہ میں دوز ن میں بڑیں کئے اور اس کر جس مذاب ہوگا کہ آپ وہ وہ دوز ن میں مذاب سے بیجے و سہتے اس مند

باب ابینے کھروالوں۔سے امجھاسلوک کرنا کھ سم سے سلیمال بن عبدالرحل اور علی بن مجرفے سیال کیا دوان نے کہا م کو عدلی بن اونس نے خردی کہا م سے مشام بن عودہ نے بیان کیا ابنوں نے اپنے بھائی عبدالتُدبن عوہ سسے النول نے اسینے والدعردہ بن زبیر سے النول نے کہا گیارہ ورتیں ایک علم بیٹیں انہوں نے ایس میں یہ قول قرار کیا کہ است اسينے خاوندوں کاسچاہیا حال مباین کریں کوئی بلت ندجیا ویں مہلی ورت نام نامعلیم برلی میرے خاوند کی مثال انسی ہے جیسے دیلے ونث كا كُرشت يا د بلا كُرشت ا دنش كا وه بهي ايك بهالا كرجيه في يرركها بران تررسته ماف که اسانی سی پرطه کراس کوسے آوی اور نروه ورشت ہی الیاموٹا تازہ حس کے لانے کے بیے کوئی بیٹ مینے کٹکیف كوالأكتف ودسرى ورت عروبنت تميى كهنائل مي اسبن ماوندكا حال باین کرول توکه ان مک کتافوں میں ڈرق مول کرسب سیان نزکر سکول گاھس ریعی اگر سان کروں تواس سے کھلے اور چھے گن عیب سب بیان کرسکتی ہول تیسری عراقت کہنے لگی میاضا وند کیاہے ایک

كأكل كحن المعتاشرة معرالا كحل مانناً سكيلن بن عبدالرحلي ك عَلَيْ بِنُ حُجْرِقًا لَا أَحْبِرُنَّا عِلْمِينَ بِنُ يُونُنُ حَدِّنَا مِشَامُ شِنْ عُرْمَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنَ عُرُولًا مِن عُرْفَةً عَنْ عَاْكُِشُةَ تَنَا لَكُ حَبِلَسَ إِحْدُى عَشْرَةَ أَسَرَاكُ فَتَعَا حَدُنَ وَتَعَا قَدُنَ آنُ لِاَ يَكُنُدُنَ مِنْ آخَبَادِ أَذُواجِهِنَ شَيْئًا تَالَتِ الْاُولَىٰ زَوْجِيُ لَعُمُ جِمَيلِ غِيْ عَلَىٰ مَ أَسِ جَبَلِ لَا سَهُلِ نَيُرتَقَىٰ وَلاَ سَمِينٌ نَيُنْتَقُلُ قَالَتِ النَّالِيَّةُ نَدُجُى لَا آبُثُ خَبَرَةً إِنَّ آسَفًا فُ أَنْ لَا إِذْ مَا لَا يَاذُ كُولُا إِنَّ الْمُؤْلِثُ فَكُولًا أَذْكُو عُجَرَهُ وَ بُجَدَهُ قَالَتِ الشَّالِئَةُ زُوجِي (لَعَشَنَّقُ إِنَّ انْطِقُ الْمُلَكُ

كتاب النكاح

تار كاتار لنب أكر كوكمتي موك ترطلاق ركها براب أكرخاموش ربول توادم التلی ریموں مجھتی ورت کہنے لکی فداکے ففل سے براخا دند تواليا بيرش سي بمي لك تهار جازى الت معتدل ندر في شردى نه دُر رَهُم يا نِجُرِي كبشه كبنه لكن مراخا وند توكم بس التي سي ايك بيت سنے کو کے اسٹر بہا در کھریں ہو بیر جھوڑ کیا اس کو دھیتا ہی ہی میں عورت دمند) کینے لگی مبراخاوند دکہنت) توالیار مٹیو ہوکہ ڈرد سیسے کھانے بسيط توس الك ناسميط جائے پينے لگے تواكب قطره كلاس مي زهيورت سب اٹراجائے سوتا سبے ترمجانا مرگ الگ پڑ کر موجا آ اسے میرے کیٹرے ير الذيمي نهي والتاكبي مرا د كه در ديجو ول مي نبي روحيا الماتين ورود كبنه ككي ميرا خاوند توكمبخت جابل كنده ناتراش ياسست بعي نامروا معبت کے وقت ابنامینہ میرے مینفے سے نگا کراوند المیرہا باتھے دنیا یں منے عب ایک ایک کرکے لوگول میں میں وہ مب اس کی ذات غوست ایت میں جمع میں سرموروا سے یا باتھ تور اسے یا دونول کیے أنفون ورت مارستادي كبنے لكى ميار فاوند تو چود تو سيسے خركوش كخيرا نوشبوز كمو توسيسي زعفران كي نوشبته نوي عررت نام نامعلوم كبند كل يم فاونرکا گھرادنیاا در لبند برتار بحبی انبار اکھواس سے پاس دھیر کے دمیر لوگ جہال

وَإِنَّ أَسُكُتُ أُعَلَّقُ مَّالَتِ إِلَّالِهَةُ زُدِينَ حَلَيْلِ تِهَامَةَ لَاحَزُ وَلَا تَدُولا مَانَة وَلا سَامَة قَالَتِ الْحَاصِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِ هِ وَإِنَّ خَرَجَ أَسِدُ وَلَا يَشَأَلُ عَمَّا عَهِدَ - قَالَتِ السَّادِ سَـ قُذُوْفِي إِنْ آكِلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ الْتَقَدَّ دَانِ اضْطَجَعَ الْتَفْتَ دَلَا يُولِمُ الكفّ لِمُعُلِّمُ الْبَتُّ قَالَتِ النَّالِمَةُ زَوْجِي غَيَايَآءُ أَوْ عَيَايَآءُ مَلِمَاقَاءُ كُ دُاء شَجَكِ أَدُ فَلَكِ اوَجَمَعَكُمْ لَكِ قَالَتِ التَّامِنَةُ زَوُجِيَ ٱلْكُشُّ مَشُّ آثَ نَبِ و دَّالِدَيْحُ دِيْحُ نَدُنِيَ فَالَتِ أَلتًا سِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ العِمَادِ كُويُلُ النِّجَادِ عَطِيْمُ الرَّمَادِ

riont

144

صلاح مشوره كرسے بيں وہاں ميا ڈرى سے اس كاگھرنزديك وہويں مورت كفي ميرسد فاوندكاك يرجبنا جائبداد والاسب جاتبداد معى كيسي ترى جاللة وسی کمی ای برسکتی ہے بہت سا سے اون طیع جابیا اس کے گھر کے اس باس بیقے رسمتے میں اور میدنے کو کم جاتے ہیں مہال انبول نے باجے کی آوائشنی بس ان کو اپنی جان جانے کا یقین ہوگیا کہ اب کائے جانیں گے کیا ر*ھویں قور*ت ام زدع بنت اکمیل بن بماعدہ کھنے لگی میراخا د ند الززرع سے الزرع كاك يوجينا دوؤل كال مرے زيور اليول موتيول محمكول سيع جملا دسي اورودنوں بازوسير بى سى مجلا دسيے نوب كھلا كرولاكيا مين بهي ايينة مين طرى خوب مولى سيصف لكي شادى سے يہلے ذرى سى بيشر كريوں مين تنگ م**سے گزر كر** تى تفى الوزر ئاسنے مجد كو كھورو اونون كهيت كهريال سبكا الك بناديا آنى جائيراد طفيرالوزرعكا مزاج كيساعده بات كهون توسابنين مانتا مجد وكعبي بالنبين كهتا سو ترطيي رموں تومیع تک کو ہی نہیں مجاتا ہیوں تواہیمی طرح حیبک کر دہمی اوزرع کی مال بعنی میری ساس تواس کاکہنااس کی گھھڑیاں بھاری پھولوپہ كمواهياكن وه الززرع كابطيا وه مجى كميسااتها نازك برن وبلابب سلأ مری جیال باننگی توار الرمله اس کے مونے کی طوان سے ایک وست

تربب البيت من اتناد قالت العاشرة زَوْجِي مَالِكَ قَمَا مَالِكُ مَا لِكُ مَا لِكُ خَيْرُتِينُ ذَٰلِكَ لَ اللَّهُ كَالْكُوكُ المبايك قليلات المسادح ماذا سيمعن صوت المسزور اليقن الهن هراك فَالَتِ الْعَادِيَةُ عَشَدَةً نَوْجِي أَبُوزَرُعِ فَسَمَا آبُونَدُعِ آنَاسَ مِنْ عُلِيّ أُدُنَّ وَمَلَا مِنْ شُحْمٍ عَضْلَى ۖ وَ بَحِبَكَ فِي نَاجِعَةُ اِكَمَّ لَفُسِيُ وَجَدَانِيْ فِي اَهُل غُلَيْمَ رِبِسْقَ فَجَعَلَنِي فِي أَمُلِ صَهِيْلٍ دَّ ٱطِيُطٍ دَّ وَآلِينِ وَ مُنِتِي نَعِنْدُ لَا أَتُولُ فَكِر الْمُتَاتُمُ وارقدُ نَا تَصَلَّبُهُ وَإِنْدِبُ فَا تَقَنَّعُ اللهِ اَئِنْ زَدُعٍ نَمَا أَمُرا بِي ذَرُعٍ عُكُومُهَا مرداحٌ وَبَيْتُهَا نَسَاحٌ إِنْنُ أَنِي زُرُجٍ نَمَا أَبُن إِنْ زَكْمَ عِ مَضْعِدُهُ كَسَلَّ شَطِّيَةٍ وَيُشُبِعُكُ ذِسَاعُ الْجَفُرَيْنِ بِنْتُ آبِي زَرَاعٍ نَمَا بِنْتُ إِينَ زَرَاعٍ

کتاب النکارح

كياكهن البيني باب كى بارى اور مال كى بيارى تا بعدار اطاعت كزار، كيثرابعرسنه والى موفى نازى موكن كي حبك الوزرع كي ونثري اس كويمي كيا بوجينة موكبس كوث بات بمارى مشورينيس كرت كحركا بعياتيميشر يرثيا وكمق مص كماناتك بني جاتى كمريس كطرا كجرابني حيورتي مبيشه جاط يونجو كرصاف ستقرار كمعتى منها اكي دن إليها موالوك دودوم تقدي تے مکمن نکا<u>ں نے</u> کواس وقت مسح ہی صبح ابو*زرع* با ہرگیا رسستے ہیں ایک مورت دیکھی حب کے دو سیحے دوجیتوں کی طرح اس کی کمرسکہ تلے دو انارول سے کھیل رہیے تھے ابوزر ع نے مجھ کوطلاق دیر اس ورت سے نکاح کریا اس کے بعد میں نے ایک اور مردادسے نكاح كي نام نامعنوم مو گھوارے كا اچھا كوار اور برجيد مروار نيزه بازىيد اس نے مجی مجو کو بہت سے جانور دیے ہیں اور سرقیم سکے اسباب یں سے ایک ایک بوطردیا ہے اورکہتا ہے ام زرع کھایی اسٹے برق نویشول کولی کھلالیکن میرسب بھی اگر مین کھٹا کروں توالزررع نے ہو ديا تفاس مي كا اكي جيوط برتن كعبي نريم يحقي معذرت عالشير في كم آانحفرت ملى النوطييروكم نے فرايا فائشر بين تير ہے سياليا خاوند بول بھيسے ابوزرع مقاام زرع کے چیے امام نجاری سے کما سعدبن سمہ نے مجى اس مديث كوبنام سے روايت كيا بے اس ميں بجائے دائملا بتناتغيشا كيوس بولاتغش بتناتغيث أنام بخارى فيكالبغرا

كِلْوْعُ أَبِيهَا وَكُوْعُ أُمِّهَا وَمِلْ وَكِياً يُهَا وَغَيْظُجَا رَتِهَا جَارِيَةُ آبِيُ زَدْعٍ فَمَلَجَايَةُ إَبُى ذَمُ عِ لَا تَبُثُ حَدِيثُنَا تَبُلِيتُ اَ وَلاَ تُنَقِّفُ مِيْرَتَنَا تَنُقِيثًا رَوَلاَ تَمُلُأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجُ ٱلْوِزْرُعِ وَالْكُوكُ طَابُ تُمُحُصُ فَكُفِي امْرَاهُ مُعَهَا مَلَدَاكِ لَهَا كَا لَفَهُدَيْنِ يَلْعُبَاكِ رَمْنَ غَيْتِ خَصُرِ مَا إِبُرُمَّا نَتَيْنِ فَطَلَّقَيْنَ وَتُلْكُمُهُا كُنْكُحُتُ بَعْنَ لَا يَجُلُأُ سَرِيًّا زَكِبُ شَرِيًّا وَأَخَذَ خِطِيًّا دَّارَاحَ عَلَىٌ لَعَمَّا-خَرِيًّا وَّاعُطَافِي مِن كُلِّ لَا يُحَة إِنَّوْجَاذَ ال كُلِيَ المَ نَدُعِدِمِيْرِي آهُلكِ قَالَتُ فَكُوْجِمَعْتُ كُلَّ اللَّهُ اعْطَانِيم مَا بَكُمُ اَصُعُدُ انِيَةِ إَنِي زَمُ عِ قَالَتُ عَالَيْشَةُ قَالَ مَ سُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُنْتُ لَكِ كَارِي زَرْمَ عِ لِامِ زَرْمَ عِ قَالَ آبُوعَبُدِ اللَّهِ قَالَ سَعِيدُ بَنُ سَكَمَةً عَنْ هِشَا هِ قَلَ تُعَيِّسُنُ، يُتَنَا تَعْشِيشًا قَالَ ٱلْبَعَبِي اللَّهِ كَ

كآب النكاح

164

نے اتقنع کی میگہ اتقے میم سے پٹرھاہے اور یہ زیادہ صح ہے۔ ہم سے عدالڈین محدمسندی نے بیان کیاکہ اہم سے شام بن يوس فے كہا ہم كومعر نے نبروى انول نے دمرى سے امبول سف عودہ سے انہوں تے معزت عائشہ سے انہوں نے کہا الیسا ہوتا کہ مبتی وك اپنے مضیاروں سے بحدیں کھیلتے رہنتے اُ نحفرت صلی الڈعلیر کیلم عجد پر سوكيے مدئے رہتے ہيں ان كاتماشا دكھتى رہتى يمان تك كريس خودمى اكتاكرلوث تى ابتم سجولوا كم كم عرصو كرى كھيل كوكتنى ويرد كيستى سليم باب آ دی اپنی میٹی کواس کے ناوند کے مقدمہ یں ضیحت كريے توكىسا۔

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیاکہا م کوشعیب بن ابی حمزہ نے خردی ابنول نے زہری سے ابنوں نے کہا مجد کوعید دالتد بن عبدالتُدمِن ابی تُورسنے مغردی ابنوں سنے عبدالتُدبن عباس سے ابنوں نے کہا مجد کو برابر برخامش مہی کمیں حفرت عمر منسد سے يدهين وه دومورتين كون بي بن كو الله تعالى ف موره تحريم ين يه فرايا ان تتوبا الى الله فقد صعنت قلو كمبا بيمرايسا مهوا كتر حفسرت مسترمج کو تشریف ہے گئے یں نے بی ان سے ماتھ ج کیا لوشتے وقت وہ حاجت سے بیلے دستہ بچوٹر کہایک طرف مڑے یں بھی پانی کی چھاگل کے کراسی طرف کیا جب وہ ماجت سے فاغ ہو كرائة قري نهاس جاكل سان كه إعون بان الا انون تحفوكيا

تَالَ بَضِهُمُ وَأَنْ تَقَلَّتُهُ بِالْمِيْمِ وَهُذَا أَصَحُّ م ١٤- حَدَّثُنَا عَبُدُا لَلدِ بِنُ مَعْمَلِلَ حَدَّثَنَا عَنُ عَأَيْشَةَ قَالَتُ كَانَ أَلَحَبْثُ يَلْعَبُرُنَ عَزَابِهِمُ سرید در دوه و سرید به ماه مدور ری سردگرد. فسترنی بسول الله صلی الله علیه دسلم دانا انظر نَمَا ذِلْتُ الْعُرِيمَةِي كُنْتُ إِنَّا آنِدَ فِي فَاقَلُولُ تَدُسُ أَلِحَامِ يَتِدِ أَلْحَدِينَة رَاليَتِي تَسْمَعُ اللَّهُورَ مَا سِل مَوْعَظَةِ الرَّجِلِ أَبْلَتَهُ لِمَالِ

حَلَّانَنَا ٱلْوَالْيَانِ آخَبَرْنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّمُدِيِّيَ قَالَ آخَبَرَ فِي عُبَيْكُ اللَّهِ وَبُنَّ عَبُولِللَّهِ بُن آبى تُوسٍ عَنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسِنُ قَالَ لَمُ أَنَلُ حَرِيْعِنَّا عَلَى إَنْ أَسَالَ مُعَسَرَةِ الخَطَّابِ عَنِ الْمَرَا ذَيْنِ مِنْ أَنْوَاجِ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّكَيْنِ كَالَ اللهُ لَعَالًى إِنْ تَتُوبًا إِنَّ اللَّهِ فَقَلُ صَغَتْ تُلُونِكُمُ الْحَتَّى حَجْرُونَجِيَّدُتُ مَعَهُ وَعَلَىٰ لَتُ مَعَهُ بِإِدَاوَةٍ فَتَنَازَ ثُمْ حَا أَوْتَكُتُ عَلَىٰ يَدَ يُعِ مِنُهَا فَتَوَفَّا

(بقير فيرسايقي كه سف دمي بي كرم است كوس كورا كاركوكراس كويلانبس كرتى معنون ندكها مطلب يدسيه كدوغااد رفزيب نبي كرتى ابنون نْ لَا تَنْسُرُ تَعْشَيْسًا عَن بِعِمُ سَنْ عِرْصالْ مِنْ رُحَاتِمُ فَرْ بُدَاي له ان دون مفرت عالي كل عريزر وبرس كى بوگ اس عرب بجيال بهل اور كميل کودکی عاشق موتی ہیں معزت عائشة كاملاب يرب كرآ تخرت على المدعليكم كے اخلاق كرياند ايسے تے اپنے بى بول كے ساعة اسس طرح شفقت إورقبت سعيش كاستريغ كران كوتما شرد كالماشة أب محملون أن براً شكف كمطرسه رسعة اس مديث سع يعي كالدورت كوفيرم ووب کی طرف دیکھنا جا برہے بشرطیکہ یہ دیکھنا بدیتی اوشہوت کی راہ سے نرم اورجن کوکوں نے یہ تاجبل کی کر معفرت عائشینم می وقت جمان نرخیں نابلغ تعیمان کی ا دیل مرد و دیسے معرت ماکشہ فی جران وزن بندرہ برس یا نیادہ تھی برتویں جانی کا زا نرشا اس صدیت سے برجی نکلا کسبدیں کوئی و نیا کی باث کر تا انترائیا جلائے بنیں منع بنیں جیسے کہ جا ہول نے مجدر کھا ہے ہی طرح مباح کھیل کود چیسے جمیاروں کی کسرت دیؤ واٹنے لیکن موقع ہی بنیں طنامقا السند -

کیا بھر میں سنے ان *سسے عرض ک*یا امیرالمؤمنین وہ دو عورتمیں کون سی میں من كاشان من الله تعالى سفيد فرايا ال توبا الى الله فقد صغب فويما ابنوں نے کمااین عبائل تعجب سے تحد کواب تک اتنی سی بات محق معلوم تنبي مورق حالال كمة توعلم كابرا طلب كارسب عائشة اورهفته میں اور کون مجر معفرت عرشنے سرے سے سالا قصداس آیت اترفے کا بان کرنا شروع کیا انہوں نے کہا ایسا ہوا میں اورمیل ایک انساری میروسی دونول بن ایبربن زیدسکے گاڈل میں مواکرتے منفے مور مینہ کے اطراف بلند گاؤں ہیں سے ایک گاؤں سیے ہم کیا کرتے دونوں باری باری آنخفرت صلی النّدعیہ وسنم ایس اتر کر جایا کرتے حس دن میں جاتا اس دن کی ساری خبر دو وحی دغیرہ ای پراترتی اس انساری سے آن کر کہدویت اور میں دان دومانا وويمي الياسي كرتايين اس دن كى سارى خروحى وغيره مهس ان كربان كر دينا اور مم قريش لوگون كايد قاعده تفا كرعور تول كوابينے دباؤ ميں ر كھتے درن مربد ندستھى مبب سم مربند مِلَ نے توانسارایوں کو د کمیماان کی عورتیں ان بیر غالب بیش مہاری ورتیں نے بھی انفدار کی عور توں کا رنگ دیجھ کر ان کی حال معینا شروع کی ایک بارالی موا میری موروزینی بنت مظعون نے بھی مجد کو مواب دیا بی نے اس کو للکارا بانیں جواب دیتی ہے اس نے کہاکیوں بوإب ديناتم كواليه بإمعلوم بوا خلاكى قسم أنخفرت مسلى الترعلبيروسلم کی بی سال بھی آپ کو سواب دیتی میں اور کوٹ کو ٹی توایسا کرتی ہے سارے دن آپ سے عفے رہ کر شام تک آپ سے بات بہیں کہ ت معزت عرضنے کہا یہ بات من کرمیں گھراگیا ورمیں نے کہا ہوکو اُلکا آن

riei

فَقَلْتُ لَهُ يَأَ آمِيدَ الْمُدُّمِينِينَ مَنِ الْمُزَالَانِ مِنُ أَنْدَاجِ ﴿ لَنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الكتاب قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنْ تَنْدُباً إِلَى اللهِ فقلاصفت تلوكها فال واعجبالك يَّا ابْنَ عَبَّاسٍ هُمَا عَالِثَةٌ وَحَفْمَةُ ثُمَّ اسْتَقَبَلَ عُمَدُ الْحَدِيثَ يَسُوْتُهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَجَادٌ لِي مِنَ الدَّنْمَادِ فِي بَيْنِ أُمْيَنَةُ بُنِ زَيْدٍ وَهُمَ مِنْ عَوَالِي الكهديشة وَكُنَّا نَتْنَا مَبُ النُّزُولُ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنُولُ يُومًا دُانُونُ يَعُمَّا فَاذَا نَزَلْتُ جِئْتُ بِمَا حَلَاثَ مِن خَبِرِ ذٰلِكَ ٱلْيَوْمُرِ مِنَ ٱلْوَعْي أَوْغَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَ كُنَّا مَعُشَّرُ تُكريُشِي نَعْلِبُ النِّسَآءَ فَلَمَّا قَلِمُنَا عَلَى الدِّنْصَارِ إِذَا تَوْمُ تَغُلِبُهُمْ نِسَادُهُمْ فَكُفِقَ نِسَا َّوْنَا يَأْخُذُنَ مِنَ آدَبِنِسَاءِ الْاَنْصَادِ فَصَخِيبُتُ عَلَى امْدَا يَيْ فَرَاجَعَيْنَ فَأَنْكُرْتُ أَنْ تُواجِعَنِي تَاكَتُ وَلِمُ تَنْكُوانَ أُرَاجِعُكَ فَوَاللَّهُ إِنَّ آزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعُنَهُ وَإِنَّ إِحْدًا فَيْنَ لِيَهُ مُوهُ الْيُومَ حَتَّى اللَّهِ لِي فَأَفَرَعَنِي دلكَ وَقُلْتُ لَهَا قَلُهُ خَمَاتَ مَنُ فَعَلَ

کے اوس بن خل یا متبان بن الک ہامنہ کے اس تبیلے کے دیگ دہیں رہا کرتے سے سے مردوں سے بڑھ بڑھ کر باہیں کرتی ہیں ہامنہ کیس مردوں سے زبان ددازی دخل درمعقولات کرئے ۱۱منر ہے دومری رطیت ہیں پر لسبے اپنی بیٹی مفقد کی خرار وہ آنفرت صلی الشرطیب و کم سے ایسے اليي سوال جواب كرتى ب كم آئ دن دن بعراس سع عفقد ست بي ١١مند-

10.

اس کی خرابی کے لمجن اکھے ہیں غیریں نے کیڑے پہنے اور اپنے كاؤل سے اتركر يون مفتة في كياس نے كها مفتر يس نے مناب تم لوگ الخفارت صلى التّر عليه وللم كو دن دن معررات تك مفحمير رکمتی ہواپ سے سوال بواب کرتی ہو کیا یہ صحیح سے اس نے کس مل میں نے کہاکیوں اپنی خوابی کے پیچیے پڑی ہے دیکھ تباہ ہو بالنے گری تجد کو در نہیں ہے انخفرت صلی الند علیہ وسلم کے غفتے سے اللہ تعالی کا عصب اترتا ہے اللہ کا عضب اترا تو مھرکئی گزری ديجه أتخفرت مل الترعيبه وسلم مسريبت بجيزس مت مانكا كوه نه آپ سے کسی ابت میں ال جواب کر آپ سے مخام و کریات کرنا ججوار تحصر مودركاريو محرست مانك كهيس توايني بوطروا لي بعني حفرت عائشية كردكيدكر وصوكامت كما فبات يرسه كدوه رسي توليقورت ووسرے بیرکدا تخفرت کواس سے مجت بہت سے اتنی محبت تجدسے تغوري سيعة تواس كى ريجيومت كرسطرت عرض نيه كباان ولؤل بيجي خرتنی کرنسان کاقبیلداینے گھوڑول کی نغل بندی کررا سے ہمسے مجنك كرناجا متاسين فيرمر الفارى بطروسي ابني بارى كعدن كيالت کوعشاہ کے دقت ہولوٹ کرا یا توایک بارگ زور سے اس نے مبرا دروازہ کھرکا یا اور میں نے بواب وینے میں بوذرا ديرك توكيف لكاعر في عرفي من كليراكر بابرنكا وه كيف لكا خركيا أج ترطرا حادثه مواس في كها خيرتوسي كياعتمان كا قبيله أن بوبخا اس نے کمانیس اس سے می شعد کولی حاوثہ مراج بہت مولناک دیں نے کما ارسے بارکبرتوکی ابوا، کینے لگا پینے ماصب نے اپنی بی بریر کواللہ دیا

ياره ۲۱

وَ إِلَّكَ مِنْهُنَ تُم جَمَعْتُ عَلَىٰ ثِياً إِي فَانْزَلْتُ فَلَاخُلُتُ عَلَى حَصِمَةً فَقُلُتُ لَهَا إِي حَصَمَةً أَتُنَا مِنْبُ إِحْدَاكُنَ إِلنَّكِيُّ مَلَّى مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَومَ حَنَّى اللَّيْلِ قَالَتُ نَعَمَدُ فَقُلُتُ قَلْمِغْمَتِ وَنَحِسِرُتِ أَفَتَا مَنِيْنَ ان يَعْفَنَبَ اللهُ لِغَفَنبِ رَسُولِم صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَصَلَّمَ فَتَهُلِكِي لاَ تَسُتُكُونِوس النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا تُوَاجِيْهِ فَيُ شُكُّ وَلا تَهُجُدِيْهِ وَ سَلِيُنِي مَا بَكُ اللَّهِ وَلاَ يَعُدَّنَّكِ أَنْ كَانَتُ جَارَتُكِ اَدُضَاً مِنْكُ وَإَحَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مُولِدُ عَا لِنُسَّةً قَالَ عُهُمُ وَكُنَّا قَدْ تُحَدُّثُنَّا أَنَّ غَيَّانَ تَنْعِلُ ٱلْخَيْلَ لِغَذْوِنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي ٱلْأَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْنَا عِشَاءً نَفَرَبَ بَانِي مُنْوَبًا شَدِيلًا وَكَتَالَ آتُمَّ هُوَ مَنْزِعْتُ فَنَرَعْبُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدُحَدَثَ أليوم آمُرُ عَظِيْمُ قُلْتُ مَا هُوَ آجَاءَ عَيْلًا قَالَ لَابَلُ آغَظُمُ مِنْ ذَلِكَ وَ آهُوَلُ كَلَّنَى النَّيِيُّ مَسلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نِسَكَّمُ لِسَكَّمَ لِسَكَّمَ لِسَكَّمُ لِسَكَّمُ رود و بر روره برا بر رو برورورو نقلت خابت حققة وخسِرت قلاكنت

کے کیوں کہ اللہ کے دسمول سے ہے اوبی کرنا اس کا انجام مہت براہے اصر تھ مجد کریہ جا ہیںے دو جا ہیںے دو مری روایت یں ہے کہ آکھورت میں النظر علی کا مستحد کہ میں مدی کہ میں الدوں کا آکھنے کی مست کے میں سے بار کا مسلم کے میں میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں سے بار کا معلم النظر کی میں ہے اگر کھر کو کس جیز کی احترات موقع اپنی جاری دو الحراق کی میں جو باحث میں ہے ہے اللہ میں میں میں میں میں میں میں کھر ہوتے ہیں جب معزت موقع اللہ کہ اللہ کا کہ اللہ کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں میں استحد المحد میں استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد استحد المحد استحد
اس وقت میری زبان سے بے ساختہ نکل المیصفیٹہ تو تباہ مر ل كئى گزرى اورىي تويىكى مى مجد كيا تفاكريزنتيجر مونے والاسے بنبرس نے کیٹرے پینجاور مبیح کی نماز مبعد نبوی میں جا کرانخفرت میں الٹولیدو م كورا تدبرهم أنخفرت مل اللومليروس نمازك بعدايك بالاخانه بس اكيل جاكر ميطير سب بيلي مي حفظه بالركي ادكيها توده روريبي بي مي في الم ب روق كيول سع لم تني ميراكهنا نه مانا بين تجع كواس دن سع بيل مى دُراجِها مقااب توريكه كي أنخفرت ملى التُرعليه وسلم في الأول كو طلاق دے دیاہے وہ کینے لکی میں بنیں جانتی بچالا تریبی ہے آپ اس بالافانديس اكيلي ماكر مجيور سيرين من حفظ كي إس سي كلاا ور مبدي مربريس أيا ديجعا تومنرك كردكى أدمى بين بين بصفان یں سے روبھی رہے میں می تفوری دیران کے باس میٹھا کھرورنج نے مجدیر عبد کیا تو یں انتخااس بالا فانے کے پاس کیا اور میں نے بعشى علام رباح سب كهام وبرسه بربيط اتفاجا أمخضرت على التكلير وسلم سے اجازت انگ کہ عرض حا ضرم اِ جا ہتا ہے وہ ا ندر گیا اوارك كرة يا زمين كا من في الخفرة مل التعليد والم سعوف كيا ليكن آپ سن کرخاموش مورسید کیرمواب بی نبین دیا بیس کرمی لوط آیااور بولاگ منبرے ارد میٹھے تقے ان کے پاس مبٹھ کیا مجر محجربر رنج ا مواتو دوبارہ بالا خانے کیاس کی اوراس غلام سے کہا عرض کے ييه اجازت انگ وه اندرك اوردوك كراي كيف لكايس في انفرت مع عومن کیا لیکن آپ خاموش رہے کی وواب جہیں تھیا اس وقت تومی لوسط کرمیل اتنے میں یں نے اس غلام کی اُوازسنی وہ مجھ کوئیا

أَظُنُّ هَٰذَا يُونِشِكُ أَنْ يَكُونَ فَجَمَعْتُ عَكَّ ثِيَا ِنُ نَصَّلَّيْتُ صَلَّوْةً الْفَجْرِمُعَ النَّدِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَخَلَ النَّابِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ مَنْسُرَبَهُ ۗ لَّهُ فَاعْتَزَلَ نِيْهَا وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصِيةً نَإِذَا فِي تَبْلِي نَقُلُتُ مَا يُبْكِيْكِ ٱلْمُ أَكُنُ حَلَّتُكِ طَنْ ٱلطَّلْقَالُنَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُمْ عَالَتُ لَا ادْسِ كُي حَاهُوذُ الْمُعْتَزِلُ فِي الْمُشُرِيَةِ فَرْجِبُّ غِيْتُ إِلَى الْمِنْبِرِ فَإِذَا حُولُ دُهُطُ يَبْلِي بَعْمُهُمُّ نَجَلَسُتُ مَعَهُمُ قَلِيُلاَّ ثُمَّ عَلَيني مَا أَجِليَجُنُتُ المشربة التِّي نِيهَا الِّنِّي مَلَّى اللهُ عَلَيْهِو سَلَّمَ فَقُلْتُ لِغُلادِي لَهُ آسُودَ إسْتَأَذِنَ لِعُمَدُولَكُ العُلامُ فَكُلُمُ النِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ النَّهِ نَقَالَ كَلَيْتُ البِّيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَكُلُولُكُ عِدُنَا لِنُبَرِئُمَ عَلَيني مَّا أَجِدُ فَيِعِنُ تُعَلِّمُ لِلْكُلِمِ أَسْتَأَذِنُ لِيُمَمَّ فَكُولَ ثُمَّ رَجِعَ فَقَالَ تُلُهُ فَكُوتُكُ لكفتت فرجعت فجكث مكاكرة أُسْتَأَذِنُ لِيمُمُونُ فَكُمُ مُ رَجِعَ إِلَى نَقَالَقُكُ ذَكُرُيُكُ المنعمة فلاقرية منصيفاقال إذا الغلام يدعون

(بقیت صفحه دستابقه) سوال بوب کرتی بین میم کرول کی سے تواس کی بارخونبررت بنیں ہے ۱۱ مندے بھی کہری فرسید ۱۱ مند-دحواشی صفحه طفا) سله اب ایس شرم کب سد لائے کا ۱۱ مزشہ و بال با ذاک سے بھی باد سات ان کے نام سوئ بنیں ہوئے ۱۱ مند تکه معلم سرا ا آمخرت می الذمیروسلم اپنی بی بول کی زبان درازی ادر معالبات سے سخت ریخ میں سقے ادراس وجرسے وکوں سے علیموہ بوکر موخر سیسے حب آدی ریخ میں برتا ہے توکس کی ملاقات میں ابھی بنیں لگتی اس سے آپ نے تین بار سفرت موضی کو اجازت ندی بھراجازت دی ۱۲ ام

را بساور كمدرا بدا تفرت ملى الترمييروسلم فا جازت دى تم أو يه من كريس أيا اور انراك غفرت صلى التعليدو سم كي سي ويم تواب خالى چال بريد مرفي مرسفي بيائى برجيدا تك بني اوراب معمادك بيورينيان كونشان براسك بسرالي الكيرك كلحيد ہے جس میں خرمے كی جھال بھرى موٹى تقی فيرس نے آپ كو ملام کیا اور کورے می کھوسے بروجیا کیا آپ نے ابنی عرزول کولا دىدديا آب نايى نكاه ميرى طرف المحالى الدفوايا بنس مي كم التداكبل بوس نے كوس بى كوس انخفرت مل الدوليو المحادل ببلان والأب كارنج كم كرف كري كهابار مول النداب ويطعفهم قرليني لوكول كالومة فاعده تفاكر عوريس اين وباؤس ركھتے تھے ليكن جب سے دينہ مِلْ ف توبال كروك كاعجب حال ديجماده بالكرزن مرييس اين ورول سے دیے ہے بی رس کرآٹ مسکوادیے پھرس نے وض کیا یارسول الندائی ويجيدي ببليم محفظة يأس كيافها اوريس ف اس كوجلاديا عقا ديكه تو ابني موكن عاكشة سي وهوكامت كمعااس كي چال مت پيل وه كميس وب صورت سبحاورة تخفرت صلى التُدعيبروسلم كوبرنسبت تيرسے اسسے كمين زياده مبت سے اس پرأت بيرمسكراتے بب بين في ہے دوبار مکرائے آپ کاغم ذرا غلط مواتر میں می فیکی اور میں نے أتمحوا كفاكرأب كحكركا سأمان دكيما توفلاك قسمآب كحكوس كجي سامال د كمولاني منهي دياجس به نظر طبيسيتين كي كمواليس توالبسر في كفيراً م

باردانا

نَقَالَ قَدُ أَفِينَ لَكَ إِنَّدِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَدْخُلُتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْدُ وَسُلَّمُ هُوَمُفُطِحِةٌ عَلَى رِمَالِ حَمِيْرِ لَيْسَ بينة وبينك فِراشُ قَلُ أَثَرُ الرِمَالُ عِنْبِهِ مُتَّكِئُاعَلَىٰ وِسَادَةٍ قِنْ آدَمِرِ حَشُّوكُمَا لِيُفُّ فَسَلَمُتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلُتُ وَإَنَا قَآئِهُ مَا يُعَالِمُ لَا اللهِ اَ طَلَقُتُ نِياً عَلَا فَرَ فَعَ إِنَّ بَصَرَاهُ نَقَالَ لَانَقُلْتُ اللهُ الْبُرُثُمَّ قُلْتُ وَانَاقًالِمُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَآيُتِكِي دُكُنَّا مَعُشَرَ قُرَلَيْنِ نَغُلِبُ النِّسَأَءَ فَلَكَّمَا قَيْ مَنَا الْمَدِينَةَ إِذَا تَوْمٌ تَغِلْبُهُمُ نِسَأَوُهُمُ تَتَبَسَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّقُلُتُ كَاكْمَاسُولَ اللَّهِ لَوْدُرْاً يُتَّكِينُ وَكَنَّكُتُ عَلَىٰ حَفْمَةُ فَقُلْتُ لَهَا لَا يَغُرِّنُكِ إِنْ كَانَتُ الله عليروسكم يربي عاكسة فتبسم

کے حفزت عمرہ کوالغاری کی جر پرتعجب بواکر اس نے سنی سائی بات پریہ کیسے کمہ دیا آ کخفرے سنے اپنی بی برل کوطلاق دسے دیا س کرجیسے تھا کراس افراکھیتی ت كمنا المائد على كيانبال كرده خاوندوں سے موال جاب كريں مائد سك سبال الته صفرت موسى الدر اور علم عبس بينے ادبراد معركى بابقى كر كے اسخفرت مل التي علير تلم كا ول مؤش کیا اور ذرا آپ کامزاج میں اس وقت اور زیادہ مسکنگر کی یہ لیاقت خواد بھنے ادمیر لیں مرتی ہے آخ آنخرت کو شاکر چیور ا دوسری روایت میں امکا ذیا وہ سے مرحزت عود نے ابن جرد کا نام لے کرکہ اگر و محدست ایسے موال جول کرے تومی ترکردن وباکر ماری فخالوں اس برآب مہر دیے احدفرانے ملکے میری نی بیرل نے جو توکنگ کرر کھاہیے واب سے سمان اللہ ہا سے سرولر نے دنیایں اس بے مرورا ان کے ماہتے برکی اوجود کیر آپ اگر جاہتے توصد خطرے کے سامان سے کھوجورہتے کیول کھ اس وتست کے کئی لڑائیاں مریکی فیں اورمبت ب مینمست کا ال آپ کو رہیا تھا گڑ آپ کی س وا تا آپ سب مسل ول کرتقیم کر دسیتے اپنے سے کچھ ذر کھتے سمان الله كيان . اخلاق كود كيف كے بعد مبى كى كو آپ كى نبوت بي شك بوسكى سبے ہم حيوان بي كر مولوگ معزمت موسى عليوالسلام (ما قيرم فرآيذه)

وقت میں نے عرض کیا یارسول التر الد تعالی سے دعا فرانے و الهيك امت كزواغت وسے دولت عطافر لمنے و يجعيدالان اور روم مے کافر کیسے الأربی ان کودنیا خرب الی ہے باوجود کیروہ خالص فلاك عبادت بنين كميفني يرسنقهي آب كيدجي وكرسيد سع بوبيط ادر فرا ياضلاب كيسيط المبن كم تواسى خيال مي كرفتارسي كرونياكي دولت اور فراعنت ببت عده بيزب ايال اور دم ك كافرول كوتوالنّه ف جلری سے دنیاس کے مزے وسے دیے س کیول کہ افرت میں آد ان كوسخت عذاب برزاب مي نفر من كيا بارسول التركستا في معاف ميرسيد وعافرا ينع غرض أنخفرت ملى الترعليرو للمانتس الآل واکب مینیے تک ابنی ور تول سے الگ رسیے اس کی وجر بی تھی کر حفظتہ نے آپ کے داز کی بات معزت عالشہ سے کمددی متی اس نے سخت غصر موكر فرايا مي ايك مسينة تك ال عور تول كي إس منين جانے كاورالتدتعانين آپ رعتاب فرايا لم تحرم مااص التدلك عب انتيس اليس كزر كئيس تو بالاخانه سے اتركراً پ بيلے مفرت عائشهر رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ كُنْتَ فَكُوا قَسَمْتَ أَنْ لِمُع إِين مُنْكِعُه المُول في كما يار ول النَّداب في توبيقسم كمعاني عن یں ایک مینے تک ان عرز رکھیاں نہیں جانے کا ابھی توانتیں

بامط

فقلت يأرسول اللوادع الله فليوتيغ هل ُمَّتِيكَ فَإِنَّ فَارِكًا قَرَّالتُووُمَ فَلُدُوسَعَ عَلَيْهِمُ وَأُعُمُ طَالْدُنْيَا وَهُمُ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهُ ، فَجَلَسَ النَّهِي مَلَّ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ تَشَكِثُ انقَالَ آوَفِي لَمُ كَا آنَتَ يَا ابْنَ الْخَلَابِ إِنَّ ٱوْلَيْكَ تَوْمُرُ عُجِلُوا كِلْبَاتِهِمُ فَ الْحَبَالِ الذنبا مَعُلْثُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغُورُ لِحَثِ فَاعْتَزَلَ الَّذِيقُ مَلِيَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَكُ مِنَ أَجْلِ ذٰلِكَ الْحَدِينَ يُتْ حِينَ أَفْسَتُهُ حَمْمَهُ إِلَى عَالَيْتَةَ رِسْعًا ذَعِشْرِينَ لَيْلَةً ذَكَانَ قَالَ مَأَ إَنَّا بِدَاخِلٍ عَلِيهِ فَيَ شُهُوا مِنْ فِتَلَا يُحْرُجِلُنِدِ عَلَيْهِ فَا يَعِنَ عَالَيْهُ اللهُ فَلَمَّا مَضَتُ لِيسُمُّ وَعِشْرُونَ كَلِيَّةُ وَعَلَا عَلَىٰ عَالِيُقَةُ فَبَدَ أَبِهَا تَقَالَتُ لَهُ عَالِيْنَهُ يَا لَا تَدُ ثُمُلَ عَلَيْنَا شَهُدًا ذَ إِنْمَا أَصِيدَ

(بعیم فرسابقد) باصفرت میئی کی بوت کرتسیم کرتے ہیں وہ آ کففرت کی بوت سے کیول انکار کرتے ہیں آنخفرٹ کے علوات اوراخلاق ان پریمبی فائق تھے اس پرسخافت اورشماعت اورثرم اورمیا وررح وکرم چرماینا نظیر نہیں رکھتے تھے انعاف بیندا درطانب می کواک پرکی نبوت پربیتین کرسنے کے لیے کسی خلاف عادت معرسه و پیچنے کی عزورت بنیں آپ کی سواغ عمری پشیصنے سے نود کورول میں تعدیق بیام برجاتی سے کرمیز رکے سواا ورکسی میں ایسے اخلاق جمیز نبی بم حكتة ادر ده بمي اليي قوم يس بوميل اعدة معش ادر: 🔻 پرزي اورغل اورطي اورب رحي ميں ثبره اکان عتى نداس ميں تعليم تمل مترميت اليي قوم ميں اليسے کا ل الانطاق جلع الغغنا لم شخص كا بيل بهذا بغير تربيت اورتا ثير خداو ندى كے يمكن بنيں ان مسب خدا كم رجع ولياقت كا يرحال تقا كر بليے فجرے قرانين معاشرت اور يراث اور بيع وزيكاح ا ورطلاق اورشفت وفيره كرآنيج ليسے جامع الفاظ ميں ميان فرايا كر آرج كك والمسے تعليم بافتہ عالم ان ميں غور كرتے جاتے ہيں اور ننے نئے بحاً ت اور قرائم اور صائل ان یس سے نکا ہے جانے ہیں ایک ہے تربیت یافتہ شمق ایسی ہائل اورویٹی قوم پر جیسے اس وقت عرب کی قرم تھی ان قوانین کا عرْمِعْرِمِي منبي بنا سكنا يدماك دليل ب اس امرى كراب خواد فدكريم كوف سے تعليم وفته موتے مي بميسے قراك مثريف ميں بے وظل مالم يمن تعلم وكاك فقل الشيطيك عظیا الدرسی این منورند) سلے اس بہاپ کونعدہ یا آپ نے تسم کھا لی کرمیں ایک مبینہ تک ابن مور آدکتا ہاس نرماؤں کا سرازی بات یرمتی کما مخطرت نے محرت مغیر کے گھریں اپن وٹیری ماریدسے قرمت کی اہر ں سے دیکھ بایا تراکپ سے ان سے فرایا پر لاڈکمی سے مت کیموازی سے پس نے اریک اپنے اوپر حلم کریا گڑانرں نے نوٹی یں ہی کرحزت مائٹیٹ کوفرکددی معیوں نے کب وہ بات یعتی کہ آپ نے بشد لینے اوپ وام کرلیاتھا ۱ اسٹردا فی برعوکیٹیے

مبده

مِنُ تِنْعِ وَعِشْرِنِنَ لَيْلَةً أَعُدُما حَدُّا أَفَقالَ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُرُ الشَّهُ الشَّكَ عَالْ الشَّهُ الشَّكَ الشَّكَ الشَّهُ الشَّكَ الشَّكُ السُلْكُ السُلْكُ السُلْكُ الْمُنْ السُلْكُ السُلْل

بَابُكِ صُومِ الْمَوَا يَقِ بِإِذْنِ نَوْجِهَا نَكُةُ عَالِهِ

٧١١- حَكَانَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُقَاتِلٍ آخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُقَاتِلٍ آخْبَرَنَا عَدُرُنَا مَعُمَّدُ عَنَ هَمَّا مِ بُنِ مُلِبَةٍ عَن آفِهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَن آفِهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَنْ آفِهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ الْمَرْآةُ وَلَعِلُهُا شَاهِلًا إِلَّا وَسَلَّمَ لَا تَعْلُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْلُمُ اللهُ اللهُ وَلَعِلُهُا شَاهِلًا إِلَّا اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ
َ بَا هِ إِذَا بَاتَتِ الْمَدْرَا لَا مُهَاجِرَةً فَرَاشَ ذَيْجِهَا -

عدا - حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَا يِرَاحَدَّ ثَنَا إِنُ إِنَى عَدِيِّ عَنُ شُعَبَةً عَنُ سُلِمًا نَعَنَ إَفِي إِلِمِ عَنُ آبِي مُحَرِيرَةً مِنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْر وَسَلَمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ المُسَرَا لَتَهُ

راتین گزری بین بین اس دن سے برابایام شماری کرری بول آپ
فرایا جیندانتیس راتول کابی برتا ہے معزت عائشہ کہتی بر پھر
الٹرتعالی نے مور ڈامیزاب کی تغییر کی آیت آثاری توآپ نے سب
سے پہلے مجھ سے پہنچا میں نے کہا میں آپ کوما بہتی برا کھواپ
نے دومری بی بور سے بھی کی کوچھا اہمدل نے بی جواب دیا جو معزت عائشہ نے دیا ۔

بإرها۲

باب عورت اجینے خاوندسے اجازت ہے کرنفل روزہ رہوسکتی کیے

ہم سے محمد بن مقاتل مروزی نے بیان کیا کہا ہم کوعبراللہ بن مبارک نے خردی کہا ہم کومعر نے ابنول نے ہمام بن فہدست ابنول نے ابر سرخیرہ سے ابنول نے انحفرت صلی الشرطیروسلم سے آپ نے فرایا بعب عورت کا خاوید اس کے پاس موجود مرتودہ اس کے بیس موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود مرتودہ اس کے بیان موجود م

ماب عورت دبیوجر، اسپنے خاوند کالبتر بچور کر الگ سودے دلینی نفام کرکس تو بیرجائز نہیں۔

میم سے محدین بیٹارنے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی عدی نے ابنوں نے شعبہ بن حجا جے سے ابنوں نے سیمان اعش سے ابنوں نے ابنوں

کوبتر پر بائے دلین مماع کے بیے بلائے، وہ ندائے داکار کریے توسع کی فرشتے اس پر بعنت کرتے دہم سکے ا

مم سے محمد بن عوم و نے بیان کیا کہا مم سے شعبہ نے الہوں نے قتادہ سے الہوں نے زرارہ سے الہوں نے ابو ہریہ وسے الہوں نے کہا انحفرت میں اللہ علیہ و کم نے فرایا بوب عورت الت کو اپنے فا و ند کا لبتر حجوثر کردالگ ہور ہے نو فر شتے اس پر لعنت کریتے رہتے ہیں جب تک اپنے فاوند کے لبتر پر نرام جائے۔ کے باب عورت اپنے فاوند کے گھر میں ہے اس کی اجازت کے کسی کو نرائے دیے۔

سمسے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم سے شعیب نے کہا ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم سے ابوالی میں ابور میں کہ آنمی الدیمانی و ابور میں کہ آنمی کو میں الدیمانی و الم سے فرایا کہی ورت کوجب اس کا فاوندی و و میں ہر ہے اس کی اجازت کے دنفل مروزہ دکھنا درست بنیں اور کسی عورت کو ہے اپنے خاوند کی اجازت کے کسی کواس کے گھری آنے کی بروائی دینا درست بنیں اور جوعورت اپنے خاوند کے بے حکم دالندی میں بروائی دینا درست بنیں اور جوعورت اپنے خاوند کے بے حکم دالندی ماہ میں کھر خرج کرے گی توخا و ند کو ہی اوصلا کے گائی صریت کو ابوالزاد ماہ میں کھر خرج کرے گی توخا و ند کو ہی اوصلا کے گائی صریت کو ابوالزاد نے درستی بن ابی عثمان سے بھی انہوں نے اپنے طالد رسعید تبان سے ابول نے ابور ایک میں وف دونے کا ذکر ہے۔

إِنْ فِرَاشِهِ ثَالَتُ أَنْ بِثَى لَعَنْتُهَا أَلَمَلُئِكُ تُحَمَّىٰ تُعْبِحَ -

٨٧١- حَلَّ اَنَّا مُحَمَّدُ بُنُ عَرُعَرَةً حَلَّ اَنَّا مُحَمَّدُ بُنُ عَرُعَرَةً حَلَّ اَنَّا مُحَمَّدُ بُنَ شُعْبَةً حَنَ قَنَا دَلَا عَنْ لَلَادَةً عَنْ إِنِّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَا بَالِنَّةِ قَالَ قَالَ النِّيْ مُعَاجِدَةً فِرَاشَ فَعْجِهَ الْعَنْقَ إِلْمَا لِكُنَّةً الْمَلْكِكَةُ الْمُؤَلَّةُ مُعَاجِدةً فِرَاشَ فَعْجِهَ الْعَنْقَ إِلْمَا لِمُلْكِكَةً حَتَى تَرْجِعَ -

بَالِلِ لَاتَاذَنُ ٱلسَّرَاكُ فَى بَيْتِ دَعُحِهَا لِحَدِدالَّا بَاثِنِ -

وع المحتمدة المعالمة المحتمدة المعتبدة المحتمدة
لے معادم کیا شربرگ ہے ابازت تورت کونش معذہ در کھنا ہے جہور علیہ کا ہی قل ہے بعنوں نے کہا تمروہ ہے ما امذیکہ اس دوایت میں سے کلٹل ہے کہ ہے والے اس وقت ہے جب رات کا ہر ہے ہیں دن ہو ہی ہی کہ ہے کہ دورت نیس کوں کم سلم کی روایت میں اور بر حق ہم اس کی جس کے انقر یس میں ہو ہے ہوان ہو ہوں ہورت ہورت ہورت کا ہوائے ہوں ہے ہوائی میں ہونے ہوائی میں ہوئے ہوائی ہوائی ہوائے ہور اس سے المنی نوایر اس سے المنی نوایم اس سے المنی نوایم اس سے اور ابن حوال سے جائز سے مرفر ٹا بحالا تین آو میول کی دعا قبول بیس ہوتی خال کے نیک امران کوشا مل سے اور ابن حوال سے جائز سے مرفر ٹا بحالا تین آو میول کی دعا قبول بیس ہوتی خال کے نیک امران کوشا مل سے اور ابن حوال ہے ہوائے اس میرانے کی جب ہوش ہیں تر آ سے تیم ہورت کی اس کورت کی اس کورت کی اس کورت کی اس کورت کی کہ جب ہوش ہیں تر آ سے تیم ہے اس مورت کی اس کورت کی کہ بھورت کی کہ بھورت کی ہوئے ہوں کہ ہورت کا المائی کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے اس مورت ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئی کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے اور کہ ہوئے کہ کہ کو کہ ہوئے کہ کورن کے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ کورن کے کہ ہوئے کہ کورن کے کہ کورن کے کہ کورن کے کہ کورن کے کہ کوئ

إب

104

باب عثیر کی ناشکری کی منزا۔ عثیرخا وند کو کہتے ہیں عثیر شرکے بعین ساجی کو بھی کہتے ہیں بیعا شرت سے بحلا ہے جس کے معنے خلط یعنی طادینے کے ہیں اس باب یں ہومعیہ رفدر کی نے اس مخدرت ملی اللہ علیروسلم سے روایت رستان

مم سے عبداللہ بن یومف تنیسی نے روایت کی کہا ہم کوام مالک نے بنر دی اہمول نے زید بن اسلم سے اہموں نے عطاء بن گیا سے اہموں نے عبداللہ ابن عبائش سے اہموں نے کہا اسمحفرت مسل الڈعلیہ وسلم کے زمانہ میں مورج کہن موا تواکپ نے دگہن کی ہماز میرصی دگوں نے ہمی آپ کے مساتھ نماز پڑھی آپ بڑی دیر تک کھڑے ١٨٠ - حَلَّاثُنَّا مُسَلَّدُ وَ حَلَّاتَنَا إِسْلِيكُ الْفَبَرُنَا الْتَبِينُ مَنْ اَلْمَ عَن اَسَامَةَ عَن النَّبِي مَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَةً قَالَ تُمْتُ عَن السَّامَةُ عَن النَّبِي مَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَةً قَالَ تُمْتُ عَن اللَّهِ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَةً قَالَ تُمْتُ عَلَى عَالَمَةً مَن دَخَلَها عَلَى بَابِ الْبَيْنَ وَ الْمَثَلِيمَ مُمُرُسُونَ فَي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُلْعَالَمُ اللَّهُ الْمُلْعَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعَالَةُ اللَّهُ اللْمُلْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْعُلِمُ اللْمُلْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ الل

بَا مِلْاكُفُرانِ الْعَشِيْرِ. وَهُوَ الزَّوْجُ وَهُوَ الْخَلِيطُ مِنَ الْمُعَاشَقُ وَيُهِ هَنُ آبِي سَعِيلٍ عَنِ النَّقِي مَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ـ

المارحيّة تَنَا عَبُدُاللهِ بَنُ يُوسُفَ اَخُبَرُنَا مَالِكَ عَنَ دَيْدِ بِنِ اَسُلَمَ عَنَ عَطَاءِ مَالِكَ عَنَ دَيْدِ بِنِ اَسُلَمَ عَنَ عَطَاءِ بَنِ يَسَاءِ عَنْ عَبْلِ اللهِ بْنِ عَبَاسٍ أَنَهُ تَنِ يَسَاءِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِرَسُولِ اللهِ مَلَى تَلْكُ اللهِ مَلَى تَلْكُ اللهُ مَلَى اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلَى اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مَلْكُولُ اللهُ مِنْ اللهُ الل

كتاب الناوح

سبع جتنى ديريس سورة بقره يرمى عاتى سع بيرركرع كيا وهمي لبا رمتنی دیریس سرآییس بیره علی مین بهر کوع سے سرائطایا اور دیتک كور الدي كرير قيام بيل قيام سے كم تفاي ركوع كياده مى لمبا رجننی دیریں اس آیتیں بڑھی ماتی ہیں گر پہلے رکوع سے کم بھرس المایا درسیرے یں گئے د دوسیسے کئے پیرکھرے موسفے ورتک كطرك رب رجتن ديرس روه نساد برهى جاتى سے ، كرا كلے قيام سے کم بھراکی لمبارکوع کیا دمتنی در میں نترآیتیں بیر علی حاتی ہیں گر سیلے ركوعسے كرمير الحايا اورورتك كوس سب افرأت كرتے مسيع حبتني ديرمين سوره ائمره بلهم جات بسي المراكك قيام سي كم تعير ركوع كيا وه بعي لمبادي إس أيتول كي موافق كرا م المحار ركوع سسم کم معرسرانها یا اورسجیب میں گئے د دوسجیسے کیے) بھرنما زسے فاح بهوتيهاس دقت مورج روش برسيا تفاكهن كحل كيا تفا بجر فرمايا ويكيو مورج اورجاند دونول التُركي نُشانيال بي كسي كمع مرتبطين سے ان بیں گہن بہن لگتا دیسے عوب کے جابل سبھتے ہے، جب تم ميكن د كيوتو التركي ماد كرو لوگول في عوض كيا بايسول النوصى الدعيدولم مم ف ديما أيك اسى جكر مسيدكسى حير كرا ين ككيوكي ويحض بيركراب يتجع مرك رسع بي ركيا بات في أب ف فرایا بس نے بہشت دکیمی یا مجد کو بہشت و کھلائی گئی العیماس كالك يمكوا ، قرمي اس كالك نوشر لينه لكا اكر بي اس كوا ليت أو بب تک دنیا قائم ہے تم اس میں سے کھاتے تشہتے اور میں رہیے بوبطاتر ميسف دونى ديمين في ددوز فى كالمرح كولى داونى بييزنبين ديميى مير في وكميعان ميرع متر ببت مي توكول في وض

عَلَيْ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَا مَقِيامًا فَإِنَّالًا نَّعُوًّا قِنْ مُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ سَهُ كَعُ كَكُوعًا كوليلاً تُعْرَمَ مَعَ فَقَامَرِتِيامًا كِولِيلاً مُعْوَ دُوْنَ الْقَيَا مِ الْآوَلِ ثُنَّدَ مَ كُمَّ وُكُوْمًا كَلِيْلِّ رور وور وهودون الركوع الأدِّلِ تُمسجَّلَ تُمَّ قَامَ نَقَامَ قِيَامًا طَوِيُلِا وَهُوَدُونَ الْقِيَامِ الادل تُمَرِيعُ مَا كُوعُ إَطْوِيلًا دَمُو دُونَ التكوع الآولي تنكرتفك مكتام فيبيامكا كَلِونَيلًا وَهُو دُونَ القَيَامِ الدَّدِلِ مُتَمَدَّكُمُ دُكُو عُاكِدِيلاً قُدُو دُونَ الرَّحُوعِ الدول تمركنك تم سَجَلَ تُمَانُسُونَ وَقَدُ تُجَلِّدِ الَّذَهُ مُن فَقَالَ إِنَّ الشَّاسَ وَالْقُمَوْ الْيُتَانِ مِنْ إِيَّاتِ اللهِ لَا يَهُ سِفَا نِ لِمَوْتِ آحَلِ قَدَلَا لِمَيَاتِهِ فَإِذَا رَايِكُمُ ذَلِكَ فَأَذْكُرُ طَالِلُهِ قَالُولًا رَسُولَ اللَّهِ مَا إِنْكَا لِكُ كَنَّ وَلُتَ شَيْئًا في مَنَا مِكَ لِحَلَمَا ثُمَّ رَأَنَاكَ تُكَكُّكُتُ فَقَالَ إِنَّ مَا آيِتُ الْجَنَّةِ آوَ أُمِينُ ٱلْجَنَّةِ نَتَنَا وَ لَتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَكُو آخَلُتُهُ لَاكَلُمُ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنِيَا وَسَ آيْتُ النَّاسَ فَلَمْ آسَاكَا لَيُوْمِ مُنْظَا قُطُّ وَسَ آيَتُ ٱكْثَرا مُلِهَا النِسَاءَقَالُوْا

(بقیرصغیرابق) زانه کامقام امنه سے مدیث تناب الابان می گذریجی ہے واسند دمواشی مغر نبل سله قرات کرتے سے جتنی دیر می سورة آل عمال بلیدی واستر میں نمازیں واسندسے آگے بلعد کروامنہ سے دومری رکعت محرصب دعسرے قیام میں تقا اس سے میوسے کا واسندے کہ بہشت کی مسبقتیں عبیشہ قائم رہی گی واسند۔

لِمُيَا مَسُولَ اللّهِ قَالَ بِحُفْرِهِ هِنَ اللّهِ مَنَالَ يَكُفُرُنَ اللّهِ مَنَالَ يَكُفُرُنَ اللّهُ مَنَالَ يَكُفُرُنَ اللّهُ مَنَالَ يَكُفُرُنَ اللّهُ مَنْ اللّهُ مُرْتُمَرَاتُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مُرْتُمَرَاتُ مِنْكَ نَعُرُا اللّهُ مُنْكَ نَعُرًا مِنْكَ نَعُرًا اللّهُ مِنْكَ نَعُرًا اللّهُ مِنْكَ نَعُرًا اللّهُ مِنْكَ نَعُرًا اللّهُ مِنْكَ نَعُرًا اللّهُ مَنْكَ نَعُرًا اللّهُ مِنْكَ نَعُرًا اللّهُ مَنْكَ نَعُرًا اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْكَ نَعُرًا اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْكَ نَعُرًا اللّهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا الل

١٨١ - حَكَّ ثَنَا عُثُمانُ بُنُ الْهَيْتُحَمِ مَدَّنَا عُرُفَ الْهَيْتُحَمِ مَدَّنَا عَنَ عِمْدَانَ عَنِ عَنَ عِمْدَانَ عَنِ اللّهُ عَلَيْدِ وَسَلَمَ قَالَ عَنِ عِمْدَانَ عَنِ اللّهُ عَلَيْدِ وَسَلَمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْدِ وَسَلَمَ قَالَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْدِ وَسَلَمَ قَالَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

بَأُكِا لِزَفُجِكَ مَلِيُكَ حَقَّ اللَّهِ مَلَى اللَّهِ مَلَى اللَّهِ مَلَى اللَّهِ مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَلَى اللهُ مَا مَا مَا مُلْهُ مُلِي مَالِي اللهُ مَا مَا مُلْهُ مُلْهُ مِنْ مَا مَا مُلْهُ مُلْهُ مِنْ مَا مُلْهُ مُلْهُ مِنْ مَا مُلْهُ مُلِهُ مُلْهُ مُلْهُ مُلْهُ مُلْهُ مُلِهُ مُلْهُ مُلْهُ مُلْهُ مُلَّا اللّهُ مُلْهُ مُلْلِهُ مُلِهُ مُلِلهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلِهُ مُلِلّهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلِهُ مُلِهُ مُلِهُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلِمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلْمُ مُلْمُ مُلِهُ مُلِمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلْمُ مُلِمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِمُ مُلِمُ مُلِمُ مُلِهُ مُلْمُ مُلِمُ مُل

سمار حَكَ اَنْكَامُ عَمَدُ اَنْ مُعَالِمَ اَنْ مُعَالِمَ اَنْكَامُكُ مِنْ مُعَالِمَ اَخْبَرُنَا الْا وُزَاعِيُّ قَالَ حَكَ نَبِي عَبُدُ اللهِ الْمُعَلِّمُ اللهِ الْمُعَلِّمُ اللهِ مَنْ عَمُروبِ عَبُدِ اللّهِ مِنْ عَمُروبِ عَبُدِ اللّهِ مِنْ عَمُروبِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ مَنْ وَلُ اللّهِ مِنْ عَمُروبِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّ

کیایار سول النگائس کی دم کیا ہے آپ نے فرایا ہی کفر لوگول نے اس عوض کیا کیا السّد کا کفر دائکار) آپ نے فرایا بنیں فاوند کا کفر داس کی فائسکری) احسان نہ مان عورت کا حال ہے ہے اگر توعر بھر اس کے ساتھ احسان کرتا سبے بھر لیک بات دابنی مرض کے خلاف دیکھے توکیا کہنے لگتی ہے ددوی فرج کھجی مجھ کوتم سے جین بنیں ہونجا در بھیلے سارے احسان فراموش کر جاتی ہے ۔

سیم سے عثمان بن سینم نے بیان کیا کہ ایم سے عوف اعراق الله الله الله سے البول نے عمران بن عمان اسے البول نے عمران بن عمان اسے البول نے عمران بن عمان الدعلیہ وسلم نے فرایا میں نے فرایا میں نے نہونے کہا آئے خفرت صلی الدعلیہ وسلم میں فرگ زیادہ ہیں ہوئے در نیا ہیں فرگ زیادہ ہیں جو ددنیا ہیں، فقیرا ورفت اج سے اور میں نے دوزخ کو جھانک کر وکھانو وہاں عور تمیں بہت دیکھیں عوف کے سائقہ اس حدیث کو ابوب سختیا نی اور سلم بن زرئیر نے بھی رطابت کیا ہے۔
ماب بی بی کا من مرو بر مہونا .

اس کوالوجیفه دوبهب بن عبدالند سواتی، نے آنفرت صلی الندعلیہ سولم سے روایت کیا تھیے

مهست محدین مقائل روزی نے بیان کیا کہ مرکوعبرالتہ بن مبارک نے بغردی کہ مرکوا ام اوزاعی نے کہا مجمد سے بحی بن الب کثیر نے بیان کیا کہا مجمد سے الوسلہ بن عبدالرحمٰ نئے نے کہا کہا مجمد سے بدالتہ بن عود بن عاص نے ابنوں نے کہا اسخفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فر بایا عبداللہ مجمد کو میر فر مل ہے تو ہر روز دن کوروزہ رکھت ا

سله اس مدیث می شرع ادر گزری سے اوربہشت ودوزخ کا آپ کر دکھانیا جا نا مقیقتا تھا اسی آئیمسسے لینی اس کا ایک می گرا کو کمد سامی بہشت اور دوزخ ترزین و آسمان کے اندیم میں سامکتی سعد کے کونے میں کی برامائے گی وار سے شب معراج میں بایخ اب میں واسر سکھ ایرب کی میٹ کوام نالن نے ادر سم کی صدیث کرخود اوم نجاری نے براگلت می وصل کی وار سے اس کوام نجا کے کا جالاصری میں وس کی وورد کا میں دنیا جا میں واس

دَّنَعُوْمُ الَّيُلَ تَلُتَ بَلَىٰ يَادَسُولَ اللهِ قَالَ فَلاَئَمُنَ مُسُمَدَ اَفُطِرُ دَثُمُ دَ نَمُعَاكَ لِجَسُوكَ عَلَيْكَ حَمَّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ مَمَّا أَوَانَ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ مَمَّا أَوَانَ لِذَيْجِكَ عَلَيْكَ حَمَّا .

مَانِكُ السَّرَا الْمَدَا عَبْدَا اللهِ السَّرَا اللهِ السَّرَا اللهِ السَّرَا اللهِ اللهِ اللهُ عَبْدُ اللهِ اللهُ عَبْدُ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

بَاللِكَ تَولِ اللهِ تَعَالَىٰ الِيَجَالُغَوَّاهُوَدَ عَلَى النِّسَكَءِ بِمَا فَضَلَ اللهُ بَعْفُ هُمْعَ لَى نَغِيْنِ إِلَى تَوْلِمِ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيًّا كَيْبُرُا۔

٥٨١- حَكَ ثَنَا خَالِلُ بَنُ مَعْلَدٍ حَلَّ ثَنَا خَالِلُ بَنُ مَعْلَدٍ حَلَّ ثَنَا الله سَيْعُنُ قَالَ الله مَلَيْ مَنَ آلَهِ مَا لَا لله مَلْكُ الله مَلْكُ الله مَلْكُ مَنْ السَالِيهِ وَسُلَم مِنْ السَالِيهِ

میرے سے میں نے کماجی ا*ل رسول الٹدر میرے سے ایسے فر*یا یا اليامت كرداتني مخنت مت الخيا ، روزه بمي ركوافطار بمي كردات كو عادت بمی كرسرهم كيول كه تيرے بدن كاتجه بريق كشيم تيري أنكھول كاتبحريق ب دكبهي روائمي جاسيه اتري بي كاتجوريق سنفي -باب عورت اینے خاوند کے گھر کی معافظہ سے۔ . سم عبران نف بيان كياكها مم وعبرالندبن مبارك في نبردی کما ہم کرموسی بن عقبہ نے امہول سنے نافع سسے امہول نے ابن عريف سے انول ف انخفرت مل الندعليرولم سے فرماياتم ميس سيرشخص ماكهب اوسايني رعيت كاموا بدارسي مادشاه ا بنی رحمیت کا حاکم ہے آ دمی اسپنے گھروالوں کا حاکم ہے عمدت اپنے خادندك كمواور اولاد برعاكم بعب عزضتم مي ستخف ركجوز كجير بالمرمت رکھتا ہے اور اپنی رعبت کا موا بدار سے -باب الثرتعالي كارسورة نساءيس فرما نام دعورتوله يرحكومت رتصفيي -كيول كم الله تعالى نے ايك كودم وكل ايك پر دعورت پر ففيلت وى معافيرائت ان الندكان علي كبيراتك

ہم سے خالد بن مخلد نے بیان کیاکہ اسم سے سلیمال بن بلال

نے کہا مجمد سے مید طویل نے اہر ل نے انتقاب

صل التنطيبروسلم في الكراكي فهينة تك ابني بي بي تح إبريغ

14.

ماؤں گا بھرایک بالا فانے میں آپ داکیلے پیٹھرسے اورانتیس اس دن کے بعد ولم ل سے اترا نے معزت عائش خومن کیا یار سول الٹراک نے توالکے جمینہ علیمہ در منے کی قسم کھائی تھی اپ نے قوایا جمینہ انتیں دن کا بھی موتا لیے۔

باب آخفرت على التعليبوسلم كاعور تول كواس طرح برجيد والكرال كواس طرح برجيد والكرال كواس طرح المرجيد والكرال كواس طرح المربيدة سعم فرغام وى سعد داس كوالرط و دوغرون الكال كرورت كا جور الكرس من موركر سبي مديث ربعني النس كى الماده معمد ستة

تم سے ابر عاصم نے بیان کیا انہوں نے ابن جربیج دومری مندا ام منجاس نے کہا اور مجرسے تحدین مقائل مروزی نے بیان کیا محبوسے تحدین مقائل مروزی نے بیان کیا محبوسے بی النترین مبادک نے کہا م کو ابن جربیج نے بخردی کیا مجد سے بی بی برا لئر بی حقی نے بیان کیا ان سے حکرم برع براگئ بن حادث نے ان سے بی بی ام ملاہ سے انہوں نے کہا آئے خفرت ملی الڈ علیہ وسلم نے جرانتیں دن گزرجا نے کے بعد آب میں یا شام کو ان کے بی تشریف سے کئے ابنوں نے کہایا دسول النڈ آپ نے تو ایک ہیں تشریف سے کئے ابنوں نے کہایا دسول النڈ آپ نے تو ایک ہیں تشریف نے کی فتم کھائی متی دہیں جواہیں۔
ایک میں نے فرایا مہینہ کمبی انتیں دن کا بھی ہوتا ہے۔
آپ نے فرایا مہینہ کمبی انتیں دن کا بھی ہوتا ہے۔

شَّهُوَّا وَتَعَكَىٰ مَشُرُبَةٍ لَهُ نَكُولَ لِتِسُعِ وَ عِشُورُينَ كَفِيُّلُ يَا مَ سُوُلَ اللهِ إِنَّكَ اللِّهَ عَلَىٰ شَهُرِكَالَ إِنَّ الشَّهُ رَيْسُةٌ وَعِشُرُونَ -

كَانِكِا هِجُرَةِ النَّيِّيَ مَكَى اللهُ مَكِيهُ وَسُلَمَ فِيكَا وَهُ غَيْرِبُيُوتِهِنَّ -وَيُلْكُمُ فِيكَ مَنْ مُعْلِيَةً بُنِ حَلْيَا لَا ذَفْهُ غَيْراَنَ لَآتُهُجَرَالِد فِ الْبَيْتِ وَ الْاَدِّلُ اَمَتُمْ ـ المَا حَدَّانَا الْهُ عَامِدِ هَنِ الْوَرَادِيَةِ

١٨١- حَدَّنَيْ مُحَمَّدُ بُنَ مُعَايِلٍ آخَبُرَنَا عَبُدُ اللهِ تَحَدَّنَيْ مُحَمَّدُ بُنُ مُعَايِلٍ آخَبُرَنَا عَبُدُ اللهِ آخَبُرَنَا أَبُنُ مُحَدِّيمُ قَالَ آخَبُرَ فَي يَحْيَى بُنَ عَبُدِ الرَّحَلِينِ الْخَبْرَنَا أَبُنُ مُحَدِيمً قَالَ آخَبُرَ فَي يَحْيَى بُنَ عَبْدِ الرَّحَلِينِ الْخَبِرَنَةُ آنَ الْحَدِثِ آخَبُرَنَةُ آنَ الْحَدِثِ آخَبُرَنَةُ آنَ اللهَ عَلَيْهُ وَسَلَمَةَ آخَبُرَنَهُ آنَ اللهَ عَلَيْهُ وَسَلَمَةَ آخَبُرَنَهُ آنَ اللهَ عَلَيْهُ وَسَلَمَةَ آخَبُرَنَهُ آنَ اللهِ النَّيْقَ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَةً آخَبُرَنَهُ آنَ اللهِ النَّيْقَ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَةً مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَةً وَعَيْدُونَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَةً وَعَيْدُونَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ ال

يكره ايم

مم سے علی بن عبدالله دینی نے بیان کیاکہا ہم سے مروان بن معادیرفزاری نے کہام سے الرابيفور (عدار حن بن عبيد كوفى) نے انبوں نے کہام مے ابرالفٹی دسلم بن صبیعی کے باس مبینہ کا ذکر کالا توالوالعنى كمن ككے بم سے ابن عبائ نے بیال كيا ايك روزاليا موامسيح والخفرت صلى الترعيب وسلم كى بي بيال رود بي تقيس اور بي بي بإس اس كے عزیز واقربا جمع تقے میں ہومسجد میں گیا تو كیا د كھتا ہوں ساری سبحراوگوں سے بھرگئی ہے استنے میں معزت عمر سے ایکے أتنخفرت ملى التُدعليه وسلم ايك بالإخارة بير سنقط متصرت عمر مضر ا دصر کئے باہرسے سلام کیادا ندر آنے کی اجازت جاہی لیکن بولب بى منبي لا ئيد سلام كيا تولمبي مواب نه لا نيعه سلام كيا تولمعي حواب مذملا دارد ر آخر معفرت عمض لوٹ آئے) پھر د بلال نے ، ان کو سکا را تو وه الخفرت ملى الشرعليروسلم كے پاس كئے اوروس كياكماآب فے اپنی بی بول کوطلاق وسے دیا آپ نے فرمایا بنیں دکون کہتا سے میں نے مرف قسم کھائی ہے کرایک مہینہ تک ال مے ایس بنیں جانے کا پھر انخفرے انیکن دائی مٹھرسے رسیماس کے بعد ابنی بی بول میس تشریف سے گئے۔

بآب عور تول كومار بهيك كرنا كروه سعه

ادر قرآن شریف میں بوسے دا ضربر من تواس سے دہ مار مراویے

١٨٠ حَكَاثُنَا عِلَى بُن عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَتَ مُرْوَالُ بُنُ مُعْرِيَةً كُمَّانًا ٱلْهِ يَعْفُونِمَ قَالَ تَذَاكُرُنَا عِنْدُ إِلِى الفُّحٰى فَفَالَ حَدَّثَنَا أَبُّ عَبَّارِينٌ قَالُ آصَبَحْنَا يُوْمًا وَيِسَاءُ النَّيِي صَلَّى الله عليه وسلم يبكِينَ عِنْدَ كُلِّ أَمْرًا يَوْ وِّنُهُنَ اهْلُهَا نَخْرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا مرم لأه من الناس فجأء عمرين الخطاب نَصَعِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَهُو فِي عُرَقْتِ كَ، رِيَّ مَا يُوكُو فِوْمُ رِيْنَ وَمِرِيَّ لِمُرْفَا لَمُ مُونِيهُ لَهُ نَسْلُمُ فَلَمْ بِعَبِهُ أَحَدُ تَعْسُلُمُ فَلَمْ مُلِيبُهُ إَحَدُّ تُمْسَلَّمُ فَلَمُ يُجِبِهُ أَحَدُّ فَنَا دَا يِهِ ، نَدَ عَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَــلَّهَــ نَفَالْ ٱلْمُكُفِّتُ نِنَاءً كَا فَعَالَ لَا وَلَحِكُ الْيُتُ مِنْهُنَّ شُهُ رَانَمُكَ تِسُعًا ذَحِشُرِينَ ثُمَّ دَحَلَ عَلَى. رِسَائِمٍ ـ

بالسبل مَا يُكُرُهُ مِنْ ضَرُبِ النِّسَائِ دَثُنُولِهِ دَا صُرِبُوهُنَّ صَرْبًا هَيْرَ

دبقیهصفه سالقه) اودانش کی مدیث سیے جراد پرگزری به نکاکرخاد نرکو دوؤں طرح کرنا جا نشبے بڑاہ گھر ہی میں رہ کرا بنا بہڑالگ کرسے نواہ دومرسے گھر میں جاكر رسب ۱ اسند سل جس سے يدنعت ہے كہ دومرے كلويں جاكردہ جاناجى درست سے ١ اسندسك شايد يد دومرا كوئى وا قعد بيركا بحق ميں آپ نے ايك خاص بى بَى بَيْ بِي مَا نِے كَ تَسمِكُعا كَى مِرْل كيوں كردب بريوں نے آپ سيے خرچ طلب كيانقا اس دقت توآپ سنے مسب بى بول سيے عيمه ہ وسینے كاقتم كھالى بوب الماريد و واقدم كا جب ماريكا راز معزت مفتر في معزت عائشة من كول دياسة يا شد آپ في سايسة اور معنى في بول في يمولاح كانتي كريم آپ ہیں گا آپ کے سسے منافیری ہواتی ہے المندرواشی صغر بزا) کے کس نے کما دبین تیزکدن کا برنا سے کسی نے کہ اکتین دن کا موامند سے مسلم کی روایت یں سے بعیدے ادبرگزرمیا ہے کہ مباح علام نے تعرف عرض کے سیے بعدت با ہی تی لیکن ادنیم کی روایت میں برمراحت سے کر طال شنے عفرت ہوئٹ کو آ داندی ا ور دون من تغییق ایرن بوسکی ہے کرمیاح بالا خانہ محدثیتہ پر با ہر بیٹے ہوں سے ادر بلالہ اخرا بخفرت علی التّرملير كتاب بس مول سے بال شے حضرت علا الآلاجات وى بوگ الدرباح في باكر حفرت يوج كو خركري بوك والشريك اس بالاخان بي وامنه عده يعنى حفرت وره مرد

موسخت ندمود

144

سم سے محد بن بوسف فریا بی نے بیان کیا کہا ہم سے مغیان توری نے انہوں نے مہشام بن عودہ سے انہوں نے والدسے انہوں نے عبداللہ بن زمعہ سے انہوں نے آکھزت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرما یا کوئی تم میں سے ابنی بور وکو غلام لوڈی کی طرح نہ مارے دافریں سے کہ مبرے کو تو اس طرح ارسے) اور کیجر شام کواس سے صحت کہ سے ۔

باب ورت گناہ کی بات ہیں خاوند کا حکم مذمانے میں ماری ہے۔
ہم سے خلاد بن محیا نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن نافع نے انہوں نے صفیہ بنت شیبہ سے انہوں نے صفیہ بنت شیبہ سے انہوں نے کہا ایک الفساری عورت انفوت نے اپنی بیٹی کی شادی کی اس کے سرکے بال گرگئے وہ عورت انفوت میں الڈ علیہ وسلم بی ہی آئی کہنے لگی یا دسول النڈ لاکی کا خاوند کہت میں دوسرے با دل کا بیوٹلم د بور الکا دول ہے کہ میں اس کے بالوں میں دوسرے با دل کا بیوٹلم د بور الکا دول ہے فرمایا ہرگز الیا مت کر بال بوڑ نے والیول پر تولفت کی بائی ہیں۔

باب الناتعا في كا دسورهٔ نسائي ميں بيرفرمانا-وال امراة خافت من بعلها نشوزا اطاع اصالا خير آيت تك-سم سے محد بن سلام نے بيان كيا كہا سم سے الومعاديہ دمجر بن حازم، نے امنوں نے مشام سے انہوں نے اپنے والدعود بن شر

الكلاك لَدُيْلِيمُ الْمَرَّاةُ ذَوْجَهَا فِي مَعْفِيةٍ الْمَرَّاةُ ذَوْجَهَا فِي مَعْفِيةٍ الْمَرَّاةُ ذَوْجَهَا فِي مَعْفِيةٍ الْمَكَا الْمَالُونِ عَنْ الْمَكَا الْمَكُوا الْمَنْ مُسُلِمٍ عَنْ الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا الْمَكَا اللَّهُ عَلَى الْمَكَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُعْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ

. 19- حَكَّ اثَنَّ أَهُنَ سَلَامِ آخَبَرَنَّا أَبُومُعُورَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَا لِشَهَ رَخِ

له ترممت باراسی طرح منه پر مارنا حدیث خرلیف کی روسے منع سے ایک حدیث میں سیم جس کوابن میان اور حاکم نے ایلی بن عبدالشدسے کا لاکرالشہ کی بندوں کومت ماروملاء نے کہا ہے کہ اگر عورت خرارت کریے اور مجھائے سے بھی نہانے زلبۃ الگ کرنے سے مثل جماع کوانے سے ایوار کرسے یا خا وند کے ہے اذن کھرسے کی جا یہ ہے کہ ان مارو میں کا بھر اور کھیائے ہیں اس سے کسی معز رکو حدیث برینے نرا جلکے سے کھونسہ یا پیم طون کی العب بار وضعولی اور تبذیب کے خلاف ہے کہ میم کرتوایسی مازاور شام کو بیارہ انسان کے کیلے گھائے بیار کرے یہ امروضولی اور تبذیب کے خلاف ہے کہ میم کرتوایسی مازاور شام کو بیارہ انسان کی تعین خان کہ کی اطاعت نرکرنا چا جیسے خان غربریاحا کی بار دشاہ دافل و خلاق فی معینہ ا غماق شان منا مادند کے کہ دوزہ نماز نرکری یا شرک کارمیں کرویا جیسے آئی یا فیش کا موں کو کر و تر برگڑ اس کی بات نرسے نما چا جیسے مادند سے اس مدیرش کی بست خدا و باتی جو آئیدہ 142

وَانِ امْرَاةٌ خَانَتُ مِنْ بَعِلْهَا نُتُوزُا آوُ إعُرَا ضًا قَالَتُ هِيَ الْمَرْزَةُ تُكُونُ عِنْلَالْرَجُلِ لَاكِينَكُوْرُمِنُهُ أَ فَيُرِيدُ طَلَاتَهَا وَيَنْزُوَّجُ غَيْرَهَا تَقُولُ لَهُ آمُسِكُنِي وَلا تُطَلِّقْنِي تُم نَزُوج عَيْرِي فَانْتُ فِي حِلِمِن النَّقَقَة عَلَى وَالْقِسُمَةِ فِي فَذَا لِكَ ثُولُهُ تَعَالَىٰ نَلاَجْنَاحَ مَلِيُهِمَّأَ آنُ يَمَالِحَا بَكُنَهُمَا مُسلُكًا وَالصُّلُحُ خَيْرٌ ا

كالبيك الْعَزُل. اور مَصَلَّانِنَا مُسَدَّدُ حَدَّيْنَا يَحْيَى بَنِ سِعِيْدِ عَنِ (بُنِ حُبُرَيْجِ عَنُ عَظَآءِ عَنُ جَارِبِوَ ال كُنَّا نَعُزِلُ عَلَى عَهُ لِوالنَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْ لِورَ

١٩٢ سَحَكُ كُنّاً عَلَى مِنْ حَبْدِ اللّهِ حَدَّنَا مُعْلِرُ مَّالَ عَمُرٌ وَآخَبَرَنَ تَعَطَّأَءٌ سَمِعَ حَارًا مُ قَالَ كُنَّا نَعِزِلُ وَالْقُرْآنُ يُنْزِلُ

دَعَنَ عَهُرِدِعَنْ عَكَالِمِ عَنْ جَابِرقَالَ كُنَّا نَعُزِلُ عَلَى عَهْدِالَّذِينِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْانُ يَنْزِلُ.

مسى ابنول نے عانشد شسے ابنول نے كہا دان امراة خافت من بعلما نشوزا اواعرامتاكا يمطلب بعابك عررت ايسى موحس سعرواجي طرح صحبت بنيس ركمتنا اورمرداس كوطلاق ديناا ور دوري عررت سے شادی کرنا چاسے بھر عورت بر کے ترجید کوداین زوجیت میں رینے درمے طلاق نہ وسے اور حس سے چاہیے شا دی کرھے میں تجر كونان نفقر وفي كيرامعاف كرديتي مول بارى يمي جيور ديتي مول دا ورخاونداس بررامنی موجلے اس کورسمنے دے توبر درست سے اللہ تعالى كے اس قول فلامناح عبيمان بيماليا بينجاسلما والصلي خيركا ببي

باب عزل كابياك

سم سے مسدوین مسر پرنے بیال کیا کہا ہم سے بھی این معید قطان نے انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے عطادبن ابی رباح سے ابنول في جاببن عبدالتدانساريخ سيدابنول في كما المركم المحفرت كے زمانہ ميں ول كرتے رہنے تھے داپ نے منع بني فرايا)

سم سے على بن عبدالله مرينى نے بيان كياكها بم سي فيال بن عييندنے كرعروبن دينار سے كما مجد سے عطائبن ابى رباح فيبال كيا النول في مابرسيدمنا وه كيتر مق قرأن دس زمانديس الرا مهت م داس وقت عزل كياكرتے تقے اورع وبن دينارسے ابنول في علم سے اہول نے جاہم سے ہوں بھی دوایت سے کرما ہر کہتے سختے ہم الانخفرت ملى الدعليه وسلم ك زمانه من جب قرآن اترتا ربت اعزل كيا

ج بے تو کتاب اللب س میں ا نے گ تسطانی سف کها باول میں دوری ورت کے بال جواز نا منع مے ملاقا کو کھر مے سے جارے یا باول سے مبخول نے پڑے سے بول ناجا ہورکی سے مبحنوں نے خا وندکی اجازت اورا ذن سے ملنقا جائز رکھا ہے میں کہتا جول بڑاز کا قرل مردود سے اور میریح مدیث کے برطاف ہے اسد - دمواشی صفی نیا ہے عول ہرہے کرازال سے دننت ذکر کا بابر کال لینا اکرنطفہ بابرگرسے برامر لوٹڑی سے مطلقاً جا ٹرجے اور ا زادورت سے میں اس کی اجازت سے جانیہ ہے معرف نے بل اجا زت بی جانز کہا ہے الم بجاری کا میدان میں اس طرف معلی م زا ہے دجنوں نے معلقا کروہ دیکھا ہے وارز کے میکن قرآن یں اس کی محالفت نہیں اتری وامذ-

حَلَّانَا عَبُدُ اللهِ بُنُ هُحَمَّدِ بِنَ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّمُ لِمُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُلّمُ مُنْ اللّهُ مُلْ الل حَكَ ثَنَا جُونُورَيُهُ عَنْ قَالِثِ بُنِ آنَيِ عَنِ الْزُهُرِي عَنِ ابْنِ مُحَيْرِينِ عِنْ إَبِي سَعِيْدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ أَصِينَا سَبُيًّا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَالُنَا سُولَ اللهِ صَلَى عَلِيهُ وَسَلَّمَ صَعَالَ أَوْ إِنَّكُمُ لَتَعْلَوْنَ تَالَهَا ثَلثًا مَّامِنَ لَّسَمَةِ كَانِيةٍ

> بَالْبُلُا أَلَقُهُ عَقِيَيْنَ النِّسَاءِ إِذْ آآنَا دَسَفَرًا -

إلى يَوْمِ الْقِيلَمَةِ الْآهِي كَالْنِيَة عُـ

١٩٨٠- حَلَّاتُنَا الْهُ نِعِمْ حَلَّاتُنَا عَبِلُ الكَوَاحِدِ بِنُ آكِمَنَ تَكَالَكَكَنَّ ثَكُالِكَ لَكُنَّ ثَنِي ابْنُ آبِي مُكَيْلَةً عَنِ النَّسِيرِ عَنْ عَا لِنُسُلَةً آنَّ النَّبِينَ صَلَى اللهُ عَلَيْدُووَسَ لَّمَ كَاكَ إِذَا خَرَجَ آكُرُعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَاسَتِ الْقُرْعَةُ لِمَا لِئُنَةَ وَحَفْصَةً وَكَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَرِ إِذَا كَانَ بِإِلَّكِيلِ سَامَ مَعَ عَالِمُكَ قَرَمَ يَتَكُمُّلُ فَ قَالَتُ حَفْصَهُ مَ ﴿ لَا تَرْكِبُنِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيْرِى وَأَمْ كَبُ بَعِيْرِكِ تَشَظِّرِينَ وَأَنْظُرُفَقَالَتُ بَلَى فَوَكِيتُ نَجَاءُ النِّبَى مَلَى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ

م سع عدالله ب فرب الما في سيال كياكما م سع جوريري اس، نے انبوں نے امام ملکٹ سے انبول نے زمیری سسے انبول نے عدالندن محررته سے انبول نے الرسد مغدری سے انبول نے کہا ہم في دغزوه منى معلق من عورون كوقيدكيا اور دونديال منبي مم ان سيعزل كرتے تقے ا فرم نے انفرت سے پوچیا عزل كرناكيسا ہے آپ نے فرایاکی تم ایسا کرتے ہوتین بار ہی فرایا دائسا کرنے میں کوئی فٹ اُرہ منس سعے کیوں کر ہوجان قیامت کر کسی دنیامی آنے والی ہے وہ

باب سفرمن جاتے وقت بی بیوں بر قرعہ کوالنار رجس کے نام ملے اس کوسائقے مانا)

سم سے ابنیم نے بیان کیاکہا مم سے عبدالواعدین المین مخزوی نے کہا مجھ سے ابن ابی لیکر نے اپنوں نے قاسم بن محد سے ابنوں نے مفرت عالمترش كراً تفرت مل النَّدعليه والم جب مفركوتشريف ك جاتے ترابنی بی بیوں پر قرعہ ڈالتے ایک بارالیا ہواکہ قرعر مفرت عالمنا اور مفرت معفی وونوں کے نام پر کار آب دونوں کو ساتھ سے سکتے، أب كالمعمول كفا لات كور عزمي جلته جلته محفرت عالمشره سع باتين كياكرت معزت مفرين دكواس يردك أيا ابنول في العرات عائشة سيكهب الساكروأج رات كوتم ميرس اونث يرسوار *ېولو مين تېپ رسے او خط پر موار ېو*تی مېول و کميو ب**را** تمات م مركابوتم نے بنیں و مکھا وہ تم و كھو كى اور بويس نے بنیں و مکھا وہ میں دیمیوں کی معضرت عالث رہے فی قبول کرایا وہ ان کے اون طبیر اوربدان کے اونٹ ریموار مرکنیں رات کو انحفرت صلی الندعلبروسلم

که اس در سے داواد در موامر تلے تا پریداس وقت تک آپ کرموام د برام رکا کریرانگ مول کرتے ہیں وامد سکتھ تجسار سے مول کرنے سے اس کا دنیا میں آوک بنیا سكتا المديحة بعنول نيول ترجدكيا بستم ديكوميرا ادنط كيب جلتا سب الدين د كيمول تبساط ادنط كيساجت بسي المنرهة محفوث سي موق الحن

جُمُلِ عَلَيْشَهَ وَعَلَيْ إِحَفْصَةُ فَسَكَّمَ عَلَيْهَا مُعَلَّىٰ الْمَا مَا مَعْ نَزَلُو الْ الْنَقَلَ ثَمُ عَلَيْهَا ثَمُ سَامَ حَتَى نَزَلُو الْ وَالْنَقَلَ ثَمُ عَلَيْشَ الْمُ الْمَا نَزَلُو الْمَجَعَلَتُ الْمِجْلَيْهَا بَدُنَ الْإِذْ خِرِو لَتَقُولُ كَامَ بِسَلِطُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

بَادِبِ الْمَرَاةِ تَهَبُ يَوْمَهَا مِنَ وَوَجِهَا لِفَرَّتِهَا وَكَيْفَ يُقْتَبِهُ ذَلِكَ - وَوَجِهَا لِفَرَّتِهَا وَكَيْفَ يُقْتَبِهُ ذَلِكَ - مَلَّاتُنَا مَالِكُ بُنُ السَلْعِيُلَ حَلَّتَنَا ذُهَ يُرُعَنُ هِتَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَالِيتُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْتَ ذَمْعَ فَ وَهَبَكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْتُهُ وَكَانَ النَّبِي صَلَّكَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِشَهُ وَكَانَ النَّبِي صَلَّكَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِشَهُ وَسَلَّمَ يَعَلَى النَّهُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِشَهُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِشَهُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِشَهُ وَسَلَّمَ يَعَلَيْكُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِشَهُ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ لِعَالِمُ لَعَلَيْكُ فَا لَيْكُونُ وَلَيْكُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ فَلِكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَهُ عَلَيْكُ وَلَا مَا لَكُنَا النَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْكُ وَلَيْكُ وَلَالَ النَّهُ عَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُ السَّلِمُ عَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ السَّلَمُ لَلْكُونُ وَلَيْكُ وَلَالِكُ وَلِمُ الْعَلَيْلُ وَلِيْكُ وَلِي الْعَلَيْلُكُ وَلِي السَّلِمُ عَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلِي النَّهُ عَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَيْكُونُ وَلِي الْعُلِكُ وَلِيْكُ ولِي الْعُلِيلُ وَلِي الْعَلَيْلُولُولُولِكُ وَلِي الْعُلِيلُ وَلِيلُولُولُولِكُ وَلِي الْعُلِيلُ وَلِي الْمُسْلِمُ وَلَالْكُ وَلِيلُولُكُ وَلِهُ وَلِيلُولُولُكُ وَلِهُ لَلْكُولِكُ وَلِيلِكُ وَلِيلُولُكُ وَلِيلُولُكُ وَلَيْكُ وَلِيلُكُ وَلِيلُولُكُ وَلِيلُولِكُ وَلِلْكُ وَلَيْكُولُ لِكُولِكُ وَلِيلِكُ وَلِيلُكُ وَلِيلِكُ وَلِيلُولِكُ وَلِلْكُ وَلِيلِكُ وَلِيلِكُ فَالْكُولُكُ وَلِلْكُ وَلِلْكُ وَلِيلُكُ لِلْكُولُكُ وَلِلْكُ وَلِلْكُ وَلِيلِكُ وَلِ

بَافَيْكِ الْمَدُلِ بَيْنَ النِّسَالَةِ -وَكَنَ تَسْتَطِيعُواْ آنَ تَعَدِّلُوْ بَايْنَ النِّسَالَةِ (كَ تَوْلِهِ وَالسِعَا حَيِكِيُّا

سعزت عائشہ نے اون کے پاس آنے کا گراس پیعفرت سخف سے اس اسے کا گراس پیعفرت سخف سے اس اسے کا گراس پیعفرت سخف سے اس اسے کا کھیں انداز کی اس کے معذرت عائشہ کی اسے نہیں گئے ہمب دمین کو منزل میں ارتبطے تو محدرت عائشہ نے اپنے دونوں با وراچنے میں اوراچنے تنین کو سنے لگیں ، کہنے لگیں بااللہ مجھے با مانب مجھ کو کا ہے کھا نے تو اچھا ہے معذرت عائشہ کہتی ہیں میں کھنے کئی سائٹ کھیے با

Mal

باب اگر کوئی حورت اپنی باری کا دن اپنی موکن کونخردے قومرداس کی باری میں کیا کرسے -

مم سے مالک بن امماعیل نے بیان کیا کہ ہم سے زمین بعاقی سنے اہنوں نے بہشام سے البوں نے اپنے والدعودہ بن زمین سے اہنوں نے مفرت عائشہ سے کہام المؤمنین سوری مبنت زمعر نے کھ ابنی باری کا دن مفرت عائشہ کو کخش دیا تھا (میس مجھ کر کر اسمفرش ب بی بول سے زیادہ ال کوجا ہے ہیں ، تو آسمفر شامع خرت عائشہ کے بابی (دو دن ان کی اور مفرت سورہ کی باری میں رہتے ۔

اب عور تول میں الفاف کرنا داجب سیتے اورالٹرتعالی نے دسررہ نسادیں فرمایا تم سے پورا پر دا انصاف توعور تول ہیں منیں ہر سکنے کا آخیر آبیت واسعًا حکیمًا تک۔

باب اگرکسی باس ایک بیبر ورث ہو بھر ایک کنواری سے نکاح کر ہے۔

میم سیمسدد بن مربد نے بیان کیا کہا ہم سے بشری فعن نے کہا ہم سے فالد فدا نے ابرول نے ابرولا بر سے ابزل نے انسی سے فالدیا ابرولا کہتے ہیں اگر ہیں چاہوں تو کہد مک ہول گائے خرت میل التٰ علیہ وسلم نے فرای گریم انسی نے کہا منت یہ ہے کہ جب کوئی شخص عمیہ عورت رکھ کر کنواری سے نیا نکاح کر سے ترسات دن دات د بابر) اسس کنواری ہے اوراگر کنواری عورت رکھ کرشیمہ سے نیا نکاح کرسے تو تمین دن رات د بابر) اس کے باس رسے ۔

بی دہ بست دوارت کسی سے بار کی اور می برای کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ اسے ایر اسام بھا ہے۔

سے ابنول نے سفیان ٹوری سے کہا ہم سے ایوب سختیاتی اور خالہ مذکر اور خالہ مذکر اور خالہ مذکر اور خالہ میں ایر اسے کہا ہم سے ایوب سختیاتی اور خالہ مذکر اور خالہ میں ایر اسے ابنول نے الر سے سے ابنول نے الر سے سے ابنول نے کہا مسنت یہ ہے کہ دوب مروثیم پر ورت رکھ کر کواری کے اس سے می شاوی کرنے و سات دن دات درابر) کواری کی اس سے مواری اور بی بالی سے ابد میا ہوں تو بالی سے ابد میا الر میں جا ہوں تو بالی باری دونوں کے اس را کر سے ابد میا ایر میا اگر میں جا ہوں تو بیل کہ رسکتا ہوں کہ انسی نے یہ صویریت مروثیا آئے خوت می الشہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور عبد الرزاق نے کہا تھی مروثیان ٹورٹی وسلم سے روایت کی ہے اور عبد الرزاق نے کہا تھی ہم کور فیان ٹورٹی وسلم سے روایت کی ہے اور عبد الرزاق نے کہا تھی ہم کور فیان ٹورٹی

بَأَنْ اللَّهِ إِذَا نَذَوَجَ الْبِحُرَعَلَى

الله عَلَيْنَا مُسَلَّدُ دُحَدَ ثَنَا بِنَدُرُ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا لَهُ عَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّحِنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّحِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّحِنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّحِنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّحِنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّحِنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّهِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَللَّهُ اللهُ
مَالِللهِ إِذَا تَذَوَّجُ النَّيْبَ عَلَى الْكِرُدِ عَلَّمَ الْمُعَالَكُ الْكُوسُفُ بَنْ سَمَا الْسِلْهِ حَدَّ الْمَا الْمُعَالِكُ عَنْ الْمِنْ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلَ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ ال

(بقیر مرفی مرابقہ) ترمزی نے کہا بین دل کی مبت زیادہ اور کم ہرنے پر ہمار مدر حوالتی صفی بنرا) سکھ کیوں کرمعابی کا من السنۃ کہنا مدیث کومرفی حردا ہے ہا امد سکھ بی سفیمیں سنا ہے ویب ہی حریث کونقل کرتا ہوں اامنہ سکھ اس سے بعد معرباری ہاری ہرایک سے پاس رہا کرسے اس کے بعد دونوں پی بدی باری طاکرے نئی بی کی کوفا وندسے ورا وحشت ہم تی ہے خصوص کواری کے بیے سامت دن بھی اور ٹیم ہے بیے تین دن تک برابراس کے باس رہنا واجب کر دیا تاکہ اس کا دل والے نے اس کے بعد چر باری اس سے اا منہ ہے اس کوا اس سے شے وصل کیا ۔ است عسے کی نی شمیر کے ادارہ۔

أَيُّوْبَ وَخَالِهِ قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِنْكُتُ ` قُلُتُ سَ فَعَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ:

كَاكِلُولُ مِنْ طَافَ عَلَىٰ دِنْسَأَيْبُ فِیْ غُسُلِ قَاحِدِ

١٩٨٠- حَكَاثَنَا عَبُدُ الْكَفْكَ بُنُ حَمَا يِحَكَاثَنَا كَرْيُهُ الْكَفْكَ بُنُ حَمَا يِحَكَاثَنَا كَيْرُيكُ بُنُ حَمَا يَحَكَاثَنَا كَيْرُيكُ بُنُ عَنْ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى بَيْرَ اللّهِ عِلَى اللّهُ عَلَى يَسَالُهُ فِي اللّهِ لَكَ اللّهُ عَلَى يَسَالُهُ فِي اللّهِ لَكَ اللّهُ لَكَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

كَبَاسِ كُنُعُولِ الرَّجُبِلِ عَلَى بِنَايَهِ

فِي الْيُوَمِّرِ-

199- حَثَّاثُنَّا فَرُوَةً حَدَّثَنَا عَلَيْنُ مُسُهِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ آبِيلِهِ عَنْ عَالِثَنَةَ رَضِ كَانَ سَرَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَ كَانَ سَرَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَ إِذَا النَّصَرِفَ مِنَ الْعَصُيرِ مَخَلَ عَلَى نِنَا أَيْهِ فَيْكُ نُوْمِنُ إِحُدَا الْمُصَرِ فَكَ عَلَ عَلَى خَلَى خَفْدَةً فَا خُتَابَسَ اَحُكُنُو

نے خبردی انہوں نے ایوب اورخالا سٹے خالدنے کہا اگر میں جاہول تومدیث کو انحفزت ملی الڈ علیہ وسلم تک رفت کوسکت مول دیوں کہرسکت مول کنفرت ملی الڈ علیہ وسلم نے فرایا -

باب مردابی سب بی بول سے محبت کر کے ایک شسل کرسکٹ سے بیٹے

ہم سے عبدالاعلى بن حماد نے بيان كيام سے يزيد بن ذريع نے بيان كيام سے يزيد بن ذريع نے بيان كيام سے سعيد بن ابى عود بر نے انہوں نے قنادہ سے ان سے انس من بالک نے بيان كيا كہ آن ففرت صلى الله عليہ وسلم ابنى سارى بى برائ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كئا بى اللہ بياں كا اللہ بياں كے

باب دن کوآدمی اینی بی تریخے پاس گوال کی باری نهری جانگتا سیقے۔

م سے فروہ بن ابی المغرار نے بیان کیا کہا ہم سے لی بن مسہر نے انہوں نے اپنے والدسے انہوں نے اپنے والدسے انہوں نے میزت عائشہ نسے انہوں نے کہا اس محفرت ملی الشطیب وسلم بعب عمری نماز طرحہ جکتے تو اپنی بی بیری کی باس تشریف سے جایا کرتے اور کسی کے نزدیک بھی جائے (گرمبحت نرکرتے) ایک بار معفرت محمد کی اس کے اور ان کے باس بہت معمرے انامی بار معفرت محمد کے اور ان کے باس بہت معمرے انامی بار معفرت محمد کے اور ان کے باس بہت معمرے انامی بار معفرت محمد کے اور ان کے باس بہت معمرے انامی بار معفرت محمد کے اور ان کے باس بہت معمرے انامی بار معفرت میں بات معمد سے انامی بار معفرت معمد کے اور ان کے باس بہت معمد سے انامی بار معفرت میں بات معمد سے انامی بار معفرت معمد سے انامی بار معفرت میں بار میں بار می

ہنیں کھرے تے او

141

باب اگرمردابنی بمیاری کے دن ایک بی بی بی با کاشنے کی اجازت دورری بی بروں سے لے د تو یہ درست سے بھر سمیاری بھراس بی بی کے پاس رہ سکتا ہے۔

مم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اولیٹی نے بیان کیاکہ اسم سے میان کیاکہ اسم سے میان کی کہا ہم سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول نے میان کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی سے المول کی کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی المول کی سے المول کی سے المول کی سے المول کی المول کی سے المول ک

مَاكَانَ يَحْتَبِسُ۔ بَاكِبُكُ اِذَا اسْتَأْذَنَ الْرَجُلُ لِسَائِنُهُ فِيُّ آَنُ يُمَرَّضَ فِي بَيْتُو بَعُضِهُنَ فَاذَِنَّ لَهُ

سَلَيْهُ اَخْبَرَ فِي السَّاعِيْلُ قَالَ حَدَّافَى السَّالُ الْ السَّاعُ الْ السَّاعُ الْ الْحَدَّا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ

بَاْ هِ الْمُدَّالِ مُنْ الْرَّحُولِ بَعْضَ لِنَسَالِهُ الْرَّحُولِ بَعْضَ لِنِسَالِهُ الْمُدَّالِ مِنْ بَعْضٍ -

١٠١- حَكَّاتُنَا عَبْثُ الْعَزِيزِينُ عَبْدِ اللَّهِ حَكَاتَنَا سُكَيْمُنُ عَنَ يَجْعِي عَنْ عَبِيُرِيْنِ

(بقیر منی رسابقہ) کواس لگ تے ہیں ان کوالیں مہر دھبات سے قود ٹراہ چا ہیں۔ کل است سعری در شیخ دشناں کم است ۱۱ منر (مواشی صفی بنرا) کے برجیر بری اف الذکتاب الطلاق میں ذکور ہوگئ ۱۱ مذکلہ جس بی بی کے باس چاہیں ۱۱ منہ سے دومری دوایت میں اس کا تصدیوں ذکور ہے کہ آپ نے دفات کے قریب جو الرحن بن ابی بکری کو دکھیا ان کے ایح تعدیس مواک ہتی ہیں ہے ہیں ہامنہ ہے اس کو جا کردی آپ نے مواک کی اس کے بعد آپ کی دفات جرگئی میں الڈولیر دم مامنہ سے لیکن بلدی باری انعماف سے ایک کے باہی رہے مامنہ ہے اس طرح اگر ایک بی فی کھورت شکل زیادہ لینند محمد اور مواس سے ب نسبت اور بی بوں کے زیادہ جل کرتا ہم تروی کے گناہ ذہر کا کمیل کرجا سے خواہش اور شوت یر منصر ہے اور دانسان کھا فتیار جی منہیں ہے۔ معاصرہ

حُنَيْنِ سَمِعَ أَبُنَ عَبَاسِ عُمَرَرِهِ دَخَلَ عَلَى حُفْصَةَ فَقَالَ يَا بُنِنَةُ لَا يَغُرَّنَكَ فين والتَّى أَعُجَمَهَا حُسْنُهَا حُبَّ لَكُ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَا هَا يُولِي كَا لِنَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَتَبَسَّمَ عَلَى وَمَا يُنْهَى مِنْ إِنْ تَعَنَالِ الضَّرَةِ عَلَى الْمُنْتَلِقَ

عیدی جنین سے امہوں نے اِن عباس سے سنا اہموں نے مصرت عرض سے دو میں اللہ علیہ ورکھنے سکے میٹا بھر کو رہورت عرض سے دو کانڈ دے ہوا بھر وسلم کی مجت بر میں اللہ علیہ وسلم کی مجت بر میں ور بال خانہ پر انحفرت عرض کہتے ہیں جب میں ربالا خانہ پر انحفرت مسلی اللہ علیہ وسلم کیا س گیا ادر میں اللہ علیہ وسلم کیا س گیا ادر میں نے رہے گئے ہیں جب میں ربالا خانہ پر انحفرت مسلی اللہ علیہ وسلم کیا س گیا ادر ہیں نے رہے گئے ہیں جب میں دالا خانہ پر انحفرت مسلی اللہ علیہ وسلم کیا س گیا ادر میں نے رہے گئے ہیں جب میں دیا ان کی تو آئے مسکوا دیے۔

باب مجھوٹ موکٹر ہو ہیں بنیں ملیں اس کوساین کرناکہ لگئی اسی طرح عورت کواپنی سوکن کا دل مبلانے کے بیے ایسا کرنا منع سیتے۔

سلے ہیں سے ترجہ بب نکلیا ہے کیرں کرمدیٹ مڑیف سے گھرم ہرتا ہے کہ گخرت ملی الدُّ عدد کم محفرت عالشہ شے برنست دومری بی ہمیرں کے زیادہ بمد پی ادراس باب میں ایک عربے حدیث وارویہ ہوا می سب من سفٹکا کی اللہ مشی فی کا املک فلاقواط فی نیما کا املک لیکن شاید الم بجاری سے این المراحد کی میں میں ہورے میں ہے۔ یہ نہر سف کی وجرسعداس کونبی نکالاءات سکتہ جورے مرہے کہنا کہ مرہے خا و فارشے نجہ کو ہرچڑی دی ہی

این یارب العین ما مندسے ام کلٹرم نبت متب بی ابی معیلوام نرکے شائس کے میرا پیٹے ناکر ل ناک مرام اسے اور مقیقت پی جوکا موما منہ۔ کے دومروں کے کیڑے مانک تانگ کر پہنے اور کیکل میں رفا مرکسے کر یرمیرہے پوٹے ہیں ایسانیٹنی کرنوالا ایغرمی ذلیل اور نوار مہتا ہے 11 م

بالمسل الغيري

وَقَالَ وَمَّادَةً عَنِ الْمُغِنُونَ قَالَ سَعُهُ بُنُ عُبَادَةً لَوْمَ آبِثُ مَرجُ لَا مَّحَ اَمُسَوَاقُ لَفَسَرَبُتُهُ بِالسَّيْعِي عَيْرَ مُصَنِعَح مَقَالَ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُهُ جَبُونَ مِنْ غَيْرَةٍ سَعُدِهِ لَانَا آغَيْرُ مِنْ هُ وَاللّٰهُ آغَيْرُةٍ سَعُدِهِ لَانَا آغَيْرُ مِنْ هُ وَاللّٰهُ آغَيْرُ مِتِيْ -

سر۲۰ - حَكَ ثَنَا الْاعْشُ عَنُ شَقِيْقِ عَنَ حَدَّثَنَا آلِنَ حَدَّثَنَا الْاعْشُ عَنُ شَقِيْقِ عَنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ النِّيْقِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَعَالَ مَا مِنَ آحَدِ اعْنَدُم مِنَ اللهِ مِنَ آجُلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْنُورَ احِثْنَ وَمَا آحَدُ احْدَا اليُهُ الْمَدُحُ مِنَ اللهِ -

مَ مَرَا حَكَ أَنْنَا عَبُلُ اللّهِ بِنَ مَسْلَمَا عَنُ مَاللّهِ مَنْ عَالْمِسْكَةَ مَنْ عَالْمِسْكَةَ مَا اللّهِ عَنْ عَالْمِسْكَةً مَا اللّهِ عَنْ مَعْمَدُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَبْدًا مَعْمَدُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

باب غيرت كابيان

ممسع عربی مفض بن غیاف نے بیان کیا کہا ممسع والد نے کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے الموں نے البنول نے مسؤو سے البنول نے المفرت میں اللہ علیہ وسلم سے روایت کی آپ نے فرایا اللہ سے طرحہ کرکسی کوغیرت نہیں ہے اور دیں وجہ ہے کہ اس نے میں ان کے کامول کو حوام کر دیا اور اللہ سے طرحہ کہ اور کیسی کو تعریف کرنا ایست دنہیں آئی ہے

مم سے عبداللہ بن مسلم تعنی نے بیان کیا کہا اہنوں نے امام لکت سے اہنوں نے امام لکت سے اہنوں نے امام لکت سے اہنوں نے اسے اہنوں نے سے اہنوں نے سے اہنوں نے سے درا یا محکم کی امت سے درا یا محکم کی امت کے لوگو! الٹرسے بڑھ کرکسی میں غیرت ہنیں سے اس کو طربی غیرت آتے ہے ہوں وہ اپنے غلام یا لوٹری کو موام کاری کرتے دیجھتا ہے محمر کی امت کے لوگو!

ل عن خدت غلاقا

یں خد کاوش مانا ہے مثلاً کوئی کی ورت یا ناموس پردست درازی کرے تو آدی کوفیت آت ہے لین مخت ختر بدیا ہتا ہے اوردست درازی کرنے والے سے بدل بیتا ہے مخت ترفیرت اس وقت آتی ہے ہو کوئی کی فی برنا ہو اللہ اس سے طام کاری کرے بدال کے انگریز ول سفی بی فیرت کولین مخت التعال طبع کوایک قال فی مذرکھ ہے اگر انگریز ول سف بھی فیرت کولین مخت التعال طبع کوایک قال فی مذرکھ ہے اگر قتل کر ڈاسے تواس کوم کا درجا ہو کر سے تواس کی مدریت اس کومی اور صفا سے البی کی طرح اپنے قام پر محمول رکھتے ہیں اوراس کی تاویل بنیں کرتے الد تعالی می جاتا ہے اور تعملین اس کی تاویل کوریتے ہیں کہتے ہیں فیرت سے اس کا فاری بیتی مزاد سے اور تعملین اس کی تاویل کوریتے ہیں کہتے ہیں فیرت سے اس کا فاری بیتی مزاد سے اور خاب کر نا بہت سے اس کو فرد الم میں دری سے مزام کا کر ایم میا دریا اور خاب کر نا بہت سے اس کو فرد الم میں دری سے مزام کا کار ایم مان دریا تی موال کا مان سے موام کا کار ایم مان دریا تی موام کا کار ایم مان دریا تھی جاتا ہے دریا تھی جاتا ہے دریا تھی جاتا ہو ان کی جاتا ہے والے مان کی کار ان میں کار کی جاتا ہے والے مان کاری کار ان کی کرنا ہو میں دریا کی کرنا ہو میان کے اس کو فور دریا سے موام کاری کرنا ہوا دریا تھی جاتا ہو کاری کرنا ہو کرنے کاریا کی کرنا ہو کرنے سے موام کاری کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کاری کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہو کاری کرنا ہو کرن

ڮۯؾۜڡؙڵؠٷۜڹ؆ؖٳٛٵٛڡڷڡۘۯڵۻۜڿڵۺؙٛػٙڸڶڲڵٷۜڵڹڰؽۺٛ ػؿؗؽڒؙٳ

٥٠١- حَكَّاثُنَّا مُرْسَى بَنُ إِسْلِمِيلُ هَدَّانَا هُمَامُ عَنَ أَنِي سَلَمَةُ إِنَّ عَرُدَةً الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ الْمُعَامُ اللّهُ عَنَ الْمُحَامُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ سَيمَ عَنْ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ عَنْ اللّهُ وَعَنْ لَيْجُعِينَ يَقُولُ اللّهِ عَنْ اللّهُ وَعَنْ لَيْجُعِينَ لَكُومُ مِنَ اللّهُ وَعَنْ لَيْجُعِينَ اللّهُ وَعَنْ لَلّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلّهُ وَلَا عَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَ

١٠٩ - حَدَّاتُنَا أَبُوْكُنُيُ حَدَّتَنَا شَيْبَانُ عَنْ نَجْعِيٰ عَنْ آبِي سُلَمَةً أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُمَ يُدَة حَنِ النِّي حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَانَهُ عَالَ إِنَّ اللهَ يَعَادُ مَ هَبُرَةٌ اللهِ انْ يَاقِي النُّوْنِ مَا حَرَمَ اللهُ -

مرسحًلَّ ثَنَا مَحْمُودُ حَدَثَنَا أَبُوْإُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِنَا مُرَقَالَ آخَبُرُ فَإِلَى عَنْ اَسُمَاءَ بِنْتِ آبِى بَصُورِهِ قَالَتُ تَنَوَيْجَنِي الْبُيْرُ ومَالَهُ فِي الْدَرُضِ مِنْ مَالِ وَلَامَمُلُولِ قَلَاشَيْقُ خَبُرَنَا ضِحٍ لَا غَيْرَ فَرَسِهِ فَكُنَّتُ اعْلِمُ فَرَسَدُ وَاسْتَقِى الْسَامَ

اگرتم وہ بایں جانتے ہر تے ہر میں جانتا ہول قرمبت کم بنستے اکثر رویے رہتے تھ

مم سے موئی بن ام عیل نے بیان کیا کہا مم سے ممام بن کی نے اہنوں نے کی بن ابی کیٹر سے اہنوں نے اپنی والدہ ام آئت ان سے عودہ بن ابی زیٹر نے بیان کیا اہنوں نے اپنی والدہ ام آئت ابی بھرشے اہنوں نے کہا میں نے آئے خرت میں الٹر علیہ وسلم سے سنا آپ فراتے مقے الٹر سے بڑے کر غیرت وارکوئی نہیں سے اورواسی سندرسے کی بن ابی کیٹر سے روایت سے ان سے ابر ساخ نے بیان کی ان سے ابو ہر ٹری نے نے آئنوں نے آئنوں نے آئی خورت می الٹر علی ہے ہے۔ سی صوریث منی ۔

م سے اونعی نے بیان کیا کہا مم سے مثیبان بن عدالر طن نوی سے اہروں نے سے اہروں سے اہروں نے اور سے اہروں سے اہروں نے اور مریوں سے اہروں نے اور مریوں مے اسے آپ نے فرایا اللہ عیدوں کم سے آپ نے فرایا اللہ عیدوں کم سے آپ نے فرایا اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور اس کر فیرت اس برا تی ہے کہ مومن سوام کام کرے۔

جلده

144

كياكس في إن بهي لا ق باني كا دُول مبي مين خودسي ليتي أطامبي أب بي كريقي مجدكورونى بكانااهي طرح نبيراك التفاحميرى ممساني العبارى عورتيس میری رو فی بیا دیا کرتی متیں انساری عورتیں بمبی کیا دایں نار سمی انساری عورتیں تھیں میں کیا کرتی ہے اکفرت ملی البدعید وسلم نے موزین مقطع کے طوریہ زبيره كودى هل ان مين تشيب ال بين جايا كر في تشيبال وال سايخ مربر لادكر لایاكرتی ده زین مرسے مكان سے دوسیل برعقی (ایک كوس بر) ایك روزاليا موايس وبال سع كثعليال مربر لادسے آرمی عنی استغیر آنحفرت دراستے میں مجد کرمے آپ کے ساتھ اور مج کی الفداری لوگ مقے آئیے مجدكو بلايا اوراونث عب يرسوار تقداخ اخ كرف ككت أي كامطلب ير عقاكه مجو كواني بيجيع مواركرلين مجه كوشرم آني مين مردول كيرسائق كبيل كرسلوك اورزبير كي غرت كانعيال آيا وه برسه غرت والماري تحي المحتل ملى النَّه عليه وسلم بيجان كُفُ كرمجه كو مُرم أنى اور آب أسكه مُره عركمُ دمجو کو بھوڑ دیا سوار نہیں کیا ہجب میں د گھر میں اُکی میں نے اپنے خاوند زمیخ سعيه قصربيان كيا أنخفرت ملى الدعلير وسلم رستة بيس مجركو طع تقريب مرمر کھیاں لا در محتی آب کے ساتھ اور کئی احماب بھی تھے آپ نے اون بطلابا كديس موار مرحا و ل كين مجه كويترم أ في مبارى غيرت كاخيال أيا

واخرز فربه واغجن ولماكن أخيس اخبرُ وَكَانَ يَخْرِبُ جَامَ إِنْ لِي مِنَ الْالْفَارِ وَكُنَّ نِيْوَلَّا مِدُقِ زَّكُنُتُ الْقُلُ النَّوٰى مِن آمُ مِن التَّرَبُيرِ التِي أَفَطَعَ حَ تَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ رَاسِي دَهِي مِنِي عَلَىٰ شُكُمْ يَ نَوْسَيِخٍ فَجِسْتُ يَوْمًا وَالنَّوْلِي حَلَّى مَا أَيْنِي فَلَقْدُتُ دَمُولُ اللوصلى الله عليه وسلم ومعك نفر من الْدَنْفَايِ فَدَعَانِي ثُكَّالًا كُمَّ قَالَ إِخْ وَإِخْ لِيَحْمِلَيْنُ خَلُفَهُ فَأَسْتَحْيَبُكُ أَنْ آسِيرَ معاليرجال وكحريث الزبيرو غيرته فَعُنُ خُذُ رُسُولُ اللّهِ حَيْدُكُ وكان أغير الناس الله عكيد وسكم أني قكوا ستحييث فكفل غِيثُ الزَّبِيْرِ فَقُلْتُ لَفِينِي وَسُولُ اللَّهِ مِنْ الله عكيه وككر كالي كأسى الكولى ومعة نَفَرُمُّينَ أَصْعَابِهِ فَأَنَا خَ لِأَرْكَبَ فَاسْتَحْيَيْتُ

مِنْهُ دَحَرَنْتُ غَيْرَتَكَ نَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ النَّولَى كَانَ آشَكَّ عَلَىٰ مِنْ كُوْيِكَ مَعَهُ قَالَتُ حَتَّى الْمُسَلِّ إِلَى الْبُوبَكِيْ لِلْعَالِمِينَ ذٰلِكَ بِغَادِمٍ تَكْفِيْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَانَهَا أَعْتَقَنِي

٨٠١-حَقَاثَنَاعِلُيُ حَدَّتَنَا إَبُنُ عَلَيَةَ عَن حُمْدِيدِ عَنْ آنَشِ قَالَكَانَ النِّيمَ مَلَّ الله عَلِيَهُ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضَ نِيكَ آيْهُ فَأَنْسَلَتُ إِحَالَى أُمَّ هَاتِ الْمُزْمِنِينَ بِعَصْفَةٍ نِيهَا طَعَامٌ فَفَرَيْتِ الَّذِي الَّذِي الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَ كسكة في بَيْتِهَا يَدَ أَلْخَادِمِ فَسَقَطَتِ الْفَكْفَةُ فَانْفَلْقَتُ نَجِمَعُ النِّينَ صُلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ نِلُنَ الصَّحْفَةِ نُمُّ عَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الْلَعَالَمُ الَّذِينَ كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ عَالَتُ أُمُّكُمُ تُمْ حَبَسَ الْخَادِمَ حَتَى الْيَ بِصِحْفَةٍ وَرَعِيْلِ اتتي هُونِي بينها فَدَفَعَ الصَّحْفَةُ الصَّحِيحَةُ إِلَى الْيَيْ كُبِرُن يَحْتَفَتُهَا وَأَمْسُكُ الْمُلْسُورُةُ فِيُ بَكِيْتِ الَّهِيُّ كُمِيرَتُ فِيجِهِ

زبیر کینے لگے مجر کوتو اس سے بڑا رہے ہواکہ وسلاکی شعلیاں لا دسے ماہر کل أكر أتخفرت ملى التدمييروسلم كيرساعة موارموجاتى توانتى ويت كيابت مذعتى دكيول كراسماء أميك كرسالي اور بعباوج دونول برق فيتبي إسماريتي ہیں اس کے بعد الوکرشنے ایک غلام میرے ایس بھیج ویا وہ گھوڑ سے کیے سب كام كرف نكااوريس ب فكرم في كويا ا ببكشف دغلاً يسيح كم مجوكو أراد فيا مم سيمل بن عبالله ديني في بيان كي كمامم سي المعيل بن عليه نے انبول نے حمیر طویل سے انبوں نے انٹ سے انبول سے کہا آنخفرت صلى النوعليدوسلم ابني ايك بي بي در مفرت عالشين كي ياس مقف استفيين ایک دوسری بی در صفرت زیزیش یا صفرت صفیقی، مفیلمعان کاایک کشوره آب كونميجان بي بي ني ني بي كركه من الخفرت مل التعلير ولم تق دنيني معزن عانشين في عفق بوكر مذر كارك المنز بربووه كثوره لايا متاايك ارلکانی اس کے بات سے کٹورہ کرٹیا کڑے کہیے ہرگیا اس مفرت ملی الشرعب وسلم اس كور مع محرط ول كوجوز في اور كمها ناجواس من عقا وه المعماكر في لگے آپ دان اوگول سے بواس وقت موبود متے، فرانے لگے تمہاری مال كوغيت الكي يميم إب في اس منوست كاركور كعا اورم بي في في کٹورا ترا کتا اس کے گھریں سے نابت کٹورہ لاکراس خدمت گارکے موانے کیااور ٹوٹاکٹورہ اس بی بی کے محمر میں سبھنے دیاجس نے پیکٹورہ

سك اكفرت من النوبيد سم اور دوم سعماية كرما حف النوسك وجرب كروك كبير سميرز بيخ اليا بخيل اور منگ دل آدى سبح كرج دوست اليست ذليل كام کاج لیتا ہے اس کرکوتی خدمت کاریمی نفسیب نہیں ما فظرنے کہا اکثر علاد کا خرمب ہیں ہے کہ جررو پران خدمتر ل کا بجالانا کچھولازم نہیں اگروہ اپنی خرشی سے ہے کام کردے تو دہ ادریات سے ۱۲ سر سلے لین ابر کرشنے علام کیا ہمیں جوکو اتن فوش موئی میسید میں کسی کی نوش مرتی امنوں سے مجد کو آزاد کرا دیا جہا حافظ نے کہ اس مدیث سے یہ نخذ ہے کرجاب کا حکم آ نخوش کی نیریں سے فاص من اصطابریہ ہے کہ پرتفسرجاب کا حکم ازتے سے بیلے کا مے اور ور اول کی بیشہ یہ مادت رہی ہے کہ وہ ا پینے مزکر بالی نے مردول سے دھائتی میس ۱۱ مذمکے غرت میں بیکام کر بیٹیں غرب اوروشک مور تول کا قاصہ بے شاندنادد کرئی ورت اس سے پاک ہوتی ہے اس سے انخوت نے موافذہ بنیں فرا یا ایک حدیث میں ہے کرمور تول کی فیرت بدج کوئی ممبر کرسے اس کوشیدکا تواب سے کا ۱۱ مندھے میں بین کہ صورت عالمتہ ہم کی اس وان ہاری متی وہ کا نفرے میل الٹرطیر کر سم کے بیسے کھانا تیار کررہی تیس ایس ال كا كمانا تيارښ مراخا كراپ كى ددىرى بى بى نے يركمانا تى نفوت مىلى الدُ عليرك لم كے سيرېميى ديا صفرت عائش فرناگرام با (بساقى برصفعه آينه و)

مم سے عبران نے بیاں کیا کہ مم کوعبداللہ بن مباک نے بغر وی اہزں نے ایرس سے ابزل نے دہری سے کہا مجھ کو سعید بن سیب نے بخردی ابنول نے ابوسری ہے سے ابنول نے کہا ایک بارالیا ہما بمب انخفرت میں الڈعلیہ وسلم کے باس بیٹھے تھے استے میں آپ نے فرا یا میں نے مرتے میں فواب د کھیا جیسے میں مبشت میں گیا ہمول وہاں ایک عورت ایک می کے کنار سے وضو کر دہمی تھیں میں نے پوچیا یہ موکس کا کے ابنول نے کہا مور کا عمر کا نام سنتے ہی مجھ کو ان کی فیرت (اور حمیت) کا خیال آیا میں بیٹے مور کر مبت ہما ہو جب محدرت عرض نے بیسے ناہوائی مجلس میں موہود سے قور و دیتھے۔ بھر کہنے سکے محملا میں آئی ب و . و - حَلَى تَعَا مَعْمَدُ بَنَ أَيْ بَكُوالْمَقَدِّ فَيَ الْمُعَلَّمِ فَيَ مَكُوالْمُقَدِّ فَيَ كَلَّمُ بَنِ اللهِ عَن كُلِّر بَنِ عَبْدِ اللهِ عَن كُلِّر بَنِ عَبْدِ اللهِ عَن كُلِّر بَنِ عَبْدِ اللهِ عِن كُلْر بَن النّبِي اللهِ عِن كُلْر بَن النّبَ اللهِ عَن النّبِي مَلَا اللهِ عَن النّبِي اللهِ عَن النّبِي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلْمَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَ

والا-حَكَّاثُنَا عَبْدَانُ اَخْبَرُنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُجُرُنُنَ عَنِ الزُّحْرِيِ قَالَ اَخْبَرُنَ الْبُنُ السُّيَّبِ عَنْ الرَّهِ مُن يُرَةً قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُبُونُنُ عِنْدَ دَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُبُونُنُ نَقَالَ مَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَدُونَ الْعَجْلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

مورت كرون كالت

باب عوزتول كى غيرت اور غصّے كابيات

ہم سے میدین اسلیل نے بیان کی کہا مجد سے ابواسائٹرنے
اہنوں نے مشام بن عورہ سے ابنوں نے اپنے والد سے ابنوں نے خوت ایم بیجاب
عالشہ شے ابنوں نے اسخوت میں اللہ عیروسلم نے مجد سے فرایا ہیں بجاب
لیت مول تواس وقت مجد سے فرش ہے اوراس وقت مجد پرخوش موت
ب جہ بہ بان کیسے بجاب لیت بین آپ نے فرایا جب تو مجد پرخوش موت
ہے توبات جیت بیں ایل قسم کھاتی ہے فرایا جب کی قسم اور جب تو ہے برائم ہم کے براغ میں ایس کے تعمل اور جب تو مجد پرغفتے موتی ہے توار میرانام نہیں ایت کہتے ہیں یا در ل اللہ میں رفتے میں میں نے کہا میں کہتے ہیں یا در ل اللہ میں رفتے میں میں میں نے کہا میں کہتے ہیں یا در ل اللہ میں رفتے میں میں میں نے کہا میں گئے۔
میں اور تا اس سے نہیں لیتی ہے۔

 المرسول اللواعام

بَادِهِ الْمَا عَبُرُة النِسَآءِ وَوَجُدَا فِنَ - الله حَدَّا الله حَدَّا الله حَدَّا الله حَدَّا الله عَدْ عَنَ عَالَشَةً الله عَدْ الله عَدْ عَنَ عَالَشَةً عَالَتُ عَنْ الله عَلَى الله عَلَيْ وَسُولُ الله عَلَى الله عَلَيْ وَسُلَمَ الله عَلَيْ وَسُلَمَ الله عَلَيْ وَسُلَمَ الله عَلَيْ وَسُلَمَ الله عَلَيْ وَسُلَمَ عَنْ كَا الله عَلَيْ وَسُلَمَ عَنْ كَا الله عَلَيْ وَالله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ وَالله عَلَيْ الله عَلْهُ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلْهُ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلْهُ عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلْمُ الله عَلَيْ الله

النَّفُرُعُنُ هِ شَامِ قَالَ آحَمُنُ بَنُ آبِيُ رَجَاءَ حَلَّاتُنَا آحَمُنُ بَنُ آبِيُ وَجَاءَ حَلَّاتُنَا النَّفُرُعُنُ هَالْمِثَلَا النَّفُرُعُنُ هَا أَيْ عَنْ مَا لِيَسُلَا اللَّهِ الْمَالَةِ لَيْرَبُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا غِرُتُ عَلَى حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا غِرُتُ عَلَى حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا غِرُتُ عَلَى حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمَا غِرُونُ عَلَى حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمَا غِرُونُ عَلَى حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ

14

فيمح نجارى

يَّا هَادَّتَنَا يُهِ عَلَيْهَا وَلَكَا أُوحِي إِلَى رَسُولِ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَل اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ النَّيْبَةِ رَهَا إِبِينَ إِلْهَا فِي الْجَنَّةِ فِيرَتَصَبِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ الْمَرْفِيلِ عَنِي أَبِنَتِهِ فِي الْفَيْرَةِ

دَ الإِنْسَانِ-

پردی آن که خدیم بخر کوسشت کے ایک کھر کی نوشخری دیں جو نولدار کو تی کا ہے۔

باب آدمی ابنی مبلی وغیرت اور فصر ندا نے کے بیے
اور اس کیے میں الفاف کرنے کیلیے کوشش کو سکت ہے۔
م سے قید بن سعید نے بیان کی کہ مسے لیٹ بن سفی نے انہا میں سنے
نے ان ملکہ سے انبرل نے مسور بن فرر میں سے انبرل نے کہا میں نے
منبر پر انخفرت صل الدعیہ وسلم کی زبان سے ساائٹ فرائے سفے
کرم میں مغیرہ وجوابو جا باب مقال اس کی اولاد نے رومسلمان ہو
گئے تھے، مجسے یہ اجازت انگی کہ دہ ابنی لوکی کا نکاح علی بن اب
طالب سے کردیں تو میں تواجازت بنیں دیتا مرکز اجازت بنیں دیتا
کو طلاق دے دے اولان کی میلی سے نکاح کر اب طالب کا مطاب میں برگئے ہے
کو طلاق دے دے اولان کی میلی سے نکاح کر اب بات یہ ہے کہ
خواج جو اس کو بالگ جو کرمی اس سے کلیف ہو تی جو کے
اور س بین سے اس کر تکلیف ہو مجمود کھی اس سے کلیف ہو تی ہے۔
اور س بین سے اس کر تکلیف ہو مجمود کھی اس سے کلیف ہو تی ہے۔

باب رقیامت کے قرب بور تو اکا سبی جانامرد ذکی کم اورابوموسى انتعريم في الخفرت صل الته عليه وسلم سع روايت كي ربير حدیث کتاب الزکرة میں موصولاً گزر می ہے، آپ نے فرمایا توام فت ایک مرد کر دیکھے کا چالیس لائڈیں اس کے ساتھ مول گیاس کی پناہ میں رہیں گاس قدرست عورتیں موجائیں گی اورمرد کمرہ جائیں گے۔ م سی مفس بن عربومنی نے بیان کیاکہ ام سے مشام بن عرقه تقابنول نفق وُهُ سعابُول نعانش سعابنول نع كما الوكويي تم مصايك مديث بيان كزنا بول عس كومي في الفضي الدعليرولم مع منامع أتخفرت معدمن كراب تم سع بيان كرين والا بمرك موا اور کوئی نہیں ہے آپ فراتے تھے قیامت کی نشا نیول میں بیسے دقرآن د صریث کے علم کا اعظر جانا ہم الت تھیاں جانا زنا کی کثرت نزاب خوری کی کثرت مردول کی کمی اورعور تول کی کثرت بیبال تک کدیمیا محاس عورتوں کا منبھا لنے والا (خرگرال) ایک مردموکا۔ ماب کوئ مرد ہو فوم نہ ہو تورت کے سائھ تنہا اُن مذکر سے زاس عورت کے پاس مائے حب کا شوہر فائب ہو (مفروغرہ میں گیا ہو) سم سے قیبہ بن عامر نے بیان کیا کہ م سے ایٹ بن سکڑ نے اہرا فے یزید بن إن جیب سے اہراں نے ابوالیر د مرتمہ بن عمیب واللہ

Ho/

بَاكِ تَعِلَ الرِّجَالُ دَيَّكُثُرُ النِّسَاءُ رَقَالَ الْبُومُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وترى الترجل الواحدة يتبعثه اربعون الْمُواَةُ يَكُذُنَ بِهِ مِنُ يَكَةِ اليَّهَالِيَّالُوَيَ التِّسَأْءِ مَّدَّثَنَا هِشَامٌ عَنَ تَتَادَةً عَنَ آنَيِنُ قَالَ الرَّعَيْرُ ثَنَاهِرُ صَلِيثًا سَمِعتُهُ مِنْ مَ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ السّاعة إن يرفع العِلْم ديكترا لجهل ويكثر الِذَبَا وَمَيْكُثُرُشُوبُ الْفَهُ يُولِيَا لَآيِجَ الْرَيَكُ الْرَيْجَ الْرَيْكُ لُمُرُ النِيبَ أَوْحَتَى بَكُونَ لِحَمْسِينَ مُنَ أَكُا الْقِيمُ الْوَاحِلُ كَمَا وَالْكِلِّ لَا يَعْلُونَ لَجُلِّيا مُوالْعِ إِلاَّذُوْ مَحْدَمِرِدَ اللَّهُ عُولُ عَلَى الْمِعْلِبَةِ -مريرم ومرد ومرد رور رير مدي ١٥٥ - محل منا تتيبة بن سعيل حدة اليث

حُن يَزِيكُ بنِ إِن حَبِيبٍ عَن إِن الْنَرِعَنُ

(بقیرصغرسابق، مَسّ(ام صین مرنے کا انکارک مالانکرمزا ترنعتول سے ثابت ہے کہ یزید ہی نے ابن زیا دکو کم دیاپھا کہا ام حیدت سے بعیت وہا۔ ان کر تیدکرسکے میرسے ملسفے لاؤ پی قس کروا درمیب مرمبا دک الم حسین کا اس کے ساستے لایا گیا ترمرد درنے فوٹنی کہ پ کے منہ برحیوط می اسی اہل بیت زالت کی بے حرشی کی نشرالٹ علیرواعل انواند والفارہ ال ایرم القیامۃ واحداد عذا با عظیماً ۱۲ مشہ ۔

مَرِدُ وَ مَامِدِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْمِ مُرَقَالَ إِنَّا كُمُ وَاللَّهُ مُولَ عَلَى النَّسَآءَ فَقَالَ لُ مِن الانصارِ بارسول الله إفونية الحمو

حكاتنا على بن عبلالله حدثنا سنين عَمُرُّوعَنُ إِلَى مَعْبَلِيَ عَنِي أَبِنِ عَبَاسٍعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَكَمَ قَالَ لَانَفُالُونَ رَجُلُ بِإِمْرَاتُو إِلْاَمَعَ ذِي نَحْمَهُ مِنْقَامَ مَهُلُ نَقَالَ بِيَاسَ سُولَ اللَّهِ أَمْرَانِي خَرَجَتْ حَاجَةً وَ المُسْيَنِينَ فَي هُودَةِ كَذَا دُكُذَا قَالَ أَرْجِعُ فَكُمْ مَعَ أمراتك

يَّا ١٩٧٨ مَا يَعُوزُ إِن يَخْدُو الْرَجُلُ لِلْمُلُوَّ عِنْكَ النَّاسِ -

ر مر ر ود وريم المرادة ود وريم المرادة ود وريم المرادة ود وريم المرادة المرادة ود وريم المراد مَدَّتُنَا شُعِبَةُ عَنْ هِئَامِرِ قَالَ سَمِعَتُ أَنْسَبَنَ مَالِكِ مِنْ قَالَ جَاءَتِ أُمِّزَا كُلُونَا إِلَانْمَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخَلَابِهَا

سے ابنول نے عقبری عامض سے کرائمفرت ملی الد عیروم نے فرایا دی دغي ورول مي سرمت جاياكرو-ايك العمارى مردونام نامعلوم) كنفائكا يارىول النزخاوند كارشته ولرد ولورياجيمي الرمعاوج إس مبلئه أثني فرايا يرتو الاكت سطي

ہم سے علی بن عبداللہ مرینی نے میان کیا کہا ہم سے مغیال برخ میش ہے کہا ہم سے عروبن دینار نے ابنوں نے ابو (نافد) سے ابنوں في ابن عباس معدابول في الخفرت ملى الدعبير ولم سع أفي فرايا وكيوكون مردنا مح كورت كعراعة تنال ذكه استغير الكسخف دنامعلوم ، كمطرام ا كَبْنَوْكُ يا دمول النَّهُ ميرى تورت ج كے يين كل سبحاور میراتام فلانی فلانی بواک میں لکھا گیا ہے آب نے فرما یا تو لوط جا اپنی ورت كوحج كرا-

باب اگروگوں کے سلمنے ایک مرد دوسری دغرفرم) مورت سعة تنها أن مين كجه بات كرسے تو بير حبائز هيا۔

سم سے ممر بن بشار نے بال کیا کہا ہم سے غذر محر بن عبفر نے کہاہم سے متعب بن مجاج نے انبول نے کہا میں نے انسی ب مالک سے سنا ابنول نے کہا ایک الضاری مورت دنام نامعسسائی أنحفرت مل الله عليه وسلم أين آن - أث في في اسس تنها أي ك.

دلقیہ خرمہ بقی اب میک مورت کی فامش میں ہوں *کیش کے لیا جس کے اسے حد قال کے گئے جربے جانے ہی آ خربور مرکر پر کا ب*ال جب چیپ کر اواع واقت م کی برلاسان اوفوشس كرتى بي ديك بادشاه موست محكان پربول مبنى رينكتى وه ابنے تين كنومورى مجھتا بين الدكرد ديثي محتوشا حرك اوركمي الناكوه با ديتے بي معنوب ويوپ كاكيكن بزرورون كرصفريد يمراسكة بي الى استعدا المنهوى الديجياني رامند والشى مفرباً) له بعب ال كي ياس ما فاضع مراتم الله الله المناس الما المناس الما المناس الما المناس الما المناس المنا حرسے خا ذریک دہ رشتدرار دادیں جن کاکاح اس ورت سے مائنہ بے بھیے خاوند کا ہما أی جمیا بھا تجا چا زاد مبالی اموں وغیرہ لیکن وہ رشنددار مراد ان جوم ہی بھیے خادند کابٹیا افرس ما رسے مک مهدورشان پر مساول نے خرادیت کومنری مطبطا بار کھا ہے ور تیں اپنے دیور حبیر سے بے تکلف خورت کرتی ہیں مرکز کی طرح ان کے ماسے سراوريد كمرسد ربتى بي مرداني في مانى كد ساخة تبال كرت بي الدا مخرت كحصرع ارتاد ك مرخلاف بيلت بي الدوام رشوع محموانى سيدين يهكرون البيغ اعدن کوچپا کرکام کلج کے بیے یانمانسکے لیے اپرنیکے اس کومیرب جا نتے ہی کہیے ا بیے بردےسے ناٹمہ بلکریردہ انزاع فرامش کامب پڑتہ ہے انڈس الاسلانو نیک آونین دسے کہ دوابی سپی شریعیت بریل اعدوامیات رسرں سے برمبر کریں ۱۲ مندستھ اب بیں کیا کروں ٹرانی مباول باا پن جدد کو چ کواؤں ہو مند کی امام احمد نے ا مدیث پرس کرکے فرایکر پر کا مجرب ہے اور تیا س بی میں ہے ہم اس سے کر جا داس کے بدل دوس معمان میں کرسکتے ہیں گڑاس کی جردد کے ساعداد رکی نبی جا سکتا ہوا شد۔ ہے مطب سے کرمورت کونہا ٹی می کمی مردسے کچہ کہنا یادین کی کوئی بات پوچینا ہے تو یہ منے تیں سیے کرد دنوں ایک طرف جاکر بایش کویں ۱۲ شد

راس کی ابتر مینی بچیر فرایا الفساری حور توتم سب اوگوں میں مجر کوزیا دہ محرب مو۔ باب زنان المصادرة يجر عنظ مصفر من يور تواسي اس منرائيں۔

سم سے مثان بن ابن تیبر نے بیان کیا کہ سم سے عبرہ بن ملاثی نے انبول نے مہنام بن عرفہ سے انبول نے اپنے والدسے انبول نے زئب بنت امها يمسع انول نے ام المؤنبن ام المؤسے المخفرت صلى الدُّوليروسم ان کے گھرس ان سمے ایس تقے ایک زنا ندر مہیّت نامی ہمی ولم ل تقاوہ ام الشرك عبال عبدالتدبن الي أميّه سنه كيا كيف لكا اگرالت في كل كروز طائف فع كراديا تومين تجد كوغيلان كى ملي دباوير، بتلاؤل كالمسلف آتى ہے توجار شی بے کر پیمیٹر مورکر جاتی ہے تو آ محصیفی سے کرائخفرے می اللہ عليهولم في ين كرفواياب ميزنانة تم عورتول مايك ندا ياكريهي باب ورشعبشبول كود كميوسكتى بسيرا كرفتننه كالحرز نبوه سم سے اسحاق بن ابرام پر حفالی سفے بیال کیا کہ انہوں نے بسی بی پونٹے سے ابنول نے اوزاعی سے ابنوں نے زہری سے ابنول سے عرف ا سے اہرل نے معزت عائشہ شدے انہول نے کہایں نے ویجھ ا كفرت مىل الدُّريد يولم ابنى چا درسے مجه كوچيا ئے ہوئے تھے اور بس مبشیوں کو دیکے دیں تقی جرمسجدیں دا بینے ہتھیاروں سے دھیل

نَقَالَ وَإِللَّهِ إِنَّكُنَّ لَاحْتُ النَّاسِ آتَى -كأسبك ماينهل ون دخول المنشيبهين

بالتِسَانُو عَلَى ٱلْمَوْاتِيرِ حَكَّانُنَاعُهُنَ مِنَ إِنِي شَيْبَةَ حَتَّنَا عَبُنَا سَلَمَةُ عَنَ أَمِرْسَلَمَةُ أَنَّ الَّذِي مَلَّ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبِيْتِ مِحْنَثُ مُقَالَ الْمُحْنِثُ إِرْفِيْ المرسكمة عبرالله بن أبي اميتران فتح الله لكم الطَّاكِينَ غَداً كُدُلِّكَ عَلَى أَبِنَةِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَ أَتُوبُلُ بآربع وتدرويمان فقال النبي صلى اللاعكبمو سَلْمَ لَا يَدْنُعُلُونَ عِلَا عَلَيْكُورِ

كالملك تنكراكنواع إكالحبنوة وعمري تنوي ١١٩- حَكَانُناً إِسْلِقُ بِي إِبْرَاهِيمُ الْحَيْظِلَيْ مَنْ عِيْسِلَى عَنِ الدوزاعِي عَنِ الذَّحِيِّ عَنْ عُرِيِّ عَنْ عُرِيِّ عَنْ عُرْكَيَّ مَنْ عَلَيْسَهُ مَنْ مَالَكُ مَا لَكُ مُلْكُ اللَّهُ ر، رر ررد واره و در مرايه و آنانفار ها ميرو ايه و آنانفار الى الْحَيَثُةِ يَلْعَبُونَ فِي الْسَهُولِ حَتَّى

کے مبلب نے کہ تنبائی سے ہی ملعب سے کرایسے مقام پر گئے جہاں دومہے دکئ اس کی بات نرمس مکیں دیر کہ وگڑں کی نظرسے خاص مجھکنے کیول کنودانٹ سے آپ کی آئر*ی گفتگومن حافظ نے ک*ہا اگر ختر سے اس مرتوع دیند دیٹا نے مردسے بات بہیٹ *کرمکتی س*یے ۱۲ منر ملے تو تفری کی برول پاس جا پاکرتا ۱۶ امنہ سکھ کیا مراہ عرصت سے گبدی مواسنہ۔

می کین کرمب برمرة و سروس وقیح کرمیما نتا ہے وتب رہے مالات بمی جاکراور مردوں سے بیان کرے کا برحکم خاص مقا آنخفرت می الشرطب وسلم کی اندارج کے بیے کوں کہ ان کوجاب کا حکم میا گی بھا جوعلم ور آراں کونہیں دیاگیا حافظ نے کہ اس صوبر شدسے پر دیے کا بڑونت ہم تا سیے ان لڑکوں سے جربور آول مکامن وقیح کیجا نیم کاند نھے مانظ نے کہا اہام نجاری کا ذمہب درموم ہرتا ہے کہ موریت بیٹا نے مردول کرد کچھسکتی ہے بعفول نے ہی سے منع کیاہے اس سارخ کی عدیرہے دلیل لهبه کتم توارمی نبی سر-اسس کود کیمتی بوا درمیح جواز سے کول که مورتین سیدول اور بازارول بین مب تی بین سفر کرتی بین وه ا بنے منہ پرنفت ب ہ اسے رم ہی محسب ہیکسسن مردا سینے موہنوں برنقاب بنیں رسکھتے ، پیرا فحس الدو ، غیر مردول کردیکھیں گی ۱۷ منهر

باب وریت اینے خاوندسے اجازت ہے کرسجدو غیرہ جانگتی ہے۔ ٵٮؙؙٷؙڹٵڵٙڵۣڎؚؾٛٲۺٵۘۿؙٵٛڣۘۮۘۯؙۉٵؾۮؗۯٲڮٳۯڽڐؚٳٛڴڷؚؖ ١ۺؚؾؚٳڵڡۯۣؽڝٙڎۣڝٙڮٵڵڵۿڔۣ-

بالكلا خُرَرَجِ النِسَاءِ لِعَوَا يُعِهِنَ ١٠٠٠ - حَلَّاتُنَا نَرُدُةٌ بِنَ إِنِي الْمَعْوَا يَرِعَدَ الْمَا عَلَى بَنِ مُسَافِهِ عِن حَسَامِ عَنَ الْمِعَ الْمِدَ عَن عَلَيْكَ الْمَا عَلَيْتُ خَرَجَتُ سُودَةً بِنْتَ دَمَعَةً لِيلَافُوا الْمَا عَلَيْعَرَبُهَا فَقَالَ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَ لَن حَرَبُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَلَى وَهُوفَيْ جُجُولِي يَتَعَشَى وَإِنَّ فِي يَهِ الْمُولَةً فَانُذِلَ عَلَيْهُ فَدُونَةً عَنْهُ وَهُو لَيْقُولُ قَلُهُ أَذِنَ لَ عَلَيْهُ فَدُونَةً عَنْهُ وَهُو لَيْقُولُ قَلُهُ أَذِنَ لَ حَلَيْهُ فَدُونَةً عَنْهُ وَهُو لَيْقُولُ

بَالِكُ الْسَلِيْكُ الْسَلِيْكُ الْعِالْمَ وَالْوَدُ وَجَهَا فِ الْفُودِجِ إِلَى الْمَسْجِيرِ فَ عَيْرِي -

کی امام فزائی نے کہا اس مدیت سے ہم ہے کتے ہی کرمرووں کا جہرہ عورت کے حق میں الیا ہیں ہے جیسا عورتوں کا جرہ موسکے حق ہیں ہے میں الر تو الم مؤالی ہے کہا اس مدیت ہے ہم ہے کہ ارزوں کا دیکھنا وام ہم کا جو سے براگر کے دار ہم تو مام ہیں اور ہم نے الروس کے دیا جاتا یا ابر نکلفے سے ہی ان کو منے کر دیا جاتا اور دو لؤل ہجیلیا موروں کا دیکھنا وام ہم تا توردوں کو بھی نقاب وال کر مکلنے ہم کی کروہ ہے قسط الان سے ہمان کو منے کر دیا جاتا اور دو لؤل ہجیلیا من موروں کا دیکھنا وام ہم تا توردوں کو میں تھا ہے دو مورت مارٹی اور دو اور کر محلفے ہے کو کو دو سرے سے مولان ہم سے کہ مورات کی اور دو اور کی موروں کے دیکھ سے اور اس محلفے ہم کو کا موروں کی موروں کا تور کر دو اس موروں کی موروں کے دو موروں کے دو موروں کے موروں کا موروں کے موروں کے موروں کا کام کا مع موروں کی موروں کے امروں کے دو موروں کے موروں کے موروں کے موروں کے موروں کا کام کا مع موروں کی ہوروں کی موروں کی ہوروں کی ہوروں کی سے دوروں موروں کی ہوروں کی سے دوروں موروں کی موروں کی ہوروں کی ہوروں کی کوروں کی موروں کی ہوروں کی ہوروں کی موروں کی کوروں کی موروں کی سے دوروں موروں کی کوروں کی کوروں کی موروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں

م سے علی عبر النّدرینی نے سال کیا کہا مم سے مفیان بھینیّہ ن كما م سے زمرى نے النول نے سالم سے النول نے اپنے والدع إلى بن وضع المفرت مل الدعيروالم فرايا بوبتم بي سوكس كابى ا مبدين جانے كى اجازت مائلے تواس كومنع نزكر شھے-باب دودھ کے رشتہ سے بھی عورت محرم موجاتی سے بے بردہ اس کو دیجہ سکتے ہیں۔ سم سے عداللہ بن يوسف تنسى فيربيان كيا كمام كوامام مالك نے خروی انہوں نے متام بن عرفہ سے اہول نے اسپنے والدسے ابنول نے معزت عائشہ شسے ابنول نے کہا میراد ود صربیا دا قلعی آبا اس نے مجدسے داندرائنے کی) اجازت مائکی میں نے اس کواجازت مزدی ين في المعرب مل الترييدوالم المريد المراب ال لائے توس نے آئ سے بوچھا آئے نے فرایا وہ تیرا چھا ہے اس کو آنے دے میں نے عرض کی بارسول اللہ ذکو د چیا ہوا) کر مجر کو عورہ تھے دوده بلاياتقامرد ني تقور ب بلايتها أب ني فرايابني وه تراجي ہے تیرے بایں اسکتا ہے حضرت عائشہ نے کہا بیاس دقت كا واقعرب حبب جاب ريروسي كالحكم اترميكا كقامه عن الشير

المروحة منا على بن حبلوالله حقاتا الله على الله عن الله حق الله عن ال

بَاكِهُ مَا لَيْمَاعِ فِي الرَّمْنَاعِ مِنَ الدَّهُ وَلَ الْنَظِيرِ اللَّهِ الْمَاعِ مِنَ الدَّمْنَاعِ مِن الدَّمْنَاعِ مَن اللَّهِ اللَّهِ مِن يُوسُفَ الْفَهُونَا مَا اللَّهُ عَن اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَن اللَّهُ عَن اللَّهُ عَن اللَّهُ عَن اللَّهُ عَن اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَل

> د *واش مع*فرنهل کے ہام مجٹ ری رحہ الڈسٹے غیرمجہ کوہمی مستجدیر قیاس کیا لیکن نسب میں یہ ٹرط ہے کہ فیتنے کا ڈرنہ موہا مند

ف كهاجتنے رستنے خول كى وج سے حرام مرستے ہى وہى دودھ كى وج سے میں حام ہوجاتے ہیں۔

باب ایس عورت دو سری عورت سے دیے سے ہو کرز ہے اس بیکداس کامال استفاوندسیران کیف سم سے محدین دیسف فران دیا بیکندی سنے بیان کیا کہ اسم سے سفيان د نورى يااب عيديش في ابنول في مفور بن معترض سعامنول نے ابوداً مل سے انبول نے عبدالتّٰد بن مستود سے انبول نے کہ آنفت منی التُرعلیه وسلم نے فرایالک ورت دوسری عورت سے ننجیتے تھے اس كامال اينفخاوندس بان كرب ميس واس ورت كود كيدر إس دالساند موكوئي فتشرب لأمور

سم سے عمر بعض بن غیاث نے بیان کی کہام سے والدنے كمام سامش في محرس في في المام معدد الله بن معرف ساسا سخفرت صلى الدعليرولم سف فرماياكوئي مودت ودمرى عورت سع اببت بل در الكائم يعراي فاوندس اس كا حال بيال كيد كرياده اس وين كود يجور لم كثير.

> باب مردكابول كهنابي أجرات إبن سب بى بول باس مواً ول گا-

رَقَالَتَ عَالِيْشَةُ يَعْرُمُمِنَ الْرَضَا عَتِمَا يَعْرُمُ مِنَ أَلِولَادَةً -

مَا كَالْكُ تُبَاشِكُ الْمُؤَاثُهُ الْمُؤَاثُهُ الْمُؤَاثِنَاتُهَا

مريرم وريره و و و و و رير... ۲۲۱س - حداثنا محمل بن يوسف حداثنا بْنِ مَسْعُور دخ مَّالَ قَالَ الَّذِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلدادت الشيراك مكراة المسراعة فتنعتقال زوجها كاتئه ينظر

٢١٨- حَدَّاننا عُمَر بنُ حَفَّمِ بُنِ غِيا بِي حَدَّتُمَا آلِيْ حَكَامًا الرَّهُ مُشَّ عَالَ حَدَّتُنِي شَوِيقً تَالُ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهُ قَالَ ثَالَ النَّيْقُ سَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلملاتات والمراة المراة فتنعته الزوجها رریه بهردم هر در کانه منظر الیها۔

بَأَ اللَّهِ لَهُ إِللَّهُ مُلِ لَكُمُونَنَّ اللَّهَ لَهُ إِلَّهُ لَكُمُ لَوْفَنَّ اللَّهَ لَكَ

ک می میٹ کی شرح اوپوک بچ مام ز کے دوم بے طراق میں دِل ہے اکے مود دوم سے مورکے مترکونر و یکھ اکے عورت دوم کا ورت کے مرکون دیکے فدی نےکہ اس میرکی کا اختلاد بنبر کرمرد کرد دسرسے روکا اس طرح توریت کود دسرپی بورشت کا ستر دیکھنا حام سے افوس ہے کہ مبار دیسسٹنال کی بوریتی اس مترکا عیال منہی ر کھتیں افکتورت دومری ورست کے سامند کھی مجعاتی سے ۱۲مد سلے ان ٹی کردایت میں اول سے کہا کی کیراہے میں ۱۱مد اس م مرد کورت سے مترک طرف اور ووت کرمرد سے سترکی طرف د کھینا موام ہے اس میں سے میال بی فی متنظیٰ ہیں وہ ایک دومرسے کا مترد میکھ سکتے ہیں گرمٹر کا کا میں اختسادے ہے درمیح جزازے اس مدسف سے یر نیکا کررمی ودرسے مرد سے بران نر نکائے گرمزورت سے اورمتنٹی آس میں سے معافیرہ جائیے قسلانی نے کہا خربعورت مرد سے معافری منع ہے ای طرح معانفتراور برسدیا جی شع ہے گروپمغرسے اسٹے اس سے معا نقرورسست ہے اس طرح باپ اپیے بچرل کوشفقت کی راہ سے برسر دسے سکتا ہے اس طرح کی ما کے نتخص کے اِنتر پر اِسر د سے سکتے ہیں جیسے حمایہ اُن گفرنت مل التدعلير و کم سے ماعة کیا کرتے ہتے بکن دنیا طرامیر کے جمعے براس کی تربھی کی وجدسے برمرمنے سے ۱۱ منہ

ہے ام بخاری پرباب اس بیسائے کہ اگر کوئی مورانی بی بیراں کی باری اس طرح سے مرّو عکرسے تودرست ہے بیکن باری مقرد ہر جلنے بینکیرالیہ کڑا درست بنیں اور ا مفرست مل الدعير يرسل سع موضل متعل سيداس كى توجيدا در كزر كى سب ١١مند . پاء ۱۱

بَانِهِ لَاَيْظُرُقُ آهُلَهُ لَيْكُرُ إِذَ ٱلْكَالَ الْغُيْبَةَ عَنَانَةَ آنَ يُتَخِوْنَهُ مُرَادُ يَلْتِسَ عَثَراتِهِمُ۔

بهروسكَ ثَنَا ادَهُ مَدَنَنَا شُعَبَ قُ مَلَ شَنَامُعَدِ بُ بُنُ دِ ثَامِ قَالَ سَمِعَتُ جَابِرَبُنَ عَبْدِ اللهِ مِعْ قَالَ كَانَ النَّيْقُ صَلَّى اللّهُ عَلَيْمِ وَسَلّمَ يَكُولُونَ أَنْ يَالَيْتَ التّرمُلُ إَهْلَهُ عَلَيْمِ وَسَلّمَ يَكُولُونَ أَنْ يَالَيْتَ التّرمُلُ إِهْلَهُ عَلَيْمِ وَسَلّمَ يَكُولُونَ أَنْ يَالَيْتِ

١٢٠١ - حَكَاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُقَاتِلِ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللَهِ اَخْبَرَنَا عَا مِسمُبُنُ سُكَيْلُنَ عَنِ الشَّعِبِي اَنَّهُ سَدِمَ جَايِرَ بَنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَهِ صَلَّ اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ إِذَاكَالَ اَحَدَاكُمُ الْعَيْدَةَ

مجعد صعمود بن بخیلان نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالزاق نے

ہاہم کوم فرشنے خبردی اعفول نے بیدالنّد بن طاؤس سے اعفول نے

ابینے والدسے اعفول نے ابو ہریرہ اسے سیامان بینمبرنے کہا ہیں،

ابی لام اینی سوبی بیوں کے پاش ہوا دُن گا۔ اور ہرایک بی بایک

ایک لام کا بینے گی توسول کے بیس ہوا دُن گا۔ اور ہرایک بی بایک

ایک لام کا بینے گی توسول کے بیس ہوا دُن گا واللہ بی بایک کے

ایک لام کا بینے گی توسول کے بیس گئے ان میں کو کی عورت مرف بینی وہ بھی اوھورا بیتے

زین دکمی کو عمل خرابی ایک عورت مرف بینی وہ بھی اوھورا بیتے

زین دکمی کو عمل خرابی ایک عورت مرف بینی وہ بھی اوھورا بیتے

زاد معاد معرفہ خوان کی مراد براتی اوران کا کام نکل آنے کی امیت دریا وہ بوتی۔

زیادہ ہوتی۔

باب آدمی سفرسے رات کواپنے گھری مذائے بعنی لمبے سفرکے بعدالیا مذہوکہ اپنے گھر والوں برتیمت اٹھانے کا مقبعہ میں م میسی الم مورہ یا ان کے عبیب الاسٹسس کرنے کیا۔ کا۔

میمسے دم بن انی ایا سے بیان کیا کہ اسم سے تنویر نے کہا ہم سے عارب بن و تا تیف نے کہا یں نے جا بر بن عبدالتر الف ای سے وہ کہتے سے آئے تا مخترت میل الٹرعلیہ وسلم اس بات کو برا سیمتے سے کہ کوئی در مفرسے رات کو اپنے گھسسٹیں آئے۔

ہم سے محد بن مقاتل مروزی نے بیان کیا کہا ہم کوعامم بن سلیمائن نے اہزل نے عامر شجی سے ابنول نے جسابر بن عبداللہ الفرش دی سے سنا آ تحفرت میں اللہ ملیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی بہت ونوں سے اپنے محفسہ سے خانب ہم و در مفرو تنہیں سے ہیں گیا ہم) تود ایک ہی ایکا) دات كواينے كمرين آن پائے۔

فلايطرق (هله كيلاً-

لے کرل کر ایں حامت میں تورت کومفائی اور باک مانگ ہوٹی کی فرصت نرنے کی مکن ہے کہ تورت کواس حال میں دکھوکرخا و ندکواس سے نفرت ہوئی ہوجائے دو در سے یہ کہوں کہ ایس میں میں ہے کہ خاد ند اپنی آئھوں سے کوئی بات دیکھ سے اور فون خوابر کی تربت ہجر نیچے جنا پی بان خوابر نے ابن پوشسے نکا لاکر و تخفی گفترت میں الڈیلیے وسلے مکھرسے اسٹر کو اسپنے میں الڈیلیے وسلے مکھرس آئے ان کے باس ایک توریث بخی ہوئی کی گئی بی کی کرتی وہ اس کو مرد سمجھے اور توار سے اس برحمل کی جب آنخفر شہلی الشرطیر و کا سے اس کا ذکر کیا ۔ کھرس آئے ان کے باس ایک کوریٹ بخی ہوئی کی گئی بی کی کرتی وہ اس کو مرد سمجھے اور توار سے اس برحمل کی جب آنخفر شہلی الشرطیر و کم اسے اس کا ذکر کیا ۔ قائب نے سفرسے اس کا در اس کو مرد سمجھے اور توار سے اس برحمل کی جب آنخفر شہلی الشرطیر و کم اسے اس کا ذکر کیا ۔ قائب نے سفرسے دائے کو میں آئے سے من خوا دیا ۔

تَمَّ الْجُزِءُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ وَيَتَلُونُهُ الْجُزِءَ التَّا نِفَالْعِشْرُنَ اِنْشَاءَ اللهُ تَعَاكُ

النَّدُكَ أَسُكِرِ بِسِي كَهُ الْكِينُوالِ بَارِهِ مَمَامِ مِواابِ بِالْمِينُوالِ بَارِهِ اس كِفْنُل وكرم اور بعروسے بِرَثْوع مِوتا ہے

كتسالكاح

IAD

لِسْمِ إِللّه الرَّحْبِ بِنِ الرَّحِبِ لِيعُمْ

مشروع الله ك نام سے جومبت رحم والاہے مسسربان -

بَاكِ طَلَبِ الْوَلِي

١٧١٨- حكَّاتُنَّا مُسَدَّدُونَ هُنَامِعِنَ سَيَادٍ حَنِ الشَّعِيِّ عَنْ جَابِرِقًا لَكُنْتُ مَعَ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَكُّمَ فِي غُرُونَةٍ فَلَمَّا قَفْلُنَا تَعَجَّلُتُ عَلَى بَعيْرِقَعُونِ فَلَحِقَيْنَ مَ إَحِبُ مِنْ خَلُعُ فَالْتَغَتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِهُ سَلَّمَ قَالَ مَا يُعْجِلُكَ تُلُتُ إِلَّ حَدِيْتُ مَهُدِ يِعُرُسِ قَالَ فَبِكُمَّا تَزَوِّتُجِكَ ﴿ مُ نَيِبًا مُلْثُ بِلُ ثَيِيًا تىال نَهَالُّ حِارِيةً تُلَاعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ نَالَ نَكَتَا تَدِمُنَا

باب جماع سے اولادحاص مونے کی غرض رکھن یابید در در در این برانے اور شہوت نکاسے کی سم سے مسدد بن مسر برنے بیان کیا امنوں نے مشیم بن بشیر سعے انبوں نے میاربن روان سعے انبول نے عامر شعبی سعے امبول في المرائز المسالغول المرائد المراقي وغزوة بوك مي المخفرت ملى الدميروسلم كرسائغ تقابب وبال سيد لوفي توميراك إدف تقاكم بخت معما (ست) يس جابتا بقا مينه بي مبديب بخيرات است يس اليامعلوم مواجمي كوئى سوارمير يعي أن بني يس فيوديم و المفرت مل الترعيدوسلم بي أب في بوي كيون مبدى كيول كديا سے میں نے عوم کیا یارس الندی سے نئی شادی کی ہے احداس وج سے جاہت موں مین میں مبدی بہنوں آپ نے فرا ایک واری سے یا تیب یں نے عرمن کب ٹیبر سے اب نے فرایا ارسے منواری سے کیوں ستادى نبيركى دو تجدسے كميىلتى توامسس سے كميلتا نهرمايغ

ا ای داسط ایک مدیث می آیا ہے کہ ای ورت سے بجر دومری مدیث میں ہے کرما ورسے قبت رکھنے دالی مبت عضف وال عربت سے محاح کرد مرقبال وبرسے اپنی است کی کٹرت دکھلاڈن کا بین قیاست سے دن بورت کرنے سے ادی واصل خوش میں رکھنا جا ہسے کرا ولادصا کے پیدا ہر جورنے سے مبد دنیا پر ماس کانشانی سے اس کے بے دعا خرکہے اس بے خریف خانوان کی نیک بخت عفی غرورت کہ نام بڑے سب سے زیادہ شراخت اور معنت اور اوال صالحہ کود کمین چا ہیے اس کے ساتھ گرمس وجال اں دواست ہیں ہوتے وزیل ہوسکین برحینی اصدودا آت سکے ساتھ آگڑھسن وجال یہ ال ووولت ہوتو آء می کبھی اس پرفرلیفتہ نہوائیں شادی کاانجام بنی ہے اگڑی رہ سکرنے سے اوا ومشود نهرمرن إنى بالا مطورم وانا مجال اب يعيم البيكر اللائر إن واحلام سعم برجا يا سع امند

م من المركز كريش من را مقاء منر

دَهَبُنَا اِنتَكَخُلُ نَقَالَ آمُهِلُوا حَتَّى تَكُنُكُلُا لَكُلُا الْمَعْدَ الْمَعْدَةُ وَكَنْتُولًا لَكُلُلًا الْمُغِيلُبَ الْمَعْيَبُ الْمَعْيَبُ الْمَعْيُبَ الْمَعْيُبَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الْمَكْيُسَ الْكُيْسَ الْكَيْسَ الْكِلْسَ الْكَلْسَلُ الْمُعْلِيلُ الْمُلْكِلْسَ الْلَهُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُلْلِقُولُ الْمُعْلِيلُ الْمُلْلِلَ الْمُلْعَلِيلُ الْمُلْلِقُ الْمُلْلِلْمُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِلْمُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِلِ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِكُ الْمُلْلِلْلِكُ الْمُلْلِلْمُ الْمُلْلِلْلِكُ الْمُلْلِلْلِلْلِلْمُ لَلْلِلْمُلْلِلْلْلِلْمُ لَلْمُلْلِلْمُ لَلْمُلْلِلْلِلْمُلْلِلْلِلْمُلْلِلْلْلِلْمُ لَالْمُلْلِلْلِلْمُ لَلْمُلْلِلْمُ لَلْمُلْلِلْمُ لِلْلْمُلْلِلْمُ لَلْمُلْلِلْمُ لَلْمُلْلِكُلْلِلْمُ لِلْمُلْلِلْمُ لَلْمُلْلِلْمُ لِلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِلْمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لْلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِمُ لَلْمُلْلِمُ لِلْمُلْلِلْمُلْلِلْمُلْلِلْمُ لِلْمُ

مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَكَّانَنَا شُعْبَةُ عَنَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَكَّانَنَا شُعْبَةُ عَنَ سَبَّايِ عَنِ الشَّعْبِي عَن جَابِرِ بِن عَبْدِ اللهِ اَنَ النَّبِي صَلَى الله عَلَيهُ وَسَلَّمُ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَسْتُحِدَ النَّهِ عَلَى الله عَلَيهُ وَسَلَّمَ اللهِ عَن اللهُ عَلَيْمُ واللهُ اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَن اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ اللهِ عَن اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ

وَ اللَّهُ عَلَيْكُ لَهُ مَا يَكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَّا عَلَيْكُوا عَلَّهُ عَلَيْكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَّالْمُعِلِّ عَلَيْكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَّاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَالْمُعِلِّ عَلَاكُوا عَلَّا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَّاكُوا عَلَّا عَلَاكُوا عَلَيْكُوا عَلَّاكُوا عَلَّاكُوا عَلَّالْمُعُلِي عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُوا عَلَاكُ عَلّا

کبتے ہیں جب م دینہ پنچ تو م نے چاہا شریں گفس جائیں آپ نے ذبایا ذرا دم تو عن دے وقت دات کو اپنے گھروں میں جاؤ تاکر حب عورت کے بال پرلیشان موں وہ کنگھی ہوئی کرسے اور سب عورت کا خاوند فائب تفاوہ بال کتی ہے ہشیم کہتے ہیں مجہ سے ایک معبر شخص نے بیان کیا کہ انخفرت میں اللہ علیہ و کم نے یہ مجی فرمایا اسے جائی موجب تو گھر پنچے تو خوب خوب کیس کیجیو دامام نجاری نے کہا کیس سے میں مطلب ہے کہ اولاد مہدنے کی خوامش کیم ہو۔

ہم سے محد بن ولیڈنے بیان کیا کہا ہم سے محد بن عفرت کے ہاہم سے محد بن عبورت کہا ہم سے محد بن عبورت کہا ہم سے مند بنان کہا ہم سے شبخ سے ابنوں نے جا بنوں نے جا بربن عبداللہ سے کہ اسمفرت میل اللہ وسلم سے قرایا ہوب قولت کو اپنے گھر بہنچر تو اندر نہ جا تیو۔ میاں تک کہ وہ عورت جس کا خاوند نا تب تقااستہ ہے ہے دبائی کریے، اور س کے بال پرلیشان رکھرے ہم نے ہیں تکھی ٹی کریے جا بڑے کہا اکفوت میل اللہ علیہ ولم نے بیان کھیر شعبی کے سائغ نے بیعی فرمایا جو بہن کھیر شعبی کے سائغ اس حدیث کو عبیداللہ نے بھی و بہب بن کیشان سے امنوں نے جا بڑے اس عدیث کو عبیداللہ نے بیاد کھید وسلم سے دوایت کیا اس بیر بھی کیس کا ذکر ہے۔

میس کا ذکر ہے۔

باب جب خاوند سفرسے آئے توعورت اممترہ سے بالوں میں کئلمی کرسے

مجدسے فیقوب بن ارامیرنے بال کیا کہ امہسے مشیرے کے کہا ہم سیار سنے خردی امروں نے سبی سے امول نے جا بربن عبدالد مفیصانہوں نے کہا مم ایک جہاد د مؤزہ تبوک ، یس آنحفرت صل النہ طیروسم کے عمراه مقصب دہاں سے وسٹے مینر کے قریب پننچے تو میں نے اسپنے منهے دمسست) اونط کوا کے بڑھایا اتنے میں چھیے سے ایک موار مجدسه مملاا درميرسه اونث كرهيزي سيحطونسا ديا اميرا اونشابت بم عده رتبز **جا**لاک) اونسط کی *طرح حیلنے لگا میں ہو مو کر دیج*ھتا ہو ل تو آنحف^ت ملی الله علیہ وسلم میں میں نے عرض کیا بارسول اللہ (میں جو آھے جوعو کر علااس کی وجہ یہ تقی کس میری نتی شادی مرن سلے ، آپ نے فرولیایری شادی موکئی میں نے عسم میں کیا جی اِن ایسے نے فرایا کنواری سے یانم برسے میں نے عرمن کیا تعرب سے آت سے صف رہایا ارسے! كوارى دهورى)كيول ندكى وه تجعيد كمينتي قواس سد كهيلت جارِ كيت بي فيرحب بم مريد بربيني تو بم شرك المد ككسن كو م<u>ت</u>ے کراکپ نے فراہا ذرا^ی اواب رات کرعشاء کے وقت گوری ہنچر الساكرنے سے مورت كامر دلشان مرده كلبى كرسے كى م اورت كا خاوند فاتب تفاوه استرو سے سے گی۔ باب الشرتعال كا رسورة نورس ببرفرانا ولايبين زينتهن

الالبعولتين انيرأيت لم يفهروا على عورات النساء تك

IAA

اسه - حَلَّ ثَنَا قَتَكِبُهُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ مِنْ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا أَنَّ مَنَا مَعُ فَيْ وَ مَنْ اللهُ عَلَيْمِ فَقَالُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ عَلَيْمِ فَقَالُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْمِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ الل

تَا اللهِ الْمُعَلِّمُ اللهُ
تهم سے قیبر بن معید نے بیان کیاکہا ہم سے مغیان بن عینیہ استے انہوں نے ابوحازم سلم بن دنیار سے انہوں نے کہا احد کے دل ہو استے انہوں نے کہا احد کے دل ہو استے منی الدیلیہ وسلم کوزخم انگاس کی کیا دوا گی گئی اس میں لوگ خلاف کرنے گئے انہوں نے سہل بن ساعد ساعد کئے سے بچھا دہ انہو محا بی کے تھے جدید میں زندہ رہ کئے تھے انہوں نے کہا اب اس بات کا بھم سے زیادہ جانے والا دونیا میں کوئی باتی ہنیں را دکیوں کرمد جمائیر کرر کئے ہوایہ تعاکم محدرت فاطر آپ کے مبارک بچہر سے خوان دھوتی صب اتی تھیں اور محدرت علی وصل میں بانی لاتے جاتے ہے در بیاب نون بہت موان میں اور ایک بریاح ب لاکر آپ کے ترفی یں دھر دیاگیا۔

بإرداء

باب اسی ایست پی جو والذین کم بینجوا الحم سے اسکا برائی نے مہر سے احمدین محد نے بیان کیا کیا م م کوعبداللہ بن مبارک نے نے خردی ہم کوسفیاں توری نے انہوں نے جدار حمٰن بن عالبی سے کہا یہ میں اگن سے ایک شخص نے پوچھا کیا آئی خرت میں الدی علیہ وسلم کے رائے تعیدالفلم یا علام میں مثر یک صفح انہوں کے کہا جال اوراگر میں آئی خفرت کا کرٹ تدوار نہ ہزا توابنی کم سنی کی وجہ سے آئی نے میں انہ عید وسلم عید کی نماز کے لیے نیکھ آئی نے نماز بڑھا ایک وراقامت میں اللہ عید وسلم عید کی نماز کے لیے نیکھ آئی نے نماز بڑھا ایک وراقامت میں انہ کو در اللہ میں انہ بیاس کے بعد انہ کھر سے انہ کو در اللہ میں انہ بیاس کے بعد انہ کھر تروں بائر تشریف کا ذر کر نہیں کی نماز بڑھا تھی نے کے بعد انہ کھر تروں بائر تشریف کا ذر کر نہیں کی انہ ورط تھا عربی ابی بائر فیا کہ کہتے ہیں میں دیکھر رائے تھا عربی اللہ کو ارضے اس کے طور پر ادین جال کے طور پر ادین جال کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی طرف المحد کے طور پر ادین جال کی طرف المحد کے طور پر ادین جال کی طرف المحد کے طور پر ادین جال کی طرف المحد کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی طرف المحد کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کی طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کے طور پر ادین جال کی درخوات کی درخوات کی درخوات کے درخوات کی درخوات کی درخوات کی درخوات کی درخوات کے درخوات کے درخوات کی

لے یعن بوپے بیان میں برنے ان محدما منے عبی الترفے ور تول کوا پن زینت کھوسنے کی امازت دی مدیث کی مطابقت باب سے ظاہر ہے کہ این عباسین نے عور توں کے کان ویوہ و کھے کیول کہ این عباس اس وقت سیچے ستھے یا لغ نہیں ہوئے سنتے ۱۷ مند عقیں اس کے بیدا کفزت بالان سمیت اپنے گھرکولوٹ آئے۔ باب ایک مرد کا دوسرے سے بیر لوجیمنا کہ اتم نے لات اپنی عورت سے محبت کی اور اپنی بیٹی کی کو کھر پر غفتے سے تھونسا لگانا د باعقہ سے کوئیا)

م سے عبدالند بن يوسف تنيى نے بيان كياكہا ہم سے المام الك نے البنول نے عبدالرحل بن قائم سے المنول نے البنول نے والدقائم بن محد سے البنول نے حیا کہ البرکش نے مجھ برخفتہ كي اوريرى كو كھ ميں المقد سے كو نچے و بنے لگے ہي توفرور پرتی گرائ مخدرت صلی اللہ عليہ وسے مل کا مبارك سر ميرى دان پر بقاداك آلم فرار ہے ہے اللہ اللہ عليہ وسے ميں بل جم بنيں فرار ہے ہے ،اس وجہ سے ميں بل جم بنيں فرار ہے ہے ،اس وجہ سے ميں بل جم بنيں فرار ہے کے ،اص وجہ سے ميں بل جم بنيں -

تخناب طلاق تحبيان مي

اورالله تعالی نے دسورہ طلاق میں، فرایا اسے بیزیر تم اورتم اسکامت کے درگ جب مورتوں کو طلاق دو تو الیسے وقت بران کی عدّت

بييم مَا هُمَا مَوْلِ الرَّمُلِ مِسْلَمِهِ الْمَالَةُ مُلْكِالْمَالُولِيَّةُ اللَّيلَةَ وَكُمْ فِي الْتَيْجُلِ أَبِنَتَهُ فِي الْعَامِرَةِ عِنْدَالْعِتَابِ -هرا- حَلَّاتُنَا عَبُ اللّهِ بِن يُوسُفَ

هسرا مكانتنا عبد التولي بن يوسف المنه بن يوسف المنه بن الكوسف عن المنه التحمل بن الكوسف عن المنه عن المنه عن المنه عن المنه المنه المنه عن المنه عن المنه المنه المنه على الله على اله

كِتَابُ الطَّلَاقِ

قُولُ اللهِ تَعَالَىٰ يَأْلَيُهَا النَّيْقُ إِذَا طَلَقَتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعِثَ ثِيهِتَ

19.

اسی وقت شروع ہرجائے اور عدت کا شمار کرتے رہود لیورے ہیں ہم یا تین حیف) اور منت کا طلاق ہی ہے کہ عورت کو اس طہر میں طلاق دے جس میں جاع ندکی ہواور طلاق کے وقت دو مردول کو گواہ کر دے۔

سم سے اسلیس بن عبداللہ اور سی جیاں کی کہا مجھ سے الم الکتے فی سے المبول نے اس المبول نے اس المبول نے اس المبول نے اس المبول نے اس المبول نے اس المبول نے اس المبول نے اس المبول میں ہورو دا ممنہ بنت غفار کو حالت ہیں ہیں ہورو دا ممنہ بنت غفار کو حالت ہیں ہیں طلاق و سے وی سے معزت عرض نے اس خورت میں ہو چیا آپ نے فرایا عبداللہ سے کہور صحت کرتے اور اس عررت کر میں سے پاک ہونے کی اس میں وسے عبراس کو میں کے دسے عبر حیب میں سے باک میں سے باک میں سے باک میں سے باک میں سے باک میں سے باک میں سے باک میں سے باک میں مولات ہوں کی کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کہ عور تول کو کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کہ عور تول کو کا کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کو کا کو کا کہ عور تول کو کا کہ عور تول کو کا کہ کو کا کو کا کو کا کو کا کو کا کو کا کو

باب اگر کوئی اپنی جور و کوشیش کی صالت بین طلاق ہے دیے تو اس طلاق کا شمار موگا یا تہیں۔ دَآحَمُ وَالْعِلَاةَ آحَمَ يُنَاهُ حَفِظُنَاهُ وَ عَدَدُنَاهُ وَطَلَاقُ السُّنَةِ آنَ يُطَلِقَهَا طَاهِدًا مِّنُ غَيْرِجَ مَاعِ دَّلْيَتْهِ كُلُ شَاهِدُين -شَاهِدَين -

مَّادِهِد إِذَا كُلِقَتِ الْحَاثِفُ يَعْتُدُ بِيُلِكُ الطَّلَاقِ -

م سے سیمال بن حریث نے بیان کیا کہا مم سے شعبتر نے ابنول نے انس بن میرین سے ابنول نے کہا عبدالڈبن عرض سسے یں نے دن انہوں نے اپنی عورت کو حین کی حالت میں طلاق دیے دياعقا توحفرت ورض في يمسله أتخفرت ملى الدعيد وسلم سع لوجيا آپ نے فرمایا اس سے کہور بعبت کرسے انس بن میر ہی ہے دابر کار مسي كبااب يد الملاق موتيف كى حالت بي دياكيا عقاشمار موكايا بني انبول نے کمایوب کے اور قتادہ سے روایت سے داسی اسن و سے) ابنول نے ورنس بن مریز سے ابنوں نے ابن عرضے اس میں یں ہے کہ انخفر می نے فرما یا عبداللہ کو حکم دے وہ رجعت کر لیے الدنس بن جریش نے کہا میں نے ابن عرض سے پر چھااب بر الملاق توجیف یں دیات شمار مرکا یابنیں النول نے کہا تو کیاسم سا سے اگر کوئی کی فرض کے اوا کرنے سے عاہز بن جائے یا احمق سرحائے الم مخارئ سنے کہا اور الرمعرع والندبن عرض منقری سنے کہا۔ ریام سے بیان کیا) کہا ہم سے عبد الوارث من سینڈ کے کہا ہم سے الرب سنحتيانى نے ابنوں نے سيدب بويش سے ابنوں مرم سے انبر نے کہا یر طلاق ہو میں سے سعین میں دیا تھا مجور شمارکیا

سلعت بن عمر قال حَالِيْفُنُ فَذَ كَرَ عُمَوُلِلنَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وسَلَّمَ نَقَالَ لِيُرَاجِعُ لَمَا تُلَثُ تُحْتَبُ قَالَ نَمَنُ رَعَنُ فَنَادَةً عَنَ لِمُولُنَ يُسِجُبَيْرٍ عَنِ ابَنِي عُمَدَ رخ قَالَ مُنْءُ فَلُبُرَاحِعُهَا تُلُتُ نُحُنَّتُ عَالَ آمَرَائِتَ إِنْ عَجْزُوا سَتَحْمَقَ وَقَالَ ٱلْجُوْ مُعْمَدِ حَلَى لَنَا عَبُلُ الْمُوارِينِ عَلَيْكُ لَمُا إَيْوِبُ عَنْ سَعِيْدِ بِنِ جُبَيْرِ عَنِ إِبِنِ عُمَرَقَ الْحُسِينَ عُلَيَّ يَتُطلِيُقَةِ۔

بابطلاق دبين كابيان

اورکیاطلاق و یتے وقت عرب کے مندور خلاق دھے ولید مہر سے مواللہ بن نہ برحیدی نے بیال کیا کہا ہم سے ولید برجیا انحفرت مل اللہ علیہ وسل اللہ علیہ وسل کی کس بی بی نے اب کے ما تق سے اللہ ک نیاہ انہوں نے باہ انہا کا نی تقی انہوں نے کہا جو سے عودہ بن نہیر نے بیان کیا انبول نے معارت عالشہ فیسے روایت کی کہون کی بیٹی دامیریا امل) جب انحفرت مل اللہ علیہ وسل کے باس لائی گئی دائب اس سے نکا حربیکے ہے اللہ کی اور اب اس کے نزدیک گئے توکیا کہنے لگی یہ آ ب سے اللہ کی ان ویا بینی مول دبول کے قسمت میں) آب نے ویا یا تر نے برط سے ناہ جا بہتی مول دبول کی کہا میں معارت کی بیاہ لی سے اللہ کی شرائب کے میں بیلی جا اللہ کا کہا اس معدیث کو کہا جا بینے میکے میں بیلی جا اللہ کا کہا اس معدیث کو کہا جا بینے میکے میں بیلی جا اللہ کا کہا اس معدیث کو کہا جا بین یوسف بن ابی منبع نے کہا بیف داوا الومنیع (عبد اللہ بن ابی زیاد) سے انہوں نے زبری سے انہول نے دربری سے انہول نے دورہ سے انہول نے دربری سے انہول نے دورہ سے انہوں نے دورہ سے انہول نے دربری سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہوں نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہوں نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہوں نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہوں نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہول نے دورہ سے انہوں نے دورہ سے دورہ

مم سے ابرنعیم (فنسل بن وکین) نے بیال کیا کہا ہم سے برازگن بنسیمان بن عجدالڈ بن خطارانھاری نے انہول نے حمزہ بن ابی اسسیکر بَاكِهِكُ مَن لَكَةَ دَهَلَ يُؤَكِّمُ الرَّجُلُ

١٩٠٤ - حلَّاثِمَا الْولْعَيْمِ مِدْنَا عَبُلَاثِمِدِ ١٢٠٠ عَيِسْ يَبِلْ عَنْ حَمْرُكُا بَنَ إِنْ أَنْ الْمَالِدِ

سصے انبوں نے اپینے والدا بورغی دسسے انبوں نے کما ہم (ایک بار دینہ سے ﴾ تخفرت ملی النبولیہ وہم سکے ساتھ تنکلے ایک ہما کھ والسے باغ پر پنیے سرانام شوا مقاول ماکر دواور باغل کے سے یس شیھاکینے م ور سعفرایا تم ارگ بسی میم دادر آب باغ کے اندر تشریف ہے کئے وہاں بون قبیلے کی عورت اُنھرٹ آیس لان کئی اس کو مجور سے باغ یں ایک گویں آبادانتا اس عورت کا نام امیمہ بنست نعمان بن ترامیل تقااس کے ساتھ اسس کی آنا کملائی بھی متن داس کا نام معلوم بنیں مرا) مجب آنخفرت ملی الطرعلیروسلم اس کے ایس تشریف سے گئے تراب نے فرایا اپنی جان محد کوش دھے اس ركمبخت، في راب مسكيات الأكبير إدشابد ادبال عن ابنى جان بازاريول راین رعیت / کونمشاکرتی بین - آب نے داس سنت کلے رہمی بارسے اس کی طرف اہتر برصایا وراس کے دل کوشفی تو کی۔ وہ کیا کہنے لگی میں تمسے الدّٰ کی بناہ چاہتی موں اس وقت آپ سنے فرایا تونے الیے کی يناه لى ديناه ينف ك قابل فيف ادراب ابرا كف أب ف فراياالمعملة اس کوایک بولوا کورے کا داحسان کے طور پر) دیدے اور اس کے گھر والول میں بینجا دسے درحین بن ولیدنیشا پوری سنے دبن سسے الم بخاری بنیر، سننے کی حدیث کوعیدالرحمان بن فسیل فرکورسے دوایت کیا انہوں نے عباس بن سبل مصانبول في اسب والدسل بن معدادر الرسعيرف دونول في كما أتخرت على الله عليروكم في الميدنب تراميل سن على کیا جب دہ آپ کے باہر لان گئی آپ نے اس پر ابتدر کھا تواس (کمبنت برنفییب) کربرا لگا آپ نے ابرسعید سسے فسرا یا! انتجم

عَنْ إِنَّ أُسُيدِ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ بِهِ وَسَلَمَدَ حَتَّى الْطَلَقُنَا إِلَى حَانِيْ يُقَالُ لَهَا الشُّوطُ حَتَّى أَنْتَهَيْنُا إِلىٰ حَالِمُلَيْنِ مَجَلَتْ بَيْنَهُ مَانَقًالَ الْبَتِي صَلَّىٰ اللهُ عَكَيْهِ وَسَكَمَ احْبِسُوا لَهُ لَكَ وَدَخَلَ وَقَكُهُ أَنِيَ بِالْجَوْنِيَةِ فَانْزِلَتُ فِي بَيْتٍ نِي نَخُلِ فِي بَيْتِ أُمَيْمَةً بِنُتِ التَّعْمَانِ بُنِ شَرَاحِيلَ دَمَعَهَا دَايَتُهَا حَافِينَةُ لَهَا نَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهُا النَّبِيُّ صلى الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ هَرِي نَفْسَكِ لِيُ قَالَتُ وَهَالُ تَهَبُ الْمِلْكَةُ نَفْسُهُ إِللَّهُ وَتَعَرِّ تَالَ نَاهُوٰى بِيَدِم يَضِعُ يَدُمُ كَا عَلَيْهَا رِدُ مُرَرِينَ اللهِ مِنْ مَنْ كَاللَّهِ مِنْكَ مِنْكَ مِنْكَ مِنْكَ فَقَالَ تَكُ عُذُتِ بِمُعَا ذٍ أُنْدَخَرَجَ عَلَيْنًا نَقَالَ يَا أَبَّا أَسَيْدٍ اكْسُهَا لَ نِقِيَّةً يَنِ وَٱلْحِمْهَا إُهْلِيهَا وَقَالَ ٱلْحُسَيْنُ بُنُ الْعَلِيدِ النَّيْسَا كبري عن عبدالرحمين عن عباس برسكل عَنَ آبِيُهِ وَ إَبِي أُسَيُهِ فَالاَ تَزَوَّجَ إِنَّ بِي صَلَّى الله عَلَيْمِ دَسَلَمَ أُمَيْسَةً بِنْتَ شراجيل نَلْنَا أُدْخِلَتُ عَلَيْدِ بَسَطَايَلَهُ البهها فكآنها كبيرهث ولاكأمآ

ا الک بن دہیر انعاری ۱۶ ندست اکب سنے اس سے نکاح کیا تقا ۱۶ امنہ سے یہ آپ نے اس کا دل نوش کرسف کے لیے فرایی ورنہ آپ اس سے بڑا مبت کر سکتے تقے ۱۶ امنہ سکتہ کی کمبنت مورت بھی مالانکہ شوہ ویہ ہمتی اور ایک ذرا سے زمیندارکی بیٹی گرداغ قرد کیموا ہے ٹیس مکہ معظر بنائے اور آنفرٹ کو جودنیا اور دین دونوں کے بادشاہ سے بازاری اور دعیت کہنے لگی واہ دسے عقل کہتے ہیں ہجرتمام موجیتاتی رہی ا در کہتی مربی ہائے کو فریب ویا گیا ہے حصر مبان اللہ یہ آپ ہم کا ملم اور کرم تھا اگر دومرا کوئی موڑا تر دعول سے جرا گانا اور زبردستی اس کوکٹا کو اس سے جماع کرتا کہنت ہماری جروم مورم کرم ہم ہے۔ اگی زبان دولاری کرنے لیکن اس پر توشیطان موام تھا تھے برور دیکار اس سے بڑھ کھرکون ہے تھے ہیں آ محضرت صلی الشرعلیہ وسلم کی طرف سے واتی مورث ا

مَصَّنِيرًا مِرْهِ اللهِ بُنَّ مُحَمِّيرِ مِنْ اللهِ بُنَّ مُحَمِّيرِ مِنْ اللهِ بُنَّ مُحَمِّيرِ مِنْ اللهِ ر و و مر در و ریسار و م سرد و است. هم بن إبي الوزېريحد منا عبد الرحمور عن البهو عَنْ عَبَاسِ بنِ سَهُلِ أَبنِ سَعْدٍ

ن يعلى عَن تَنادَةٌ عَن آبي عَلَابِ مری در مرر میر در در کرد رای ابن عدر طلق امرا ته ری مَا يُفِنُ فَأَتَىٰ حَمَرُ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ اطَهْرَتُ فَالْآدَانُ يُطُلِّقُهَا فَلَيْظُلِّقُهَا قُلْتُ مَهَلَ عَلَّا ذَٰلِكَ طَلَاقًا قَالَ أَمَا أَيْتَ إِنْ عجزواستحمق-

كَأَنْكِ مَنُ آجًا زَطَلَاتَ القّلْثِ. لِقُول اللهِ تَعَالَىٰ الطَّلَاقُ مَكَّرَتَانِ فَإِمْسَاكُ بمعرفن آدتسرنج بإحسان.

س کوروا نہ کر دا ورا کی جٹرا مفید کیڑوں کا اس کواحث ان کے طور میں ديرو-

مم سے عدالترین عرمندی نے بیان کیاکہ ام سے اراہم بن إلى الوزير ف كما مم سع عبد الرحمن من عيامة سنع النول ف حمزه بن ابی ا*سیدسے ادرعبار بن سہام معقبسے ان دونوں نے* ا<u>بنہا</u>نے والدسي مرميث -

سم سے جاج بن منبال نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن کگی فے انہوں نے قادہ سے ابنوں نے الوغلاب سے انبول نے پونس بن جریم سے انہوں نے کہا یں سنے ابن عرمنے کما اگر کوئی شمض اپنی بوروکوسیض کی صالت میں طلاق سے دسے د توکسیا) ابنول نے كما تم عدالدُن وعم كو بيها فق موابنول في ابن عرت كوحيف كمالت میں طلان دسے دیا تھا اس پر محزت عرام نے اینحزت مل الشطیر وسلم سے تذکرہ کیا آپ نے فر مایا ابن ور کم کر رجعت کر لےجب وه حين سے ياك برمائے اب اگراس كر لاق دينا ميا سے تو، طلاق دیسے پرنس کہتے ہیں میں نے ابن عرام سے پرجیادہ طلاق، و حین یں دیا تقامحرب مرکا یانیں ابزل سنے کیا فرمن کروہ رجبت مذکرے اِحاقیتِ سے کری خص بجا زلائے یہ

باب اگریسی سنے تین طلاق دیسیئے توجس نے كباكة يميول طلاق برجائيس كے اس كى دلياتھ اورالله تعالى نے دمورہ بقرہ يس) فرايا طلاق دوبارسماس ك ابعديا دسترر كم موافق عورت كوركمه ليناجا ميايي يااجي طرح خصت

(بقید صفحه سابق، ناح یر دکیل تع ۱۱ نرسه اس کوارنیم ن متخرج یر دمل کیا-(حواشی صفحه طن () که مسوب کون بنی برگا ۱۱سند که اور سے کیا برسکتا ہے وہ فرمن اس کے ذررسانط نبرگا ۱۱سند شلہ ایک بی مرتبہ یا ایک سے بعدای*ک کر*کے ۱۲ منہ کیمک صنعت برسیے کہ اگر عورت کو تمین طلاق دینا منظور جوں تربیپے طبری^سرا ایک طلاق دسے میر تميرے طرين ايك طلق دسے إب رحبت بنين برسكتي اور عورت بائنہ بركئ اور برخادند بيراس عرب سے نكاح بنين كرسكتا جيب ك وہ دومرسے خا دندسے مزہ نم مٹلے اور وہ طلاق دسے عدت گزرجائے اورمبر یہ سے کرایک طلاق براکتھا کرسے عدت گزر جانے (باتی مِعْلَمَنْ د)

کردینا اور عبداللہ بن جیر نے کہا ۔ اگر کسی بمیار شخص نے اپنی ا عربت کوطلاق بائن دھے دی ۔ تو وہ اپنے فا و ندکی وارث نہ ہوگی اور عامر شعبی نے کہا وارث ہم گی داس کر معید بن مصر کے نے وصل کیا) اور ابن شہر مرد کر ذرکے قامنی نے شعبی سے کہا گیا وہ عورت عدت کے بعد دور ہے سے نکاح کرسکتی ہے ابنوں نے کہا الی ابن شہر ہرنے کہا بھراگر اس کا دور ال فاوند کھی مرجا نے وہ تو وہ کیا دولوں کی وارث ہمرگی اس برشعش نے اپنے فتر کی سے رجوع کیا۔ مَعَالَ اَبُنَ الذَّبَيْرِ فِي مَرِيُفِ طَلَقَ لَا اَسَّعِبُ اَنْ تَوِتَ مَسْتُوْتَتُهُ وَ قَالَ الشَّعِبُ تَوِثُهُ وَقَالَ اَبُنُ شُسُرُمَةَ تَزَوْجَ إِذَا انْقَضَتِ الْعِلَى ثُمُ قَالَ نَعَهُ إِذَا انْقَضَتِ الْعِلَى ثُمُ قَالَ نَعَهُ فَالَ اَسَايَتُ إِنْ صَاتَ الزَّوْجُ الْاٰفَرُوْجَ عَنْ ذَلِكَ .

٢٨٠- حَدَّثُنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنَ يُوسُفَ

ہم سے عدالتُد بن لومف تنسی نے بیان کیا کہا ہم کوام الکھ

(بقیدہ صفحہ سابقہ) کے بعدوہ حرمت بائر ہو مائے گی اب اگر کی سے اپنی حرمت کو ایک ہی مرتبر میں تین طلاق وسے دسیے شلا گرل کہ بہ کرمیں سے تین طلاق دیے دیے قراس میں علائ وسے ہم ہم الملاء کہ ابتد کومیں سے تین طلاق دیے دیے قراس میں علائ افتران سے ہم ہم الملاء اور انجمہ کا اور انجمہ ایک ہم اسک ہم ہم کا اور انجمہ ایک ہم اسک اور انجمہ اسک ہم ہم کا اور انجمہ ایک میں انہا کہ ہم اسک اور انجمہ ایک میں ان انہا ہم ہم کا اور اکر ابید تی ایک ہم کا اور اکر ابی میں کے ایک میں انہا ہم اور انجم اور انجمہ اور انجمہ اور انجمہ اور ان میں ہم کا اور اکر انجمہ انجمہ انجمہ انجمہ انجمہ انجمہ انجمہ کا اور اکر انجمہ انجمہ کا اور انجمہ انجمہ کی اور ان میں ہم انجمہ انجمہ انجمہ کا اور انجمہ کی انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کی میں کا انتحمہ کی انہاں کا انجمہ کا اور انجمہ کا اور انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کی میں کا کہ دیا ہے کہ کا انجمہ کی میں کا انتحال کے انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کی کہ میں کا کہ دیا ہم کا انجمہ کا انجمہ کا انجمہ کی کہ کا توزن کی کا کہ کا خوانہ کی کہ کا میں کا کہ دور ان کا کہ دیونہ کا توزنگ کی دور انداز کی کا انجمہ کی کہ کا خوانہ کی کہ کا خوانہ کی کہ کا خوانہ کی کا کہ کا میار کی کا کہ دور ان کا کہ دور نے مورٹ کے دور ان کا دور کے دور نے مورٹ کی کا کہ دور نے مورٹ کے دور ان کا دور کے دور کے دور ان کا دور کے دور کی کا دور کی کا مورث کر میں کہ دور نے دور کی دور نے مورٹ کے دور کے دور نے کا کہ دور نے دور کے دور نے کا کہ دور نے دور کے دور کے دور نے کا کہ دور نے کا کہ دور نے دور کے دور نے کا کہ دور نے کا کہ دور نے کا کہ دور نے دور کے دور نے کا کہ دور نے کا کہ دور نے کا کہ دور نے دور کے دور نے کہ کو دور نے کا کہ دور نے کا کہ دور نے کو کے دور نے کہ

190

(حدوانتی صفحت سطن فی کے اور ترجز اب کامین معلب جے تب و کیت سے امتران ہے کریں طلاق اپنی درت کو دیاج کڑے ہوئی منت کے موافق براکی۔ الم برای سے اکر ایک طلاق ایک اور ترجز اب کامین معلب جے تب و کیت سے امترالال صبح جرگا شطلا فی نے کما امام بخادی نے ہے جرم سے اس ولیل ان کریں طلاق ایک امل بخاری نے ہی ہما گڑا ہے ہے میں کہ اس ولیل ان کریں طلاق ایک اور ترجز اب کامین معلی ہے ہی ہما ہول ہوسب استدلالات فارد جی قرآن ترایف کو انعزت سے زیادہ کرئی نیس جانا تھا جب آپ نے تود یر کم دیا کھا گیا۔ ارکی جن طلاق و سے و سے توایک بی طلاق ایک کا قابت کو موجود کرا ہوں کہ است تر سے طلاق کے بعد برج مطلب یہ جرکا کہ طاق کے بعد رج مطلب کے موجود کے اور موجود کی موجود کی موجود کر اور سے کو رہے تو کہ سے تیر سے طلاق کے بعد برج میں موجود کی تعرف ملاق کے بعد ایمن کے موجود کے بعد رج معت ایمن کری موجود کی اور کہ کے موجود کے بعد رج معت ایمن کے موجود کی موجود کی اور کہنے کے موجود کی اور کہنے کے موجود کے اور کر کے موجود کے اور کہنے کے موجود کے اور کی کہ موجود کے بعد رج معت انہیں جرق امند کی حجاب ایمن نے یہ فوری وارث جرکی ورز بہنی موجود کے بعد رج معت انہ ہم کے بعد وار کے موجود کے اور کہنے کے موجود کے اور کہنے کے موجود کے اور کر کے کہ کے دور کے کہ کے موجود کے اور کی کے دور کے کہ کا موجود کے اور کہنے کے دور کے کا موجود کے اور کی کے کہ کہ کے دور کہ کے کہ کہ کے دور کے کہ کہ کی کہ کے دور کے کہ کے دور کے کہ کے دور کے کہ کے دور کے کہ کہ کو کہ کے دور کے کہ کے کہ کہ کہ کے دور کے کہ کہ کہ کو کہ کے کہ کو کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کہ کہ کہ کہ کو کہ کو کو کے کہ کو کو کہ کو کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو ک

نے خیردی انہوں نے ابن شباب سے ان کوسل بن معدرسا عدمی ہے خبردی کرعومرعمذانی عاصم بن عدی انفعار می دمعسابی) بایس ایا در کینے لگا مامم بعلا بّا وُ تُواکُرکونُ تُنفس اپنی بورو کے مانحت فیرددھے كو (فعل ننينع كرتے بوئے ، ليف وكي كرسے اكر اس كو ار دا اے وقر اوگ اس کے تصاص میں اسس کو ہمی ار ڈالو کے میرکیا کرے عامم تم يرستله مرس يد أتخفرت مل الدمليروسلم سع يوجهو عاصم نے آنخفرت مل الشرطيروسلم سے پرچیا آپ كو اس قسم كے موالات کربا رامعلوم موا- برا که امیال مک که عاصم بیم مخفرت صلى النَّدُ مليدو لم كا ارت ادكران كزراته عب عاصم البني کرس ائے ترغیران کے اس آیا کینے نگاکہوا کفرت مل الله ملير وسلم في كيافرايا (واه رس الصير رسب)تم في مجركو أفت بين والا المفرت مل الندعليه و لم كو يرمس مله الكار كراع مرم نے کہا خدا کی قسم میں تو باز نہیں اسے کا فرور میرسٹسلہ آپ سے پرجوں كاغرمن ومرأ تففرت صلى الدُعليروس لم إيركم اسب اركول مع علانيه بيطي برئے تھے عوممر نے کہا إر مول الله بتلا نيے اگر کوئی شخص انی بورو کے مائد غرمردو سے کو آیے (دواس ریسولومی) توکی كرے اس كو ار فرانے تو آب لوگ اس كوسى مار ڈاليں سے ميركسيا كرا أنخفرت ملى التعليد والمن فرايا اب الله تعالى فيرا ادر تری موروکے باب میں اینا حکم الاسے ما اپنی مورو کو بلا لاء سل کستے ہیں بھر مرد دوان نے لعان کیا س مبی اور لوگوں کے ساخة أتخفرت ملى الدُّعليروسلم كے باس بيطا براتھا بعب دوال لعال سے فارغ بوئے تو عوم کہنے لگا با رسول الندا کریں اس عورت كوركور توجيسي مي سنداس يرجوس بالنرصا اس ف الخفية ملى الله علیرو لم کے حکم دینے سے سیلے ہی اپنی موروکو تین طلاق دیے ابتیا

ٱخَبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ٱبنِ شِهَا بِأَنَّ سَهَلَ بُنَ سَعُدِ السَّاعِدِ تَى أَخُبَرَكُ أَنَّ عُرَيْدِ الْعَالِعَ الْعَالِكَ الْغَالِكَ جَآءَ إِلَىٰ عَامِيمُ بِنِ عَدِيَّ الْأَنْعَادِيَّ نَقَالَ لَهُ يا عامد الراكية رجيلاً وجدم المرايم لِيُ مَا عَامِمُ عَنَ ذَٰلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّوَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَسَّالَ عَاصِمٌ عَنُ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّالِلَ وْعَابُهَاحَتَّى كَبُرْعَلَى عَاصِمِمَّا سَمِحُ هِنَ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنُ وَسَلَّمَ مُلَمَّا مَ جَمَ عَلِمِمُ إِلَى آهُلِم جَأَءَ عَوْمُرُ، فَعَال باعايم مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ وَكُولُولُكُمُ لَا اللَّهُ عَلَيْتِهُمْ نَقَالَ عَامِثُمُ لَمُتَاتَّيْنِ بِخُيرِيَدَكَرِيَة مَ سُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَكَّمُ الَّهِ مَثَّالُهُ عَنْهَا تَالَعُونِيُ فَاللَّهِ لِلَّانْتِي حَتَّى أَسُالَهُ عَنْهَا مَا تَبْلُورُ عَنَّى اللَّهِ الْمُعْرَفِينَ حَتَّى وَلَ اللهِ مَلْ اللهُ عَلَمُ وسَلْمَ وسُكُم النَّاسِ نَقَالَ والقدرالأيت ركالأوجدمع مراتبارك ر من مرد موسد مربر مرد صلى مريد الموالله منظم المالله الموالله منظم الملكة الموالله منظم الملكة الموالله منظم الملكة الم عَلَيْهُوسَكُمْ قَدُانُنُكَ اللَّهُ نِبْكُ وَفَي صَلَّحِبَيْكُ فَاذْهَبُ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهُلُّ فَتَلاَعَنَا مَ إِنَّامَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ الله صَلَوْلِللهُ عَلَيْهِ وَكُلَّمُ عَلَمًا مَرْعَانَالُ عَرَيْهُ الدُّبُّ إِلَيْهَا يَامَ سُول اللهِ إِنَّ أَمْسَكُتُهَا فَطَلَّعُهَا مُلَّا بَرُ رَدِرِ مِنْ مُرِيَّ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللهِ عَلَيْنِ وَمَرَدِينَ مِنْ بَلُ إِنْ يَأْمُولُا رَسُولُ إِنَّلِيْ صَلَى اللهِ عَلَيْنِ وَمَ

ک وہ شرمندہ مریے کہ یں نے نامق الیں بات دچی عب سے آنفرے مل التّعلیر سے اراض مرے ۱۲ منر

مجدے محد بن بناؤشنے بیان کیا کہ ہم سے کی بن معید تطاب نے انہوں نے عبداللہ بن عمری شد سنے مائی کیا ہم سے قام بن مستحد سنے بیان کیا انہوں نے کہا ایک مرد (رفاعہ) بیان کیا انہوں نے کہا ایک مرد (رفاعہ) سنے وہرے سنے وہرے مرد سنے دو مرسے مرد سنے دو مرسے مرد سنے دو مرسے مرد سنے دکاح کیا بھردو مرسے مرد سنے دصحت کرنے سے بیلے) اس کو طلاق ویدیا اب اکفرن سل اللہ علیہ وہم سے برجھا گیا ۔ کیسایہ اس کو طلاق ویدیا اب اکفرن سل اللہ علیہ وہم سے برجھا گیا ۔ کیسایہ

نَالَ آبِنَ شِهْلِبِ لَكَا نَتُكَيِّآكَ سُنَّةَ الْكُتَّلَاعِنَيْنِ -ر و مرد و مرد سيعيد و الكيت سيعيد الكيت وَعَقَيْلُ عَنِ إِبِي شِهَابٍ قَالَ أَخَبُرُ فِي عُرَادًا اللَّهِ عَلَيْهُ عُرُدًا اللَّهِ اللَّهِ بَن الذَّبَيرِ أَنْ عَالِيثَةً إِخْبِرِتُهُ أَنَّ أَمُواً لَا رِفَاعَةً القرطي حَادَت إلى دَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ ل الله صلى الله عليه وسلَّم لَعَالَ فِي وَلَدُينَ المرام وحكاتين مُحمد بن لبناي حالتنا يَحْيِي عَن عُبَيْنِ اللهِ قَالَ حَدَّنَيْنَ القَسِمُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَن عَالِشَةُ أَنَّ رَجُلًا طَلَّيَ مَرَاتُهُ ثَلْثًا نَتَرُوبَجِتُ مَطَلَقَ مَشْيِلَ النبي صلى الله عليه وسلَّم آتحل لِلْاَدِّلُ ثَالَ لَا حَثَى يَدُوْقَ

لتهاكما ذاق الآداء

ما **109** من حَيْدَ نِسَاءَ كَا دُ قَدُولِ اللَّهِ تَعَالَىٰ قُلُ لِّلاَدُوا بِلِكَ إِنَّ عُنْتُنَّ تُودِنَ الْحَيْوِلِيَّ الدُّنْيَارِيْنَيْتَهَا اَلَيْنَ الْمَيْعَكُنَّ وَٱسَرِّيْعِكُنَّ عَلَيْنَ الْمُنْكِينَ لِمَا

رَبِي حَدَّمَنَا الْاَعْمَشِي حَدَّمَنَا مُسْلِمُ عَنْ مَّسُورُدُنِ عَنَّ عَلَا لِشَةَ رَخِ قَالَتُ عَلَيْكًا مُعُولُ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَا خَتُولُ اللَّهُ وَ رَسُولَهُ فَلَمْ يَعِكُمْ وَلِكَ عَلَيْنَا مُسْتِيمًا

مرسرة مريريرة رور بروريرة مريرة م للِعِبلُ حِدِّتُنَا عَامِمٌ عَنْ مُسرونِ قَالَ سَالَتُ عَالِسُهُ تَعَالَمُ عَن البِحَايَةِ فَعَالَتُ خَبَّرُنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَنْكَانَ طَلَانًا تَلَامُسُرُونَ لَا أَبَالِي أَخِيرُتُهُا وَاحِدَةً آدُمِاكُ أَنْ مَعَالَكُ لَهُ لَعُدَ آنَ تَغْتَارَنَيْ

يأسيك إذا قال تنار تُتُكْ أُدُسَّزَحْتُكِ أَوِ الْخَلِيَّةُ أَدِ الْبَرِيَّةُ

محميّابِ الطلاق --عرت پہلے خاوند کے بیے درست ہر گئی اُپ نے فرایا ہنیں جب تک کے وورامرواس سعمزه نرافعلك بسي يدمرون الحاياتها و باب بوتنص اپنی بورؤں کوانفتیا دوسے اورالنُّرتعالی کا دسورهٔ احزاب مین به فرانا اسے بینیرانی مبیدی سے کہد سے اگرتم دنیاک زندگی کا مزہ کھامتی مواور انرکاسلان ترآؤیں تم کو کچر دے کراچی طمسیرے سے رخصت

ہمسے ورب حض بن فیات سنے بیان کیا کہا جمسے میرے والدنے کہا م سے اعش نے کہا م سے ملم بن مبسے (الوالضحی) نے ا بنول نے معروق سے ابنول نے معرت عائشہ سے ابنول نے کہا استحفرت ملی الشرعليدو لم نے يم كوا ختيار ديا داب ہے پاين ہي یاچوردین ایم نے النداور اس کے ربول کوافتیار کبیا مجرالیس كرنے سے كوئى طلاق مم پر نربط أ

سم سے من خصنے بیان کیا کہ اسم سے میٹی بن معید قطائف نے ابنول نے اسلمیل بن ابی خالد سے کہا ہم سے عامر شعبتی نے بان کیا النبول نے مسروق سے النبول نے کہا یں نے سحفرت عاکشہ سے عورت كوافتيار دين كامسلا بوجها داس مين طلاق بطرتا يبصيابنين النهول نے کہا اُنحفرت سنے ہم کواختیار دیا ترکیا پر طلاق تھامسوق نے کہا اگریں این عورت کوایک بارکیا سوبار اختیار دوں پیروہ مجھکر افتياركرے تركميم رواه نبير العن الملاق من طيك) بآب رطلاق بالكنابيركابيان الكرمرداين ورت سيم كيم يرتجه سع جدا بوكيا ما تجه زهست

کے خواہ خا وند کے باس میں اینے تئیں طلاق دیے ایس ۱۱ مذکھ و منیا کمجنت پر لات ماری ۱۱ مذکھ حمبر برطما وکایی قرلب کے کراکر مرداین عورت کوافتیار سے اور ورات اپنے خا دند کوانمنیا رکرے توکی طلاق بہنیں پڑے گئ ایک اگر تورات آپنے نفس کوانمنیار کرہے بین الگ بمرجانا تواس میں افتال ف سے کہ ایک للوق پشتا سبے رمبی یا بن یا تین طلاق پٹے جانتے ہیں اور لرجے یہ ہے کہ ایک طلاق پٹے جا تا سبے ۱۷ منر کے کھ یعنی ملاق مزمقا وامند-

بے یا تواب خال ہے یا الگ ہے یا اور کوئی ایسا ہی لفظ کہے اور طلاق کی نمیت ہو تو طلاق ہونے اور الله تعالی نے درسورہ اس اس خرایا ان کواجی طرح رخصت کر دو اور داسی سورہ میں فرایا کو میں تم کو اجمی طرح سے مزحمت کر دوئ ۔ اس طرح درسورہ بقرہ میں فرایا یا تو دستور کے موافق رکھ لینا چاہی طرح رخصت کر دینا یا تو دستور کے موافق رکھ لینا چاہی طرح رخصت کر دینا اوراسی مفنون کو دمورہ طلاق میں ایوں فرایا او فارقوم ن مجمود فت اور حضرت ماکن شرک میں کا مناز میں میں نہا کے مقال کے میں کا مناز میں میں نہائے میں کہنے کے کہ میں اکتفار سے خراق کو میں در بیاں فراق سے طلاق مراد سے اور دیاں فراق سے طلاق مراد سے کا میں مورد سے اور دیاں فراق سے طلاق مراد سے کا میں مورد سے اور دیاں فراق سے طلاق مراد سے کا میں مورد سے اور دیاں فراق سے طلاق مراد سے کا میں مورد سے اور دیاں فراق سے طلاق مراد سے کا میں مورد سے اور دیاں فراق سے طلاق مراد سے کا میں مورد سے داروں کیا کہ میں کا مورد سے داروں کو سے خراق کو مورد سے دورد سے داروں کر اورد سے کرد سے داروں کرد سے در سے داروں کیاں کرد سے دروں کرد سے دروں کرد سے کرد سے دروں کرد سے دروں کرد سے دروں کرد سے دروں کرد سے کرد س

412

باب اگر کوئی مرداین گورت سے بور کیے کو محربرام ہے الم حن بھری نے کہا اس کی نیت کے کوافق بوگا آور عالموں نے بول کہاہے جب کوئی مرداین عورت کو تمن طلاق دسے تودہ اس برحام ہوجائے گی قوم مت طلاق اور فراق سے تا بت کی اور عورت کومام کوا کھانے کو حام کرنے کی طرح بنیں کھیے اس کی وجہ بیہے آدُمَاعُنِيَ بِهِ الطَّلَاقُ فَهُوَعَلَى نِينَّتِهُ وَقُولُ اللهِ عَذَوجَلَ وَسَرِّحُوهُ هُنَّ مَلَاهًا جَمِيلًا وَقَالَ وَاسْرَحُكُنَ بِمَلَاهًا جَمِيلًا وَقَالَ وَاسْرَحُكُنَ بِمَلَاهًا جَمِيلُا وَقَالَ فَامَسَاكَ بِمَعْدُونِ اَدَ تَسْرِيْهُ بِالْحُسَانِ وَ قَالَ اَدُ فَالِهُ تَعُدُونِ وَ قَالَ اَدُ مَالِشَهُ قَدُهُ مَنَ بِمَعْدُونِ وَ قَالَتُ مَالِشَهُ قَدُهُ مَنَ بِمَعْدُونِ وَ قَالَتُ مَالِشَهُ قَدُهُ مَلْ عَلَيهِ النَّيِقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنَ آبَوَى لَمُ يَصَعُونَا يَامُولُونِ بِعْرَاقِهِ -

تَالِيْ مَن تَالَ الْمَلْقَ انْتُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْمَ الْمُلَّاقِ انْتُ عَلَيْ عَلَيْمُ الْعِلْمُ وَقَالَ الْعَسَى نِيْلَتُهُ وَقَالَ ا هَلُ الْعِلْمِ إِذَا طَلَقَ ثَلْثًا فَقَلُهُ حَدُمتَ عَلَيْهِ فَسَتَّوْهُ حَوَامًا بِالْطَلَقِ وَالْفِوَاقِ وَلَيْسَ هٰذَا كَالَّذِي مُعْرِمُ الطَّعَا مَرِلَانَهُ لَا يُقَالُ الْهُ

لِلتَّطْعَامِ الْيِعِلِ حَرَامٌ وَ يُعَالُ لِلْمُطَلِّقَةِ مَرَامٌ زَنَالَ فِي الطَّلَاقِ ثَلْثًا لَا تَحِلُ لَهُ حَتَّى تَنْكِيحَ زُوجًا غَيْرُكُا وَقَالَ لَلْيَثَ عَنَ تَافِيحٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا مُلَ عَمِّنُ كَلَّقَ ثَلْثًا قَالَ لَوُ طَلَّقُتَ مُزَّةً أَوْمَرَّتَهُ فِي فَالِنَّ النَّبِيَّ مَلَى اللهُ عَلَيْمُو وَسَلَّمَ آمَرَ فِي بِهَلَا أَكَانُ طَلَقْتُهَا تُلْتًا حَرُمَتُ حَتَّى تَنُكِحُ ردر دوحاً غاوكة.

ميارًا مرام رو مورير رو رو رو حداثنا هيشاه بن عردة عن إبيار عن عَالِيْتُهُ تَالَتُ عَلَقَ رَجُلُ ﴿ مُرَاتُهُ نَتَوَرَّجَتُ زَوْجًا غَيُرَة نَطَلَتَهَا وَ كَانَتُ مَعَهُ مِثْلُ الْهُذُبَةِ نَـٰكُمُ تَصِلُ مِنْدُ إِلَىٰ تَنْهُءٍ تُرِيدُكُ فَلَمُ يُلْبَثُ مَنُ طَلَّقَهَا فَأَتَتِ انْبَيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَادَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ زَوْحِي طَلَّقَوْنُ دَانِيُ تَرَدُّونُهُ زُوْجًاغَيْرَةُ نَدَخَلَ بِي وَلَمُرَكُنُ مَّعَهُ إِلاَّمِثُلُ اللهُ لَهِ عَلَمُ يَعَدِّ الْمُعَنَّ الْهَنَّةُ رَاحِدَةً لَمُ نَعِيلٌ مِنْيُ إِلَىٰ شُكُانَكُولَٰۗ لِنَوْجِي الْاقْلَ نَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَّى اللَّهِ

سلال كعان كورام بنيركه سكته اورطلاق دال عورت كوسوام كمته لي اورالله تعالى في من طلاق واللورت كي سيع يرف إياكروه ا گلے ناوند کے لیے حلال نہ مرگ جب تک دوسے ہے خاوندسے نکاح نرکریسے۔ اورلیث بن سخت نے نافع سے نقل کیا عب ماللہ بن ورنسسے مید ، پویٹینے اگر کسی مروستے اپنی مورست کو طلاق دیدیئے توده <u>کنته اگر توای</u>ب بار یا دوبار طلاق دیتا توریعیت کرسسکتا مخه کیونکه انخفرت صل الدعليدولم نے مجھ کواليسا ہى مکم دياليكن جب ترنے تین طلاق دیے دسینے تواب وہ مورت تجھ پرسوام موگئی ہمال تک کر تیرسے سواا درکسی شخص سسے نکاح کیسے ر

سم سے مورن سلام نے بیان کیا کہا ہم سے ابومعا ویٹرنے كما ممسع بشام بن عودة في المول في والدسم المول في معزت عائشير سے انہوں نے کہا ایک شخص (رفاعم) نے اپنی بی المیسنیت ومیب کورتین طلاق و سے دسیتے اس نے دومسے خاونر سے ناح کرلیا اس کا ذکر د عفر تناس کیاسے کے سرمے کی طرح تعاورت كواس سعة برا مزه حبيا وه جائبتي تتى مزل أخرع بدالرح المست مقورس بى دنون اس كوركدكر لحلاق وسعه ديا اب وه عورست آ مخترست صلى الشر عليه ولم كإس أنى اور كيف كل يارسول النام ميرسيه خا وندسف مجدوالان دسے دیا ربین رفاعم انے تویں سنے دوسرے خاوند سے نکاح کیا اس نے جے سے حبت کی اس کا ذکر کیا ہے گر یا موت کا مجنسنا رزم ناکارہ) کل ایکب ہی باراس نے مجھ سےمعبت کی وہ یمی ببکار د وخول هی مهنیس موا اوپری اوپر هیواکرره کیا) کیااب میں اپنے کیلے فاوند کے لیے درفاعہ ملال مرگئ آپ نے فرمایا

ملے دام خانع کامی زمہ، سے کہاگرکونی کھانا یا بنیا اینے اور پرام کرست ودہ من منوسید اور جارے الم احمد بن منبل سے کہا اس بی قسم کا کھنارہ لازم ہر گا ور اہم بخاری کا اس سندیں میلان شامنی کی فرن معلم مرتا ہے۔ ۱۱ منہ طے پیراس سے مبت کو کر طاق بائے اور عدت گذر جلسٹائی وقت ترسے ييه ملال مرك اس كوالإلجم على بن مرمى بال سف انى خريس وصل كيا ١١ مند مسك عبد الرحل بن زبير ١١ مند-

4.1

عَلَيْهُومَسَلَّمَ لَا تَحِلَيْنَ لِزَرُجِكُ الدَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْالْخَرُ عُسَيْلَتَكُ وَ تَلْدُقِيُّ عُسَلَتِهُ وَ

بَاطِكِ لِمَ تُحَرِّمُ مِّا أَحَلَاللهُ

١٣٨١- حَلَّاتُنِي الْحَسَى بَنُ صَبَّاحِ سَدِعَ الرَّبِيعَ بَنَ نَافِعِ حَدَّثَنَا مُعُونَةً عَنْ تَحْيَى بُنِ اَبِي كَيْنُيرِ عَنْ تَعْلَى بُنِ حَلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَايرٍ إِنَّهُ آخَبَرَكُ اَنَّهُ سَعِيدِ عَبَاشٍ يَعُولُ إِذَا حَلَّ أَمْرَاتَ كَيْنَ إِبَنْ فَوْقَالَ مَبَاشٍ يَعُولُ إِنْهُ إِنْ وَالْحَالَةَ الْمُرَاتَ كَيْنَ إِبْنَى وَقَالَ لَكُمْ فِيْ سَعُولُ إِنْهُ إِنْ وَالْحَالَةَ الْمُرَاتَ كَيْنَ إِبْنَى وَقَالَ

١٨٧- حَكَاثَانِي أَلْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدُ بُرِضَيَّالِمَ حَدَّثَنَا حَجَاجٌ عَنِ ابْن جُدِي قَالَ زَعْمَعُطَآءٌ إِنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بَن عُمَيْرِتُّيَّوُلُ سَمِعَتُ عَلَيْهُ إِنَّ النَّيْقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَكَانَ يَمُكُثُ عَسَلاً فَتَوَا صَيْتُ أَنَا وَحَقْصَةُ أَنَّ أَيَّا يَتَنَا مَسَلاً فَتَوَا صَيْتُ أَنَا وَحَقْصَةُ أَنَّ أَيَّا يَتَنَا وَمَلَ عَلَيْهُ النَّيِّقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَيْفُو إِنْ أَجِدُ مِنْكُ رُبِعَ مَعَافِي آكَ المَتَ مَغَافِي رَبِعَ مَعَافِي اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَلَيْفُولُ

توپیلے خاوند کے لیے اس وقت تک ملالنہیں ہوسکتی بوب تک دومراخاوند تیری نثیر سی نزیج کھے اور تواس کی نثیر بنی مذیبے کھے داج کھر دخول مزیمی

دخول نزیخی باب الندتعالی کارسورهٔ تخیم می پیرفرما نا استیقی برجر چزال تعالی نے ترب بے ملال کی ہے اس توکیوں طام کتا ہے مجھ تصن بن صباح نبیان کیا انہوں نے بہی بن افع سے سناکہا ہم سے معاویہ بسلام نے بیان کیا انہوں نے بچی بن ابی کثیرم سے انہوں نے بیل بن حکیم سے انہوں نے معید بن بہی سے انہوں نے ابن عبارت سے وہ کہتے تھے اگر کو آن ابنی عویت کو کہے توجھ بھام سے قدر بلخ ہے السا کہنے سے کھی نہیں م تا (عورت ملال رہتی ہے) تم کو النہ کے رسول کی بری انجمی پروی ہے۔

فیرسے میں بڑھ برجہ اسے میان کیا کہا ہم سے جاج ہو جمد اور نے اہر کہا تھے ہیں۔ این میان کیا کہا ہم سے جاج ہو جمد اور نے اہر کہا عطابن ابی رہائے کہتے تھے میں سنے مدین عرب میں سے سنا دہ کہتے تھے میں سنے مذہ عالیہ واللہ میں میں الڈ علیہ وسلم ام المرمنین زین ہے ہو دونوں نے مخمر مبایا کرتے و بال شہد بیا کرتے میں نے ادر معند شنے دونوں نے مل کر میم دونوں میں سے باس انحفزت میں اللہ علیہ ولم تشریف لائیں وہ اول کھے آپ میں سے مغا فیر دبر بودار کرند) کی برآتی تشریف لائیں وہ اول کھے آپ میں سے مغا فیر دبر بودار کرند) کی برآتی ہے شاید کے شاید کے ایس کے خیر آسخفرت میں اللہ علیہ وستم

ان یں سے ایک سے باب تشریف سے گئے تواس فریسی کہا آپ نے دیا ہے باب تشریف سے گئے تواس فریسی کہا آپ نے دیا ہے اور اب میں کمبی شد بنیں بھول گااس وقت یہ آبت ازی یا ایباالبنی لم تحرم اصل الشد کس انجر ان تر باال الشد تک میر صفرت ما افراد اور مورت ما میں مدیث سے یہ ایپ کا فران امراد ہے البنی ال بعض از واجر مدینا ہیں مدیث سے یہ ایپ کا فران امراد ہے کہ میں نے معافی رئیں کھا یا شدر پیا ہے۔

بإره

مهمار-حلّاننا فَرُونَةُ بَنُ إِنِي الْمَغُرَاءِ
حَدَّنَا عَلَيُ بُنُ مُسُهِرِ عَنْ هِشَاهِ بَنِ عُرُوكَةً
عَنَ اللهِ عَنْ عَالْشَةَ مَنْ قَالَتُ كَانَ
مَنَ اللهِ عَلَى عَلَيْهَ مَنْ قَالَتُ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ الْعُسُلُ وَالْمَعْوَلَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ الْعُسُلُ وَالْمَعْوَلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرَفُ هَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرَفُ هَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّانَ لَهُ الْمُحَلِّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَيْهُ وَاللهُ وَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ ال

سرم

لِسُودَةً إِنْتِ زَمْعَةً إِنَّهُ سَيْدًا نُوْمِنْكِ نَادًا دَنَامِنُكِ نَفُولِيُّ آكَلُتَ مَغَانِيُرُ نَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ لِلَّا نَقُولِي لَهُ مَا هَاذِهِ الرِّيْحُ الَّتِيُّ آجِدُ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَعُولُ لَكِ سَقَيِّني كُفُصَةُ شَرْبَةً عَلَىٰ فَتُولَىٰ مَرَدِد وَ مِرْ وَوْدُورَ مِرْ وَوْرُولُولُولُولُولُولُولُولُولِكُولُ وَلِلْكِ لِيُّ أَنْتِ مَا صَفِيَّةُ ذَاكِ قَالَتُ تَقُولُ ا سُودَةُ مَوَاللهِ مَاهُوَ إِلَّا أَنْ قَامَ عَلَى ٱلْبَابِ نام دے ان آمادِیة بِمَا آمَدِیني بِهُ مَرَقًا مِّنْكِ فَكَتَادَنَا مِنْهَا قَالَتُ لَهُ سُوْدَةُ يَارَسُولِ اللهِ آكَلُتُ مَغَانِيُرُقَالَ لَا قَالَتُ فَمَاهَذِهِ الدِّنْيِحُ الَّذِي أَجِدُمِنْكَ قَالَ سَقَتُنِي حَفْمَهُ شَرْبَةَ عَسَّلِ فَقَالَتُ حَرِسَتُ نَحَلُهُ الْعُرِفُطُ فَلَمَّا مَا مَرِ إِلَى قُلْتُ لَهُ نَحُوذُ لِكَ فَكُمَّا وَامَ إلى مَيفيّة قَالَتُ لَهُ مِثُلُ ذَٰ إِكَ مَلَمّا دَامَ إِلَى حَفْصَةً قَالَتُ يَا مَ سُولَ اللهِ أَلَا رَسُقَيْكَ مِنْهُ قَالَ لَاحَاجَةً لِيُ د مراده تقول سودة واللولفله وماياه تَلُتُ لَهَا السَّكُتِيُ -

گ تو میں نے ام المومنین مودہ سے کما اب اُنفرت تہمارے یا سوکی كے تركمن آپ نے شاير معافير كھا ياسے آب كہيں كے منيں ميں نے تو مغافیرنیں کھایاتم کہناتو میریولائے بن سے کیس آرہی سے آب فرائیں کے مفعد نے مجھ کوشد الا استا تر تم کہنا شاید اس شد کی کمی نے ع فط کا درخت پرما برگا زمس میں سے مغافیر بدر دارگرند نکلت اسمے کا وریس عبی ایپ سے ہیں کہوں گی مفینہ تم بھی ہیں کہن دوسکیو توکیا سپر مرتی ہے ا معرت عانشر کمتی ہیں مور اُہ سے مجھ کہا یہ بایس موسی مری تقیں است یں استحفرت میرے دروازے برا کھرے موسے مالشین میں نے ممارد. الدست يرميا إكريارك مي سعوه كهر دول يوتم في الما تعامم فرجب آب میرے زدیک آئے تریں نے کہا یا رمول الٹدا سنے مغا فيركهايا بس أتخفرت ملى الشطيروسلم مصف سرايا بنيس تدمي نے کہا بھریہ براد اب میں سے کیسی میل اُرہی ہے اُپ سنے فرایا ضفتہ في سند كا تواكيب كمون مجدكوالبته بلايا تفايي سندكمها لل مشدكي ال كمعى سندع فطركا ورضت بوسا بوكأ وحفرت عائشية كهتى بهي كيعسر المخفرت میرے پاس تشریف لائے تریس نے بھی الیا ہی کسا معفرت صفية أيس كن توالزل نے مجاليا بي كما يعرو إي (دورب دن) معنزت معنفه عميس كثه توانزل نے كها يارسول النام یں اُپ کوشداور لاؤل اُپ نے فرایا ہنیں کیمنزرت بہیں تفرت عالَشهُ كُنِي بِيرِ بروه (مِلِيكِ سے) مجھ سے كينے لگيں بہن والتّدير توم نے (ملیرکیاکیا) آپ کوشبد بینے سے روک دیا میں نے کہاداری بہن میسیارہ)

باب بن عال صسے بہلے طلاق بنہ بن موسکتا اورالٹر تعال نے دسرہ اورالٹر تعال نے دسرہ اوراب میں فرایا مسل اورا بعب تم مسل ان ورق اسے بیلے ان کو طلاق دیروتواب ان پرکوئی عدت کرنا عزور نہیں بلکہ ان کے سابھ سلوک کرکے انجی طرح ان کورخصت کروق ۔ اور ابن عبارش نے کہا الٹہ تعال نے طلاق کو ان کورخصت کروق ۔ اور ابن عبارش نے کہا الٹہ تعال نے طلاق کو انکا میں موا بیت ہی اوراب خزیمیہ نے کالا اور عروب میں اوراب خزیمیہ نے کالا) اور اور بیتی اور اسس سے داس کو عب دالواق نے نکالا) اور عروب بن نبیر سے داسس کوسعی بین مفور نے بحالا) اور ابر بجر بن عبدالرح ل اور عبب لائے بن عبدالرح ل اور عب بیالا) اور ابر بیتی اور اب بیتی اور اب بیتی اور ابر بیتی نے کالا) اور ابر بیتی سے اور ابر بیتی اور الم می میں اور ابر بیتی اور الم میں عبدالرح ل اور تربی تی اور الم میں عبدالرح ل اور تربی تی اور الم میں عبدالرح ل اور تربی تی توانی سے اور الم بیتی اور الم میں عبد النڈیو بی الشریع قافی سے اور سوی بری تیم اور قاسم بن محد اور سالم بن عبد النڈیو بی الشریع قافی سے اور سوی بری تیم اور الم میں عبد النڈیو بی المنے بی المنے بی میں الم بن عبد النڈیو بی المنے بی المنے بی میں المنہ بی تو اور الم میں عبد المنہ بی تو افر الم بی می دور در سالم بن عبد المنہ بی تو اور الم میں عبد المنہ بی تو اور المان بی تو اور المان بی تو بی المنہ بی تو اور المان بی تو بی المنہ بی تو اور المان بی تو بی المنہ بی تو بی المنہ بی تو بی المنہ بی تو بی المنہ بی تو بی المنہ بی تو بی المنہ بی تو بی

يَادَّالِكُ لَعَلَىٰ لِلَّا لَكُوْ مَنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُ وَقُولُ اللهِ لَعَالَىٰ لِلَّا يُعَالِمُ النَّهُ مَنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُوْ النَّالِكُمْ عَلَيْهُونَ مَنَا لَكُمْ عَلَيْهُونَ مَنَا كَمُ عَلَيْهُونَ مَنَ عَلَيْ فَيْ تَعْدَوُهُونَ مَنَا عَلَيْهُ وَمُنَا لَكُمْ عَلَيْهُ وَمُنَا لَكُمْ عَلَيْهُ وَمُنَا لَكُمْ عَلَيْهُ وَمُنَا لَهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّيْ الْمُسْتَيْبِ وَعُرُوكَ النَّهُ النَّامُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّالَةُ النَّهُ النَّهُ النَّلُولُ النَّهُ الْمُعُلِقُ النَّالِمُ الْمُعُلِقُ الْمُلْكُمُ النَّلُ

4.0

اور طاؤس سے ۔ اور سن بھری سے ۔ اور عکوم سے ۔ اور علما بن ابی رباح کی اور طاؤس سے ۔ اور عالم بن ابی رباح کی در سے ۔ اور عام بن بھی اور مسلم اور معرب کھی۔ اور مبا بھرسے اور مبا بھرسے اور معرب کھی۔ اور مبا بھرسے اور مبا بھرسے اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر بی سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عمر دبن ہم سے ۔ اور عبی سے ان سب

باب اگرکوئی دظالم سے ڈرسے ہے آبا ہور دکو اپنی بہن کہ ہے دسے ترکی نعمال ندم کا داس عررت پر طلاق بہیں بڑنے کا نزام ارکا کفاف لازم بڑگا) انخفرت مسل الشرطید وسلم نے فرایا معزت ابرا مہم نے اپنی بی بی معزت سادی کرکہا یہ میری بہن ہے دلینی دینی میں الٹدکی راہ میں

باب زبردستی اور بر اطلاق دینے کا حکم اسی طرح نشہ یا مبرن میں دونوں کا حکم ایک ہمنا اس طرح مجرک یا بھول سے طلاق دینا یا جرک یا معبول سے شرک کا کلمہ نکال مبطنا یا شرک کاکوئ کام کرنا کیوں کہ اسخفرت میل اللہ طبیوسلم نے فرایا تمام کام نیت سے میم جمرتے ہیں اور ہراکی اکرمی کو جی کے کا جسیس طَادُسِ قَالُحَسِنَ وَعِكْرِمَةَ مَعَطَا وَقَعَامِرِ سُنِ سُعْدِ وَجَابِرِسُ رَبُدٍ وَنَافِح سُنِ جُبُدِ دُّهُ حَمَّدِ بُنِ كَدَّ وَ شَكْدُنَ بُنِ لِسَامِ وَ مُجَاهِدٍ وَالنَّيْمِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ وَعَمْرُوبُنِ هُرُمِ وَ الشَّعْبِي اَنَهَا لَا نَظْلُقُ -

كَا فِكُ اللّهِ إِذَا قَالَ لِامْ رَاتِهِ دُهُوَمُمُّرُةُ فَيْ مُكُولًا اللّهِ عُكُمُّرُةً فَلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ قَالَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ البّرَاهِمُ لِسَارَةُ فَلِهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهِ عَرْدَ اللّهِ عَرْدَ مَا تَلْهُ عَرْدَ مَا تَلْهُ عَرْدَ مَا لَلْهُ عَرْدَ مَا تَلْهُ عَرْدَ مَاللّهُ عَرْدَ مَا تَلْهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدَ مَا تَلْهُ عَرْدَ مَا لَهُ مَا لَا لَهُ عَرْدَ مَا لَهُ اللّهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدَ مَا مَا لَا لَهُ عَرْدَ مَا مَا لَا لَهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَرْدَ مَا مَا لَهُ عَرْدَ مَا مَا لَهُ عَرْدَ مَا مِنْ اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَرْدَ مَا مَا لَا لَهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْدَ مَا لَهُ عَرْدُ مُنْ اللّهُ عَرْدُ مَا لَهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَرْدُ مَا لَهُ مُنْ اللّهُ عَرْدُ لَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَمْ لَهُ مِنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْدُ لَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْدُ لَا عَلَى اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَالَ اللّهُ عَرْدُ مُنْ الْعَلَالُ مِنْ اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ الْحَلّالِ مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْدُ مَا مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالْمُ اللّهُ عَلَا عَلَالْمُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَلْ

بَاكِنُ اللَّلَاثُ فِي الْآَفِكَةِ حَـُ الْآَفِكَةِ حَـُ الْآَفِكَةِ حَـُ الْآَفِكَةِ حَـُ الْآَفُةِ وَ الْآَفُةِ وَ الْآَفُةِ وَالْسَلَاقِ وَالنَّشِيكِ فِي الْطَلَآتِ وَالنَّرُهِ وَ الْسَلَاقِ وَالنَّرُهِ فِي الطَّلَآتِ وَالنَّرُهِ وَقَوْلِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمِ وَمَالُ وَالنَّبِيّةِ وَلِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَمَالُ وَالنَّبِيّةِ وَلِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَمَالُ وَالنِّبَةِ وَلِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَمَا لَيْبَاعَةً وَلِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَمَالُ وَالنِّبَةِ وَلِي صَلَى الْمُوكَى مَا اللَّهُ عَلَيْمِ وَلَا النَّيْمَ وَلِي الْمُوكَى مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمِ وَالْسَلَاقِ الْمَالِقُ الْمُوكَى مَا اللَّهُ الْمُؤْمِنِي الْمُعْلِقُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِقِي الْمُؤْمِنِي الْمُومِ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِ

که اس کوبدان از نے نبالا مان سے اس کوبمی عبدالزاق نے نبالا اسنہ سے اس کواڑم نے نبالا ما مذہبے اس کو لمبان نبالا ما مذہبے اس کو لمبان کو نبالا ما مذہبے اس کو نبالا ما مذہبے اس کو نبالا ما مذہبی معلاء سے ابنوں نے بہالا ما مذہبی اس کو نبالا با مذہبی اس کو نبالا با مذہبی اس کو نبالا با مذہبی اللہ بوجمع تا بعین میں ہے اس کو ال معید نبالا ما مذہبی اس کو نبالا با مذہبی اللہ بوجمع تا بعین میں ہے اس کو اللہ المدہبی اللہ بوجمع تا بعین میں ہے اس کو اللہ اللہ اللہ اللہ بوجمع تا بعین میں ہے اس کو اللہ بوجمع تا بعین میں ہے اس کو اللہ بوجہ باللہ بوجمع تا بعین میں ہے ہوئے نبالا با مذہبی اللہ بوجمع تا بعین میں ہوئے تا ہے مان کا در مان کا در مان کہ در مان کا در میں میں اس کو میں اس کا میں ہوئے تھے جناب مدین کا میں ہوئے تھے ہوئے اس کو نام نبالہ بھی کو میں اس کو میں کہ نواز میں ہوئے تھے ہوئے اس کے درصوب میں کہ نواز میں ہوئے تھے ہوئے اس کے درصوب کو اس کو میں کہ نواز کو اس کو میں کہ کو اس کو میں کو اس کو میں کہ میں کہ کو اس کو اس کو درس کو اس کو درس کو اس کو درس کے دار کا کہ کہ کہ کو اس کو درس کو اس کو درس کو اس کو درس کے دار کا کہ کو کہ کو کہ کو اس کو درس کو کہ کو اس کو درس کے دار کو کہ

نیت کرنے ۔ اور عامر تعبی نے - بر اَبت برص ربنالا ترافذاان سیٹ ا وانطاقاً - اوراس إسب مير يهي سال سب كروسواس (اورمبول أدى) كالقرارصيح نهيل بسي كيول كرأ تخفرت ملى الشعليروسلم نساس شخف سے فرای وزناکا اقرار کرر لم تھا کہیں تبھر کومزن ترسیں سے اور مفرت علی نے کہا بناب امیر حزو نے میری دونوں اوٹٹیوں کے بیط میاط والعال كارشت كع كباب بناف الخفرت فعال كولامت كنا نشوع كى معركيا ديجها وه نشف مي مجدان كى أبحمي سرخ بي-ابنول نے دنشہ کی مالت میں بربواب دیا داجی جاویمی تمسب مرکبا میرے باپ کے پھیلے چارچ ۔ اسمحفرت مل النُّد علیہ دُر سلم نے پیچان لیاوہ بالعر نے مں چردیں آپ نکل جلے آئے ہم سمی آپ کے ساتھ نکا کھرے بريه يم ورحفرت عمّان شنه كها منول اور فشه و السيحا الملاز تهبر بطرنے کا زاس کوایی شیریئے نے وصل کیا) اور ابن عباس نے کہا نہے اور زردستی کا طلاق جیس فیرنے کا داس کرسید مفرر اوراین ابی شیب نے وصل كيا اور وخدرن عامر مبني صما بي ف كها أكولان كادر رردل مي أسف توريب ك زبان سع مذ كالع الملاق بنيس بيسف كالورع لما بن اليرباح ني كما اكركس نے بیلے انت طال كها اس كے بعد شرط الكائي اگر و كھرم كئي تر شرا کے مرافق الملاق چیسے کا اور نافع نے ابن مرض سے بیجیا اگر کی نے

ياره ۲۲

نَوَىٰ وَسَلَا الشَّعِبَىُ لَا تُتُوَاخِذُنَا إِنُ نَيْسِيْنًا آوُ آخَكَانًا وَمَا لَا يَجُوزُمِنَ إِثْرَامِ الْمُوسُوسِ وَقَالَ الِّنَبِيُّ مَسَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي كُو أَقَرَّعَلَى نَفْسُهِ كَ جُنُونُ وَ قَالَ عَلِيٌ بَقْرَحُنْوَةً خَوَامِرَ شَارِ كَا فَكُوْقَ الَّذِينُ صَلَّى الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَكُوهُ حَدْ اللَّهُ فَإِذَا حَمْزَةٌ قَدُ ثَيْمَلُ مُحَدِّزُةٌ عَنَاهُ معتم مروره مرورود ميم دوي مرور المعتبد الذي نعرت فعرت فعرت معرف المعرفة من المعتبد المعتبد المعتبد المعتبد الم الِبِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قُلْ تُعِلَّ نَهُرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ وَقَالَ عُثَلُنُ لَيْسَ لِمَجُنُونٍ قَلاَ لِسَكُوانَ لَلَائُ وَقَالَ أَبُنُ حَبَاسٍ طُلَاقُ السَّكْرَانِ وَ الْمُسْتَكُرِكَ يس بهانزة قال عقبة بن عامِرِ لابيجرِزُ طُلَاق الْمُوسوس وَقَالَ عَطَامُ إِذَا بَدا بالطَّلَاقِ نَلَهُ شَرَطُهُ وَقَالَ سَافِعٌ طَلَّقَ سَاجُلُ (مُسَرَآتَهُ (لَيَتَّةَ

این ورت سے یوں کہا اتجو کو طلاق بائی ہے آگر تو گھرسے تھی بھروہ کل کھولی ہوئی ترکیا تھے ہے۔ انہوں نے کہا حریت برطلاق بائی پٹر جائے گا کے اگر نر تھلے ترکی ہنیں ہونے کا دلائی نہیں بٹرے کا اور ابن شہاب زہری نے کہا داس کوں ترمی کور ترمی کور ترمی کور ترمی کورت ہے۔ میں الیا الیہ ان کورت ترمی کورت ترمی کورت ہیں اس کے بعد یوں کہے جسب میں نے یہ تھا ترایک مدت معین کی نیت کی تقی دلعی الیہ سال یا دو سال میں یا ایک دن یا و دون میں اب اگر اس نے الیمی ہی نیت کی تقی توفیما میں یا ایک دن یا و دون میں اب اگر اس نے الیمی ہی نیت کی تقی توفیما ابرا ہمی نحفی نے کہا داس کو ابن ابی تعرو ابرا ہمی نحفی نے کہا داس کو ابن ابی شیر ہے کہ دومری زبان والوں کو طلاق سے یہ تابی والوں کو طلاق رہے تابی ایش میں نہی ترب کے اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے رہے گئے۔ اور ابن میں جمالے ۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمرالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔ اور قتا دہ نے کہا۔ اگر کوئی ابنی عورت سے ابنی اپنی زبان میں جمالے۔

إِنْ نَحْرَجَتُ نَقَالَ الْبِنُ عُمْرَانِ خَرَجَتُ فَعَدُمُ فَعَدُمُ فَعَدُمُ فَعَدُمُ فَكُمْ مِنْهُ وَإِنَّ لَمُ تَخْدُمُ فَكَ مِنْهُ وَإِنَّ لَمُ تَخْدُمُ فَكَا مَنَا فَكُلَ الْذُهُ وَتُى نِيْمَنَ فَالْمَا ثُوَلَ الْذُهُ وَتُحْدَمُ فَلَا الْذُهُ وَكَنَا وَكَنَا فَالْ الْمُوا فِي كَالِنٌ قَلْنًا ثَيْنَكُ حَمَّنَ حَلَقَ مِتِلُكَ وَعَقَدَ عَلَيْهُ وَلَئِكُ عِيْنَ حَلَقَ مَتِلُكَ الْمَا وَقَالَ الْمَا فَيْنَ حَلَقَ مُعِلِلًا وَمَا نَتِهُ وَ قَالَ الْمُوا فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُوا فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُوا فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُوا فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُعَامِّةُ فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُعَامِّةُ فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُعَامِّةُ فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَ قَالَ الْمُعَامِّةُ فَي وَيُنِهِ وَآمَا نَتِهِ وَقَالَ الْمُعَامِّةُ فَي وَيُلِكِ وَيَلِكُ وَمُعَلِقًا فَالَاقُ عَلَيْكُ وَيَلِكِ وَمَالَةً فَي وَيُلِكُ وَمُعِلِلًا فَاللَّذِي وَلَا عَمَلَةٍ وَمَا لَا فَالْمَا فَهُ وَي مِيلِسَانِهِمُ وَاللَّهُ وَاللَّ وَمَالَةً فَي وَيُلِكُ وَمُعَلِقًا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمُعَلِقُومُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُ الْمُعَالَقُومُ وَمُعَلِقًا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمُعِلَى الْمُعَلِقُومُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمُعْلَى الْمُعَلِينَ اللَّهُ وَالْمُعَالَةُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِقُومُ الْمُعَلِقُومُ اللَّهُ الْمُعَلِقُومُ اللَّهُ الْمُعَلِقُومُ الْمُعَالِقُومُ الْمُعَلِقُومُ الْمُعَلِقُ وَلَا الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ

وببيم فرسابة اكل تطاق تبير بطريد كل كيديد المدان كيرويك يرطلاق خلاف اسنست عداد ف سنت طاق واقع بنين مهما كرايك بم مررت بس يعن جسب المبرض تن المعاق بک بارگی دسے دیے ترکزینوفلاٹ سنت سے گرا کیے الماق چھاشے گا ہر کہت ہرل ہا رسے مٹیا تنا خین منابر جملیفیا وغفیب ہیں الماق نرٹیسنے کے فاكر بوشدي وبى زمب عمده معلوم مرتاسي كرجبور علماءاس ك خلاف يس مير كمونكر على غير فيط وغبنسب يس بعي النساك بعد المستيار مروا اسب يس جب كس طلاق کی نیست ن*د کریکے فلاق زمسے اس وقت تک خاق نہیں بڑنے کا اس طرح* پلان معنق میر مجرد ملماء فالعت میں وہ کہتے میں مبب شرط پرری مرتوطلا قریمانے کا بڑئ کا آنی انی میٹ سے ذمیب میں سے اور ہما رہے زا نرکے مناصب مال مجرہ ابن کا خرب سے طلاق مہاں تک واقع نہر دمین تک میر ہے کوں کہ ده البغض منامات ب اورتبب ان وكرك سع منرل ف ماسع المستن الاسلام ابن تميد بري طلاق سعم سلدي بروك ان كوسايا ارسب و وزاسین السلام نے ودہ ول اختیاری برمدمید ادراجاع مایع سے مان تمااداس میں اس است سے بیدے اسا ل عن ال سے احسان کا سے کرے الاک ا تقادكر ان پربره كناان كومنا والندان سعد ولمن مهادران كوزلت نيروست مبرشن ميرمهام الرمنيغة كاثنانيج كى بيجا تعليد كي ميستلين بعير كمث عقيل سے ابزل نے منعی دلائی مامنہ ملے جیدال سے عمل چرک میں طلاق وینے کا مسئار نوچیاکی میا سے اینی طلاق بنیں بڑا اس کرمہنا وسف پٹی وائد منیریں دموی مامنہ کی ید مدیث ا کے مرمدلا ندکر مرک مامنہ کھ یرقعد برمولا اور کررجا سے آن معنزت نے نشے ک مالت میں خاب من کوککر بنا مذہ نہیں کیا دامنہ لکے مانظ نے بہنیں بیال کیا کہ اس کے سے سکالا ۱۱منہ کے بیک بالشرط یں گزر کیا سب ۱۱ سند معصبید وں سے اگر تر کمرس کئ ترجم برطاق ہے مینی تعدیم و تاخر خرار دون کااکیے مکم سے سب شرابال مائے کی توالما ق برسے کا ااس (واخی مغرزا) کے مانظرف یہ بای نہیں کیااس کوکس نے نما لا ۱۱منہ ملک یہ سب رواتیں جہرطاء سے خرمب کے موافق ہیں لیکن البصریث کے ز دیک اد، معد توں پر الماق بنیں چینے کا اورالیا کہت معن نوسم امار سے کا واسر مسلے اکر الماق کی نیت برکل تر الماق ج جائے کا کیول کر برکنا پر العا ہے ادمکنا ایت میں کھا ت جسب میں فی تاسیع جب ملاق کی نہیت ہوہ اصریم کے امریمی ای ابیٹیرے کالا وامٹر ہے ہیں کھا تی مرابا خطرے اکروری زائوں پھا ت کہ بہائے مدمواننق مستعل مرتوا مراضا سنے سعیم لعاق پڑھا ہے گا شاکو اُسنہدی میں اپنی ای ہے کہ جا تجوام فردیا یا تجد کو فارخ طی مدی معبول شکیا ودمری ولا تجافزاننا

Y-1

صحیح بخاری

یون که دسے جب تم کوپیٹ رہ جائے تہے پر تین طلاق ہیں اس کو لازم مص كرم طرر بوريت سع إكيب بارممبت كرسا ورحب علوم مرماش کربید ره گ اسی دقت وه مردست مرام سف گه وراام حسن بعری نے کہا ۔ اگر کوئی اپی ورت سے کہے ما اپنے میکے مرحلی با اوطلاق كى نبيت كريد توطلاق پرمائ كا - ادر ابن عميا مين ف کہا ۔ طلاق ترمجرری سے ضردرت کے وقت ویا حا آ اسمے اور بردہ کوازاد کرنا الٹدکی رہنامندی کے لیے مرتا ہے اور ابن شہاپ زبری نے کہا اگر کس نے اپنی عدمت سے کہاتو میری بورو نہیں ہے اوراس کی نمیت ملاق کی متنی ملاق بلی جائے گا اور حضرت علی ستے فرایاداس کونغوی مفتصدایت می وصل کیا عرکیاتم کومعلوم بنیل م كرتمن أدى مرفوع القلم بير دليتي ان كے اعال مندي سكھے جاتے ، ایک تردیوا نرمب تک سیانا نه برحایث دوسرسے بچرجب تک بوان ننهو تبیرے مونے والابوب یک بیدار ننهو ا ور مفرت علی^م نے بریمبی فی شیم ایس اکس الملاق پرجائے گا گرنادان پروزف کا زمیسے ويرانه ابالغ فشير مست وفيركا)

نَا نُتِ مَالِنٌ تَلْنًا تَيْنُشَا هَا عِنْدَ كُلّ كُمُهُرِ مُنَدَّةً نَانِ السَتَيَانَ حَمُلُهَا فَقَدُ بَآنَت مِنْهُ وَقَالَ الْحَسَنُ إِذَا قَالَ الْحَقِي بِالْحَلِكِ ﴿ يُلَّتُّهُ وَ قَالَ ابُنُ حَبَاسِنُ الطَّلَاقُ عَنْ وَكَرِدَ الْعُسَّانُ مَا أَرِي لَيْكَ بِهِ وَجُهُ اللَّهِ وَ قَالَ النُّرُهُورِيُّ إِنَّ قَالَ صَا آنْتِ بِأُمَرَاثَيْ نِيَّتُهُ وَإِنَّ نَوْى طَلَاقًا فَهُوَ مَا نَوَىٰ وَ قَالَ عِلَيُّ ٱللَّهُ تَعُلَمُ أَنَّ الْقُلَّمَ مُ فِعَ عَنُ تُلْتَدِ عَنِ الْمَجُنُونِ حَتَّى يُفِينَ وَعَنِ القِّيبِي حَتَّى يُلُونِهِ هَكَ وَعَنِ النَّالِئِمِ حَتَّى يَسْتُيُقِظَ وَ قَالَ عِلَىٰ ۚ وَكُلِّ طَـكَةِن جَائِئُو إِلَّهُ طَـكَةَنَ المعَنوَكا -

(بقييم غيرسابقة بزبانول محد نظول سے اس مورت ميں لملاق پاسے كا جب طلاق كى نيت مهادراب تواكثر سلائول ميں ہي عربي نفط طلاق اليا مشور بو كيا جے حب ط معنی غير لک غيرز إل والسيجي سيصقے بير مگرانگرشال سيص لماليه اگر فورس كبيس توه ميم طلاق ميركا وامنر المسحه اس كوابن الي شيب فيالله المسترون المحالي المربتين الملك طِيما يمريك يرمبوركا قول معاورة اسم نيه الم الكسي يول رطاميت كى كراكرتوليق ك بعد ايك ارمبى ميست كرسة واس كولاق بطعالي تنتي اسكاحل فلابربريا مزمرال حديث كمصنزديك يتعينق بس مغرجت اس يركوني لل ق نريث كاء مذمثك استوم إلى فان الااست كالدائد يركنايد كانفظ ب،امذ كك ما فظ في يكلما كم اسكر كنو كم يا تردول مي في افق ب علاق كرج انك مكن ب دركين كك ادراس وتت وقع كالمحريس ككرب بمنت كما بن الطرس بر حر مرمهست مک براگادرط بطلاق دعف نامین میرمی اسمق طرریه توان واقع نرمرکا جیسے الجهرٹ کا قرل سے اب عباس کساس قرل سے ان دکرک کا براب برگریا میکھتے ہیں المهریث نے طلاق مشرود كرة واز بني كه ادماق ق مشرود كرلازم كيت بي حب شرط بالى والتي كري ولان الدست المراب ال شيد في ومل كيا ١١ است كن براير الي وران ورت کومعنزت کمرکی مسکر اَشے اس کوزی سے میٹے رہ گیا تھا معنزت عرفے اس سنگ سارکرنا چاہا اس وتنت معزت کا نمنے پر فرایا کہ روایت پر سینے کومعنزت کا فرنے معنزت کا ناما یا اس کوزلرا کولاعل لملک عمر الندالشرحفرت کی بےنفی اورتن پہ دری ۔ایک بارمغرت عرمنہ پرنیطیدستا رہے تھے اور گراں کڑاں مبر با خدیصنے سسے منع کررسیے بیتھے ایک عررت نے تھراکٹ ٹریف ک یہ آیت پڑھی وا بینم احدمی قنظار اقلا تافینے واسٹرشیٹا مغرت موسمنے برمرمیز فرایا کرم سے بلیوکرسپ لگ سمبدارمیں میاب تک کرمورتیں بیے میں کوڈیش شاسی اوالغاث پردری معزت موشسے سیکے مبل کمی خصعقول باش کبی قرآن مدیث سے مند چٹن کے کرانہوں نے ان ل مرتسلیم مبکا دیا کمیں اپنی اے کی ٹیجے نہیں کی نرانیے علم وفق ل غوكيه اوربارسے زائدي ترمقلدين ميسالف اخسكا پرمال حيكر ان كوسسينكرلوں حديثيں اوراً يتبرسنا وُسبب ميں نہيں استنے اسپنے المام وباتی جنوائين

مهم سے تنادہ نے اہرامی نے بران کیا کہا ہم سے بہنام دستوائی نے مہم سے تنادہ نے اہرامی نے درارہ بن اونی سے انہوں نے الریرائی ہم سے تنادہ نے انخفرت میل النّد علیہ وسلم سے آپ نے دایا بری امت اسے انہوں نے اللّٰہ نے اس کومعاف کر اسے دل میں جبات کرسے (وروسرا نے) ترالتہ نے اس کومعاف کر دیا ہے جب یک رائم تھ باؤں سے وہ کام) نرکوسے یا در بان سے وہ کات نرکولے تناوہ نے کہنا ۔ اگرا نی ورت کودل میں طلاق وسے) زبان سے دہ کار نرکھے آردہ کے دہنی رطلاق نہیں بڑھے گا)

و ۱ مسام حَمَّا أَمْنَا مَسْلِمُ بُنُ اِسْمَا هِ يُعَمَّدُ اَنَّا مِسْمَا الْمَا هِ يُعَمَّدُ اَنَّا مِسْمَا اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَا عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا

٥٠٠ - حَكَّاثُنَّا آصَبَعُ آخُبَرَنَا أَبُنُ وَهُرِ عَنْ يُونُسُ عَنِ أَبِي شِهَابِ قَالَ آخُبَرَنَىُ آبُوسَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ آنَ رَجُلًا مِنْ السَلَمَ الْمَالَةِ عَنْ جَابِرِ آنَ رَجُلًا وَسَلَمَ وَهُو فِي الْمَسْجِدِ نَقَالَ إِنَّهُ فَلُا زَيْ فَاعْرَضُ عَنْهُ فَتَنَعَىٰ الشِقِهِ الَّذِي اعْرَضُ فَتَهُ فَتَنَعَیٰ فَسُلِمَ آرُبَعَ شَهَا دَاتٍ فَلَا عَلَیٰ فَلُم لِكَ جُنُونُ هَلُ آخُمَنَ عَنْهُ الْمُعَلَٰ فَلُم لَكُ حُمُنُونُ هَلُ آخُمَنَ عَالَمُعَلَٰ فَلَا يَكُ جُنُونُ هَلُ آخُمَنَ عَالَا الْمُعَلَٰ فَلَا يَكُ جُنُونُ هَلُ آخُمَنَ عَالَ الْمُعَلَٰ الْمُعَلَٰ فَلَا الْفَلَا آذُلِقَتُهُ الْحِبَا لَهُ جَمَزَعَتَى الْمُعَلَٰ فَلَا الْمُعَلَّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِى الْمُعَلِّى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلَّى اللَّهُ الْمُعَلَى الْمُعَلَّى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلَى الْمُعَلَى الْمُعَلَّى الْمُعَلَّى الْمُعَلَى الْمُعَلِى الْمُعَلَى الْمُعَلَى اللَّهِ عَمْرَحَتَى الْمُعَلَى الْمُعَلِى الْمُعَلَى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلَى الْمُولِي الْمُعَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعَلَى الْمُعْلَى
پایا ولال (چترول سے) اروالاکیا۔

مهست الإليمان (مكم بن نافع) في بلين كيا كمام كوشعيب بن ا بی حزو نے بغردی ابنوں نے زہری سے کہا مجد کو ابرسلمہ بن عبدالرحم پھ اورسعيدبن ميب نے كرابو بريمة نے كها اسلم قبيلے كا كيس شخص (اعز) مسجدين انحفرت على الدعليرك لمهل كالديكاد كركيف لنكا يا مسول إليم! اس كمنت نے زاكى آب نے اس كى لمف سے منر پيرليا سكن وہ ادموكيا جدهرأب نے منر پوائمقاا ور مھریبی كھنے لگا يا رسول الله اس كمبنت نے زناك آپ نے اس طرف سے محمد منجرلياليكون ادمرك مبعط أب في منه بالتقاادر بورسي كمين لكا است في الم سے بھی مزیدالین دہ ویتی بار میراد معربھی گیا جب چار باروہ زناکا اقرار كرميكاتراب في اس كو إس بلايا اور برجها است تودل الرتر منیں سے وہ کینے لگا ہنیں زمی دارانہنیں مرل احیار بانا مرل احیا كب في صابة كريكم ديا لراس كرا حجاد سنكساد كروير تفق فعن تقا ام کا نکاح ہوکیا تھا) اورای مندسے زہری سسے دوایت سے ابزل نے كها فحدست اكيس شف (الرسل يكى إدر) في بالن كيابس فع بالرست مناعقاده کیتے تھے یں ان لوگرں میں ٹرکیب تعامیموں سے اس کو منگبارکیا بم نے اس کوریز کی عیدگاہ یں نکسارکیا بمب بہغروں کی دولے اس کوئل ترعبالکالیکن موّہ میں ہم نے اس کو پیجڑ بایا وال استے بیترارے كرده مركباته

ئېلىنىغى*كى بىلىن بىل ئۇلغى بىل ھالاق كىزىكى بېر*لىكا^{يمە}

الله إنَّ الرَّخِرَتُكُ زَنَّى يَعِنِّي نَفْسُهُ فَأَعْرِضُ عَنْهُ يَامَ سُولَ الله انَ الدَّخِرَقَدُ زَفَى فَاعْرَضَ عَنْهُ تَنَعَتْ بِثِيِّتِيِّ وَجُهِرِ النَّذِي كَاعُدُ ضَكُ مَلْكُ فَقَالَ لَهُ ذَٰ لِكَ فَآعُرَضَ عَنْهُ فَتَعْمَى لَهُ الْمَالِكِةُ فَإِلَّا شَهِ لَهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ آدُبَعَ شَهَادَاتِ دَعَا لَا فَقَالَهُ لُ بِكَ جُنُونُ قَالَ لاَ مَعَالَ النِّيئُ صَلَى اللهُ حَكَيْرِ مرادهبوايم نارج أوكادكان قل المعون وَعَنِ الذُّهُوتِي قَالَ أَخُبَرُ فِي مَنْ سَيِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ إِلَّا نَصَادِئَ قَالَ كُنْتُ مِنْيَنَ تَجَمَعُ فَرَجِمْنَا لُا بِالْمُصَلِّي بِالْمَلِي بِنَةِ فَلَمَّا أَذَلْقَتُهُ الصجارية جمرحتى أدركنا كيالكري ووطأ حَتَّى مَاتَ ـ

بَأَ سِلِوا ٱلْحُلْمِ وَكَيْفَ الطَّلَانُ فِيْدِ

ملب الطلاق

411

ادرالندتعالی نے زمورہ بقرہ میں) فرمایامرد تم نے بوعرتول کودیا ہے
ہراس میں سے کچے دنوا فرایت ظلان تک دائی ایت میں ظلع کا ذکر ہے اگر
موزت عرش نے صفح مع افزر مکھا ہے اس میں با دشاہ یا قامنی کے حکم کی خرقہ
ہیں ہنے اور محزت عثمان نے کہا اگر بورو اپنے ساسے مالے
ہرل خلع کرے مرف بوطا با ندھنے کا دحماگہ رہنے وسے تب بھی
ورست ہے ۔اور طاؤس نے کہا الاان بڑا فا الایتمیا مدود الندکا یہ طلب
ہے کر جب بورواور خاونر اپنے اپنے فرائف بوحن معاشرت اور صمبت سے
معلق ہیں ادا نرکر کمیں طاؤس نے ان بر قول کی طرح بر بہیں کہا کہ ظعمامی
وقت درست ہے جب عرب عرب عرب عرب بیاب

مہر سے انہ بربن جمیل نے بران کیا کہا جم سے جدالوہ ب تقی نے کہا ہم سے خالہ صارفہ نے ابنول نے عکر شرسے انہول نے ابن عبائ سے ابنول نے کہا تا بت بن قیس کی جرود (جمیلہ بنت ابل) اسخفرت میل النه علیہ والی النه علیہ والی کا ایس ان کہنے لگی یا رسول النہ ثابت بن قیس کی دینداری اور اخلاق کا یس کی دیندی کر مسلمان ہو کہ خاوا دیم کی نامشکری کے گناہ میں جبتلا مرل اسخفرت ملی الشعلیہ وسلم نے فرایا احجا تا بت نے براج باغ مجھ کو رہ بریس، دیا ہے وہ قواس کو پھر دیتی ہے اس نے کہا جی اب بھر دیتی ہوں۔ اس وقت آپ نے شائی ہے۔ وہ قراب سے کہا جی اب بھر دیتی ہوں۔ اس وقت آپ نے شائی ہے۔

وَقُولُ اللهِ نَعَالَى وَلاَ يَحِلُّ لَكُمُ اَن تَلْعُلُا مِنَّا الْكُولُو الظَّالُونَ وَإِلَّهُ الْكُلُولُ اللهُ الْكُلُولُ اللهُ
حَبُّ الْوَهَا إِنَّ الْهُونُ وَهُونُ حَبِيلِ حَدَّاتَنَا عَنَ عَبُدُالُوهَا إِنَّ الْمُونُ وَهُدُ الْمُحْتَلَ عَبُ الْمُحَدَّةُ الْمُلْعَثَ عَبُلُ الْوَهَا فِي الْبَيْ عَبَاسٍ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَقَالَتُ مَنِي اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَقَالَتُ مَنِي اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَقَالَتُ مَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَقَالَتُ مَنَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَقَالَتُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِكُونُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الم

دیمی مؤدرایتی نا نرکی پریسنت بی رسب ادی براس کولائے تھے ترمندہ بوکری دیے دہ عورت سکین مبھی رہی اُ قراس نے صفرت عمیلی سے بوجھا اب مرسے
اب یں کیا حکم مرتا ہے اب نے قرایا نیک بنت و بھی ما قربر کواب الشر تعالی نے تیا تعررہ مان کردیا ادانہ سکے خطے اس کو کہتے ہیں کہ عورت کچو الی اسباب روپد
چیر یا مرسب یا عقوا معاف کر کے خاوند کو فنے نکاح پرامنی کرسے الم احداد را ہم مرث سے زویک خط نسخ نکاح ہے اور شافنی سے موامنہ سے موامنہ اس موسب کے مورو خاوند کی رضا مندی سے موامنہ سکے اس قورت و مل کیا ہی موف خطے میں موامنہ سکے اس قومیت کے مورو خاوند کی رضا مندی سے موامنہ سکے اس قومیت کے میں موسب کے مورو خاوند کی رضا مذک رضا مندی سے موامنہ سے اس قومیت کے مورو خاوند کی رضا مذک رضا مندی سے موامنہ سے اس قومیت کے موسب کو میں موسب کے مورد خاوند کی کرنے خاوند کی موسب موسب موسب موسب مورد کیا گھر میں ایش کرتے کی کرنے جا سے موسب موسب موسب کی موسب کے ایسے خاوند سے کہ اس وقت درست ہے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کا موسب کے موسب کا موسب کے موسب کی موسب کی موسب کے موسب کی موسب کی موسب کے موسب کے موسب کی موسب کی موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کی موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کے موسب کی موسب کے

كتاب الطلاق

HIY

فرايا پنا باغ والس كے لياور اكب الاق اس كوديد ك

میم سے اسماق بن شاہین واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے فالد اللہ سے انہوں نے عکومہ سے کہ عبداللہ بن اللہ دواللہ بن اللہ دواللہ بن اللہ بنی عمی ۔ اسخور سے کہ عبداللہ بن اللہ بنی عمی ۔ اسخور سے کہ عبداللہ بن اللہ بنی عمی ۔ اسخور سے کہ اسخور سے کہ اسخور سے این کہ بنی واللہ خاری اللہ بنی ہے کہ اسخور سے انہوں کے بیرویا خاری ہے کہ اللہ میں اللہ بنائے بھیرویا اور اکب نے ثابت کو حکم دیا کہ اس کہ طلاق دیسے اور البہ بر اللہ کہ میں دوالیت کی ہے کہ اسخور سے انہوں المختلید وسلم منالہ کہ بور دوالیت کی ہے کہ اسخور سے انہوں المختلید وسلم انہوں نے عکر میر سے انہوں نے میں دوالیت کی ہے کہ اس میں اور سے کہ ناست بن قبیل کی جروز اسخور صلی المختلیم انہوں نے عکر میر سے انہوں اللہ علیہ السخور سے کہ ناست کی دیں داری اور سے انہوں اللہ علیہ انہوں نے میں دوالیت کی اور اللہ عملی کے ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں کہ ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں کہ ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں کہ ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں کہ ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں کہ ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں کہ ناست کی دیں داری اور دسلم کا بن المنالہ میں دور المنالہ میں کہ میں اس کے ساتھ گرارہ بنیں کرکری اس کی ساتھ گرارہ بنیں کرکری اس کے ساتھ گرارہ بنیں کرکری اس کرکری اس کے ساتھ گرارہ بنیں کرکری اس کرک

ہم سے محد بن عبدالتُدب مبارک مخری نے بیال کیا کہا ہم سے الوزی قراد (عبدالرطن بن غزوان سے کہا ہم سے جریر بن حازم سنے ابنرل سنے الیرب سختیا نی سے انبول نے عکومہ سے ابنول نے ابن عبار من سے ابنول نے کہا نا بہت بن قدیس بن شساس کی حورت آ کفرت میل التُدعلیہ و کم کیا آئی کہنے گلی یا رسول النہ میں ٹابت کی دینداری اور صلت سے نا اِحل نہیں ہول یا کین میں ڈرتی ہول کہیں خافد کی نافلری میں نہ مجنس حب اول اقبل الحديقة ولملقها تطليقة

کے یہ کم آپ کالبولق ایجاب کے دیمتا بکہ لبورم کاح فیرکے مہامہ سکے بعنی روا پڑل ہیں ہیں سے کردہ میدالنّد کی بیٹی تمی والنّدا کا ہم امریسٹے ہواس نے تجو کوجر میں دیا ہے مامنہ سکے اس کاسامیل نے دمل کیا اامنہ ہے اس سے معلم ہم تا ہے کٹابت نے اس کے ماتھ کوئی پرفلق نہیں کی تمی نسائی کی روایت ہیں ہے کٹابت نے اس کا ہاتھ ڈوٹوالانتھا این ا جہ کی روایت بیں ہے کہ ٹابت بچرمیت آدمی مقے اس وجہ سے میدکوان سے نفرت پہلے مرکش ایک مواہت میں ہے ٹابت کی جورو نے انحفرت سے مرمن کیا ہیں نے ٹابت کردیکھا اور مہیت آدمیوں کے ساتھ آرہے ہی سب سے زیادہ کا عرصب سے فریادہ برشوا فیزک اامن آپ نے فرمایا تراس کا باغ بھیردیتی ہے وہ کھنے لگی ہاں آخردہ باغ کا اس نے ثابت کر بھیردیا استحفرت ملی اللّٰہ علیدو کلم نے ثابت کو حکم دیا انہوں نے اس کر تھپوردیا ۔

نے اس کر حجور دیا۔

اہز ل نے ایرب سنتیان سے اہز ل نے عکور سے میں تصنیق کیا در شلا استان کیا کہا ہم سے حماد بن فرش نے

اہز ل نے ایرب سنتیان سے اہز ل نے عکور سے میں تصنیق کیا در شلا استان کے وقت ضلع کا حکم دینا اور اللہ تعالی نے دسورہ نساریں، فر مایا اگر تم

عرود فاوند کی نااتفاتی سے ڈرو تو ایک پنچ مرد کے گروالول میں سے

ادر ایک پنچ عورت کے گھروالوں میں سے مقر کرو اخر اُبیت تک تھے

ادر ایک پنچ عورت کے گھروالوں میں سے مقر کرو اخر اُبیت تک تھے

ہم سے ابرالید مہنام بن عبداللک نے بیان کیا کہا ہم سے لین ابنوں نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے مور بن مؤمر سے

اہنول نے کہا میں نے انتخارت میں اللہ علیہ وسلے ابناک کہ وہ اپنی میر اس کے بعد میں مواس کے بعد میں مواس کے بعد میں جائے ہے۔

باب اگر لو ملک کے سے طلاق مزیز سے کے سے طلاق مزیز سے کا جیس مواس کے بعد میں مواس کے بعد میں جائے۔

باب اگر لو ملک کے سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

باب اگر لو ملک کے سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

بیری جائے تو بیع سے طلاق مزیز سے کا تھے۔

آخَاكُ ٱلكُفُرُونَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ فَتَرَوُّنِ عَلَيْهِ حَدِيْقِتَهُ فَقَالَتُ لَعَمَّعَ دَيْتَ عَلَيْهُ وَآمِرَةُ فَفَادَ تَقَا-

204-حكاتنا سَلِمَانَ عَدَّتَكَمَّا دُعَنَ الْيُوبَعِنَ عَلَيْهِ عَنَ الْعَنَ الْيُوبَعِنَ عَلَيْهِ عَنَ الْمُعَلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلَّى الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعْلِيلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي

مَا هُلُكُ النِّعَاقِ وَهَلُ يُشُرِيرُ الْخُلُع عِندَ الفَّرُدَمَةِ مَعَولُمِ تَعَالَى وَإِنْ خِفَّةُ شِفَاقَ بَيْنِهِ مَا فَالْبَعَنُو اَحْكَمًا مِّنَ آهُلِمَ إِلَىٰ تَسُولِهِ خَدُدًا -

٢٥٧- حَلَّاتُنَا الْبُوالْوِلْدِلْ حَلَّاتَنَا الْلَبْتُ عَنُ الْبِنِ آئِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْسِنُورِبِنِ مَحْرَمَةَ تَالَّ سَيْنُ مُتَ النِّيْقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي الْمُؤْيِرَةِ إِسْتَا ذَنُو فِي آنَ يَسِكَمَ عَلَى الْبُنَا لَهُ مَلِيَةً اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ ابْنَتَ هُمُ فَلْلا إِذَنَ -

بَاكِ لَا يَكُونُ بَيْعُ الدَّمَة طِلَاقًا-

کے ان سندوں کے بیان کرنے سے اہام بخاری کی عرض برہے کہ لودیل نے اس میں اختکاف کیا ہے اور ہر براہن طہما ن نے اور جریر نے اس کو کوئونیش کیا ہے اور کا دخت مرسلا ایک روایت میں ہے کہ ڈاجت کی اس موریت کا نام جمید بنت سہل تھا برا راسات کیا کہ یہ سہل ضلع تھا اسلام میں ابن ورید نے اولی نے مار بن مارٹ بن ظرب کی بی بی کا تھا ا احد مطعے اب اگر یہ دونوں بنج خا و ندمجر رو میں موافقت کرادیں تی توشیار کا ذکر فردا کیت میں سے آگریہ وونوں بنج جائن کی مائے دیں تومبا کی جائن کی مائے میں اس ایک اور اسمات کا بی قول ہے اور شافتی اور انام احد کہتے ہی وونوں بنج جائن کی مائے دیں تومبا کی مجوائے خا ویکھ ڈون کی حزرت بنیں امام الک اور از نامی اور اسماق کا بی قول ہے اور شافتی اور انام احد کہتے ہی مورث تورہ میں دورہ میں مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کے مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کا میں مورٹ کی کی مورٹ

ممسع المليل بن عبدالنداولين في بال كياكما مجدس مالک نے ابنول نے دبید بن ابی عبدالرحل سے ابنول نے قاسم بن محدیسے ا مہول نے معفرت عائشہ شمام المڑمنین سے امہول نے کہا بریرہ کی وہے شريعيت كے نين مند معلوم مركف اكي توبيكروه أزاد موني نواس كافتيا دیاگیا(اینے خاوند کے پاس رہے یااس سے جا ہرجائے وومرہے آنفوت صل النُه عليروسلم سنصغرا يا ولا اس كوسلے كى جوار نڑى غلام ٱزاد كرسے بيرے اكب باراك مرا المخفرت على الله عليروسلم المرس حجرس من الشايف لا ٹے دیکھاتو با نوی ہرگزشت ابل راج ہے بھرآپ کے ساحف کھنے کے سے روٹی رکمی گئی اور کھریں کو سالن آب نے فرایا الم ٹی اے میں نے تو نود دیکھا ہا نگری میں گوشت ال رہاہے لگراں نے عوض کیابجا ارشاد مراکر ده گزشت بریره کوصد قر کے طور پر السیے آپ مد قرکی بیزاز ہنیں کھانے آپ نے فرایا صدقر بریرہ کے لیے بھاا دریما سے لیے توبریہ كى طرف سے تحقہ برگا۔ باب اگر لونٹری غلام کے بھاح میں دیجیرہ لوٹٹری آزاد ہو

حباشے تراس کوا ختیار برگاخواہ وہ نکاح باق رکھے یا فیخ کر ڈوائے ہے۔

مم سے الولیشنے بیان کیاکہا ہم سے شعبہ اور مام نے انہوں نے قتارہ سے ابنوں نے کریٹرسے ابنول نے ابن عبائش سے ابنول نے كهامين نے بريرہ كے خاوند (مغيث) كو دىكھا تھا دہ خلا تھا۔

١٥٥- حَكَانَنَا إِسْلِعُيلُ بِنْ حَبْدِ إِللَّهِ قَالَ عَنِ القَسِمِ بِن مُحَمَّدٍ عَنَ عَالِشَهُ زَوْجِ النِّبِي لَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَتُ كَا نَ فِي بَرِيْرَةً سُنِن إِحَلَى السُّنِي إِنَّهُا أُعِتَقَتَ رَتُ فِي زُوجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْرِ وَسَلَّمَ الْوَلَّاءُ لِمَنْ اعْتَى وَدِخُلَ رَمُورُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ تَفُورُ بِلَحْدِ نَقُرِبُ إِلَيْهِ غُيْزُوا مُرْمَوْلُورُ البيت مَقَالَ المَدار البرمة نِيهَالَحَمُّ قَالُوا بَلَيْ دَلِكِنَ ذَلِكَ لَحْمُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرْبِرَةٍ رَانْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ عَلَيْهَا مَدَّتَةٌ

وهمّامُ عن تَنادَةً عَنْ عِكْرِمَةُ عَنِ البِ تَعَالِينَ قَالَ رَايِتُهُ عَبِلًا الْيَغِي لَوْجَ بِرَيْرَةً -

کے تازہ سال *کیوں نہیں لانے ۱*امنہ سکے معنو*ت فاٹشہ شنے بری*رہ کے تھے سے حرث تین سٹنے نکلنا بال کیے لیکن طاء نے اس صریث کی منرح میں متقارکتا ہی تالیف کی ب_یں اودیعبنوں نے چادمو میٹلے تک اس سے کا ہے میں مہمنر م<mark>لک</mark>ے کیول کر نکاح دھنا مندی کا مودا ہے اورلو پڑی بیٹے میں ا*س کو*ا بینے نغش ریاختیار نر تھا مکن ہے کہ مل نے مس سے اس کا نکاح کردیا ہروہ اس کولیٹ نرق ہراس وجہ سے آزادی کے بعداس کو اختیا ردیا کیا اور مبھی روایزل میں یہی آیا ہے کہ اس کا خاوندا ٹا دیمنا گھرا امریزاری کے ترجہ باب سے یہ تکاتا ہے کہ اہزل نے اس کے غلام مرنے کرتر جھا دگار ہی غرب سیے کہ افزلی کوراختیار اس وقت برگاحب اس کا خاوندفلام مراکر کازاد برتر برا امتیارند برگایکن الم ابرشیندا در ابر کونه کے نزدیک ویکر زادی کے دفت برحال پس اختیار ندبرگا نواه اس کاخا دندخلام ہریا آزادا ورتعبیب ہے کہ ام منیفرز ٹری کے باب میں توسلاقاس اختیار کے قائل ہرنے ہیں اور کنواری فا بانے لوکی کوم ریکا تکاح اس کے باپ نے پڑھا ما ہر ادر فرغ کے بعدوہ نا اون ہر یہ اختیا رنہی دسینے مالان کراکیہ حدیث میں اس کی حراصت آ کبی سبے کرآ مخفرت نے اسی لاکی کواختیار دیا تھا اور قیاس میں میں اس مرش بیسے النہ سمے ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے دہ اس کے بیعیے بیمیے روتا جا استایس بریرہ ک مدانی برا مند -

٢٥٩- حَكَّاثُنَا عَبُدُ الْاعَلَى بُن حَمَّادِ حَلَاثَنَا وَهُوَ الْعَلَى بُن حَمَّادِ حَلَاثَنَا وَهُو بَنَ الْمُن عَلَيْهِ الْمِنْ عَلَيْهِ الْمِن عَلَيْهِ الْمِن عَلَيْهِ الْمِن عَلَيْهِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ الْمُنْ عَلِيْهِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ

الُوهَابِ عَنَ آيَدُبَ عَنَ عِلُومَةَ عَنِ أَبِي عَنَ الْمِنَ عَبَاسِنَ اللهِ عَنَ الْمِن عَبَاسِنَ ا قَالَ كَان نَدِيجُ بِدِيرةَ عِنا اسوديقال له مِغيث عَبْدًا لِنِينَ نُلانِ كَانِي الْفُرْ الْهِ لِيكُونُ ولَاعِمَا

هبدا يبيى علاي ه يي العر إليه يعوى في كك الكيدينة ر-

كَبَاكِ شَفَاهَةِ النَّيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يَنْ بَهِ مِي مِي

دسَلَم فِيُ ذَوْجِ بَرِيْرِيَّا َ۔ وَسَلَّم فِي ذَوْجِ بَرِيْرِيَّا َ۔

١٧١- حَكَانَا مُحَمَّدُ إَخْبَرَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ
حَدَّانَا خَالِدُ عَنَ عِلْرِمَةَ عَنِ الْبِنِ عَبَاسِ الْرَفَحُ لِ
سَرِيرَةَ كَانَ عَبُلَا أَقِالُ لَهُ مَعْيَثُكُ إِنَّ الْمُولِكَةِ
سَرِيرَةَ كَانَ عَبُلَا أَقِالُ لَهُ مَعْيثُكُ إِنَّ الْمُولِكَةِ
عَلَى خَلُونُ خَلُفَهَا مِنْ وَدَمُوعَهُ يَسِيلُ عَلَى لِعَيْدِهِ
فَقَالَ النَّيْ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيعَنَّاسِنَ يَا
فَقَالَ النَّيْ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيعَنَّاسِنَ يَا
مَعْنِ بَرِيرَةً مُعْيَنَّا فَقَالَ النَّيْ مَنْ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

بَأُ<u>بِاكِ</u> ويرز رور الله بن رجايز أخبرنا

مم سے جدالا علی بن حاد نے بیان کیا کہا ہم سے دسب بن خالد نے کہا ہم سے دسب بن خالد نے کہا ہم سے دسب بن خالد نے کہا کہا ہم سے ایر بن حقیائی نے کہا مغیث بریدہ کا خاوند فلال لوگوں کا خال مقالہ بنی مغیرہ کا گویا ہیں اس دقت اس کود یکور کم ہول دہ دین کی گئیر ل میں بریرہ کے پیمیے بروتا جاتا تھا۔

مہم سے قتیہ بن معید نے بان کیا کہا مم سے عبدالر اس نے الہوں نے الہوں نے الہوں نے الہوں نے الہوں نے الہوں نے الم نے الدیث سے الہوں نے عکر شرصہ المہوں نے البول نے ابن عبار نے المرائی سے الہوں نے کہا میں اس کو بریرہ کا خاوند ایک دالم موں بریرہ سکے پیچے پیچے مدینہ کی کلیوں میں میکر لٹکا د باخذا ہے۔

باب، انتحفرت صل الشرعية ملم كابريره كے خادندكى مفادندكى مفادندكى مفادندكى مفادندكى مفادندكى

مېرسے محدبن سلام بیکندی نے بیان کیا کہا جم کوعبرالراب بن عبرالمید
انتی نیج دی کہا جم سے فاد وزاد نے بیان کیا انبرت مکرشے انبران عباش سے
انبرت کہ بریرہ کا فا د فرطا ہے اس کا نام مینٹ نفاگیا میل کراس وقت دیکور طرح دوہ
بریرہ کے بیکھیے چھیے دقیا ہواگھی راج تھا اس کے اکنو داواحی پربہ دہے تھے دوہ جا بھا تھا
بریہ مرسے پس دہے آخوا نخفرت میل الٹرطونج لم نے حال دیکھ کرحوت عبائش سے
بریہ مرسے پس دہے آخوا نخفرت میل الٹرطونج لم نے حال دیکھ کرحوت عبائش سے
فرایا جا بری کو تو جو بریرہ سے فرایا و نیم کو بریرہ نے موفول او نعیت کے بارس جا نے والے ایس بریرہ نے موفول کی یا درس الذیم کیا ہیں ہے کہ بارس میل نواجش بنیں ہے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی اس میسے کھی موفول کے اور موفول کی ایس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی اس میسے کھی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی اس میسے کھی موفول کی اس میسے کھی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی ایس میسے کھی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کی موفول کے موفول کے موفول کی موفول کی موفول کے موفول کی موف

بم سيع عبدالتُدبن رجاءً في بيان كياكها م كرنج شفردى المؤلف

مور مرا عن الحكور عن أبرا ميم عن الاسردان عاليسة الدُّت أَن تَشْيِري بريرة قَالَى مُوَالِيقًا إِلَّا أَن يَشْيِرُهُ إِ اَلُولَاءَ فَنَا كُرِتُ لِلَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وِسَلَّمَ فَالَّهُ اشتريها وآغيتيها فانكا الوكاولين اعتق د آتي آتيني صلى الله عليه وسلَّم بلَّهُم فَقَيْلَ إِنَّ هَٰذَا مَا تَعُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَ وَنَقَالَ هُولَهَا مُدَيَّةٌ وَلَنَا هَدِيَةٌ

معرف المربيد ودروسه برقور د ۱۲۷س حکانت ادم حلانناشعبه وزاد مخترب

سا مرز پر رسیدود روز سدون روز مرز کرد. حتی پیمین ولامه مرمنهٔ خیرمین مشیرکه رولگو

حَكَّانُنا مُتَيَبِّة حَدَّنَالَيْثُ عَنْ تَانِع اَنَّ اَبِينَ عَمَرِكَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ يَكَاحِ النَّفُوا نِيَّادِّورَ الْيَهُودِيَّةِ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَدَّمَ الْمُشَرِكَاتِ عَلَى مُرُمُنين وَلَدَاعِلُمُ مِن الدِشْرِاكِ شَيِمًا أَكْبَرُ مِّنُ عِبَادِ اللهِ إ

حكم سے انبول نے ابرا ہم پختی سسے ابنول نے امود سے ابنول نے کما مقر عانشه فنفرريه كونويدناجا لأتراس كعالكول فيكهام اس ترطير بيمي ككرريه كاتكهم ليس كحصرت عالته والمتى بي يسف أتحفرت على التُدعليه وسلم سے اس كا ذكركيا أب نے فرايا تو خريد كركے أزاد كردھے تركم تراس كوسط كابوازيرى غلام أزاد كويت -اكب بارايسا مرا أنخفرت مل الله علىروسكركيس كوشت سے كرا كے لوگوں نے كہا يہ وہ كوشت سيے جربريه كريزات الانتااب زكمائيد آب نے فرايا داه بريره كرفرات الانتا د مار سايد نیات مغوری سیسے بلکتمفرسے ر

مم سے آم بن ال الم شخبان كياكها م سي شيش في مرسي موايت تقل كى اس میں اتنا زیادہ سے بھرررہ کواینے خاوند کے باب میں اختیار دیا گیا۔ باب الله تعالى كادىمور ەلقەرىيى بىرفرانا متىرك عورتىي سجبة كمسملمان نربول ال سيمنكاح نركرو الكيم المان اذاري مشرك توديت

سے بہترے کو مٹرک ورت تم کو بھبلی لگے۔

م سفتیبرب معیدنے میان کیاکہا م سےلیٹ بن تعدنے النول نے افع سے كرعد الدي عرف سے بعب پر چينے نواني يا بيودى ، عورت سے نکاح درست سے یا منبی تودہ کہتے الترتعالی فے سلمالول بمشرك ورتول سع نكاح كزا وام كيا ا در اس سع بالعدكر ا درك شرك موگ که کونی عورت ایبا خاوند مطرت علیلی کو کیسے مالانکہ معفرت علیثی ہیں التدك بندول بس سے اكب مقبول بندسے بي

(بقیمؤسالقہ) سلے جب تومجرکہ باننا مزور چیسے گا ۱۰ مند(حاش صفر بزا) کمسے مریرہ کے مالک اگراس کے طاف شرط کریں قوم کرگا ۱۰ منسطے اگرے ال كتب بس مثرك بي كرين تعالى سفيان كي ورزن سے نكاح جائز ركھا ہے فرايا والمحسنات من الذين او زالكت ب من قبلكم تروّه و خاص كر ل كئي بي اس أيت كو لبعنوب نے کمامشرک سے بیاں بت برست اور بوس مراد بیں ہدا بن منذر سے نقل کیا ہدا میت اس وقت اتری جب مرتد نے عنا ق اس ایک مورث سے نکاح کرناچا ا وه مشرکتتی اور آنخفرت ملی التدعید وسلم سے اس کامسند کو جیا اوا مرسلے برخاص ابن عرف کی دائے متی دوسر مصلف نے ان کافلاف کیا ہے شایداب عظم سرر م مارُه ك اس أيت والمسنات من الذين اور المناب من قبلكم كرمنسوخ ميصة بول ابن عباس من كم الميت ميك مررة القروك برأبت سورة ما ره كي آيت سيمنسوخ سي إدراب مرسے مرا اور کو فاس کا قائن میں جراکدیردی یا نعل فی عررت سے علاح درست ہے اورال مجاری کا بھی میلان ابرہ عرف سے قرل کی طرف معلوم ترا ہے عطا دنے کہا بردی یانعل ق مررت سے نکاح تا درست ہے اورمبہت سے محابہ سے قا بت سپے کہ انہرل نے اہل کمنا ب عورتول سسے نکاح کیا ماا منہ د ۔ جہ ۔ ب

باب اکرشرک و زبن سلان برجائین توان کے نکاح اور عدرت کا بیال ⁶

ہم سے ابراہیم بن موسی نے بیان کیا کہا مرکومشام بن اوسفٹ ف ابنول فراین جریج سے دائنول نے کئی مدینی سال کیں اور کما كرعطاءخارا ن ابن حائش سيردايت كريتے عقے ابنول نے کم آ کفوت ملى الديليروملم سعددوطرح كيم متركون كوسابقه مقا اكيب توال شركول كرمن سيعاط المنكتى ان سسع تواكفنرت الطيق ادروه آبخفرت سعاطيق دومرسے ان مشرکول کومن سے عہدو بھان ہوائھا مزوہ انحفرت سمے ولمية مرائغوث أن سع دليسة ادري مشركول سع والمان عمان كي اكركولي ورت بعاك كر دارالسلام مي حلي أتى ترجب تك اس كو رتين احيض خرآ يبت كو أن نكاح كاپنيام اس كرنردتيا البقه جب عين سع يك برليق اس وقت اس کو نکاح کرنا درست برنا اگرایس اس ورت نے دکسسی مسسلمان سیسے) نکاح نرکیا ہواتنے ی*ں اس کا خسس*ا ونہج_ودمسا^{لی} برر) اجا تا تروه اس کی مورت مہی سے اور اگران مشرکوں کا بعن سے روان تھی کوئی لوٹری خلام بھاگ ای توه ازار مجاجا آاوردور دا زاد ماجرس سے بار برا محماء نے ان مشرکوں کا مال بن سے عہدو يمان تقامجابه كاطرح ساي كيا يعنى أكران مشرك كاكوني غلام وثرى مجاك أمنا تروه بميرشركول كيمحواله نركياجا بالمكران كتمت ان مشركول كو ديجاق إدر (اس اسنادسے، علاسف ابن عمار شسے روایت ک کرفریہ ابرا میرکی بيني رجوام المؤمنين ام سارة كربس مقى محفرت عرض كاح بي مقى -ابنول في اس كو لاق ديريا ترماويربن الوسفيال في اسسين كاح كرابيا إدرام الحكم الرمفيال كربيع عياض بن غنرك شكاح ميريتن وبنون

بأنب يكاح من أسكم ميت المُشْرِكَاتِ وَعِلَّ يُهِنَّ -۱۷۵- حکاتنا ابر اهدیدن مُسوسی أُخْبَرْنَا هِشَامُ عَنِ إِبْنِ بُجَرِيْجُ رَفَالَ عَطَارٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى منزِلتَيْنِ مِنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمُومَ رِ وَ النَّهُ وَمِنِينَ كَانُوا مُشُرِكُيُّ آهُلِ حَرْبِ يُقَاتِلُهُمُ وَ يُقَا تِـكُونَهُ عُرِي وَلِي مَهِ لِالْتَقَاتِلُهُ وَلَا يُقَاتِلُونَ يُوكَانَ إِذَا هَاجُرَة در به آه و رو درد مرده و در درد. اهراً قون اهرل الحدب لعرب طب معتی غییض ولانطهر مَإِذَاطَهُوَتَ حَلَّ لَهَا الِّنكَاحُ فَإِنَّ هَاجَرَ زَوْجُهَا مَّبُلُ ر مرد در در مردوزد وور کیم ردت الیدوران هاجرعبد ونهم مَةٌ فَهُمَا مُوَّانِ وَلَهُمَا مُاللَّهُ الْمُهَامِيِّةِ عَرَمِنَ آهُلِ الْعَهْلِيمِتَلَحَدُيثِ مجاهدة وإن هاجرعبه ارامة للشركين وَتَالَ عَمَامٌ عَنِي إِبْنِ عَبَّا سِ كَا نَتُ مردره تُربية بِنْتُ آبِي أَ مَيْـةَ عِنْلَاعَسَرُ بِنِ الَخَطَّابِ نَطَ لَغَهَا نَتَزَ وَجَهَا وسَةً بن آبي سُفْيَانَ وَكَانَتُ امُّ الْحَكْمِ أَبُّهُ آلِي سَفْيِنَ تَعْتَ عِيَانِي بُنِ عَنُمِ إِلْفِهُرِيِّ مَطَلَقَهَا

من ي كتب العلاق

اس كوطوق وسعدياتوم والترب عمال تعنى نداس سعه كل مركبي باب اگرمشرکه یا نصان ریابهبردی، عورت جوذمی باسر بی كافرك كاح مي بوسلان موجائے جدالوارث بن سينون خالده ذاوس روایت کی اہزل نے گزیڑسے اہرل نے ابن عبائر سیھے - اہزل في حبب نفراني عورت البينه خا وندسه ايك كمرى بيلے مبي لمان برجاست تروہ اسپنے خاد ندبہ حرام ہرجائے گئے شکاح نسخ ہرگیہ ا ور داؤر بن ابی نفرت عقنے ا برامیم بن میران سے روایت کی انہوں نے کہاملاین اہل رہا ہے سسے پوٹھیا اگر ذمی کا فرک ورت سسلان مرجانے بیرائمی اس عورت کی عدست باق مرکراس کا نغسا وندمسلمان ہر جکسٹے کیا وہ اس کی عورت رہیے گی اہنوں ف كما نبير إل الرورت جا ب تونيا نكاح نيام م مقرر كماس ك عورت بن مكتى سبعداد رمجا بربن بعبر (تابعي مشهور في كما الرعورت بهي عرت میں ہر اورخاوندسسلمان ہومبائے تو وہ اسی کی عوریت رہے گی۔اورالنّاتع نے درورہ متحنرمیں، فرایا بزوہ عورتیں درجمسلمان مرکئیں، کا فروں کے یسے حلال ہیں مزوہ کا فران مورتول سکے لیے ملال ہی ا وراہم محسن بعرج ادر فتاده سنه كمثا اكر بارى بوروخا ونددونون داكيب سائق مسلمان مرجانیں تودونوں کا نکاح باتی رہے گا اور اگر ایک ووسرے سے بیلے مىلمان ہر جائے اور دومرا اسلام المسنے سے انکارکرسے

متر دجها عبدالله بن عفان التقيي-بأُلْكِكُ إِذَا اسكت الْنُشِركَةُ أَمِد النَّفُورَانِيَّةُ تُحَتَّ الِذِ فِي ٓ اَدِ الْحَدُنِيَ وَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ إِذَا آسُلَمَتِ النَّفَوَانِيَّةُ قَبَلَ زَدُجِهَا بِسَاعَةِ حُرْمَتُ عَكَيْرُو تَالَ وَأَوْدُ حَنْ إِبْرَاهِيُمَ التَّسَالِّغِ سُيْلَ عَطَاءٌ عَنِ أَمَرًا يُرْ قِنْ آهُلِ الْعَهُدِ آسُلَمَتُ تُمراسُلُم زُوجُهَا فِي الْعِدَةِ آمِي أَمَراتُكُ تَالَ لِإِ ٱلَّاآنُ تَشَاءُهِيَ بنيكَا بِحَدِيدٍ وَّصَدَاقِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ إِذَا آسُلَمَ فِي الُعِدَّةِ يَتَزَدَّجُهَا دَقَالَ اللهُ تَعَالَى لَاهُنَّ حِلُّ لَهُمُ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَقَالَ الْحَسَنُ وَقَتَادَةُ فِي مَجُوْسِتَكُبُنِ آسُـلَـمَا هُمَا عَلِي يتاجهنا داذا سبق آحَدُ هُــتًا مَالِحَبُهُ وَ آبَى

الطفر باكت لاستنيلك

توحدرت مردیں مبلاق جو مبائے گی اب خاوند کواس عورت پر کوئی اختیار مرب كار الراي مي ي في كما في سق علا بن ابي رباح سع كم الرسيل میں سے ایک ورت مول وں جی میں ہے ترکیا اس کے خاوند کو نکاح کامزیر (مروخبیره) اواکریں کے کیول کرائٹ تعالی دسورہ متحذیب خواتا سبے کا فرول نے جو نکاح میں خرج کیا ہے وہ دیدو امنول سنے کہانہیں كيول كدا تخفرت صلى الندعليروسلم سيسحا وران مشركول سيصاليسا اقرار جوا تنت ادرمابن کابن ابی ماتم نے وصل کیا) برسب اس سلے میں نفاجر انفرت مل النّد علیروسلم اور قریش سکے کا فرول میں جو ٹی

م سے بھی بن بحیر سے بال کیا کہا ہم سے بسٹ بن معدشنے ابنول نے عقیل سے ابنول نے ابن شب سے اور ابرا میم من مندر نے یوں کہا ۔ محرسے عدالہ بن وہب نے بیان کیاکہا مجر سے پرلس نے ، وَالْنَيْهِ وَأَنَّ عَالِيْنَةَ مِهْ زُوْجَ الْيَحِيدُ اللهُ هَلَيْهِ وَلَهُ مَاكُ كُرابِن شهاب نے كہا مجە كوعروه بن ربير سنے نجر دى كر مفرت عائشة ام الزمنين نے كها كا فرول كاعرتين جوسلمان موكر آغفرت ملى الترطيب وسلم باب دربندس مل آتی تغیس آپ ان کرما نیختے تھے۔ جیسے

عَلَيْهَا وَقَالَ أَبُنَ جُرِيْجٍ تُلُتُ لِمَعَلَاءِ آمَواً يِّنَ الْمُثْثِرُكِينَ حَيَّاءَتَ إِلَى الْمُسْلِبِينَ أَيْعَادَمَن زَوْجُهَا مِنْهَا لِقُول تَعَالى وَ النُّومُ عَدْ مُّنَّا الْفَقُوا قَالَ لَا آتَا لَمَا كَانَ ذَاكَ بَيْنَ إِلَيْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وتستكم وتبين أغل العهل وقال مُجَاهِدُ هُذَاكُلُّةُ فِصَلَحِ سَيْنَ النِّي سَلَّى اللهُ عَـَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ

شِهَابِ قَالَ أَبَرُ هِيمُ بِرُأَكُنُكُ رِحَدٌ ثَنِي كَانَتُ لِلْمُ مُنَاتُ إِذَا هَاجَرُنَ إِلَى الَّذِي صَلَّى

دى**غىرمۇ**رمائىقى گذرگئى مرادردلىل اكى يەسىپ كرآ كخەر**ت** ئىغىرىت ئرىنىڭ كرالرالعاص *سكەنكاح ئەرىكى* ھالانكروە لېينىپ خادنەسىيىي ياتىن ياددېرىمىلى مىلك مېڭئىمتى فىلغىن يېزاب دىيىتەم كەلكەرداپتە يى بەسپەكۇك نىغىغا ئىلام ادرنيامېرىقىركرىكە ان كۆلۈللىلىم كەربىيىت يى ديا گرىرمەيتامنىپ جەمعبۇں سے يوں جراب دبإ ہے كرشا يومفرنت زيزيج كى عدت اس وننت كك يزگزرى چركيوں كركىم جميض دك جاتا ہے مگر يرعادت كے خلاف اورلبيدا نقيام کے اسلام اتبے ہی دہ اپنے خا وندسے جدا ہوگئی لیکن اوپر ابن عباس کا قرل گذرہ کیا کرمورت کو مکاح کا بیغام نزدیاجا نے مبب تک محین زائٹے اورام سے پاک دم اس سے برنکت ہے کہ عدت گذری کے اگراس کا خا و غرمسلال مرمبائے تروہ اس کی جررو رہے گ کے اس کوابن الی شیبہ نے وصل کیا ۱۲مند-(وانی صغر نبرا) کے البت اکردوں مسلاں بر کنے ہوں تونیا کا حکر سکتے ہیں ۱۱ منہ سکے اس کومبدالرزاق نے دمس کیا ۱۲ منہ <mark>سک</mark>ے پریم کھامی متعا اُنگھ ملالڈیلپروسلم کے زامے سے ۱۷ منرسکے اُنھرست میل الڈیلپروسلم نے قریش کے کا فروں سے اس شرط پر ملح کی تھی کرمسلمال کی کوئی ورت به الک کران میں چلی جا ہے توکا فراس کے نوبرکومبراوا کریں اگر کا فروں کی کر ڈیورت مسل ان آئے پاس مبلی جا ہے تومسل ان ایکامبراس کسکا وزخا وزکرا واکیر تریعام صطفی جو آنخفرے کے زان میں ہوتی عتی اس کے مطابق برال کرنے کا حکم مورہ متی میں اتا لیکن جا سے زانہ برہام پرعل کرنا عزور نہیں سیساگر کا فرول ک کو ٹی حررت مسال ہوکہ داراللم عمیر جلی آئے تومسلانوں کواس کی شادی کا خرم جرکا فروں نے اٹھایا ہے اداکرنا حذوری نبیں ١١منہ 🕰 اس کو ذہل نے زہرایت یں وصل کیا امنے کے کرایال کے طرق سے تعلی میں یا اور کسی نبیت سے ادامنر سے - : - -

يقَلُ اللهِ تَعَالَى كَانَهُ الْمِنْ الْمَثُولِ اللهِ تَعَالَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ كَانُهُ اللهُ
الدُتعال نے دمرہ ممتنی فرایا میں ازاجب کا فرعرتین مسلمان ہر کر اپنی ملک چیور کر تمعارے ہیں آجائیں تران کوجانجو انیر آیت تک معنرت عالمت کہتی ہیں بھرج عربت ان معرفوں (جو آئیت ہیں ندکور ہیں) فرال کرتی وہ امتان ہیں بچری کا ترق جب وہ زبان سے ان شرطوں کے پورا کرنے کا اقرار کریتیں تو تعفرت میں الدُعلیہ وہ کم ان سے فراتے ۔ اچھا اب جا ڈیس نے تم سے بیدے نے ن خوا کی تم آنمفرت میں الدُّ علیہ وہ کم کا محتورت میں الدُّ علیہ وہ کم کا کو تم آنمفرت میں الدُّ علیہ وہ کم الدُّ تعال نے دیا میں اس طرح سے لیا کہ زبان سے ان ابول کا عہد من کا کم الدُّ تعال نے دیا اس کے بعراب میں زبان سے فرادیتے ہیں نے مسے بعت سے الی کی میں زبان سے فرادیتے ہیں نے مسے بعت سے الی کے بعراب میں زبان سے فرادیتے ہیں نے تم سے بعت سے الی کے بعراب سے فرادیتے ہیں نے تم سے بعت سے لیے

إرواع

باب النارتعالی کا (سور القره میس) بیر فرمانا جولوگ ابنی عور تول سے ایلا کرتے ہیں ان کے لیے جارمینے کی مت مقرب اخراکیت سمیع علیم مک فاء واکامعن قسم تجوڑیں اپنی بی بیرن سے صبت کریں۔

مم سے اسمیل بن ابی اولین نے بیان کیا انہوں نے اپنے میان کو الحدین ابی اولین نے بیان کیا انہوں نے اپنے میان کو الحدین ابی ابران سے انہوں نے سیان کو اللہ سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں نے الربی اللہ کے اللہ کیا دالکہ میسنے کمتے کھاتی انبی کورٹول کی اس نواؤں کا) آپ کے باؤل میں مونح آگئی می تواپ انتیں الآل کے ایک بالاخلنے دائوں کی میں بیعظے دسم ہے اس کے بعدات آئے ورٹول کی اس تی المانی میں انہوں نے کہا یا دسول اللہ ایک اکھی مہر اسے ۔

اکٹے انہوں نے کہا یا دسول اللہ ایک کا بھی مہر اسے ۔

آپ نے دایا الم مہینہ انتیس دن کا بھی مہر اسے ۔

کے بس ورآں سے ہی بیت ہے کر بان سے ان سے قربہ کولٹے اور بی جابل فقروں نے حور قول سے مریر کوتے ہوتا کا اختیار کیاہے وہ احت بس امند سکے قسم کھا تے ہیں کہم ان کے پاس نجائیں سکے ۲ امند + - + - +

عَنْ نَافِعِ آنَ أَبِنَ عُمَرَهِ كَانَ يَقُولُ فَيُ الْإِلْكِيرَةِ آنَ أَبِنَ عُمَرَهِ كَانَ يَقُولُ فَيُ الْإِلْمَالَةِ اللّهِ مَلَى اللّهُ لَا يَعِلُ الْإَحْدِ اللّهِ عَلَى اللّهُ لَا يَعِلُ الْإَحْدِ اللّهُ عَرْدِي اللّهُ عَرْدِي اللّهُ عَرْدِي اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ
مَّ الْهِ عَلَيْهُ الْمُفَقَّدِ فِي اَهَلِهِ وَمَالِهِ وَقَالَ اَبِنُ الْمُسَيِّبِ إِذَا فَقِلَهُ فِي الصَّفِ عِنْدَ الْقِتَالِ تَرَبِّعُنُ آمَزَاتُ سَنَةً

باب بوشخص کم ہوجائے اس کے گھروالوں جا کراد یں کیاعل ہوگا سیر بن مبیب نے کہا -اگر کوئی شخص لطائی میٹ یں سے گم ہرجائے تو اس کی جرد داکیہ سال کے مطہری رہے۔

اورعدالٹرین مسؤڈ نے ایک لوٹوی دکسی تعفی سے بوریٹی میوائی کے الک کرد قیمت دینے کے لیے والمع والے تے دسے دوہ غائب بمرکیا تا الک کرد قیمت کے دوپول میں سے ایک الک دود و روب الٹ کی راہ میں نوچ کرنا نثر دع کیے اور کہتے جائے یا الٹ یہ نیزات فلا نے دلاٹری کے الک) کی طوف سے قرل جائے یا الٹ یہ نیزات فلا نے دلاٹری کے الک) کی طوف سے قرل کراگروہ آجا ہے گا توفیات کا ڈاب میرا ہے میں اس کا دوب بھروط کا این مسؤڈ نے کہا پڑی مرتی چیز باؤ تراس میں ہی الیا کرتی افران می عبی الیا کرتی تحقی کا ایس کی خورت دور انکاح بنیں کرسکتی تراس کا بال واقد لی میں قراب کو اور اس کی عرب اس کی خورت کھری برکا اللہ واقد لی میں تھیں میں کا حرب کے دوم انکاح بنیں کرسکتی تراس کا حکم مفقود کی طرح ہرگا رجاری کے دوم انکاح کرسے والے دولا کی عرب کی عدیت کی

دَالتَّعْسَىٰ صَاحِبَهَا سَنَةً فَلَمْ فَالتَّعْسَىٰ صَاحِبَهَا سَنَةً فَلَمْ فَالتَّعْسَىٰ صَاحِبَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدُهُ وَفُقِهِ فَالْحَبْهُ مَعْمَيْنِ وَالنَّهِ مُعْمَيْنِ وَالنَّهُ عَنْ فُلَانٍ عَبَالَ اللَّهُ مَعْمَيْنِ وَالنَّهُ عَنْ فُلَانٍ عَبَالَ اللَّهُ مَعْمَيْنِ وَالنَّهُ مَعْمَيْنِ وَالنَّهُ عَنْ فُلَانٍ عَبَالَ اللَّهُ مَعْمَيْنِ وَعَلَىٰ اللَّهُ مَعْمَلُكُ اللَّهُ مَعْمَلُكُ اللَّهُ مَعْمَلُكُ اللَّهُ مَعْمَلُكُ اللَّهُ مَعْمَلُكُ اللَّهُ مَعْمَلُكُ اللَّهُ مَالُكُ فَاذَا الْفَطْعَ وَلَّالَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ وَلَا اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ الْمُؤَانَّةُ مَا اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ لَكُونَا مُعْمَلُكُ فَاذَا الْفَطْعَ لَكُا الْفَطْعَ وَلَا اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ وَلَا اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ وَلَا اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ اللَّهُ فَاذَا الْفَطْعَ الْمُنْ فَاذَا الْفَقْعَ لَكُونَا اللَّهُ فَاذَا الْفَقْعَ لَمُ اللَّهُ فَاذَا الْفَقْعَ لَلَهُ اللَّهُ فَاذَا الْفَقَعْمُ اللَّهُ فَاذَا الْفَقَعْمُ الْمُنْ فَاذَا الْفَقَعْمُ الْمُنْ الْمُنْ فَاذَا الْفَقَامُ اللَّهُ فَاذَا الْمُعْمَلُكُ اللَّهُ الْمُنْعَلِقُوا الْمُنْعُلِقُ الْمُنْ ال

دبیت صورایت خوافایا ہے۔ ساری منے العقیر برہا ہے۔ مقام جی ایسانسے این جا صفایی عنت الدتائ سے می حدیث کی توزی یا تیمتی کی ہوگلہ

گردن ہے سے جی ایک حدیث کو زی کا کوف خورے مارے حالا بھو جامع تر ذائ ہی اررحیث کا دور ہی ہیں ہے عزف فع العقیر ہیں ایک بھاتھ جاری ہام طامول

مرب منی کا تدیری ان کئی ہی دو مدب الم زئیں کی فعت کا تیم ہی زخیج این جام کی فعنت اور کوشش کا البتہ شک بہنی کہ سشنے این ہام طامول

اورجول حقیم میں مہری کین عموریث ہرمان کا خاق مسلم بنی اوراسی لیسے ابنوں سنے وہ بات ہی جس سے ہرایک محدث انکار کرسے گا کول کہ

میمین کی تقدیم ادرکشب حدیث بر بالا تفاق مسلم سے اورجس کو عام مدیث ہی خاق ہواں پر یہ تقدیم بخوا بی کھل جاتی ہو المارشی خوالی الدین ذیلی محمول جاری ہے کہ بھوا ہے جا اسے الم میں جا کہ ہواں الدین ذیلی الدین ذیلی ادران ہواں ہے جا اس میں خوالی الدین ذیلی ادران ہواں ہورے کے بیٹوا ہے اس مورٹ ہے الم میں امام ذیلی اوران ہواں مورث کے بیٹوا ہے الم میں اور شیخ جالی الدین ذیلی ادران ہواں ہورے کے بیٹوا ہے الم میں اور سینے تھا ہوا ہے اللہ ہورے کے بیٹوا ہے الم میں ہورے کھے ہیں مورٹ کے بیٹوا ہے الم میں امام ذیلی اصران کی مورٹ کے بیٹوا ہے الم میں ہورٹ کے بیٹوا ہے الم میں ہورٹ ہوا ہورٹ ہورٹ کے بیٹوا ہورٹ ہورٹ کی مورٹ کے بیٹوا ہورٹ ہورٹ کی مورٹ کے بیٹوا ہورٹ ہورٹ کی مورٹ کی تورٹ کی مورٹ کے بیٹوا ہورٹ ہورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کو الم میں این تیمیدا امام میں این دورا ہورٹ کی خوالے اورٹ کی مورٹ کی مورٹ ہورٹ کی خوالے اورٹ ہورٹ کی مورٹ کی مورٹ ہورٹ کی ہورٹ کی مورٹ ہورٹ کے اورٹ کی مورٹ ہورٹ کی مورٹ ہورٹ کی مورٹ کی مورٹ ہورٹ کی مورٹ ہورٹ کے مورٹ کی مورٹ کی مورٹ ہورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کے اورٹ مورٹ کی م

كتاب الطلاق

 الله عَنْ يَحْبَى بَنِ سَعِيدِ عَنْ يَنْ يَكُونُ وَمَنْ يَنْ يَكُونُ عَنْ يَحْبَى بَنِ سَعِيدِ عَنْ يَنْ يَنْ يَكُونُ عَنْ النَّبْقُ مَسَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شُئِلَ عَنْ صَالَة النَّهِ مَسَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شُئِلَ عَنْ صَالَة النَّهِ مَسَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَنْ صَالَة اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَنْ صَالَة اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَنْ صَالَة اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَنْ صَالَة وَ اللّهُ اللّهُ عَنْ صَالَة وَ اللّهُ اللّهُ عَنْ صَالَة وَ اللّهُ اللّهُ عَنْ صَالَة عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

رابیم مورات اس ورسے اس کوسید بن معرر نے کا لا جا مزعے میں بہترا نے کے بعد جب اس کا الک بنطے ہا ان عدد اس کو ابن سنید نے دمن کیا اس مورات کی اور سنید نے دمن کیا اور سنید نے دمن کیا اور سنید نے دمن کیا اور سنید نے دمن کیا اور سنید نے دمن کیا اور سنید نے دمن کیا اور سنید نے دمن کی اور سنید نے دمن کی اور سنید نے دمن کی اور سنید نے در اور مون الحت کی مورت میں میں تعرف کو در در بر کیا در ور سنید نے اس مورث کی ما میر نے کہ اس سے در کا در اس مورث کی ما در مرد بر اس موالی مور مورث کیا اس وقت میں میں تعرف کو در سرے کے مال میں تعرف کو اور مورک کیا در ور مورث کو اور اس مورث اور اس میں کی تعرف کو اور مورک کیا در ور ان مورک ہے ان کوسید بر کے منا فر بر نے کا در اور مورث موالی اور اس مورث اور اس مورث کو اور اس مورث اور اس مورث کا در مورث کو در اس مورث اور اس مورث کو در سری در مورث کو اور اس مورث کو در سری در مورث کو در مورث کی مورث کی مورث میں مورث کو در اس مورث کو در سری در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در مورث کو در کو در مورث کو در م

کر دال سفیان بن عید بیشنے کہاد کی سے یہ حدیث سفنے کے بعد) یں ابید برید بن ابی عبدالرحل سے لا ادر میں نے بریع سے اور کوئی حدیث بنیں لی میں نے اس سے بوجیا یہ جریز یہ کی حدیث کی ہم ٹی چیز سکے باب میں روایت کی حاتی ہے دیا تھا ہے ہے اوکی وہ زیر بن خالد دمما بی سے مروک سے - ابنول سفے کہا جائے سفی سفی ان کہتے ہیں محبوسے میران سے برکہا کھا کر در بید بن ابی عبدالرحمٰن امرح بیث کرنے ہیں اس بیس کون پرسے ابنول سفے دیر بن خالد سے موحولاً روایت کرتے ہیں اس بیس کرنے ہیں اس بیس مربع سے الا ور ان سے ہوئے ا

باب ظہمار کا بیان اور الٹرقعالی کا (سورہ مجادلہیں)
فرانا - اللہ نے اس ورت دخولہ نہت تعلیہ) کا کہناسن کیا ہوا ہے خالوند
کے مقدمہ میں تجرسے عبر گرتی ہیں اخراکہت فمن لم نستطع فاطعی ام
مین مکینیا تک الم مجاری نے کہا مجرسے اسمیل بن اب اولین نے
کہا مجرسے الم الک نے نے بیان کیا کہ ابن شارش سے کسی نے پوچپا،
اگر غلام فلمار کرسے اس کا مجی دہی حکم ہے ہوا زاد کے ظہمار کا ہے ۔ گر
غلام کفار سے ہیں صرف دو جینے کے روز سے رکھے ۔ اورس بن حجم

عَالَ سَفَيَانُ فَلَقِيْتُ مَ بِيعَةَ بُنَ آبَى عَبْدِ الرَّحِلْنِ قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ الْمُفَلِّ عَنْهُ شَيْئًا عَيْدَ هٰذَا فَقُلْتُ آمَا أَيْتَ عَنْهُ شَيْئًا عَيْدَ هٰذَا فَقُلْتُ آمَا أَيْتَ عَنْهُ شَيْئًا عَيْدَ مَوْنَ الْمُنْبَعِثِي أَمْدِ السَّالَةِ هُو عَنْ ذَيْدِ بِنِ خَالِدِقَالَ مَوْنَ آمَدِ السَّالَةِ عَنْ يَذِيدُ مَنْ ذَيْدِ بِنِ خَالِدِقَالَ مَوْلَ المَّنْبَعِثِ عَنْ ذَيْدِ بِنِ خَالِدِقَالَ سُفَيْنُ الْمُنْبَعِثِ عَنْ ذَيْدِ بِنِ خَالِدِقِلَ سُفَيْنُ الْمُنْبَعِثِ عَنْ ذَيْدِ بِنِ خَالِدِقِلَ سُفَيْنُ فَلَادًا

بَأْمِهُ النَّطِهَ الْمِنَ وَقَوْلُ النِّيْ وَقَوْلُ النِّيْ اللَّهُ فَوْلُ الْقِيْ وَقَوْلُ النِّيْ اللَّهُ فَوْلُ النِّيْ الْمُعَادُ فَا النَّهُ فَوْلُ النِّيْ الْمُعَادُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَوْلُ النَّقَ لَكُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّ

كتاب الطلاق

ریاصن بن جی فقید، نے کہا کہ اُ زادا ورخلام اُ زاد عورت یا لزنزی سے ظہار کرسے تواکیب ہی حکم ہے اور عکرتہ نے کہا اگرم داپنی لونٹری سے بھار کرسے تو کفارہ لازم نہ ہوگا ظہار اُ زاد عور تول سنے ہرتا ہے دحنے اورعربی زبان میں لام نی کے معنول میں اُ تا ہے تربیود وان لا قالوا کا بیرمعن جرگا کہ چراس عورت کو معنول میں اُ تا ہے تربیود وان لا قالوا کا بیرمعن جرگا کہ چراس عورت کو مکمنا چا ہیں اور ظہار کے کلم کو الجل کرنا اور میے ترجہ زائس سے بہتے ہے کے لیے کیسے کیے گا۔

باب اگر طلاق وغیره انشار سے دسے دسے (مث کا کوئی گرنگا میں توکیا حکم ہے اور عبدالڈین عرشے کیا انفرت نے خرایا دیر مدیث کتاب البنائز میں مرحولاً گذر میں ہے البدتعالی انتحمل سے آنسو محلت پرغاب بہیں کرنے کا لیکن الٹرتعالی اس پرغاب کرسے گا اور آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا (ور کعب بن الک نے دجب ابن ابی حداد سے اپنے قرض کا تقامنا عین مجد میں کیا تھا، یر کہنا کر آنفرت نے فرایا (او معامسے من معاف کر دسے آور اس معاف کر دسے آور اس معاف کر دسے آور اس معاف کر دسے آفیا سے بو کہنا کر نوعوں سے منے میں نے معزت ابن مجسشر نے کہنا آنفوٹ کی کماز پڑھ در سے منے میں نے معزت عائشین سے بو نماز میں مقیں ہو جو کہا آنہوں سے بو نماز میں مقیں ہو کی طرف

وَقَالَ الْحَسَنُ بُنُ الْحُدِظِهَا وَالْحِرَالُعِرَالُعِرَالُعِبُورَ مِنَ الْحُرَّةِ وَالرَّمَةِ سَوَاءٌ وَقَالَ عِلْمِمَةَ اِنْ ظَاهَرَ مِنَ النِّسَلَّةِ وَفِي الْعَرَبِيَّةِ الظِّهَارُ مِنَ النِّسَلَّةِ وَفِي الْعَرَبِيَّةِ النَّلُهَا قَالُوْ آ آئَ فِيْكَا قَالُوا وَفِي الْعَرَبِيَّةِ لِمُنْ مَا مَا لَوْ الْمَ فَيْكَا قَالُوا وَ هَلَهُ الْمُنْكَوِ وَ مَوْلِ الله لَمُدَيَدُلَ حَلَى الْمُنْكَوِ وَ مَوْلِ الله لَمُدَيدُلَ حَلَى الْمُنْكَوِ وَ مَوْلِ

والمُن الدِّشَارَة فِي الطَّلَاقِ وَ الْطَلَاقِ وَ الْطَلَاقِ وَ الْمُلَاقِ وَ الْمُلَاقِ وَ الْمُلَا الَّذِيثُ مَلَى اللهُ عِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ الْمُلَاقِ اللهُ عِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ ال

كتاب الألماق

بِرَاسِهَا إِنَّ الشَّكُسِ فَقُلْتُ ابِّ مَارُمَأَتُ بِرَاسِهَا آنُ نَعَمُ وَ قَالَ ر، رور الآيم مني الله عليهر وسلم بِيَدِي إِنَّ إِنَّ إِنَّ اللَّهِ بَصِيرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ ابْنُ عَيَاسِ أَوْمَا ۚ النَّيْجُي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَـٰلَـمَ سَيدِيهِ لَاَحَرَجَ وَقَالَ اَبُودَيّا دَةً تَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْدٍ دسَسَلَسَ فِي العَكْثِيلِ لِلْمُتُحِرِمِ إَحَلُ مِنْكُمُ امريّانُ يَعْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ اسَّارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَاقَالَ فَكُلُوا _

٢٤٠ حدَّ اللهِ بن مُحمّدِ حَدَّثَنَا آبُوُعَامِرِ عَبُدُ الْمَلَّكِ بُنُ عَمُرِد حَدُّ مَنَا إِبْراً هِينِمُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِلْمِمَّعِدِ أبي عَبَاسِ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَّى اللَّهُ إِلَيْهُ وَكُنْبُومَ فَالْتُ ذَنِيَبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ سرور مرام می در در مودر مراوور علیه ِ دسلم فیتح مِن رده ِ یا جوم دملجوج

عَنَ آَبِي هُدَيرَةَ قَالَ قَالَ آلَهُ الْفُسِيمِ صَلَّى اللَّهُ

طرف اشاره کیا میں نے کما یر بھی د الندکی ، کونی نشان ہے ابٹول نے كما بهرمرسا الله وكرك بتلايا لمن - (درانن في فيها ديرهديث كا السلوة مِن مُورِلًا كُذر حِي سِم) أنحمرت مل الشرعليد وسلم في ايف المقرسے الريون كو آگے بوصف كے ليدانناوكي اور ابن عبائش ف كهابير حديث كتاب العلم مي موسولالدر حكى بيدي المخفرت مع النَّدعلير والمرف المق سے الله و كياداب ري كرنے كيوم ع نبي اور الوتناده فے کہا دید صدیث کتاب الج میں مومولاً گذر کی ہے) انحفرت نصحابر سے ذایا ہوا حام ا بھے ہرنے سے تم سے سے کسی نے اس جانور کے شكاركرف كالمحروياياس كى طف اشاره كي النول ف كماله ين أب في الياس توكھاؤر

سم سے عبدالتُدبن فحدمسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعام عبدالملک بن عموسنے کہا ہم سے ابراہیم بن طہمان سے اُ مہوں سنے خالدہ فرادسے اہنول نے مکرٹرستے انہوں نے ابن عبائش سے ابنول نے کہا آنحفرت مل التُرمليه وسلم في اونث برسوارره كرطواف كباجب حجرامود كمص مقابل آت تواشاره كيتصاور الثراكبر مجتف اور معزت زينت في من اليحديث علا ات النبوة ين مومولاً كذر على معے، آنفرت صل الله عليه وسلمنے فرايا ياج ج ماج ج كى سداكم اتنى كمل كئي اورانكليول كوح فركر الزسي كالشاره تبلايا-

سم سے مسدد بن مسراء نے بیان کیا کہا ہم سے بشرمی فضل نے کہا ہم سے سلم بن علقہ نے اہول سنے محدین میرین سنے اہول نے الوبرئية سيعاميول في كمامعزت الوالقاسم على الدعليه وسلمن

(بقيصغ سالعة) عقود عيسيرين اورشرادغ و مي يمي اشاره بجائے ايجاب وترل كيركا في سجعا جا نے كا 🛘 امذ 🕰 بدمديث كتاب اللازمة ميں اوپر مومولًا كذر م اسدرواش مفرنا) کے بروریث کا بالکسوف میں مومولا گذر کی ہے مامند سلے بلک اوقنادہ نے اپنے آپ دیکھ کر اس کا شکار کینا ۱۱ مند سلے ان سب میٹول سے اہم بناری نے پیکا لاکراشارہ میں بر لنے کی طرح ہے جب مناطب اس کا مطلب بم جائے گرمین باتول میں فرق بھی ہے شاؤا شارسے سے مناز فلسربنیں برتی اور عدال اے کرنے سے نما زفا مدم ما ق سے جیسے کتا بالعلاق میں گذر دیا ہے موامنہ کھی ایک بزرگ سے منقول ہے میں نے انفوت کاس مسترك كواداكيا كمست كم معبى سنت كواكيس بى إراداكي ليكن اوزف يربرار وكولمراف كرف فيوكو مرقع زبل كامهام

فرایا مجد کے دن ایک گھڑی ایس آتی ہے اس میں ہومسلمان کھڑارہ کر ناز پاستا جوادرالندسے کوئی جیلانی کی بات ماستھے توالنداس کودمے كاأب في اينے بائقه سے اشاره كيا اور انگيول كى يورين كا نظى ا ورهینگلیا کی انگی بداندر کی طرف رکھیں ہم اس کا مطلب یہ سیمے کروہ ككوس معروى دبر رمتى فيق - اورعبدالعزية بن عبدالنداولين فف كها سم سعدارابهم بربسعد سنے بیان کیاکسالنہوں سنے نشعیہ بن حجاج سے اہول نے مشام بن زیز سے انہول نے (ابنے دادا) انس بن الکشے سے ابنول نے کہاا کید ہروی نے آلخفرت صلی التّدعلیر وسلم کے زاندیں اکی حیوکرٹی پرستم کیا اس کا زور ا تارلیااور اس کا سرایچھ سيريل والااس تيوكري كوكسه اس وآنحفرت صلى التدعيروس ہاں ہے کرآئے اس میں ایک دمق جان باقی تھی دمرنے کے وْرب عَنى اورزبان بعي بندم ركني تعنى انحفرت صلى الله عليه وسلم نع اس سے پر میا تجد کوکس نے الا فلا نے بیودی نے تونہیں ارادی نے الماعقال کا نام نہیں اورکسی کا ام لیا) تواس سفاشارہے سے کہا منیں بھرکپ نے اس میردی کا نام لیام سے الحقا اس نے اشار ہےسے کمال دلعین وی میرا تاش ہے)اس وقت آپ من مکر دیا اس میروی کام دوچفرول میں کیلاگیا۔

مم سے تبیفہ بن عقبہ کرفی نے بیان کیاکہا ہم سے سفیال ٹوری نے اہول نے عبدالٹربن دینارسے اہول نے عبدالٹدبن عرض سسسے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمْعَةِ سَاعَةً لَّا يُوا فِقُهَا مُ قَائِمُ تَمِيلَ فَسَأَلَ اللهُ خَيْرً إلاَّ اهيم برسولي عن شعبه بزالصبياج مِرْبِن نَيلِ عَن أَنِي بَن مَا لِكِ قال عدا يَهُوُدِيٌّ فِي عَهْدِرَ شُولِ إِللَّهِ صَلَّواللَّهُ لَّمُ عَلَيْجَادِ يَتْرَفَأُخَذَ آدُضَا صًا كَأَنَتُ عَلَيْهَا دَرَضَخَ رَزُ سَهَا فَأَتَىٰ بِهَا هَلُهَا لَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِي فِيَ خِرِمَ مَنِي قَفَلُ أُصْمِيتَتُ مَقَالَ لَهَارَسُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْرِوسَكُم مِن قَدَلَكِ فَكُنَّ لِغِيْرِ اللَّهُ يُ تَتَلَهَا فَأَشَادَتُ بِرَأْسِهَا أَنُ لاَّ قَالَ فَقَالَ لِيرْجُلِ اخْرَخُيْرِ إِلَّهِ ى تَتَلَّهَ فَالشَّالَ ۖ إِنْ لِكُنْقَالَ فَغُلُانٌ لِقَاتِلِهَا فَأَشَارَتُ أَنُ لَعُمُ فأمريج دسول اللوصلي الله حليه وسلم فرفيتم

٢٤٢- حَلَّ ثَنَا فَيْيَصَ حَدَّ ثَنَا اللهُ عَنَهُ اللهُ عَنْهُمَا عَنْهُمَا اللهُ عَنْهُمَا عَنْهُمَا

باری

قَالَ سَمِعَتُ النَّبِيِّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يُقُولُ الْفِيْنَهُ مِنْ هُسَنَا وَ آشَسَارَ مِلْكُالْشُرِّتِ

سهم - حَلَّاتُنَا عِلَى بَنْ عَبْدِالله حَدَّتَنَا جَرِيدُ يُن عَبْدِ الْحَيْدُ عِنْ الْمُ الْحَقْ الْمُنْ الْفَيْدَا فِي عَنْ عَبْدِ الله عِن الْمَ الْحَقْ قَالَ كُنْ الْفَاعَرِ بَ السَّمْ وَسَكُو الله صَلَى الله عليه وَسَلَمَ قَلْمَاعَر بِ السَّهِ الله عَلَى الْمَر عَلَى الله عَلَيْهُ وَاللّهَ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله الله مَا الله الله عَلَى الله عَلَيْهُ وَ التَّالِيَةَ فَشَرِبَ الْمُنَا اللّهُ عِلَى اللّه عَلَيْهُ وَ التَّالِيَةَ فَشَرِبَ الْمُنَا اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَ التَّالِيَةَ فَشَرِبَ الْمَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَ اللّهُ عَلَيْهُ وَ التَّالِيَةَ فَشَرِبَ الْمَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ
م علا- حَكَّا ثَنَا عَبُدُاسُ بِنُ مَسْلَمَةً حَدَّنَا يَنِيدُ بُنُ ذُرَيْعٍ مَنُ سُلَيْمِنَ اللّهِ بَنُ مَسْلَمَةً حَدَّنَا عَنْ عَبُلِ اللّهِ بَنِ مَسْعُودِرِ فَالْ قَالَ الّبَيْمُ صَلّا اللّهُ حَلَيْهُ وَسَلْمَ لَا يَمْنَعَنَ احْلًا ا مِنْكُمُ فَيْدَ الْمُ وَلِلّالِ الْوَقَالَ الْوَالْهُ مِنْ سَعُودِ كِفَالِمَا يَالِينَ اوقالَ يُوذِنُ لِيرِجِم قَالِمُ لُمُ وَلَيْنِ انْ يَقُولُكُانَةً يُونِ القُدُمِ الْوَلْ الْمُؤْمِدُ وَالْمُ الْمُورِ الْمُلْكِرِينَ انْ يَقُولُكُانَةً يُونِ القُدُمِ الْوَلْمُ الْوَالْمُ الْمُؤْمِدُ وَالْمُلْمُ وَلَيْنِ انْ يَقُولُكُانَةً يُونِ القُدُمِ الْوَلْمُ الْمُؤْمِدُورًا ظُهُر مِنْ لِيلُ اللّهِ الْمُلْكِرِينَ اللّهِ الْمُلْكِرِينَ اللّهُ الْمُلْكِرِينَ اللّهُ الْمُلْكِرِينَ اللّهِ الْمُلْكِرِينَ اللّهِ الْمُلْكِرِينَ الْمُلْكِرِينَ اللّهِ الْمُلْكِرِينَ الْمُلْكِرِينَ اللّهُ الْمُلْكِرِينَ الْمُلْكِرِينَ الْمُلْكِينَ الْمُلْكِرِينَ اللّهُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكِرِينَ الْمُلْكِرِينَ الْمُلْكُونِ الْمُلْكِينَ الْمُلْكِينَ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكِينَ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكِلُونَ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلِينَ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونَةُ الْمُلِلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ اللّهُ الْمُلْكُونِ اللّهِ الْمُلْكِينَ الْمُلْكُونِ اللّهِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلِلْكُونِ الْمُلْكِلِينَا لَالْمُلْكُونِ الْمُلْكِلِينَا الْمُلْكُونِ اللّهُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونُ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ الْمُلْكُونِ اللْمُلْكُونُ الْمُلْكُونُ الْمُلْكُونُ الْمُلْكُونُ الْمُلْكُون

ا بنوں نے کہایں نے آنحفرت مل الدعلیروسلم سے سنا آپ فر استے عقے داخیرز ماند میں فتنز (اورف اور) اوصر سے اسٹے گا دآپ نے پورب کی طرف اشارہ کیا ہے

مم سے علی بن عبدالند مین نے بیان کیاکہ اہم سے جریز بی جائیڈ اندائیوں نے اہوں نے اباراں شیبا نی سے اہوں نے عبداللہ بن ابی ادفی سسے اہوں نے عبداللہ بن ابی ادفی سسے اہوں نے کہا ہم آنحفر سے مراج طورب کیا ترآب نے ایک شخص رابلال سے فتح ، میں سے جب مورج طورب کیا ترآب نے ایک شخص رابلال سے فرایا اثر ستو گھول وہ کہنے لگا یا رسول اللہ شام تو ہونے و ہی آب نے فرایا اہمیں اتر ستو گھول آخرا ہوں نے تیسری بار کے فرائے میں اتر کرستو گھول آنوا ہوں نے تیسری بار کے فرائے میں اتر کرستو گھول آنوا ہوں نے تیسری بار کے فرائے میں اتر کرستو گھول آنوا ہوں نے کے فرائے میں اتر کرستو گھول آنوا میں ورائے والے جب تم و بھو بورب کی طرف اشارہ کی فرف میں مراز روز سے کے انطار کا وقت آن بہنچا۔

میم سے عبدالمڈن سے تعنیق نے بیان کیا کہا ہم سے یزیربندی اے ابنوں نے بازی سے ابنوں نے عبدالدی سے ابنوں نے عبدالدین سے ابنوں نے عبدالدین سے ابنوں نے کہا آنحفرت ملی الدیملیروسلم نے کوکوں سے فرایا دیکھو طال کی ا ذان مین کرکہیں تم سحری کھانے سے بازیز رمنیا بلال قولت رہے سے اس لیے ا ذان وسیتے ہیں کر برخف تم میں (تہجد کی نماز میں ، کھڑا ہو وہ لوط جائے ۔ اور مسیح یا نجر کی روشنی وہ نہیں سے براس طرح لنبی ظاہر ہم فی سے بندید راوی سے ابنیدوزی

نُمَّ مَنَّ رَحُلُ مُهُمّا مِنَ الْاحْدِي

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّيَّنَى جَعَفُرُدُنَ الْبِيْعَةُ مَنْ عَبُوالْدَحْمُنُ بَنِي هُوُمُ ذَسَمِعَتُ اللّهُ عَنَى عَبُوالْدَحْمُنُ بَنِي هُومُ ذَسَمِعَتُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ

ہاند اور اٹھاکر تبلائے دیہ میے کا دب ہے) بھرا کی اُور در سے ہاتھ سے مداکر کے دامنے بائیں کھینچا (یرمسے صادق لیے)

ادرلیت بن معد نے بی سیم ایر برح صادی ہے البرسی کی اور لیے باین کیا اور لیے باین کی البرسی کی کرا را با با بوال کی البرسی کی البرسی کی البرسی کی کر والا الب البرسی کی کار کی کارسی کی کارسی کی کارسی کی کارسی کارتا کی کارسی کی کارسی کی کارسی کی کارسی کارسی کی سی کارسی کی کارسی کی کارسی کی کارسی کی کارسی کی کارسی
باب بعان کابیان اور الترقعا لی کا (مورة نوریمی)

یوں فرانا جولوگ اپنی بوروں کو زنا کا الزام بھائیں اور خودان کے
مواا ور کوئی گواہ نہ ہو انیوا سے من العاد قین کے اب اگر گوشکے
منتفی نے اپنی بور و بر لکھ کریا اشار سے سے زناکا الزام لگایا
لینی ایسے اشار سے سے جرسچے میں آئے تواس کا وہی حکم مرکا) بحو
زبان سے الزام لئانے والے کا سبے (لعان واجب موکا) کیوں
کر ان خفرت نے فرضوں کے ادا کرنے میں اشار سے کوکان مجمال مثل کوئی اللہ کوئی میں دور عبازا وردوم سے مقابول

کے بین آسمان کےکنارسے کن رسے جومورج کی روشی ظا ہم وقہ سے جس کوئچ پھٹنا کہتے میں ۱۴ مذمعلی اس کوخوا مام بجاری سنے تک ب الزُواۃ ہیں دم کیا جامز مسلم عمیں سے اہم بڑارج نے ترحمرُ باب بحالا اب بطال نے کہ اام بجاری نے اتن مہبتہ سی حدیثیں لاکرٹا پر صغیر کا روکیا مجنوب سنے اُٹا رسے کولعیض مقامول مولئے نے کے مثل نہس رکھ مجامنہ جہ جد

ك تعنى عالمول كاين قول ب اور التعسف (مورة مرم مير) فرايا مريم في منابع كي فوف إشاره كياانبول في كباجم إس بيج سسع كيابات كرير موامى من وقد على الكريس مع اور ضحاك في الله تعال كاس قول الارمزا كے مي معنى كئے بير يعنى اشار سے سے اور بعض اور كوں في يكها ب الركونكا الله سعدايي مورور زنا كالزام للاتي ترماس كومد قذف فيسه كى مزلوان داميب مركا بيم نودان مي لوگول نے کہا ہے اگر لکم کر اِ اثار سے سے ملاق دسے ملاق پرمائے گا مالانكم طلاق ادرزناكا الزام لكانا دولال كالك مكم بزا جابيب بنيي زنا کا الزام زبان سے لگایا ما آسے مسیعے می طلاق مجی زبان سے دیا جا کا ب اور اگراشار سے کا اعتباریر لوگ نمیس کرستے توطلاق اور قذف بواشاره سے کیا جائے سب کر بالل کہنا چاہیے اس طرح عتق (ازادی) کو معماب جیسے گرنگے پر (مهمارسے نزدیک) لعال دب مِرْتاب و سیسے می برسے بریمی واسب مرکا اور شعبی اور قتادہ نے كُمَا الْكُرىس في اين في ل سي كما تحدير طلاق سي اور المكيول سي اشاره كركے بتلا آي تووه عورت إن برما ئے گي داس يرتبن طلاق بل مائیں گے ادرا راہی مختی شنے کہا اگر کونگا شخص اپنے اعتراسے طلاق لكدكردست توطلاق بطرجائ كا اور عاد بن إلى سليمان سف كمها اكر گونگایابره مرسے اثارہ کرے دکسی اِت کابواب دسے تربہ

*

وَاهُلُ الْعِلْمِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَاشَارَتُ إِلَيْهِ فَالُوْ الْمَيْفُ ثُكِلَّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهُ لِ مِينًّا دَّ قَالَ الضَّحَّاكُ إِلَّا رَمُزُ إِلَّالَاهُ وَّ قَالَ لَبُعْنُ النَّاسِ لَاحَكَ وَلَالِعَانَ تُمَّدُ ذَعَمَ أَنَّ الطَّلَاقَ بكتاب أدرِشَا مَا يُو اُدُ إِيمَارِ جَائِزٌ وَ لَيْسَ بَيْنَ التَّطَلَاقِ وَالْفَيْنُ فِي مَنْرُقُ فَإِنْ تَالُ الْقَلْاتُ لَا يَصُحُونُ إِلَّالِكِلْآمِرِ نِيُلَ لَهُ كَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا يُحُوزُرُ الدِبِكَلَامِوَالدَّبِكُلُ الطَّلَاثُ وَ الْفَدَّدُثُ وَكُنُولِكَ ٱلْعِتْنُ وَكُلُولِكَ الرصة بلاعن رقال التعبيروناي إِذَا فَالَ آنُتِ طَالِقٌ فَأَشَارِبَأُصَالِعِ بَسِينَ مِنْهُ يِإِشَارَتِهِ دَقَالَ إِبْرَاهِيمُ الكخوس إذاكتب الطَّلَاقَ بسَيه كَزِمَ وَقَالَ حَمَّادُ الْآخِرِسُ وَالْوَمْمُ إِنْ قَالَ بَوَاسِهِ حَاذَ-



مإنزست

ہم سے قتیہ بن معید نے بیان کیاکہ اہم سے الم لیٹ بن معرق نے انہوں نے بحیٰ بن معیدالفعاری سے انہوں نے النی بن الکسف سے منا وہ کمنے عقے انھورت میں الڈ علیہ وسلم سے فرایا کیا ہمی تم کو انعسکا ا عمدے سے عمدہ گھوانہ نہ جُلاؤں لوگوں نے کہا تبلائی ہے یار مول الگا کا آپ نے فرایا بن نجار کا گھوانہ معربوان کے قریب رسمنے ہیں۔ بنی عبدالاشہ ل بھر تو ان کے قریب ہیں بنی مارث بن خررج بھر تو اگن عبدالاشہ ل بھر تو ان کے قریب ہیں بنی مارث بن خررے بھر تو اگن ابحد سے اشارہ کیا انگلیوں کو نبد کرلیا بھر کھولا سے کوئی کوئی پولیٹ کے ابحد سے اشارہ کیا انگلیوں کو نبد کرلیا بھر کھولا سے کئی کوئی پولیٹ کے ہے بھر فرایا الفدار کے ترسب گھول نے عمدہ ہی عمدہ ہیں۔

مُرْسَعُيدِ الْآ نَصَابِيَ آنَهُ سَيَعَ الْسَ عَنَيْكَ عَنَ يَحَلِكِ مُرْسَعُيدِ الْآ نَصَابِيَ آنَهُ سَيَعَ الْسَ بَوَاكِكِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّ

٧٧٠ - حَكَ ثَنَا حَلَى بُنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّ ثَنَا اللهِ عَلَى بُنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّ ثَنَا اللهِ عَلَى بُن سُفَيْ قَالَ آبُوكا فِي صَاحِب رَسُولِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مِنَ هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِن هَذَا اللهُ ا

٢٤٧- حَكَّاثُنَّا الْدَمُحَدَّثِنَا مُنْدَبَّ حَدَّتَنَا كَبَرَهُ مَنَّ الْجَبَلَةُ مِنْ مُعَدَّرِتَقُولُ فَالَ النَّبِيِّ مُنْ مُعَدَّرِتَقُولُ فَالَ النَّبِيِّ مُنَّ مُعَدِّرِتَقُولُ فَالَ النَّبِيِّ مُنْ مُعَدَّرًا وَ هُكُذَا وَهُكُذَا وَهُو مُنْ اللّهُ وَهُمُ اللّهُ وَاللّهُ وَالْهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولًا لَا اللّهُ وَاللّهُ وَال

کام بناری نے ابڑیم ادرحا دکا قرل اکرال کونہ اورخفہ کار دکیا گیزیم ارامیم اورحاد اہل کونہ کے بڑے سٹینے ادر مقندسے یں ۱۴ اند کے کرانی کے زانہ کمک قرآ مخدست مل الٹرطیر کوسلم کی بیغیری برسانت سماسی برس گزرجیے ہے اب قرچ دہ سربرس کے قریب ہوتے ہیں بین تیوسونیتیالیس برس گزرجیے ہیں بھراس قرب کے کیاسی مجن سکے اس کا جاب یہ ہے کہ برقر ہے نسبت اس زانہ کے ہے ہم کا دم علی السام کے دقت سعے فیکر آنموزے کی نبرت اک گزرائعا وہ قرج اردن برس کا زاز تھایا قرب سے یرمحودہے کہ مجدیری در فیاست کے بیچے ہیں اب کرٹی نیا پینیر ماس سے شرطیت آنے والا نیس اور حزت علی ہوتیات کے قریب و نیا بس ہو تشرفیف لائیں گئے والمن کی کوٹی شرعیت ہیں کہ گڑھیت فتری ہی چھیں کے 11 ند

تَكْثِينَ وَمُوَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ-مُرِينَ مِ رَبِّيَ ٨ ٢٧ - حداثنا محمد عن المدين

يَحْيَى بُنَ سَعِيْدٍ عَنَ إِسَلِعِيلُ عَنَ تَيْسٍ عَنَ آِنِي مَسَعُودٍ قَالَ وَاشَاسَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْرُوسَلُم بِيهِ بِ نَحْوَ الْبِيمِنَ الْاِيمَانُ اللهُ عَلَيْرُوسَلُم بِيهِ بَحُو الْبِيمِنِ الْاِيمَانُ اللهُ عَلَيْرُوسَ الْاَوَانَ الْقَسُوكَةُ وَغِلْطُ القُلْرِبِ فِي الْفَلْآ الْرِينَ حَيْثُ يَطِلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ رَبِيعَةَ وَمُفَرَّدِ

٢٠٩- حَكَّ ثَنَا عَدُودَ بَنُ ذَكَ الْآَةَ اَخْبَرْنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ آِئِي حَالِيمٍ عَنَ آبِيمِعَنَ سُهُلِ قَالَ مَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ حَلَيْكُمْ اَنَادَكُافِلُ الْيَلْمِدِ فِي اَلَمِنَةُ لِهُكَذَا وَ آشَارَ إِلَا تَبَابَةُ وَالْمُسْطَى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمُ النَّيْدُ لَا إِلَا تَبَابَةً وَالْمُسْطَى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمُ النَّيْدُ لَا

مَالِكُ عَنِ أَبِنِ شِهَابِ عَنَ سَعِيدَ أَبِنِ مَالِكُ عَنِ أَبِنِ شِهَابِ عَنَ سَعِيدَ أَبِنِ الْمُسَيِّبِ عَنَ آفِي هُرِّيرَةَ آنَ رَجُرًا أَنَّ النِّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَقَالَ بَاسَ سُولَ اللهِ فُلِلَا فِي عَلَامُ اسُودُ فَقَالَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ مَا الْوَانِهَا قَالَ حُمْوَ قَالَ هَلْ

استنے دن کاربینی انتیس دن کا انبر میں انگو کھا بند کراریا) ہم سے محدین مثنی نے بیان کیاکہا م سے مملی بن معیقطان نے ابنول نے اسم علی بن ابی خالدسے ابنول نے قیس بن ابی اور سے ابنول نے ابرمستودالف اری سے (اکفوزت صلی الٹرعلیہ وسلم نے صریث بیان کی اور آپ نے اسینے المقول سے مین کی لوٹ اشارہ کیا فرایا ایان سال سب دوبارسي فرايي و ميمو فروار موما وسخت دل اور اكمطر بنا ال لوگول میں سے جواد مول کے تھیے حیاتے رہمتے ہیں وہی سے سيطال كردوز رج لميال مردار مهل كي علين ربيد اورم عن كي كول سے -مم سے عروبن زارہ نے بیان کیاکہ ام کوعبدالعزیز بن ان حازم نے خردی امنوں نے اسپنے والدسے امنول نے سل بن معدما عاری سے امنول نے كما الخفرت ملى الدّ عليه والم نے فرايا مي اوريتيم كابرورش كرنے والا دون بہتت میں اس طرح بار برابر رہی کے اوراک نے بیج کی انگلی ادر کلمه کی انگل میصاشاره کیاا و ران کو کھول کر ۔ باب ارصاف بوں نہ کھے کہ پراو کامار نہیں ہے بلکہ اشاره اور کنایه کی طور پر کھیے۔

میم سے بی بن قنرعد نے بیان کیاکہا ہم سے الم الگ نے الہوں نے ابنرل نے ابنرل سے الم الگ نے الہوں نے ابنرل سے ابنول نے ابنرل نے ابنرل نے ابنرل نے ابنرل نے ابنرل نے کہا ایک شخص و شعنم بن قنادہ اعرا ہی فزارہ قبیلے کا کھا آل مفرت کی کی اور کہنے لگا یار مول النّدمیرا ایک فزارہ قبیلے کا کھا آل مفرت کی کے ایک اور کہنے لگا یار مول النّدمیرا ایک لوکا پیدا ہموا ہے دیک کا ہے (اور میں تو گوا ہمول) آپ نے فرایا تیرے باس اور ملے ہیں وہ کہنے لگا جی اہل ہیں ۔ آپ نے فرایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے کہا مرح آپ نے فرایا

کے مین میں اکثر لوکسائی مدیث گزرسے ہیں اوراہی تک وہل علی بالحدیث شاقع سے تقلید کا تعصب ان لوکول میں نہیں ہے علام شرکا فی مم اور محد باسمیل امیرا در مہت سے عدشین میں سے تحصی میں اُنفرست میں الدیلہ وسل نے مین کی تعریف کی کھوہل ایان سے ج کھر مین کے کرک معزی خرمت کی یہ لاگ بلے سنت مل اوراکھڑا وراسلام کے فائعٹ مقے موامد سکھ شیطان وہاں سے مربط لے کا وا مذکست کر بھان لازم نہ بڑکا خرمو قذون پڑھے کی وامد پڑ

بَأُولِهُ إِحْلَانِ الْمُلَاعِنِ - بِهِ الْمُلَاعِنِ - بِهِ الْمُلَاعِنِ - بِهِ الْمُلَاعِنِ - بِهِ اللهِ اللهُ ا

بَادِهِ اللهِ يَعْلَمُ مَا الْمُعْلِي الْتَلَاعُنِ - الْمُعْلِي الْتَلَاعُنِ - الْمُعْلِي عَنْ هِتَامِ مُن حَسَّانَ مَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِي عَنْ هِتَامِ مُن حَسَّانَ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَيْ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَيْعُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِّلْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِّلُولُوا عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلّهُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَاللّهُ عَلَا عَلَ

ان اوٹوں میں کوئی فلک رنگ کابھی ہے اس نے کہا جی ال سبے کے اس نے کہا جی ال سبے کے اس نے کہا جی ال سبے کے اس نے ک کہ نے فرایا بھر پر فاکی رنگ کہاں سے آیا کے کہنے لگا ٹنا یہا وہ ککی رنگ نے بینے کا دنگ کھنچے لیا آپ نے فرایا تو ترے بیٹے کا دنگ بوکس رنگ نے کھنے کی بڑگائے

آب لعال کرنے واسے کو شمیس مین ا ممسے مرئی بن المنعی نے بیان کیا کہا ہم سے ہوریہ نے ابنوں نے نافع سے ابنوں نے عبداللّٰمِن عرض سے ایک انساری مرد (عویر) نے اپنی مورت پر زنا کا السندام لگایا آنخفرت میل اللّٰد علیہ وسلم نے عورت اور مرد دو دن کو تسمیں دلائیں بھردولوں کو میراکر دیا۔

باب پہلے مردسے تعمیں لیجا ٹیس (کھیر کورسے ہے)

موسے میر بن بشار شنے بیاں کیا کہا ہم سے ابن ابی عدی نے

ابنوں نے مہنام بن حسان سے کہا ہم سے عکرمر نے بیان کیا ابنون نے

ابن عبائی سے ابنوں نے کہا ، کلال بن امیہ نے اپنی کورت (فولہ بنت
عاصم ، برد شرک بن سحاء سے ، زنا کونے کا الرام لگایا پھر کال آیاس
فی این کو ام بیاں دیں اور انخفرت میں الشعلیہ وسلم یو فرارسے
سے الشخوب جا نتا ہے تم دولزل میں کون جموط ہے پیر ہو کو فی جوال اس کے بعداس کی جور دکھڑی ہوئی

اس نے بھی گوام بیال دیں ہے۔

اس نے بھی گوام بیال دیں ہے۔

باب لعان کے بعدطلاق دینے کا بیان کھ مم سے اسمعیل بن اب اورش نے بیان کیا کہا مجہ سے الم الکھ نے اہرل نے ابن مثارم سے ان سے مہل بن معرمها عدیمی خيباين كياكم وريم لون عام م ماني إس أيا كيف لسكا عاصم مبلاؤ تر اگر کر اُستحف اپنی بی بی کے ساتھ غیر مردوئے کر (براکام کرتے) دیکھے توكي كرست اس كوار واسعة لتم كوك وقعاص ميں اس كويمي ار والو مے اگر نر مارے زعیر کیا کرسے میر تو کرنہیں سکتا عاصم تم ایسا کرو۔ مرسے بیے مسلم الخفرت مل الدّ علیروسلم سے پرمجبر عاصم نے المنحفرت مل المدعليه وسلم سع برجها أب كو اليد موالات كرنا ناكرار كذل أبسف اليسے موالول برحيب كيا دكيرل كراك بير مسلمانول كوَّين سے) عاصم برا تخورت صلی الدُعلیہ وسلم کی نارامنی بہت سخت گزری ب وه ادم كرابين كمراً نے توعو براك كے اس اً يا كہنے لگا كمو عاصم ا آ تخفرت مل التُرعليه وَملم نے كيا فرايا عامم نے كہا واہ ا چھے رہے وملاح نه شد بلاشد، تم سے مجھ کوعبلا ٹی مہیں پنجی د برائی پینچی) اُ مخفرت ملى الندعليدوسلم كويرسنا موتم ن يرجها اس كالبرخينا ناگوار كزاعو بمرنے كما خداكي تسمي تربازيس آف كاأنفرج سيصرور يوجول كا فيرعويم إس وقيت أياحب أبخضرت صلى التدعلير وسلم علانير لوكول مِي مِيكِ مِرتْ تصاور كمن لكا يارسول النام بتلاثي الركوني شخف غیمرد ویشے کواپنی بی بی کے ساتھ (بالام کرتے) دیکھے ترکیا كرے اگر مار ڈلے ترائب اس كومى مار ڈالیں کے مجركياكرے آپ نے فرایا الندتعال نے تیر سے اور تیری جورو کے باب میں اپنا حکم آثاراب ماكرايي موروكر الالاسهل كمت بي ميرميال بي بي دونول في العالكيا من اس دقت اوران لرگوں کے سائق الخفرت ملی التعظیم وسلم کے

بَالْكِيْكِ (لِلْعَالِي دَمَنَ كُلَّنَ بَعْدَ اللِّعَالِي-عَن اَبِي شَهَابِ أَنَّ سَهَلَ بَنَ سَجِرالسَّاعِدُ الخبرة أن هو يبروا العجلاني جآء إلى عليم بن عَدِي الْأَنْسَادِي فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ الأبت رجلاقبكمة أمرأية رجلاايقتلة فَتَتَكُونَهُ آمُركَيْفَ يَفْعَلُ سَلُ لِيِّ يَاعَا صِمُ عَنْ ذَلِكَ نَسْلَلَ عَاصِدُدَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنَى ذَٰ لِكَ فَكُوكَا رَسُولُ اللَّهِ مَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ﴿ لَمَا أَيْلَ وَعَابُهَا حَتَّى لَبَرَعَلَى عَامِعٍ مَاسَمِعَ مِنُ رَّسُولُ اللّٰهِ تى الله حليه وسلم فلما رجع عاصمالي آهُلِه جَاءَكُ عُويْدِيُّ فَقَالَ يَا جَامِمُ مَاذَا - . تأنيني بخيريد كري رسول الله ص يادسول الله صلى الله عليبوسكم المالية رحلاً جِدَمَحَ أَمَرَأَتِ رَجِلًا أَيْقَتُلُهُ نَتَقَتَلُونَهُ أَمُ كِفَيْفِكُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ تُداأُنُولَ فِيكُونِي صَاحِبَتِكَ فَا دُحَهُ فَأَدْ بِهَا فَالَ سَهُ كُلُّ فَتَلاَعَنَا وانامع انناس عندرسول الله صلى الله عليه وسلم

ک یہ بغابرا ام ابر مینی فرکے نرمیب کے مطابق بیر ہو کہتے ہیں خود نعال سے میدائی میم میرق میب تک حاکم حداث کا محمر فردے یا مرد الله اور ساور اللہ اور خان می اور الم مارک ایک دوایت میں یہ قرل ہے کہ خود نعال سے مرد اور مورت ماری موسکے لیے میلا ہوم باتے ہیں ما امرز دِردِ دِد

پاس موجود مقاسب وہ دو ول نعان سے فارغ ہوئے تو عوم کہنے لگایا دسول النام اگراب میں اس عورت کودا پنی زوجیت میں رکھول، قوجیسے میں نے اس پر حجور ط، با ندھا پوئم ہے اس کو تمین طلاق بیدے امبی اسخوت ملی المذعلیہ وسلم نے اس کوئم ہی نہیں دیا تھا ابن شہائی نے کہا بچر نعال کرنے والول کا ہی دمتور موکئے۔ باب مسجد میں نعال کرتے کا بیان۔

ياره ۱۲

مم سے بمای بن معفر نے بال کیاکہ ام کرعبد الرزاق بن ہمام نے نبردی کہا مم کوابن جریج نے کہا مجد کوابن شہائ نے العال کے طرلیقرسسے فیردی اورسل بن سعدساعدی کی حدبیث بیان کی اہزائے مهما ایک انصاری مرد رعوبمرعبلانی) انخفزت صلی الشعلیبروسلم کم برکیا كيف لكا يارسول الند تبلايف الركوئ سخف اكيب فيرم و ديف كوابن بن کے ساعقد براکام کرتے ہوئے، پائے ترکیا کرے کیا اس کو ار واسع باكباكرسد اس وقت الذتعالى في اين كتاب مي معال كا محمر آنارا أمخفرت صلى الله عليه وسلم نے اس شخص دعويرى سصے فرايا اب الله فے تیرا اور تیری جورد کا فیصلہ کیا مہل نے کہا بھیر حرروخا وند و ولزل مجمبحہ میں لعان کیا میں اس وقت موجود تقاجب دو نوں لعان سے فارغ مرتبے توعويم كبنه لكا يارس الشداب اكريس اسعورت كوركون تربيس یں نے اس پرجوط، اندمعا بچرمو برنے اس کو تین طلاق وسے دیے اسمی آنحفرت صلی الدعلیروسلم سف اس کومکم ہی بنیں دیا تھا اس نے لعال سے فراغت ہوتے ہی تین طلاق دسے وسیمے مچراب کے سلمنے ہی اس سے جا ہوگیاسہ لنے ابن شہائنے کہا لعال کرنے والوں میں لعان سے مدائی ہونے لگی ابن جریج نے كها ابن شهاب كيت عقراس كے بعد سي دستور موكد ياكر تبال ميال بي بي

فَلْمَا فَرَخَا مِنْ تَلَا عُنِهِماً قَالَ عُوْيَكُوكَذَ بَتَ عَلَيْهَا يَا سُولَ اللهِ اِنَ الْمَسَكَتُهَا فَطَ لَقَهَا تَلْنَا قَبْلَ آنْ يَامُوكُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَسَلَمَ قَالَ أَبْنُ شِهَابٍ فَكَانَتُ سُنَةً (لَمَ لَوَهُمُيْرِ

بَالْكُمُكُ الْتَلَاعُنَّ فِي الْمَسْجِدِ-- حَكَّانَتًا يَعِينُ الْخَبِرْنَا عَبِدُ الْرُزَّاقِ أُخْبِرنَا أَبِنَ جُرَيْجِ مَالَ أَخْبِرَنِي أَبِنَ شِهَايِب عَنِ الْمَلَاعَنَةِ وَقَنِ السَّنَّةِ نِيْهَا حَنْ مَدُيْتِ بُنِيسَعْدِ إِنْ بَنِي سَاعِدَةٌ أَنَّ لَحُبِلاً مِنَ الْاَنْفَارِ حَاْءَ إِنَّا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مُ وسلَّمَ فَقَالَ يَامَاسُولَ اللَّهُ أَمَالَيْتُ مَجَلًّا دَجَهُ مَعَ أَمَراً تِي رَجُلُ ا يَقْتُلُهُ أَم كَيفَ يَعِلُ نَانَذُلَ اللهُ فِي شَالِنَهُ مَاذَكُونِي ٱلفُّوْلِي مِنْ آمَدِ ر مر المرابعة من المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة الم تَدُقَمَنَى اللهُ نِيكَ وَفِي إَمْرَ إَيْكَ قَالَ نَتَلَاهَنَا في السبيروآنا شَاخِلُ فَلَمَّا خِرْضًا قَالَ كُنْبِتُ عليها يارسول الله أن أمسكتها فطلقها اع مدرومرر، مرد ر لَلْنَاقِلَ إِن يَامُوهُ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْرُ وسُلَّمَ حَيْنَ قَرْغًا مِنَ التَّلَاعُنِ نَفْارَتُهَا عِيْدَ الَّذِي مَلَّى اللَّهُ عَلَيْدُ وَسَلَعَ فَعَالَ ذَاكَ فَوِدِينٌ بَيْنَ كُلِ مُتَلَاعِنْينِ قَالَ أَبْنُ مرد جُريع ِ قَالَ أَبَنُ مِنْ هَالٍ - فَكَانَتِ السَّنَّةُ بَعْثُمُّا

کے وہ لعان کے بعد حبا ہونے نگے صنعیہ نے جراس مدمیث سے استدلال کیا ہے کہ لعان سے مبال نہیں ہم آن وہ میمیخ ہیں کس لیے کوئر نے اپنی اسمی سے اس کو جین کا اقد صعب کے انفزت مل الٹریل دسلم نہیں دیا تھا کہ دہ اپنی عورت کوالاق دے 11مد۔ محتاب *ال*طلاق

444

في المراب دونول مين حدائي مركني الرعورت ميث مرق ال كابير بريام وابني الكابيط كملاتا يعير تعان كرن والى ورت یں بر قاعدہ مجی ماری مواکروہ الند کے مقرر کیے مرتے مصول کے مرافق اینے بچرکی دارے موگی اور بیاس کا دارث مرکا جا ابن جریج نے ابن شہاب سے روایت کی امہول نے سہل بن معدساعدی سے اسی مث ين كرا تخفرت مل الترعليه وسلم في دلعان مرجاف كي بعد) فسرايا د ميسة رسر اكرسميدلال لالبيت قد بامنهي ك طرح بديل موتب ترسي گان کرول کا کر ورست سیی سیے اور مرد نے اس بر حبور میتبت بلذهى اور اكر سالوي زنك كابلوي أنكه والاشب بوتراول والابيالي تهرتري گان کردل گا که مردسیا ہے دعورت محبوثی ہے ہجب بتیہ پیلا مواتو بڑی تشکل کادلعین اسی مرد کی صورت برحب سسے برنام ہو کی تھی ہے۔

باب أنحفرت ملى الأعليه بولم كابيرفرانا اكرم بغيركرامول کے سنگ ارکرنے دالا ہرنا تراس عورت کوسنگ ارکراتا۔

مم سے معبد بن عفیر نے بیان کیا کہا مجسسے الم لیٹ بن معدر نے ابنول نے میلی بن معیدانعاری سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سی انہوں نے قاسم بن محدسے انہوں نے ابن ممباس سے اہتوں نے کہا آ تخفرت مل الله عليرولم کے سلسنے اس بات کا ذکور ہوا که مرداینی عوریت پرزناکاری کاالزام لککے قرعاصم بن عدمالنصابی ف ایک غرور کی بات کھی میرکہ کر عاصم عبلے گئے توان کی قوم کا اکے آدمی دعویمراأن کے پاس آیا اور سی کسٹ کوہ کرنے لگاار نے

آنُ يُغَرِّنَ بَيْنَ الْمُتَكَاخِنَيْنِ وَكَانَتُ حَامِلًا وَكَانَ أَينُهَا يُدُعَى لِرُحِة قَالَ تُعَرَّجَ رَبِ السِّنَةُ فِي مِيَوانِهَا أَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُ مِنْهَا مَانْرِضَ اللهُ لَهُ قَالَ ابْنُ جَرِيْج عَنِ ٱبنِ شِهَابٍ عَنُ سَهُلِ بُنِ سَعُدٍ السَّاعِيَّةُ فِيُ هَٰذَا الْحَدَىٰتُ إِنَّ الَّذِينَ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ وسلمرقال إن جارت بم احمرقه الألالة وَ حَرِيٌّ فَلَا أَلَّاهَا إِلاَّ قُلْ مَدَقَّتُ وَكُذَّبَ عَلَيْهُا وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ السَّوْرَ عَيْنَ ذَا اليتين فلا أم الا لا قد صدَقَ عليهاً انجاءت مِه على المكردير من

لُوكُنُدُ رَاجِمًا بِغَيْرِ بَيْنَدِّ

الليث عن يحيى بن سعيدٍ عن عبراتومن بُنِ الْقَسِمِ بُنِ مُحَمَّلِ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ اللهِ مَرِكَرَ التّلاعْنُ عَندَ النِّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وسَلَّمَ نَقَالَ عَاصَمُ بِنُ عَدِي فِي ذَلِكَ نُولًا ثُمَّ الْصَرِّ فَ فَاتِنَاهُ مَّ حُلُّ مِّرْنَ قُوْمِم يَشْكُنُ إِلَيْرَاتُنَكُونُ لَاحِلَا

🗘 خاورَى بيٹا بنيں كبدانا واسد على كراس كاخاونداس بجركا وارث نبزيكا خديم بيراس كا وارث بركا وارث سلى جس مرد سے بشت دكانی اس كی بين شكل مركى ، اسنرسكه اس مديث سعام تيا فركامتربها بإما، جير بركيت بي كدا محفرت مل الشعليروسلم كربالها رنيبي علميا فرك ده بات بتلال جاتى بحر تتحيقت بين سيح بمرتى دومرسے دك اس مم كے روسے تعلیًا كون كل منہيں وسے سكتے الم شافعی نے مبی علم تيا و کوم تبر ركھا ہے ا ورسے شك تيا ذاكنز مقاس بر صیح بھی کتا ہے گربہ علم یقین بنیں بکہ نمن ہے معماس کے قا مدسے عطاعی برجا تے ہیں اسے ۵ ابنول نے کہا م تروارسے اس لرواليس مك بعالى دركوني اواكر مے كامات

اپنی بورد کے ساعتہ غیرمردد نے کوبلاکام کرتے موشے) یا یا عاصم نے کہا برمیر سے منہ سے ہو ہوی بات (غرور کی) نکلی تھی اس کی سزائشے مغرعام ماستمض كوك كرأ مخفزت ملى النرعليروسلم إس كفه اورأس كى ورت رخول كاجرحال كزا عقاوه بيان كيا يرشف ديني ويمرورت كاخاوند، زرورتك كا دبل بتلاسب يرصف بال والا أدمى تقا اور حبت تمت لگاناتها وه موالی بند بیول والا کندم رنگ برگر شت آدمی تقا أتخفرت مل التدعلير وسلمن دعاكي بالندا توامل حقيقت بمربر كمعول دسے اس عورت كابير بيار اوا توأس شخف كيے مشابر سے تبتت لگان تھی اً خراب نے بور وضم کولعان کرنے کا مکم دیا وبايرمديث س كراكي شفع شع برهين الكاكيا يدعورت وسى عورت متى معبس كحيق من أنحفرت على التُدعليه وسلم في يول فسرايا تقااگر میں بن گوا بھول کے کس کوسسنگ رکرتا تواس عورت کوکرتا ابن عباس نے کہا ہنیں یہ ایک اور ورت تقی حبس کی بر کار کی اللم کے زانہ میں کھل گئی تھی ابومالح اورعبداللہ بن یرمف نے اس مدیث میں بائے فُدُلاً کے فرلاً (مجمردال) رواست کیا ہےدلیکن معنی ومی ستے باب مورت سے لعان کرے اس کو مہر ملے گاتھ مجدسے عروبن زارہ نے بیال کیاکہام کواملیل بن علیہ نے خردی ابنول نے الیب سے ابنول نے سعیدین بویش سے ابنول نے

كهابي في في عبدالله ورضي بوجيا أكركوني مرد اين عورت كوزناكي تمت

الكانے (تواس كاكيا مكم بيم) ابنول نے كها أسخفرت مسلى الته عليه والم

نے بنی عجلان کے مرد اور عورت میں حب ائی ڈال دی ا ور

مَعَ إُمَرا يَهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمُقَا ابْتُلِيثُ يِهُذَاۤ إِلاَّ لِيَقُولِيَ فَذَهَبَ بِهُۥ إِلَى الَّيْتِيَ صَلَّىَ اللهُ عَلَيْرُوسَلَّمَ فَأَخْبَرُهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهُ إِمْراتَهُ وَكَانَ ذَٰ لِكَ الْرَجْلُ مُفْتَوّاً تَلِيُلَ اللَّحْمِرَ سَيُنَطُ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادُّعٰي حَلَيْرًا نَّهُ وَجَدَّهُ عِنْدَ آهُلِم خَدُلًا أَدْمُ لِيَبِيرُ اللَّهِ مِنْ فَقَالَ الَّذِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُمَ بَيْنُ نَجَاءَ ثُنَ سَيْبِهِ هَا بِالرَّجُلِ الدِّي ذَكَرَ زُوجِهَا آنَهُ وَجِلَهُ فَلْرَعَنَ النِّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْرُ وَسَلَمَ بَلْيَهُمَا قَالَ رَجُلُ لِرِبُن عَبَاسٍ فِي الْمُحْلِسِ فِي الْمُحْلِسِ فِي الْمُعْ قال النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمُ لَوْ رَحَمُتُ آمَةً (بِعَيْرَبَلِنَةِ رَّجِمُتُ هٰذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكُ أُمَراً كُاكاً نَتْ تَظَهِرُ فِي الْرِسْلَا مِر الشُّوءَ قَالَ أَبُرُصَالِجٍ وَعَبُدُاللَّهِ بَنُ رور بر آور يوسف خوالاً-

بَأْبِهِ مَدَاقِ الْمُلَاحَنَةِ ١٩٨٧-حَكَّانَفِي حَدُوبُنُ ذُلَاكَةً اَخْبَرْنَا اِسْلِعِلُ حَنَّ اَيُوبَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جَبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِرُبُنِ عُمَدَى جُلُ قَلَ فَ أَمَواتَهُ نَقَالَ فَرَقَ النِّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْرُوسَلَمَ بَيْنَ اَخْوَى بَنِي الْعَجُلَانِ قَدَ قَالَ

۔ خودمیری قرم میں بدوافتہ چیں آیا مه امند مسلمے عبدالٹرین شادی کا دمه امند مسلمے گرگا ہوں سے یا اقرارسے نابست ہمیں ہم ڈیمٹی ۱۲ امند کمک اکراس سیمبت کرچھ ہے تروہ سادے مہرک مستق ہمگ ورز اُ دسے مہرک تعبز رہے کہا جب اس سے تعال کرسے ترسایا مہردینا ہم کا تعبؤں نے کہا کچھ نہ دینا ہم کا دہری کا ہی قال ہے اورائام الک شدے ہی ایسا ہی مری ہے موا مذھے مینی عویم اوراس کی بی پی مراہ نہ

مَا بِهُ لَوْمَامِلِلْمُ لَكُونَا لِمَامِلِلْمُ لَكُونَا فِي الْمَامِلِلْمُ لَكُونَا فِي الْمَامَانَا فِي الْمَ محد كماكا ذيب منه للمانا في الله المنظمة المانية في المانية المانية المانية في المانية المانية المانية المانية

مهر- حَلَّاتُنَا عَلَى بَن عَبِدِ اللهِ عِنْ تَنَا سَفَانَ تَالَ عَمْرُ دُسَيْعَتُ سَعِيدًا بَن جُيْرٍ قَالَ سَالَتُ أَبَن عُمَرُ حَنِ الْمُتَارَ عِن يُنِ نَقَالَ قَالَ اللَّهِ عَمْلَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَا بُكَعَماعِلَ اللهِ احْدُ صُعَاكا ذِئ لَا سِبِيلَ الْتُعلَيْهَا تَالَ مَا فِي قَالَ لَا مَالَ لَا مَالَ لَكَ عَلَيْهَا

زمایان تعالی باتا ہے ایک مودوں میں کا مجرنا ہے تر وہ تربراتا

ہے یاہیں ان دوؤل نے ترب انکارکیا دایئے تیس ہجا ہے گئے اور آئے ہے نے فرایا الندتعالی مہا تناہے تم دونول میں ایک حجرہا ہے ترک کی ترب کرتا ہے ان دونول نے مانا مجرہ اسے ترک کی ترب کرتا ہے ان دونول میں جرہا ہے ترک کی ترب میں ایک مولا ہے موکوئی ترب میں کرتا ہے ریا ہیں ہوگا ہے مولا کو بالدیا الله بندی ہوگا ہے میں عروبن دونول میں جرہا اس مدیث میں ایک ایرب سنتیا نی کہتے ہیں عروبن دینار نے کہا اس مدیث میں ایک ادر بات جی تقی جس کرتم مہیں نقل کرتے وہ یہ ہے کہ مرک دوپر مولا کہ ایک کا وہ مرکار دیب اعلی کیا تھا اس نے دومال سے کہا گیا اب وہ روبر جو کر کیسے والی بل دیا دہ کہ حرال سے خالی مہیں یا تر ترسی ہے کہ کو کیسے والی بل سے میں ہے گا تر ترسی ہے ہی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب بھی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب بھی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب بھی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب بھی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے تب تر سی میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب بھی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب بھی تواسس عورت سے میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے تب تر سی میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب ترب تر سی میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے جب ترب تر سی میں کرچا ہے گا تر ترجیم کا اسے تب تر شی کھی کرادر کھی میں کرنا نیا کہ کرادر کھی کرادر کھی کرادر کیا گیا ہے گا تر ترجیم کی کرادر کھی کرادر کی کرادر کی کرادر کیا گیا گیا ہے گیا گیا ہے گیا گیا ہے گیا گیا ہے گیا گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گیا ہے گا کر کر کرادر کیا گیا ہے گا کر کر کرادر کی کرادر کیا گیا ہے گی

باب ماكم كالعان كرنيوالول سے يركبن تم يرسے ايك مزور حجر اسبے تووہ توبر كرتا سے -

مرسے علی بن عبداللہ دین نے بیان کیا کہا ہم سے تفیان ابن عیدین نے بیان کیا کہا ہم سے تفیان ابن عیدین نے بیان کیا کہا ہم سے تفیان ابن عیدین نے کو بن دینار نے کہا ہم نے تعدین جرمینے سے دالول کا مسئلہ پرجیا انہوں نے کہا ان خفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دولول مسے رہودہ صلی اللہ تعالی تم دولول سے دہودہ میں سے دیایا اللہ تعالی تم دولول سے مساب لینے والوں سے دادرتم یں سے ایک مزور حجوظ ہے چرم سے ذرایا اب تیرا تعلق عورت سے بنیں رہا وہ کہنے لگا مرامال

کے تم فیاس کو تھیولویات پرسیدن جریونے تم سے اس کو بیان بنیں کیا اندسکے تو جرحبت کا محادمتہ ہوگیا اامرسکے کیونکو تونے اس بھیاری سے معیت بھی کی اور بھران کی جوڑا اس کر برنام کی باست ہمائے معیت بھی کی اور بھران کے گی اامنر عندہ اپنی بات برقائم

اِنْ كَنْتَ صَدَّقَتَ عَلَيْهَا فَهُو الْكُنْتَ مِنَا فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ مِنَا فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ مَلَا الْسَفَيْنَ حَفَظْتُهُ مِنْ عَبْرَ الْجَلُا الْجَلُا الْمُعْنَى حَفْظُتُهُ مِنْ عَبْرَ الْجَلُا الْجُلُا الْمُعْنَى حَفْظُتُهُ مِنْ عَبْرَ الْجَلُا الْمُعْنَى مَفْظُتُهُ مِنْ الْمُجَلِّلُا وَ اللّهِ عَلَيْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

بالالم التّفريق بين السّكاحيين المسكاحينين مدار حكّاتوى أبرا حيد بن السُندير حد الله عليه عن عبيد الله عن عبيد الله عليه وسلّم فرق بين الله عليه وسلّم فرق بين الله عليه وسلّم فرق بين مرّب والله عليه وسلّم ورق بين عن عبيد الله المُحدّ في أبن عبد والله المُحدّ في أبن عبد والله المُحدّ في عبد الله عن النّبي حدّ والله عن أبن عبد والله النّبي حدّ الله عن النّبي حدّ والله عن الله عن النّبي حدّ والله عن الله عن النّبي الله عن الله عن الله عن النّبي حدّ والله عن الله عن النّبي حدّ والله عن الله ع

کده گیاد دو میں نے دہر میں دیا، آپ نے فرایا اب ال کہاں سے
طے گا گر ترہ جا ہے توال اس کا بدلہ مرکبیا جو تو ہے کہ مال نزلنا چاہیے
فائدہ الحکایا در اگر حجونا ہے تب تر اور زیادہ تھے کہ مال نزلنا چاہیے
مغیان نے کہا میں نے یہ مدیث عمود بن دینار سے سن کریا در کمی
اور الیرسختیانی نے کہا میں نے سعید بن جیڑے سے سناوہ کہتے تھے
میں نے عبداللہ بن عرف سے کہا گر کوئی مردا بنی عورت سے لعان کرنے
میں نے عبداللہ بن عرف و دانگیوں سے اسٹ ارہ کیا دسفیان نے
میرسن کرابن عرف نے دوانگیوں سے اسٹ ارہ کیا دسفیان نے
مبدا کرکے دکھ مایا، اور کہنے گئے آئے خورت میل اللہ علیہ و سلم نے بنی
عبدالان کے مردا ورعورت میں عبر ان کردی اور فرایا اللہ جا نتا ہے
جو تم دونوں میں عبوال بن مربئ نے کہا سفیان بن عیدیو مسے اپنیں
تین باریدار شاد فرایا عل بن مربئ سے کہا سفیان بن عیدیو مسے سے اس میں می تھے سے ہی موریث عمرین دینار اور الیوب سے سن
کریا در کھی تھی دلی بی تھے سے می موریث عمرین دینار اور الیوب سے سن
کریا در کھی تھی دلی بی تھے سے بی موریث عمرین دینار اور الیوب سے سن
کریا در کھی تھی دلی بی تھے سے بی موریث عمرین دینار اور الیوب سے سن

باب لعان کرنی الول (مجرومرد) میں صالی کردینا مجد سے الم ہیم بن مندر نے بیان کیا کہا مجہ سے الن بن عیام ن نے انہوں نے عبیدالند سے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبدالند بن عرض سے انہوں نے کہا ان خفرت مل الندعلیہ وسلم نے اس مرد کو اپنی عورت سے جدا کردیا یوس نے اپنی عورت کوزنا کی تہمت الکائی متی اور دونوں کو تسمیں دوائی رابعال کا با)

بم سے مسدوبن مسربہنے بیان کیاکہا ہم سے کِملی بن معید ِتھاں سنے انہرل نے عبیدالٹرین عمرعمری سے کہا جوکونا فع سنے خسبر دی انہول نے ابن عرض سے کہ ان خفرت صلی الٹرعلیر وسلم سنے الفعاری

کے قرکیادون میں جدان ہر مبلے گئی ہا شریعے حاصل بیر بھرا کرسٹیان نے اس صریت کو عروبن دینار اور ایوب سنمتیا نی دونؤں نے دوایت کیا ہے ١١ سند۔ اسمے اس صدیت سے ان وگوں نے دلیل ل سے بر کہتے ہی نغس لعان سے جدائی نہیں بم تی جب تک حاکم ہدائی کا حکم یا برد کاق خدسے ما مند جسے -

ایک مرداور ورت میں (لعان کے بعر) مدا فی کردی-باب بعان کے بعد عورت کا بحد رحب کوم رکھے میرانجیہ بنیں نیں ال سے الما ما فے گاداس کابی کہلا ہے گا)

م سے تخیل بن بحیرنے بیال کیا کہام سے ام مالکتے نے کہا مجدسے نافع سنے ابنول نے ابن عرائےسے کہ آنخفرت صلی الٹوعلیہ وہم نے ایک مواور اس کی جورویس لعال کرایا سرد کیفے لگا اس کامیریرا بنیں ہے آخراب نے دواؤل کرمباکردیا ادر بجہ کالنب عورت سے لگا

باب المام ياحاكم معان كيوقت بول دعاكرس باالترجر امل تقیقت سے وہ کھولرسے۔

سم سے اسلیل من ان اولی نے بیال کیاکہا مجدسے سلمان بن بال نے ابنول نے ہمیل من سعید العاری سے ابنول نے کہا مجھ کو عبدالرحل بن قاسم بن محرف في فيردى النهول في اليف والدقاسم بن مخ سيدابنولسنے ابن عبارت سسے ابنوں سنے کہا آ مخفرت صلى اللہ علىبروسلم كے سامنے لعان كرنے والول كا ذكراً يا توعاصم بن عدى نے ایک رتیخی کی بات کهی دیس تراینی جوروکیای کسی غیرمرد و نے کود کھول تر توارسیداس کا کام تمام کردول) بیرکهد عاصم لوط محف استنے یں اہن کی قرم کا کیستخص رعومیم عبلانی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا یس نے اپنی مورو زخولہ کے پاس ایک غیرمرد و شے کودیجی عاصم نے کہا یہ بلا بومجید پرا کی تا تر د بڑی بات نکا لنے کی وم خَذَهُ عِبَ بِهُ إِ فَي دَسُولِ إِنْلِيصَلَى السير بي نِي كالي من مراس عُف كرك را تخفرت مل النُدعليهِ وسلم على كنه اورات سيد بيان كيااس نه ابني

بَيْنَ رَجُلُ وَامْراَةٍ مِنْ الْكِيْفَ ارِمْفَرَقِ بِنِيهُمْأَ بَانِ اللَّكُنُّ الْوَلَّكُ بالملاعناق

٢٩٠ حَلَّاتُنَا بَعْبَى بِنُ بِكَيْرِحَدَّتُنَا مَالِكُ نَالَ حَلَّا ثِنِي نَافِحُ عَنِ ابْنِ صَرَّ إِنَّ النَّبِيِّ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ بِينَ رَحُيِلِ وَ الْمُواتِحِ فَانْتَفَىٰ مِنْ ذَلَدِهَا نَفْرَقَ بأينهما وألعق ألدك بالمراتق

بَائِكِ مَوْلِ الرِّمَامِ اللَّهُمَّ

لَّهُ ثَنَا السَّعِيلُ قَالَ حَدَّ ثَنِيُ داروم بلن بن بلال عن يحيى بن سير تَالَ آخَبُرِنِي عَبُدُ الرَّحُمْنِ بَنُ الْعَسِمِ عَنِ الفُسِمِ بُنِ مَحَمّدٍ عَنِ أَبِنِ عَبَاسٍ أَنَّهُ قَالَ وُكِرَ الْمُتَكَرِّعِنَانِ عِنْدَالِسُولِ شَهِ صلى الله عليه وسلم فقال عاصم بن عَدِي فِي ذَٰ إِلَّ فَوُلَّا نُمَّ الْفَرَقَ فَاتَاءُ رَّجُلُونَ قَوْمِهِ فَلَكُو لَهُ إِنَّهُ وَجَهَةً مُعَ امْرَاتِهِ مَا مُجَلَّافَقَالَ عَأْمِيثُ المَا أَبْتَالِيَتُ بِهُذَا أَلَّا مُرِ اللَّهِ لِلْقُولِي اللَّهِ لِلْقُولِي اللَّهِ لِلْقُولِي اللَّهِ لِلسَّا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ فَأَخْبُرُهُ بِالَّذِي وَجَدَ

ک اب تعان کے بعدوہ عورت مرد مجر کمبی بنیں ل سیکتے اکثر علا دکاہی مزمب ہے مینی وہ عورت بھیشہ کے لیے مرد پر طرم مرحا تی ہے بعنول تے کھا ہیںشہ کے بیے مام ہیں ہو تا بلک مورت براک لماق بائن پڑما تا ہے ترمرد اس سے بعر نیا شاح کرسکنا سے نعبزل سفے کہا اگرمرد اپنے تی جیٹلا دے ومعروه مورت اس كول سكتى بي ميكن مرد برحد قذف بط سے كا ما مرسلے ميرى بى تركا اكيٹنونس اس آفنت بي مينسا ١١ مر ذ - د - د

عَلَيْنُهُ إِمْمَا تَهُ وَكَانَ ذَٰ لِكَ الرَّحُولُ مُصْفَرًّا قِلِبُلَ الْخَوْمِسْبِطَ الشَّعْرِوكَ ان الَّذِي وَجَدَعِنْ لَ اَهْلِهُ ادْ مُرْخَدُلًا كَيْثِيرَاللَّهُ عِرِجُعُدًّا تَطِطًّا نَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمُ ٱللَّهُمَّ بَيِّن فَوضَعَتْ شِبِيهًا بِالرَّجْلِ الَّذِي ذَكَّرُ جَهَا أَنَّهُ وَجَدِعِنْدُهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ الله صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نَقَالَ رَجُلُ لِإِبْنِ عَبَّاسِ فِي الْمَجْلِي هِيَ الْيَقْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْتُهِ وَسَلَّمَ لِوُرَجَمْتُ ٱحدًّا بِغَيْرِيَيِّيَةٍ لِرَجَمْتُ هٰذِهِ نَقَالَا بُنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ الْمَاتُةُ كَانَتْ تُنْظِمُ الشُّوءَ فِي الْإِسْلَامِ يَاكِكُ إِذَا طَلَّقَهَا ثَلَتًا ثُمَّةً تَزُوَّجُتُ بَعُدُ الْعِدَّةِ زُوجًا عَسَايُرُهُ

بوروکی ایک غیرم دوستے کوبایا پیشخص دیسے مویر بوروکا خاوی اور ایک زر درنگ و بلا پتاسید سے بالی والا ادی تھالیکن جس شخص سے مویت کوبرنام کیا تھا وہ گرزم نگ مر کی بندلیوں والا احجام وا آازہ اسکا اندام اور اور الحجام وا آازہ کا اندام اور الحجام وا آزہ کا اندام اور الحجام وا آزہ کا اندام اور الحجام وا آزہ کی مقا آئے تھا تب آئے وہ مورت اس شخص کی مورت کا بی بونی میں سے برنام ہوئی تھی تب آئے سے دونوں بور و مفاوند بیں لعان کوایا یہ مدیت من کوایک شخص وعب واللہ بن ما اور کہ من مقام میں آئے ہوئے کہ ایک شخص و جس مالڈ بن کا کیا یہ مورت و ہی مقی میں کے اب میں آئے ہوئے کہ ایک سے کہنے کہ کا کیا یہ مورت و ہی مقی میں کے اب میں آئے ہوئے کہ اندام کے دائے ہوئے کہ کا بول کے مورت دوسری مقی جا کہ اور کے دوالا ہوتا تو اس مورت مدر کے دوسرے مورت مدت کو کے دوسرے مرد سے نکاح کر سے لیان کورت مدر نے اس سے مبت نہ کی ہم مرد سے نکاح کر سے لیاں ہوئے ہے۔

مهسے عروبن علی فلاسف بیان کیا کہا مم سے بی بی بی تعلان نے کہام سے مہام بن عردہ نے کہا مجے سے میرے والدعوہ ہی زبریونف ابنوں نے مفرت عالم اللہ سے ابنوں نے اسمخرت ملی اللہ علیہ والم سے -

دومری منداور سم سے عثان بن ابی شیخ نے بیان کیا کہا ہم سے میں ابی شیخ نے بیان کیا کہا ہم سے میں دالد سے میں دالد سے مہا می سے میں دالد سے ابنوں نے کہا کر رفاعہ قرظی نے ابنوں نے کہا کر رفاعہ قرظی نے ایک عورت رقمید میں درسی سے نکاح کیا کیچر اس کو (جیمن طلاق و سے دیساس نے دو مرا خادند کرلیا رعبدالرحن بی ذیر انجے وہ طلاق و سے دیساس نے دو مرا خادند کرلیا رعبدالرحن بی ذیر انجے وہ

کی مین ورت بی بع تاکردیکی مورت سے پتر لگے کراس کا اب کن ب است کر گرا ہوں سے اس پر برکاری ثابت ہیں ہوئی نماس نے اقرار کیا اس دیر سے مدنہ پوس امن سے معصف فول میں اس اب سے سیلے یہ عبارت ہے کتاب عدت کے بیان میں اور میں نسخو میمیج معرم ہم تا ہے کیوں کراس مدیث کو نعان سے کرئی تعلق نہیں ہے 11 منہ-

نَّذَكَرَتُ لَهُ اَنَّهُ لَا يَأْتِيْهَا مَا نَهُ لِيُسَمَّعَهُ إِلَّا مِثُلُ هُدُبَةٍ نَقَالَ لَاحَتَّىٰ تَذُوْقِ عُسَيْلَتَهُ وَيَدُوْقَ عُسَيْلَتَكِ.

بَا مَالِكَ وَاللَّافِي يَكِينَ مِنَ الْمَحِيْفِ مِنْ نِسَائِكُهُ إِنِ ارْنَبُتُمُ قَالَ مُحَاهِدً إِنْ لَّهُ تَعْلَمُوا بَحِضْنَ اَوْكَا يَحِضْنَ وَاللَّافِيُ نَعْدُنْ عَلَمُ الْمَحِيْضِ وَاللَّافِيُ لَمُ يَحِضُنَ فَعِدُ نَهُمَنَ تَلْنَهُ الشَّهُمِ .

بَ الْمُعْنَ حَمْلُهُنَّ مَا لَاكْمَالِ أَجَلُهُنَّ الْكَمَالِ أَجَلُهُنَّ الْكَمَالِ أَجَلُهُنَّ الْمُعَالِيَ

مه ١٩ - حَكَ اللَّهُ عَنَى عَبْدِ الرَّحْدِن بَنِ هُمُّرَ عَنْ جَعْفِرْ بِن رَبِيْعِهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْدِن بِن هُمُّرَ الْاَعْرَجِ قَالَ آخَ بَرَ فِي الْوَسَلَمَةَ أَخْبُرُنَهُ عَنْ أَمِيهَا الْوَعْرَجِ قَالَ آخَ بَرِ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمِرْسَلَمَةُ ذَوْبِحِ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَمْراةً مِن السَّحْرُقِ أَلْ لَهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَوْجِهَا مُوفَى عَنْهَا وَهِي حَبْلِي خَطْمَهَا أَوْ السَّنَا بِلِيْنَ

عورت انفرت پاس آئی کہنے لگی یاربول النّد میر دوسرا خاد ند مجھی سے صعبت ہی نہیں کرتا اس کے پاس ہے کیا مواً ایک کیٹر ہے کا بھندنا اُپ نے فر مایا تربیلے خاوند کے پاس اس دقت تک مہیں جاسکتی سبب تک دوسر سے خاون سے مزہ منہ اٹھائے ادر دہ تجدسے مزہ نہ بائے۔

باب واللائی بیشن من المحیف من نساسم ان ارتبتم کی تغییر مجابہ نے کہ الاس کو فریا بی نے وصل کیا) بینی جن عور توں کا حال تم کرمعلوم نر ہر کہ ان کو صفی آتا ہے یا ہمیں آتا اسی طرح دہ عور تیں بو حیض سے الیوس ہر گئی ہیں (طرحا ہے کی وجہ سے آئی طرح وہ عور تیں (بونا الغ ہیں) جن کو انھی حین آیا ہی نہیں ان ب

باب حالہ عور توں کی عدت یہ ہے کہ وہ سجیہ حبنیں رہنتے ہی ان کی عدت نتم موملئے گی ا

رہے ہی ہی ہی ہونے کا جربسے کا کہ ہمسے کا ہمسے کا ہمسے کی بن مجیر نے بیان کیا کہا ہمسے ام کیٹ بن محلا کے المحال میں بنزاوج سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن بنزاوج سے انہوں نے مجا جو کو البر لمربن عبدالرحمٰن نے جردی ان کورین بنت ام سائر نے انہوں نے ام المومنین ام سائر سے کہ اسلے کا کے عرب ہوں کا نام مبیعہ تقالی کا خاوتم اس وقت مرا بجب وہ حالہ تھی (اپنے خاوتم کے مرنے کے جالیس دن تعبد وہ بینی ترابوالسنالی تعبل نے اس کو کا مخالے کا بغیام بیبیجا لیکن عوریت میں ترابوالسنالی تعبل نے اس کو کا بغیام بیبیجا لیکن عوریت میں ترابوالسنالی تعبل نے اس کو کیا ہے کا بغیام بیبیجا لیکن عوریت میں ترابوالسنالی تعبل نے اس کو کیا ہے کا بغیام بیبیجا لیکن عوریت

بَعْلَكِ فَابَتُ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ وَاللهِ مَأْتَصْلُهُ اَنُ تَنْكِحِيهُ وَتَنْ تَعْنَدِ فَي الْحَرَا لَاجَلَيْ فَسَكَثَتُ قَرْبِيًا مِّنْ عَشْرِكَيَالِ ثُعْجَاءَتِ النَّيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْكِحِيُ -

٢٩٥- حَكَ ثَنَا يَجْبَى بَعْنُ بَكَيْرِعِنِ اللَّيْثِ عَنْ يَنْ يَدِيدَانَ أَبْنَ شِهَا بِكُنْبُ اللَّهِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بُنَ عَبْدِ اللهِ اخْبَرَهُ عَنْ آبِيهِ آنَهُ كُنْبَ إِلَى ابْنِ الْارْتَعِ آنَ يَيْنَالَ سَبِيْعَ الْاَسُلِيّةَ كَنْبَ إِلَى ابْنِ الْارْتَعِ آنَ يَيْنَالَ سَبِيْعَ الْاَسُلِيّةَ كَنْفَ أَفْتَا هَا النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ مِسْلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ مِسْلَمَ نَقَالَتُ

٢٩٧ - حَكَّ نَنْكَا يَعْيَى بْنُ فَزَعَةَ حَدَّ تَنَكَ مَا لِكُعْنَ مِنْ فَرَعَةَ حَدَّ الْمَنْكِعِينَ مَا لِكُعْنَ مِنْ مَنْ وَلَا عَنْ اَلِيهُ عَنَ الْمِيلُوعَ فَلَا الْمُنْكِدَةَ الْاَسْلِمَيْدَةً الْمُسْلَمِينَةً لَا فَضَاتُ بَعُدَ وَفَا قِ زَدْجِهَا بِلِيكَ إِلَى جَمَّاءَ مِنَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَالْمَا أَذَنْتُهُ النّبَا وَمَنْكَمَ فَا أَمْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ أَذَنْتُهُ النّبَاكُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ أَذَنْتُهُ النّبَاكُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَةً فَا أَمْنَ اللّهُ الللّهُ ا

كَا كُلُوكُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَىٰ وَ اللهِ تَعَالَىٰ وَ الْمُطَلَّقَاتُ يَتَوَيِّمُنَ بِاَنْفُسِهِنَّ لَلْمُطَلَّقَاتُ يَتَوَيَّمُنَ بِاَنْفُسِهِنَّ لَلْمُطَلِّقَاتُ يُتُولِهِ يَعُدُ فِيمِنَ لَلْمُؤَاهِ يَعُدُ فِيمِنَ

نے اس سے نکام کرنامنظور ندکیا ۔ ابوالسنا بل کہنے نگا تو نکام نہیں کر مکتی جب بک دونوں مدقوں میں سنے جو مدت زیادہ لمبی سے وہ بوری نہ ہوجائے میمن کروہ حورت (زمکی کے بعد) دس الوں تک مجری رہی اس کے بعد انخفرت میں اللہ علیہ وسلم آپس آئی ادر آپ سے بچھا آپ نے فرایا تونکا حکولے۔

بہمسے بی بن کمیر نے بیان کیا کہا انہوں نے لیٹ بن سعد
سے انہوں نے بزیر بن ابی جمیر بی سے ابن شہا سے ان کولکھاکہ
عبید الله بن عبد الله سے ان کو خبر دی اسپنے والد رعبد الله بن عتب بن مسعودی سے انہوں نے عرب عبد الله بن ارقم کو بد لکھا تم سبعد اسلیسہ
سے پوچپر اسمنے من اللہ علیہ والم نے تو کو کیا فتوی دیا تھا اس نے کہا
اب نے یقری دیا تھا کہ جب توجہے تو دومرا کیا ہے کہا تھے۔

ہم سے یمی بن قرعدنے بیان کی کہاہم سے الم الک سے ا انہوں نے مشام بن عوہ سے انہوں نے اپنے والدسے انہوں نے مسوربن مخرمہ سے کرمب یواسمیرا بنے خاف در کے مرنے پرینیدراتوں کے بعد بچرجنی پیمرائن خرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بس آئی آپ سے دومرے تکاح کی اجازت ایکی آپ نے اجازت دی اس نے دومسران کاح کر

باب الندتعالى كايد فراناجن عور تول كوطلاق وإجائے داور وہ عین دالیاں ہرں، تروہ تین طبر یا تین حیض تک عدت كریں ا در ا باصل سے منعنی نے كہا داس كوابن ابن شيئر نے دل كيا اگرائا

که دو بروصائقا پرابربری طارث نے بوبوان مقااس کو کام کابیام بیبا حررت را منی مرکش اور بنا و استکار کرنے مگی اس وقت ۱۱ مذملے پار میسنے
اور دس دن اور دمنع کل میں سے ۱۱ مذمسلے ابرالسنابل نے عررت کو برعظ مسئل اس سے تقرالا یا کہ الفس دہ اپنا کا م بتری کردے تراس کے عربی و
افرا براس وقت موجود نقع آ جائی گئے اور وہ اس کر سمجا سمجا کر مجرسے نکاح کرنے پر مامنی کردیں کے ۱۱ مذملے تری آیت واولات الاحدال اجدالت ان بیضنوں حمد ایس محفود نظر اور موجد اور موجد اور موجد اور موجد اور موجد اور موجد اور موجد میں موجود میں مار موجد اور موجد اور موجد موجد کی موجد کے موجد کی کے موجد کی موجد ک

تَزَرَّجَ فِي الْعِدَّةِ فَكَامَسَ عِنْدَةُ شَكْتَ عِنْدَةً شَكْتَ عِنْدَةً شَكْتَ عِنْدَةً شَكْتَ عِنْدَةً مِنَ الْأَوَّلِ وَكَا تَحْتَسِبُ عِبْمِ بَانَتُ مِنَ الْأَوَّلِ وَكَا تَحْتَسِبُ بِهِ لِيَنْ بَعْدَةً وَفَالَ الزَّهْرِيُّ تَحْتَسِبُ وَهَذَا آحَبُ إِلَى سُفَيْنَ بَعْنِيْ تَحْتَى تَحْتَسِبُ اللَّهُمْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَنُ يُقَالُ آفَرَاتِ اللَّهُمْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَنُ يُقَالُ آفَرَاتِ إِلَى اللَّهُمْرَةً لَا أَذَا دَنَا حَيْضَهَا وَ افْتَرَاتُ إِذَا دَنَا حَيْضَهَا وَ افْتَرَاتُ إِسَلَّى ذَنَا طُهْنُهَا وَيُقَالُ مَا قَرَاتُ بِسَلَّى ذَنَا طُهْنُهَا وَيُقَالُ مَا قَرَاتُ بِسَلَّى فَا لَمَ نَحْمَعُ وَلَكًا فَلَا اللَّهُ الْمَا لَمُ الْمَا الْمُعْلَى اللَّهُ الْمَا لَمُعْلَى اللَّهُ الْمَالُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَا لَكُونُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمَالُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُلْلِقَالَ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُلْلُولُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقَالَ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُولِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى

بَا هِ الله عَلَمَ الله وَ له
تفق عدت بین نکاح کرھے پھراس عورت کو دوسر نے خاوتکہاں بین معین آجائیں قراب سیلے خاونر کرسے جا م ہوجائے گی اور یہ معین دوسر خاونر کی بعدت کے بیاری علی افرانر کی بعدت کے بیاری علی افران مول کے دحیں کا نکاح فالسر نفا کا محالیمی کا کہاں کے لیے کہا تیمین الکہ اس کے لیے پوری عدت میں بھی صوب ہول کے مسعنیان ڈوری داور الوغیف دوسری عدت میں بھی صوب ہول کے مسعنیان ڈوری داور الوغیف نے درسری کا قرال زیادہ لین کیا ہے اور معرب متنی نے کہا عرب لوگ کہتے ہیں اقرات المراق جب اس کے مین کا زار قرب آئے اسی طرح جب اس کے طہرد مالی کا زمانہ قرب اسے کے اور عرب مورت کر کہتے اقرات بسلاقط بعنی اس کرمی ہیلے نہیں رہا۔

باب فاطمین قیس کے قصے کابیان اور الدتعالی کابد فرانا تم خواسے ورو جرتم الا بدور د کارہے اور ان عورتوں کوان کے کور سے مت نے الونہ وہ خود کلیں گراس حال ہیں جب کھی برکاری کریں بداللہ کی مدیں ہیں جو کوئی اللہ کی حدول سے بڑھ جائے اس نے اپنے او برظام کیا تم بہیں جائے شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی صورت پدا کرے (خاوز مدے دل یں مجت اُجائے) جہال معد کوئی نئی صورت پدا کرے (خاوز مدے دل یں مجت اُجائے) جہال تم رہوان کومی رکھوا ہے مقد ورے موافق اور ان کوتک کرنے کیلیے تم رہوان کومی رکھوا ہے مقد ورے موافق اور ان کوتک کرنے کیلیے تکیف مت دور تاکہ وہ نہ کی مجاگیں) اور اگروہ پریاسے سے ہول تو زمگی تک ان برخرج کروا غیرائیت بعد عراسی اِتک ۔

تېمسىھ ائىيل بن ا بى اويس نے بيان كياكها بم سے الم الك في انبول في ين معيد الفياري سعانبول في الك بن محدا درسلیمان بن لیدارسے وہ دونوں بیان کرستے سنے کرمیلی بن سعيدبن عام في عبدالركن بن حكم كيميلي دعمره) وطلاق ديا تواس كاباب عبدالرطن ابني بميلي كرو إلى مسائفالآي بير خرس كرمفزت ام المومنين عائشة شنے مروان ر اط کی کے چیا) کو سور ان د نوام ماکیہ كى طرف سے، مرینه کا حاكم تصاكه لابھيجا ارسے خدا سے ڈراور اط کی کواسی کھرمیں میں وسی سے بھال اس کوطلاق دیا گیا ہے۔ اب سلیمان بول بیان کرتے ہی کرموان نے مفرت عائشہ کوریواب دیا عبدالرطن بن حكم داول ك كے باب نے مجد كومبرركرديا دميراكهنا بنيو مانتا) قائم بن محدير كهته بي مروان نے مي جواب ديا ام المونين تم كو فاطم مبنت قيس كي مديث بنيس مهني محضرت عائشر مف يح كما فاطم كاتصه اكرتونربيان كرسع تربس كيانقسان سبع مروان خكمااكر فاطمه كم بحلف كايرسب تفاكداس مي اور خاوند كے عزيزول مين أته والخنط محكوار متاتويهال ميي ميال بي في مي جرمع كط وہ مکان سے نکلنے کے بیے کانی ہے۔

رو با بی سے مور بن بشائر نے بیان کیا کہا ہم سے فذر محد بن مجر مجر کا میں سے معام سے معام بن کیا کہا ہم سے فذر محد بن کا میں سے انہوں نے عدالر میں تاہم شسے انہوں نے ایک والد قاسم بن محد سے انہوں نے سے مورت عالشہ میں خدا سے نہیں وار تی ہوکہتی ہے معان میں مورت پر بیار ہے اس کوسکن اور خد سے میں بنیس طلاق این ہیں مورت پر بیار ہے اس کوسکن اور خد سے میں بنیس

٢٩ ـ حَكَّ ثَنَا لِسُلِعِيْلُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بَى بْنِ سِعِيدْ بِرِعِن الْفَسِيمِ بْنِ مُحَمَّدِ لَيُهٰنَ بْنِي يَسَارِ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذُكُرُ إِن الميكي أن سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ طَكَنَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْلِي بْنِ الْحُكِمِ فَانْتَقِلْهَا عَبْدُ الرَّحْمُنِ فَأَرْسَلَتُ عَآئِيْتُ فَيَّ أَمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَىٰ مَرُوانَ وَهُوا مِنْ الْمَكِيْرِ لِلْمَانِ بِبَلْتِ اتَّتِي اللَّهُ وَالْهُ دُدُهَا إِلَّا بَيْتِهَا قَالَ مَرْهَانُ فِي حَدِيْثِ سُلِيمُنَ إِنَّ عَيْدُ الرَّحْدِينِ ابُنَ الْحَكْمِ عَلَيْنِي وَقَالَ الْقَاسِمُ بُنُ مُحَدَّدٍ أَوَمَا بَلَغَكِ شَأْنُ فَأَطِمَةَ بِنُتِ تَيْسِ قَالَتُ كَا يَفُتُرُكُ أَنُ كَا تَذُكُرَ حَدِيْثَ فَاطِمَةً نَقَالَ مَرْوَانُ بُنُ الْحَكَمِرَ إِنْ كَانِ بِكِ شَرٌّ فَحَسُبُكِ مَا بَيْنَ هٰذَبُنِ مِنَ الشَّيِّرَ ـ

٢٩٨- حَكَّ نَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَارِحَدَّ نَنَا عُنُدُرُحَدَّ ثَنَا شُعُبَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بْنِ الْقُسِوِعَنْ آبِيهِ عَنْ عَالِشَكَةَ شَ بَنْ الْقُسِوعَنْ آبِيهِ عَنْ عَالِشَكَةَ شَ النَّهَا تَاكَتُ مَا لِفَا طِمَةَ آلَا تَنَيِّقَ اللَّهَ نَعْرَىٰ فِي قَوْلِهَا كَمْ سُكِنَىٰ وَكَا

ربقیب مقرب ابقد مرتجو کومکان مے کا نرخوم ایم احدا در اہل حدیث نے ای حدیث سے یہ ہا ہے کہ تمیر سطان کے بعد مورث کامسکن اور ایل حدیث سے نے اس مدیث سے یہ ہا ہے کہ تمیر سطان کے بعد مورث کامسکن اور ایل حدیث الفرد کان مرکز اللہ مورث کان مرز اللہ مورث کان مرز اللہ مورث کان مرز اللہ مورث کان مرز اللہ مورث کے گھرسے نوگئی مقیس کو مدیث سے کیوں دائر اللہ اللہ کا مسلم کی میں مورث سے کور دائر اللہ مورث کی مورث مورث کی مورث کی مورث کا مدید کی گئے ہے کہ مورث کا کہ مار مرز اللہ مورث کا مورث کا مورث کے مورث کے مورث کی مورث کی مورث کے مورث کی مورث

۲۹۹ ـ حدّ نناعمروبن عبّاس حدّاننا نے کہا ہم سے مفیال توری شنے ابنول نے عبدالرحل بن قاسم سے اِبنول ابن مَهْدِيِي حَدَّتُنَاسُفُينَ عَنْ عَبْدِ نے اپنے والدسے اہوں نے کہا عروہ نے مغربت ماکٹ پٹنسے ذکر الرَّحْمِن بْنِ الْقُرْسِ عِنْ آبِيْهِ نَالَ عُرُونَةُ بُنُ الزُّبِيُرِ لِعَالِيْنَةَ ٱلْمُرْتَرَى إلى مُلاَنَةَ بِنُتِ الْحَكَدِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ نَخَرَجَتْ فَقَالَتُ بِشُ مَا صَنَعَتْ تَالَ ٱلۡمُ تَسۡمَعِىٰ فِي قَـُولِ نَاطِمَةَ تَالَتْ آمَاً إِنَّهُ لَيْسَ لَهَــَا خَيْرُ فِي ذِكْرِ هَذَا الْحَدِيْثِ وَزَادَ أَبْنُ اِبِي الزِّنَادِ عَنْ هِتَـَامٍ عَنُ اَيِنِهِ عَابَتُ عَالِمِشَهُ اَشَدَّالْعِيَبِ وَقَالَتُ إِنَّ فَالطِمَةَ كَانَتُ فِي مَكَايِن قَحْشِ نَخِيْفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلِذَالِكَ آرْخَصَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

> كَا عِلْ الْمُطَلَّقَةِ إِذَا خُشِيَ عَلَيْهَا فِي مَسْكِن زَوْجِهَا آنُ يُقْتَحَدَّ عَلَيْهَا آوْتَبَذُو عَلَىٰ آهْلِهَا

کیا آب نے اعرہ ابنت حکم کود سجمان کے نعاذ برنے اس کو للاق بائن دیا تروہ دعرت کے اندر ہی) اس کے گھرسے نکر گئی معفرت عالشين كهااس في لركياع ده في كهاأب في فالمرنبة قیس کی روایت بہیں سنی ابنول نے کہا فاطمر کے لیے اس صیف کا سان کرنا ا چھاہنیں دکیوکردوسے لگ بھی اس سے نکل مانا جائز سمجھیں گے۔ حالان خالمر کے لیے برخاص اجازت مقی اور عبد الرطن بن ابی الزاد نے مشام سے اہنوں نے اسنے والد (عرفه) سے اس صربیت میں اتنا زیادہ کیاہیے کرحفرت مائٹ عرفے نے فاطمہ بنت تمیس پر بط اعیب انگایا معضرت عائشرنے کہا فاطمہ (طلاق کے وقت) ایک اجار مکان ہیں رمتى مَعْي فْرْرِ بْوَاكْبِسِ بْرِكَارِلْكِ السِّيمِ الْمِينِ الْسِيمَ الْحُرْتُ ملى النَّه عليه وسلم في نفل مكان كراس كو ا جانت دي هي-باب جب طرلاق والى ورت خاوند كے تقوس رہنے

سے یر ڈرے ہیں کونی گھس کے اور اس کوستائے یا وہ خاوند کے

عزمزوں سے آئے دن برزبان کرتی ہو ۔ تواس کود عدت کے الدر

پاره۲۲

مم سے عردب عباس نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحل ہے مدی

وإل سع الطرجانا درست س ک کیکن میں عدبت کولوں ق دیجی ویا جائے اس کے لیے مسب سے نزد کیے مسکن اوروجہ خادجی بدلازم برکا دینی عدت بوری مرتے تک گرحا لمدنہ برا ورطوا قابلن والی کے بیے بعض الف فے مکن اجب رکھا ہے اس آیت سے اسکومن لیکن نفقہ وابب بنیں رکھاا ورما لمرعوت کے لیے وضح لک مسکن ادرو چ مسب نے لام رکھا ہے لیکن غیرط لمہ بیں جس کو لملاق بائن دیا جائے ان کلاف ہے بعیدے اوپر ککڑر پیکا تنفیر نے اس سے بیے بھی سکن اور نفقہ وابب ركم بدير كراب وامهدا ورمعزت مركد قول سدويل ليقي مركدا بزن في منت تيس كي مدايت كوردكيا اوركما الدكاكم ارايني مغركات اك عورت كم كين بينين جيوا سكت بومعلوم بني اس في إدر كها إيمول كئي مالانكوم وت عرف إنزورت كم يصد من مكن كولام محان فقد كودوم سه إم احد نمها صرت وسے يه قران تينين شوان نے الهر شاكا منه ب ركه اله كرنفقرا وركن ورن مطلقه رہے كے يك داسب مطلقه باش كيليد واجد بنہ ب كلوب المراسيطرم واس كا منتهجى وابي مينوائينون

.س. حَدَّ ثُرِيْ حَبَّانُ آخُكَرَنَا عَبْدُا لَلَهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْخَكَرَنَا عَبْدُا لَلَهِ الْخَكَرَنَا اللَّهِ عَنْ الْمِن شِهَا فِعَنْ عُنْ وَكُرَاتُ فَلْ لِكَ عَنْ عَلَيْنَا لَهُ الْكَرَاتُ فَلْ لِكَ عَلَىٰ فَا طِمَلَةً .
عَلَىٰ فَا طِمَلَةً .

بَا مُعْدِدُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَىٰ وَكَا يَعِدَّ لَكُونَ اللهُ وَكَا يَعِدَّ لَكُونَ اللهُ فِي الرَّحَا هِنَّ اللهُ فِي الرُحَا هِنَّ اللهُ فِي الرُحَا هِنَّ اللهُ فِي الْحَدِيْنِ وَالْحَبَلِ.

ا.٣- حَكَّ ثَنَا سُلَمْنُ بُنُ حَرْبِ حَدَّ تَنَا سُلَمْنُ بُنُ حَرْبِ حَدَّ تَنَا شُعْبَهُ عَنِ الْحَكِوعَنُ إِبْرَاهِ يُعْرَعِنِ الْحَكِوعَنُ إِبْرَاهِ يُعْرَعِنِ الْحَكِوعَنُ إِبْرَاهِ يُعْرَعَنَ آمَاهُ الْأَسُودِ عَنْ عَالَيْتُهَ مَ قَالَتُ لَتَا آمَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ

بَالِهِ وَبُعُولَتُهُنَّ اَحَنَّ بُرَدِدِهِنَّ فِي الْمِدَّةِ وَكَيْفَ بُرَاجِعُ الْمَنْ آةَ

مجسے جان برج رئی مزری نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالمند بن مبارک نے نجر دی کہا ہم کو ابن جریج نے نے اہنوں نے ابن شہائی سے اہنوں نے عود ہ سے کر محفرت عائشہ شنے فاطمہ بنت قیس کیات کا انکار کیا۔ لگ

باب السُرِقعالي كالرسورة بقره بين ببرفرمانا حورتول كربير درست بنين كرابنے بيٹ كامال (حيض اتا ہے ماحل ہے) جھہا ركھيں۔

ہم سے سیمان بن مورث نے بیان کیا کہا ہم سے شہر ہم بن المجاج ہے الاوں نے مکم بن عین سے المجول نے الرائیم تمنی طسے

المجول نے الاور بن بزیم نے سے المجول نے محفرت عالم نظر ہے المجاب المجا

إِنْ طَلَقَهَا وَاحِدَةً أَوْ ثِنْ تَايْنِ

٧٠٠٠ حَكَانِكُنْ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّتُنَا يُونُسُعَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْوَهَابِ حَدَّتُنَا يُونُسُعَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَرَوْجَ مَعُقِلًا أُخْتَهُ فَطَلَقَهَا نَطْلِيْقَةً .

سرس و حكى تنبي عُكَة دُنُ الْمُنَكَى مَكَة الْمُنكَى مَكَة الْكَاكُونُ الْمُنكَى مَكَة الْكَاكُونُ الْمُنكَا الْحَسَنُ الْكَاكُة الْمُكَاكُة الْكَاكُة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكُة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة الْمُكَاكِة اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ ا

اس بات کابیان کربب عورت کوایک یا دوطلاق دیے موں ترکیول کرجیت کرے۔

مجرسے محرب لام فیربیان کیا کہا ہم کو عبرالو پارتھی نے خبردی ہم سے دول بن عبید نے بیان کیا اہموں نے الم مسیون میں میں میں اپنوں نے الم میں میں ایون نے اپنی بہن رجمیلہ کا تکاح ایک شخص سے کردیا اس نے الن کی بہن کوایک طلاق دیدیا ۔
دوسری مند - الم مجاری نے کہا مجدسے محربی تنی نے بیان کہ اہم سے معربی تنی نے بیان کے کہا مجدسے محربی تنی نے بیان کے کہا مہدسے معربی تنی نے بیان

کے ادابدہ یا بات مام یا جدالٹر ہیں روامرہ امد کے مالئے حدیث جائی ہم ہم جائے ہامز سکے سمان الڈ اہان کی ہی نشان ہے غرت اور تو ہم ہم جائے ہوئے ہوں کے منست ہے اس میں مجی نگ و مارکزا سلان اور کرم سب پر الڈرے کم کے سانے خاک ڈوان چا جیے ہیرہ کا نہاں تا ہی آئی کرنا پر الٹاکا کی ہے اور پیٹیروں کی منست ہے اس میں جی نگ و مارکزا سلان کا شدہ ہیں بکد واجو سے اور کہ نہا ہے ہوئے ہیں جس سبت کا ذکر ہے اور کہ نہا ہے ہوئے ہیں جس سبت کا در کرم ہے ہوئے ہیں جس سبت کا در اس میں ما ویڈ سے امنست اور اہل مدیث کا بر والے ہے ہوئے ہوئے کہ ہوئے اور اہم اکمانے اور سام اور ایم مدیث کا میان ہے ہوئے کا میان ہے ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ اور اہل مدیث کی اور اہل مان کی کھوڑے کے اور اہل مدیث کی اور اہل مان کی کھوڑے کے اور اہل مدیث کی اور اہل مان کی کھوڑے کر ہے کہ اور اہل مدیث کی اور اہل مان کی کھوڑے کہ ہوئے کہ

بارو۲۲

بم سے تیبرب سعید نے بیان کیا کہاہم سے بیت بن سع نے اہول نے نافع سے کہ عبدالتّٰد بن عرانے حیث کی مالت ہیں ابني ورست كوطلاق دبا أنحفرت صلى الشرطيه وسلم في ال كوريم وياك دہ رحبت کرلی بچر عورت کورسنے رہے جب تک وہ عین سے الك نرم و عير و در مراسي أف عيراس كورب في وس سيال تك كه دور سے میف سے پاک ہراب اگر جا ہے تواس طریس جاع کرنے سے پہلے ملاق دیسے ترمی طہر کا زانراس کی عدت کا زانہ معس كالندتعال في محروا (فرايافطلقوم ن معترين كماس وقت يرعورون كولهلاق دبا جائے اور عبدالند بن عرشت عب كون تيز طلاق دینے کامٹلد بوجیتا تر وہ کہتے اگر ترنے اس کو تمین کھلاتی دیے ہیں تراب وه مورت تحر برحام برگنی سب تک در مرم مردس نکل مركب دادروه محبت كرے معرطاق دے تيبر كم موا ور اور كرانے <u> صب الرالبرن الرمديث من ليث سے اتنا زيادہ نقل كيا ہے۔</u> ابنول نعكبا مجد سےنافع نے بیان كياكرابي وظنے كما اگر واني ورت کواکے طلاق یا دوطلاق دے د تو اس سے ربعبت کرسکتا ہے کیول ک أنحفرت في مجدكور الك طلاق كي بعد) رسوت كالمكرة إ بالمشيض وال عورت سير رعبت كرنا-سم سے جا ہ بن منهال نے بیان کیا کہا سم سے بزیبن الم نے ہم سے محربن میرین نے کہا مجدسے یونس بن حریشنے کہا بی نعم باللہ بن عرض سے روجیا - اہرل نے کہ ایس نے اپنی مورت کر حین کے الت یں

٣/١ - حَكَّ نَنَا تُتَكِيلُهُ حَكَّ نَنَا الْكِيْثُ عَنْ نَافِعِ أَنَّ أَبْنَ عُكَرَبْنِ الْخَطَّا مِب طَلَّنَ امْرَاةً لَهُ وَهِيَ حَائِضُ تَكْمِلُهُ فَأَوْرَكُ نَامَهُ لا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عِ لَمَرَانُ ثُيرًا جِعَهَا نُحْرَيُمُسِكُهَا حَتَّى ر مرم مرم و روز و روز المروز المروز و مروز و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مرد مردد مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و مردد و يمِهِلُهَا حَتَّى تَطْهِمُ مِن حَيْضِهَا فَإِن أَرَادان يُعَلِقُهَا فَلْيُطَلِّقُهُا حِيْنَ نَطْهُمُ مِنْ تَبْلُآنُ يُجَامِعُهَا نَتِلُكَ الْعِنَّاةُ الَّغِيُّ أَمْرَا لِللَّهُ الَّذِي َ أَمْرَا لِللَّهُ النَّهُ النّ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُمِلَ عَنُ ذٰلِكَ قَالَ لِاحَدِ هِمُ إِنْ كُنْتَ طَلَقْتُهَا ثَلْثًا فَقَدْ حَرَمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِهُ زُوجًا عَيْرُهُ وَزَادَ نِيلُهِ عَيْرُهُ عَنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ نَا فِعُ قَالَ ابْنُ عُـكُمْ لَوْ طَلَقْتُ حَمَّ لَا أَوْ مَرَّنَيُنِ فَإِنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلِيْرِوَسَلَّمَ آمر في بهازا.

الكوك مراجعة الحائين

لے بیں سے ترجریاب سکتا ہے اب دین کی مالت می اگر کن طوق مسے تربعبت کرا خفیر کے نزدیک واجب سے ادر الکیدے کہام سف ہے ادرال حدیث مے زدیے توسیل کی مالت میں ملاق دینا لغربے ملاق نر پالیا جسیے ادر کرر میا ہے موان سلے ام شانعی نے اس سے برتھا و سے کر قرور کے معن فسر میں نخش قرور مي المركع بي كيول كرمعرتن مي لام توقيت كله بي وقت عربين خفيها درا بل مديث كيمينه بي لعرقبن كي معنى يا بي اكران كي عيت بدي م سے مطب یہ ہے کر قبریں طلاق دوناکر ٹین جوٹ پر رہے ہونے بک اس ک عدت نتم ہر مبائے ۱۱ مزسکے اس روایت کو ابرا لیم نے اپن جدویں وصل کی ایک معابت میں انادیارہ سے کراکر فر نے اپنی مورت سے کہا تر محربہ مرام ہے اور تری نیت ہمن طلاقوں کا تن تر دوموام ہوجائے گی جب یک دومرے مردسے محاص مركسه مركبا برن يمسلم اور كرري بعد المن مم ماكركوني اي مورت كرمين من الا قديد تركسيا مامنه ١٠٠٠ ٥٠٠

40.

ابْنُ عُمَرَ اخْراتَهُ وَهِي حَايِضٌ فَسَالَ عُــَمُ النِّيعَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهُمُ لَا أَنْ يُتَرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّنَ مِنْ نُبُلِ عِدَّ يَهَا تُلُتُ فَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيُفَةِ قال ارايت إن عجز واستحمق۔

بانت نجداً المتوفى عنها زوجها ٱرْبَعَةَ ٱشْهُرِ وَعَشْمًا وَقَالَ الزُّهُرِيُّ كُلَّا رَبِّ آنُ تَقُرُبُ الصِّرِبيَّةُ المُنوَقِّ عَنْهَا الطِّيبَ لِآنَ عَلِيْهَا الْعِدَّةَ ـ

٣٠٠ - حَكَّانُنَا عَبْدُ اللَّهِ بِنَ يُوْسُفَ أَخْبُرِنَا مَالِكُ عَنْ عَبُدِا للَّهِ بُنِ إِنْ بَكِرْ بُنِ **مُحَمَّ** كَبُرِ بَنِ مُ**حَمَّ** كَبُنِ عَنْمِ و بْنِ كَوْمِ عَنْ كُمِيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ذَبْيَبَ ابْدَةِ إِنْ لَهُ أَنَّهُا أَخْبَرْتُهُ هُذِي الْآحَادِيْتَ الثَّلْثَةَ قَالَتُ بْبُ دَخُلُتُ عَلَى أُمِّ جِيبُهُ ذَوْجِ النَّيِيِّ عَلَى اللهُ ورسلورين بوقي أبؤها أبوسفين ب نَّ عَتْ أُمَّرِجِينَةً بِطِيبِ نِيْهِ صُفْرَةً اثُعَرَّفَالَتُ وَاللّٰهِ مَالِي الطِّبْدِ مِنْ حَاجَةٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّمَا اللّهُ عَلَيْهِ لِهِ وَسَلَّمَ يَقِيْوْ لَا يَعِلُّ لِإِمْمَ أَيْزِ تُؤُمِنُ بِأَنْلُهِ وَإِلْيُؤْمِ الْإِخْرِأَنْ تُعِلَّا

الملاق ديانفا توهزت فرشف يسئله الخفرت ملى النه عليروسلم مستقير وجهاأب فرايا ابن عرض سيكهور وبت كريراس وفت الملاق وسي جب سيماس كى عدت شروع مور بعين طهر كى حالت بن مي في المانيراب اس الملاق كالشار بريكا يانبي رموسين مي ديا تقاء انهول في كساب لا أكر الله الرسف والا شرع كے الحام مجالات سے عامز ہو! احمٰی مرووف ہوا۔

باب عب عرب كاخا وندمرجائے تو وہ چارمينے وك ون كسرك كرية ادرزېرئ نے كها رس كوابن ومب في موطاير وص کیا)اگر نابا لغ لوکی کا خاوندم جائے تو وہ بھی *(مرگ کریے) نوشو*رنہ لكالمن كراس بربس عدت كرنا وابعب ميد

م سے عبداللہ بن رہف تنیشی نے بیان کیا کہ اسم کوام الك في مغردي النول في عبد الله بن الي بحرب فيداب عرب مرم سے اہرل نے حمید بن انع سسے اہرل نے زینب بنت الی سمار سے اہزل نے یرتن حربتی بیان کیں ایک بیکر میں ام المزمنین اجبیم یاس گئی سبب ان کے والد الزمفیان (تنام کے لک میں مرکنے تھے تو اہزں نے دیو تھے دن کیاکیار رومؤشیرمنگانی۔ اورتوری کے لگانی داس کا نام معلوم نہیں ہوا) بھراپنے گالوں میر کم تفقیم ليا (ده اکترين يم ون نوشبواېني کال په لگالي اور کښنه لکيس (مي تو میرہ موں مجھ کونونبو کی کیا مزورت سے مگریں نے آنحفرت مل التعليه وسلم سعسناأب فرات مقد مع موعورت التدتعال اور قیامت برایمان رکھتی ہوں کو تین الوں سے زیادہ کسی روپے

کے وکیاطلاق ہنیں پڑسے کاملاب یہ ہے کہ اس طلاق کاشمارم کا اور ملے زیب و زمینت نرکرسے دنگین پوٹناک زینت کی نیست سے مذہبیتے نرمرم اور خوشر لکائے نہ زعفران یا مہدی اس طرح ہوزادرزمیست کے بیے پہنے جاتے ہیں وہ نہینے ہر ہاری شربیت میں حرف خاو نرکے لیے اس کی ہور وکو حاید جینے اور دس دن سرک نا نے کا مکر ہے اور و وس سردول پرتین دن تک اس سے زیادہ کسی برسرک کرناحل اور ناجا ٹرنے موار سکے اکثر عشا ور اہل صدیث کایس تل سے اور منفیدنے اس کے خلاف کہاہے اہموں نے کہا المالغ لاکی پر عدت طاحب بنیں سے المرز ۔

موك كرنا درست بنيس بعد إل خاوند پر چار جيسنے دس دن تك سرگ كرسے دومرى بركريس ام المومنين نرمنب بنت مجش باس گئی جب ان کے تجائی (عبدالنُد با عبیدالتُد بر جبش آمر کھٹے تھے ابنول نے نوشبومنگا کرلگانی بھر کہنے لگیں سنو ضرا کی قسم (میں بیرہ مول) مجد کوخون کو کی فرورت بنیں بھریں سنے انتحارت ملی الندعيرولم سيسنا أب منبر يرفرك تق بوعورت التاتعال ادر قیامت پر نقین رکھتی مروه کس میت پرین رات سے زیادہ موگ فروے گرفاؤمر پر جار جینے دس دن موگ کرتے ۔ تمیسری برکہ میں نے اپنی والدہ بی بی ام سائٹر سے سنا وہ کہتی تفیں ایک عريت (اس كا ام معلوم نهيس موأ) المنحفرت صلى الشعليد وركم يأس المركب لَّى بارسول النَّهُ ميري بيشي (عالىحرىنت نعيم) كاخاوند (مغيره) مرکیا اس کی آبنحصیں دکھ رہی ہیں کیا سمراس کے سرمہ لکا *تھے* مِن آب نے فرایانیں دوسری بار پوچیا کو فر بایا نہیں تمیری بار وچاتر می می فرایانهیا اس محداب نے فرایا داسلام میں عدت كا زا نرالياكي بهت مي جارميني دس دن بي جا ليت کے زار میں توعورتیں رخاوزر مرنے پر) ایک سال تک میٹی رتتی تقیں بھرسال بررسے مونے پر اوسط کی منگنی مجینکتیں مریف کہا یں نےزینب سے اوچیا یراونط کی منگنی بھینکنے کاکیا قعہدے ابنزل نے کہا جالمیت کے زائزیں براغزاب، دستور مقابیب کس عورت کا

ؙڶؙڡؖؠۣۜٚؾؙؙؙؚۛڡؙؙۊؙؾؘڷٙڮؚڮٳڸٳڰۜٵۼڶۏ۫ؿٟٵۯؙۼۜۜ اَشْهُرَ وَعَشَّا قَالَتُ زَيْبُ فَدُخُلُتُ عَلَىٰ زَىيْبُ ابْنَاقِ بَحْنِنْ حِيْنَ تُوقِيَّ آخُوهَا فَدَعْتَ بِطِيْبٍ فَمُسَّنُتُ مِنْهُ تُمَّرِّقَالَتُ اَمَا وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْراً نِي سَمِعُتُ كَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ كَلَّى الْمِنْ بَرِلَا يَعِلُ لِإِمْ أَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْبَوْمِ الْاخِرِانُ نُحِدَّعَلَ مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلْثَ لَيَالِ إِلَّا عَلَىٰ ذُوجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهِي زَعْشُهُ إِنَّاكُتُ زَيْنَكُ وسيعث الرسكمة تقول جاءن امراكا إلى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَارَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِي تُورِقٌ عَنُهَا زُوْجِهَا وَتَكِ اشتكت عَيْنُهَا أَفَنَكُ حُلُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّانَيْنِ أَوْتُلْتًا كُلَّ ذَٰ لِكَ يَقُولُ لَا تُعَرَّقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ مُرْسَمَّ إِنَّمَا هِيَادُبُعَهُ اللَّهِمِ وَعَشَرُونَذُكَانَتُ إِحْدَاكُنَّ إِنَّمَا هِيَادُبُعَهُ اللَّهِمِ وَعَشَرُونَذُكَانَتُ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلْى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ رمرود رود مرازر مراكز من الرقي بِالْبَعْمَ فِي عَلَىٰ مُ رَأْسِ الْحُولِ فَقَالَتُ زَنْيَبُ كَانَتِ الْمُنَا تُولِدُا

مسل اؤل کوان کی پروی ہرگز زکڑا چا جیے بس تین دن مرک کا فی سے اورشیوں نے اس جیج صیٹ کے برطانب پراختیار کی سے کہ ہرموم میں دس وں تک الم حيين يررك كي كرتے بي إن ويزونبي كعاتے ان كى حورتين زيرا اروائى بي بعن كرشت وفرونني كھاتيں برسب ناما نى ادرج الت كے كام مي افريم المان ر المرام کے آگئے کے وافعات برق مرک کرتے ہی احاب جرا تھوں کے سانے اسلام ادرمساما زن کی مؤا بی ہمرسی ہے اس کو دیکھ کواکے انسو بھی نسی نسکانے ماپئی قرم تیرہ جرس کے آگئے کے وافعات برق مرک کرتے ہی احاب جرا تھوں کے سانے اسلام ادرمساما زن کی مؤا بی ہمرسی ہے اس کو دیکھ کواکے انسو بھی نسی نسکانے ماپئی قرم كاملاح إدر فلاح كار في زيركرت بي إخر باقد مكے بيٹے رہ اكھا اپنيا چين اُڑا ، آپ فرش قرسال مهل فرش يمسا اللكاشيره بركي بانسندا درشقت سے ايساجي چلتے بن آکی نوچے خالی دیں کرنے اوقا سے من کے کہنے دو اوج دیجر مسل دن پر بہت سے الحویزی فران ادرالدادی ہر، کراکیٹ کویر نوٹی ہیں گراکیٹ کویر نوٹی ہیں گراکیٹ کویر نوٹی ہیں گراکیٹ کویر نوٹی ہیں کو کراک کر کراک کرنے کا دوروٹ کی میجری ہوا که انحریزی پر پرچه کرکے انگرے ان اورا بر پھیعیے تاکہ وال کے موان ان ک بروسعے فا ٹرہ اعضا ئیں دو تین انوکر یزوں نے تزان کا تزبہ کیرے کروہ کریا م کا انڈل تو واقعیہ برصفراً بندی

تُوْفَى عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَّ لَيْسَتُ شَمَّ بِنَا بِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِلْبُا حَتَّى لَيْسَتُ شَمَّ بِنَا بِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِلْبُا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةً ثُمَّةً تُوْفَىٰ بِدَا آنَهِ حِمَا بِهِ أَوْشَاةٍ أَوْ طَآبِرٍ فَتَفْتَضُ بِهِ فَقَدَلْكَ الْوَشَاةِ أَوْ طَآبِرٍ فَتَفْتَضُ بِهِ فَقَدَلْكَ تَفْرُجُ لَكُمْ تَعْفَى بِنَى إِلَا مَاتَ ثُمَّ تُحُرُجُ لَكُمْ تَعْفَى بَعْدَةً فَا تَرْفِى ثُمَّ تُكُو بَعْدُ لَكُمْ الْفَا فَا تَعْفَى بَعْدُ اللَّهُ مَا تَنْفَقَى بِهُ فَا لَا تَمْسَحُ مَا لَكُمْ تَلْفَى بَعْدَا لَا تَمْسَحُ مِلْ لِيهِ عِلْدَها وَاللَّهُ مَا تَفْتَضَى بِهِ قَالَ تَمْسَحُ مِلْ فِيهِ عِلْدَها وَاللَّهُ مَا تَفْتَضَى بِهِ قَالَ تَمْسَحُ مِلْ فِيهِ عِلْدَها وَاللَّهُ مَا تَفْتَضَى بِهِ قَالَ تَمْسَحُ بِهِ عِلْدَها وَاللَّهُ مَا تَفْتَضَى بِهِ قَالَ تَمْسَحُ بِهِ عِلْدَها وَاللَّهُ مَا تَفْتَضَى بِهِ عَلَى اللَّهُ مَا تَفْتَصَلَ بِهِ عِلْدَها مَا اللَّهُ مَا تَفْتَعَلَى بَعْدُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ ال

بَاكِ الْكُمْلِ لِلْحَادِّةِ وَ مِنْ الْمُكُمْلِ لِلْحَادِّةِ وَ مِنْ الْمُكُمْلِ لِلْحَادِّةِ وَ مِنْ الْمَاكَةُ الْمَاكَةُ الْمَاكَةُ الْمُكَالِينِ حَدَّمَنَا الْمُكَالِينِ مَنْ الْمِعْمَا اللّهُ الْمُكَالَةُ الْمَاكَةُ الْمُكَالَةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالَةُ الْمُكَالَةُ الْمُكَالَةُ الْمُكَالَةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِّةُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِقُولُ الْمُكَالَّةُ الْمُلْمِلُولُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِقُولِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُلْمُ الْمُكَالِقُولُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِقُولُ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكَالِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُكِلِينِ الْمُلْمِلِينِينِ الْمُكِلِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِينِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِينِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِينِ الْمُلْمِلْمُ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلْمُ الْمُلْمِلِينِينِينِ الْمُلْمِلْمِلِينِينِي الْمُلْمِلْمِلْمِلِينِينِ الْمُلْمِلِينِ الْمُلْمِلْمِلْمُلْمِلْمُ الْمُلْمِلْمُلِينِي الْمُلْمُلِيلُولِي الْمُلْمُلِينِي الْمُلْمُلِمُ الْمُلْمِ

فادندمرما با ترده ایک بحرنبرد میں گھی جاتی (بختگ و ناریک بہا ادر برسے سے برے پہر سی نوشونیولگاتی (ناور کوئی زینت کرتی بہال بھی نام کے بہر لیتی ننز شیولگاتی (ناور کوئی زینت پر اسال مہنا تو کوئی جال اس طرح (تکلیف سے) گزارتی جی پر اسال مہنا تو کوئی جائز اس کے باس لاتے جیسے گھایا بحری یا پہنہ کو حورت کیا کی آرکی ما بہرا تن اس حالز رسے سرگوتی اکٹر بر حالور مر جاتا بھولیک وہی دیتے وہ اپنے سامنے اس کھینک دیتی اب عررت فوشر ویو مرب میں بوجے دام مالکت سے پر جیا مدیث میں بوجے تفقی بر اس سے کی مراد ہے ابنوں نے کہا اپنا بدن اس جائز سے رکھا تی ہے۔

باب بموگ والی عورت کو سرم الگانا (منع ہے) ہم سے آدم بر ابی عاس نے بیان کیا کہ ہم سے شوشنے کہا ہم سے حمید بن نافع نے ابنول نے زینب بنت ام سام سے ابنول نے اپنی والدہ ام المؤمنیں ام سلم شسے ابنول نے کہا ایسا ہوالیک عورت کا خاد ندم کیا اس کی آنکھیل پر لوگ ڈرسے۔ آخر وہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسَتَآذَهُوهُ فِي الْكُحْلِ نَقَالَ لَا تَمْكُفُ لِنَ فَالَ لَا تَمْكُفُ فَى اللّهُ اللهُ الل

ٱكْثَرَ مِنْ ثَلْثِ إِلَّا بِزَوْجٍ-بَاسِّ الْقُسُطِ لِلْحَا لَّذَةِ عِنْدَ الطَّهِي ـ

بہ سے مس دبن مسربہ نے بیان کیا کہا ہم سے بشری مفضل نے کہا ہم سے بشری مفضل نے کہا ہم سے کرام عطیہ۔ نے کہا ہم سے سلم بن علقہ نے انہول نے محدین سرین سے کرام عطیہ۔ دنسیہ، نے کہا ہم کرتمین دن سے دیادہ کسی میت برموک کرنامنع مجافافہ کرتے

باب موگ وال مورت كرمين سے باك موتے وقت مورد اللاستمال درست ہے رائعنی شرم گاہ پر بدبو د ور كرنے كے ہے،

و. س حَكَّ تَنْتَى عَبْدُ الله بَنُ عَبْدِ الْوَهَابِ
حَدَّ أَنَا حَلّا دُبُنُ دُبُنِ عَنْ الله بَنُ عَبْدِ الْوَهَابِ
عَنْ أُمِّ حَطِئِتَة قَالَتُ كُنَّا نُهٰى اَنْ يَجْدَعَ فَا مَنْهَا اَنْ يَجْدَعَ فَا مَنْهُمَ مَيْتِ فَوْقَ ثَلْتِ إِلَا عَلَى دُوْجِ اَدُبَعَة اَشْهُمِ
مَيْتِ فَوْقَ ثَلْتِ إِلَا عَلَى دُوْجِ اَدُبَعَة اَشْهُمِ
وَعَشَمًا قَلَ الله عَلَى وَلَا نَظِيّبَ وَلَا نَلْسَ الله الله الله الله الله الله عَنْ السَّلَ المَثْلُ عَلَى الله الله الله الله الله الله الكُشْتُ وَتُلَا الله الكُشْتُ وَتُلْلَا الله الله الله الله الله الكُشْتُ وَتَلَى الكُشْتُ وَتَلَى الله الله الله الله الله الكُشْتُ وَتَلَى الكُشْتُ الله الله الله الله الله الله الكُشْتُ وَالْكُشْتُ وَالْقًا مُوْدِ وَالْقًا مُوْدٍ وَالْقًا مُوْدٍ .

بالمبيع تلكش الحادثة ثيبات

العضي

اس - حَكَّانُكُ الْفَضُلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّ ثَنَا عَدُ السَّلَامِ بُنُ حَرْبُ عَنْ هِشَامِ عَنْ حَدُ السَّلَامِ بُنُ حَرْبِ عَنْ هِشَامِ عَنْ حَفُ حَفُ مَعْمَ الْمَعْمَ عَطِيْتَة قَالَتُ قَالَ البَّحِيُ كَا البَّحْصَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا يَحِلُ لَا مُوا يَا تَوْمِنُ بِاللهِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ كَا يَحِلُ لَا مُوا يَا يَعْمَلُ اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

وَقَالَ الْاَنْصَارِقُ حَدَّنَنَا هِشَامُ حَدَّنَتُنَا حَفْصَهُ حَدَّثَتُنِی اُمُ عَطِیتَ تَ نَهَی النَّاِمُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْنِ وَسَلَّمَ

مجسست بدائدین بدائدیا سے بیان کیا کہا ہم سست محد سے بائر نے سے اہوں نے سے اہوں نے سے اہوں نے سے اہوں نے سے اہوں نے سے اہوں نے ایرب شخیا آن سے اہوں نے کہا ہم کرکسی میت پر تین دن سے اہوں نے ام عطیرہ سے اہوں نے کہا ہم کرکسی میت پر تین دن سے نہا دو ہوگ کرنا منع ہم اُتھا مگر خاوند پر جار کرکٹر مرم نرلگائیں دن تک اموگ کرنے کے ایم عمراً کرمرم نرلگائیں نہ وارم تا ہوئے ہی دو دھائی دارم تا ہے اور حین سے باک ہم سے وقت یدا جازت کی کرف کے بعد دارم تا ہے ہم ورق کی میں اور منازے کے ساختہ جا اہی ہم ورق کو منع مرا ۔ اام نجاری نے کہاکست اور قسط دونوں کہتے ہیں دیودکو) منع مرا ۔ اام نجاری نے کہاکست اور قسط دونوں کہتے ہیں دیودکو) صبے کا فراور قافرہ

۔ باب سوگ والی عورت مین کے دھاری دار کیڑسے ن سکتی ہتے۔

مم سے ففل بن وکین نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالسلام ابن حرب نے ابنول نے مشام بن مسالی سے ابنوں نے صفعتین میرین سے ابنوں نے ام علیہ سے ابنوں نے کہا انفوت میل الدعلیہ دسل نے فریا یو عورت اللہ تعالی اور قیامت پر ایمان رکھتی ہے اس کوفا وڈ کے سوا اور کسی میت پر تمین دن سے زیادہ مرک کناروا بنیں اور سوگ والی ورت مرمہ لکا سے نہ زیکین کیوا بینے مگر مین کا دھاری دار کیوا بین سکتی ہے۔

اورمحد من مجدالتدالفاری (الم مجان کے بیٹنے) نے کہا (اس کو الم مجان کے بیٹنے) نے کہا (اس کو الم مجین نے دول کیا الم مجیعتی نے دھل کیا) ہم سے مثام دہن صان یا دستوائی نے سان کیا کہا ہم سے حفصہ بن مرین سنے ہا مجد سے اعطیر مسنے مسیب ان کیا کہ

کے ترکاف قاف سے اورتاطا سے برل جا ق ہے ۱۱ مرسطے حدیث میں اُرب عصب ہے عصب اس کواس لیے کہتے ہیں کواس کا سرت باندوکرنگا جا آ ہے پیر بنا اِجا آ ہے تر بندھا جوا مقام صغید مہما ہے باق رنگن نکل آ ہے اس کیوسے پر اس چینیٹ کا بھی تیاس کرسکتے ہیں جن کانگ بخت میں است اور موس ویزوکا ۱۱ مرسوسے خلفا دایک مکا ہی ہے عدن کے ساحل پر ۱۱ مذہ

ُوَلَا تَمَسَّلَ طِيُبًا اِلَّا اَدُنَىٰ طُمُهُرِهِ َ اَ اِذَا طَهُرَتْ بُبُذَةً مِّنْ تُسُطِوًّ اَظْفَارٍ ـ

بَادِيِّاتِ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْرُ وَيَذَرُّوُنَ اَذُوَاجًا إِلَىٰ قَوْلِهٖ بِمَا تَغْمَلُوْنَ خَدَهُ

الس مَ مَنْ مُن عُبَادَة مَ مَنْ الله عَن الله

آیت اُ تاری۱۱متر

ائفرت صلی اللہ علیہ دسلم نے منع کیا اور سوگ میں فرمایا کہ عورت فوشر بند لگلئے گر حقی سے پاک ہوتے وقت جر جین سے باک ہوتے وقت جر بیاں والذین بتر وزن منکم و بذرون باب دسورہ لقرہ بیں والذین بتر وزن منکم و بذرون از وا جاتے ہوت کی عرب از وا جاتے ہوت کی عرب کا بیان ۔

عَلَيْهُا رَعَهُ ذَلِكَ عَن مَّنَجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَاءً وَاللَّهُ عَبَايِنَ نَسَخَتُ هَذِهِ الْآنَ عَبَايِنَ نَسَخَتُ هَذِهِ الْآنَ عَبَايِنَ نَسَخَتُ هَذِهِ الْآنَ عَلَا اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَا اللهُ تَعَالَىٰ عَنْدَ اللهُ تَعَالَىٰ اللهُ الل

٣١٧- حَكَّ ثَمُنَا هُحُكَدُّ بُنُ كُنْ يَنْ مُنَا مُعَنَّ مَنْ مُنْ كَنْ بُرِعَ سُفَلِنَا عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ إِنْ بَكُن بْنِ عَمْرِ وَبْنِ حَزْمِ حَدَّ نَيْنَ حُمَي كُبُن لَا فِع عَنْ زَيْنَب البناةِ الْمُعْ سَلَمَةَ عَنْ أُمِمْ جَيْبَةَ البناةِ إِنْ سُفَيلَ لَمْنَا جَدَا عَيْهَا وَقَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْهُ وَالْمُؤْمِ اللّهُ وَالْمُؤْمِ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

اورباقی سات جیسے بمیں دن عورت کا اختیار ہے یہ ابن ابی بیجے نے بھا بھی سے نقل کیا۔ اورعطاء ابن ابی رباح نے کہا ابن جیاس نے کہا اس آیت نے اس عدت کو خسرے کر دیا جس کا ذکر متنا گا ابی افول فیرا تواج گئیت میں ہے اب عورت کو اختیار مل کئی بہاں جا ہے دہ لاعدت کرستے۔ اور یہ قول غیب راخراج بھی منسوخ ہوگیا عطانے یہ بھی کہا عورت کو اختیار ہے نواہ نواج بھی منسوخ ہوگیا عطانے یہ بھی کہا عورت کو اختیار ہے نواہ نواہ وہاں سے محل کرا ورکہ بیمات کرتے کہ کو خوال سے محل کرا ورکہ بیمات کرتے کہ کو کا اور کہ بیمات کرتے کہ کو خوال اس محل کرا ورکہ بیمات کرتے کہ کو گئی اس نے دو بال آگر مرتبی کو سے کو گئی گئی ان خوالی اگر عورت کی کو گئی اس نے بعد کھر بی تواہ مواج کو گئی گئی اس نے بھی خا و ند کے گھر بی خواہ مواج وہ ان کر سے کہ دیا ہے اب عورت میں خا و ند کے گھر بی خواہ وہ ہے وہ ان کر سے کے اور الیسی عورت کے دو الیسی عورت کے دور الیسی عورت کے دور الیسی عورت کے دور الیسی عورت کے مات کی عدت تک خاوند کر بولائر من ہوگا۔

می سے فی بن گئر نے بیان کی انہوں نے سفیان ٹوری سے آبال نے بیا انہوں نے سفیان ٹوری سے آبال نے بیا انہوں نے بیا انہوں ہے ہیں مجہ سے مسید ابنوں نے بیا نافع نے بیان کی انہوں نے ان کے المؤمنین ام جدیث بنت اور سفیان کی بات اسے انہوں نے جب ان کے والد دالہ سفیان کی بوت کی نیم آئی کی کیا نوشپوملکا کو اپنی با نہوں بھائی پیرکھنے لگیں میں فوشپولٹا کو کی کی دو کی بی توکیمی نولٹا تی اگر میں نے کی کھنے میں توکیمی نولٹا تی اگر میں نے انہوں میں انہوں کا انہوں کی میں توکیمی نولٹا تی اگر میں نے انہوں سے یہ مذسب نام والے ایک فراتے سے جو مورت النولئے والے اور قیاست برائیان رکھتی مجواس کو کسی میت بر

لے مینی اربد اہر وصراک آیت تکنے ۱۲ منہ ملے خواہ سسرال پی خواہ میکے میں ۱۱ نرسلے کیزنے و فات اس طرح بین کمل ق کے بعد فا و ندے گھر پر رہنے کاکو ن خرورت بنیں فاوند کے گھر میں حدت کرنا اس وقت وریت پر واجب ہے جب طلاق رسی مجد کی کم خادد کے رجے کو ک مہم تمارے گھر سے نمل جائیں ۱۲ منہ ہے جیسے اس آیت فان خرجن فلاجنا م علیم سنے نمسوج کردیا نتا ۱۲ منہ کھی خواہ سسسرال میں دہے مزاہ بیکے میں میلی جا دے ۱۲ منر

نُحِدُّ عَلَى مَيِّتِ فَوُنَ ثَلَثِ أَلَا عَلَىٰ خَرَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُي وَعَشْرًا.

بَاثِ مَهْ الْبَغِي وَالْنَكَامِ الْفَاسِدِ وَقَالَ الْحَسَنُ إِذَا تَزَوِّجَ مُحَرَّمَةً وَهُو كَا يَشْعُرُ فُرِّقَ بَيْنَهُما وَ لَهَا مَأَ اَخَذَتْ وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْرُهُ شُكَّر فَعَل بَعْب لُه لَهَا عَلَيْرُهُ صَدَا فَهَا.

٣١٣ - حَكَ نَنَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّانَا اللهِ حَدَّانَا اللهِ حَدَّانَا اللهِ حَدَّانَا اللهِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الرَّهُمْ يَعْنَ إِنْ بَكْرِ بْنِي عَبْدِ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلْهِ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمَنِي الْحَلْمِ وَصَلّمَ عَنْ الْمَنِي الْحَلْمِ وَصَلّمَ عَنْ الْمَنِي الْحَكْلِي وَكُور اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمَنِي الْحَلْمِ وَمَهْمِ الْمُعِينَ وَمَهْمِ الْمُعِينَ وَمَهْمِ الْمُعِينَ وَمَهْمِ الْمُعِينَ وَمَهْمِ الْمُعِينَ وَمَهْمِ الْمُعْتَى وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ الْمُعْتَى وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ

ماس حَلَّانَنَا الْحَمْحَلَّا أَنَا الْعُجَهُ حَدَّنَا الْعُجَهُ حَدَّنَا عَوْنُ بُنُ إِنِيهِ قَالَ لَعَنَ عَوْنُ بُنُ إِنِيهِ قَالَ لَعَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ الْوَا يَشْمَهُ وَ النَّيِّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ الْوَا يَشْمَهُ وَ اللهُ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَنَهَى الْمُسْتَوْنُ شِيهَ أَوْلِي الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَنَهَى عَنْ ثَيْنِ الْكُنْ وَكُلُو وَكُلُهُ وَنَهَى الْمُنْ فَيْنَ الْكُنْ وَكُلُو وَكُلُو الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَنَهَى عَنْ ثَيْنِ الْمُنْ فَيْنَ الْكُنْ وَكُلُو وَكُلُو الْمُنْ الْمُنْفِ الْمُنْفِقِ فَى الْمُنْفِى الْمُنْفِقِ فَى الْمُنْفِى الْمُنْفِقِ فَى الْمُنْفِقِ وَلَا لَهُ اللهُ الل

الْمُصَوِّرِيْنَ - هُلَّا عَلَيُّ بُنُ الْجَعْدِ آخَبَرَنَا مُعْدِدَ أَخَبَرَنَا مُعْدِدَةً عَنْ إِلْى حَادِمٍ مِنْ الْمُعْدِدَةِ عَنْ إِلْى حَادِمٍ مِنْ الْمُعْدِدَةِ عَنْ إِلْى حَادِمٍ مِنْ الْمُعْدِدَةِ عَنْ إِلَى حَادِمٍ مِنْ الْمُعْدِدَةِ عَنْ إِلْى حَادِمٍ مِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

تین دن سے زیا دہ مرگ مزکرنا جا ہیے البتہ خاوند پر جار میننے دس دن کے مرک کرے۔

باب دنگری کی خرمی اور کاح فاسد کابیان اورا ام حسن بھری نے کُٹا اگر نرمان کرکسی شخص نے اس عورت سے محاج کرلیا جوج م سے بے تو اس عورت کوخا وندسے جدا کر دیں گے آگر عورت مہریں سے کچہ لے جبی ہے تو بس و ہمی اس کو الا اور کچر ہمیں معرف کے بھواس کے بعدا ام حسن بھری کول کھنے لگے اس کو مہرمشل کے کا بھواس کے بعدا ام حسن بھری کول کھنے لگے اس کو مہرمشل کے

ہم سے علی بن عبداللہ دین نے بیان کیا کہا ہم سے سفیال بن عیبنہ نے انہوں نے زہری سے انہوں نے الربحر بن عبدالرحل سے انہوں نے الرمسعود الفیاری سے انہوں نے کہا اسمفرت مسلی اللہ علیہ وسلم نے تین کمائیوں سے منع فرایا کتے کی قیمت اور نومی (نبڑے) کی ترقیق ا ورر بھی فاحشہ کی خرمی سے۔

سم سے اوم بن ابی ایاس نے بیان کیاکہا مم سے شعبہ برج کیا مے کہ ام سے والد الرجم عیر اللہ کے کہا مم سے والد الرجم عیر المؤل نے کہا مم سے والد الرجم عیر المؤل نے کہا میں المؤل نے کہا اللہ علیہ والی اور کیا نے دالی اور سے دالی اور سے دالی اور سے دالی اور تصویر بنا نے والے کے کہ قبت اور جبنال کی خرجی سے منع فرایا اور تصویر بنا نے والے رہمی لعنت کی۔

مم سے مل بن جعد نے بال کیا کہ اہم سے تٹعیر نے اہول نے محد بن مجادہ سے امہوں نے ابر صازم دسے لمان انتجابی ابنول نے

کے اس کرا بن الی شبہ نے وصل کی امار کے کینی اس سے عن طام ہے ہیں۔ ال بہن دخرہ ۱۱ مذسکے کیز کی کھاج صیحے نہیں ہم اسام کے ہیں اکثر ما ، کا وّل ہے تعبر ان خاب جور مظرانقا دی ہے گاءا مذھے ہو نیب کی بات بتاکروہ کسٹے ۱۱ مز کئے یہ سب کی ٹیاں موام ہیں تعبول نے شکاری کئے کہ ہے دوت رکھ ہے اب ہو مرادی ٹ نا ویڈوں کی دعویش کھاتے ہیں یا فال تعویز کنڈے کرکے منڈلوں سے جمید بینتے ہی وہ مرادی منا نی کا سبے کو ہیں اچھے خاسصے حام فور میں ما امنر – اللہم افغر لکا تبر والمن سن فیر والدیم – ابربری سے ابقول نے کہا آنفرت ملی النّه عید ولم نے اوٹٹریول کی مرام کائی سے دمثلٌ زناکرا کرمنع فرالی

باب جس ورت سے محبت کی اس کا پرا فہوا دیں جانا اور معبت کے کیا معنی ہیں اور دینول اور مساس سے پیلے کالا تی نے کامکر۔

الم مسعود بن داره نے بیان کیا کہا م کواسمعیل بن عید نے خودی البول نے ایوب البول نے میں بن جرب البول نے میں بن جرب البول نے کہا ہیں ہے ابن عرص سے یہ سٹا پر چیا اگر کسی مرد نے اپنی جردو پر ناکا الزام لگایا (توکیا مکم ہے) البول نے کہا اسمار شعلی الشاعلیونی نے بن عجلان کے جورو بر کو جو الرفر ایا الشرف میں سے جو البارکیا اور فرایا الشرفوب مانتا ہے برائی دونول نی سے جو البارکیا اور فرایا الشرفوب مانتا ہے بانیں مانتا ہے جو تو برسے انکارکیا اور فرایا الشرفوب مانتا ہے بانیں مانتا ہے جو تو برسے انکارکیا اور فرایا الشرفوب مانتا ہے بانیں کو دونول نی سے جو الب سے وہ تو برکرتا ہے یا بنیں کردیا ایوب سفتیا نی کہتے ہیں عروبی دینا درنے جسسے کہا ہیں دیجت کو دوال سے باللہ بروی وہ بر ہے کہ مورک ہے تا کو دوالیس کیول کردیا اور سال اللہ میرا مانٹ میرول کے آب نے فرایا تیزا الل اب میرا مانٹ مورک ہے آب سے برائی میروک ہے اگر سے برائی ہے ہوں تو سے برائی ہورت نے برائی کاری کے آب سے بھی تواس مورت پرداخل ہر کیجا ہے ہو آگر سے برائی ہو کہ اگر سے برائی ہوں تا ہے ہوں آب ہے ہوں آب ہوں تا ہوں برائی ہورت نے برائی کو اسم بورت برداخل ہر کیجا ہے ہو آگر سے برداخل ہو کی وہ بر سے ہوں آب ہوں تا

عَنْ إِنْ هُرَيْرَةً نَهَى النَّبِيثُ صَلَّى اللهُ عَلَيْتِ فِي وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِصَاءِ -

بَادِيْنِ الْمَهُرِ لِلْمَدُ خُولِ عَلَيْهَا وَكُلُولِ عَلَيْهَا وَكُلُولِ عَلَيْهَا وَكُلُولِ عَلَيْهَا وَكُلُولِ عَلَيْهَا فَيْلُ الدُّخُولِ وَكَلُقُهَا فَيْلُ الدُّخُولِ وَلَيْهِا فَيْلُ الدُّخُولِ وَلَيْهَا فَيْلُ الدُّخُولِ وَلَيْهِا فَيْلُ الدُّخُولِ وَلَيْهِا فَيْلُ الدُّنُولِ وَلَيْهَا فَيْلُ الدُّنُولِ وَلَيْهَا فَيْلُ الدُّنُولِ وَلَيْهِا فَيْلُولُ الدُّولِ وَلَيْهِا لَهُ اللهِ الدُّولِ وَلَيْهِا فَيْلُ الدُّنُولِ وَلَا لَهُ اللهِ اللهُ الدُّولِ وَلَا لَهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُولِي وَلَيْهِا لَهُ اللهِ اللهُ ا

الله عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ صَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ اللهُ يَعْلَمُ اللهُ الل

ک مانظ نے کہ اکر عدا کر فرم ورند مثل ان بن بی و فرو سے سر کر موام بان کو تعاصی کرے تواس پر حد ہے کہ ان مشاف اورا ہمدیث کا میں تولہ ہوا اولیا میں ایس نیف نے بین مورات خلاج ہوا ہے اولیا کہ اور ایس نیف نے کوئر مورند سے ناہ حرب میں حدا منا خلاج ہوا گئی الامند سے کوئر مورند میں حدا مواد و اوراد واقع اور اور کوئر کا این خرب ہے کہ ہو ہوں میں مورن مورند میں جو مورند کر کہ اور اور ورست میں کوئی مجام کا ان حد موسل میاری میں مورند مورند میں مورن مواد میں مورن مواد میں مورن مواد میں مورن مواد مورن مواد مورن مواد مورند میں مورند کر میں مواد ہوں کہ مورند کر مورند کر میں مواد مورند کر مورند کر مورند مورند کر مورند کر میں مواد ہوں کہ مورند کر مورند کر مورند مورند کر

مئك

بأكب المتعلق اليق كذيفرض لَهَا لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَاجْمَاحَ عَلَيْكُمُ إِنَّ طَلَّقَتْكُمُ النِسَاءَ مَا لَهُ نَمَسُّوهُ هُنَّ إِلَىٰ قَوْلِهِ إِنَّ اللَّهُ بِمَا نَعُمَلُونَ بَصِيْرٌ وَ قَوْلِهِ وَ لِلْمُطَلَقْتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُونِ حَقًّا هَكَى الْمُتَّقِيْنَ. كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ كَكُمُوا يْنِيهِ لَعَلَّكُمُ تَعْقِلُونَ وَلَحْ يَذْكُرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْنُهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُلَاعَنَهِ مُتَّعَةً حِيْنَ

ر فيا و کن عَنْ عَنْ عَنْ مَا وَعَنْ سَعِيْلِ بْنِ جَبْلِيرٍ سُفَيْنَ عَنْ عَنْ عَنْ رَحِبْلِ بِنِ عَنِ ابْنِ عُهَدَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ لِهِ وَسَلَّهُمْ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنُيْنِ حِسَا بُكُمَّا عَلَىٰ اللَّهِ آحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَاسَبِينَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا لِيْ قَالَ كَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتُ صَدَّتَتَ عَلِيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحُلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا نَذَاكَ أَبَعُدُ وَأَبَعُدُ لَكُ مِنْهَا.

<u> جمونا ب تب ترتجه کولفرن اولی کچه نرین چابه بیا م</u>

باب فررت كومتع عب إس كامهر منر كطهراتو كيونكم الثادتعالان رسوره بقرويس فراياتم پر کجيد کناه بنيس أگرتم عورتول کو معبت سسے بہلے اور مبر قرر کرنے سے پہلے طالق دسے دو تران کو كجيفا ئده پنيجا ؤرمتعدوم الدارايني مقدور كميموافق اورتنگ دمت ابني مقدورك موافق دسا مغرابت ان التديم اتعملون بعير فك اورالتتم تداس مورت من فرايا طلق والى ورتول كي يدومتورك موافق دينا برميز كارول برلازم بي اوراعان من أتخفرت مل الله عليبر وألهوكم فيمتحكا وكرمنين كياحب مردطلاق دسار ترمعان والحاور کومتعردینامنرورینیی،-

بم سے قتیبری سعید نے بیال کیا کہ ہم سے مفیال برجینہ ف ابزل فعرو بن دینارسدا ابرل فرسعید بن بویرسام ول ف ابن عرد سے تغفرت صلی الٹرعلیبروسلہنے تعان کرنے واسلےمرد اور مورت سے کہا اب الترتم سے صاب سے گاتھ مروسے فرایا اب عورت مصة تراكون تعلق ما ق نهيس را وه كيفه للكا يار مول النهم بيرمرا ال كهال كياآب ني فرايا اب ال كيسه طف كا اگر ترسيا سب تومعي مال اس کے بدلے میں کی جوزت کی شرم کا ہ سے فائدہ اٹھایا اورا كر عبوطائ بعب تراورزباده تجد كو كيد مزمنا جا سيه

اله كيون كوزن المرات مع معبت بجى كى بعراسس كردنام بمرك المرسل سلك سكوك كعطور بركيدونا كيال يا زير يا نقد ١١ منرسك ا ورمبت سے پیلے ملاق دے دی ۱۱ منر ملک اس متعدیں علاد کا اختلاف سیے منفیہ اور عطا داور شعبی اور نمنی کا یہ قال ہے کم یرمتعر اسس عورت کے یے واجب ہے معبس کا ہرمقرر نہ اور صمبت سے سیلے اس کولملاق دے دیا جائے تعینوں نے کہا کسی کھے ہیے متعر وابعب ہنیں ا ہی الک سے میں منقول ہے امام بھاری کا مسیدلان ووسیسے قرل کی طرف مطوم ہمر آہے ۱۱ منہ عص یہ متع مرکے مواہد اس کاکوئی اناز مقربیں ہے جنس ہو سکے دیے سے تیں ہیں درم ک مالیت کم سے کم دے ادر نفف مبر سے زیادہ نر دے ام معسری نے پسس ہزار درم متعربی و ہے ۱۱ مز کی جوجوٹا ہے اسس کومزا دسے کا ۱۱ مز ۔

بِسْحِ اللهِ الرَّحْسُنِ الرَّحِبْمِ

كِتَابُ النَّفَقَاتِ

٨١٨ - حَكَ نَنْنَا أَدَمُ ابْنُ إِنِّ إِنَّاسٍ حَنَّ نَنَا الشَّعِمَةُ عَنْ عَدِيِّ بُنِ نَا إِنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَا لِللَّهِ بُنَ عَذِي بُنِ نَا إِنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَا لِلْهُ بُنَ يَوْ يَكُ الْأَنْصَادِي عَنَ إِذْ مَسْعُوْمِ الْأَنْصَادِي عَنْ إِذْ مَسْعُومِ الْأَنْصَادِي فَقَالَ عَنِ النَّيْمِي فَقَالَ عَنِ النَّيْمِي فَقَالَ عَنِ النَّيْمِي فَقَالَ عَنِ النَّيْمِي فَقَالَ إِذَا النَّيْمِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا النَّيْمِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَهُو النَّفَى الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى آهُمِلُهُ وَهُو يَعْفَلَهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَهُو يَعْفَلَهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَهُو يَعْفَلُهُ وَهُو يَعْفَلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو يَعْفَلُهُ وَهُو يَعْفَلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو يَعْفَلُهُ وَهُو يَعْفَلُهُ وَهُو يَعْفَلُهُ عَلَيْهُ وَهُو يَعْفَلُهُ وَهُو يَعْفَلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو يَعْفَلُهُ وَهُو يَعْفَلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَهُو يَعْفَلُهُ عَلَيْهُ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ وَهُو اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

شروع النّرکے نام سے بو نهایت مهربان سے رحم واله کیا الله فقر (جرد بحرل کوخرچ) و بینے کے بیال میں اللہ باب بورو بجوں برخرچ کرنے کی فغیلت اور النّہ تعالی نے دمورہ بقرہ بی رخیا اسے بینی بر تھجہ سے لیہ جیتے ہیں کیا خرج کر سے لئر اسی طرح ا بینے حسکم ہیں کیا خرج کری کہدے لئر دیا ور اُخرت دولؤں کے کا بول کی ٹرکٹو اور اام حسن لھری نے کہا (اس اُسِت بیں)

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے متعبہ نے اہر سے دی بی ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے متعبہ انسازی سے اہر نے عدی بن ابی سے کہا میں نے عبد التّٰہ بن یہ بی سے سے دوایت کرتے ہوالوم و بن یہ بیان کہا ہم اس عدیث کوانخفر ہے سے دوایت کرتے ہوالوم و نے کہا ہاں انخفرت صلی اللّٰہ علیم و کم سے آپ نے فرایا جب مسلمان آدمی ابنی مورو بال بیوں پرالٹد کا حکم ادا کرنے کی نہیسے خرج کرے تواس میں اس کوصد ہے کا قواب ملے گا۔

عفوسے وہ ال مرادسے (سر ابینے ضروری خرج کے بعد) بیج

کی بوروبال بول کے خرج سے بات کے دونول کی اصلاح کردسیون الد جار دین جمیب جاسے اور نصیلت والا دین ہے جس ہی دنیا اور آخت دونول کر اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کر اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کا دونول کی اصلاح کو دونول کی اصلاح کا دونول کی است کی می دونول کی است کی می دونول کی است کی می دونول کی است کی دونول کی است کی دونول کی است کی دونول کی دونو

ورس حَكَّ تَنَكَأُ السَّعِينُ لُ قَالَ حَدَّ تَنَى مَالِكُ عَن إِن مَالَكُ عَن إِن مَالِكُ عَن إِن مَالِكُ عَن إِن مَالِكُ عَن إِن اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ ا

مَائِدُ عَنْ تَؤُرِ بِنِ زَيْدِعَنُ أَنَ الْغَيْثِ مَا فَوَعَةَ حَدَّتَنَا مَائِدُ عَنْ أَوَى الْغَيْثِ عَنْ إَفِى هُمَايُونَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَنْ إِنْ هُمَايُونَ قَالَ النَّيِقُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الرَّالِ اللهِ آوالقَا عَمِ اللَّيْلِينِ كَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ اللْهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الللْهُ اللْهُ الللْهُ الللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الل

اس مَنْ اللهُ عَنْ سَعُدِ بْنِ إِبْرَاهِ يْمَرَّ عَنْ عَامِرِ سُفْلِنُ عَنْ سَعُدِ بْنِ إِبْرَاهِ يْمَرَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعُدٍ عَنْ سَعُدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ وَذِهْ وَآنَا مَرْيَقُ مِمَلَّةً فَعُلْت فِي مَالَ اُوْصِى بِمَالِيُ حَمْدِ لِلْهِ

ہم سے اسلیل بن الی اولین نے بیان کیا کہ اسم سے الم مالک نے ابنول نے الوالزناد سے ابنول نے اعرج سے ابنول نے الوہ بَیْرہ سے کہ اسمی منظرت میل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فراتا سے آدم کے بیلے توخرج کرتارہ میں تجد کو دیسٹے جا ڈل کا ^{ایھ}

ہمسے می بی قرمہ نے بیان کیا کہ اہم سے الم الکنے انبول نے تورین زیر سے ابنول نے ابرالغیث (سالم) سے انبول نے الا ہریرہ سے کہ انفوت مسل التّدعیب و لم نے فرما یا جر شفس بو اول ورتم البول کی پرورش کے لیے کوششش کوئے اس کا تواب اتنا ہے جسسے کو ٹی التّدکی راہ میں بہاد کررا ہے لیت ہم نماز میں کھڑا ون کوروزہ رکھ راجے۔

قَالَ لَا تُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا تُلْتُ فَالتُّلُثُ فَالَ التُّلُثُ وَالتُّلُثُ كَتْلُرُّ أَنُ تَلَاعَ وَرُثْنَكَ آغُنِياً ۚ خَابِرٌ مِّنُ أَنُ تَدَعَمُ مُ عَالَةً يُتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي آيْدِيْهِمْ وَمَهْمَا ٓ انْفَقْتَ نَهُوَ لَكَ صَدَنَةٌ حَتَّى اللَّقَبَةَ تَزْفَعُهَا فِي فِي اهْمَآتِكَ وَلَعَلَّ اللَّهُ يُرْنَعُكَ يَنْتَفِعُ بِكَ نَاسٌ وَيُضَيِّ بِكَ

بِٱمهِبِ وُجُوبِ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهُولُ الْعَيَالِ حَكَّانُنَا عُمَرُ بُنُ حَفْصٍ حَدَّنَا أِنْ حَتَّ ثَنَا الْأَعْمُشُ حَتَّ ثَنَا آبُؤُ صَالِيحٍ قَالَ حَدَّثِنَيْ آبُو هُرَيْرَةً رَخِ قَالَ نَالَ النَّيِتُّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدُّةُ مَا تَرَكُ غِنَى قَالْمِيكُ الْعُلْمِيَا خَيُرُفِينَ الْمِيالسُّفُطُ

التُدك لاهي ويف كا وصيت كرماؤل آب في فرايا بنيس مي في كماأدم ال كأب فرايابنين من في الهاتها تماني ال أب في فرايابرتها ألى الى تهان ال بمى بهت بعيات ير ہے اگر وا پنے درسے بیعیے وار ٹوں کو ال دار چوار مائے تر ، اس مصربيتر ب كرتران كوفتاج ممكم نكا مجور ملت لوكول كرسك من المدلسات بعرب اور ديجه بوتو فرح كرداس میں تجد کومسے کا زواب ملے گائی نیٹے ہیں بھی زاب ملے کا بولو المفاكرا في موروك منه مي دالي إدر-الله تيرا درم لبندكرس رتجد کر حاکم بنائے ، تیری وجہ سے کچو لوگوں کو رمسلا لزل کی فائدہ مرادركيداركول كردكا فرول كو بفقعال ينهيج

باب بني جررومال بور كاخرج دينا داجيج أ سم سے عرب عنص بن فیات نے بیان کیا کہا سم سے دالہ کہام سے اعش نے کہا ہم سے ابرصالح ز ذکوان) نے کہا ہم سے ابو ہرئی نے انہول سنے کہا اسخفرت صلی الندعلیروسلم سنے فرمايا مدقروه افغل بصحر كرد م كرصد قد دسيف والا الدارهيم ادر رسرمال میں اور والا المحقیم والے الحقسے افعال کھے عَابِداً بِهِنْ تَعُولُ تَقُولُ الْمِزَاةُ لِمَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

کے الٹرائکم بیالانے کانیت سے ۱۱مند سک تراہمی مجرآناکیوں سیے سٹا پر قرزندہ رہے ۱۱ منرسک آنفرٹ صل الشوليروسلم نے جيبى ايرعظا برفراگی عتى الغة تعالى ف إسى كو بولاكيا معدب إنى وقاص أ تخفرت كى وفات ك بعددت وطرت ك وغدة مسب عول قى كاللك ابنول بى ف فق كياكا فرول كوزيد كيا مدَّل واق کے ماکم رہے دمنی الند عنہ ما سر ملک اس طرح ال إب والعا وادی انا، نا ن کا مجب وہ متاج بمرف اس طرح اسبے غلام ان کا میکن مجروف كذر جائيں ال كا خرج ربنا دابعب بنیں بیان کے کر بن الا می گزشته دون کا حرج دیناداجب بنیں حفید کا بن ول ب ۱۱ مند کے مین عندال کے ساتھ خیرات کرے بیٹیں کرسالا المالثاه سادر پیونتاج برکر جیشراکیسایک سے انحق بھرے اور براام حسن سے متعل ہے کہ اہوں نے کئی ادایتا ساط الباب فرات کویاس کی ج يتى كران كرا ئينه دومرى أ دنى كى اميرتنى توكوا الدارسي ١١ منر ك ادب والا حسين والي كا واحتري والا لمنتك وأسي كا المرتبي عن اين المريك ان کی خردرت سے بوفارغ مردہ ددمرسے متابول کر دسے شل مشہورہے اول خولیش بعد کہ درولیش اصل درولیٹی اور فقیری ہیں ہے کہ آپنعوشہ النعلیہ ولم ک منست پہنے منت مزدودی سنے روبیہ کاسنے اور اپنے بال بجے ل کی بہ ویش کرے دومرہے متا جرل کوبھی کھلاتے یہ ودولیٹی بنیں ہے کہ ایک سمنڈا ے کولٹوٹا یا ندھ کرایک بیاوپرماکرمبٹر جائے ہورو پچول کوجوکا مجروّجائے ان کی کچھ پرواہ نرکرسے ۱۱ منر۔

مجركوخرج وسيهنين توطلاق ديدسے فلام كهتا سے ميال سيط كررون دومهسه كام كاؤمنا كهتاب بادا مجدكو كما في كرد وتم في كوكس برجور ع جائے بر- لوگوں نے كما الو بر رو ہ تم نے يولام العنى بوروكمتى بها اخيرك أتخفرت ملى التدعليدوسلم بے اہول نے کہابنیں بریس نے اپنی طرف سے رفیعا دیا ہے۔ بم سع معيدين غفرنے بيان كياكها محدسے بيث بن معد نے کہا تھے سے عدار کان ہن خالدین مسافرنے انہوں نے ابن شہاہیے ابزل في معيد بن سيا بنول في الدم ريم المحفرت مل النه عليموسلم نے فرايا بهتر خيات وہي ہے عبر كر دينے برأ دى الدار رسمے اور پیلے ان لوگوں کو دسے برتری پرونش میں ہیں-باب آدى اينى جررو بجرل كالكيب سال كاعزي ركم مے منت ہے اور مور و بری بر کیوں کر خرج کرتے۔ مجرسے محرب الم مرکب کی نے بیان کیاکہا م کو وکیع من فردى النول نے مفیال بن عید شسے کہا مجسسے مرف نے کہا مج سے مغیان زرئ نے ہوچا ترنے اس شخص کے باب میں کھرمنا سے بوابنے بل بچرا کے بیے ایک سال یا کچد کم کا خرج رکھ تھے ورے

رُ مُوعِمَى وَكُواتِكُما آنُ تُطَلِّقِنِي وَيَقُولُ الْعَبُنُ أطعبني واستعبدلني ويقول الابن اطعيني إِلَّا مَنُ تَدَعُنِي نَقَا لَوْ إِيَّا أَبَا هُمْ يُونَا سَيِعْتَ هٰذَا مِنُ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِيَهِ وَسَلَّعَ قَالَكَاهٰلَاامِنُ كِيْسِ إِنَّى هُمَّ يُرَةً ـ ٣٢٣ ـ حكَّ تَنْ سِيدُ بن عَفْيرِوَالْ حَدَّنِي الليث قال حدَّتِني عيد الرَّحَدِين بن خَالِدِ بن نِرِعَنِ ابْنِ شِهَا رِبِعَن ابْنِ الْمُسَيِّدِ عَن اَبْ رَيْزُ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خبرالصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْ غِنِي وَابِدَامِن تَعُولُ بأنك حبس نَفَقَةِ الرَّجُلِ مُوْتَ سَنَةٍ عَلَى آهُلِهِ وَكَيْفَ نَفَقَاتُ الْعِيَالِ ٣٢٨ ـ حكريني عُمَدُن سِلَامِ اخْبَرْنَ وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَيْدِنَةٌ قَالَ قَالَ لِلْ مَعْمَى قَالَ لِي النَّوُّرِيُّ هَلُ سَمِعْتَ فِي الرَّجُولِ يَجْمَعُ لِرَهْلِهِ قُوْتَ سَنَتِهِ مُرَادُ بَعْضِ السَّنَةِ

کے مطلب یہ ہے کیب لوگل کوخری دینا نیرات پرمقدم ہے اس صدمیث سے پر تکتاہے کداکرمرد ابن جرروکا خرج نرمد سے توفا من جورومرویں تغزیتے کوا وسے انرٹھا ٹر اورا بلریٹے کایں قول ہے دیک الم ابرمنیفر نے ایک جمیب بات کہی ہے کہ حورت مبرکرسے کھیئے بھیٹ پر مسرکھ بھی جرنا مردی کی صورت میں و صفیہ تفاق كرات بي مللكراس برمبر برسكة بعصيث سديمي تلاكرييط لا خرم إب برواجب بصبعب بيا الان ادرت جرا إلغ جر كرف ع جواى طرح إبكايط پراہلدیث کایس قول ہے واصر سکے قواتن مجارت مندج ہرگ کو اِصریف وہال تک ختم ہرگئی وابڑ ا ہن تحول تک بیعنوں نے کہدا ابربریڑ نے پراہکارک راہ سے کہا این ا تخفرت مل الشطيرة م كاكام بني تركيا من سف افي طرف سے براسا واج موامنر معلى باب كادور اسطلب مديث سے بني علت برجواب كى سيت يى بے كراپ مال ہم *کا فریا رکو بینے ی*ا س حدیث سے طاف نہیں ہے جس بیں ہرہے کہ آپ کل کے بلیے کچہ نہ رکھتے ک_وں کر دو مری حدیث کا ملاب یہ ہے کہ خاص اپنے نفس کے بلیے كيون ركفته أب يوروايت بيمكر والت ك وقت اكب كي زره كي يورك بدل اليد يروي في الروائل قراس كي دجري متى كراب سال عبر الم دعيال كالنال كمنت محرفيرسم لي مها لل سك 1 ما نفست وه مال سے بیٹری اعترا آ ترقن مینے كه فردست پرتی تسعل ال بجرا كے واسطے سال بجركا وج یا خلرفام كرنا اورد كھ مرون تر کی کے ملاف ہیں ہے کی سیدالتر کائن نے ایا کیا ہے الد اباب کا ترک کا ترک کے سے مزد بنیں ہے بکد سے اباب مامل کرے عبردراللہ بدر كھے جمبسيدالاسياسي سيعيى ترفى سي اامند - الليم اخزنكا تير دلئ سنى فيدولا لديم سه - + -

معرشے کہا مجھے اس وقت کسی مدیث کا نیال ہنیں آیا بھر مجھ کروہ مدیث یاد آئی ہر ابن شہاب نے مجھ سے بیان کی انبول نے الک بن اوس سے انبول نے معزت ورشسے کہ آنخفرت مل اللہ ملیروسلم بنی نفیر دمیر دلیل ، کے باغ نیم پر کراس کی آمدن سے ابنی بی بیرل کی ایک سال کی خوالک رکھ مچھوڑتے ہے۔

بإروءو

سم سے معیدین عفر فے بیان کیاکہا مجھ سے الم لیث بن معکرنے کہا مجوسے عقیل نے ابزول نے ابن شہار ہے دہری سے كما مجدس الك بن اوس بن مدان نے سال كيا رز سرئ في كبا، السام اكريلي محدين جبرن مطمح نے مجدسے امام مالك كي يوريث كيدبيان كى تقى ئير مين خور الكب بن اورمن إس كيا ان سسے پر تھياتو النول نے کما داکے بارالیا ہوا یں تعمین است میں مفرت عرش كالحرب سے ايك شخص مجھ كر بلانے كرا يا، يس حلاا درا تعفرت عمر بکیں بینچا اتنے میں ان کا دربان برفانا می آیا در کہنے لگا ٱپ عثمان بن عفان اور عبدالرطن بن عوف اور زبیرا ور سعید بن ابی وقاص سے منا چاہتے ہیں براگ اندر آنے کی اجازت چاستے ہیں اہول نے کہا ال يمن کرية فانے ال کواجادت دي ير چارول ننحض آئے اور محزست عرض کوسلام کیا جیسٹے پر فانھوڑی وربھٹر كرمبراً يا اوركيف لكاأب عابق اورعباس شديد من جامته بيرا بنول نے كها بال يرفا ني ال كونمي اجازت دى وه بھي ا ندر أستے سسالم كركے بدی و کھے اس وقت بھنت میر بٹ اس نے كما اميہ المزمنين ميرا اورعلى كافصله كرديهي يرسن كردوس مصاحبول لعني تحضرت هثمان إوران كيدسائقيول نيحي كهياا مير المزمنين (بهتره) ان كافصله مي كرويبيجيد د نول كرارام مرجائي مت عرضنے کہا مجہوا حباری مزکر درہمی تم کو اس حدا وید کی قسم دیتا ہم ل

نَالَ مَعْمَى فَكُمْ رِيَّحُضَى فِي تُحَرِّدُكُوتُ حَرِّيتًا لَّهُ اللَّهُ الْمُنْ شِهَا بِالزَّهْرِيُّ عَنْ مَّا لِكِ <u> أَوْسِ عَنْ عَمَرُ مَ اَنَّ النِّبِتَّى صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ </u> لَمَرَكَانَ يَبِيعُ نَغُلُ بَنِي النَّيْضِيْرِوَ يَعْدِيسُ ولأهله فوت سنيهم يْنِهَا بِ قَالَ آخُبَرَنِي مَالِكُ بُنُ اَوْسِ بُنِ خَكُمَ إِلَى فِي كُمَّ الرِّنْ حَيِنْ يَتْلِمُ فَأَنْطُلُقَتُ حَ دَخَلُتُ عَلَىٰ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ فَسَالُتُهُ فَقَالَ مَ اللَّهُ انطِّلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلُ عَلَى عُهِمَ إِذْ أَتَاكُ كُمَا يِعِبُهُ يَرُفَأُ نَقَالَ هَلَ لَكُ فِي لمن وَعَبْدِ الرَّحُولِينَ وَالزُّبْيِرُوسُعُدٍ يَبِيتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمُ فَأَذِنَ لَهُمُ مَا كَالَ فَدَخُلُوا وَسُلَّمُوا نِحُلُمُوا لِكُلُوا لِيَحْمَ لِيَتَ يُونَأْ تَالِبُلَّا نَقَالَ لِعُمَرَ هَلَ لَكَ فِي عَلِيّ وَّعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمُ نَاذِنَ لَهُمَا نَلَتًا دَخَلَا سَلَّمَا وَجَلَسًا نَقَـالَ عَبَّا شِي آيَا آمِيْوَ الْمُؤْمِنِيْنَ انْضَ كَيْنِيْ رَبَيْنَ هٰذَا نَفَالَ الرَّهُطُ عُمُّانُ وَٱصْعَالِهُ بِيَا ٓ آمِيْرِ الْمُؤْمِنِينَ انْضِ بَيْنَهُمَّا دَ أَرِمْ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخَرِ نَقَالَ عُمَرُ النَّهِ أَنْ آنَتُ لَكُمْ يَا للهِ

له جرفاص آنفرت مل التيديروم ك صعدي آ في استق المن على إن جهاد وفيره ك سال يرمون كرت الادر

حب کے حکم سے زمین اورا ممان قائم ہی تم پیرمبانتے ہوکہ انحفرت صلى التعليروسلم في فرايام مينير لوكول كاكوني وارث بنهي مرتابر رمال الباب مهم ميوار جائي وهالندكي راه مي نيرات مع الحضرت صلى الترعلير بولم في الين تأس داورد وسر سيمغيرول كوامرادليا مفرت عمان ادران كوساتقيول في كها بي كف كهر معفرت عرف عاليا اورعباس كى فارت مفاطب مون كيف كلّه بين تم دونول كوممي خلاك قسم ديتا مون تم جانتے بركه أيخفرت ملى الليعليم وسم نے الیا فرایا ہے اہوں نے کہا بیٹک آپ نے الیا فرما يكب تب معزت مخون في اب ين تمسهاس جا نیاد کی حقیقت بایان کرتا مول دحب مین تم دونول جهگرس ہم سبے بیکرالند تعالی نے خاص اپنے پیغیر کے بیے میر حکم ركها تفاكر جرمانيادكا فرول كربن لاس بعرس المحدا في لأ وہ بغیری ہو گی دومرے کسی کے لیے میرمکم بنیں تھیا التادتعال نے (مورہ مشرمیں) فرایا نما ادھنتم علیہ من خیل ولا رکاب افیر أبيت الى كوشى قدير تك تربيرجا مدادين بيه خاص أنخفرت كالمتيو (اوركسى مسلمان كا اس بيس من من تفاكر) كب في سفراس بيمي ال جا نماد ول میں سے کوئی دولت اپنی ذات کے لیے نہیں جڑی نرائی اً مدنی خاص اینے سیے رکھی بلکھاس کوتم ہی لوگول بیر موج كرتے محة تم مى لوگرى كر ديتے محے بر دہى جائيادي مِي جِواً تخفرت صلى الشَّر عليه وسلم كوب بيح مسبى تقين أب الساكرية كداني بي بيول كاسال عركا خرمدان يوس نكال كيت ادر بوزيح جامًا وهمسلالول مح عام كا مول بي خرج کیا کرتے - الخفرت مل الله علیر وسلم اپنی وندگی موالیا ہی

الَّذِي بِإِذْ نِهِ تَقُوُّمُ السَّمَاءُ وَالْإِرْضُ هَـلُ تَعُلَّمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُتُ مَا نَتُرَكْنَا صَدَقَةُ بُرِينُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهُ مُ قَدُقَالَ ذَٰ لِكَ فَأَ قُبَلَ عُمْعَلَى عِلِيَّ وَعَبَّا إِنَّ نَقَالَ أَنْشُدُكُكُما بِاللهِ هَلُ تُعْلَمَ إِن أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِينِهِ وَسَلَّحَ قَالَ ذَٰ إِلَّكَ قَالَا فَكُ فَالَ ذٰلِكَ تَالَ عُمُرُ فِا إِنَّ أُحَدِّثُكُوْعَنْ هٰذَا الْرَكْمِي إِنَّ اللَّهُ كَاكَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَاالْمَالِ بِنَّنَى عِلَّوْيُعُطِّهُ أَحُدًّا غَيْرَةُ فَأَلَ اللَّهُ مَا ٓ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِه مِنْهُمُ إِلَى تَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتُ هٰذِهٖ خَالِصَةً لِّرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازُهَا دُوْتَكُهُ وُلا اسْنَاتُر بِهَاعَلِيْكُمُ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثُّهَا فِيْكُمُ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هٰذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى آهَلِهِ نَفَقَةَ مَنَتِهِمْ مِنْ هٰذَا الْمَالِ ثُمَّرٌ يَاْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللهِ نَعَمِلَ بِذَٰلِكَ مَ سُولُ اللهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَّانَـٰهُ

کے ہم جانتے ہریکہ انفوت میں الدُعلیر ولم نے الیہ فرایدے ماہر سکے آپ کے بعد اور کس ٹلیفیا اوشادہ کویوں مامل نہیں ہے پاڑستے جریں نے تم دونوں کے بروکردی ہیں بی نعیز خرک خیر وفیوہ اامز سکے اپی بی برل وفیوکا خرچ نہال کر پچے رم تاعما مامنر۔ ب - ب + + + +

كرتے رہے مثمان اور ان كے ساتھ دالو ميں تم كو خلوكى قسم دنيا مرل برتم كومعلوم ہے كرىنىي ابنول نے كہا بىشك معلوم سلطار کے بعد اسمات مرف نے کہا علی اور عباس میں تم کو بھی خدا کی قم دیتا موں تم کو برمعلوم سے یابنیں اہول نے کہا بیشک معلوم بسے نیر مورالتر تعالی نے اپنے مغیر کر دونیا سے) اٹھا لیا ترابر برشنے كمااب ميں أنخرت صلى الشعليرو لم كا قائم مقام موں الربر سان مائیدادول کوا پنے قبضیں رکھ کرای طرح خرا كرتے رسبے جيسے أتحفرت صلى الله عليبروسلم ابنى زندگى مير خرج كياكرت يض إسس وقت على اورعبائ ثم دونول برخيال كت تھ كدار كوش في اليساليك كوالنداس بات كا عالم بدكر ابر كوشف ح كجماس جانيلادك نسبت كيادوه بماكيا) وه المت بازنیک بخت الفاف بیندس ریسین والے تفیرالتاتال ن البرير وزياس الفاليابي في الماب بن الخفرت ملى النه عليسر ولم إورالر بجر ثوولزل كاحبانستين مول يسنه بهيم م مروع دورس مک اس جا نداد کو اسینے قبصنے میں رکھاا وروہوج النفزت الأعليروسل كياكرت تقابني مين فرج كياس كع بعد على اورعباس تم دونول مبرے پاس أسفے اس وقت تم دونوں مع سطے ا درتم دونزن کی بات ایک تقی عبار شم تمنے تو برکھا کیرہے بھتیج مین انفرت کے ال می سے میرا حقة دلاؤ اور علی تم نے میر وعویٰ کیا کرمیری بی بی دلعنی مصرت فاطمین کا مصندان کے ال میں سے محرکر دلاؤیں نے تھوکریسی جاب دیا تھا اگرتم میا بہتے ہر تو میں یہ مانیداداس شرطر برتمها رہے حوالے کیے دیتا جول تم الندكا نام مے کرمفبوط عہدویمان کرد کرتم اس کو اپنی کا مول یہ سخرے کرو كي بن من المخفرت ملى الندعلير وسلم اور الركب فعمدي خرج

أَنْتُ لُ كُورِ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ تَالُوُ انْعَمْ قَـالَ لِعَرِلِيّ وَّعَبَّا إِنّ أَنْشُدُ كُمَا بِاللهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْـٰهِ وَسَلَّحَ فَقَالَ ٱبُوْبَكُرْ أَنَّا وَلِنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنَهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا ٓ اَبُوٰ بَكُنِ يَعْمَلُ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَفِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِيْسَنَتِينِ وَّاَتُبُلُ عَلَىٰ عَلِيّ وَّعَبَّاسٍ تَنْءَعُهَانِ أَنَّ أَبَا بَكِي كُذَا وَكُنَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ ﴿ اَنَّهُ رِفِيهَا صَادِقٌ بَآتُ ۖ تَاشِكُ تَابِعُ لِلُحَقّ نُعُمَّ تَوَفَّى اللهُ ٱبَا بَكِيْ فَقُلْتُ أَنَا وَلِنُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَ وَ إِذْ بَكُرُ فَقَيَضُتُهَا سَنَتَكِينَ أَعْمَلُ رِنْيُهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱبُّوْ بَكِيرِ نُمَّا جِمُنُهُمَانِي ، وَكَلِّمُتُكُمًّا وَإِحِدَةً وَّا فَرُكُمًّا جَمِيعً حِئْتَنِىٰ تَسُالُئِىٰ نَصِيْبَكَ مِنِ ابْنِ آخِيُكَ وَأَقْ هٰذَا يَسْأَلُغُ نَصِيبُ امْرُأَتِهِ مِنْ إَيْهَا فَقُلْتُ إِنَّ شِكْتُما دَفْعَتُهُ إِلَيْكُمُ عَلَى أَنَّ عَلَيْكُما عَهْدَ اللهِ وَمِيْتَاقَهُ لَتَعُمُلَانِ نِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُوْلُ اللوصتى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَو بِمَاعِمِلَ بِهِ

٨ يعى باكيا بوآ مخزت مل الدعليرة لم الرساء الدين المين الما اليس يرك في محارز مقى ١١ منر - + - + - +

فِيُهَا اَبُوبَكُنُ وَ بِمَا عَمِلْتُ بِهُ فِيهَا مُنْدُ الْمِنْهُا وَلَيْنَهُا وَلَيْكُمُنَا الْمُنْكُمُنَا اللّهُ هُلُ دَفْعَتُهَا اللّهُمُنَا اللّهُ مُنَا اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنَاكُمُ الْمُنْكُمُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

بَا حَلَا قَرَّتَالَ اللهُ نَعَالَىٰ وَاللهُ نَعَالَىٰ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوُلَادَ هُنَّ حَوْلَيْنِ كَالَكُونَ لِمَنْ اَدَادَ اَنْ يُكِنِّمَ الرَّضَاعَةَ اللهِ فَوْلِهِ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ وَقَالَ وَ اللهَ فَالْهُ وَمَلُهُ وَفَصَالُهُ تَلْتُونَ شَهَا أَوْقَالَ وَ حَمْلُهُ وَفَصَالُهُ تَلْتُونَ شَهَا الْوَقَالَ وَ حَمْلُهُ وَفَصَالُهُ تَلْتُونَ شَهَا أَوْقَالَ وَ الْفَوْقَ اللهُ مَلْهُ وَمَنْ تَلُودَ وَعَمَا لَهُ مَلْهُ وَمَنْ تَكُودَ مَكُونَ اللهُ فَاللهُ وَمَنْ قُودَ وَعَلَيْ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَمَنْ قُودَ وَعَلَيْ وَلَا وَاللّهُ وَمَنْ قُودَ وَعَلَيْ وَلَا وَاللّهُ وَمَنْ قُودَ وَعَلَيْ وَلَا وَاللّهُ اللّهُ وَمَنْ قُودَ وَعَلَيْ وَلَا قُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ
كرت رسبع اوربى من مي خرداين شروع خلافت سعاب تك خرج كرتار بالريبا قرار كرت مرتب تربي بيعب أيداد تهارے مبرد کیے دیتا ہوں ور نراس جائیداد کی گفتگو مجور دوتم نے کمانہیں اس ترط پر بیجائیاو ہم دونزل کے حوالے کر دو میں گنے تر دون کے حوالے کردی کیوں عمان اور ان کے ماعیرتم کوخل كاضم مي في اس شرط بي برجائيداد على اور عمال الم المي المعطف میں دی ہے الروس نے کہا میٹک بیرعام اور مبارش کی طرف مخاطب مرئے کہنے لگے تم کوخلاک قسم کہویں نے تم دون کواس نزط بررجانداد دی متن ناامنول نے کہا جیٹک حفرت عرشے کہا تواب بجر محبرسے كيا جا ہے ہم اور كجي فيعيار كوانا جا ہتے ہم قسم اس برور دكار ك مبر كريم عكم معين أسمان قائم بي مين قيامت تك اور كوني دورافعلمال جائياد كانسبت كرف والابنين البتريج مسكتاب كراكرتم سداس جائيلوكانتظام بنين وكتاتي ہے جانیاد بھرمیرے والے کردویں اس کا بھی بندولست آپ می کر لول گا۔

باب الله تعالی نے دسورہ بقرہ بس حرایا کی ابنی اولاد کو بیرسے دورس دودھ بلائیں بوشخص دودھ کی مت بجرا کرنا جا ہے اور دسورہ احقاف میں بخرا ایا اس کا بیٹ میں رمہنا اور دودھ جیوٹنا سب تیس بہینوں میں برتا سے اور دسورہ فلاق میں فرایا اور اگرتم دوؤں جورہ خاوند دودھ بیانے میں مندا در میں کردے تو کوئی دوسری حورت اس کے بیچے کود ودھ بلاد یکی حس کواللہ نے گنبالش دی ہروہ اپنی گنجائش کے موافق خرج کرے حس کواللہ نے گنبالش دی ہروہ اپنی گنجائش کے موافق خرج کرے

کے یں ذاق المک الماک کی لحرح یہ جائیلوتم دونزل پی تقسیم کردوں ے نہیں ہوسکتا ۱۱ امد سنگے اور آکیس میں دونزں لاتے بیٹرتے دم ۱۳ حرستے جہاں اورپین نست کے سسینکڑوں کام کرتا ہوں اس حدیث کی طرح اور پرکزر مجک ہے باب الحنس میں ۱۲ مند ۔ 444

اخيراكيت بعدعساليراتك اورايس نفرن نهرى سيدنفل كيا اللهعلل في الالفار والدة بولد إلى مورت اليفي كى وجرسياب كونقعال مذربينجان اس كصورت يهب مثلاً عورت البين بميكودوده بلانے سے الحار کر تی مالا بحد ال کا دودھ بیتر کی انھی غذا سے اور ال کریوا بینے بیر رفققت اور محبت مرتی ہے وہ دوری عورت کوکہاں سسے مونے گل تو ہاں کو دودھ بلانے سسے انحار بنیں پنچتا بعب بچہ کا باپ اس کا حق اداکرے دروٹی کیرا وسے اسی طرح فرایا ولامواودلا بولدہ یعنی باب اپنے بیر ک وجدسيهال كونقعال مذبينجائي اس كي صورت يرسع مثلاباب ہے کی ان کو دودھ یانے سے روکے اور خواہ مواہ دوسری، عورت کر دود مربانے کے لیے مقرر کرے البتہ اگر مال باب روان ابنی خوش سے کسسی دوسری عورت کر دوره بانے کے لیے مقرر کریں تو دونوں پر کی گناہ نہ مرکا اگرال ادرای رونوں اینی نوشی سیمشوره کرکے بیچدکا و دوھ میٹرانا چاہیں تر بمبی ان پر کچیر كناه مزمر كاركرانمي مرت رمناعت باقي مي فصاله كامعني ووده وجيرطك ربر لمبرى نے ابن عبار من سے نقل کیا) باب اگر خادند خائب موتو مورت کیزیر نورج کرے اورادلاد کے خرجے کا بیان ۔

إِلَىٰ قَوْلِهِ بَعْدَ عُسِيرٌ بَيْسُرًا وَ قَسَالَ يُونُسُ عَنِ الزُّهُرِيِّ نَعَى اللَّهُ أَنْ تُضَاحٌ وَالِدَقُ بِوَلَىٰ هَا وَ ذٰلِكَ آنُ نَقُولُ الْوَالِدَةُ لَسْتُ مُرْضِعَتَهُ وَهِيَ أَمْنُكُ لَهُ غِذَاءً وَ أَشُفَتُ عَلَيْـهِ وَ أَرْفَقُ بِهِ مِنْ غَـُيرِهَــَا فَلِيسَ لَهُمَا آنُ تَأَلِي بَعُدٌ آنُ يُعْطِيهَا مِنْ نَقْنِيهِ مَاجَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَيْنَ لِلْمُوْلُودِ لَكُ آنُ يُضَاَّرَ بِوَلَكِ عِ وَالِدَّتَهُ فَيَمُنَعُهَا آنُ تُرْضِعَهُ ضِرَارًا لَهَا إِلَىٰ عَيْرِهَا فَلَاجُنَا ﴿ عَلِيْهُمَا آنُ بُّسُتَرُضِعًا عَنْ طِيْبِ نَفْسِ الْوَالِدِ وَالْوَالِدَةِ فَإِنَّ آرَا دَا فِصَالًّا عَنَ نَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَاجْنَاحَ عَلَيْهِمَا بَعْدَ آنَ يَكُونَ ذَلِكَعَن تَوَامِن مِّنْهُمَاوَ تَشَاوُرِ فِصَالُهُ فِطَامُهِ.

بأُ مِلْكِ نَفَقَةِ الْمُرَاةِ إِذَا غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَنَفَقَةِ الْوَلِي ـ

ا بن این ایت سے ہم بھاری نے یدنیل لیکر مال کوا ہے بچ کو دودھ ہا نا واجب سے یہاس حمرت ہیں ہے جب بچ کی دومری عرت کا دودھ نہنے یاکو آن ان بنے یا بیا ہی تاہ ہے ہوگا مقدور نرکت ہواس آیت میں ملال سے وہ حورتی مراوی می کوفا وفرنے ہی تاہ ہو آلی ہور آن کو دورہ بیا تی کا جرت فا وند کو دنیا ہو گی دونوں کو صورت عائد نے فاکر یہ نالا ہے کو حل کی مدت کم ہے آیت میں دومدہ بلا نے کا اس آیت کوادر سردہ کو اس آیت دفعال نے میں دونوں کو صورت عائد نے فاکر یہ نالا ہے کو حل کی مدت کم ہے کہ جے بیسی ہے ہی تیری اکات میں یہ خواریت کو اور سردہ کو اور اس آیت مقدور کے دافق دور کے دافق در سے ایسی ہوا وزیر کے دافق کو کا دور سے ایسی اس سے میں جا دی گئی اور ت اپنے میں جائے دور اس سے اور وہ کا کو اس بر کے قامی کو کھو کہا ہو گئی ہوں کا میں میں جائے وہ اس بر کے قامی کو کھو کہا ہو گئی ہوئے ہوئے تاہ ہو کہا گئی ہوئے ہوئے تاہ ہوئے کہا ہوئی کہ کا وہ کہا ہے کہ کو خوارت اپنے ہوئے تاہ کہ کہا ہوئی کہ کو خوارت اپنے ہوئے تاہ کہا ہے تاہ ہوئے کہا ہے کہ کو خوارت اپنے ہوئے تاہ کہا ہے کہا ہوئے کہا ہے کہا ہوئے کہا ہے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہے کہا ہوئے کہا کہا ہوئے کہا کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا کہا ہوئے کہا ہوئے کہا کہا کہا ہوئے ک

٣٩٧ - حَكَّ نَكَ ابْنُ مُقَاتِلِ آخُبُرَنَا عَبْدُاللهِ آخُبُرُنَا بُونُسُ عَن ابْنِ شِهَابِ آخُبَرَنِیْ عُمُ دَةُ اَنَّ عَالِشَةَ مَ قَالَتُ جَاءَتُ هِنْدُ بِنْتُ عُنْبُةَ فَقَالَتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ بَنْتُ عُنْبُةَ فَقَالَتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ بَنْتُ عُنْبُةَ فَقَالَتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ آبًا سُفَيْنَ رَجُلٌ مِسِّينِكٌ فَهَلُ عَلَى حَرَبُمُ أَن أُطْعِمُ مِنَ اللّذِي لَهُ عِمَالَنَا قَالَ كَا إِلَا بِالْمَعُمُ وَفِ.

٣٢٧- حَكَّ ثَنَا عَبِي حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الدِّزَانِ عَنْ مَعْمَرُ عَنْ أَبَا هُرَبُرَةً عَنْ مَعْمَر عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَاهُر بُرَةً عَنْ مَنْ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مَنْ كَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ عَيْرا مُر اللهُ يَصْفُ أَجْرِه .

بالسلاعمل المراق في بيت زوجها مستدد كري بيت زوجها مستدد كري المراه المين المين المين المراق في المراه المين المن المراق المن المراق ال

ہم سے محدین مقائل نے بیان کیا کہا ہم کو مبدالتذین مبالک انے بغردی کہا ہم کو روئس بن پڑیدایل نے ابنوں نے ابن شہاہ ہے کہا ہم کو روئس بن پڑیدایل نے ابنوں نے کہا ہم کہ ان اس کے مال اللہ الرسفیان ایک بہت صل اللہ علیہ وسلم کیاس آئی کہنے لگی یا رسول اللہ الرسفیان ایک بہت ہی بیٹر چھے اس کے مال ہی سے اپنے بروں کو کھلاؤں ترکیب آئی نے در الی بیاسے موانق اس کے مال ہی سے میں دائس سے میں کے مال ہی سے میں دائت اس کے مال ہیں سے میں کئی ہی ہے۔

ہم سے بی ربن موسلی یا بی بی بی بی جغزی نے بیان کیا کہا ہم سے بی اربن موسلی یا بی بی بی بی بی جغزی نے بیان کیا کہا ہم سے بیرالرزاق نے انہوں نے معربن رات رسے اہنوں نے بہا میں سے الربریڈہ سے سناکہ انخفزت میالئہ علیہ وسلم نے فرایا اگرورت اپنے خاوند کی کمائی میں سے بے اس کی اجازت کے دوان خرات کرے قرخاوند کو بھی اوھا تواب سلے گا۔

باب عورت كالهيئ كمرين كام كاج كُوناً بهرسيم مدد بن بمريد في بيان كياكها م سيمي بن بعيطائه في ابنول في شعري سيم كم بن عيب في ميان كياكها البول في ابن ليال سيم كها مم سيم حضرت على في في أين المي مي بيسة النساء جناب فالمرز براكي في اس كالشرعلي وسلم ياس أيم مي بيسة بيستة بر إنتول كا حال مركيا تقااس كي شكايت كرف كوان كوير خبر

لِلْعُهَا أَنَّهُ جَاءِهُ سَ قِينَةٌ مُلَمِّهُ تُصَادِنُهُ فَذَكَرَتُ ذَٰلِكَ لِعَالَيْتُ ا فكتاجآء آخبرته عايشة نال نِعَاءُنَا وَقَدْ أَخَذُنَا مَضَا بِعِنَا نَذَهَبُنَا نَفُومُ فَقَالَ عَلَى مَكَا نِكُمَا بَرُدُ قَدَّمَيْهِ عَلَى بَطِّتَى فَقَالَ أَكَا أَدْلُكُمَا عَلَى خَبْرِ مِّمَّا سَالْتُمَا إِذَا آخَذُتُما مَضَاجِعَكُما أَوْ آوَنُمَّا إلى فِرَاشِكُمَا فَسَيَّحًا ثَلَثًا وَتُلْفِيْنَ وَاحْمَلَ اللَّا وَ ثُلْفِيْنَ وَكَبْرَا ارْبَعًا وَ تُلْذِينَ فَهُوَخَيْرٌ لَكُمَا مِن خَادِمٍ.

باست خادم المراتخ

٣٢٩ - حَكَّ نَبُنَا الْحُمِيدِي حَدَّ ثَنَا سُفَيْنَ تُنَاعِبَيْنُ ٱللهِ بْنُ إِنْ بَرِيدَ سَمِعَ بُعَامِنًا عُنُ عَبْدَ الرَّحُلِينَ أَبِنَ إِنْ لَيَسْلَى يُ عَنْ عَلِيَّ بْنِ إِنْ طَالِبِ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلِيْهِا السَّلَامَ إِنَّتِ النَّبِيِّ صَلَّى

خرسني عنى كدأ تخفرت ملى التُدعليرو المالياس نوثرى فلام آست مِنْ الغاق سے الخفرے بنیں معاہبرل نے معرت عالشہ سع يرسب مال كهه ديا جب أتخرت مسلى الندعليبروسلم تشرفين لائے ترحفرت عائشہ نے آپ سے ذکر کیا محفرت عالی کہتے ہیں ر المخفرت بمارسے باس دلات كى اس وقت تشريف لانے جب مم اپنے لبترول پردسونے کے لیئے، جا جیکے تھے مم نے جا یا المؤ كور مراسكن أب نے فرایا بنیں اپنی جانے بر رہو بھر ائب المنحر میرے اور حضرت فاطر شکے سے میں میٹھ کے پیال تك كدائب ك باؤل كى شنائك مير مستحر لكى أئب في النايا والدى فلام موزم جاست مواس سے بہتر بات میں ترکو بتلا وارب تم البنے لبتریر مونے لگریا لبستری جاکر بیات ترسا بارسمان الشُّدكيوسوس بإرالحسسب لشركب اورس سا بار الشُّداكيركدار میرلوشری غلام سے تمارے بیے بہرستے۔ باب کیا فا دند بر گفر سے کاموں کے لیے کوئی امار کھنا

مزودسے۔

سم سے عبداللدین زبیر حمدی نے بیان کیاکہ اسم سے مفیان بن میدند نے کہا ہم سے میدالندین ابی یزید نے اہر ل نے مجامر سعمنا النمول نے کہا می نے عبدار حمن بن ابی کیا سے وہ مفرت على السير واليت كرتے ستے ابنول نے كها مناسب خاتول مبنت مطرت فالممرز تبرا أتخرت مل الثرعلير والمعجس تشرلف لاتمل كي اللهُ عَلَيْ عِ صَلَّمَ تَسُالُهُ حَادِمًا فَقَالَ الْعَادِمُ عِلَامِي مَتِينَ رَجِرُ مُوكَاكَامِ كَاج كرد، أب نفوايا

ک ترآب سے ایک بریشی یاغلم لیں سکے ماامنہ سلے التر تم کو کا کہ کا کہ دستا کا احدفا دم کی اصلیٰ کا مرسبے کی مجان اللہ جا رہی یا درشا ہوا وی نے دنیا یں اس طرعت بھر ہوں چکیف سے ما ٹی کر اپنے انتسے بک چر بیتر بان موریتیں کھانا با بس میرد دری حروں کا کا مقیقت ہے ہو اسٹے تین بڑی خاندان میر کران کامرں سے ننگ وعاد کریں جارسے پیٹے مسسل انڈولیپرکٹم ہازارسے مسوط نے کرا جینے جامقے میں انٹرالاہے صلائحہ صدف خادم آپ پر اپن جاب نٹارکرنے کڑوں عقے اگڑان مدیڑں کریمی دیچے کرکس کرآپ سے سیعے پیغپر ہرنے ہیںسٹ پر رہے تروہ بڑا بربخت ا در پرنسیب سے ۱۲ مزے

- ﴿ - ﴿ اللَّهِ الْعُرْلِكَا تَبْهِ وَلَنْ سَقَّ فِيرُولُوالْدِيمِ ﴿ سَادٍ .

فرایا میں تجھ کو وہ بات نر بتلاؤں جو تیرے یعے خادم سے بہترہے بیک بیس توسر نے گئے تو سوس بارسسجان الٹدا ور سوس بارا لحمد بیگ کئد اور بہس بارالٹدا کبر کہد ہے بھر سفیان بن عینہ داس مدیث میں بوں کہنے گئے ان تینوں کلرل میں سے کو لُ کلر بہس بار کہہ فیک میں بیں کہنے میں ہرانت کو میہ کلے بوت وقت کہتا دیکات راکھبن بی چروے کوگوں نے کہا صفین کی اس بی بم بنی چروٹے انہوں نیکات باب مردا پنے گھرکے کا کاج کرسے توکھیا

بب رمراب عرص المان المان المام سير المن المساح المان المساح المراب المساح المرابي المائم الم مساح المرابي الم المائم الم

باب اگرمرداینی تورت کاخر هپرمزدسے توعورت بے اس کے نفر کیمانیا اور ابنی اولاد کاخر مراس کے مال میں سے سے سکتی ہے۔

م ، ہم سے محد بن شنی نے بیان کیاکہ اہم سے بملی بن معید قطال ہ نے اہر ل نے مشام بن عور ہے سے کہا مجھ کر میرسے والد نے منجر دی ابر کنے اَلْاَ اَخُيْرُكُ مَاهُوَخَيْرُلْكَ مِنْهُ سُيَرِّيْنَ اللهُ عُنِدَ مَنَامِكَ مُلْقَادَ ثَلْنِيْنَ وَخُعُمِدِيْنَ اللهُ ثَلْفًا وَ ثَلْنِيْنَ وَثُكَيْرِيْنَ اللهَ اَرْبَعًا وَتُلْتِيُنَ فَنْهَ قَالَ سُفَيْنَ إِخْدُ مِهُنَّ اَرْبَعٌ وَ ثَلْتُونَ فَمَا تُوكُنُهُا بَعْدُ فِيْلُ وَكَا لَيْلَةً صِفِيْنَ قَالَ وَلَا لَيْلَةً صِفِيْنَ

بالمثل خِدْمة الرَّجُلِ فَيَ اَهُلِهِ.

. سر حَدَّنُنَا هُمَّدُنُ عَرْعُودَة حَدَّرَ تَنَا الْمُعَلِدُ عَنَا الْمُعَلِدُ الْمُعَادُ اللّهُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلَادُ اللْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَادُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلَدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعَلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلِدُ الْمُعِلَ

يَأْمُلِكَ إِذَا لَهُ مِينُفِقِ الرَّجُمُّلُ فَلِلْمُ اَقِ . اَنْ تَاخُذَ بِغَيْرِعِلِيمَهُ مَا يَكُفِيْهَا وَوَلَدَهَا بِالْمَعْرُونِ.

٣٣-حَكَّ تَنَا هُمَّدُنُ الْمِنَتَى حَدَّ تَنَا يَجِيىعَنْ هِتَمَامٍ قَالَ آخُبَرَقِيَّ أَرِقْ عَنْ

مبده

عَالَشَهُ آنَ هِنْدُانِئُكُ عُنْبُهُ قَالَتُ عَالَمَ عُلَيْهُ قَالَتُ عَلَيْهُ قَالَتُ عَلَيْهُ قَالَتُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مَا يَجُونِي شَخِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِ مَا يَجُونِي مَا يَجُونِي مَا يَجُونِي مَا يَجُونِي مَا يَجُونِي مَا يَكُونِي مَا يَكُونِي مَا يَكُونِي وَ وَلَكَ لِهِ لَا يَعْلَمُ وَقَالَ خُذِي مَا يَكُونِيكُ وَ وَلَكَ لِهِ بَالْمَعْرُونِي. بَالْمَعْرُونِي.

َ بَأَكِ حِفْظِ الْمُزَاةِ زَوْهَا فِي ذَاتِ يَدِهِ وَالنَّفَقَةِ

سه الله حكر الله على المراه الله عن آبيه الله عن آبيه الله عن آبيه المراك المراك المراك المراك المراك المراك المراك المراك الله عن آبيه المراك الله على المراك الله على الله على المراك الله على المراك الله على المراك الله على المراك الله على المراك الله على المراك الله على المراك الله على المراك

بَاكِلِ كِسُوةِ الْمُرَاةِ بِالْمَعُرُونِ سرس حَكَ تَنْكَاجَابُهُ بُنُ مِنْهَالِ حَدَّنَا شُعْبَةُ تَالَ آخُبَرُنْ عَبْدُ الْمَلِكِ بِنُ مَيْسَرَةً تَالَ الْخَبَرُنْ عَبْدُ الْمَلِكِ بِنُ مَيْسَرَةً تَالَ النَّامِ مُعْتُ زَيْدَ بُنَ وَهَبِعَنُ عَلِى قَالَ النَّ إِلَى النَّيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حُلَةً سِكِرًاءً فَلِيسْنَهَا فَرَابُتُ الْعَضَبَ

معزت عائشے سے ابنوں نے کہا مہدہ عتبہ کی بیٹی نے ان محرت کی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ابر سفیان دیراخا و ند) ایک ہی بخیلائی سے اور میری حذورت کے موافق بھی میرا اور میری اولاد کا خرص بنین تیا گریں اس کے بے فرکیے کچھ لے لیتی موں قربے لیتی موں آئینے فرایا دستور کے موافق اتنا لے لے حرجے کو اور تیری اولاد کو کافی مہر۔

باب عورت ابنے خاوند کے مال کا اور ہو وہ خرچ کے میں مارے دے اس کا اچی طرح بندولبت کوے دب فائدہ نراڈانے دے

ہمسے علی بن عدالہ اللہ بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیار نے عیر اللہ بن طاؤی نے اہر ل نے اپنے واللہ بن طاؤی نے اہر ل نے اللہ براللہ بن طاؤی نے اہر ل نے الاہر ہو الدا ورالرالز الزشسے اہر ل نے اعرج سے الہوں نے الرہر ہو کہ سے کہ اسمنا مورتیں اون نے کی مواری کرتی ہیں الن میں دلین عرب کی ورتول میں) قراش کی مواری کرتی ہیں ان میں دلین عرب کی ورتول میں) قراش کی عورتیں بہت عدہ ہیں یہ چھینے میں اپنی اولاد پر مہر بان اور خا وند کے مال اسباب کی ہو بن گھیان اور معسا و برا ورا بن عباس نے بھی اسمنا میں میں دوایت نے بھی اسمنا میں میں دوایت کی سیاھی

باب عور تول کو دستور کے موافق کیٹرا دینا جا ہیںے
سے جاج بن منہال نے بیان کیا کہ م سے شعبر برجلی
نے بیان کیا کہا مجد سے عبدالملک بن میسر ہ نے خردی کہا ہی
نے زیمین در ب سے مناانہوں نے حفرت علی سے انہوں نے
کہا اس خفرت میں النّہ علیہ وسلم کیا بس کسی نے ایک رشی موٹا (تحفر
کے طور پر بھی جا میں نے بہن لیا بھر کیا دیجت مول کہ اسخورت کے

کے معادیکدوایت کوام احراد رطران نے ادرابن جاس ک دوایت کوام احرف وصل کیا ۱۲ر ملے آئفرت مل الد ملیروم نے دہ مجھ کوعنا بت فرایا ا

فِي رَجْهِم فَشَفَقْتُهَا بَيْنَ لِسَالِئُ-

بَاكْبِ عَوْنِ الْمَرْأَةِ زُوْجَهَافِي

مبارک بیرے پر خفہ ہے ہیں نے اس کو کھاڑ کر اپنی تور تول میں تقسیم کردیا۔ سام کردیا۔

بات ورت اپنے خاوند کی مرداس کی اولاد کی پروژن میں کرسکتی ہنتے۔

ین و کلم سے مدد بن مر بڑنے بیان کیا کہا ہم سے ماد بن زیر
بنا بنول نے عروب دین ارسے انہول نے جابر بن عبدالنا افعا کی
سے انہوں نے کہا مرسے باب مرکتے رجنگ امد بی بشید ہوئے
ادر سات یا زبٹیاں (مری بینیں) چوڑ گئے میں نے ایک ایسی ان مسے نکاح کیا بوفاوند کر علی تھی آئے فرات میل اللہ علیہ وسلم نے جم
سے پہلے ابر کیا جو ناوند کر علی تھی ہے میں نے کہا بیرہ سے آب نے فرایا کنواری سے کیا بی ہوں سے آب نے فرایا کنواری سے کیا وہ تجہ سے کھیلتی تو اس سے کھیلتا فرایا کنواری سے کہا بیرہ سے کہا بیرہ سے کھیلتا فرایا کنواری سے کہا بیرہ سے کھیلتا قو اس سے کھیلتا فرایا کنواری سے کہا بیرہ کے اور الحجہ کی بائی کر تا میں ان میں ان کو کر اللہ میں نے ایک اور الحجہ کی اللہ میں نے ایک اور الحکی کر اللہ میں نے ایک اور الحکی کر اللہ میں نے ایک اور الحکی کی خرر سے کھے اور ان کو در ست کی سے میں ان کہ میں نے ایک اور الحکی کی خرر سے کھے اور ان کو در ست کے سے میا جگہ میں نے ایک اور الحکی کی خرر سے کھے اور ان کو در ست کے در اللہ میں نے ایک اور کی خرائے کو کا لٹد برکت یا مجالا کی عطام کر سے داد ب کھلائے کی اللہ برکت یا مجالائی عطام فرائے ہوئی ان کی خرائے کی فرائے ہوئی کے در اللہ برکت یا مجالائی عطام فرائے ہوئی ان کی خرائے کو کا لٹد برکت یا مجالائی عطام فرائے ہیں فرائے ہوئی کی خرائے کے در اللہ بیک کی خرائے کے در اللہ بیک کی خرائے کے در اللہ بیک کو کر اللہ برکت یا مجالائی عطام فرائے ہوئی کے در اللہ بیا کہ میں نے ایک کی خرائے کے در اللہ بیک کی خرائے کے در اللہ بیک کو کی سے کہ کا کو کی خوالی کے در اللہ بیک کی کو کر اللہ بیک کی کی کو کی سے کہ کا کی کو کر اللہ بیک کی کو کر اللہ بیک کے در اللہ بیک کی کو کر اللہ بیک کی کو کر اللہ بیک کی کو کر کے در اللہ بیک کی کو کر کی کو کر اللہ بیک کی کو کر کی کو کر کے در کی کو کر کی کو کر کے در کی کو کر کو کر کو کر کی کو کر کی کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کی کو کر

•

باب مقلس آدمی کوئی دجب کچیسے اوا پنی بی بی کو کھلانا وابجیب ہے۔

سم سے احمری اوٹس نے بیان کیا کہا م سے ابراہیم میں مستخر نے کہام سے ابن شہائٹ نے ابہوں نے حمید بن عبدالرحمٰ بن عوت سے اہنوں نے ابوم پڑھ سے اہنوں نے کہا آن خفرت صلی الٹرعلیہ فی بإس ايك أدمي آيا دسلم ماسلمان بن مغريا اوركوني اور كين لكايادول التديس ترتباه مرك آب في فرايا كيون كيا برأ كهرتروه كمفلكا مي رمضان ميرايني بي بير بيره مرميط العني دن كور وزي مير) أب في الى توجير دكفاره دسالك برده أزاد كروه كيف لكابروسكاتو مجد كوئقد ورئنس أب نے فرايا الچاجينے لكا تار روزے ركم وہ كينے لگاریمی مجرسے نہیں مرسکت آپ نے فرایا انھاساط مسکینوں کو کا كمعلاوه كبتے لكا اس كابمي مجركومقدور بہيں سے بھراليا ہواكر انخات مل الدُّ عليرو مم ي كوركا الكفيلا أيّا - أب سف لوكرس رجها وه فتری بوجینے دالا که ان کیا اس نے عرمن کمیا حاضر بول ما رمول الله آب نے فرایا ہے یہ مجورے جا اور دکفارہ ہیں اخرات كردس ومكن لكا بإرسول النواس كوخيات كرول نامو محبر سع برمع كر تماج مرقسم أس پروردكار كي عبس نے أب كرسچا بيغير بناكر بھيجا مريندك دونون پترسلي ميدانول مي كوني كفروالا سمسي زياده مماج نهيل ہے ہیں کرآہینیں ویٹے اتنا سنے کرآپ کی کھیاں کھل گئیں اور فرمایا بیرتوتم می دمیال بی بی اس محیز با ده حق دار می^ک

بَأَصِّكَ نَفَظَةِ الْمُعْسِرِعَلَ

حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيْمُ بِنُ سَعْيِرِ حَدَّثُنَا ابن شِهَابِعَن حُبَيْدِ بنِ عَبْدِ الرَّحْمِن عَنُ إِنِي هُرَيْرَةَ مِنْ قَالَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَ سَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكُتُ تَالَ وَلِيمَ نَالَ وَنَعُتُ عَلَىٰ آهُــِلَىٰ رِفْ رَمَضَانَ قَالَ فَأَغْتِقُ رَقَبُهُ ۚ قَالَ لَيْسُ عِنْدِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُنْتَابِعَيْنِ تَالَ كُلَّ ٱسْتَطِيعُ قَالَ فَأَضْعِهُ سِيِّيْهُنَّ مِسْكُنِنًا فَالَكَآ آجِدُ فَأَنِنَ النَّبِيقُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِعَمَ قِي فِيْهِ تَنْهُ فَقَالَ رَبُنَ السَّامِلُ قَالَ هَأَ أَنَا ذَا قَالَ تَصَدَّقُ بِهِذَا قَالَ عَلَىٰ آخُوبَمُ مِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَ الَّذِي مُ بَعَثُكَ بِالْخَقِّ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا ٓ اَهُلُ بَيْتٍ آخُوجُ مِنْنَا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّى بَدَتُ أَنْيًا بُهُ قَالَ

در بیر برندان کا کفارہ داجب بین ان میں آ کفرت میں الد علیہ وسل کون سے ہیں جادی نے آپ کی طوف انشارہ کیا آب اس وقت مہیں جا ہر باخدے ہوئے سقے۔

میں نے دوسے آپ کو دیجا پھریز فواپ ختم ہرک موامنہ (مواش مغربل) ملے کوئ کر آنھورت میں السندا کی مدیث میں اس مغلس شخص سے دائل میں پر درمنان کا کفارہ واجب بینا جائز تم بیاں بان اس مجررے زیادہ می وارج دورس معامیت میں بول سے ترجی کھا اور اپنے کھروالوں کوجی کھلا تو آپ سے کفارہ کے دورس کے ساتھ اپنے کھروالوں کے فرج کا امتمام کی اور ان کی متری فاسر کا کہر کھر اور کی معرب کی ساتھ اپنے کھروالوں کے فرج کا امتمام کی اور ان کی متری فاسر کا کہر کھول اور کے موری فرد ہوتی ہے موریث کتابالعم کی اگر کھروالوں کے فرج ہوتی ہے موریث کتابالعم کی اگر کھول اور کی مقام میں میں بندہ مساع کمور ہوتی ہے موامشر مسلم میں معرب کے المامن کھی اور اور کے کھول کے مور ہوتی ہے موامشر معرب کے ساتھ اور کی ہے مادہ دوری کے موری کا اس میں بندہ مساع کمور ہوتی ہے موامشر مسلم میں موریث کتابالعم کا کہر کھول کے موری ہوتی ہے موری کے موری کا اس میں بندہ مان کمور ہوتی ہے موری کا اس میں بندہ میں بندہ موری کے موری کے موری کے موری کے موری کے موری کے موری کی کا اس میں بندہ مان کموری ہوتی ہوتی کی اور ان کی موری کے موری کے موری کے موری کے موری کے موری کے موری کی کا اس میں بندہ موری کے موری کی کا کھول کے موری کے موری کے موری کی کھول کی کھول کی کھول کے موری کا کھول کے موری کے موری کے موری کی کھول کی کھول کی کھول کی کھول کی کھول کے موری کے موری کے موری کے کھول کے موری کھول کے موری کے موری کے کھول کے کھول کے موری کھول کے ک

بأطلك وعكى الوارن وشل ذلك وَهُلُ عَلَى الْمُهُ آيِّ مِنْهُ سَيْءٌ وَضَمَّ بَ اللهُ مَنْلًا مُرَجُكَيْنِ أَحَدُهُمَا ٱبْكُمُ إِلَىٰ صَمَاطٍ مُّسُنَفِيْدِ

> بسس حكات أوسى بن إسمعه ل حداثاً وهيب أخبرنا هساموعن إبدوعن زيب ابنة إن سكة عن أم سكنة علت يَارَسُولَ اللهِ هَلَ لِيُ مِنَ آجُرِفِي بَنِي آيِنَ سَلَمَةُ أَنْ أَنْفِنَ عَلِيْهُ مُرَوَلَسُنُ بِتَارِكَتِهِمْ هٰكَنَا وَهٰكُنَا إِنِّما هُوْبِينَ قَالَ نَعَمْ لَكِ روور آرورو اجرماً انفقتِ عليهمر-

مریرر ۱۳۷۷ - حداثنا محبدین دوسف حداثنا سُفَيْنُ عَنْ هِسُامِ بِنِ عُرُولَا عَنَ أَبِيرِعَنَ عَا يُنتَ لَمُ مَ قَالَتُ هِنُكُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّ ا أَبَّا سُفَيْنَ رَجُلُ شَعِينٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَامِجُ آنُ أَخُذَ مِنْ شَالِهِ مَا يَكُفِينِيُ وَبَنِيَّ قَالَ خُمَذِي مِالْمَعْمُ وُفِ.

باب الندتعالي كارسورة لقرويس بيرفر آنا توبي كيوات رمثلاً مما ل جاونيرا بريمي بي لازم تميد اورالتُدتعال في دسورة تعلمیں، فرمایا اللہ دومردوں کی مثال بیان کرتا ہے ایک تو کو تھاہے بركير قدرت نهيس ركه انيراً يت مراطم متقيم ك-سم سے موسی بن اسلیل نے میان کیا کہا ہم سے وہیب

بن فالدنے کمام کومشام بن عورہ نے مغردی اہرل نے اپنے والدسيما الزل نع زيب بنت إن المرش سع المول في ام الزمنين ام سلم السعيمي في عوض كيا يارسول النواكر مي الرسلم دا سكل خاوند) کے مٹیول پر کچہ خرج کرول تو مجھ کو تواب ملے گا اور میلان کی خبرگیری کیسے حیور دول آخروہ میرے ہی میدمے کی اولاد ہرآپ نے فرمایا بھیک تر سواُل پر مزج کرے گیاس کا تبحہ کو تراب مایکاتھ ہم سے محدین اور مف میکندی شنے بیان کیاکہ امرسے مغیال بن عیدیشرنے ابزل نے مشام بن عودہ سے ابنول نے اپنے والدسيد النول في مفرت عائش شيد النول في المهام بده مين ِ لَكَى يارِسولُ لِنَدُّا بُوسِفِيان دِميرًا خاونر) ايك بي بخِل } دميشيھے - اگر میں اپنے اور اپنے بھیول کی ضرورت کے مرافق اس کے المیر سے اول ترجیر کھے گناہ تو نہ ہوگا ہے نے فرما یا دسترر کے موافق تو

المريداد السي مرجائ ١١منه سلك يعنى وود صريط ف والى ان الفقه حرج وغيره وينا اس مسلد مي استلات سي يعن جب بحركا كي مال مهر آلاس کی پروٹٹ کا فرج کون دیکا الم ما می کے کنزدیک اس مج کے دارشدیں گے اوٹوفیہ کے نزدیک برایک فرم رشتددارا درمبریکے نزدیک دارٹوں کر بہروچ دیا مزد دہنیں الد وحل الوارث مثل ذالكے سے سفے ابنول نے بیرکے میں کرولدٹ بی کسسی کونقعہ ان نرمینجائے زیدین ثابت نے کہاہے کراگڑمچہ کی ال اور بچا وازی بران کے برانگیٹ بقرابیے معہ وارت سے اس کاخرے اعداے کا یہ اِسلاکرالم بندی نے دیرکا قرل روکر دیا ہے کرحررت کی مثال کوشکے کی می سیساور کونیے ک نبست اللرتعاني فعمدة فل مي ذايا ايندعل شِن قورت يركن وج واجب بيس مرسكة ١١ من ملك ترويف سع يديل كرال براي اولادى مزج واجب بنيس ب اكرتبرة كحور برقربة كسي ألب ب المامنه مك اس معرث سعدا ام بخارى في ياكل كراد لا مرب برب ورز أنخفرت مل الذ ملیرسلم مہندہ کرے مکر دینے کرمٹر*ں کا ہ*وھا خرم تو دے اور آ دھا گھیاں کے ال سیے سلے م_اامنہ۔ عدے اس کے دل سے پیسرنیں ثملت 11مز

کے سکتی سکتے۔

باب انتحضرت ملی النّه علیه وسلم کا یه فرمانا بوشخص مر ا جائے اور قرض کا بوجیر ما بال جیم چیر مبائے قران کا بندولیت مجدر پر دلعنہ میں میں میں

باب آزاد ادر او برندی دو از از از مرسکتی بین دوده

، مم سے بیلی بن بحر نے بیال کیا کہا ہم سے لیٹ بن سخڈ نے انہوں نے تقیل شسے انہوں نے ابن مشما رہنے سے انہوں نے کہا بَا ۗ ٢٢٣ فَوْلِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُمَنْ تَرَكُ كَلَّا أَوْضِياً عَا فَإِ كَلَّا

٨٣٨ - حَكَّ ثَنَا يَخِيَى بُنُ بُكَيْرٍ حَدَّ تَنَا اللّهَ عَنَ عَنَا إِنَّ شِهَا بِعَنَ اللّهِ اللّهَ عَنَ اللهِ اللّهَ عَنَ اللهِ صَلّى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ كَانَ يُوُقِ فِالرّجُلِ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ يَكُنُ فِي الرّجُلِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَلَوْدَانَيْهُ اللّهُ ا

بَاكِبِ الْمَرَاضِعِ مِنَ الْمَوَالِيَاتِ وَعَدَّرِهِنَّ وَعَدَّرِهِنَّ مِنَ الْمَوَالِيَاتِ وَعَدَّر

٩٣٧ حَكَ نَنَا يَعْنِي بُنُ بُكَيْرٍ حَكَ نَنَا اللَّهِ مُنْ بُكَيْرٍ حَكَ نَنَا اللَّهُ ثُنَا اللَّهُ ثُنَا عَنْ عُفَيْدًا مِن الْبُن شِهَادِ الْحَدَانِ أَنْ اللَّهُ ثَانِ شِهَادٍ الْحَدَانِ أَنْ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَنْ عُنْ عُنْ فَعُمْدًا لِي عَنِينَ الْمُؤْنِ اللَّهُ ثَنْ عُنْ عُنْ عُنْ عُنْ فَعُمْدًا لِي عَنِينَ اللَّهُ ثَانِ اللَّهُ ثَنْ عُنْ عُنْ عُنْ عُنْ فَعُمْدًا لِي عَنِينَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُمْ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَّا عَلَيْك

لے اس سے پر مقعود تھا کہ وگ و فرن کی نکور کھیں اور زنرگی ہی ہیں اس کوا حاکو جائیں اگر زنرگی ہیں نزادا کو کئیں تر قرفر کے اوائی کے مواق جائی اور بھر و جائیں اس بب سے بیاں لانے سے الم بہاری ہے موال ہے خرار ہور ہور ہور کے بیاں لانے سے الم بہاری کا پر ملاب ہے کہ اگر کرئی سمان اولا دھے واس کی برورش کیا ہے الم برائی ہو جا ہے خیر سے ان کی برورش کے امریک میں موری ہے اور بر بیان ہو بچاہے کو مسلمان لوگ ایکے زائر ہی جو اس می دل وجان سے غیر فوائی کرتے تھے اس کے بچاہے کو مسلمان کو معلم مقا کہ جارے بال بچول کی برورش فزانر مسلمنت ہے ہوگئی ہوار و خرائی موری تھی کران کو معلم مقا کہ جارے بال بچول کی برورش فزانر مسلمنت ہوگئی ہوار و خرائی اور خوائی اور خوائی اور خوائی اور خوائی اور خوائی اور خوائی موری میں جان دیا گئے اپنی میش دھڑے میں انتقا نے اب لوگل نے کہا جب بادست اور مسلم کے اپنی میش دھڑے میں انتقا نے اب لوگل نے کہا جب بادست اور میں جان میں جانوان اور میں جانوان اور سے جا دی کھو آئیدہ ا

مجد كوعوده بن زبير في خردى ال كوزينب بنت إبى سلمة في الناسب ام الزمنين ام حيية في سان كيا بس في كما يارسول النم أب مرى بهن (عزه) سے نکاح کر لیجے ہوالوسفیان کی بیٹی ہے آب نے فرایا کیا تجرکر رہیاندائے کا میں نے کہاجی اِل میں کچراکیا تھڑی آپ کے پاس مول - بھراگرمیری بہن کو فائدہ پہنچے توفیرول سے تومورا جيا لكے اك إب نے فرايا ير تو نير گرعزه (تيرى بين سے بحاح کرنا مجھ کو درست کہاں سنتے۔ پھر میں نے کہا پروردگار کی قىم ىم لۇك ترىد باتى كررىك تىھے كە أىپ در الإسلمەكى بىلى سے نکاح کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا امسلس کی بیٹی سے یں نے کہاجی ہاں آب نے فرایا درہ تومیری بہیہ ہے اگر میری ربیبه مزموق جب می وه میرے لیے درست نه موق وه لو مير دوده بهائي كي مني ب مجدكو اورالوسلم كودوان كوثوب نے دودور با یا ہے دہر الراب کی لوٹری تھی توالیا مت کیا کولین بشيول يابهنول كاذكر مجبسه مذكيا كروعوده نے كها توبيد كو الواسي ر آنخوت ملى الشرطير برام كى ولادت كى خوش مين آزاد كر ديا محقا - شروع الندك نام سے سرمهایت مهلان سے رحم والا! كتاب كھانوں كے بيان ميں!

دمعني كمعلانے كے أداب اوراقسام كے بيان ميم

اورانشزنمان نے دسورہ بقرہ یں ، فرمایا سلمانو اسم نے حربالیزہ جیزیں

، وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ الْخَارَتُهُ الْخَارَتُهُ أَنَّ أُمَّرَ جَيِيبَةَ زُوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ ثُلُّتُ يَارَسُولَ اللَّهِ انْكُمْ ٱخْتِي أَبْنَةَ إِنْ سُفْيِنَ قَالَ وَنَجِيبُنَ ذَٰ لِكَ مُلْتُ نَعْمُ لَسْنُ لَكَ بِمُخِيلِكَةً وَآحَبُّ مَنْ شَارَكِينَ فِي الْخَبْرِ أُخْتِي نَقَالَ إِنَّ ذَٰ لِكَ لَا يَحِلُّ لِي نَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُورِيدُ آنُ تَنْكِمَ دُسَّةً ابْنَةَ إِنْ سَلَمَةَ فَقَالَ أَبْنَةَ أُمِّم سَلَمَةَ نَقُلُتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ لَمُرتَكُنَّ تَرْبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَاحَلَتْ لِي إِنَّهَا ابُنَاةُ أَنِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتُنِي وَأَبَا سَلَمَةَ تُونِيَّةُ فَلَاتَغْرِضْ عَلَى بَنَانِكُنَّ وُكَّا أَخَوَا تِكُنَّ وَقَالَ شُعَيْبٌ عِن الزُّهِي تِي قَالَ عُرُوبُ ثُونِيَهُ ٱغْتَقَهَا ٱبُولَهِي بنسيع الله الرّحُم لمن الرّحِب يُعِر

كتاب الأظعمة

وَتُوْلِ اللهِ تَعَالَىٰ كُلُوا مِنْ طِيتَبَاتِ

البتیم فرسابقد، بادش مساسب کا سائد میبست میں مرف ان کی توکر فرج وسینے لکی عام رہیت نے مدوم پراٹر دکتیں برم اگر دستن ان پرغالب ہر کتے سارا ملک فیٹم کے مقتلے مى الرك الديدشاه سلامت تيفازي بييم كك ولال إفيال كاخياره بمكت رسب بن المدر عسك جن ك فرنل جائے تر بلك برمائين المن عسك مجاك اس سے کن وفن بنیں اسز دحاش مونزا) کے کہ دومری مرت اُ کا کارہ فرک وں اس سلے جب ترمیرے نصح میں ہے ۱۱مزمسلے بھتوں نے اس سے پر ولی ل ہے کہ آخفرت ممیمیلامک مغل میں ہیں ہے ک وادت کی موٹ کی جائے درست جے کہ بھرا ہوئی ہے اور ڈبیر کر آزاد کردیا البقہ ہے کہ وفات کی عفل کڑا است مبنر برندر کا ک عقل ہے انتخری من بہتی دن سے دیادہ مرک کرنے سے من کی سجہ بیسے اور کرر با سے مرکتے بی کر اور ب کا فل کر کو عمت برسکت ہ دو تر کا فرمتنا اور کفری پر مرا امداللہ نشائی ہے قرآن پک میں آ، ری موقیاست تک پڑس مانے کی اس صریث سے الم بخاری نے البار معمداً میندہ)

مَارَزَفْنَكُمُ وَقَوْلِهِ كُلُوا مِنْ طِبِبَتِ مَا كَسَبْتُمُ وَتَوْلِهِ كُلُوا مِنَ الطَّيِبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّيُ بِمَا تَغْمَلُونَ عَلِيْحٌ.

به سور حكَّ مَنْ الْحَدَّرُونُ كَيْنَدُو آخُكُونَا فَكُونَا فَكُونَا أَنْ فَالْمُونَا فَكُونَا أَنْ فَالْمُؤْكُونَا أَنْ فَالْمُؤْكُونَا أَنْ فَالْمُؤْكُونَا أَنْ فَالْمُؤْكُونَا الْمَثِيقَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَة قَالَ الْطَعِمُوا الْجَائِمَة وَعُودُوا الْمَائِمَة وَسَلّمَة قَالَ الْطَعِمُوا الْجَائِمة وَعُودُوا الْمَائِمة وَسَلّمَة قَالَ الْعَالِقَ قَالَ اللّهُ فَيْنُ وَالْعَالِقَ الْمُعَالِقَ الْعَالِقَ قَالَ اللّهُ فَيْنُ وَالْعَالِقِ الْعَالِقِ الْعَالَ الْمُعَالَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّمَاءُ وَالْعَالِقُ اللّهُ
الهمار حكّة تَنَا يُوسُفُ بُنُ عِينُسَى حَدَّتَنَا عُمَدُ بُنُ عِينُسَى حَدَّتَنَا عُمَدُ بُنُ عِينُسَى حَدَّتَنَا عُمَنَ الْمِنْ عُنَ الْمِنْ عَنَ الْمِنْ عَنَ الْمِنْ عَنَ الْمِنْ عَنَ الْمِنْ عَنَ الْمِنْ عَنَ الْمُنْ عَنَى اللّهُ عَلَيْهِ مَنَ اللّهُ عَلَيْهِ مَنَ اللّهُ عَلَيْهِ مَنَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَّا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَّا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّه

تم کردی ہیں ان کو کھا ڈاور زاسی سورت میں، فرمایا تم ہر باکیزہ مال کما ڈال میں سے خرچ کرود کھا ڈاور کھلاڈ) اور اسورۂ مؤمزن میں فرایا میڈ برد پکیزہ ہیزیں کھا ڈا وراھیے الل کالاڈ میں تمہارے کام خرب جانتا ہم ں۔

ممسے محری بیر فیر فیران کیا کہا ہم کو مفیان ڈری شیسے بجر دی اہر اس سے انہول نے بجر دی اہر کا بل سے انہول نے الروائی سے انہول نے الروائی اللہ ملید وسلم سے انہول اللہ ملید وسلم سے آئی اللہ ملید وسلم سے آئی سے فرمایا بجو کے کو کھا تا کھلا ڈر بیل سے کریانی بلائی بجار کی بنیرلود عیادت کو ماؤہ قیری کو قدر سے چوا اؤ مفیان تے کہا حدیث بنیرلود عیادت کو ماؤہ قیری ہے۔

بیم سے یوسف بن عیلی مروزی نے بیال کیا کہا ہم سے محدابن فغیل نے ابر مل ان فغیرت صلی اللہ علیہ مرد کی سے ابر مل نے ابر مریزہ سے ابر مل کے الر مریزہ سے ابر مل کے الر مریزہ سے ابر مل کے الر کھی دن میں مرد کھا یا بی وفات تک الیا زیاد نہیں گزا کہ جمین دن مرد کی مان بیٹے دا وراس سندسے ابر مازم سے موایت سے ابر واست مجرک کل سے ابرول نے ابر ہریزہ سے ابرول نے کہا ہمے بہت مجرک کل قریب سے ابرول سے کہا قران کی فلال آیت مجمول میں مرد میں مرد مربزہ میں موال سے مجد کو بی مرد مربزہ میں کیا تھا کہ محمول کے مرد مربزہ میں موال سے مبلا تعروی دور مزید کیا تھا کہ محمول کے مرد مربزہ میں کیا تھا کہ محمول کے مرد مربزہ میں کیا تھا کہ محمول کے مرد مرد میں مراد کے مرد مرد میں موال سے مبلا تعروی دور مزید کیا تھا کہ محمول کے مرد مرد میں موال سے مبلا تعروی دور مزید کیا تھا کہ محمول کے مرد مرد میں موال سے مبلا تعروی دور مزید کیا تھا کہ محمول کے مرد مرد میں موال سے مبلا تعروی دور مزید کیا تھا کہ محمول کے مرد میں موال سے مبلا تعروی دور مزید کیا تھا کہ محمول کے مدین کیا تھا کہ محمول کے مدین کے اسے موال سے مبلا تعروی دور میں موال سے مبلا تعروی دور میں موال سے مبلا تعروی دور میں موال سے مبلا تعروی دور میں کیا تھا کہ محمول کے مدین کے مدی

ربیبرمفرالقر) باب کاملاب بکالاکر ویش از برکس جایئ آناد مردول کودد و باستن سے ۱۱ منر کی اور
کیمی خاص کمیرل کو بھی کہتے ہیں طعم بالفتے مزہ اور فرایقہ اورطعم پالفتم طعام ۱۱ مند دہوائی صفحہ بنایا کے فنیل بن عزوان بن جویر کونی ۱۱ مند سلے بلکہ
فقر فاقد میں گزری ایک دن بیٹ ہو کر لاتر دورے دن فاقد مجا دو مرید دورایت میں اور سبے کر گئیرل کی روق ٹین دن برابربیٹ ہو کر تنہیں کھائی ایک روایت ہویں
ہے کرجم کی مدفح دودون برابربیٹ بھائی معفول نے کہا اس کی دمرید یکی کہ آنففرت اور آپ کی اول بیٹ بھو کر کھنا ب نہیں کرتے سقے حذلیف کی
صدیث میں جو چھٹھیں کم کھائے گا اس کا بیٹ بھی ایس سبے گا اسس کا قلب دوشن بھر کر کھی کھا تا
کھا ہے کہ رادے تھوف کا فلامر تین ما تیں میں کم کھا نا کم مرنا کم ہو اس کا اس کونا اور دوس میں عزمن میری عزمن میر محق کے کھا تا
کھا ہے کہ رادے تھوف کا فلامر تین میں کم کھا نا کم مرنا کم ہو اس کونا ۱۱ مذمن کے کھی کھی نے دوس میری عزمن میری عزمن میری موقع کے کھا تا

السادن يسعد مذركر طاكيا دعيتنا بهول أنحفرت صلى الدعلير تولم میرے سرانے کھیے ہیں آپ نے فرایا الو ہر ریُزہ میں نے وق کیا حاضر ہول یا رسول النام آپ کی ضرمت کے بیے ستعدم والک یا نے برا انتر بجرا کرمجر کو انٹھا یا آب بہمان مگنے کہ بھوک کے مارے میری بیرمالت مورسی سے آب اسنے محرمجه کوسے سکتے اور دوده كا پالدهيرے سيے لانے كاحكم ديا ميں في دوده بيا بيرفرايا ابو ہر رہی اور یی میں نے اور پایم رفرایا ابو ہر رہیم اور پی میں نے اوربيااتنا كرمياريث تن كرتير كالمرح باربوكيا والومر في مكت بیں اس کے بعد میں بھر سفارت عمرسے الا اور میں نے اپنا حال بیان كيا يس في ان سے يرجى كماالله تعالى في ميرى موك دور کرنے کے بیں ایسے تف کو بھیج دیا ہوتم سے زیادہ اس بات کے لائن سخة بروردگاري قسم ميں نے ہوتم سے کما برأیت بجركورط حوكر مناؤلي أيت تم سے زيادہ فيمركوبا دسے معفرت عرص يرك كيے لكے البهريشه خواكي تسم الربي الروقت تم كواين كلر بي والمعلامًا المهاى ضيافت كرنا ، تولال لال عِمده) اونه طيف سي عي زياده عجه

کوخوشی ہوتی ہے۔ باب کھانا شروع کرتے وقت سبم الند کہنا آور داسنے ہاتھ سے کھانا۔

مِنَ الْجَهْدِ وَالْجُوْعِ فَإَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّهَ قَآلِهُ عَلَى رَأْسِي نَفَالَ يَّا اَبًا هُرَيْزَةً فَقُلْتُ لِبَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ وسعديك فأخذ بيدى فأقاميني وعرف الَّذِي فِي فَانُطَلَقَ فِي إلى رَحْلِهِ فَأَهُرَ فِي بِعُسِّ مِّنُ لَبُنِ مُتَنِّي بُتُ مِنْهُ تُحَرِّنَالَ فَاشْرَيْكَا أَبَا هِي فَعُدُ تُتُ فَتَثَيِ بُنُ ثُعُرٌ فَالْعُمْ عُدُ نَعُدُتُ فَتَرَ بُتُ حَتَى اسْتَوْى بَطْنِي فَصَارِكَا لَقَدْجِ قَالَ فَلَقِيْتُ عُمَرَ وَذَكُنْ ثُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ إَمْرِي يُ وَ تُلْتُ لَهُ تَوَلَّى اللَّهُ ذَٰ لِكَ مَنَ كَانَ آحَنَّ به مِنْكَ يَاعُمُ وَاللهِ لَقِيْدِاسْتَغُمَا تُكَ الْآية وَلَاناً أَقْراً لَهَا مِنْكَ قَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لَانُ ٱكُونَ أَدْخَلْتُكَ آحَبُ إِلَىَّ مِنْ أَنُ تَكُوُنَ لِي مِنْلُ حُمِي النَّعَمَ

بَادِيِّ التَّسْبِيةِ عَلَى الطَّعَامِ وَالْاَكُلِ بِالْيَمِيْنِ

م سے علی بن عبدالله مرینی شنے بیان کیا کہام سے مفیال بن عیدیشنے کہ ولید بن کثیر نے مجھ کو خبردی اہرل نے وہب ابن كىيسان سے سنا ابنوں نے عمرین ابی سلمہ سے وہ كہتے تھے میں دالوسار کشر کے مرحاب سے بعد ہم پھا استحفرت مسلی الندعلیہ وسلم کی پروزش میں کھا نے کے وقت میار اعقد رکا بی کے جاروں طرف گھومتاد کھی ادھرسے کھاتا کہی ادھرسے آب نے فرایا ارسے بیے لبمالتد کہدا وروا منے بلی سے اپنے زویک سے کھااس کے لعدین بجریمہشہ اس طرح کھا آرال۔

باب البنے زرمک سے کھانا (دومرول کی لمزن) المقنهين بوهانا اورائش نے كها أنخفرت صلى الشطير وسلم نے فرايا التذكانام لواور سرخض اینے نزویک سے کھائے۔

مجه سع عبدالعزيزين عبدالتدا دمين في سفيلان كياكها بحدس محربن مجفرنے ابنول نے محدین عمروین ملحلہ سے ابنوں نے وہب ابن كيسان سيء ابنول في عمر بن أبي سليفسي وام المومنين ام سارین کے دالرسلمرسے بیٹے تھے ابزں نے کہا الیا ہماایک ون میں نے والوکین میں انفرت ملی الدعلیروسلم سے ماتھ کھایا کھایا الله صلّحالله عَكَن فِرَسَلَّمَ طَعا مَا خَعَلْتُ اكُلُ مِن فَي المَعْمَ الله عَلَى الله عَلَى الله عليه والله الله عليه والله على الله عليه والله على الله م سے عبداللہ بن ورعف تنسی نے بیان کیا کسام کوا ام مالک نے نوردی اینول نے ابرنعیم دمب بن کیسان سے ابنوں نے

، بن كبيسان أنَّهُ سِمِعَ عُمْرَ بن إِنْ سَلَمَةً يَقُولُ كُنْتُ عُلَامًا فِي حَجْرِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ وَكَانَتُ بَدِي تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ نَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاغُلُامُ سَيِّراللَّهُ وَكُلْ بِمَيْنِكَ رُكُلُ مِمَّا يَلِيُكُ نَمَا زَالَتُ نِّلُكَ طِعْمِيَقَ بَعْدُ. بكصت الأنليم متايليه

وَقَالَ اللَّهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ مِسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ مِسَلَّمَ اذْكُورُوااسْحَاللَّهِ وَلَيَّاكُلُكُكُ رَجُلٍ مِّمَّالِكِيْرِ ٣٨٧ ـ حَدَّ نَرِي عَبْدُ الْعِرْيْزِبُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدِّتِنِي هُحُمِّدِ بِنِ جُونِمِ عَنِي هُمِّدِ بِنِ عَرِيرٍ قَالَ حَدَّتِنِي هُحُمِّدِ بَنِ جَعِيْمِ عَن هُمِّدِ بِنِ عَمِرٍ ا بْنِ حَلْحَلَةَ الدَّيْلِيِّ عَنْ وَهُيِ بْنِ كَيْسَانَ إِبْ نَعِيْمٍ عَنُ عُمَرَ بِنِ إِنِي سَلَّمَةً وَهُوَا بِنُ أَمِّ سَلَّمَةً زُوجِ لِنِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آكُلْتُ يُومَّا مَّعَرَسُولِ مِي العَّخُفَةِ وَقَالَ فِي رَسُولُ اللهِ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَكُ فَرايار سايف زرك سعاما ٣٨٨ - حَكَّ نَنَاعَبُدُ اللهِ بِنُ يُوسُفَ آخَبُرُنَا

دبعیصفرسابقر دمغن مرک اعظی زدر ایدنی کی سزای ماسے زانہ پر بعندری کومت کڑ کلوں میں پھیل کی سے وہ کیا کرنتے ہیں ولبعنے احقی می چری لیتے بي الدبائي المقت معات من بيض من ال كُ تقليد كرت من مم عبت إلى القسي كان مات مر ماست كر مارى ترليب من بايل القر سے کھانا منے سے اگر ٹم کرچری کا خطے سے ہی کھانا منفورہے توخر کھا ڈلیکن چری ایش لچنٹر میں رکھوا در کا تل والمیں اور داہمنے کہ نفیصے کھا وُ الامن دوائ مفرنا) کے یہ مدیث اور بلاقائن بالناح بر معرب دینیٹ کے دلیم کودکری کردگی ہے اس کوالم ملم الدالدنیم نے مستخری یں دھوکی وا منہ دِ ۔ دِ ۔ دِ۔

كآبيالاطخر

کماآ نفرت ملی الد علیه و کم سے مان کھا ٹارکھا گیاای وقت
اب کے ماتھ اکب کے ربمیب عمرین ابی سلم اور بھی متھا کہنے
ان سے فرما یا الڈکانام سے اور اپنے نزد کیے سے کھا۔
باب پہا ہے کے دوسری طرف بھی مجھ بڑھا تا
مجب معلوم ہوکہ ساتھ کھانے والے کواس سے کوامت نہ ہوگی۔
ہم سے قتیہ بن سے ٹرائی سے کوامت نہ ہوگی۔
انہوں نے اسماق بن عبداللہ بن ابی طرف سے انہوں نے اپنے جیا
انس بن الک سے انہوں نے کہا ایک درزی نے احب کے ویک تام
معلوم نہیں ہو رکھا) کھانا تیاد کو کے انتقرت میل اللہ علیہ وہم کو دعوت میں گیا میں نے ویکھا آپ
میں بھی آپ سے ساتھ ای دعوت میں گیا میں نے دیکھا آپ
کھاتے دوتت پہالے کے چاروں طرف یا تقریر میں انہ رہوما نے آپ ڈھورڈ

دن سے کدوم کربہت بھانے لگائے۔ باب کھانے بینے وغیرہ بیں دا منے ہاتھ کا استعال سم سے عبران نے بیان کیا کہا مم کو عبراللہ بن مبارک نے نغردی کہام کر شور نے انہوں نے اشعث بن کیم سے انہوں نے ابنے والد سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے معفرت عائشہ

وموزر كارس سي كرو محت قتل نكال كفات انش كتفي بال

أَنِّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ بِطَعَامٍ وَمَعَهُ دَبِيبُهُ عَمَرُ بَنَ إِنْ سَلَمَةَ فَقَالَ سَيِّمِ اللهِ وَكُلُّ مِمَّا يَلِيبُكَ

بَاحَبُ مَن تَتَبَعُ حَالِي الْقَصْعَةِ
مَعُ صَاحِبَةِ إِذَا لَحُرِينِ فُ مِنْهُ كُمَ اهِبَةً
مَعُ صَاحِبَةِ إِذَا لَحُرينِ فُ مِنْهُ كُمَ اهِبَةً
هُمُ ٣٨٥ - حَكَّ ثَنَا تُتَبَبُهُ عَنْ مَا اللّهِ عَنْ مَا اللّهِ عَنْ مَا اللّهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ الللّهُ الل

بَانْ ٢٧٤ التَّيَمُّنِ فِالْأَكُلِ وَغَبْرِةٍ - بَانْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْ اللْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلِيْ الْمُعَلِّمِ عَلَيْ الْمُعَلِّمُ عَلَيْ الْمُعَلِمُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللْمُعِلَّمُ عَلَيْ الْمُعَلِمُ عَلَيْ عَلَيْ اللْمُعِلَى الْمُعَلِمُ عَلَيْ الْمُعَلِمُ عَلَيْ الْمُعَلِمُ عَلَيْمِ عَلَيْ الْمُعَلِمُ عَلَيْمِ عَلَيْ الْمُعَلِمُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْم

1

سے اہوں نے کہا اُنھوت می الدیمیرو کم دار سے ہاتھ سے کا م یلتے دیا دائن طرف سے شروع کرتے ہجال کے برکتا طہارت دومنو عمل اور جرا پر سنے اور کھی کرنے بی شعبہ نے کہا اشعب اس عدیث کا دادی جب واسطہ میں تھا۔ تو اس سے اس مدیث میں یوں کہا کھا مہرا کیٹ کام میں۔

بالبيميط عفركها نادرست سبعد سم سے اسلیل بن إلى اولين في بيان كياكم المجيسال) الك في البرل في اسمق بن حبد الشدين إلى الموسس البول في النسرين الكث سيرسنا وهسكت سخفه الوطلحه ن إايم لم إيام الم سے دا بھی کہا رائع) ہیں نے آنخفرت مل النَّه علیدہم کی بورا وارسنی اس میں اتوا نی معلوم مرتی متی میں سمھتا ہول آب معرسے ہیں دھیا بنیں کھیا ہے ہے اس کھ کھانے کو ہے اسلیم نے ہوک بنید رو ڈیا اکالیں بيمرايني مرنبدهن كونكال كرروشيال تلحاوير اس بير لبيط كرانسف مستریس میرکوری میرے کیڑے کے تلے و بادیں رتا کہ دوسرے لوگ نه دیمیس) اور کچه کپرا مجه کو اوژها دیا اس حال میں مجروانخت ملى التُدعليه وسلم بإس معيماً عيرس علايس في وكيها كرامخفرت صل التُدعليرو المسجد من تشريف ر مصفر من أب ك إي لوك بميغ مرست بي مي رجيكا) كمطرا ره كيا رحيران مواكد يالتهماب كياكرون استنع بين أتخفرت صلى الشدعليبر وسلم نے خورسی فرمایا کیا تھ کو الوطاق نے تھے جاسے میں نے کہا جی الم آپ نے فرایا کھانا وے کر میں نے کہا جی ال آپ نے بیری صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ النَّيْمُنَ مَا السَّنَطَاعَ فِي طُهُوْرِ لِا وَسَعَلِهِ وَسَلَّمُ اللَّيْمُنَ مَا السَّنَطَاعَ فِي طُهُوْرِ لِا وَسَعَلِهِ وَسَعَلِهِ وَسَلَّمُ لِلهِ وَكَانَ قَالَ بِوَا سِطٍ قَبْلَ هٰذَا فِي شَأْنِهِ كَانَ قَالَ بِهِ وَاللَّهِ فَيَا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّال

بالمكك مَنْ أَكُلَ حَتَّى شَيِعَ مهم حكَّ مُنكَّ إِسْمِعِبْكُ قَالَ حَدَّيْنَى مَالِكُ عَنُ إِسْلَحَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آفِ طُلَّحَةَ (لَّكُ سَمِعَ انسَ بنَ مَالِكٍ بَقُولُ قَالَ اَبُوطُلُحَةً لِاُمِّ سُلَيْمِ لَقَدُ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْمِ فُ فِيْهِ الْمُوْعَ فَهَلْعِنُكَ لِأَمِنَ شَيْعٌ فَأَخْرَجَتُهُ ٱقُرَاصًا مِّن شَعِيْرِنُمَّ ٱخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا نَلُفَتِ الْخُبْزِيْبِغُضِهِ تُحْرَدُسَتُهُ تَحْتَ تُوَفِي وَرَدَّ يُغِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَكَتْنِي إِلَىٰ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَالَ فَنَاهَبْتُ بِهِ فَوَجَدُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكِيْلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُدْتُ عَلَيْهِ مْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عكنه وسكرارسكك أيوطكه فقلت نَعَمْ قَالَ بِطَعَامِ قَالَ نَقُلُتُ نُعَمُ فَقَلَ لَكُ

کے ہمایک بن ہے بعرے کے تربیہ در ملک یمن برایک مام یں آپ وائن جانب سے سزوع کرتے قسطلانی نے کہا مشکل ان کا مرل بی آبی میں بائیں ا کمون سے شروع کڑا پہت ہے جسٹنا بانمان ہی جب جائے تربیے بایاں باؤں اندرر کے اس طرح سبدسے جھتے وقت پہنے بابی باؤں باہر بحاسے اس محاس موجوں سے سڑوع کرنا سخت ہے جسٹنا کم طرے کہنے جو ان بامروں وافل جرنے بامرم یہ ہے کہ براہ مست وہ کام مراد ہی بن میں وابعے کمون سے سڑوع کرنا سخت ہے مشکلاً کم طرے کہنے جو ان کم میں میں وافل جرنے بامرم الکانے یا ناخون کترانے و مغیرہ بیس موا حدم مسلم کم میں جیکے سے آپ کو بیروفیاں دے آؤں کم میکو کی بربرہے دک بیس بہتے دیگر بیٹھے تھاں کم میں جاتے ہے ہے۔

بمتغ لوك أتي يأس بيط مقرسب سيهكما المغود الوطور أيس تہاری دورت ہے) اور آپ صلے دلاک بھی آپ کے پیچیے) میں دوار ان مے آگے تلی کی ا در دان سے پہلے اگر ابطور وخور کے ابر طله امسليم سع كيف لكه اي امسليم أتخفرت مسلى التعليبروم ادكو كويد أرسيدين اور بمارس ياس تواتنا كها نامنين سيوس كوكاني موراب كيام ركيا برس نامت موكى امسليم في كبأ والتداور اس كارسول رمركام كي صلحت، خوب جانتے ہيں انس كيتے ہيں توالطِلورُ داستقبال کے بیے) آسکے بیسے اور انتخفرے لی النّرعلیہ وسلم مسع سلير بجعرا تحفرت صلى الدعليبروسلم اور الوظلم دونول مل كرازر أسفأ تفرت ملى الدعلير وسلم في المسليم مسع فرا يا سوكوانا تيرب یاس سبے وہ ادام کیرنے وہی روطیال (مرانٹرم کردی تقیس)سلمنے رکھیں آب نے فڑا یاان روٹیول کو توٹو کر میرا کرو او پرسے ام سلیم نے کھی کی کیماس پرنچوٹر وی وہی کو اسال مرا اب آپ نے زبان سے وه کلمه فرا مضرم الله کومنظور کتا از برکت کی دعاکی) بعداس سے اولات معفرايا بابرسسه دس أدميل كوبلا والهول مفسطايا وه يبيط بمركر کھاکر صلے کتے بچرا دردس ا دمیوں کو بوٹے کوکہا (وہ بھی کسٹے) بچرک کھایات کم سرمور مط سکتے میراوروں کا میروں کو تایا وہ مجانے نے بس کھایا اور شکم سیر موکر میلے کئے اور دس کو الا یا اس طرح سب لوگول منے کھا یا اور شکم میر ہوسکتے بیسٹ اس اور چھ تھے۔

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ لِلْمَنْ مُّعَهُ ثُوْمُوا فَانْطَلَقَ وَانْطُلَقْتُ بَيْنَ يُدِيْهِمْ حَتَى حِنْتُ أَبَا طُلُحَةٌ نَقَالَ أَوْطُلُحَةً يَّ ٱمْرَسُكِيْمِ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّةَ بِإِلنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِزَالْكُعُ إِ مَا نَطْعِمْهُمْ فَقَا لَتِ اللّهُ ورسُولُهُ إعْلَمُومًا لَ فَأَنْطَلَقَ أَبُوطُلُحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَبَلَ أَبُوطَأَحَهُ وَرَسُولُ الله صَلَّاللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلًا نَقَالَ رَسُولُ اللوصكي الله عَلِينه وَسَلَّمَ هُلِّي يَا أُمِّر سُلِّمِ مَاعِنْدَلَهِ فَأَتَتْ بِذَالِكَ الْخُنْزِفَأَمْرِيهِ فَفَتَّ رَعُصَرُتُ أُمِّرُ مُلِيمٌ عَكَمَّةً لَهَا فَأَدَّمَتُهُ مُمَّقًالُ فِيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءً اللَّهُ أَن يَقُولُ ثُعَرَّقًا لَ الْمُذَن لِعِسَمَ يَعْ فَأَذِن كُمْ فَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا تُمْ خُرْجُوا تُمْ قَالُ الْمُدَنّ لِعِشْهُ فِي فَاذِنَ لَهُمْ فَأَكُلُوا حَتَّى شَيِعُوا مُمَّ خُرْجُوا تُمَّ قِلَا أَكُنَانُ لِقِشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمُ فَاكَلُوا حَتَّى شبعنوا تحرجوا تحرار كالعشرة فأكل القوم رو برور و روز برور برور و مراد ورور ورد. لَهُمْ وَشِيعُوا وَالْقُوهُ رَبُّهَا نُونَ رَجِلًا ـ

کے کہ اُمحفرت صلی الشرطیر وسنم معرا سنے ہم امیوں سے تشریف لارہے ہیں مارہ مکھ جوبڑی عا ملاادر فرزانہ غیب تم کوکی پیکر مارم مسکھے ام سیم پر کٹیل کہ ا كفرت مل الشعليه كسسم جواسف وكرن كولا ربيع بين تراس دقت الذك حدوز دراً نيل اور كماسف بين بركت بهر كى سكية بين جب آ مخفزت ملى الشعليد وسلم الرالماية كمكرييني والرالمين في كي سے مون كيا ايس الله يم نے وحوث اپ كرابا تنا أب استے أد يول كرد أ نے اب كيا ہو کا آپ نے فرایا عبد اندرمیں اللہ برکت دسے کا 11 منہ میں جب آ کفرت مل الٹ علیہ دسستم ابر المارہ سے مکان کے قریب پسنے الامند عص اسس مے بعد آ مخورت مل الله عليوكسلم اور كمروالول سفك إلى تب عبى كمه اناجى را دسسمان الله) يروديث اور علات برت یں گزرمی سے - امام بخاری اس کو اسس اب میں اس لیے لانے کہ اس پی ششم سیر موکر تک نا فرکور سے ماامنہ ر

سم سے موسل بن الملعیل نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان بن طرخال نے امبرل نے اپنے والدسے امبرل نے کُنااور ابرمثمان مندى سنه بحبى عبدار عن بن ابى تجرسے ابنول نے كہا ايسا برام الك اكب موتميل في الخفرت صلى الدعليرولم محرسا تعيق ائے نے پرھیاتہ ارسے پاس کھے کھا نامی ہے تراک شخص ہے ا كمي صاع إن ك قريب آلا كالا أخرد مي كر معاكميا بميرسامنے معلم بني معلم مرك نروار مرا داس كا نام بني معلم مرا) وه بحرال إمكما براك ما رامها أبسف اس سع فرايان یں سے ایک بری مم کو برہی مفت بہنیں دیا ہے یا بیجیا ہے (اس نے کہ بیتا ہوں دمفت بنیں دیتا، آئی کے ایک بحری اس سعدر ل وه كا في كئي بعريه مكم ديا كداس كي كليجي معيونم عاليطن كيته بن داس كليم مي اليس ركت مونى خداكي قسم ال اكب سو تیں آدمیول میں سے ایک بھی الیابنیں رہاجی کرا ہے اس کلیجی میں سے ایک بحطا کا *ٹ کر* نہ دیا مہر *مرمود عقا اس کواس قت* دياكيا اوربواس وقست موجرونه تقااس كاسحته المطاكرر كمعاكيا عيوكرى كا كُرشت دوكوندول مِن بكالأكيا بم سب لركول في بيط بجرك کھایا پھر معی کوٹرول میں گوشت بریح را میں نے اس کو اوٹ برلادنيا عبدار المن في اليا مى دى كلم كهاديراوى وشك سيم مم سے سلم بن ارامیر قصاب نے بیان کیاکہ اہمسے ومہیب بن خالد نے کہا ہم سے منصور بن عبدالرحمل نے اپن والدہ رمفيرىنت شيب سيالنول في مفرت عالشينسس النول في كهاأ تخفرت ملى التدعليه وسلم كربجب وفات مردثي مم إني ادر كمجرر سے بر آدگی گئے۔

مر المراث الموسى حدَّ أَنْهُ الْمُوسى عَدَّ أَنْهُ الْمُعْتِمِرُ عَنِي وَ ١٩٨٨ - حَكَمَا مُنْهُ الْمُوسى حَدَّ أَنْهُ الْمُعْتِمِرُ عَنِ إَبِيهِ قَالَ وَحَدَّ ثَابُوعَتُمَانَ إَيْضًا عَنُ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بْنِ إَنْ بَكْمِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّيِّ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْتِيْنَ وَمِا ثُفَّا فَقَالَ النِّيتُي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ مَعَ أَحَدِ مِّنْكُهُ طَعَامٌ فَإَذَامَعُ رَجُيلِ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ سرو، رو سر م پر رسر مر و دو در دو و آهم م. یمنوی فعیجن تحرجاء رجبل مشیرالاه شیعات عِلُويْلُ بِعَنْهِ رَبِّيمُونُهُا فَقَالَ النِّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَيْعً آمْ عَطِيَّةٌ أَوْقَالَ هِبَةً قَالَ كَا بَكُ بَيْعٌ قَالَ فَاشْتَرْى مِنْهُ شَاتًا فَصُنِعَتْ فَأَمَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ يُشَوِّى وَأَيْمُ اللَّهِ مَا مِنَ الشَّلْظِيُنَ وَمِأْتُهِ إِلَّا قَدُحَزَلَهُ حُزَّةً مِّسِنُ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَأَنَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ مَرَانُ كَانَ غَائِبًا خَبَاهَا لَهُ تُعَرِّجَعَلَ فِيهِا قَصْعَتَيْنِ فَأَكُلْنَا أَجْمَعُونَ رَسِيعِنَا وَ فَضَلَ فِي الْقَصْعَتَايُنِ فَحَمَّلُتُهُ عَلَى الْبَعِيْرِ أذكماقال

٣٨٩ - حَكَّانَّنَا مُسْلِحٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ حَدَّثَنَا مَنْصُورً عَنُ أُمِّهِ عَنْ عَاثِشَةَ تَوُقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ شَيِعُنَا مِنَ الْأَسُودَيْنِ النَّقُرِ وَالْمَايْمِ.

کے مجرسے قلال شخص نے بیان کیا دامنہ سلے یہ صدیث اور بیج اور جہر کرم ہے دامنے معلم سلسید برسے کر فروع زائر می توانی الیں قلت ہی کہ کھوری ہیں۔ میرکرزش مجراط تنائی نے فیر فیج کا دیا اورا تخفرت میں الدعلیدوسل کی و فات اس وقت ہرتی کرم کھور رافزال پیٹ میرافظ کی اور شخص اس کی نام معلوم بنیں ہوا وا منہ 400

ؠؖٵ**ؖڰؚٵ**؆ڲؽٮۜۼٙڶٲڵٳٛۘڠ۬ٮ۬ؽڂۜڗؚؠٞؗڔٳڶۊؗۘۅؙڶؚؠ ڲؙڴۄٛؾۼۜڣڎؙڒڹۦ

• ٣٥ - حَكَّاثُنَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللّهِ حَكَّاتُنَا اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

يَكَ بِهِ الْحُنْزِالُمُ وَيَّ وَالْأَكْلِ عَلَى الْمُحَانِ وَالْأَكْلِ عَلَى الْمُخَانِ وَالنَّهُ غُرَةِ .

اه٣- حَكَّانُنَا هُ مَنَدُ بُنُ سِنَانِ حَدَّنَا هُمَّا مُرَّفَ الْمَاكِمُ مَنَا أَنْ مَنَا اللَّهُ وَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ فِي وَسَلَمَ الْحَدَالِيَّيُ مُسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ فِي وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ فِي وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ فِي وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ فِي وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ فِي وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَالَمُ اللْمُعَالَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَالَمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ اللْمُعِلَّةُ اللْمُعَالَمُ اللْمُعَالَمُ اللْمُعَالَةُ الْمُعَالِمُو

باب الله تعالی کا (موره لورمی) فرمانی المصیر کو گانگاه المیسب نانگرف برایت بعلی تعقدی کئی۔

میسب نانگرف برخی بیار پر اخیر آیت بعلی تعقدی کئی برخید بنی برای کیا کہا ہم سے بیان کیا کہا ہم سے بیان کیا کہا ہم سے بیان کیا المجا بی سے برائی الله الله کے میان کیا المجرل سے بیان کیا المجرل المین کیا المجرل المین کیا المجرل المین کیا میں الله علیہ وسلم کے میافہ نیج کیا ہے کہا می المین میں بیائی کے میام میانی میں الله علیہ وسلم کے میافہ نیج کیا ہے کہا میں الله علیہ وسلم کے میافہ نیج کیا ہے کہا میں الله علیہ وسلم کے میافہ نیج کیا ہے کہا میں الله علیہ وسلم نے کھا نا منگرا یا اور ومنو میں کہا جو آئے فرت میل الله علیہ وسلم کے میان میں الله علیہ واللہ کے بیان منگرا یا اور ومنو میں کی میان بی کے بیان منگرا یا اور ومنو میں نا کہ آب نے بان منگرا یا اور ومنو میں نا کہ آب نے برستر کھا ہے تے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب نے برستر کھا ہے وقت ومنو کیا نہ کھانے میں یوں سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب نے نہ سنا کہ آب کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کیا کہ کھانے کے نہ سنا کہ کو نے کہ کو نا کہ کو نے کہ کو نے کہ کو نے کہ کو نے کہ کو نے کہ کھانے کے نہ کو نے کہ کو نے کہ کو نے کہ کھانے کے نہ کو نے کہ کو نے کہ کے کہ کو نے کہ کو نے کہ کو نے کہ کے کہ کو نا کھانے کے کہ کو نے باب (میره کی) بار کیب جیباتیال ورخان (میر) ادر دسترخان مرکهانا-

میم سے محدین سنان سنے بیان کیا کہا ہم سے مہم نے اہزل سنے تادہ سے اہزل سنے ہاہ می اسے ماہزل سنے تادہ سے اہزل سنے کہا ہم الریخ سے ایس فقت ان کا نام ہنیں معلوم ہول اہزل نے کہا آنخفرت ملی الدعلیہ والم نے کہی باریک بچیا تی (مبرہ کی) ہنیں کھائی اور منرس می بجری دم بخیت کی ہوئی میال تک کہ آئے اللہ تعالی سے منرسم جی بجری دم بخیت کی ہوئی میال تک کہ آئے اللہ تعالی سے

ا اس آیت کی مناصبت باب کی مدید سے پرسے کر باب کی مدیث پی سب کا ایک ساعة فی کرستر کھا تا نابت ہم تا ہے اصابیت کا بھی ہیں مللب ہے کہ ہوئے اس این مرتب ہوار کے اس این مرتب ہوار کے اس این مرتب ہوئے گئے ہوئے گئے اس این کہ مناور کی کا در بھر کے اس این کی من ہوئے گئے ہوئے ہوئے گئے اس این کی من ہوئے ہوئے گئے ہوئے ہوئے کہ این ان کی من ہوئے کی بیرسے مرکب کر برا موار کے کہ الم ہوئے میں ان کی مناور کی مناور کر بھر ہوئے گئے اور اشتا کا اور اشتا کا اور مدیث سے بھی لیک جائے اکٹ برکرک نا تا بہت کی بھے نستوں من ترب بہیں آنی جائے اور انسان کی مور انسان کی میں انسان کی میں بیرن سب سائے کہوا در البرا میں انسان کی میں بیرن سب سائے کہوا در اور میں اور کر در جا ہے کا ب انشرکہ بیرن سب سائے کہوا در ارب اور کر درجا ہے کا ب انشرکہ بیرن سب سائے کہوا در ارب کا دور ہوئے کے لیے اکھنا کردی اس میں سے فرج میرتا رہے ما امر سے موال نے کہا وض سے کا تا دور ارد سے ادار

لِغِي اللَّهُ .

م گرکھ

معَادُبُنُ هِنَا عَلَيْنُ عَبْدِا للهِ حَدَّ نَنَا مَعَادُبُنُ هِنَا عِلَيْنَا عَلَيْنَ عَبْدِا للهِ حَدَّ نَنَا مَعَادُبُنُ هِنَا هِمَ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّ

مم سے علی بن عبدالنّد مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے معاد بی مشام فے کہا مجھ سے والدر مشام دستوائی نے انہوں نے ایش بن إني الفات سيعلى بن ريني في كها يرايس اسكاف يبين انول فے قتادہ سے اہول نے انبط سے البول نے کہا میں توہیو طابتا كرأ تخفيت صلى التعليبروسلم ني طمشترى مي ركف كركفانا كها بالتهوا در رزات نے کہیں باریک ٹیباتی کھائی رہا کھیے) اور مزاہبے كبي ميز ريكما ناكفاً يا ركون في قتاده سيارها س میزیردکو کرکھاتے تھے انہوں نے کمادستر فرانوں ہے۔ مم سے سعید بن اب مریم نے بیان کیا کہا ہم کو محد برجوز نے خردی کہا محرکومید لمیل نے خروی البول نے انس سے مدال بنول من كما أنحفرت صلى الشرعليرو المريزرسي مرينركراً تع بريني الفرت مفیرسے مبت کی میں نے ملما نزل کرولیم کھانے کے بے بلایا میرای کے دسر خوان بھیائے کئے ان برکھور نیر کھی ڈال دیا عمور بنای عرون كهاالزم ن كها أكفرت صلى الدعليروسلم في ام المؤمنيين مفیر سے معبت کی بھراکی معطرے در تروان رہوہ بنایا

٣٥٣ - حَكَّ نَنَا ابْنُ إِنِي مَنْ يَمَ اخْبُونَا فَكُمَّ لَهُ مَنْ يَمَ اخْبُونَا فَكُمَّ لَكُونَا الْمُكَالِكُ الْمُكَالَةُ سَمِعَ الْسَالَةِ يَقُولُ فَا مُرالِنَّةِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَنْ وَقَالَ عَمْرُ وَعَن اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ ال

مین میں شاہ مسر کھ ہے مین وہ بری میں کے بال کوم پانی سے دور کیے جائیں مجر جوے سمیت میون لی جائے پر موان کے ساعة کرتے ہیں جو کہ اس کا کھنال منائع کرنا جس سے دور سے مسلان فائرہ اعلیٰ سکتے الہم بری کھال منائع کرنا جس سے دور سے مسلان فائرہ اعلیٰ سکتے الہم بری کے کہ ما من ہے کہ ان کر رو دسینے اور کہنے گئے آئی خرت میں النا علیہ دلم جب شک زندہ رہے جیشہ مزیع کھا : تنا ول کرتے رہائی کہ بہم لا اور کی کہ مسل ای جو کہ دولیال وہ بھی مرفے ہے جینے آئے گئی اور آپ ہوسال کھی مرکم مجر تاکبی شہر کہی گوشت کھی گاب نے ہمیشہ ایک بی سان پر اکتفا کی اور میں مرف ہے ہوں ایس سادی غذا کر لیسند کرتے ہیں اور الیس بی غذا سے میت قائم رہتی ہے آئے کہ کو جا نااس کا میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال میں موال مولی موال مولی سے مزادوں طرح کی بیاد بار پیدا جمل کے موال میں موال میں موال میں موال مولی موال مولی موال کی بیاد بار ہو ہے کہ کو کر میول ہو بیکھتے ہیں اس کے بی اور نشاری جو بھی کر میول ہو بیکھتے ہیں اس کے بی اور نشاری جو بھی کر میول ہو بیکھتے ہیں اس کے بی اور نشاری جو بھی کر میول ہو بیکھتے ہیں اس کے بی اور نشاری جو بھی کر میول ہو بیکھتے ہیں اس کے دہ میں می کھی کا خرج میں اور کو کھانا طرائے میں میز رکھانا طرائے میں میں مین ہو کہ اس نے بی کو جا گز سے موامد ۔

میسے محدین سلام نے بیان کیا کہا ہم سے ابومعاویر شقے کہا ہم سے مہام ہی موری سلام نے باہوں نے اپنے والدا عودہ بن زیرا اور دیمب بن کیسان سے ابنرں نے کہا خام کے لوگئے میرالٹر بن زیرا برطعنہ مارتے مقے ان کو کہتے تھے وہ کر نبدوالی کے بیٹے کی وقت ان کی والدہ دامما دبنت ابل بجر من سنے کہا بیٹا شام والے تجم بر یہ طعنہ رہے ہیں کرتو دو کم بندوالی کا بیٹا ہے توجا نتا ہے اس کا کیا مطلب ہے مواید تھا کہ (بجب اُ تحفرت ہجرت کرتے گئے) تو میں مطلب ہے مواید تھا کہ (بجب اُ تحفرت ہجرت کرتے گئے) تو بی محکومے سے مواید تھا کہ (بجب اُ تحفرت ہجرت کرتے گئے) تو بی محکومے سے تو بی محکومے کے اکب کا در ترخوان تر تو بی محکومے کو اکب کا در ترخوان تر تو بی محکومے کو اکب کا در ترخوان تر تو بیا دار بی محکومے کو اکب کا در ترخوان شام والے عبداللہ بن زیم ہوائے اس کے بعد میں اور دو کہ مندوالی کا بیٹا ہے تو ما اور یہ مصری بوصفے بی تو ہوسے بی تو دو کہ تر بدوالی کا بیٹا ہے تا موال کے بی بیس کے موسے بی تو ہوسے بی تو دو کو مندوالی کا بیٹا ہے ایسا طعنہ سے جس میں بنیں کھو جب ہے۔

بالمعلا

مہم سے ابوالنھان نے بیان کیا کہا ہم سے ابر عوافہ نے ابنوں نے
ابر بیٹر سے ابرالنھان نے بیان کیا کہا ہم سے ابر عالی عبائن سے
کرام حقید بنت مارٹ بن عزن نے ہو ابن عبائن کی خالہ می تقیی
المحقرت میں اللہ ملیہ وکم سے لیے کئی پنیرا ور دتے محرتے اگر المجھوڑول
کا محتر بھیجا آپ کے دستر خوان پر لوگوں نے ان گھوڑ مجبوٹروں کو کھا یا
لیکن آپ نے بنیں کھایا آپ کو لفرت آئی دج بھی ٹر موجو کر اس میزا تو آپ
میں ان کے کھانے کی عادت نہ تھی اگر گھوٹر بھرڈ حام مہزا تو آپ
کے دستر خوانوں پر لوگ کیوں کھاتے نہ آپ کوئوں کوان کے کھانے

تِلْكَ شُكَا ةً ظَارِمٌ عَنْكَ عَا رُهَا هه ٢٠٠ - حَكَّ تَمَنَ الْهُ النَّعُمٰن حَدَّنَ الْهُ عَوْانَةَ عَنَ إِنْ بِينَمْ عَنَ سَعِيْدِ بِنُ تَ الْمُحْوِثِ بْنِ عَبَّاسِ اَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنُتَ الْمُحْوثِ بْنِ حَزْنٍ خَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ اَهُدَ حَوَالَى النَّبِيّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَنًا وَاقِطًا وَالْمُثَلِّيةِ فَدَعَا بِهِنَ فَاكُولُنَ عَلَى مَا يُعَدَّتِهِ وَتَوَكَّهُنَّ النَّيْقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُتَقَدِّر لَهُنَّ وَنُوكُنَّ حَوامًا مِّا أَكُلُنَ عَلَى مَا يُعَلَى عَلَى مَا يُعَلَى قِلَ النَّيْقِي وَنُوكُنَّ حَوامًا مِّا أَكُلُنَ عَلَى مَا يُعَلَى عَلَى مَا يُعَلَى عَلَى مَا يَعْدَلِ فِي النَّيْقِي

کی جدانلکہ ہردان کے طرف ماریا یزیر پلید کے طرف وار المام نہ کے یرایک معری ہے پولمے تعییدے کا ہج الرودیب شاح کا تھنیف ہے اس کا پیلامعدی ہے جہ وجردا اداری ان اجم ہردد دشام والے مبدالشرن نہیں پراس ہائے کا عیسے کرتے ہومرام پڑن اور فزسے ان شام مادوں مرددوں کی مہنتا وہت کوئم آئن مخرجہ مل النرملیہ وسل کی اس خدمت گزاری کا شرف حاصل نہیں جوا کی است معدی ودرمیش درشناں خار است امام مجادی ہے برحدمیدے اوکو نا بت کیا کردم توان پوسے کا بھی، دوسکتا ہے ۱۰ مذ۔

كاحكرديتين

M

باب متوکها نے کے بیان میں -

م سے ملیان بن مرسے نے بیان کیا کہا ہم سے ما دہن ویڈنے ابنول نے بی بی معیدالفاری سعاہوں نے بشیرین لیادہ سے ابنوں فے سورین نغان سے وہیہایں سونیبرسے ایک منزل برسے المنفرت مل الترعيب وسلم ك سائق تق نماز كا وقت أكياتها ال قت ای سے کھان ا گا بجرستو کے اور کرنی کھانا نہ الا استراک نے ای کرمجا کا ایم نے بھی بھیانکا بھراب نے یان منگرایا کی کماز رہمانی م نے بھی آپ کے ساتھ پرمس آئے صل الدعلیروسلم نے دسترکھا کی وهنومین کیا۔

بإروبوم

باب تصنب مل التُدعليروسل كو أي كمانا د بورسجانا سمانا) ندکھاتے جب تک لوگ بایان ندکرتے کرفلانا کھا ناسبے اور أب ومعلوم نه مرحابا-

سم سے ابوالحسن محربن مقاتل نے بیال کہا ہم کوعبدالشربن کا نے نجردی کہا ہم کو بونس نے اہنول نے زہری سے کہا جھے کوالوالمہ بن سل برجنیف الفیاری نے ان کوابن عبار منے ان سے خالد بن وليُتْرف يم لقب سيف النزيقا سان كيا وه أتحفرت صلى الله عليه وسلم كے ساخة ام المزمنين ميرية پاس كينے ميرز فالداوراب عبار ووزن كى فالد تقيير ولل وكيما ترتيع بوتے كور ميوركم بیں برممیز کی بہن حفیدہ بنت مارث بندسے سے کرا فی متیں میردنے یرگروعیول انفرت مل الله علیروسل کے سلمنے رکھے الصَّبَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ مَ سَلَّمَ وَكَانَ مَلَمًا لَ أَب كَ اكثر عادت معنى حبب كس الك بيان نركرت بينانا كعالم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ مِا كُلِهِنَّ بالمات السويق

ابن النَّعُمٰن أَنَّهُ أَخُبُرُهُ أَنَّهُ مُ كَأَنُّواْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّهُبَآءَ وَهِي عَلَىٰ رُوْسَةِ مِنْ جَبِيرِ فَعَضَى بِالصَّلَوْةُ فَدُعًا بِطَعَامٍ نَكُهُ بِمِعِدُهُ إِلَّا سَوِيقًا فَلَا كُ مِنْهُ فَلُكُنَا مَعَهُ تُمَّرِدُعا بِمَاءٍ فَمَضْمُضَمَّ صَلَّ وَصَلَّيْنَا وَلَمُربَبُّوضًا .

بَأَحْلِكَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاٰكُلُ حَنَّى بِيُكَتِّي لَهُ فَيَعُلُمُ لَهُ

٣٥٧ - حَكَّ بَنَ عُمُدُونُ وَمُ مُفَارِّلِ الْوَالْحَسِنَ ٱخْبُرْنَا عَبْدُا لِلْهِ أَخْبُرُنَا يُؤْنُسُ عِنِ الزَّهْرِيقِ فَأَلَ ٱخْبُرَ فِي ٱبْوَامُا مَهَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُبِيْفِ الْاَنْمَالِيُّ أَنَّ ابُنَ عَبَّاسِ أَخُكِرُ أَنَّ خَالِدَ بُنَ الْوَلْيْدِ الَّذِي يَقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ آخُهُرُوا أَنَّهُ دَخُلُ مَعْ رُسُولِ اللهِ صَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَهُوْنَةَ وَهِي خَالَتُهُ وَخَالَةُ أَبْنِ عَبَّا بِنِ فُوجَكَ عِنْدُهَا وَبُهِا عَنُوذًا قَبْ بِهَ أُخْنُهَا حُفَيْدَةً بِنُتُ الْحَارِثِ مِنْ تَجْدِيْ نَقَدَهُ تِ

اله بلك م و الدين الرياد برا بي الموميول و المعالم ما نت بي برط بان اس اس الشالية الشاليان برموست اس بير لا الناس المراس می دسترفران بر کھا نے کا بیان ہے ١١٠ صف کے خالدی والدہ لبا برصغری تغیر، ورابن جائٹ کی والدہ بابر کمیل دونوں حارث کی بھیاں تمقيمها سميمينتركى بهن المراسر

الْإِثْنَايُنِ.

قرآب الحقانه برمعات غرمن أب في اپنا الحقد گرد بحرر برد کھائے

کے سے برمعالیا اس وقت بوعورتیں موبود تقیں ان بی سے ایک

منے کہددیا آپ کر بتلا قدد کیا بھڑا ب کے سامنے دکھائے کو رکھ

دی ہے یارسول اللہ یہ گہڑ جوڑ سہے آپ نے سنتے ہی الحقہ کمنی لیا خالد بن ولیڈ نے برجھا کیا کڑ بھر وام ہے یارسول اللہ اب نے فرایا حام ترہیں ہے لیک میرے وک میں یہ مبالزر نہیں ہم تادلوگ نہیں فرایا حل ترہیں ہم تادلوگ نہیں کھائے ، اس وجہ سے مجھ کو نفرت آتی ہے مفالد نے کہا میں نے ال کو الکو اللہ اللہ علیہ وکم دیکھر سے سے میں ان اللہ علیہ وکم دیکھر سے سے میں نے ال کو رہے میں نے ال کو رہے کے میں نے وی کہا کہ کو رہے کے میں نے ال

"ياروبور

باب اکیب ادمی کاربورل کھانا دوادمیول کوفایت کرسسکت سے۔

باً بِمُسلمان أيب أنت بس كها ما سد دمني كم كها له ا اور كافرسات أنتول بين

سم سے مورن بشار نے بیان کیا کہ ہم سے براھرین بارات نے کہ اہم سے شعبہ بن مجل نے امہر اس نے واقد بن مرم سے ابنوا نے يُغَيِّرُمُيدَةُ وَلِطَعَامِ حَتَّى يُحُدَّ تَثَيهِ وَلُيبَتَى لَهُ فَا هُوَى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَدَيْهُ وَاللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ مَدَيْهُ وَاللهِ مَا تَدْهُ وَاللّهِ مَا تَدْهُ وَاللّهِ مَا تَدْهُ وَاللّهِ مَا تَدَّهُ وَاللّهِ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَا تَدَّهُ وَاللّهُ مَا لَلّهُ وَاللّهُ وَالْمُواللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَالْمُوالِقُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُوالِقُولُ وَاللّهُ وَال

٨٥٨- حَكَّ نَنَا عَبْدُ اللهِ بَنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَا لِكُ وَحَدَّ نَنَا كَالُكُ وَمَكَ أَخْبَرَنَا مَا لِكُ وَحَدَّ نَنَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَلَعَامُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ طَعَامُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ كَامُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلَعَامُ النّالُةَ فَي اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعَامُ النّالُةَ فَي اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعَامُ النّالُةَ فَي اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ بَاكِتَابِتُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى قَاحِدِ.

٣٥٩-حَكَّاتُنَا هُـُكُمُّدُنُ بَشَّارِحَكَ تَنَا عَبْدُالصَّمَدِحَدَّنَنَا شُهُلَةٌ عَنْ قَافِتِدِ بْنِ

که اس سے مان کرہ کی علت بھنی ہے تسلانی نے کہا انرادیو اس کی علت کے قائل ہیں اور کھادی نے بوخنی ہیں اس کی علت کر آج دی سے کرد متا حزیہ تعفیہ ہے۔ بھیے ماحب براہے خامس کر کر دہ کہا ہے اور دلیل ہے ہے اور دلی حریث سے کر آئفرشت میں الاطلیز کم نے کوہ کھانے سے منع کہا کرے حریث حنیعف ہے استقدالال کے التی ہیں ۱۷ منہ معلمے ہین در سے کھانے پرتین آومی اور فین کری کھانے پرجاراکو می تناصب کرسکتے ہیں بھا ہرصریٹ ترجر فہاہے کہ کھانے بھی ہے گرا ام مخاری نے اپنی عادت کے موافق معریث کے دومرسے طریق کے کھوٹ اٹنا رہ کی جس کو ااکستا نے کالا اس میں حاف ہوں ہے کہ ایک اور کہ کھانے ووکڑی ہے کرتا ہے ۱۰ منہ مسلک مینی حزب ہیں ہے بھر کرنگشا کھنی ہوا مذر

عُمَّدَيْ عَنَّ نَا فِع قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَر كَا يَا كُلُ حَتَّى يُوُنْ بِمِسْكِيْنِ يَا كُلُ مَعَهُ فَا دَخَلْتُ رَجُلًا يَا كُلُ مَعَهُ فَأَكَلَ كَتِيْدًا فَقَالَ يَا نَافِعُمَ كَا تُلُخِلُ هٰذَا عَلَى سَمِعْتُ النَّيْقَ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَا كُلُ فِي مِعَى قَاحِدٍ قَالْكَا فِرُ يَا كُلُ فِي سَبَعَةِ

١٣٨ - حَكَ نَنَا عُحَمَّدُ نُنَا فَعِ عَنَ ابْنِ عُمَرَ اللهِ عَنَ ابْنِ عُمَرَ اللهِ عَنَى اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهُ عَنَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُه

تافع سے اہرل نے کہا عبداللہ بن عرض کی عادت بھی وہ اس وقت ایک کھانا نہیں کھاتے ہے ہے۔ ایک متابع سے آبرا ان کیے ساتھ کھانے نہیں کھانے میں شرک مذہرتا ، نافع کستے ہیں ایک روزالی ہوائی ان کے کھانے کے بیے ایک رفتاجی سفن کو لے کیا دالونہ یک کال نے بہت کھا یا عبداللہ بن عرض نے کہا تا فع اب اس کو دالا تریی نے اکنے فرت میں کھا اللہ علیہ ولم سے سنا آپ فراتے تھے مومن ایک انت میں کھانا کہے۔

سم سے محد بن الام نے بیان کیا کہا ہم سے عبرہ بن بالانے النہوں نے بداللہ النہوں نے بالز اللہ النہوں نے بداللہ النہوں نے بداللہ النہوں نے بداللہ النہ بن عرض سے انہوں نے بداللہ النہ علیہ و لم نے فرایا مسال الکہ آنت میں کھا تا ہے دھیا آئیں خال رکھتا ہے) اور کا فراینافق عبرہ کہتے ہیں مجھے یا دہنیں عبیداللہ نے کونسالفظ کہاساتوں ائین میر بیان کیا انہوں نے اور کیا بن بحر سے انہوں نے بیان کیا انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عرض سے انہوں نے ابن عرض سے انہوں نے ابن عرض سے انہوں نے ابن عرض سے انہوں نے ابن عرض سے انہوں کے ابن عرض سے انہوں کے ابن عرض سے انہوں کے اس میں مدیث نقل کی ۔

ہم سے علی بن عبدالند نے بیان کیا کہاہم سے خیال بن عبدالند نے بیان کیا کہا ہم سے خیال بن عیدالند نے بیان کیا کہا کہا کہا کہ سے بیار کہا کہا کہ سے بیار کہا کہا کہ سے بیار کہا کہا کہ سے بیار کہا کہا کہ ان مخفرت میں الدیملیہ و کم نے فرایا کا فرسات میں ترک کھا تا ہے تر البرنہ کے رسول برایمان سے تر البرنہ کے رسول برایمان

کے سجان الڈی عمدہ مادشین بھار کی آرپوٹری کا فرال کے صفت ہے کہت یہ کا فر آنامین سیکھتے کم پروٹری سے فائرہ کیا ہے ہزار وں بیاریاں بیٹ بھرار کھانے ہے ہوا ہوں ہے۔ گرار وں بیاریاں بیٹ بھرار کھانے ہے ہوا ہوں ہیں ہے گراہ دوائین کھا تی افروں ہیں ہے گراہ دوائین کھا تی افروں ہے۔ گراہ دوائین کھا تی افروں ہیں ہوئے ہے ہوئے ہوئے ہے ہوئے ہوئے ہے نہا ہوئے ہے خوالی کو سستی بیا جم تی ہوا ہے۔ اور ایسا معلوم ہرجا تا ہے جیسے آکھوں ہیں روشی آگئ میں مہیشہ انا کھان ہول کہ اُڑھا ہوا اور کھا وار کہ اور ایسا معلوم ہرجا تا ہے جیسے آکھوں ہیں روشی آگئ میں مہیشہ انا کھان ہول کہ اُڑھا ہوا اور کھا اور کھا اور اور نعیم نے مستخرج میں وصل کی 18 منہ۔

ركمتنا بمولث

ممسے معیل بن ، اولین نے بیان کیا کہا مجدسے الم الک نے انہوں نے ابر نے ابراں نے اعرج سے انہوں نے ابوہر رجھ سے ابنوں نے کہ تخریب میں الدّ علیہ وسلم نے فرایا میا ایک آئٹ میر ساتک کو فرسال میں د

برت ان ب نے بین کیا کہا ہم سے شخصنے انہوں نے مدی بن نابت سے اہر ان نے اور مازم سے اہرائے اور مرز ان کیا کہا ہم سے اہرائے ہے اور مرز اور سے کی شخص کے فرن مالت یں بہت کھایا کرا عقابیر مسلمان ہوگ تو کم معالے کا انتخص سے اس کا در کا فرسات اس کی تاہیے اور کا فرسات انتوں میں کہ تاہیے اور کا فرسات انتوں میں کہ تاہیے اور کا فرسات انتوں میں کہ

باب تحيرك كرك ساليع:

م سے اب خیم نے باین کی ماہم سے معرب کوام نے اہرا نے علی بن اقریسے ہول نے کہا: سے ابر جمیفہ (دہب بن عبدالنثر سوائی سیسنادہ کینے تھے الخفت میں شعلیہ ولم نے فرایا بین کی لگار ہنیں کھا تا رمیسے معزور لڑے کھاتے ہیں

محرسے عُمَّان بابی شیخ نے بیال کیا کہا ہم سے جربے بن عبدالحمید نے اہرل نے منظور سے اہرل نے علی بن اقر سے اہرل نے ابر جمیفہ سے ابنول کہا میں انخفرت سلی اللہ علیہ وسلم اپس ٣٧٧- حَكَّ ثَنَ آلِسُمِعِينُ كَالَ حَدَّ تَكَ فَكَالِكُ عَنْ إِذَ الزَّنَا عِنِ الْاَعْرَةِ عَنْ إِنِي هُمَ يُوةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا كُلُ الْمُسْلِمُ فِي مِعَى وَاحِدِ وَالْكَافِرُ يَا كُلُ فِي سَبْعَةِ آمْعَا وِ. ٣٧٣ - حَكَّ ثَنَا سُيُمُنُ فَيْ فَي سَبْعَةِ آمُعَا وِ. عَنْ عَدِي بِنِ نَا بِي عَنْ إِنْ حَارِمٍ عَنْ إِنْ هُوكُونَةً اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَا كُلُ اكُلُّ كِنْ يُوا فَاسَلَمَ فَكَانَ يَا كُلُ فَي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِلُ الْمُعَلِّمُ اللهُ عَلَيْ فَي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ الْكُلُ اللّهُ عَلَيْ اللهُ الْمَا عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ الْكُولُونَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ الْمُ اللّهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ الْمُؤْمِنَ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ الْمُؤْمِنَ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ الْعَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللْمُ اللهُ اللّهُ اللْمُ اللّهُ اللْمُ اللّهُ الْ

ێۘٲڰؙؙۮڣؘؙڛؘڹڡٙ؋ٙٲڡؙڡۜٙٳ؞ ؠۘٲڎؙ<u>ۺٵ</u>ٳؙڵڒڮ۬ڸؙؙڡؙؾڮڡٞٵ

٣١٣ - حَكَ تَنَا اَبُونُعُكِيهِ حَدَّنَنَا مِسْعَكُ نَ الْمُعَلَّمُ مَعَ مَكَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ ال

٣٦٥ - حَكَّ نَيْنَى عَثَمَا نُ بِنَ إِنْ سَيْبَةَ أَخَبُرِنَا جَرِيْزِعَنْ مَّنْصُورِ عِنْ عَلِى بُنِ الْاَ فُسَيِ عَنْ إِنْ بُحَيِّفَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّيْقِ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ

لَمُوَفَقَالَ لِرَجُلِ عِنْدَةُ لِآ أَكُلُ وَآنَا مُتَّكِئَ " عَلَّا اسْتَعْ مِنْ آبِ فَعَالَمُ وَقَالَ لِمُتَا بَاكِسِ النِّسَوَاءِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَىٰ فِياءَ عَلَا مِنْ مُحَمِدُ لِلْكُومِينِ كُواتًا -

بَا دَبِهِ السِّوْءِ وَقُولِ اللهِ تَعَالَىٰ عَكَاءً بِعِجْلِ حَنِيْدِا أَى مَشُويِ بِهِجْلِ حَنِيْدِا اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَنْ ا

بَاكِتِ الْخَرْبِرَةِ . قَالَ النَّضُرُ الْخِزْيُرَةُ مِنَ النُّخَالَةِ وَالْحَرِيَرَةُ مِنَ اللَّبَنِ .

تقاات میں آپ نے ایک شخص سے فرمایا ہو آپ کے پاس مجا تقامین تحید لٹاکر نہیں کھاتا ۔ سام میں الکر شام میں الکر سام میں الکر سام میں الکر سام می

باب بهنام وأكوشت كعانا

سم سے علی بن عبداللہ دینی نے بیان کیا کہا ہم سے مہنام بن اوسف نے کہا ہم کو معرفے بنے وکی اہوں نے زہری سے اہول نے ابرا امر بن سہل بن منیعت سے اہوں سے ابن عباس سے اہول نے خالد بن ولیڈ سے اہوں نے کہا اس نے کھا نے کو ہا قدام طایات بعثا ہوا گڑر محیور لایا گیا آب نے اس کے کھا نے کو ہا قدام طایات یم کسی نے کہدیا یا رسول اللہ وہ گڑ بھوٹر ہے آب نے میرسس کر ہاتھ کھینے لیا فالرشنے بوجھا کیا گڑر ہوام ہے آب نے میرسس ہنیں گرمیرسے فالد نے اس کر کھا یا اس لیے مجھے کچھ نفرت رسی مولم مہت ہے بھو فالد نے اس کر کھا یا اس لیے مجھے کچھ نفرت دیکھ رہے ہے ام الک نے زہری سے مشوی کی مکر فنے وکا لفظ دیکھ رہے ہے ہے ام الک نے زہری سے مشوی کی مکر فنے وکا لفظ

آبب خزیره کابیاتی نفرین میل نے کہا خزیرہ مجربی سے بنایا جا آ ہے اور حریرہ دودھ سے داکٹرنے کہا حریجا کے سے

ر بعددوری بری است براز به امن می آباد مقاری یا ابرند و ففاری یا شامه بی آن ۱۰ مذمل کمتے بی کفری مالت یں سات بح لیول کا دوده بی کیا مسلال بری بری کا مددوری بری کا مدد و بری بری اور معلا این از معلا این از معلا این از معلا این از معلا این از معلا این از معلا این از معلا این این از معلا کر بری بری کا کر بری کا کرد و بری بری کا کرد و بری بری کا این افز مشد بری این این این این این بری بری کا کرد و بری بری کا کرد بری کرد بری کا کرد بری کا کرد بری کا کرد بری کا کرد بری کرد بری کرد بری کا کرد بری کرد

مجم سے بھی بن بحیرشنے بیان کیا کہا ہم سے الم لیت بن معا نے اہنول نے مقیل سے اہنول نے ابن شہائے سے اہنول نے کہا مجوسے محددین ربع الفیاری نے بیان کیا اہرل نے عتبان بن الک سے دہ ان الفار م حمامیل میں سے مقصر بررکی اوا فی میں شرکیہ تقے وہ انخفرت مل الله عليه والم كيس التے اور كہنے لكے يارمول التدمين بنيا في مي فرق بإنا مول داندها مركيا مول يا كمسوح بساسي اورمیرا بنی قوم کا بیش امام مون نیکن جب میند برستا سه تو میرے گھر اور ان سے گھروں کے سے میں ایک نالہ سے اس ميريان بهن لكتاب اس وقت ان كى سيرمر مابنيسكتا كمان كي المت كرول ميرى أرزوير بيد كراكي باراب تشريف لاك میرے کھویں نماز برصوریبیئے تومی اس جگر کرنماز کا و بنالولائے نے ذایا انشااللہ می آؤل کا عتبان کہتے ہی دومرسے روز دان بجريسه برأ تخفرت ملى الشمليروسلم معدالركون تشرلف لاف اورمجر سعانرآن کی اجازت ماملی میں نے اجازت دی اندرات ہے آئے بيطي مى بني محدا إحضا كك كرزكهال جابتا بعير ترب گھر میں کہال نماز بڑھ دون میں نے گھرکا اکی کرنا بنا دیا ہے سے دنمازے لیے، کھوے ہوئے اورالٹداکرکہا ہمنے آپ کے پیھیے صف بانرمی آب نے دورکعتیں (نفل) بربروکرسلام بمبر دیاہم نے ڈاپ سے کہا گھرے رہیے)ایک خربرہ ہر بہنے بنا یا تقااس کے بینے کے سیلے اُپ کردوک لیا استنے میں محارمے اور مبہت سے لڑک بھی میرے گھرمی جمع ہو گئے ان میں سے ایک نے کہا اجی الگ بن وخش بنیس کا دومرابلا وه تومنانق بے اس کوالٹاتعالی اور رمول سے کھ الفت بنیں انخفرت صل النّدعليه رسلم نے فراياليامت كهركيا وہ لا الدالاالنُد كمِه كرالله كي رصّا مندى بنبي جا بهنا اس في كما التدتعالما اوراس كارسول فرب جانتے بي دامل مال كيا سبے ا كرم لوك تو

٣٧٤- حَكَ يَنِي يَنِي بُنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنُ عُقِيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَا رِبِ قَالَ أَخْبُرُ فِي هَعُودُ ُبُى الوَّ بِيْعِ الْاَنْصَادِيُّ اَنَّ عِبْبَاكَ بْنَ مَالِكِ وكان مِن أَضَعَابِ الزِّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِتَّنْ نَبِهُ دَبَدُرًا مِّنَ الْإِنْصَارِاً نَهُ آَنْ رَسُولَ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ٱنكُنْ تُبَعِينَى وَأَنَا أُصِيلٌ لِقَوْمِي فَوَاذًا كَانَتِ الْأَمْطَارُسَالَ الْوَادِى الَّذِي بَنْيِيْ وَ بينهم لفراستطغان إقى مَشِعْتُ هُمْ فَأُصَلِكُمُ نُودِدْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْنِي نَتُصَلِّي فِي بَيْتِي نَا تَتَحِنُهُ مُصَلِّي نَقَالَ سَانَعُلُ إِنْ شَاءً اللهُ قَالَ عُنْبَانُ نَعْدَارِسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَٱبُونِكُمْ حِيْنَ ارْتَغَمَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النِّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذِنْتُ لَهُ فَلَمُ يَجْلِسُ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتُ ثُمَّوْنَالَ فِي أَيْنَ يُعِبُأَنُ أُصِلَ مِن كِينيكَ فَأَشَرُ كُولِ لَا خَيَةٍ مِّنَ الْبَيْتِ نَقَامَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْرِ وَسَلَّمَ فكبروض ففنا فصلى ركعتين تترسكرو حبسناه عَلْ خِزْيْرِ صَنْعُنَاهُ فَتَابَ فِي الْبَيْتِ رَجَالً مِّنَ أَهُلِ التَّارِ ذَوُوْعَدَ دِنَاجْمَعُواْ فَقَالَ فَائِلٌ مِنْهُمْ اَبْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَٰ لِكُ مُنَا فِئُ لَا يُحِبُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ تَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ ٱلَّا تَرَاهُ قَالَ لَآ إِلٰهَ إِنَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَٰلِكَ وَجْهَاللَّهِ تَــالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعُلَمُ

مين ڪي آبِ الاطور

ظاہریں ہی دیچھتے ہیں کہ اس کی توجہ منافقوں ہی کی طرف رمہی ہے۔ ابنى كى معبلائى كاطالب بدا تخفرت نے فرليا كيدي بالتدتعانى نے دوزخ کواں شخص برجوام کردیا ہے سوالٹدکی رمنامندی کے سیسے خالص نيت سے لاالہ الااللہ كيك - ابن شہائ في في مي في موديد معروريث س رحمين ب محرالف اس سع بوبن سالم ك ترليف وكول میں سے تقان کو بچھا تر اہر ل نے کہا محروسیا ہے۔

باب بنیر کامیان اور حمیشنے کہا میں نے انس سے سنا وہ کہتے تھے انخفرت مل التُدعليروللم نے مفرت مفير شريع صحبت کی تو زولیمه کی دعوت بین کھجور پنیر گھی دوستر سخان پر، رکھنا اور عمور بن ابى عمرون النم سسے روایت كى كە الخفرت مىنے ميس دهلى نباياً ديه مريث كتاب المغازئ مين مومولاً تحزر حيكي

سم سے سلم بن ارام بم نے بیان کیاکہا ہم سے شعبہ نے ابزل خصا دِلبِّرسے انہول نے سعیدبن بم پیڑسسے اہول نے ابن عبار مُن سسحابنول نفكها ميرى خاله دميروش نسف آنحفرت مسلى الشمطيروكم كو كمرم وراور بنرادر دووهكا معتر ميا تركم معور آب ك دستر موان يرركه اكيا دصمالي نفطها إلى كرموام ميرتا توكعبى نرركه اجاتا اوراكيف دوده بيأ ينيرهمي تناول فرايار

باب جقندر اور حركاسان

سم سے بھالی بن کیرنے بال کیاکہا ہم سے تعقوب بن عدالهمك في البول في الرحازم سے البول في البول سي البول نے کتا ہم جور کا دان آنے سے خوش ہوجاتے دیم بیمتی ایک فرصیا رحمی نام معام بین مها میعندر کی بور سے سے کر ایک او بھری میں بچا تی اور سے

تَالَ ثُلْنَا فِأَنَّا نَوْى وَجْهَاهُ؛ صَيْحَتُكُهُ إِنَّ الْمُنَا فِقِيْنَ فَقَالَ فَإِنَّ اللَّهُ حَرَدَ مَكَى النَّارِمِنُ تَأَلَكُ إِلَٰهُ إِلَّا اللَّهُ يُنْبَعِنُ بِهَا وَجُهَ اللَّهِ فَأَلَ ابن ينهاب تُعرَّسَالُتُ اعَصَيْنَ بن عُحَدِين الأنصادي أحدبني سراج وكان من سمانهم عَنْ حَدِيْنِ عَجَمُودٍ فَصَدَّ فَكَ

تأر<u>۲۳۸ ال</u>اقط

وَقَالَ حَمَيْدُ سَمِعْتُ آنَسًا بَنَي النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَعِبْدَةَ فَٱلْقَى التَّكُمُ وَ الْاَقِطُ وَالسَّمْنَ وَفَالَ عَمْرُوبُ إِنَّ عَيْرٍ و عَنَ أَنْسِ مَنْعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لكاننا مسلم بن إواهيم حدَّثنا بَهُ عَنْ إِنْ بِنُهُ عَنْ سَعِيدُ لِمِعِنِ ابْنِ عَدَائِلُ قَالَ آهُدَتُ خَالِحَ 'لِىَ النِّبْتِي صَلَّى اللَّهُ عَيبَرِ وَسَلَّمَ ضِبَابًا وَّا يَقِطًا وَّلَبُنَّا نَدُضِعَ الضَّبُّ عَلَى مَا يُدَتِهِ فَلُوكانَ حَرامًا لَهُ يُوضَعُ وَشَيِ بَاللَّهِنَّ وَأَكُلَ الْآفِيةَ .

بأكتبك السلق والشعير ٣٩٩ - حَلَّاتُنَا يَحِيى بِنُ بِكَيْرِحَنَّا سَايِعَقُوب بْنَ عَبُدِالرَّحْلِنِ عَنْ إَيْ كَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سُعْدٍ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَفْرَ ﴿ مِيكُومِ الْجُمُعَةِ كَا مَتَ لَنَّا عَجُوزُ كَاحُنُهُ أُصُرُلَ السِّلَقِ بَعْضُلُهُ فَي تَدُرِلُهَا

لے برمیث دربرکزی سے دونے کے موام ہرنے کا برمطلب ہے کروہ فبقہ موس بعرام ہے جس میں کافراور منافق رہی سکے یاددن میں مہیشہ سے لیے رمناسلاق برموام ب ۱۰ شرط م ام فاری فراب الخزالمرق می دملی ۱۱ مرسل شرع نزدع جدیم دیدی آشے سے ا دروگوں پرفتای متی ۱۱ مر+++ ہوکے کچے وانے وال دیتی ادرجب ہم جمعہ کی نماز پڑھ کو کے تے قواس کے پاس جاتے وہ ہیں چندردا در ہو جا رسے سلسنے رکھتی جر کے دن ہم کراس کھانے کی نوشی ہم تی ادر صحبہ کے دن ہم کھسا نا اور سرنا سب نماز کے بدکر کے تے پر در دکار کی قسم اس چین درا ور ہو میں کھی اور چربی کا نام نہ ہرتا دجہ بم مزے سے ہم اس کو کھا ہے ج

ہم سے عبداللہ بن عبدالو اس نے بیان کیا کہا ہم سے حماد سے ابن زید نے کہا ہم سے ابر سنتیا نی نے الہوں نے مین برین سے ابر ل نے کہا کفرت ملی اللہ علیہ وکم سے ابر ل نے کہا کفرت ملی اللہ علیہ وکم نے درت کا گرشت نرج کر کھایا بھر کھڑے ہرکر نماز بڑھائی دفرنیں کیا اور داس سندسے ایرب سنتیانی اور عاصم بن سلیمان احول سے منقول ہے ان دونوں نے کوئٹر سے انہوں نے ابن عباس سے کرانخفرت ملی اللہ علیہ وسلم نے ایک لی ٹری سے گرشت کی ٹری کوئی ایک کرانخفرت ملی اللہ علیہ وسلم نے ایک لی ٹری سے گرشت کی ٹری ومنونین کیا۔

باب با زوکاگوشت نوچ کرکھانا۔ مجسسے محدین شنی نے بیان کیا کہا ہم سے عثمان بن عمرشنے کہا م سے فلیح بن سلیمالٹ نے کہا ہم سے ابرمازم دسلمربن دینار) نے کہا ہم سے عداللہ بن ابی تنا دہ نے ابنرل نے اپنے والدسے ابنول نی نَتَجُعُلُ فِيُهِ حَبَّاتٍ مِّنْ شَعِيْدٍ إِذَا صَلَيْنَا نُوْنَاهَا فَقَرَّبَتُهُ اللَّبْنَا وَكُنَّا نَفُرَ مُ بِيَوْ مِر الْجُمُعَة مِنْ الْجَلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّانَتُنَدَى وَلَا نَقِيْلُ إِلَّا بَعْدَالُجُمُعَة وَاللهِ مَا فِيْهِ شَحُمَّ وَلَا نَقِيْلُ الْوَدَكُ

بَائِبُكِ النَّهُسِ وَانْتِشَالِ تَحْمِر

١٣٠٠ حَنَّ الْمُنَاعَبُدُ اللهِ بُنُ عَبْدِ الْوَهَا بِ
حَدَّ اللهُ عَنَّ عَنَّ اللهِ بُنُ عَبْدِ الْوَهَا بِ
عَنِ الْبِنِ عَبَّا بِلِنَّ قَالَ لَعَمَّ قَنَّ مَ سُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْنَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَيْنَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَيْنَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ حَيْنَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنَ البُوعَ عَنَى الْبُوعَ عَنَى اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ البُوعَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَمْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَمْ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ ع

بالمن العَصْدِ ١٧١- حَدَّ تَرَى مُحَدَّرُ ثُلُ الْمُتَنَّى الْكَوْمَ الْمَدَّنِي الْمُحَدِّقِينَ عُمَّلُ بُنُ عُمَرَ حَدَّمَ اللَّهِ مِنْ الْمُحَدِّقَ الْمُوْحَارِيمِ الْمَدَ فِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مِنْ إِنْ مَنَا دَةً عَزَامِيهِ

کے کرفترا ناں ہتی کوفتہ است مسلان رو نے کامقام ہے ہارے پیٹواؤں نے اس طرح تکیفت سے ذرک بری ہے امرکی بجر فسکر کے کوٹٹ کا کھ وہ ان کا کھ وہ ان کی کھ دوکرتے ہیں مماہ نے ہے ہوئی ہوئیں ۔ لانے احدم بہ کر بڑاردں طرح کی نعمیں روز اڑاتے ہیں بھر بھی ضاکماسٹ کر نہیں ہجا ہوئے نہاں کے ہیے وہے کی کھوتے ہیں اور بھٹے تکاشر روئیاں کھا کرفا اور کے ساخ جنتے ملک نتا ہے سنتے اور ایش ہے اور ایش سے دوم اور ایران کی میں زود دارسسلمنہ تو کوسے اکھا ڈوکٹو بھی۔ ویا اور مرکب لکر نٹار میں کوٹول ہیں چیٹھائدہ ابنا گھرمی دسٹنول کے ڈر کے اسے موالے کردہے ہیں اور جول تک بنیں کرشے مواصرے

كهامم أنحفرت مل التدملير والم كيرسا تقد د صديبيك سال ، كمر كاف فكد دومرى سندام فارى فركهام سد عبدالعزيز ابن عبدالتادليي نے بیان کیا کہا ہم سے محد بن معفر شنے انہوں نے ابرمازم سے النمول في عبد التُدبن إن قتاده سسة قتاده سلى سسة النمول في اینےوالدسے انہوں نے کہاکیا ہوا ایک دن میں اور امعاب کے ماتع مبطاعقابه واقعه ابك منزل كاب كمترك رست مين الخفرت ملیالتعلیرولم بمسے آگے بڑھ کراکی مقام میں ارب مرتے تعظیم برے ساتھ سب احام با ندھے ہوئے تھے لیکن مراح مهیں با ندھے تھا ان لوگوں ئے ایک گرخرد کھا اس وقت میں اینا برتاطا بھنے میں نغل مقا اہرل نے مجھ کو خرمہیں دی لیکن وه دل سے مائت محے کاش میں اس گر رخر کو د کھولتیا آگی بارگی بومي سنه أ تحديم إنْ تركر حرد كهلان ديا بي د عجسك يل الحما كهروس يرزين كايا موارم كيا بيك كوا اور كالالينا معول كيا میں نے اپنے سائقیوں سے کہا دیار د) ذرام را کوط اور کھالا تو المفادووه كينے لكے واه واه الله كى سول مى تركىجى تمهارى كمك کیوسی رجازر کاشکار کرنے میں بنیں کرنے کیے محد کودان کی بات ير، عفساً يا أخرى في فود كورس سع الركورا وربعالاك لیا اور ترار در کرر فر کا سیما کیا اس کوز خمی کردالا بیران کے اب مے ایلیں وقت وہ مرکبا بھا بجب اس کا کرشت بکا اگاتو لکےسب كيسب كما ني عران كوشك بيدا مون كراحام كم عالت يس الياكرشت كمانا درست بعيابنين اورمماس منزل مدرانه بمدني في اس كالازوايف إس جيبار كما بعب أتخفرت ماللة اللهُ عَلَيْتُهِ وَسَلَّمَ نَسَاكُنُهُ عَنْ دُلِكَ عليه وسلم عبم مباكر الله عَلَيْ سع يرسنله يرجها أبي نے فرا السس کا کوشٹ کھے تمارے اس باق ہے بین

بإردب

تَأَلَّخُرُجُنَا مَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَنُو مَكَةَ مَ حَكَّ تَنَاعَبُدُ الْوَرْيْزِيْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّننا هُمَّ لَيْن بَعْفِرَ عَن آبِي حَازِهِمِعَنْ عَبُدِا للهُ بُنِ إِنْ قَتَاكَدَةَ السَّاكِيِّ عَنْ إَبِيهِ قَالَ كُنْكُ يُومًا جَالِسًا مَعَ رِجَالِ مَعَالَعَابِ | النِّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ فِي طِن يُنِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَسُلُّو نَازِلُ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ هُوْمُونَ وَإِنَّا غَيْرِ هُعُورِهِم فَأَبْصَرُوا رِحْسَارًا وَحُشِيًا وَالنَّا مَشْغُولٌ آخُصِفُ نَعُرِلي. فَكُمُ يُؤُذِنُونَ وَأَحَبُوا لَوُ أَنَّ الْمُصَرِّنَهُ فَالْتَفَتُ فَأَيْصُوْتُهُ فَقُدُتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَسْرُجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيبُتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَادِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقَالُوا لَا وَاللهِ لَا يُعَيِّنُكَ عَلَيْهِ بِشَىءٍ نَعْضِبُ خَانَزُلْتُ فَأَخَذُنَّهُمَا تُمَّرُّ رَكِبْتُ فَشَدَدُتُّ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ خِمَّ جِمُّتُ بِهِ وَقَدُ مَاتَ فُوتَعُوْ إِنْيُهِ يَأْكُونَهُ تُعَرَانَهُمُ شَكُّوا فِنَ ٱكْلِهِمُ البَّاعُ وهُمُ حُرْمُ فَرُحْنَا وَحَبَاتُ الْعَضْدُ مَعِيْ وَأَدُرَكُنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى نَعَالَ مَعَكُمُ مِنْهُ شَيْءٌ نَنَا وَلَتُهُ اله مردك بهيات تقدير من مريك مراحام ك مالت من كاركابلا عابى درستني الرسل لانكاركرا و وبي كماة والم كالمرعد والم إنصر في الم

الْعَضُدُ فَا كَلَمَا حَتَىٰ تَعَرَّفَهَا وَهُوَ عُفُرِمٌ قَالَ ابْنُ جَعْفِي وَحَدَّثِنَى ذَيْدُ بُنُ أَسُلُوكَ فَن عَطَا إِذْ بْنِ يَسَايِر عَنُ إِنْ تَتَادَةً مِثْلَهُ.

بَادِسِ فَطُعِ اللَّحْمِ بِالسَّلِيْنِ عن الزُّمْرِي قَالَ أَخْبَرُ فَ جَعُعْرُ بُنَ عَمْرِ وَ النَّهِ مِن النَّهُ مَن عَمْرِ و مِن أُمَيّة أَنَّ اللَّهُ عَمْرٌ وَبِن أُمَيّة اَخْبَرُ فَ انَهُ ذَاى النِّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّحَ يَحْتُرُ وَ مَن كَيْفِ شَا قِ فِي يَدِ لِا فَكُرُى إِلَى الصَّلَاقِ فَكُنْ وَلَهُ يَبَوْضَا مَن اللَّهِ عَلَيْهِ وَهُمَا تُعْرَقًا مَر فَكُنْ وَلَهُ يَبَوْضَا مَ

بَا مَسْكِ مَاعَابَ النَّيْقُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا ـ

وی بازو (ہوجی پاکر کھا تھا، کھال کراپ کو دیا اُپ نے اس کواترا سے نرچ فرج کرصاف کرڈیا اور اُپ اس وتت احرام باندھ ہونے مخصے محدین مجفر نے کہا مجدسے یہ حدیث زیر بن اسلم نے بھی بیان کی انہوں نے عطاء بن لیا ڈسسے انہوں نے باؤتادہ اُ

باب گرشت بھری سے کاٹ کر کھانا۔ ہم سے ابرائی الٹ نے بیان کیا کہا ہم کوشعیب نے خبر دی زہری سے کہا مجد کو صغر بن عروبن امیر منمری نے ابھول نے ایپنے والدعم وبن امیر منمری سے انہوں نے انتخاب ملے کردیجا آپ بجری کے دست میں سے گوشت کاٹ رہے سے دکھانے کے لیے) اشنے میں نماز کی طرف بلائے گئے آپ نے جھری اکتر سے بھینیک دی جس سے گوشت کاٹ رہے متعادد کھڑے مرکر نماز بڑھائی ومزینیں کی تھ

رورت و پرهای دون و بی چ باب انخفرت ملی النه علیه و کم نے کسی کھانے کو برا منیس کہا دیا کھایا یا بھور دیا،

بم سے فرین گئر نے بیان کیا کہا ہم کو مفیان قوری نے بیان کا ہم کو مفیان قوری نے بیان کے البول دی البرائے، سے البول نے کہا اس فردیا والم رسم البائی ہے کہا اس فردیا اللہ علیہ وہم نے کہی کھانے کو کھی برائیں کہا گری جا او کھی ایس برجا کہ منہ سے بھونیک کراس کا بھرسرا الرادیا ہم سے معیونیک کراس کا بھرسرا الرادیا ہم سے معیونیک کراس کا بھرسرا الرادیا برم سے برجا کہا ہم سے ابرحازم دسلم بن دنیاں نے ابنول نے مسلم بن مورسا عدی سے برجیا کہا تم نے انتخارت میں اللہ علیہ وہم کے زمانہ میں میں دیا ہے تھے سے برجیا کہا تم نے انتخارت میں اللہ علیہ وہم کے زمانہ میں جانے سے مقابہ وہم کے نام برس جانے ہے سے مقابہ وہم کے نام برس جانے کے سے میں اللہ علیہ وہم ایس کے میں اللہ علیہ وہم کی مزسمے پونک رہے ہما ہم کے نوائل کا میان۔

باب اس خفرت میں اللہ علیہ وہم اور آپ کے محابہ کی بار کی کا میان۔

میم سے الوالنعان (محدین عام الوالفضل سویسی) تے بیان
کیا کہ ہم سے حادین زئینے انہوں نے عباس دبن فردج) جریری
سے انہوں نے اربخان رعبدالرطن بن مل) نہندی سے انہوں نے
الوہ بریرہ سے انہوں نے کہا ایس ہوا ایک عدن المخفرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنے اصحاعت کھجریں بانٹیں تو ہر شخف کرساست
مایہ وسلم نے اپنے اصحاعت کھجریں بانٹیں تو ہر شخف کرساست
سات معبریں دیں مجھر کو بھی سات معبوریں عنا یت فر ائیں
ال میں ایک کھجرو خواب مشتم کی بڑی سخت تھی عیب کھجری کھا کا

سه المحكمش عن المحمد المنه ال

بَاهِ بِهِ مَا كَانَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمَا بُهُ يَا كُلُونَ .
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمَا بُهُ يَا كُلُونَ .
مده محكّ تَنَا ابُو النّعُسُ حَدَّ تَنَا حَدَا دُهُ اللهُ عَلَيْ حَدَّ تَنَا حَدَا دُهُ اللّهُ وَيُوكِي عَنْ إِنْ عُمَّانَ اللّهُ وَيُوكِي عَنْ إِنْ عُمْدَانَ فَكَ اللّهُ وَاللّهُ عَنْ إِنْ فَكَ وَلَا تَعْلَى اللّهُ وَاللّهُ وَالْهُ وَاللّهُ
تَمُّا فَأَعُطَى كُلَّ إِنْسَانِ سَبْعَ تَمَّانِ فَأَعُطَانِ سُبُعَ تَمَانِ إِخْدَاهُنَ حَتَفَةٌ فَلَمُ يَكُنُ فِيْهِنَ تَمْنَةٌ أَعْبُ إِلَى مِنْهَا شَدَّتُ

متح نجارى

بعبانا فيدكوشكل مركياستفا

499

ہم سے عبدالنہ بن فرمسندی نے بیان کیا کہ ہم سے وہب بن حریق نے کہا ہم سے سے انہوں نے اسلیل بن ابی فالد سسے انہوں نے اسمان ابی وقاص سے انہوں نے معدبن ابی وقاص سے انہوں نے کہا میں نے وہ زانہ دیجا ہے بعب رمسان کی ساتھ تھے ، انہوں نے کہا میں نے وہ زانہ دیجا ہے بعب رمسان کی ساتھ تھے ، میں نخفرت کے میاعة ساتواں اور کھے میسر نہ ہتا ہم کو کھانے کے لیے بم کیکر کے بیمل یا ہے ہے کے سوا اور کھے میسر نہ ہتا ہم کو استے کھائے ہم کیکر کے بیمل یا ہے ہے کے سوا اور کھے میسر نہ ہتا ہم کو استے ہیں اگر میں ابی کی کیکر کے بیمل کے وگر ہوئی و تربیت کے اسکام کھی اگر میں ہوں کہ بنی اسمد کے وگر مجموع شربیت کے اسکام کھی ای سے اسکام کھی ایک میں ہوں کہ بنی اسمد کے وگر مجموع شربیت کے اسکام کھی ای سے تربی تباہ ہوگیا ہم کوئی میں نہ برانہ ہوگئی ہے۔

عن إِن حَانِهِ مَنَا لَتُ اللهِ صَلّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسِلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلْمُ اللّمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ال

الم الدبریده کا پرمطنب ہے کہ اس وقت سل نول پرالی تکی تھی کرمات کجوری ایک آدی کر کھانے کو ختیں ان یس بھی مزاب اور بخت کجدریں ہی ہم ٹی ہوائ اس سلے بینی الدبھ اور شائ اور باز اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور بزیر اور برائ ہوئے ہوئے ہوئے سے ان کی شکایت کی شجار اور شکا پتر ل سکے برجی تھی کرمیٹ کو فار بھی تھی کرمیٹ کرفا زیادہ بنیں اقد سے کرنے کہ اور شکا ہوئے کہ اور شکا ہوئے کہ اور شکا ہوئے اور کا ایسا میں برا مقالہ کی مرا تا اقدیم الاسلام ہول کرمیب پر مسال ہوئے اور کا ایسا میں تھا ہوئے اور کا اور اعتام کرنے اور برا اور برا مدی سے برائے ہوئے اور کا اور اعتام کرنے اور برائے ہوئے اور کا ایسا میں ہوئے ہوئے اور کا اور اور کر اور کو ہوئے اور کا اور کی اور کو بھری اور اور کو کھا دی کا میں کہ کہ کو کہ کا اور کا

غَيْرَ مَنْخُولِ قَالَكُنَّا نَطْحَنُهُ وَنَنْفُخُهُ فَيَطِيْرُ مِنَّ طَارَ وَ مَا يَقِي تَتَرَّيْنَا هُ فَاكُنْنَا هُ.

٣٨٠ : حَكَّانُنَا تُبَيْبَةُ حَدَّاثَنَا جَرِيْرُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِ يُحَعِن الْمَسُودِ عَنْ عَالِيْتَ لَهُ رَمْ قَالَتُ مَا شَيْعَ الْمُحَدَّدِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنُدُ قَدِهَ مَا لَمَدُينَةً مِنْ طَعَامِ النَّهِ تَلْتُ لَيَالٍ تِبَاعًا حَدِيْنَ مِنْ طَعَامِ النَّهِ تَلْتُ لَيَالٍ تِبَاعًا حَدِيْنَ

رهن طعام البر تدات ليال بب على سعدى المسعد المسلم

مے (آئی کا موبدا کیے الگ کرتے تے انبرل نے کہا جو کہیں گو مہم مزسے بھر بھتے سے بواؤجا تا وہ اوجا تا دموٹا بھر کھاتے۔ رفینی اٹا اور بار کے بھورسر) اس کو گر ناصوکر اوو ٹی کچا تے ابھر کھاتے۔ مجسسے اسحاق بن الجربیم نے بیان کیا کہا ہم کرروح بن عبارہ ہ نے بغردی کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے بیان کیا کہا ابنول نے میتی ک سے ابنول نے ابو ہر کڑہ سے وہ کچھ لوگوں پرسے گزرے ہی کے ملئے عبنی ہوئی کجری رکھی تھی انہوں نے ابو ہر کڑے ہو کھی کھانے کو بلیا کین ابو ہر کڑے نے انکار کیا کہنے گئے آئے خفرت میل الٹر علیہ دسلم توونیا سے تشریف نے گئے اور جوکی روثی بھی بیٹے بھر کر بنہیں کھائی کے

مہ سے عبداللہ بن إلى الامود نے بيان كياكه الم سے معادب بنا الفرات سے المجرب ميرے والد نے الموں نے يونسس بن الى الفرات سے المجول نے قتا دُہ سے المجول نے کہا المنس کھا يا اور نہ طمشترى ميں المنطرت ملى المناز ملے ميں ميز پر کھا نا بنيس کھا يا اور نہ طمشترى ميں داجا يوفي و رکھ كريم اور نزيم ميں اللہ سے کھائے دباريک بچيا تيال اور نسس نے کہا ميں نے قتادہ سے بچھا بھر کا ہے بر کھاتے عقد المول نے کہا در مرت خوال بھر الم ہے بر کھاتے عقد المول نے کہا در مرت خوال بھر

میم سے قتیہ بن سربر نے مالی کہا م سے جریب عبدالمید نے
اہرل نے مفرز سے اہرل نے الرائی ختی سے اہرل نے الروبن نزیر
سے اہرل نے مفرت مالٹ شرسے اہرل نے کہا اسخفرت میل الد علیہ
وسلم کے گھر والوں نے حب سے آپ مین تشریف لا نے مین لائک
مرابر کیسہ دل کی روٹی ہیٹ بحرر نہیں کھائی بیان کہ کہ آپ دنیاسے شریف

باب بليينه العني حريره اسكيبيان مرك

میم سے بھی بن کیوٹے نے بیان کیا کہا ہم سے الم لیٹ بن سے
نے اہنوں نے عقیل بن خالد سے اہنول نے این شاب زیم ٹی سے
اہنوں نے عودہ بن زیم سے اہنول نے معفرت مائٹ شام المزمین سے
اہنوں نے عودہ بن زیم سے اہنول نے معفرت مائٹ شام المزمین سے
ان کی عادت متی بعب ان کے عزیز دن میں کوئی مرجا آا ورعو تیں جع
ہرتیں بھر جل جاتیں گر گھروا نے رہ جاتے اور خاص خاص لوگ تو وگا ہوتی تیں
تبیدنہ کی ایک اہمی بچائی جاتی بھر ٹر پر بناکر جمینداس پر وال دیا جا آ
سے رہ مائٹ شرعور تول سے کہتیں یہ کھا ڈیم نے انتخرت میل النہ علیہ
وسلم سے منا ہے آپ فراتے سے تبیدنہ سے ہمیار کے مل تو کیوں ہوتی وسلم سے اس کا غرکسی قر غلل ترا ہے۔
بے اس کا غرکسی قر غلل ترا ہے۔
باب شرید کے بیان میل ہے۔

ہم سے محد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے فندر محد بن مجعوف نے
کما مجھ سے شعر نے ابنرل نے عود بن عرق مجمل سے ابنول نے مرت مملان سے ابنول نے مرت مل النظیہ مہلان سے ابنول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے مرت میں النظیہ ولم سے آب نے فرایا مردول میں تربہت کال لوگ گزر سے میں موران اور آسسٹیر فرعون کی مورو کے موااور کوئی کال بنیس گزری اور عائشہ شکن فضیلت دومری عور تول برایس سے بھیے میں مریر کھنے بات دومرے کھائی ہے۔

ہم سے عروب عوان نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن عبدالشہ فی انہوں کے الدین عبدالرحمٰن بن حرم الفیاری اسے ابنول نے انہوں سے انہوں نے فرمایا الدین سے انہوں نے فرمایا

بالخبت التكيينة

١٨٧١ - حَكَّ الْمُنَا يَعْنَى بُنُ بُكَيْدٍ حَكَّ اللَّهُ اللَّهُ مَنُ عُنَعُ لِمِحَدَّ اللَّهُ اللَّهُ مَنَ عُنَعُ لِمَ الْمَنْ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ ال

بكعبي النويد

حَدَّ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَدِّ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعِلَى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِى اللْمُعْلَى اللْمُعْلِى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْمُعْلِى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللْمُعْلِي اللْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى اللْمُعْلَى الْمُعْلَى
ک بمینر آشے اصعدہ یا بھرس الدودور سے بنایام تا ہے اس میں شد بس والتیم یاد بیل گوشت کے شریسے بیں روڈ کے عکھے وال کر کائیں تواس کر ڈر کہتے ہیں کبھی گوشت ہیں اس میں شرکھ مرتب ہا اس سے کے تابی نہیں دوسے کھا تا ہے کہ اس میں اور مقدی ہے اس کے تابین نہیں دوسے کھانے گوزیادہ مزے واربرل کر تابیل اور کی السفم برستے ہیں یا مذ۔

عَائِمَنَهُ مَكَى النِّسَاءِ كَفَضْدِلَ النَّوَيْدِعَلَ النَّوِيْدِعَلَ النَّوَيْدِعَلَ السَّرَرِ الطَّعَامِ .

٣٨٨ - حَكَّ ثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ مُنِيْ يُرِسَيعَ آبَا حَاتِمِ الْرَشُهُ لَ بُنَ حَاتِم حَدَّ ثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ ثُمَامَة بُنِ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَخَلْتُ مَمَ الْتِيِّيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى عُلَامِ لَهُ خَتَا طِ نَقَدَّ مَر النّهِ قَصْعَةً فَهَا ثَرِيْدُ قَالَ وَاقبُلَ عَلَى عَمَلِهِ فَتَالَ فَهَا ثَرِيْدُ قَالَ فَعَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَبَعُهُ الدُّبَاءَ قَالَ فَعَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَبَعُهُ الدُّبَاءَ قَالَ فَعَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَبَعُهُ الدُّبَاءَ قَالَ فَعَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَبَعُهُ الدُّبَاءَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَبَعُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَبَعُهُ الدُّبَاءَ عَالَ فَعَالَ فَهَا ذِلْتُ بَعْدَ الْحَدِيثِ

كَاكِنَكِ شَاءِة مَّسُمُوطَةٍ قَالكَيْفِ وَالْجَنْبِ

۵۸۸- حَكَّانُكَا هُدُبَهُ بُنُ خَالِدِ حَدَّنَكَا هُدُهُ مُنَ خَالِدِ حَدَّنَكَا هُدُهُ مُنُ خَالِدِ حَدَّنَكَا هُمُ الْمُكَا مُرَانُ كَلَمُنَا مُرَانُ كَالُوْا الْسَكْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

٢٨٧ - حَكَّ ثَنَا عَلَيْهُ مَنَى مَقَاتِلِ أَخْبُونَا عُنْدُن مَقَاتِلِ أَخْبُوناً عُنْدُم مِنْ مَقَاتِلِ أَخْبُوناً عُنْدُم عُنْدًا لِذُنْ هُرِي عَنْ جُعْفِر

عائشہ کی فغیلت دومری عورتوں پر الیسے ہے بھیسے ترید کی دوسرے کھانوں ر۔

میم سے عبدالندین منیر نے بیان کیا اہوں نے ابوحاتم اشہ کے ساکہ ایم سے عبدالندی عول نے بیان کیا اہول نے تمامین الش سے اہوں نے انبی سے اہول نے کہا میں انخفرت صلی النظیر کو کے ماتھ آپ کے ایک علام کی سے ایپ کے سامنے رکھا اور نے ایک ٹریرکا کٹورہ دکھانے کے لیے آپ کے سامنے رکھا اور اپنے کام دسینے پروئے، میں شغول موکیا انخفرت صلی النہ علیرو کم اس کٹورے میں د چاروں طرف کدو کے قتلے ڈھوٹی ڈھوٹی کو کھاتے اس کٹورے میں د چاروں طرف کدو کے قتلے ڈھوٹی ڈھوٹی کو کھاتے کے قتلے سبی بین کر آپ کے سامنے رکھے ۔ انس کیتے ہیں اس دن سے بار مھے کو کندو کیتے ہیں اس دن

ماب کھال سمیت جنی موئی بحری اور دست اور بیلی کے گرشت کا سیان -

سم سے بربراین خالد نے بیان کیا کہا ہم سے بہام برجی نے اہندل نے قتادہ سے انہوں نے کہا ہم انس بن الکت پاس جا تے ان کانا باقی سامن کو اس کانا باقی سامنے کھڑا ہم اور کانام معلوم بنیں ہم ایا افریق دارگرل سے کہتے کھاؤیں تربنیں جانتا کہ انحفرت صل الشعلیروسلم نے کھی وفات تک بیل چیاتی دیم بھی میں مجراور نرکھی سموجی دم بینت کمسسسک

میں مے میر بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کوعبداللہ بن مبارک نے خبردی کہا ہم کومعرفے ابنول نے زہری سے انبول نے بعفر

ُسله اس الله الم معلوم بن مرا ۱۱ من سل تاکراب فرا فنت سے کمس ایم ما پیسل کیرں کرا مخفرت میل الڈ طیر وسلم نے اس کولیسند کیا کر وہ لیک بنایت عدہ ترکادی ہے اور کڑم کھرں میں ترجیعے مرب کا مک سے اس کا کھا آگی ہبت مفید ہے حوارت میکراورششنگی کووفع کرتا ہے اور قابق نہیں حمل دیاج بلکہ مربع العفراور جدا لفتا ہے ۱۱ منہ -

ملد

انِي حَمْرِ وَبِي أَمَيَّةَ الضَّمْرِي عَنْ أَبِيلِهِ قَالَ رَايْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُنَّرُ مِنُ كَيْفِ شَافٍ فَا كُلُ مِنْهَا فَدُعِي إِلَى الصَّلَاقِ فَقَا مَ فَطَهُ وَ السِّلِكِيْنَ فَصَلَّهُ وَلَهُ يَتُوضًا

بَاهِ ٢٠٤٢ مَا كَانَ الْسَلْفُ يَنَّ خِرُونَ فِي بُيُونِهِمْ وَأَسُفَارِهِمْ مِنَ الطَّعَامِ وَاللَّحْدِ وَعَيْرِهِ وَتَالَتُ عَالِيْنَهُ وَاسْمَاءُ صَنْعَنَا لِلنِّيَ صَلِّدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ بَكِي سُفْنَ فَيْ

مه سور حَكَّ الْنَا الْرَحْمُونَ الْحَدُى حَدَّ الْنَا الْمُعَلَى عَنَ الْمُعَلَى عَنَ الْمَدِعَ الْمَا الْمَدَّ الْمَدَى الْمَدِعَ الْمَدَّ الْمَدَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَدَانُ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْل

بن عروبن امیر منمی سے ابنول نے اپنے والدسے ابنول نے کما بیس نے اکھونے میں اللہ علیہ کا بیس نے کا خوات کا کے دست کا کورنے کا آپ نے بحری کے دست کا کورنے کا ایس میں کاٹ کرکھا یا بھر نماز کے لیے بلائے گئے توجیری ڈال دی اور نماز برصائی وضو تین کیا۔
ترجیری ڈال دی اور نماز برصائی وضو تین کیا۔

می سے معلا دبن بحلی نے بیان کیا ہم سے مغیان ٹوری نے
اہزل نے عبدالرحن بن عالب سے اہنول نے اپنے والد (عالب بن
رسیم اسے ابنول نے کہا یں نے محفرت عائشہ ہوسے بہجا کیا قبانی
کا گرشت اسے ابنول نے کہا اسے نے مین دن سے زیادہ کہ کھانے
سے منع کی سے ابنول نے کہا اسے نے اس سال ایسا کرنے سیمنع
کیا تھا بعب لوگ محالج سے وال کو کھانا میر مز ہر تانا آب کا مطلب
البیا حکم دیفے سے بیرتھا کہ مالدار لوگ ممتابول کو (بیرگرشت) کھلائی
دبور نر مکمیں) اور ہم تو بحرک یائے اٹھا رکھتے بیندرہ بندہ
دل کے بعداس کو کھا تے عالب نے کہا کہول ایسی کیا طرورت می میں
دلن کے بعداس کو کھا تے عالب نے کہا کیول ایسی کیا طرورت می میں
دلن کے بعداس کو کھا تے عالب نے بھر کہنے لگیں معفرت محموطی الٹولیہ
دبرس کر صفرت عائش ہن ہن دبیق ہے کہا کہول کی دوئی مالن کھانے
میں میں کیور نے اس صدیت میں یوں کہا سے ہم کر صفیان توری سے
بن کئیر نے اس صدیت میں یوں کہا سے ہم کر صفیان توری سے
بن کئیر نے اس صدیت میں یوں کہا سے ہم کر صفیان توری سے
بن کئیر نے اس صدیت میں یوں کہا سے ہم کر صفیان توری سے
بندری کہا ہم کر عبدالرطن بن عادیش ہے ہے۔

تعایت ر طبران نے وم رکبیا مار

٣٨٨ - حَدَّنَهُ عَنْ مَدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ حَدَّنَا سُفَيْنُ عَنْ عَنْ وَعَنُ عَطَاءٍ عَنُ جَابِرٍ قَالَ كُنّا نَكَزَوْدُ لُحُومَ الْهَدْي عَلَى عَهْدِ النّبِيّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ وَقَالَ ابْنُ عُمَّدَدُ عِن ابْنِ عُبِينَةً وَقَالَ ابْنُ مُحَدَيْجٍ قُلُتُ لِعَطَاءٍ أَقَالَ حَتَى جِنُنَا الْمَدِيْنَةَ قَالَ كَا

بأمت الحيس

٣٨٩ - حَنَّ نَنَا قَنَبَهُ مُحَدَّنَا إِسْلِيمُ لَهُ الْمُعْرِهِ مَنَوْلَ السَّيمُ الْمُعْرِهِ مَنَوْلَ السَّيمُ وَمَنْ عَلَيهِ وَمَنْ عَلَي السَّيمُ اللَّهِ السَّيمُ وَمَنْ عَلَي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مَنَ عَلَيْهِ اللَّهِ مَنَ عَلَيْهِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللْمُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللللْمُ الللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللْمُلْمُ اللْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللْمُل

نزر حکی اسسس کار نج واسند به سه به - بهده

مجدسے عبدالندی محدسندی نے بیان کیا کہاہم سے
مغیان ابن عینہ نے اہنول نے عردین دینارسے اہنول نے عطابن
ابی ربائے سے اہنول نے جابری عبدالندانساری سے اہنول نے
کہا ہم آا تحفرت میل الد ملیہ ولم کے زمانہ میں جو قربانیاں کمریں سے
جاتے ان کا گرشت رکھ کر دینہ تک آتے عبدالندین محد کے ساتھ اس
عدیث کو محربن سلام نے بھی مغیان بن عینہ سے روایت کیا ہے اور
ابن جریج نے کہا میں نے عطاء سے پرجھاکیا آپ نے بول کہا ہے ہم
دینہ تک آتے اہنول نے کہا ہندیں ہے۔
مدینہ تک آتے اہنول نے کہا ہندیں ہے۔

بإرواح

می سے قید بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے المعیل بن جفر
سف النوں نے عروبی ابی عرو سے بو مطلب بن عبدالندین حنطب
می النوعیہ بولم نے البرل نے النی سے ربو میری والدہ ام سیم کے متو ہمتے الفتر
می النوعیہ بولم نے ابولم کی سے ربو میری والدہ ام سیم کے متو ہمتے الاش
فرایا اپنے بولوکوں میں سے ایک لوکا ہماری فدرت کے لیے تالاش
کرد ابولم کی مجرکوا بنے بیجھے مواری پر جھاکر ہے گئے دادر آنمو میں
کر ابولم کی مورت میں دیریا ، میں انہ نے میں نے سنا آب اکثر بیر دعا
کر خورت میں دیریا ، میں اترت میں نے سنا آب اکثر بیر دعا
کر تا جب آب دمنرل میں اترت میں نے سنا آب اکثر بیر دعا
کر تا جب آب دمنرل میں اترت میں نے سنا آب اکثر بیر دعا
در ستی رکا بی ا یری بین ام جا ہم ال کر نامردی سے اور
در منوری کے بوجھ اور قرمن خوا مول کے تقامے دیا ڈھنرل کے غلبے سے
نیر میں در فرمیں برابر را آب کی فدرت کرتا را میان کہ کم می کوگ

ک اس کرابن ابی عرف این مستدین کالا ۱۱ مند م مالال کرعروبن دیناری روایت پس یه مرود ب ترشاید عطاء سے یہ

مدیث بیان کرنے میں تعلی برن کہی ابوں نے اسس لفظ کو یاد رکھا کمیں انکارکیاسلم کی روایت میں یوں ہے میں نے علاسے پر جیا کیا جابر نے پر کہا ہے من جننا المدینہ ابزل نے کہا ال ماامنر سلے طوا بر کجور کھی بیزیا کئے سے بتایا جا تا ہے ۱۲منہ کم حدیث میں

الہم واطران ہے وولاں کا ایک معنے سے تعبئوں نے کہا ہم یہ سید کہ ایک افت آنے والی مراس کی فکراور تشولش اور حزاق یہ سے کہ جرا نت

٣.٥

بِالصَّهُ بَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطِعِ ثُمَّ اَرُسِكِنِي فَلَكَحُوثُ رِجَالًا فَأَكَانُوا وَكَانَ ذَٰ لِكَ بِنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ اَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ اُحُبُ قَالَ هِذَا جَبَلَ يُحِيثُنَا وَ فِحَبُّهُ فَ لَمَسًا تَالَ هِذَا جَبَلَ يَحْجِبُنَا وَ فِحَبُّهُ فَ لَمَسًا

آشُرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُ مَ إِلَيْ اللَّهُ مَ إِلَيْ اللَّهُ مَا حَرَّمَ الْحَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِيلُولِ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلُ

بِهُ إِبْرَاهِ يَعُرُمُكُمَّةً ٱللهُمَّ كَارِكُ لَهُمُ فِي

مُدِّيهِمُ وَصَاعِهِمُ ـ

بَا مِلْمِ الْآكُونِ فَا أَنَا مِ مُفَضَّضَ الْمُونَةُ الْآءِ مُفَضَّضَ الْمُونَةُ الْآءِ مُفَضَّضَ الْمُونُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنُةُ الْمُؤْنَةُ اللّهُ الْمُؤْنَةُ الْمُؤْنَةُ الْمُؤْنَةُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

باب بن برجانی برامی کارمی کھانا دبنیا کبسا ہے
ہم سے ابنی برجانی برامی کہا ہم سے سیف بن ان سیال ہے
کہا میں نے مجا ہر سے سنا وہ کہتے تنے مجد سے عبدالرحمٰن بن البیائے
ہما ابن کہ ہم لوگ حقافیہ بن میان محالی اس جیسے ہر نے ستے اسنے
ہما ابنوں نے بیتے کا پانی اٹھا ایک بارسی بابن لایا حدافیہ کے القامی دیا
ابنوں نے باتھ میں یہ محالی بارسی بارسی بھینے کا مااور
کمنے لگے اگریں کئی ارمنے مزر حکیا مہتا ترمیں برگلال می کے مزیر دارتا
بات یہ جدیر نے الخفرت میل الدعلی وسلم سے سنا آب فراتے تقے حرال عد

my

دیبادیشی کیڑے، مزہبنور سونے جاندی کے برتن میں بانی مریز سونے جاندی ک رکا بیوں میں کھانا کھاؤکیوں کر سونے جاندی کے برتن دنیا میں کافروں کے لیے میں اور ہمارے لیے آخرت میں میں -باب کھانے کا بیان -

میم سے تیبہ بن معید نے بیان کیا کہا ہم سے ابر وانہ وفاح کیا گی اندائی سے ابرول نے قتادہ بن وعامہ سے ابرول نے انسٹن بن الک سے ابرول نے ابروسی اشعری سے ابرول نے کہا اکتفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے الی بوروس قران بروسی سے ابرول نے کہا اکتفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے الی بوروس قران بروسی کی مثال ترجی دی ہے کی بی بی بی کی سی ہے بریمی اجھی کھیف مزہ بھی عدہ شرین اور جو موسی قران بنیں بروسی اس کے احکام برعل بنیں کر مزہ میٹھا ہے اور جو منافق ہے دربان سے خوشت وال بریمان کی سی ہے جس میں خوشبو قران بروسی منال میں بوشبو قران بروسی منال میں بوشبو جو کر مزا کو گو ۔ اور جو منافق دنفاق کے ساتھ کم بخت وال بھی بی موشبو بروسی میں خوشبو بروسی اور موسی بے بریمان کی سی ہے جس میں خوشبو بروسی اور موسی بھی منال اندرائن کے جال کی سی ہے نوشبو بروسی کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو بروسی کے بیل کی سی ہے نوشبو کی بروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو کی کروسی کے بیل کی سی ہے نوشبو کی کروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو کی کروسی کی کروسی کی مثال اندرائن کے بیل کی سی ہے نوشبو کی کروسی کی کروسی کی کروسی کی کروسی کی کروسی کر

لاَ تَلْبَسُوا الْحَوْيُوكُولَا الِدَابِيَا بَهُ وَكَالْتَنْزَ بُوْا فِي الْنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَكَانَا كُلُوا فِي مَعَافِهَا نَاتَهَا كَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْاِحْوَةِ بَاسِمِ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْاِحْوَةِ بَاسِمِ وَرَبُولِ الطَّعَامِ

٣٩١ - حَكَّا ثَنَا تَبَبُهُ مَ حَدَّاتُنَا أَبُوعَ اللَّهَ عَنَ قَتَا دَةَ عَنَ الشِي عَنَ إِن مُوسَى الْاَشْعَى تِي تَنَا لَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ اللّهِ عَيْفِهِ وَسَلّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنَ اللّهُ عِن اللّهِ عَيْفِهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ اللّهِ عَيْفَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ اللّهِ عَيْفَ اللّهُ الْمُعَلَّمُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ

مهسے مسروی مسریہ نے میان کیا کہا ہم سے خالدی ہو بوالند طمان نے کہا ہم سے ابرطرال عبدالشری عبدالرطن نے اہم سے انہیں سے اہم ل سے اسے بیلے النہ علیہ ولم سے آب نے خرایا عائشہ کی فغیلت دومری عرق ربال ہے ہے بسیے ٹرمہ کی فغیلت دومرے کھانوں پر۔ مہسے ابرنعیم فغیل بن وکین نے بیان کیا کہا ہم سے المہالک ھے منے ابنول نے سمی منتے - ابنول نے ابرم الح ذکوان روٹن فوش سے اہمالک ھے نے ابر ہر رہے ہوئے ابنول نے انتخارت ملی الشعلیہ وکم سے آب نے فرایا مذکریا ہے ایک طرح کا غذاب ہے نہ نفری رہاا چی طرح کی ہے نہ فور سے ا

٣٩٧ - حكّ اثناً مُسكَّدُ حكَّ اثنا خَالِدُ حكَّ اثناً خَالِدُ حكَّ اثناً عَدَالِلُهُ حكَّ الْمُعَلِدُ عَنَى اللهِ عَنِ النِّحَ عَلَى النِّعَ عَلَى النِّعَ عَلَى النِّعَ عَلَى النِّعَ عَلَى النِّعَ عَلَى النِّسَاءِ اللَّهُ عَلَى النِّسَاءِ لَعَمَ الْمُلْعَامِ اللَّهُ عَلَى النِّسَاءِ عَنْ النَّعَ عَلَى النِّسَاءِ عَنْ اللَّهُ عَلَى النِّسَاءِ عَنْ اللَّهُ عَلَى النِّسَاءِ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى اللْعَلَى اللْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيقُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلِّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلِّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلِّمُ عَلَى اللْمُعَلِّمُ عَلَى اللْمُعَلِمُ عَلَى اللْمُعَلِمُ عَلَى اللْمُعَلِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِمُ عَلَى الْ

بَا الْمُعْ الْأَدُهُمْ الْأَدُهُمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ال

دیقیر فورالیت ادرج میضی بی نقرزیاد کھانے کر پال یانک کارم زہ ناکر کھاتے ہیں میؤبہنیں سے بسے بزرگ نے کہ سے کہ نوش ذائد کھانے برتبی الجہ ہے اس کو بیزہ کرنا حاقت ادرناداتی ہے میامند دوائن منو بڑا کے اس بھرائز بھر سے سکھ مین اس ٹولئم منظور کرے کہ دلا دی کیس سکے 11 منسک اس شرط معے بڑگ کی ما مدر M٨

فَالِقَ عِنْهُ وَاُدُمِ مِنَ أُدُمِ الْبَيْتِ مَقَالُ الْمُالَمَ الْمُلَتِ مَقَالُ الْمُالَمَ اللهِ وَلَحِنَهُ لَحْمًا قَالُوا بَلْ يَارَسُولَ اللهِ وَلَحِنَهُ نَحْمُ نُصُدِّ تَصُدِّقَ عَلْيَ بَرِيرَةَ فَاهْ مَا تُهُ لَنَا فَقَالَ هُوصَدَ قَهُ عَلَيْها وَهَدِيَّيَةٌ لَنَا.

ياص الحلواء والعسبل ٣٩٥- حَكَّ بَيِي اَسْعَقَ بُنُ إِبَرَاهِيمَ الْحَنْظِلَيُّعَنَ اَنْ اَسَامَهُ عَنْ هِسَامِ مَالَ أَخْبَرُفِ إِنْ عَنْ عَالِمُنَا لَهُ الْمِيْ تَأَكَّتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّحَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ يُعِيتُ لِحُلُوا مِ روس حدّنناعبد الرّحين بن سيبة قَالَ اَخْتَرَفِ ابْنُ إِنِ الْفُكَدَيْكِ عِن ابْنِ إَنْ وَيُو عَنِ الْمُقَبُرِيِّ عَنُ إِنْ هُرُيرَةٌ قَالَ كُنْتُ ٱلْزَمُ النِّبَيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيشَبَعِ بَطْنِي حِينَ لَا أَكُلُ الْخَيْمِ بَرُولًا ٱلْبُسُ لِلْحِرِيْرُ وَلا يَغْدُ مُمِنَّى نُلَاثٌ وَلاَئْلَانَةُ وَالْصِيُّ يَطِينُ بالْحَصْبَآءِ وَاسْتَقْرِئُ الرَّجُلَ الْآيَةَ وَهِي مَعَىٰ كُےۡ يَنۡقُلِبَ بِي نَيۡطُعِمَنِيۡ دَخَايُرُالنَّاسِ لِلْمَاكِيْنِ جَعْفَرُبُنُ إِنْ طَالِبٍ يَنْقَلِبُ إِنَّا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيْخُورُ إِلَيْنَا الْعُنْكَ لَهُ لَيْسَ فِيْهَا شَيْءً فَنَشَنْتُنَّهُا فَنَلْعَقُ مَا مِنْهَا -

ترسونت مائشہ روٹی اورگھرمری کا کچے رہائی سان سے آئیں آپ نے فرلما واہ میں ا نے توخود دیکھا ہے گوشت کچے رہائھ لا انہری میں اہنوں نے کہا بجا ارتفاد ہما یا ارمول اللہ گروہ نیات کا گوشت ہے طور پر ہما سے ہارے ہی اور ہمارے میں ہے تو تو تو ہم اس کو کھوں کتے ہیں ہے۔

یا تو تو تو ہے دہم اس کو کھوں کتے ہیں ہے۔

باب بیٹھے اور شہر کی ایال

ممرسے اسحاق بن الرابي بخطاع نے بيات كيا انبول نے الواسام سے اہنوں نے مشام بن ووہ سے کما مجد کومیرسے باپ نے خبردی اہنوں نے مفرت عائشرسے اہرل نے کہا ا تفرت بیٹے ادرشہر کوئنید کرتے تھے۔ م سے عبدار من بن سیب نے بیان کیا کہ انجد و محرین اسلیل بن ابی فدكي في انبول في محدي عبدالرعن بن إن فرسيد سعابنول في عيدين الحديد مقبرى سدا بنرل ند ابوبرر أي سد ابنول ندكها مِل تفرت ملى الدعلير وسلم كرسانهاس بيد أكارمتا تقاكريث بعرزا كيفيل سيمير كهاا ل جاتي، زلمذ دهمقا بمبضيري روثى دكهانے كوذ كتى اور ندرشي كيڑا ديسننے كما لمتا تعانر كو أن غلام تفامير سے باس فركن وندى مى دانيالام آب كرليتا ، اسے تعرك كر ربعقة وقت من بنابيط كنارون سع المادين اوكس شفق كما تم ذرافل فى أيت ترمير كرسنا و عالا محده مجه كر ماد مرتى اس سے ميرى غرف يرمرتى كرده فيم كرسا كقر كراب كفركر ارسط إدر كمعانا كهلا وي سب سيرزياده من برف سيسكر كرنوا يعجفر بن إن طالع عقد وكيا ارتدم دكون كوابين كالميات اور مؤكيه انكاكه مي مرتاوه كهلات معى اليسابل ده اغریسے، خال کی انتقالاتے بہا سر تعابر کر جرکھیرا*س میں بت*ا وہ جات ستے <u>ہے</u>

فيمخاي

كناب الالحد

باب كروك بيان بي

سم سے عروب عل فلاس نے بیان کیا کہامم سے ازمرین معنونے ابنول في مبدالله بن ون سيرانبول في ممامين عبدالله سيرابول نے اینے داد الن بن الک سے انفرت می الدعلیرو کم اپنے ایک غلام کے ایس تشرافیف نے کئے میس کو از ادر کردیا مقادہ درزی کا بیٹی را تَفَا آپ نے ما منے کدولایا گیا توآپ اس کو کھانے لگے الن کہتے ہیں۔ بسي ين في كوديها كرأب كدودالمطرع نثرق سع كما تيمي أومحدكر کروسی محبت پرکس^ی۔

باب دا بینے دوسترں اور مسلمان بھائیوں کی وو کے يبي كهانا تكلف سي تباركانا -

سم سے محدین ایره ف برکیندی سنبریان کیا کہا ہم سے سفیال بن عيدية فنے ابنول نے اعش سے ابنوں نے الروائل سے ابنوں نے ابرمستور انفاري سے ابنوں نے کہ الفاری توکوں میں اکستحفی تفا دابرشعیب اس كايك غلام تضابوقف ألى كالميشير كراخفا اس كانام علم بنين مرا بخير الرشعيف اس غلام سے کہ آوبایخ آدمیول کا کھا نا تیار کردے چار معابی اور بانچریں المنفرت كالريس في ديجها أب كيرب ريمرك كانشان عمّا) يواس في أنضرت مل الله عليه والم معيت يا نع أوميول كو دعرت وى ليكن اك ا در رجه انتخف بھی ہمارے ساتھ جارا گیا جب انخفرت صلی النّدعلیرو کم الرشيب كيمكان برييني ترفرها الرسفيب تونيهم لوخ أدميرل كودورت دى مقى كين مير دهيشا بتخص معي مماري ساعق ميلا كي سعاب يراافتيار ملها اس راذن دے جامے سروے راس كولاا دے

كاحف الدُّتَاءِ

، مُرْسَعُ يِرْعُنِ أَبْنِ عُونِ عَنْ نَكُمَا كُمَّةً بْنِ أَنْبِلِ مِنْ بن سنع يرغن أبن عُونِ عَنْ نَكُما كُمَّةً بْنِ أَنْبِلِ عَنَ ٱلْبِينُ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ٱنَىٰ مَوٰئَىٰ لَهُ خَيَّا طًا فَائِنَى بِدُبَّاءٍ نَجَعَلَ يَا كُلُهُ فَلَمُ إِنِّلَ أُحِبُّهُ مُنْدُرُ أَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَرَيْا كُلُهُ .

بَأُولِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّفُ الطَّعَامُ

مرسم مرسم وريده و مرد مري ريم مرسم - حرق تنا محتل بن نوسف حد تنا مَفُيْنُ عَنِي الْأَعْمَيْنِ عَنْ إِن وَآيَٰكِ عَنْ إِنْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَادِيِّي قَالَ كَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلُ بِقِيَالُ لَهُ ٱبُوسُعِينِي وَكَانَ لَهُ عُلَامٌ لَّخَامُّ فَقَالَ (ضَعُرِلَى طَعَامًا أَدْعُورُ سُولَ الله صلى الله عكيه وسكونا مسخنسة فَلَاعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خُمْسَةٍ نَتَبِعَهُ مُرَجُلُ نَقَالَ النِّنَيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ دَعُوتَنَا خَامِسَ خَمْسَةِ وَكُلْفُذَا رَجُلُ قَدُيَّعُنَا فَإِنْ شِئْتَ اذِنْتَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ

کے اس اور اس معلوم نوں ہوا واست ملے ایک مدایت میں ہے کہ انٹر کرو کھتے اور کتے تروہ درخت ہے جوفی کو بہت مورب سے کیرن کہ آگھرت میل النزعلير ولم تھے سے ہے مرتحة تق المم احدث روايت كي دسب كى لا ين أب كركدوسيت بين مقاصوت عالئه خروايت كى كر أمفرت الله عليرو لم والت من إب كركدوسيت بين كدوسيت وال اص سے آدی کار فی دن مرتا ہے ایک مدیث میں ہے کدوا در فربرن ودن مہتنت کے میرے ہی ایک مدیث میں ہے کہ کدوسے دلغ کروت ہر ق ہے تقل راحتی ہے ایک مدیث میں ہے کربھا رت کر توی کرنا ہے ملب کوروشن کرناہے موامنر ر

قَالَ بَلْ آذِنْتُ لَهُ ـ

مَا حَكُ مِنْ أَضَافَ رَجُلًا إِلَى طَعَامِم وَّاٰفَبُلُ هُوَعَلٰي عَمُلِهِ ـ

٣٩٩. ڪ**ڌ تيتي** عبده الله بن مُوٽ پر سَمِعَ النَّضُ أَخْبُرنَا ابْنُ عُونِ قَالَ أَخْبُرنِي ثُمَّامَةُ بُنُ عَبْدِا للهُ بِي أَشِيعَنَ أَشِي قَالَ كُنْتُ غُلاَمًا أَمْشِي مُعَرِّدُونِ اللهِ عَبِيُّ اللهُ عَلِيْهِ وَسُلَّمَ فَكُخُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ فِرَسُلَّمَ عَلَىٰ غُلَامٍ لَّهُ خَيَّا إِلَّا فَأَنَّا لَا بِقَصْعَةٍ نِيْمَا طَعَامٌ وَعَلَيْهُ وُدَّبًّا ۗ فَا عَكَ لَكُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْمِ وَسَلَّمَ لِيَنْ يَبُّعُ الدُّبَّاءَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَٰ لِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَلَ نَاتَبُلُ الْغُلَامِ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ أَنَسُ لَا أَزَالُ أُحِبُ الدُّبَّاءَ بَعَدُ مَا دَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْ لِهِ وسكركم صنغ ماصنع

بأكمص المرأن

. . م . حَدُّ مُنَاعَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةٍ عَنْ مَا إِلْهِ عَنُ إِسْكِنَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ مِن إِنْ طَلْحَتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسُ مَالِكِ أَنَّ جَيَّا ظُادَعَا النِّيْتِي صَلِّا اللَّهُ عَلِيدُ وَسَلَّمَ لِطُعَالَ إِلَيْ

الرشعيث نے كہا يس نے اس كوا ذال ديا -

باب ماوب فائد كررية ورنهيس كرمهمان كرسات آب بھی کھائے۔

مجد سے عبداللدین منیرنے بیان کیا اہوں نے لفریشیل مناكها يم كوعبدالنُّدين بون خيفردى كها مجدُوثمامثرين عبدالسُّدين انسِت ا بنول نے اپنے دارا انس بن الک سے ابنوں نے کہارا کفنوٹ کے زمانہ مين المي الكي جورائقا أب ك سائقه دووت وغيره مي علاجا الك باراليها مرا أتخرت ملى النظير وسلم البنة الك علام إس كف مو درزى كا بیشهر کرانتها وه ایک کهانش که کاکٹرره آپ محد سامنے لایا اس مین ترید تقا اوركدُوك تخلير كھے ہرئے تھے آنمفرت كدوك قتلے دجاروں طوف کورے میں وصور النے لگے اس نے کہا میں یہ حال دیکو کرستھے رکٹرسے میں سے مجع کرکے آپ کے سلمنے کرنے لگا اور غلام اپنے کام میں دسینے پرونے میں لگ گیا -انرٹ کتے ہیں جسسے میں تے التحفرن مسل الته عليه وسلم كوكدواس شرق سسه كمعات ويجها ترمجه كو كددىب دىرگيا آج ك بارب درك -

باسے شررے کا بیان۔ سم سع عبداللدبن سلمتعنبي في بيان كيا المهول في الماكسي

اہرل نے اسماق بن حبرالتدابن ابی کلم سے اہرل نے ا بینے جیا انس ابن الكث سے ایک درزی نے كھانا تياركر كے انتحارت ملى الله علي وا

کر دعوت دی میر معمی آپ کے ساتھ گیا وال کھانا کیا تھا ہو کی روٹی اور

کے باب کی مطابقت اس سے سے کی کراس نے خاص با پنے آدمیوں کا کھا نا تیار کوایا ترحزوراس میں تکلعت کیا برکامعل م اکرمیز بال کواختیا رہے طغیل شخعی کومین جزیدہ ہے میلاکٹے امیانت دسے ان دسے بن بائے دورت میں جانا موام ہے میکن جب ریقین م کر ببزان اس کے جا نے سے موش م کا اور دونل میں بے تکین م تودرمت جاس خرج اگڑمام دورت مجازاس بیں بی بن بلائے جا نا درست ہے شاڈ ساری لبتی دالول کی ایسا رہے محاردالوں کی دورت میر بیعف نسنوں میں بیاں اتن مبادرت ذایر ب خال محرب يرسعت معرب المعيل بقول اذاكان القرم عل المائدة ليس لهم الذينا ولوام المرة اللائمة اخرى دلكن يناول لعضعم بعيثًا في فك المائمة اويرع لین محرن درمعت نے کہا یں نے ہم بڑاری سے سنا اگرکئی دسترخوان انگ انگ بچھے مجرل قرابک دسترخوان والے دو مرے دسترخوان والول کوکر کی کھا نااٹھا کرئیں و مسكفة البتراكيد ومترفوان واسه آلين مين ايك دوسرك كوري إجراري من ما منه ملك اس في أنخفرت على الشرمليروسلم كوسيا كالمناب المامنية

ر مربع قرم قَامِيْهِ دُيّاءٌ وَقَيْ بِلُ فَرا بِتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَمَ الله عكينه وسلكريت نبيع الدَّبّاء مِن حوالي لقصْعةِ مَلْمُأَذَلُ أُحِبُ الدُّبَّاءَ بَعْدَ يَوْمِينٍ ـ بالصلا الفكويد

١٠٨ ـ حَدَّنُهُ أَبُونُعِيمِ حَدَّنُهُ مَالِكُ بِنَاشٍ ١٠٨ ـ حَدَّنُهُ أَبُونُعِيمِ حَدَّنُهُ مَالِكُ بِنَاشٍ عَنْ إِلْهُ فَيْ يُرِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ٱلْمِينَّ قَالَ رَأَيْتُ التَّبِقَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ أَنِي بِسَمَّقَةٍ بِيهَا دُبًّا ءٌ وَ تَدِيدٌ فَرَأَيْتُهُ يَسَبَيْعُ الدُّبَّاءَ بأكُلُهاـ

٣٠٨ - حَدَّ ثَنَا قِينِصَهُ حَدَّ ثَنَا سُفُنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بُنِ عَالِسٍ عَنُ أَبِيْهِ عَنُ عَآئِثَةَ تَالَتُ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامِم جَاعَ النَّاسُ ارَادَ لَ يُصعِدُ الْعَبِي الْفَقِيْرُولِن كُنَّا لَنُوْنَعُ الْكُرَاعَ بَعُدُ خَمْسَ عَنْسَ لَا وَمَا شَرِيعَ الْ مُحَيَّدِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُمِنْ خُنْزِ مُرِّرِهُمَّا دُوهِم ثَلْثًا۔

بأدبه من أكول أذقد مرايه إيه عَلَى الْمَا يُودَةِ شَيْعًا قَالَ وَقَالَ الْمُالْمُهُا وَكُ لَابَاسَ أَنْ يُنَا مِلَ بَعْضَهُمْ بَعْضًا ذَلَا يُنَا وَلَهِنَ هٰذِهِ الْمَائِدَةِ إِلَىٰ مَاثِكَةٍ أُخُرَى . . ٣٠٠٠ - حَكَّ نَنْ أَلِسْمِعِيلُ قَالَ حَكَّ رَبَى مَالِكُ عَنُ إِسْعَقَ بُنِ عَبُهِ اللَّهِ بِنِ إِنَّى طُلَّمَةً أَنَّهُ سَمِعَ ٱنَسَ بْنَ مَالِكِ يَنْفُولُ إِنَّ حَيًّا كُمَّا دَعًا رَسُولَ

كدوكا شرمبا اورموكها كزشت بيسن انخفرت صلى الند عليه وكلم كو وسيهما أسيدا يركن رول سے كدو كے قتلے دُمورُ وُموزُرُ وُموزُرُ كُوكا رہے تھے اس روزسے را رہے کو کدوسے جت موکئی۔

باب سرکھائے ہوئے گوشت کا بیان -

ممسي النعيم في بيان كياكم الممسي الممالك في البول نے اسماق بی عبدالندین ابی طلم سسے انہوں سنے انس بن الک سے ابنرں نے کہا میں نے آنخرت می النظیر کم کود کھیا ایکے سلمنے منوا أياس بركدويقاا ورسوكهايا م أكرشت أب كتروط معز شرمعه مترمعو بترصو كم

ہم سقیصرب عقبہ نے بان کیا کہ اہم سے معیان اور ک نے ابنول في عيد الرحلي بن عالب سي النول في اليني والدر عالب بن ربي عفي سے اہوں نے معزت عالشہ سے اہراں نے کہا اکپ نے مجھمنع فرا یا تویر اس سال منع فرما یا حب ارگ معبر کے مقتے آپ کامطلب بریھا کہ مالدار رگ متا بول کود گزشت کھلادیں امور مردکھیں اور ہم تو کری کا بامراطا سكفتے بندرہ مندرہ دن كے بعد كھاتے أنخفرت صلى النّدعلية ولم كے كھر والول فے کھی تین دن را رکیبول کی روقی اور سالن سیٹ معرکر بہیں

باب اگردسترخوان پر ایک شخص دوسے شخف کوکو ٹی چرامحا كردية زاس من قباحت بنين اورعبرالندبن مبارك في كما تيم كيما كيم قباست بنیں اگرا کی در مرفوان والے دوسروں کورجواس در مرفوان بہوں اکوئی چیزوں کین دوسرے دستر نوان والول کوئیں دسے تے۔ ممسے الميورين إن اوس نے بيان كياكم المجرسے الم الك فسانهول نے اسماق بن عبراللہ بن ابی کلمہ سے ابنول نے انس بن الکظ سے مناوہ کہتے تھے ایک درزی نے کھانا تیار کر کے رسول اللہ

کے قربان کا گزشت سکھانے اور تین دن سے زیادہ رکھ محیروسنے سسے ۱۲ متر کے اس کرٹود الم بخاری نے تن بداہروالعدلم میں دھل کیا ۱۲ مندر

ملی الدیمیرونم کودوت دی الن کہتے ہیں ہی تھی آنخفرت میل السطیر وسلم کے ساتھ کیا اس نے ہی روقی اور سٹر رہا کودکا اور سرکھا گڑت سامنے رکھا الن نے کہا یں نے دیجھا آنخفرت میلی المدعلیہ وسلم کٹورے کے کناروں سے کدو کے قتلے ڈھوز پڑ کوموز ٹر کرنے رہے ہیں اس روز سے کدو تجو کولپ ند ہوگیا براب ایک لیبند ہے تمامہ کی روایت ہیں الن سے یہ بھی ہے میں کدو کے قتلے انخفرت کے سے اکھے کرنے لگائی

باب مجرركان رياكميل الاركفاقة

ہم سے عبدالعزیہ بن عبداللہ اولیں نے بیان کیا کہام سالہم ابن سعر نے اپنے والدار سعد بن الرام بن عبدالرحل بن عوف سے انہوں نے عبداللہ بن جغرب ابی طالب سے وہ کہتے تھے ہیں نے انخفرت میں اللہ علیرو کم کو دکھا آپ ترکھجول درکا کوئی طاکر کھارہے تھے ، باب خواب ردی کھجور کھا نے کے سال ہیں ۔

باب مواب ردی مجور کھا کے سے سیان ہیں۔
سیم سیم رخے بیان کیا کہا ہم سے عادین زید نے اہتر ا سف باس بن فرد خے جریری سے اہوں نے ابر شان نہدی سے اہوں نے کہا میں ابر ہریرہ کیاس سات واتوں تک مہان را وہ اور انکی بی دسرہ بنت غزوان اور ایک نمام داسکانام معادم نہیں ہوا ہوات کو باری بای سیار رہتے ہراکی ہا اُن رات تک جاکتار مہتا نماز بچ ھاکر تا بچروہ کو جادیا ور میں نے ابر ہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے آئے فرت مل النّہ علیہ و کم نے اپنے املی ہے کھے دیں تقسیم کیس تو میرے صفتے میں بھی سات کھے دریں آئیں ان بیں ایک خواب رسخت، الله صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ الطَّعَامِ صَنَعَهُ عَالَ انْسُ فَذَهَبُ مُعَدِّسُ مُعَدِسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهُ سَلَمُ الْخُولِكَ الطَّمَامِ فَقَنَّ بِ اللهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهُ سَلَمَ خُبْرًا مِنْ سَعِيْدٍ وَمُرْقًا فِيهُ وَبَاءُ وَقَالَ بِيدُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

بَا دَلِي الرَّطِ بِالْفِتْ اَعِ م.م. حَكَنَّ الْمُنَاعَدُهُ الْفِرَّ يَرِبُنُ عَبْدِ اللهِ نَالَ حَكَنَفَ إِنْجَاهِم بُنُ سَعْدِعَنُ إِنْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِن حَفْظَ بُنِ إِنْ طَالِبِ فَالَدَا يُتُ النِّي صَلَّى اللهُ عَلِيهُ وَسَلَمَ يَا كُلُّ الْرَّطِ إِلْفِتَ آءِ۔ اللهُ عَلِيهُ وَسَلَمَ يَا كُلُّ الْرَّطَ إِلْفِتَ آءِ۔ مَا مِلَا الْحَنْفِ

عسفه المستقلة المستدارة من المستدارة المستقل المرادي المرادي المرادي المستمارة المستمارة المرادية الم

کے اہم بغدی نے اس تامہ کی روایت سے ترجز اِب نا الا کیزیماں سے ثابت ہواکہ ایک دستہ فوان والے دوسرسے شخص کرجیا می دستہ فوان کی بعث اور دانانی کی باست ہے ایک دوسرسے کی معلج ہیں کجور کی کڑی کڑھ کی ارز میں مقدم مسلک یہ بڑی موشوں کے معامد

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ إِنْ عُمِّلَ عَنْ إِنْ هُمَ يُرَاكُمُ مِنْ وَهُمَا مُعَنَّا إِنْ هُمَ يُرَكَّ مِ وَسَمّ النِّينُّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا كَثَمَّ ا فَاصَا بَيْنُ مِنْهُ خَسُّ أَرْبِعِ تَنْمَ اتِ وَحَسَّفَةً ثُمَّ رَأَيْتُ الْحَشَّعَةُ هِيَ أَشَدُّهُ هُنَّ لِضِرْسِي ـ

بكستك الرُّطِبُ النَّيْرُ عَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَهُنِّ ثَى إِنْدُكِ جِعِنُعِ الغَّنْكَةِ تُسَاتِفُ عَكْمُ لِكُ رَطُبًا ر مرار در دو دو دور در در دار دو دور. جانباً وقال هست بن پوسف عن سفید جزمنصور بْنِ صِفْيَةَ حَدَّنَتِينَ أَرْفِي مِنْ عَلَيْتُلُهُ قَالَتُ نُوفِي رَسُوا بْنِ صِفْيَةَ حَدَّنَتِينَ أَرْفِي عَنْ عَالِمَتُهُ قَالَتُ نُوفِي رَسُوا ٤٠٨ - حَكَّ نَتَ السِّعِيدُ بُن إِنْ مُرِيمُ حَدَّ نَتَا ٱبْوَغَسَّانَ قَالَ حَدَّ تَنِيُ ٱبْوُحَانِهِم عَنْ إبراهي يُكربن عَبُوالرَّحُين بْنِ عَبُواللَّهِ بِن إَنْ رَبِيعَةَ عَنُ جَابِرِينِ عَبُدِاللَّهِ رَضَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ يَهُودِ تُنَّ وَكَانَ كُيُلِفِينَ فِيُ تَسُيرِي إِلَى الْمِجِ لَمَا دِ وَكَا نَتُ لِجَابِرِ ۖ الْرَهُ فِي الْتِي بِطَرِ يُنِي رُوْمَةً بَعَكَسَتُ فَعَلَا عَامًا فَعَاءُنِي الْيَهُودِيُ عِنْدَالِجُدَادِ وَلَمْ أَجِدَّا مِنْهَا شَيِّاً فِحَعَلْتُ أَسُتَنُظِ أَوْلَى تَابِلِ نَيَا إِنْ فَانْخُ بِرَيِنْ لِكَ النِّيَّ فُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ نَقَالَ لِأَصْحَابِهِ إِمْشُوا نَسْتَنْظِنُ لِجَابِيُّ

انبرل نے عامم احل سے ابنول نے ابری ان نبری سے ابن ہے الربرية سے ابنول نے كما أِ تفرت مل الدوليرو لم نے مم لوك كوري فيم كير مرب مصقي بانج هوري أكي ان يرمي اكي فاب مذى كورتى دەرى كمروالىي منت عنى مرسدائن كواس كايب اد راوم كار باسبة زا وزهنك بمجرر كفاناا ورالله تعالى نيدامورهم بم میں ذرا یا مجور کی مولیکو اکر الاتھ رہتازہ تازہ کی مجوریں گریس کی ادر قد بن رسف فرما بی نے بیان کیا اہوں نے سفیان توری سے اہول نے منصورين صغيرسے كها تحدكوميرى والده نے البول في تحفرت الكشر فنسے الليصلّى الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَيِعَنَا مِنَ الْأَسْوِدِينِ التَّمِيْنِ الْهُولِ مَنْ الله عَلَيْم المُ م سے سیرین ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم سے الرف ان دمی دی گوٹ في كما مجد سع الوحادم وسلم بن دينار، في ابنول في الراسم بن عبرالرطل بن عبدالتدبن إنى رسيدس انبول في جابرين عبدالتدانف الك سي انبول نے کہا مرسزیں ایک میروی تقاد شایداسکا نام ابرانشم می وہ میرسے باغ کی تھوریں ازنے کے مجھ کو قرمن دیا کرتا تیرے باس وہ زمین تھی بھر دوم کے رمة روا تعب صحاكب سال ضالى كزلاس زمين مرتهجور ببيلز مرتي يحيره کٹنے کے وقت وہ بردی دحمد معمول اپنا قرمن وصول کرنے کو کا یا لیکن مين العاليا وإن تفاكيا أخريس اس سے سال آنيدة كك كي بات الم الحين الله الماميرا قرمن المعي دوتم الملك وعده برگیا) بیرنیراسخفرت محربیغی د که میردی جابر کواس طرح قیر کرراہیے، اب نے اپنے امعات کو فرایا جارم ایوری سے کھاکا

کے اگل معایت یرسات مجویس خروس اوراس بر پایغ شایدا کمی روایت بیر راوی سے خلی بر نی معبول نے کہا شاید پروا نعر کی بار برا براکا ماا حرسکے بوبورت بہسنداس کے بیے تا دہ مجور سے بہتر کوئی غذا نہیں اگر تا زہ مجور نہ ل سکے ترخنگ مجورسی کھورسے نفا مرکان وا جمل ہے اور قوش آت ہے مجور دگرں کوزم کوری ہے اور جینے سے ورکوں میں کچا وٹ پیوا ہوتی ہے اس کا درد ر نے کر دی سے اامر 📤 کیر کھ فیراک کی وفات سیسید ہیں برس نتے ہوگی تھا دال سیبہ بھورا نے لگی تق ۱۲ مناللہ امز لائٹے بین کھانے کے لید بھور قرض رہتا بھر باغ کی مجور شکنے پانیا ڈولال ہے بمب مریف بر فلست فخاعا ہر اورد سرامن اس صررت میں ہے جب فاست فخاماً ، برجیسے ابذر کا دایت میں ہے تمہنی سنے مامنر

.

مهلت دسے داننا بعربزکر اکب مع اصحاب میرے باغ ریشریف لاتے ا در مهردی سی گفتگر کرنے لگے وہ کہنے لگا الرالقام میں تر حارکومہلت منیں داینے کارتباری اسفارش نہیں سننے کا مب آہیے اس میردی کی برد میردی گفتگرسنی تو آب کورے مرتے اور کھجورے ور مفتول یں ایک چکر لگایا بجراس میردی سے اسکر فرایا مہلت دے اس تے مزانا احر جابر کہتے ہیں میں کھڑا موا اور باغ میں سے تقوری ازہ کعجور لاكرأب كے مامنے ركمی أنبے تناول فرمایاس كے بعد يوجيك حب ا براس باغ مِن تيرا منازه كهال سبي رضبين وعبيثا ے ارم کراہے میں نے وفن کیا وہ ہے آپ نے فرمایا جا ولم ل مرب يے بجبرنا كرمي نے بجيرنا بھايا أب ماكراس ميں سورسے بھر سدار مرتے قرم اور اکث می عران مجورلیکر آیا است و و می کهان بعر فراسه مرت ادر مردی کرمحبایالیکرای رضیت نے را ننا مخانباہ افراب رمرر برک دوسری باران درختوں کے تعے کھڑے مرے اور محمدسے فرایا جار ترکم رکا شائروع کر اور میردی کا قرصرادا کردے میں نے کھور کا ٹنا مٹروع کی اکپ وہیں مٹھرسے رہے اور میودی کامالا قرضه ادا کردیا کید محبور بے رہی میں لرٹ کر ایٹے ایراکیا آپ كربينونتجرى منانى دكربيروي كامارا قرصه مجب كيا بلكه مجوري رميي) آپ نظاما مي كوابي وتيامول كه مي النه كارسول مرات الم عاري في كما (حديث مي جو ورابر عباس في المرابع المن المرابع المن المن المن المرابع المن في الما و بعید سررهٔ انعام کاتفیمر پازل معروشات مین میمیول پر انگرو فیره بچڑھائے ہوئے دوسری آیت میں دسورۃ بقرہ میں فاویۃ علی وزیرایی ابی تیر را گرے موٹے۔ باب كموركا كابه كمعانا-

مم سے عربی صفر بن غیاث نے بیال کیا کہا ہم سے والدنے کہا مم سے الدین میں اللہ بن عرف سے ابند لئے

مِنَ الْيُهُودِيَ بَعِنَا مُؤْذِنِي فِي نَخْدِلْ بَعْمَالَ البِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكِلِّهُ الْيَهُوْدِيَّ فيقولُ أَبَا الْقَلِيمِ عِي أَنْ فَيْلِ لَا فَكُمَّا لَا كُاللَّهِ فَكُمَّا لَا كَاللَّهِ فَي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ قَامَ نَطَافَ رَفَ النَّخْرِل ثُوَّجُاءً ﴾ فَكُلُّمَهُ فَأَنَّى فَقُمْتُ ِ فَجِئْتُ بِقَلِيدُ لِل ثُطَيِبِ فَوَضَعْتُهُ جَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُلُ تُمَّ قَالَ آين عَرِينُكَ يَا جَابِرُ فَآخُبُرِتُهُ فَقَالَ افْرُشْ لِيُ نِيْهِ فَفَرَشْتُهُ فَكَخَلَ فَرَقَكَ تُمُّ السِّنَيْقَظَ فَجِئْتُهُ فِقَبْضَةٍ انخرى فَاكِلَ مِنْهَا نُعْزَفًا مُنْكَدَالْيَهُودِي نَاكُنْ عَلَيْهِ نَقَاكُم فِي الرَّطَابِ فِي النَّخْلِ التَّانِيَةِ تُعُرِّقَالَ يَاجَا بِرُجُلَّهُ وَاقْضِ فَوْقَفَ فِي الْحَدَادِ فَجَدَدُ فَتُ مِنْهَا مَا قَضَيْتُهُ وَ نَضَلَ مِنْهُ نَخَوَجْتُ حَتَّى جِئْتُ النَّيِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنَّا أَيُّهُ فَقَالَ اَشُهُدُ اَنِيْ رَسُولُ اللهِ.

قَالَ اَ فَعَبُدِ اللهِ عُرُوسَ وَعَرِيْسَ وَعَرِيْسَ بَنَاءٌ وَقَالَ اَبْنَ عَبَاسِ مَعْرُوسَاتِ مَمَا يُعَرَّشُ مِنَ الكُمُومِ وَعَيْرِ ذَلِكَ - يُفَالُ وود مِهَا اَبْنِيَتِهَا -

بَاسُ بِنَا كُلِ الْجُسَمَّارِ ٨.٧٨ ـ حَدَّنْنَا عُمَّرُ بُن حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّنَنَا آِن حَدَّنَا الْأَعْمَشَ قَالَ حَدَّيْنَى مُجَاهِدً

کے ماپ کردی اس ۱۱ مرسلے الیسا کھا عزہ مرون الیدفعاوذی کے کس بیٹرسے فا ہرنبیں برسکتا ۱۱منر۔

وقت سات ہوہ کموری کھانے اس دن کوئی زہر پاجاد داس پراڑنہ کرے گا۔ باب دود دکھریں ایک ساتھ ملاکر کھانا کہ منع ہے جمب دوسرے لوگوں کے ساتھ کھار لم چھ

(سعدبن ابی وقاص) سے ابنول نے کہ انفرت نے فرایا مرکوئی صبح کے

مم سے آدم بن ابی ایاس نے بیال کیا ہم سے شعبہ نے کہاہم سے جبابر بر محیہ نے اہر ل نے کہا ابن زبیر کی خلافت میں ایک مسال جم پی فلافت میں ایک مسال جم پی فلافت میں ایک مسال جم پی ایک و در و کھ جور دیا کرتے تھے توجہ الشرین الر مزکھاؤاس کیے گزرتے جم مجوری کھاتے مرتے وہ کہتے دکھے دود دو کھ جوری الا رخھاؤاس کیے کرانخفرت میں الدُملیہ و لم نے ایسا کرنے سے مع فر ایا ہے شجہ نے کہا اس مدسینے سے بعد عبداللہ بن و جوری کہتے البتہ دود دو کھ جوری فاکر اس و توت کھاسک میں جوب اپنے بھائی سے رہو ساتھ کھارا میں اجازت سے سے ۔ مار کوئی کھا نے کا بیانی ۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنِ عَمَرَ قَالَ بَيْنَا غَفُ عِنْدَ النَّعِي كَاللهِ عَلَى النَّعِي كَاللهِ عَلَى النَّعِي كَاللهِ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَيْ الْمُعَلِّمُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِمُ عَلَى الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلَقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَقُ الْمُعُلِقُ الْمُعُلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِمُ

بأهبت العجون

٩٠٨ - حَكَّ مَنَ الْمُعَدِّرِنَ عَدَيْنَ اللهِ حَدَّمَنَا مُرُوانُ اخْبُرِنَا هَائِمُ بْنُ هَا شِمْ اَخْبُرَنَا عَامِرْ بْنُ سَعْدِ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَنْ عَبْرَةً لَكُو يَكُونُ وَلِكَ كُلْ يَوْمِ سَبْعَ تَمَاتِ عَجُرَةٍ لَوْ يَكُونُونُ وَلِكَ لَلْكُورُم سُمَّةً وَلا سِعُورٌ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ
بَالْبُنَ الْقِيَّ الْقِيَّ الْنِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللهُ ا

بالمنت القتاء

ک اس کی برین سے وک نائد اٹھاتے ہیں ہم ارزکن کے بہتے ہوئے بات کرا خلاف ا دس بھا ہم است یہ معدیث ا ورسیے یا رے می گزد کی ہے مجود کا درخت اک سے بہت مناب ہر کہت ہم ہوں کے بعدیث اور اسکا سرکا طرح الرقر اُدی کی فرح مرجا ہے اور ددخت بنیں مرتے ہو اُک سے بہت مناب ہر کھنا ہے اس کے کلیم میں ایری میں ہے ہو اُک اُسٹ ہے ان کی کنیٹ الرکو مجن ہے اور تام کی جھر ان کا نقیب ہے ارزا تا کا کھا تھے ہوں کا کھیں ہے ہے اردا میں اور ہے کوئ مواہت بنیں ہے ہمامزے اگر اکھا تھا رام ورمعتا نقر بنیں دس دس کو طاکر تھا ہے بعض طام پرا الم دین نے معلقا اس کے اس کہ برجو کا من میں کہ رام کی ہوں کہ رام کی ہوں میں کہ رام کی ہوں مدمرے اپنے مجائے ان کو نقعا ان رہا ہے ہوا منہ

MY

سم سے اسلیل بن عبدالند سنے بیان کیا کہا مجہ سے الراہم بن عیدا ا بنول نے اپنے والد دسعرین ارامیم اسے ابنول نے کہا میں نے عبدالمتری معضر سامنا وو كبته مقر مي في الفريكاديكاكب تاره مجراور كاوى الأركات باب محور کا درخت برس برکت کا درخت سے ہم سےادنعیم نےبیل کیا کہ ہم سے حمین کلونے انہوں نے زمیین مارث سدائبول نے مجابر سے میں نے موراللدین مرف سے سنا انبول نے أنفر مل التعليرولم سي آب ذات من وزر ميل كيدون السام پوسلان اً دی کی طرح (برکست والا) ہے وہ تعجور کا دیوت ہے۔

باب دوطرح کامیوه یا دوطرح کاکھانا ملاکھانا ورست سے م سے مربع قاتل فے بیان کیا کہا م کومبالٹدین مبارک فیزی کہا - م كوالبيم مي معد ف امبول نے ابنے والدسے امبول نے عبداللہ من محتقر سے بْنِ جَعْفِي قَالَ دَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّاللهُ عَلِيْهِ ﴿ مِنْ الْمُرْكِ فِي إِلَا مِنْ إِلَا مِنْ الْمُعْلِيرِ وَ لَم كروكِمِ اللهُ عَلَيْهِ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلِيهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ ﴿ مُولِاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّ و لکوای فاکرکھا رہے تھے۔

باب دس وس معمان كواكب ايك باربلانا كها في يرجعانا-م سے مسلت بن مورتے بیان کیا کہ ام سے عادبن زیدتے ابرانے الرعثمان عبدبن ديناليشكرى سعدا بنول سفدانس بن الكت سعدومرى منداورمادبن زیرنے اس مدیث کومشام بن سان ازدی سے اس نے مراب میرن سے اس نے اس سے میں روایت کیا ہے تمبیری مندا ورحادتے اس کواور بوین ان سے اس نے انسی سے میں روایت کیا ہے کرام کیم ال کی الل نے اکیب مرجز کیے ان کومرا امرا میں کراش بنایا اس بھی کی کی جوانھے پاک من فرردی پروم وانفرم التظار واکاب معیم (آپ کر بلانے کیلئے) مي بوينيا لاك دليمة مول كرأب كشي اور معابر كسائق يعيظم من

اله و حَكَ نَوْتَى إِنْمُ عِبْلُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا كَ حَدَّانِيُّ إبراهيم بن سُعبِ عَن إِنْ إِنْ الْمَعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بَرَجُعُمْ عَالَ ذَا يُتُ النِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهُ أَسَلَّمَ يَا كُلُ الْرُّحَكِ بِالْقِثَّاءِ بكالميس بركة التخيل ٢ م - حك منا الونعيم حد شا محمد بن طحة. عَنْ زَبِيدٍ عِنْ مِبْهِا هِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُرِعِنِ النِّيِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَ فَالَمِنَ النَّبُورَ نَبْحَرَةً * تَكُونُ مِثْلَ الْمُسُلِدِوَهِيَ النَّخُلَةُ ـ

ۑٵٛ^{٢٠٩}٤ جَمْعِ اللَّوْنَبَنِ آمِ الطَّعَامَيْنِ بَمَرَةٍ ١١٨ - حَدِّ مَنَا أَبُنُ مُقَاتِلِ أَخُبُرنَا عَبُدُ اللهِ اخبرنا إبراهيم بن سعري أيبه عن عبدالله وَسَلَّمَ يَاكُلُ الرُّطَبَ بِإِلْقِتَّآءِ

بَاكِمِ مِنْ أَدْخَلَ الضِّيفَانَ عَشَرٌ الْعَسْرُ الْمَالِيَ سم م حَكَنَّنَا الصَّلْتُ بُنُ هُحَمَّدِ حَكَّنَا حَمَّادُبُنُ زَيْبِعِنَ الْجَعَلِ إِنْ عُثَمَّا لَعَنَ أَنْسِنَّ-وَعَنُ هِسَنَا إِمِ عَنْ هُكُمَّ لِإِعَنَ ٱلْسِ وَعَنْ سِنَا إِن إِنْ رَبِيعِةُ عَنَ الْرِسَ الْمَاهِ مِلْدِهِ أُمَّهُ عَلَىٰ إِلى مُدِّي مِّنْ شَعِبْرِ جَشَّتُهُ وَجَعَلَتُ مِنْهُ خَطِينُهَ ۗ وَعَصَرَتُ عُكَّةً عِنْدُهَا ثُمَّ بَعَنَاتُهِنَّ إِلَى النَّبِتِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي آحُكَايِهِ نَـ لَكُونُهُ

كے يہب لاكمالم بناس نے اس حريث سےمنعت كى طونسا شارہ كيا مبر کر طرانی نے انریخ سے نبا لا کما مخفرت میں الٹرعیر سے ابی ایک بھر اور واواور ا شر لاہوا تھا ہمپ نے فرایا دوسان سطے ہوئے ہیں مزیں کھا تا ہول رخام کہتا ہول اس کوسٹر میں ایک مادی جمول ہے باپ کی حدیث ہیں کر حرف دومیش كولاكر كھانے كا ذكر ہے كرا وركھا وال كوان برتياس كرليا وامنر -

الدَّمَنْ مَعِي فَرِحِنُتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ يَقُولُ وَ مَنْ مِّعَى نَخَرَجُ إِلَيْهِ ٱبُّو طَلُحَةً تَكَالَ بروور أيلي إنها هوشي صنعته أم سليم فَمَخَلَ فَجِيءَ بِهِ وَقَالَ آدُخِلُ عَلَيْ عَشَرَةً نَدُخُلُوا فَأَكُلُوا حَتَّى شَيْبُعُوا نُعَرَّفَ لَكَا ادُخِلُ عَلَيْ عَشَرَةً حَتَّى عَدَّ ادْبِعِينَ تُعْرِ ٱكَلَ النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعَرَّ قَامَرَ بُعُلُثُ أَنْظُ هَلُ نَقْصَ مِنْهَا شَيْءً.

بَادِيدٍ مَا يُكُرَهُ مِنَ النَّوْمُ الْبَقْرُلِ يُّهُ يُوعِن ابْنِ عَمَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

۵۱۸ م حِد الله المستخدمة المارية عَنْ عَبُوالُعَزِ يُزِقَالَ قِيْلَ لِإِنْسِ مَّا سَمِعْتَ النَّبَيَّ عَكَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النُّومِ مَقَالَ مَنَ أَكُلُ فَلَا يَقْلُ بِنَّ مَسْجِكُ نَا ـ

مريريتم و مرور و المريريتم و مريريتم و مريريتم و مريريتم و مرير ١٧٨ - حدّ منا على عبد الله حدّ منا الرصفوان عَدُ اللَّهِ بِنُ سَعِيْدِ أَخْبِرْنَا يُؤْتُسُ عِنَ ابْنِ شِهَا بِ

أب كودوت دى أب نے بوجيا ورميرے ساتق وارگ بي ال كي مي وق معيانين مي اوك والده يار اياان سيكما أب يرفوات مي مي مي أول اوركيا ميرس القرارك وهجى أيس بيس كرالوالم الخفزت كحياس اليا اورأب سے عرض كيا يارسول الله وال تو مقر الساكھانا ہے ہوام مليم في تياركيا ب أنفرت تشرفي لائے اور وہ كھاناسل مفاليا کیائپ مے فرمایا دس اومول کو اندر بلانے وہ اندر آئے اور بسطیم کھا کر سیلتے ہرنے بھرفرایا اوروس اومیول کو ایا ہے اسی طرح جالیس أوميرا كاشماركياس ك بعداً مخفرت صلى الترعليس فلتنصير أب أعظمان الم كتية بن من كعاني كو ويحفيه لكا وتيول كها الجيركم براس يابني باب بسن اوردوسري بربردارز كاريال دسيسيرياز مولى وغيره كعان كركابت اس باب بي ابن عرض كالخفرة التركيرولم سے روایت کی سکھے۔

م سے مسروسے بان کیا کما م سے عبدالوارث بن معدف ابنول فعبالع يزي ميب سے ابنول في كها انر سے دھاتم في لمين كے باب میں انفور میں النعلیر فرسے کیا تنا ہے اہر نے کہا کہنے فرای ہو نشخص دلهس کھا نے وہ ہاری سجد بیں نہائے۔

م سیمل بن مبدالله مرین نے بیان کیا کہام مسابر مفول مبارلته این معیوشنے کہا ہم کو یونس نے بخردی اہرل نے این شہاہیے کہ جھے سے عطابن إن رباح نے بیان کیا جاربی عبدالندانساری کہتے تھے اکفرت نے

العدير عدائيل ميس المن المعلى المراي برورا براي برورا برايا برايرا برايا برايرا برايا بين المريع المرايع معراه مي الميان المرايع معراه مي الميان المرايع معراه مي الميان المرايع معراه مي الميان المي کدیموں کواس سے بلایاکرسکان میں زیادہ اوریرں کا گنباکش نہرگ دومرے ایک برتی میں استعمبہت سے اوی ایک مرتبر کیسے کھا سکتے ستے ۱۲ مرتب کیسے رهوالمعفية العسارة يس كزري ب لمران ند ما مع مغيري مرلى كدمي كابهت نقل كار يونتيركي ادر يك سب كرشال بي معبنول سفكها كوكوست بير وكبو مكر پلے سے ان کی پر دور مرباتی سے ابر دائد کی دوایت ان کی دلیل ہے اس میں ہر دہے کہا ہے ماسے سائق فازیرے للبندل نفهلا مصريث سعد يحالا جدكر يرما منت مسبحربوى سعدها مرمتن كيميزي وإلى وحى اترق عتى فرشتة أست بعاق عقر ال كرنسس كى لمرست كيليعث برتى اورمیم پر ہے کر مانغت عام ہے ہرسجد کوٹائل ہے کیرل کرمسب سیدیں آنخفرت مل الٹنظیر وسلم کی ہی ہیں ١٠ معر۔

فرایا و تصلسن ما بیاز کھائے وہم سے الگ رہے یا اول فرایا داہن مشاب کرشک ہے ، ماری سبی رسے الگ رہے ۔ بالب سلول محصلول كابيان -

مهم مصصعيد بن عفير في بيال كياكها مم مسيح بالتدين وم في ابنول نے پرنس بن بزیرا کی سے ابنول نے ابن شاہیے کہا محد کوالوسلمہ من عبدالرئل من وت نے فردی کہا مج*و کو جا بربن عبدالن*دانعاری نے ابنوانے كمام مانطران يؤلغزت كرساتفريخ دبواكمي تقام بير كرس اكب مزل رہ بہاو کے عبل میں رہے متے آب نے ذلا کا اے کا بے دیجے کر میز وه فوش مزه بموقع بین لوگول نے کہاریا جا بڑنے کہا) یارسول النّد کمیا آ ہے۔ بريار مجري لئي اهي خدما إمال كيون نبير كوني بغياب أزاب عب نے کریاں نرچان برائع

باب كمانيك بعد كلي زاء

م سے على بن عدالله ويتى في بيان كياكها مم سے مفيال بن جيدينے كها ميست يملي من سعيد الفاريق سيدمنا ابزل تريشيرين بيارسي ابني فيسر بربن نعان سيداننول في كمام حبّك بغير مركّ بخفرت ملى التعليه ولم کے ساتھ تکلے برب مہا ہی پہنے رہو بغیر کے قریب ہے تراب نے كهانامنكوا ياليكن صرف سترآت داوركون كمعانا مزعقاً بم في استخلصا بإيواب مازكيلة كور مرئ أبني كل كيم في كي كته يمان في كما يم في بشر سيمنا وه كبت مخت محمس سرير في بيان ليا يهم خركبط وث الفرت مل الله علىروم كرسائة تطيع بمسام يني ريلي في ماسبا فرسع دوبرك راه ہے، تراب نے کھا امنگوایا لیکن فقط ستو آتے ہم نے اس کو معیاتک مُلكُناً وَقَا كَلَنا مَعَهُ تُعِدَعا بِمَا يِفَهِ فَهُمَ مَنَ مَنْهُ صَنا الله العَالِي المَيْرَابِ في إِنْ تَكُوا إلى في مم في بعي كل كي است كع بعد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَ أَكُلَ ثُوْمًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْ يَزِلْنَا أَوْلِيعَ تَزِلْ مَسْجِدَ نَا۔

بكم ي الكبات وهوتكمُ الأراكِ ١٨ و حكاتنا سَعِيدُ بنُ عُفَيْرِ حَدَّى الْبِي وَهُيِعَنُ يُونُسُعِنِ ابْنِشِهَا يِ قَالَ أَخْبَرَفِيْ ٱبۇسكمة تالآخبرنى جايرين عبدالله تَكَالُكُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيِيِّ الظُّهُ آنِ جَعِنِي الكَبَاثَ نَقَالَ عَلَيْكُمُ بِالْرَسُودِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَيْطُبُ فَقَالَ آكُنْتَ تَرْعَى الْعَلَمُ وَقَالَ نَعَمُ وَهَلَ مِنْ تَبِيِّي إِلَّا

بالتئ المضمضة بعدالطعام ١٨- حَكَ ثَنَّا عَلَيْ حَدَّثَنَا سُفَيْنَ سَمِعُتُ النُّعُمَان فَالُ حُرْجُنَا مَعْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهَ اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمُ إِلَىٰ جُبِهُ وَلَكُنَّا كُنَّا بِالصَّهْبَآءِ دُعَا بِطَعَا مِم فَمَا أَنَّ إِلَّا بِسَوِيْتِ فَاكُلْنَا فَقًا مَرَ إِلَى الصَّلَاةِ بررور فتمضمض ومضمضناً قال يُحييٰ سَمِعتُ بُشَيْرًا بِهِ و مَرَيْدٍ ورد كر سرور) مرسول الله صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى عَلَيْهُ سَلَّمَ إِلَى خَيْبُوفَكُمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَآءِ مَالَ يَحْيُلُ رَهِيَ مِنْ خَيْدُرُعَلَى رُحَةٍ دَعَا بِطُعَامٍ نَمَآ اُنِيٓ إِلَّا لِسِنَّوْۃِ إِ

ك ميكن ير ترب بي بعب ترميكي عبل كر بجائة بي ١١ منر سل يه مديث إماديث الانبيا بن اور كزر مك ب النرتدال ف يسط بريغر سد كرال معدائم اس مير باي ديم مكتين في مسيد بغيري كارم سع مؤدرة ما ولين شفقت بديا مرنا كريان جاكرادي جران كاليادت بديا ارتا ورضيقت برارشاه راي سن والم جاددرما إس ك كيال بي المسلك إخداس ليه بني وموت كراه بعر سنبرل كي ١١ مر كيك سندرلاكر المربّا ري مي كاماع بيرسال بين المريد سنابرك ١١ مر كيك ١١ مرك كالمراب المربي كاماع بيرسال بين المريد سنابرك ١١٠ مرك مغرب کی نماز بڑھا نی اور ومز دہنیں کی سفیان نے علی بن دین سے کہنا گیا تم نے نوریمی سے د با واسطہ رسنی -باب انگیرول کا چالٹنا ہو رسنا اس کے بعد ر د مال سے در تجھنا

بات انگیول کاچان پولسنا اس کے بعدر دوال سے پرتیجنا ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے مغیال بن عبید شنے اہزل نے عرود بنارسے اہزل نے عطا سے ابنول نے ابن عبائش سے کرائخترت مل اللہ عکیر کی منے فرایا جب تم میں کوئی کھانے آرائق قربی نچے بعب کہ انگیرل کوچاف نہ نے یکس دور سے کوئٹیا نردیجے۔ باب رومال سے بیان مین ۔

باب روبل ہے بیان ہیں۔
ہم سے اراہم بن مندر نے بیال کیا کہ جو سے حمر بن بلہے نے کہا
محسے والد فلح بن سلیال) نے انہوں نے سعید بن ہارشہ سے ابنول نے
جار بن عبدالنہ شعر برجیا کیا ہر کھا تا اگ سے بہا ہم اس کو کھا کرونوکرنا
چاہیے ابنول نے کہا نہیں بات بیقی کہ اعظم صفی ہو کے نوانہ میل ک
کا بجا جما کھا نا ہم کو کم میں داکٹر کھرویا دودھ براکتفا کرتے اورجب میں ہمی تو
داس زانہ میں ہم وگوں کے پاس قال نہتی ہی ہماری ہم تھیدلیال تھیں ازد
با فی دخیرہ دانہیں برباخد رکو لیتے) بجر نماز برجستے وہ فرز کرتے ر
باب کھا نے سے فالرغ مہوکر کا دی کیا ہے۔
باب کھا نے سے فالرغ مہوکر کا دی کیا ہے۔
مہسے ارتبی نے بیان کی کہا ہم سے مغیال ڈری نے انباول نے
توربن یزیم سے انبی نے خالدین معالیٰ سے انبول نے ابراہائی ٹرسے کے
توربن یزیم سے انبول نے خالدین معالیٰ سے انبول نے ابراہائی ٹرسے کے

بالصل المعنى بيل المعنى بيل مراهم براي المعنى بيل مراهم و حراق بير براهم براي المعنى المنتورة ال حراية في المعنى المنتورة ال حراية في المعنى المنتورة الكارية
کے بس نے تم سے بر حدیث اس فرج مربر نقل کی جیسے بیں نے کئی سے من مقی ۱۴ من ملے مدال سے بال دو قوال مراد ہنہ ہم سے نوا یا وہو کے بعد باہ ہنے ہے ہیں بکدہ بڑا مواد ہو جھانے کے بعد المحت کے ب المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے ب المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے ب المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے ب المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے بعد المحت کے ب المحت کے بعد المحت ک

كتآب الاطور

المنفرت من الدُعليرو لم كادرتر نوان مجب برُعمايا جا تا تواب فرمات على المنفرية المركزية والااليسائشكيني المركزره جائے بعراس كى حابت نزرہ ہے۔
مراكب ارمرکزرہ جائے فتر ہم جائے بعراس كى حابت نزرہ ہے ۔
مرسے ابنوں نے خالد بن معدان سے ابنول نے ابزال مرسے كه المنفرت من الدُعليرو لم عب كھا نے سے فارغ ہم تے کہ المام سے كه المنظر في موت كهم والوى نے وركہا) مجب كا در سرفوان برھايا جا تا توائي فراتے اللّه كا نشری می دور کا رمان با ركس ختم موسے دائي المركب فتم موسے الله كا نشائش كى جائے اللّه كا نشری كى جائے اور كم بھى يول فراتے برور داكار مهارے تي الله كا توائي جائے الله كا توائي جائے الله كا توائي جائے الله كا توائي جائے الله كا توائي جائے ہے دور داكار مهارے تي الله تا تھا ہے جائے الله كا توائي جائے ہے دور داكار مهار ہے تا ہے دور داكار مهار ہے تا ہے دور داكار مهار ہے جائے ہے دور داكار مهار ہے تا ہے دور داكار مهار ہے تا ہے دور داكار مهار ہے تا ہے دور داكار مهار ہے تا ہے دور داكار مهار ہے ہے۔

باب ابیخالم اور ی با فدمت گار کے ساتھ کھا تا مرسے مفسی بن عرف بیان کیا کہام سے شعرہ نے ابول نے محرب زیادسے ابنول نے کہا میں نے ابر بڑہ سے منا ابنول نے زبول النہ سے اکنے ذرایا بیب تم میسے کرم فدمت کا رکھا تا دیکا کو لائے واگل کو اپنے ساتھ کا کی در میں میں میں ترخیر کہی کرے کہ ایک زالہ یاد وؤالے یا ایک تقربا دو نقے اس کردید سے کی بحراس نے جوابہ کی کرمی وغیرہ مرداشت کی ہے ادرات صَلَى الله عَلَيْه وَسَلْعَرَكَانَ إِذَا رَفَعَ مَا يَّنَ تَهُ قَالَ الْحَدْ مُ لَيْنَ لَهُ قَالَ الْحَدْ مُ لَيْلِي كَلْمَ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهُ ال

٣٢٧- حَكَ ثَنَا الْجُوعَاصِمِ عَن ثَوْرِ بِن يَنِيلَ عَنْ خَالِهِ بُنِ مَعْدَانَ عَنْ اَنَ أَمَا مَهَ آتَ عَنْ خَالِهِ بُنِ مَعْدَانَ عَنْ اَنَى أَمَا مَهَ آتَ النَّيِّ مَعْدَانَ عَنْ اَنْ أَنَا مَا مَهَ آتَ النَّيِّ مَعْدَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اُوَا مَنْ اَنْ الْمَا الْوَالْمَ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ

يَا هِ الْكُوكُلِ مَعَ الْحَادِمَ الْمُعَالِمِهِمَ الْمُعَالِمِهِمَ الْمُعَالِمِهِمَ الْمُعَالِمِهُمَّ الْمُعَالَمُ الْمُعَالُمُ الْمُعَالَّمُ الْمُعَالَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُؤْكِدُ اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ اللْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ اللْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ اللْمُؤْلِكُ اللْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِلْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِلْ الْمُؤْلِ

الفاكركوط بيس كم كلمانا تياركياب-

بلب كمعاناكهاكرالتركائكركرف والارتوابين صارروزه وار كرارب اس باب بس ابو برئزه ف انخفرت الع بسوروات كيد باب کوئی شخص د موت بی جاوے اور دوم سے خف کوئی کی دوت ذہی کے یہ بھی برے مائخسے اورانٹ نے کہ بعب توکسی اليمي المائح بإس جائع بشركرتي النام بيت تراس كالمعانا كمعا الربائي بيط سم مع مساورالله بن الدارد في بال كياكهام معداداسان في كماهم سعاعش في كهام سي فين بن الريف كهام سع الرسود عقيد بن عروانسارى فيانهو سنركه الفساريس سياك شفض تقالوشيب اسكالك غلام تقافعاتی برادشیب آنخرت مل الذعليدو لم أيس أيابواين امحاب ك مائة مين موت مقد اس تأب كيرب برعوك الشال بايا وده اليفضاني فلام كيس كياس سے ولا تراتنا كھانا محد كوتيار كديم وانح آدمول كوكان بري أتخرت معلم كودوت دونكائب ميت ياني أدميول كواس فيرير فتقرسا كماناتياريها ورابوشيت ني تخضرت ملى الترمييرم مكورت اور جاراً ومیول کے دعوت دی لیکن ان کے ساتھ ایک اور دعیشا شخص بھی توليا ِ المخفرة نے فرايا ابرشعب *ايك شخص دين* بلانے ہمارے ساتھ بیلا کیا ہے اب ترمیا ہے اس کواؤن دے جا ہے والیں کردے اس نے

وَلَقُمْتَيْنِ فِإِنَّهُ وَلِي حَرِي وَعِلْدِي مِ كأكب الكاءم الشاكرمين القرآئم القيلير نِيْرَعِنَ إِنِي هُرِيرَةِ عَنِ النِيْ صَلَى اللهُ عَلَيْ رِوَسَلَّمَـ ا بالهجا الرجل يدعى إلى معالم منيقول وهذامي وقال إنس إذا وخلت على مسلمر مير مرود د ليتهم ذكل من ملكام والتحرب من شوايم-حكاثنا عبدالله بن إبي الرسود رُدور رسيريا و دو م سيديم دو هي آيا. در اسامة حدثنا الآمشر محدثنا شفيق حدثنا مدر دره درور المرقيق الكان تعلقين الرسار يُكِنَى آبَاشُعِيبِ فَكَانَ لَهُ غَلَّامٌ لَكَامُ فَأَلَّى البِّبَى مر براده و روز روز بردر مرد مردر مدر مدر مدرد ملى الله علير وسلم دهوني اصحاب فعرت الجوع فيوجه النبي ملى الله عليه وسلم فذهب الى فَكَن مِهِ اللَّقَامِ نَقَالَ اسْنَعُ فِي طَعَا مَّا يَكُون حَسَدَ لَعَلَى ادعوا آنيي صلى الله عليه وسلَّمَعَامِسَ نمسة فمنتعل طعتما تعراتاكا فدعالانتعام رجل فقال النِّي صلى الله عليووسكميا آبا شيء إِنَّ لَجُلَّاتِيعَنَا فَإِنْ شِلْتَ آذِنْتُ لَ وَإِنْ شِنْتَ تَرَكْتُهُ فالدكرادنة كد

کہاہنیں میں نے اذک ڈیا۔

بَافَ مِنْ الْمَاءُ فَلَا يَعْجُلُ الْمَاءُ فَلَا يَعْجُلُ الْمَاءُ فَلَا يَعْجُلُ الْمَاءُ فَلَا يَعْجُلُ الْم

مام حكان الميكي المبارية التيكية المناه الم

٣٠٨ - حَلَّ نَنَا مُحَمَّدُ بُنَ يُوسُفُ حَدَّ نَنَا اللهِ المُسَافِحُ مَنَا الْمِسْفَ حَدَّ نَنَا اللهِ ال

بلب اگردات کاکھانا سامنے آئے ادھر خشاء کی درخرب کی ہمازی لم در بہلے کھانا کھائے ۔ ہم سے الوالیمان نے بیان کیا کہا ہم سے شیر نے اہم ن نے ہی ہے ووری مندا ورلیٹ بن مور نے کہا تھے سے دائن نے بیان کیا کہا اہمول نے ان بنتا کہ سے کہا تھ کوس ورج وں ماریخ نے خود کا ان کوال کے والدع ور الم

المراد ا

مم سے محرین ایست فران نے بیان کیا کہ ایم سے سفیان آورکن نے اہنوں نے بہشام بن عودہ سے اہنوں نے اپنے والدسے اہنوں نے خوت عائد ہوسے انتخریم کی اللہ علیہ ولم سے اپ نے دالی جب تمازی سجیر مہد

مَعَفَى الْمُثَاءُ فَالْبَدَءُ وَإِلَّا لَعَشَا وَالْمُعَيْبُ وَ يَتَى بُنْ سَعِيدٍ عَنْ وِسَامٍ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ كَالْمُ اللّهِ تَعَالَىٰ وَالْمُلِعَمِّمُ مَا اللّهِ تَعَالَىٰ وَالْمُعِمْمُ

التَّنَاتُ مِي الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ يِعَمَدُ بُنُ إِبِرَاهِمُ قَالَ حَدَّثَوَى آبَي عَنَ مالح عن ابن شهاب أن اساً قال الاهام النَّاسِ بِالْحِمَابِ كَانَ أَبَيُّ بُنُ كَعِبِ يَسَالُفِي عنه امبح رسول الله صلى الله عليه وسلم أَ بِزُيْلَبَ أَبِنَةً حِجْشِ ذَكَانَ تَزْمَجُهَا بالموينة ندعا النكس للطعام بعد تِفَاعِ النَّهَادِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى للهُ مدر و المراد نَاذَاهُمُ تَدَامُرُ إِنَّاهُ الْمُعَارِبُ بِيْنِي مَانِيَهُ سِتُوَا دَانُنِلَ الْحِجَابُ-

اده کونادسامن لایا جائے تربیط کونا کھالودمیب اوریمیٰ بن سعیگر کی روایوں بن شام سے بجائے خالعتا کے خوالعثاب دسطلب ایک پی باب اللہ تعالی کا دسورہ احراب بن ہیر فرمانا جسم کھانا کھا بھو ترجیسی جازدا بنی ابنی حکر براور دال بھیے دسمی

محصي واللرن محارسنرى نے بيال كياكه الم سي ليقوب بن المايم ني كم المجدس والدف انبل في الحين كيساك سام المل في ابن شاسے کوانس بن الکٹ کہتے تھے میں سبدار کوں سے زیادہ پروے كعال سے واقف بول ابن الى كوت دمال كر طرب در يع كے محابی تھے لیکن بجدسے بردے کامال دریافت کرتے تقے برای تفاکر انفرت می الند عليهوكم فرشاه مصاب في مربز م معزت نرنب سي كاح كيام الور وگور كوكمدنے كى دوت إس وقت دى جب دن بياھ كيا تھا ترجب لوگ كهاناكمهاكر عليا مخف أنخفرت ملى التعليروسلم دمفرت زيزب محتجرت یں، بیٹےسے درآب مے ساتھ اور بھی کئی ادمی د باتیں کرتے ہوئے میع رہے۔ آپ اللہ کروہاں سے جلے میں بھی آپ کے ساتھ الي عفرت عائشة مع محرب بين كراب في يرتيال كياكراب وه ول ملے گئے میں کے وٹ کرائے میں بھی آپ کے ساتھ لوٹ کر آياد كيمة تزوه لأك دبس ايني ملكريه بيطي بين د مالالنه كيمرك والبي تشرف ہے مکفی معزت ماکٹر اسے مجرے بریسنے تو میروٹ کرائے میں می أب كے سائد ارك كراكا إس وقت ديجها تروه اوك چلے كئے تھے محراب فيرب اوراب بي بي بيريده وال الاربدد كا

يستج الله الرحلي التحمي

كتاب العقيقة

ۗ بَأُوكِ لَكُ يَعْدَالُهُ لَكُولُونِ عَدَالَا كُولُوكُ لِكَنْ لَمُ يَعْنَ وَتَلْجِيكِم -

٩٧٨ حَلَّاتَيْ إِسْلَّى بَنْ نَمْ حَدَّمَا آبَهُ أَسَلَمَةَ قَالَ حَدَّتَيْ بُرِيدًا عَنَ آفِي بُودَةً عَنَ إِنَّ مُرْسَلِي وَقَالَ وُلِمَانِي عَلَامٌ فَاتَيْتُ بِعِلِقَيْقَ حَلَى مُرْسَلِي وَسَلَّمَ فَسَمَّاكُ إِبْرَاهِ مَ فَحَدَّلَكُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاكُ إِبْرَاهِ مَ فَحَدَّلَكُ بَمُرَةً قِدْ عَالَهُ بِالْبَرِكَةِ وَدَفَعَهُ إِنَّ وَكَانَ البُدُولُةِ آفِهُ مُوسِلِي _

٠٠/٨- حَكَانُكَا مُسَدَّدُ عَلَانَا يَعْيَى عَنْ عِسَامِعَنْ آبِيهِ عَنْ عَادِّشَةَ مَعْ قَالَتُ أَكِيَّ النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ دَسَلَمَ بِمَدِينٍ تُبَحَيِّكُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَاتَيْعَهُ الْمَالَةُ مَ

شروع الله کے نام سے بونہایت ہمران ہے رخم الله ا کیا ب عقیقہ کے بیان بیس

باب دستنص عقیقه نرکرنا جاسے وہ بیرکانام بپالم موستنهی رکھ دیتے اور جب بچر بدا موز کھوریا ادر کوئی معیمی جزیج اکراسک مند میں دلیا۔

مجدسے اسلی بن نفرنے بیان کیا کہا ہم سے الواسامی نے کہا جدسے بریدین عبدالتہ نے ابنوں نے اپنے دادا الوہ دہ سے ابنوں نے اپنے دادا الوہ دہ سے ابنوں نے کہا مرالؤ کا پیلی مرائی انتفری سے ابنوں نے کہا مرالؤ کا پیلی مرائی التعلیہ وکم کی سے ابنوں نے کہا مرالؤ کا پیلی مرائی کا المرائی کے مروبی الرائی کی اور کہت کی دعائی کی مروبی اگرائی کے مروبی کرائی کے مروبی کرائی کے مروبی کرائی کے مروبی کرائی کے مرائی کی اور کہت کی دعائی کی اور کہت کی دعائی کے مروبی کی اور کہت کی دعائی کے مروبی کو مرائی کی اور کو کہ دیا ہے کہ اور کہت کی دعائی کے مروبی کی اور کو کہ دیا ہے کہ موربی کی اور کو کہ کا دیا ہے کہ کا دور کی کے مدالے کے مرائی کی اور کو کہ کا دور کی کا دور کی کے مدالے کی کا دور کی کا دور کی کے مدالے کی کا دور کی کا دور کی کی کا دور کی کا دور کی کے مدالے کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کی کا دور کی کا دور کی کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کے دور کا دور کی کارکی کا دور کی کارکی کا دور کی کارکی کا دور کی کارکی کا دور کی کارکی کا دور کی کارکی کار

ہم سیمسدد نے بیان کیا کہاہم سیمیٰی بن عیدقطان تے انہوں تے ہنام بن عردہ سے انہوں نے اپنے والدسے انہوں تعفرت عاکشتہ اسے انہوں نے کہا کہ بنائے کو انخفرت ملی الشطیر دیم کیاس لائے تاکہ آپ کی بیاراس سے متریں دیں اس نے آپ پرمپشیاب کردیا آپنے اس مقام پر پانی بہادیا۔ اس مقام پر پانی بہادیا۔

تم سے اسلی بی هور نے بیان کیا گہا ہم سے ایواسائٹر نے اسماء
کہا ہم سے مہنام بن عودہ نے ابنول نے اپنے والدسے ابنول نے اسماء
بنت الزیج سے الن کو کم بی عبداللہ بن ڈیرکا پیٹ رہاوہ پورے وائی کہ
سے تکلیم جب دیرین آئی ترقبا ، میں ایس وہاں عبداللہ پیار ہوئے ۔
اسما کہتی ہیں بی عبداللہ کو کے کا نیمنر ت مسلی اللہ علیہ کے کو دیں بھا ویا ایک مجور آپ نے منگوائی اور جا کراس کے منین مقول اللہ علیہ والم کا تھوک مقابے جب ہم بن کھور اس کے تالویس کی الا میا کی وہ کی دما کا تھوک مقابے جب ہم برائی کے دما کا میں دور کے داللہ بیا ہم کے داللہ بی بیا ہم کے داللہ بی بیا ہم کے دور کہ اس کے دور کہ دور کے النے کے میں اور کو کے النے کے میں اور کو کی کی کہ دور کو کو کی دور کو کو کو کہ دورات کے بیا ہم نے بر بہت وخی ہم فی کیوں کہ دورات کے بیا ہم نے ایک کہ دورات کے بیا ہم نے اور دورات ہے بر بہت وخی ہم فی کیوں کہ دورات کے بیا ہم دوراتھاکہ بیددیوں نے تر برجات و کردیا ہے اب ہماری اولاد نہیں بیدا ہم کو کہ دوراتھاکہ بیددیوں نے تر برجات و کردیا ہے اب ہماری اولاد نہیں بیدا ہم کو کہ دوراتھاکہ بیددیوں نے تر برجات و کردیا ہے اب ہماری اولاد نہیں بیدا ہم کرائے گئے۔

ہم سے طرب فضل نے بیان کیا کہا ہم سے بزید بن فرون نے
کہا ہم سے عبدالذبن تون نے اہول نے اس بن برین سے اہول نے
انس بن الکٹ سے اہول نے کہا ہم الوظوۃ کا ایک بھیا۔ بیار تھا الوظوۃ
انس بن الکٹ سے اہول نے کہا ہم الوظوۃ کا ایک بھیا۔ بیار تھا الوظوۃ
باہر کئے ہم تے تھے اس وقت وہ بحی گزرگیا جب الوظوۃ وٹ کرائے تو بم بح کا صال وجیا ام سلیم نے کہا اب اس کو الرام ملا سے فیرائم سیم میں مات کا کھانا ان کے ساسے لائیں اہول نے کھایا بھوام سلیم سیم عبت کی جب فارغ ہم تے توام سلیم نے کہا ہے کو گاڑاؤد وہ مرکبیا ہے، میں کو الوظاء مؤ اس نے قوایا کیا اس لائے کہ جروم د نے صحبت کی ابول نے کہا جی الوظاء نے دعاکی یا الندان کو برکت دیمے اسلیم لوگاہ نیں انس کہتے ہیں الوظاء نے

اسرم حلاقتا إسعى بن نور مدن المرب اسامة حداثنا مشاه بن عروة عن إبيارعن أسمآء ينحراني بثيرانها ممكثريتب الله يُس إِلْدُبَ رِيمَكَة قَالَتْ نَحُرُجُتُ مَانَا مُتِدِّنَا كَيْنُ الْكِينِيَةَ نَنْزَلْتُ ثَيَّا أَفَوَ لَلْ تُ بِعَبَاءٍ تُمَا تَيْتُ بِمِرْسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ صَلَّيْتِكُمُ تَفَلَ فِي نِيْهِ نِكَانَ آنَلَ مَنْكُ دَخَلَ حَوْنَهُ سِ يُقُ تسوليالله حسكم الله مكيبروسكم أمرحتك بالتَّدُوَّةِ فُعَدَ عَالَهُ فَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَذَ لَ مُؤْدِدٍ وليدني الإسلام ففرعواج مرعاشيدية الأفهم ورروو پر درمور و دررد ووید در دور مور مور رنیل لهمران الیهورق سعرتگم فلا پولد لکھے۔ ارم در المراد و المر د مدرسدر عدور الدوسد مرور مرور مرور مرور مرور مرون النبي النبي عون النبي النبي مروز عن النبي بْنِ سِيْرِينَ عَن الْمَنِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ أَبِنُ لِآبُ طَلَحةً يُشْتِكِي نَخَرَجَ ٱلْمُطَلِّحَةَ نَفْيَضَ الصِّبَيُ لَلْمُنَا رَجِعَ الْمُعْلَمَةُ قَالَ مَا نَعَلَ إِنِي قَالَتُ مُمْ سُلَيْم هُواسُكُنْ مَا كَانَ فَفَرَّيْسُ إِلَيْهِ أَلَعَشَاءً مَنْقَتْ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالر الصِّيِّي مُلَدًّا أصبح إبوطُلُعة إنى رسول اللَّهِ مِلَّى الله عليه وسلم فأخبرة فقال عوسم اللياتال تعمقالنالكهمبايك لهما تولكت غلاما قأل

کے اور سان مکرشے تا تھ وہ کردنیا سے میل دیں سکے طِرقِی ہما ہم دلیاں کی بربرج ایس شنسی کے قابل تیں مگر کیسے سلان کو بھی ایک مرت تک اولاد نہوئے سے کچودم برکیات جب عدالٹر بدا برئے توسل کو ل نے اس زور سے بجیر کہی کر سلا مرینر کرنے کیا وامند سکھ عمیرس سے آنفوست مسل الشرطید و کم برجھا کہتے سختے عیرافس التغیریونی قہارس بیرویاکیں سے باامندسکے کر اس نے بجدی کرت جیپا رکھی وافس التغیر بھی فرز دمالے عطاء فرایا وامند۔

لَىٰ اَبُوطُلُعْةَ الْحَفَظُ مُحَتَّى تَأْلِي مِ الَّذِي صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَأَ فَي بِهِ النَّيْقَ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ فَهَا النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ فَهَا النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ فَهَا النَّيْقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ فَهَا النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ فَعَهَا فَي الْعَرِيقِ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَرِيقِ وَصَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَيْمِ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَرِيقِ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَلِيمُ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَرِيقِ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَرِيقِ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَالْعَرِيقِ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَسَلِّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْتَهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ وَالْعَرِيقِ وَالْعَيْمِ وَسَلَّمُ نَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ وَاللّهُ عَبُدُهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَمُ اللّهُ عَبُدُا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَبُدُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعُلُومُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلَالَةُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

سرم - حَلَّاثُنَا مُحَمَّدُتُنَ الْمُثَنَّى حَدَّنَا الْمُحَمَّدُ الْمُثَنَى حَدَّنَا الْمُحَدِّدِةِ الْمُثَنِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّلُ الْمُثَلِّلُ الْمُثَنِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّلُ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِقِ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِقِ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِي الْمُثَلِّ الْمُثَلِيلِ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِيلِ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِي الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِي الْمُثَلِيلِي الْمُثَلِّ الْمُثَلِّ الْمُثَلِي الْمُثَلِي الْمُثْلِي الْمُثِلِي الْمُثَلِّ الْمُثَلِي الْمُثِلِي الْمُثِلِي الْمُثْلِي الْ

مَا مَا كَالْمُنَا الْوَالَةُ وَالْمَا مُنَا مُنَا مُنَا وُلَا مَا مُنَا وُلِمَ مَا مُنَا وَلَا مَا مُنَا وَلَا مَا مُنَا وَلَا مَا مُنَا وَلَا مَا مُنَا وَلَا مَا مُنَا وَلَا مَا وَلَا مَا الْمُؤْبَ مَنَ مُحَلِّم مَنَ مُحَلِم مَنَ مُحَلِم مَنَ مُحَلِم مَنَ مُحَلِم مَنَ اللهُ عَلَى مُحَلَم مَنَا مَنَا وَلَا مَعْ الْمُؤْبِ وَفَا اللهُ عَلَيْهِ وَفَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنَا وَلَا مَعْ مَنَا مَنَا وَلَا مَعْ مَنَ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنَا وَلَا مَعْ مَنَا مَنَا وَلَا مَعْ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنَا مَنَا وَلَا مَعْ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنَا مَنَا وَلَا مَعْ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنَا مَنَا وَلَا مَعْ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ عَلَى اللهُ عَلَ

مجرے کہا تواس بجہ کر سفاطت سے انفرت میں الٹر علیہ و م با کسے ما کر کر کر رہا ہے ہی کے ما کر کر کر رہا ہے ہی کہ الٹر علیہ و کم بارک کر انفرت میں الٹر علیہ و ساتھ کر دیں تعین کا نفرت میں اس کے ساتھ کر دیں تعین کا نفرت میں الٹر علیہ میں ایس سے ساتھ کچوا و مصیل ہے ان اس کے ساتھ کچوا و مصیل ہے ان کر سے میں ایس سے منہ میں ایس سے نکال کر بچر کے منہ میں دیں اور اس کا نام عبداللہ در کھا۔

ہم سے محد بن مثنی نے بیلی کیا کہا ہم سے ابن ابعدی سے ابنول نے ابن عول سے ابنول نے محد بن سیر تنی سے ابنونے انس سے پیر ہی مدیث بیان کی جواد پر گزری -

فرج نے کٹا محد کوعبرالندین ویٹ نے بغروی ابنوں نے جریرین عادم سے ابنول نے ایوب سختیان سے ابنول نے میں بیرین سے کہا ہم سے سلمان بن عام منبى في باين كيا مي في الفرار مل المنظير ولم سن مناأب فاتح تقريف كرساتفا كالمحية لكابرا به تواس كالف قربان كواور بال دوركرود سرمنا واؤ باختنه كرفت

مجد سے عبدالمند بن ابی الاسود نے بیال کمیاکما ہم سے قراش بالنس نے انہول نے معیب بنہیں سے مجدر محدب سیرین نے مکم دیا میں الم سوں بھری سے بچھیل محتیقہ ک صدیث انہوں نے کس سے سنی ہے <u>م</u>ریخے يعيا آدائول نے كهامم وبن جذري سے -

باب فرع کے بیان میں۔

مم سے عبداللہ بن عثال مروزی نے بیان یہ کہا ہم رور اللذین مبارک نے نبردی کمام کومعرف کہا جدسے دہری نے البول نے معيدين ميست سے انوں فالوبرريم سے انول نے انفرت مل السُّطِيرة لم سے آب نے فراياداسلام مير) مُرفرع ب موتيرہ فرع ترميز شا بر از شن کام کوشرک لگ اینے بتل سے نام ریکا شنے اور عیر وریب کی فران دجس *کورجر بھی کیتے* ہیں ہ

لى الله عليه وسلَّم نقولُ مع الخلام عود دور روم می سرد مرد دم در از فامریقیاعنه دماقرامیطرامیه الاذی ٥٧٨ - حَكَّاتُونَ عَبْدُ اللهِ بْنَ أَبِي ٱلْرُسُونَةُ وَالْمُ قريش بن الرب عن حِبيبِ بن الشِّه يرقال مري بن سيدرين ان اسال الحسي ميمن سيع حديث العيقة

فَسَالَتْ نَقَالِ مِنْ مَحْتَ بْنِي جُنْلَ جِ

۱۳۷ حَلَّانِنَا عَبْدَانُ حَيَّانَا عَبْدًا للهِ المندنامعمراغبرنا الزميري عيدابي الْسُيَّبِعَنَ إِنِي هُمَ يَرِيَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عليه وسكرة اللافرع والاعتبارة والفوع أقل النِّتَاجِ كَانُوا يَنْ بَحُونَهُ لِظُوا غِيْتِهِ مُعَالَمَتِينَ ﴾

ت بی درست برکا تیمور کے نزدیک امرین سلے الم میزاری نے دہنیں بیان کیا کردہ می صریف ہے ادر ٹا پرمادلیا ابزل نے اس مدیث اور احماب من نے مرفق سے ممل کر آخوت ملى الأعيدوس فيفرايا والا ابنية عيقيقين محودى بصاس كالمرت سع ساترين وتيان كى جلت اس كالمراح الشراع المعاجات وامنه كشك فريقا والمتي كابلا بجد می بیوناجالمیت کے زاندیں شکر کو اپنے توں کے ماسے کا شنے اسلام کے زاندیں ہی بردم ارورے تائم دی کرائنے کیے دری کرنے کھے بھر پریم مرفق عن الد نسوخ كردى كئ تعبنول في كما ورح إس كمان كوكيت وادين عنف كمه ومنت وكول كعلياج عوادد هك عبى كانهمدال مهر ولك مدان ورجارك مجرب ارك مخس كزرے بى الم مديث محيني الدحرونها مركبت إم كہتے ہى الرحية حمك فقر مى شاكرد بم سفے ادر سخرات موفيہ كے رہما براسا والدَّعي كے جلتے ہم اليم جامعيت مصطفى اسمامست يم بهبت كم بي جوابل مديب احدفتها ادرموني تيؤل بي مقتدا دومين كف جائي اكم يدي مبالتين براك دور بع مغيال ثري ترب وکین فارع می مقدام من بعری مان یک اب یک ب بیک برای می درم جاری بید ریب بی کافر می ادرمعام بنی کیای فران اس در ترین کوفرایی آ ہے کورے پری نیاز ہے اس کررے وک کورے میں کھڑے جب کھاتے ہیں واہ واہ روز کھا ہے مطرع ا خاق مقرری ہے جر جایا وہ دین میں شرکے کریا استان المعالی ہے کہ ان خُرافات سے نیکے ولے اورسنت پر چلے ولے کوول کی اور ہے دین کھتے بی فواکی مست ان بے ایما وّل ۲ ۱۱ مذر

باب عیره کابیان داس کا مطاور گرریکا ہے مہسے علی بن عبداللہ دینی دریہ کے بڑے عالم اور محت شن بیان کیا کہا ہم سے مغیان بن عیدیہ نے کر دہری نے کہا ہم سے معیر بن مسیت نے بیان کیا ابنول نے الوہری ہے ابنول نے انفوت میل اللہ علیہ لم سے آپ نے فرایا داسلامیں) نہ فرع سے متع عیرہ فرع ترمیز بنا بھیا اونٹن کا جس کو مشرک لگ اپنے بترل کے نام برکا شنے اور عیرہ دوہ قرابی رجب کے جینے میں کہا کرتے بھر اس کی کھال ورخدت پر ڈال

ما معلم العنارة عسم حمانة عن عَنْ بَنْ عَبْدِاللهِ حَدَّنَا عَنْ سَعِيدِ سُفُيكُ قَالَ النَّهُ عِنْ آفِي هُمَيَةٌ عَنِ النَّبِي مَنَ الْمُسَيِّدِ عَنْ آفِي هُمَيَةٌ عَنِ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وسَلَّمَ قَالَ لاَ نَوْعَ وَلا عَتِيْدِةً مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وسَلَّمَ قَالَ لاَ نَوْعَ وَلا عَتِيْدِةً مَنْ بَعُونَةً لِطَواعِ يُتِهِمُ وَالْعَتِيْرَةُ لَهُ مَا نَوْا مَنْ بَعُونَةً لِطَواعِ يُتِهِمُ وَالْعَتِيْرَةُ لَهُ وَالْعَرِيْرَةُ فَيْدِ

تَمَّ الْحَرْءِ التَّالِيُ وَالْحِشْرُونَ وَبَيْلُوكِ الْجَزْءِ التَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَعَ ثَمُ الْحَرْءِ التَّالِيُ وَالْحِشْرُونَ وَبَيْلُوكِ الْجَزْءِ التَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَعَ شَكُرْ فِلْ كَا إِنْ مِا نِيْسُوالُ بِيهِ شُرُوع مِرَّنَا لِمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَل

M-7- N-H

منتشوال باره

بِسُعِ اللهِ الرَّحْ لِن الرَّحِ بُورة

مشروع السرك نام سے بوہست مسریان ہے رحم والا

کتاب ما نور کائے اور شکار کرنے کے سب ان بین

ادرالتدتعالی نے سورہ مائرہ میں، ذرایا تم برمروارط مہدائیر
ائیت فلاتخشوم واخشون کے اور اللہ تعالی نے داسی سورت ہیں
فرایا مسلما فرن النہ تعالیٰ تم کو کچھ شکار دکھلا کر آ زمائے گا اور اللہ
تعالی نے داسی سورت ہیں، فرایا تم پرچ بلئے جافر حلال ہیں گر
ہیں کہ رمت تم کو بڑھ کرسنائی جات ہیں دمروار سور و فیوہ کی، اینجر
ایت فلا تحقیق مواخشون تک ادرابن عباس نے کہا مقود سے مراد
عبد دیمیان ہیں الا بائیل علی سے سور (مروار خوان و فیوہ) مراد ہے
عبد دیمیان ہیں الا بائیل علی سے سور (مروار خوان و فیوہ) مراد ہے
گلا گھوٹی وہ مرجائے الموقدہ میں کولکڑی یا بیمقر سے این
وہ مرجائے المتردیہ ہو بہاؤ سے گر کم مرجائے انتظیقہ ہو
میں بلے کہ اس کی دم ما آ تھھ ہی رہی ہوا دراس کو قراس حال
میں بلے کہ اس کی دم ما آ تھھ ہی رہی ہوا دراس کو قراس حال
میں بلے کہ اس کی دم ما آ تھھ ہی رہی ہوا دراس کو قراس حال
میں بلے کہ اس کی دم ما آ تھھ ہی رہی ہوا دراس کو قراس حال

كِتَابُ الذَّبَائِعِ وَالصَّيبُ لِ

کے اصلی ذبائے وَبِی کی مع ب زیمے کھتے ہی اس جالز کو جو فرقع کیا جائے اور صیداس جالز رکوس کا تنکار کیا جائے گریم نے ماصل مطلب ترجم کیا ہے یعنی اس کتاب یں فرج اور شکار کے اس کا مرکز ہیں امند علی اسی آیت یں بہت الا اذکیتر کر جو ترف فرج کر لیا ترایت می فرجے کا ذکر ہے سکتی اس کو ابن افی ماتم نے وصل کیا بیچر سورہ مائدہ میں ہے اوف یا لعقود موامند کھے جب دم یا آسکے ہی رہی ہو ومعوم مرا ابھی اس میں جان یا تی ہے اس لیے آئے وی کرے نوکس سکت ہے مامند بن سالانی فضل و کین نے بالکها ہم سے زکیا بن ذائدہ نے انہول نے عامر شعبی سے انہوں نے عامی بن ما تم سے انہوں نے کہا بیں نے آئے فرت صلی اللہ علیہ و لم سے برجیا بے برکے تیر داکاری یا گن کے شکار کا کیا صلا ہے ، اکسینے فر ما با اگر فرکنی طرف سے لگے قواس جائز رکھا اگر عرض کی طرف سے برائے قردہ موقو فرہ ہے دہوام کہتے ہیں ہیں نے انحفرت صلی اللہ طیہ وسلم قردہ موقو فرہ ہے دہوام کہتے ہیں ہیں نے انحفرت صلی اللہ طیہ وسلم سے برجی پرجھا کتے کے شکار بین آپ کیا فرائے ہیں آپ نے فرایا اگر ادر اگر آئی ہے گئے یاکوں کے ساتھ دو مراک یا نے اور تھے بینے الی دھر کو زکھا کیونکہ تو نے اپنے کے برسیم اللہ کہی تھی دومرے کتے پرفقرارے کو زکھا کیونکہ تو نے اپنے کے برسیم اللہ کہی تھی دومرے کتے پرفقرارے کو زکھا کیونکہ تو نے اپنے کے برسیم اللہ کہی تھی دومرے کتے پرفقرارے

باب بے برمے تیر دینی اکر دی گرد غیرہ کے شکار کا بیان در عبداللہ ہن کو نیوں کے شکار کا بیان در عبداللہ ہن کو نی اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کہ است کے اور امام لعبری نے کا ڈی اور شہری خلہ جالانا

مَنْ عَامِرِ عَنْ عَدِى بَنِ مَا تَعُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَامِرِ عَنْ عَدِى بَنِ مَا تِعِ قَالَ سَالُتُ عَنْ عَارِهِ عَنْ عَدِى بَنِ مَا تِعِ قَالَ سَالُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْ الْفِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْ صَيْدِ الْمُعَلَّ وَسَالُتُهُ عَنْ صَيْدِ لِعَنْ ضَالُتُهُ عَنْ صَيْدِ لِعَنْ ضَالُتُ اللّهُ عَنْ صَيْدِ لِعَنْ ضَالُتُهُ عَنْ صَيْدِ لِعَنْ فَكُلُ فَكِلّ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلُمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمِ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى كُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلْمُ اللّه

مَاكِمُ الْمِعُ مَيْدِ الْمِعْمَ اضِ وَمَاكَ الْمِعْمَ اضِ وَمَاكَ الْمِنْدُ قَاءَ تِلْكَ الْمُعُنَّةُ لَهُ مِالْمُ تُوَالُقَامِمُ وَجُمَاهِدُ الْمُوتُودَةُ لَا مُكَامِمُ وَجُمَاهِدُ وَالْعَامِمُ وَجُمَاهِدُ وَالْعَامِمُ وَجُمَاهِدُ وَالْعَامِدُ وَكُمَا الْعَسَنُ وَكُمَا الْعَسَنُ وَكُمَا الْعَسَنُ

کی بد مدی حاتم ملائی کے بیٹے تقے ہوئو۔ ہیں بڑے سی مشہور ہیں یہ کھی اپنے باب کی طوع سی تھے کہتے ہیں ایک سوٹسی برس کی گریں مرسے ہوا نے ہا مہز کھا سے مہان و برہیں بڑتا باکہ یوٹ کی طوف سے بڑتا ہے اور حال راس کے حدوم سے مرحا باسب ۱۹ متر سکے اور ذبح کرنے سے بہلے حالان مرح اسم کھی اس سے مبان و برہیں بڑتا کی مورد ہوئے اسم اسٹر کے کہ است مارہ کی ہوئے ہوئے ہوئے جا مستر کے کہ است مارہ کا برہ اسٹر کو مارٹ کی مورد ہوئے ہوئے ہا مرحا ہوئے ہوئے ہا اسٹر کے تو دہ جائز ہوئی اور شاخی اور لیک جماعت مارہ کا یہ قول ہے کہ مال ان اگر موال ہم الشرک کو اور موال ہم الشرک کو دہ مورد اور کی اسم الشرک کو المراب ہم الشرک کو دہ مورد مورک کے اسم کا مورد ہوگا اور شاخی اور لیک جماعت مارہ کا یہ تول ہے کہ مال ان اگر مؤل اسم الشرک کو دہ مورد مورد کے کہ اور مورد مورد کے کہ ان کو اسم اسٹرک کے مورد مورد کا ہم ان کا مورد ہوگا اور شاخی اور مورد کے کہ ان کو اور ہوئی اور ہوئی اور ہوئی کو اور ہوئی اور ہوئی اور ہوئی کو اور ہوئی کی کہ مورد ہوگا ہوئی ہوئی کا ہے ان کا بھی شاک کا ان ورست ہے جب الشرک ام مے کو ان کو اور ہوئی مورد ہوگا ہے کہ ان کو اور ہوئی کی کہ اس کو اور ہوئی سے مورد ہوئی کی کہ کو مورد کو کہ ہوئی کہ کو اور ہوئی کو کہ مورد کر کو اور ہوئی کو کہ کو کہ کو کہ ہوئی کو کہ ہوئی کو کہ ہوئی کا کہ کو کہ ہوئی کو کہ ہوئی کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کہ

مروه ركها ليا ورمكم دنكل دينيره من مضائق بنيل -

باب اگرمے ہرکا تیرع ضسے جانو ہر بھیے۔ ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے مغیال آوری نے انہول نے منفور بن معترسے انہوں نے ابرا ہم نخبی سے انہول دَفَى الْبُنْدُ قَافِرِ فِي الْقَهُٰى وَالْكَامُ صَارِدُكُ لَاَىٰ بَأْسًا فِيْمَا سِوَ لِهُ ـ

٣٩٩ . حَكَّاتُنَا سُلِيُمَانُ بُنُ حَرْبِ حَدَّنَا الشَّهِةِ الشَّهِةِ الشَّهِ عَنْ عَدِاللَّهِ بْنِ إِنِ السَّغَرِ عَنِ الشَّهِةِ اللَّهُ عَنْ عَدِقَ بْنَ حَاتِهِ رَمْ مَتَالَ مَالَتُ رَسُولُ اللهِ عَنْ عَدِقَ بْنَ حَاتِهِ رَمْ مَتَالَ مَالُتُ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَالُهِ عَنَالُهِ عَنَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَالُهِ عَنَالُهِ عَنَالُهِ عَنَالُهِ عَنَالُهِ عَنَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنَالُهُ عَلَيْهُ الْمَلْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ
بَاحِبُ مَّ أَصَابُ الْمِعْمَاصُ بِعِمْ مِنَ ١٣٠٠ - قِينِصَاةُ حَكَّىٰنَا سُفْيِنُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِ يُحَعَّنُ هَمَّامِ بْنِ الْحَادِثِ عَنْ

کے میں آدی کے نرک ماتے ۱۱ منہ سکتی ہونے کہا کہا تر پر پھینک ویا جاتا ہے اس میں اور درج کی ان کی م تی ہے ۱۱ منہ سکت کے نے اس میں سے کھا ہے تو معلوم مراکر ہامنہ سکتے یارو ان کہ سی اور درج کی من میں کے بھتا ہوں تو ۱۲ منہ کے دوفول نے مل کواس بناور کر اس بناور کر اس بناور کر اس بناور کے جہور محل کو کا دولان کی ایک قل اور ان میں خرک میں نے تواس شکار کا کھانا درست بنیں اور مثان فی کا ایک قل اور ان میں کہا تھا کہ کا در ان میں میں کہا ہے کہ دو درست جا بنول سے ابواد و کی صدیف سے دمیل اور قبل سے کہا یارس التر میرے باس شکاری سکتے ہیں آب ال سے تعامل کے میں کھائے ۔ آب نے فرا کی کھائے میں تعین خری ہوئے ہوئے میں اور کر کھائے ہیں گھائی ہوئے اس کر کھائے میں کہائے ۔ آب نے فرا کی کھائے میں کہائے ۔ اس میں میں کہائے کہ کا دول ہے۔ اس میں میں کہائے کو کو کو کہائے

عَدِي بُنِ حَاتِمٍ ﴿ قَالَ ثُلْتُ يَا مَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرُسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلُ مَا آمِسَكُنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ تَلَنَ قَالَ مَا أَمِسَكُنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنَّا نَرْفِى قَتَلُنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلُنَ قُلْتُ وَإِنَّا نَرْفِى بِالْمِينَ إِنِي قَالَ كُلُ مَا حَزَقَ وَمَا اَصَابَ بِعَرُضِهُ فَلَا تَا كُلُ مَا حَزَقَ وَمَا اَصَابَ بِعَرُضِهُ فَلَا تَا كُلُ مَا حَزَقَ وَمَا اَصَابَ

بَأَكْبُ صَنيدِالْقَوْسِ

وَقَالَ الْحَسَنُ وَ إِبْرَاهِ يُوْ اِذَاضَ بَصَيلًا فَبَانَ مِنْهُ يَدُّا وَ رِجُلُ كَا كُلِ الَّذِي فَبَانَ مِنْهُ يَدُّا وَ رِجُلُ كَا تَاكُلِ الَّذِي فَنَ الْحَافَ مَنْ فَيْقَهُ أَوْ وَسَطَهُ فَكُلُهُ وَقَالَ الْمَاهِ عَلَى رَجُلِ فَنَ الْحَمَشُ عَنُ ذَيْهِ اسْتَعْطَى عَلَى رَجُلِ مِنْ اللهِ عَبْدِ اللهِ حِمَاسٌ فَاصَاهُ مُو النَّ يَضَيْ اللهِ عَبْدِ اللهِ حِمَاسٌ فَامَ هُو النَّ يَضَي أَلِ عَبْدِ اللهِ حِمَاسٌ فَامَ هُو المَاسَقُطَ مِنْهُ وَكُلُونُهُ مَا سَقَطَ مِنْهُ وَكُلُونُهُ

نے ہمام بن مارث سے انبول نے عدی سے انبول شے کہائیں افتے عرض کیا یارمول اللہ ہم تعلیم یافتہ کتے شکار برجھ و شتے ہیں آب نے فرایا بس جانور وہ کیرلیں اس کو کھا بی نے کہا اگر وہ اس جائو نہ کو اللہ ہم شکار بن پر کے کو ارڈالیں جب بھی کھا بیں نے کہا یارمول اللہ ہم شکار بن پر کے تیرسے استے بیں رکائنی سے آب نے فرایا ہم جو برزخی کر دسے تیرسے استے بیں رکائنی سے آگئے۔ اس کو نشکار کھا اور موجومن سے لگئے۔ اس کا نشکار مت کھا دوہ مردار ہے۔

یاب برگمان سے شکار کرنے کا بیان اور اہم سن بھری اور ابر بینے می نے کہا اگر کوئی شخص شکار کے جانور کور بسرائٹہ کہ ہرتر یا توارسی مارے اور اس کا باتھ یا باق ک سٹ کر بالکل جا ہر جائے تواس ہاتھ یا باق س کر دیو جائے اور اس ہاتھ یا باق سالا جانور کھائے اور ابر ہم نحص نے باقی سالا جانور کھائے اور ابر ہم نحص نے کہا ۔اگر اس کی گردن کاٹ ڈالی باجے میں سے دو یہ کی عبد اللہ بی میں تو کہا والا دسے ایک گرونر نے شرارت کی رفعل جا کا توجید اللہ بی میں مورسے کی عبد اللہ بی میں مورسے کے دو اللہ بی میں مورسے کے دو اللہ اور ہو عفواس کا دکٹ کی گرجائے اس کو جوڑ دو باقی کھائے
ہم سے عبدالندن بریدمقری سنے بیان کیا کہا ہم سے عیوہ ان تمریکا انجاب ہم سے عیوہ ان تمریکا انجاب ہم سے عیوہ ان تمریکا انجاب ہے ابرادیس اندخولائی سے روایت کی ابنول سنے ابرنشا بریدور نفساری کے کہا ہیں سنے عوض کی بارسول اللہ ہم اہل کتاب (بیدور نفساری کے کہا ہیں سنے عوض کی بالان کے برتول ہیں کھا تا کھا ہیں تیر کمال سے اور نہیں بریستے ہیں ۔ بیال تنکار اربہت ہوتا ہے کیا ہیں تیر کمال سے اور اس کتے سے شکار کرول جو تعلیم بافتہ ہمیں ہیں ایک سے قربالی الیا اس کے برتول ہیں اور سے اور اگر و و سرے برت نہیں تب تو اہل کتاب کے برتول ہیں اگر آم کو د و سرے برتن بلی سنیس تب تو اہل کتاب کے برتول ہیں اور تیر کمال سے ہوتم سیم اللہ کہ کرشکار کرے اس کو کہا اور تعلیم بافتہ کے قائمالہ اور تیر کمال سے ہوتم سیم اللہ کہ کہر کرشکار کرے اس کو کہا اور تعلیم بافتہ کے قائمالہ اس وقت کھا ہو تو تعلیم بافتہ کے قائمالہ اس وقت کھا ہو تو تو اس کو ذرع کرنے۔

باب الكلى سے جوٹے جوٹے سنگر منے عاور غلر مارنا۔
ہمسے درمد بن مارث رقے بیال کیا کہا ہم سے وکیع اور برزید
بن ارون تے اور میاں ہو الفاظ د صریف کے، میان ہمسے ہیں وہ
بزید کے ہیں ان دو نول نے کہمس بن من سے انہول نے عبدالندان
بریبہ سے ابنول نے عبدالندی مففل سے انہول نے ایک شفل کودھیا
انگیول سے جوٹے جوٹے بیھر دیا گھیاں کھین کے رہا ہے ۔ انہول نے
کہا الیامت کرو۔ اس محفرت میل اللہ علیہ وسلم نے اسس سے

بَادِيمَا الْحَدُفِ وَالْبِنُدُفَى فَى الْبِنُدُفَى فَى الْمِهُمُ مِحَدَّ مَنَاكُوسُفُ بُنُ دَانِدِ حَدَّ ثَنَا وَكُنْ وَاللَّفُظُ لِيَزِيدَ وَكُنْ وَاللَّفُظُ لِيَزِيدَ وَكُنْ وَاللَّفُظُ لِيَزِيدَ عَنْ حَمْدِاللَّهِ بُنِ مُعَقَلُ اللَّهُ مَنْ عَبْدِاللَّهِ بُنِ مُعَقَلُ اللَّهُ دَاى بُرَيْدَةً عَنْ عَبْدِاللهِ بَنِي مُعَقَلُ اللَّهُ مَنْ عَبْدِاللهِ بَنِ مُعَقَلُ اللَّهُ دَاى رَجُدَةً يَحُذِن فَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَ فَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدُ وَنَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَا فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدِ فَنَا فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدُ وَنَ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدُ وَنَا لَهُ مِنْ كَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدُ وَنَا لَهُ مِنْ كَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ فَيْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ فَقَالَ لَهُ كَا يَعْفِي وَاللّهُ مِنْ فَقَالَ لَهُ كَا تَعْفَدُ فَا فَا لَهُ فَا فَاللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ فَا فَا لَهُ مُنْ كَا يَعْفَى فَا فَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَاللّهُ عَلَالِهُ عَلَا عَلَالَ عَلَا عَلَالْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُول

عَن الْحَذَفِ آوَكَانَ يَكُن الْحَذَفَ وَقَالَ النَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ حَدُوَّ الْحَدَثَ لَا يُصَادُ بِهِ حَدُوَّ الْحَدَثَ لَا يُصَادُ بِهِ حَدُوَّ الْحَدَثَ لَا يُحَدَّ اللَّهِ عَدُنَ اللَّهَ الْحَدَثُ اللَّهُ عَنْ تَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ عَنْ تَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ عَنْ تَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ مَنْ تَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ مَنْ تَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهُ وَانْدَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ لُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

بَأَمْ <u>الْمَنِ الْمَتَىٰى كَلْبَا لَيْسَ بِكَلْبِ</u> صَيْدٍا وُمَا شِيَةٍ

٣٣٧ - حَكَّ تَنَا مُوسَى بُنَ السَّمِيلَ حَدَّتَا اللهِ بُنَ السَّمِيلَ حَدَّتَا عَبُدُ اللهِ بُنَ السَّمِيلَ حَدَّتَا اللهِ بُنَ عَبُدُ اللهِ بُنَ عَبُدُ اللهِ بُنَ عَبُدُ اللهِ بُنَ عَمَرَ مَعَ عَنِ النَّبِي صَلَّى وَيُنَا وَ فَا كَنَ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَاتَ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

منح کمیا ہے بائپ اس کوبر جانتے تھے قر ایا اس سے فائدہ ہی گیا،
منح کمیا ہے بائپ اس کوبر جانتے تھے قر ایا اس سے فائدہ ہی گیا،
فرٹ جا آہے یا آگھ بجوٹ جاتی ہے جداللہ ابن منفل نے دوبارہ
اس کو بھی کام کرتے دیکھا قرکہا ہی تجرسے صدمیت بیان کرتا ہول کہ
آئخذت می اللہ علیہ وکم نے اس سے منع قرایا آب اس کو نالپ ند
کرتے مقے لیکن دقیاز نہیں آتا، قومی کام کیے جا آہے ہی تجوسے
اس مدت تک بات نہیں کرنے گا۔

ماب سرکوئی د بلافزویت ایساکنامه کھے بور مذشکاری ہونہ ریوز کی تھیاتی کرتا ہو۔

ہم سے موسی بن اسلیل نے بیان کمیا کہا ہم سے عبدالعرمز ابن مسلم نے کہا ہم سے عبداللہ بن دینار نے کہا ہیں نے عبداللہ بن عرض سے منا ابنول نے اکفرت می الٹرعلیہ وسلم سے آب فرماتے سے جرکوئی الیا کا پالے ہور کر لویل کی صافلت کے لیے موز شکاری ہوتو اس کے اعمال کے ٹراب ہردن دوقے اطرا برام میزار ہے گاہ۔

م سے کی بن الرام منی نے سال کیا کما مم سے تفار بن الی فیا

نے کہا یں نے سالم بن محداللہ ابن عراضہ سے انہوں نے عبداللہ بن عراضہ سے انہوں نے عبداللہ بن عراضہ سے انہوں نے کہا یہ نے آئے نظرت مسلی اللہ ملیہ وسلم سے سنا آپ فرمانے تقریم کو کی کتا بلے لینٹے میں کے اس کے ثواب میں سے ہردوز دوقیا طا کھنتے رہیں گے۔

اس کے ثواب میں سے عبداللہ بن پوسف تینشی نے بیان کیا کہا ہم کوالم الک

باب بب کن شکار کے جا نور بی سے کی کھا ہے د توکیا صحم
ہے، اور اللہ تعالی نے دسورہ ایمہ بیں، فرایا تجہ سے پہ چیتے ہیں کیا کیا ملا
ہے ان کے لیے کہد دے تم کو پاکیزہ جانور طلال ہیں اور ان جانوروں
دکتوں یا پر ندول) کا شکار مین کو تم نے نشکار کر ٹاسکھا یا د تعلیم دیا، ان کو شکار کے لیے سرصار کھا ہم العوائدہ ما یہ نکرہ سے تعنی کھا نے والے اور توایی کلیا تم اس کو کھا ہے اور ایسی اور این شکار کے ایسی سے کھو کھا لیا تبداس کو فراب دہ مطلان ہیں ہا) اس مربع الساب تک اور این عباس نے کہا (اس کوسعید بن منعور نے کے ایسی کے ایسی کھا لیا تبداس کو فراب کو در تم ارب ہے کہا در تر تمبارے ہے، اور اللہ فرا کا سے تعلیم دیا تا کہ بدعا در تر تمبارے ہے، اور کسکھا یا ایسی الند فرا کا ہے تا ور تعلیم دیا تا کہ بدعا در تر تشار کے میں کو اور تعلیم دیا تا کہ بدعا در تر تشار کی سکھا یا ایسے کی کا در تر جو در سے اور تعلیم دیا تا کہ بدعا در تر تشار کی سکھا ایسی کون پی سے اس کا گوشت نر کھا نے تب وہ جانور کھا سکتا ہے وحالال ہے کون پی سے اس کا گوشت نر کھا نے تب وہ جانور کھا سکتا ہے وحالال ہے کون پی سے اس کا گوشت نر کھا نے تب وہ جانور کھا سکتا ہے وحالال ہے

اَنُ إِنْ سُغَيْنَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَدَاللّٰهِ مِن عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِن اثْنَتَى كُلْبًا إِلّا كُلْبَ ضَارِ لِمَسِيْدٍ اَوْكُلُبُ مَا شِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْفُكُ مِنَ آجُوِهِ كُلَّ يَوْمِ يَبُواطُا مَا لَكُ عَن نَا فِعِ عَن عَبْدِ اللّٰهِ بُن يُوسُفَ آخَ بَرَنَا مَا لَكُ عَن نَا فِعِ عَن عَبْدِ اللّٰهِ بُن يُوسُونُ كَمَّمَ قَالَ قَالَ رُمُولُ مَا لَكُ عَن نَا فِعِ عَن عَبْدِ اللّٰهِ بُن يُومُ وَيُهُولُكُ مَا فَالَ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ كُلُبُ مَا شِيبَةٍ مَن اللّهُ عَن نَا فِعِ عَن عَبْدِ اللّهِ بَن كُلْمُ اللّهُ كُلُبُ مَا شِيبَةٍ اَوْضَا إِنْ فَقَص مِن عَمْلِهِ كُلّ يَوْمِ وَيُهِ اللّهِ كُلُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ كُلُبُ مَا شِيبَةٍ اَوْضَا إِنْ فَقَص مِن عَمْلِهِ كُلّ يَوْمِ وَيُهِ الْكُلُ الْكُلُّ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهِ اللّهُ اللّهُ الْكُلُّ الْكُلُّ الْكُلُّ الْكُلُ

وَقُولُهُ نَعَالَى يَسْأَلُوْ نَكَ مَاذًا أُبِعِلَ لَهُمُ اللهِ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ الْحَالَمُ الْحَالَمُ الْحَالَمُ الْحَالِيَةِ الْحَالَمُ الْحَلَمُ اللهُ الْحَلَمُ اللهُ الْحَلَمُ اللهُ کے ابر ہرکڑہ کی روایت میں اثناز بادہ ہے اور کلب حرث مین کمیت کا کہ بھی ستھی ہے ان پر قیاس کیا گیے ۔ وہ کتا ہو گری حفاظت کے بیے ہم مشکاہ کہیں چرون کا قربر یا اور کوئن فرون سے ہم شکاہ کہیں چرون کا قربر یا اور کوئن فرون سے ہم انسوس کر ہما دسے بھی مسلما تول نے نقعان اُوا یہ ہے انسوس کر ہما دسے بھی مسلما تول نے نقال کی تقلید سعد بلا فرون سے بیان خروع کے میں اور اپنا آواب کم کر رہے ہیں ما مذبی کس کو ابن ابل شید نے لوگا تبہ و کمن سول فیا۔ کیا امنہ سے اور ایک کا میں ہوئی ہے۔

٣٨٨ - حَكَ ثَنَا فَتَدُبُهُ بُنُ سِيدُ وَحَدَّثَنَا فَكَهُ بُنُ سِيدُ وَحَدَّثَنَا فَحَمَّدُ بُنُ سَيدُ وَحَدَ الشَّعْدِي عَنْ عَدِي بَنِي حَاتِمِ قَالَ سَالُدُ وَالشَّعْدِي عَنْ عَدِي بَنِي حَاتِمِ قَالَ سَالُدُ وَالشَّعْدُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَكُ النَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

بَاتِكِ الصَّينِ إِذَاغَابَ عَنْهُ يَوْمَيُنَ آَوْتُلْتَةً ۚ.

مَهُمُ - تَحَكَّا مَنَا مُوسَى بْنُ الْسَلِيدُ لَحَدَّنَا كَاصِدُ عَنِ اللّهِ عِنْ لَكَ مُنَا حَاصِدُ عَنِ اللّهِ عَنِ عَدِي بُنِ حَاتِهِ وَالْمَا حَالَا اللّهِ عَنِ اللّهِ عَن عَدِي بُنِ حَاتِهِ وَالْمَالَةُ عَن اللّهِ عَن اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ الْمَلْةَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ الْمَلْةَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ الْمَلْةَ الْمُسْكُنَ وَقَتَلَ فَكُلُ فَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى فَلَا تَا كُلُ فَا لَا اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

مم سے قتیب بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے محد بن فعنیا نے
البنول نے بیان بن لبنرسے البنول نے عامر شعبی سے البنول نے عدی
بن حاقم سے البنول نے کہا ہیں نے اکھنرت میلی اللہ علیہ وسلم سے بوجھیا
ہم لوگ کتول سے شکار کرتے ہیں کیا یہ شکار طلال ہے ۔ آپ نے فولیا
جبوطرے تو ان کا بھڑا ہوا شکار کھا سکتا ہے اگر جہ وہ جا لزر کو ارفوالیں
البتہ بجب کہ اس جا لزر ہیں سے کچھ کھا ہے اگر جہ وہ جا لزر کو ارفوالیں
البتہ بجب کہ اس جا لزر ہیں سے کچھ کھا ہے دتیا داہی کو بن کھا) کیونکے
اس میں برگان مرتا ہے کہ اس جا لور کو کتے نے اپنے کھانے کے لیے
اس میں برگان مرتا ہے کہ اس جا لور کو کتے نے اپنے کھانے کے لیے
کہا ۔ اس طرح اگر تیرے کتے کے ساتھ اور کتے نتا مل مرکئے ہوگ تب

باب اگرشکار کا جالور درخی مور دوتین دن کے بعد مردہ

توكيا حكم ہے۔

اله ورسب نے ل كراس مالزركو الا مدامند كل موب كها إلى تومعلوم مواكر مامندسك كيونكر شايد ياتى مين دوب جانے كى وج سے مرام مامند

٤٣٢

عَنْ دَاوُدَعَنْ عَامِرِعَنْ عَدِيِّي أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ يَرْمِي الصَّبِيلَ فَيَفْتَقِيمُ اَثُولُا الْيُوْمَيْنِ وَالتَّلْثَةِ تُمَّ يَجِدُولُا مَيِّتًا تَنْفِيْ فُوسَهُ مُنْ قَالَ يَا كُلُّ إِنْ شَاءَ-

بأسب إذا وجد مع المليب كُلِّثًا أَخَرَ

مهم - حَكَّ تَنَا الْدُمْ حَدَّثَنَا شَعِيهُ عَنْ عَيْدِ اللهِ بُنِ آبِ السَّفَرِ عَنِ الشُّعُبِيَّ عَنَ عَدِى بُنِ حَاتِمِ فَأَلَ قُلُتُ يَارَسُولَ اللهِ إِنَّ أَدُسِلُ كَلْمِي وَ أُسُمِنْ نَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَ آارُسَلْتَ كُلْبَكَ وَسَمِّيتُ فَاخَّذَ فَقَتَلَ فَأَكُلُ فَلَا تَأْكُلُ نَإِنَّكُمَّ آمُسكَ عَلَى نَفْسِهِ تُلُتُ إِنَّ ٱدُسِلُ كُلِينَ آجِدُ مَعَهُ كُلْبًا أَخُولًا آذُرِي آيُّما إَخَذَهُ نَقَالَ لَا تَأْكُلُ فِإِنَّمَا سَمَّيْتُ عَلَىٰ كَلِيكَ وَلَمْ تُسَيِّرِ عَلَىٰ غَيْرِهِ وَسَالْتُهُ عَنْ صَبِيدِ الْمِعْمَ اضِ فَقَالَ إِذًا اصَلِبَ يِحَدِّهِ فَكُلُ وَإِذَا آصَبْتَ بِعَرْضِهُ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَفِيْذٌ فَلَا تَأْكُلُ ـ

بَاكِكِ مَاجَاءً فِي التَّصِيْكِ ٣٣٩. حَكَّ تُرِي مُحَمَّدُ آخُبُرِي ابْنُ

ادی تے اس مدمیث کوداؤ دبن ای مندسے روایت کیا ابول فے عامر من سنعی سے ابنول نے عدی بن مائم سے ابنوں نے انخفرت صلى الشعليه وسلم سيعومن كيا اكرما وزتير كمعاكر فانب موجا تحيير دوتین دن اسی کی تلاش میں رمول میراس کو مراموا یا وال اورتیراس مين لكامرامراب في فرمايا جاب تركياسكارم

باب اگرشکاری جانور کوجا کر دیکھیے و ہاں دوسرا

کتائمی بائے۔ سم سے ادم بن ابی ایس نے بال کیا کہا ہم سے شعبہ نے ا بنول نے حبدالندین ای انسفرسے ابنول نے عامرشعی سے ابنول فے عدی بن حاتم سے البول فے عوض کیا یا رسول الله میں سم الله كهدكرايناك شكار برهيوا مون د تواس كاكيامكم ب، اب في فرايا جب ترالندكانام بے كرك جورت عد جانوركو كيو كر مالا فدانے ادر اس بیں سے کچھ کھا نے تواس مالزر کومٹ کھا کیر نکر کتے نے دمیب کھالیا) ترمعلوم مرا-اس نے اپنے کھانے کے لیے جا اور کو کروا میں تے کہا میں اپناکتا مجرور ام برل مجرحاکر دمکیتا موں تو و ہال دشکار کے یاس، دومراغیر کتابی موجود ہے ۔اب مجوکومعلوم بنیں ہوسکتا اس اور كوكس كتف يكوا - آب في فراي ايسا جافد مت كما كونكر ترف اینے کتے پرالٹرکانام لیا تھا مدودرے کتے پر۔ عدی کہتے ہی می نے آپ سے بے پر کے تیر کے شکار کو رجیا آپ نے فرایا اگروہ او انى كى طرف سے جانور ير يوسے جب تواس كر كھا اكر موثان دومن ك طرف سے بڑے ترمودرہے دبرقردہ

بأب شكادكرناكيساتيه مجرسے محدین مسلام نے بیان کیا کہا مجہ کو محدین نفنیل نے فرز

کے اس کو ابودا قدے وصل کیا مہامند کلے میرے کتے نے یا فیرکھنے مہامند سے اس باب کولاکرام نجاری نے شکار کی ایاصت تا بست کی اور اس پراتھا ق پیجے ک وشف مون کمیل کے بیے شکار کرے اس یں اخراف ہے - ١١منہ -

فُضَيْلِ عَنْ بَيَانِ عَنْ عَاهِمٍ عَنْ عَدِيِّي بُرِت حَاتِيرِ مَالَ سَالْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ نَقُلْتُ إِنَّا فَوَمُرْتُنْمُيِّتُهِ عَلَيْهِ الْكِلَابِ نَقَالُ إِذَا إِنسَلْتَ كِلَا بَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرُتَ اسْمَرَا لِلَّهِ فَكُلِّ مِبَّمَا اَمُسَكُنَ عَلِيُكَ إِلَّا اَن يَاكُلُ الْكَلْبُ نَلَاتَا كُلُ فَإِنَّىٰ اَحَكَافُ اَن تَبَكُوْنَ إِنَّهَا أمُسلَكَ عَلَىٰ نَفْسِهُ مَرانَ خَالَطُهَا كُلُبُ مِّنَ غَيْرِهَا فَلَا تَاكُلُ ـ

. م . حَلَّ ثُنَّ الْجُوعَاصِيمَ عَن حَيْوَةً وَ حَدَّ تَرِيْ إَحْمُدُ بِنَ إِنْ رَجَاءٍ حَدَّ مَنَا سَلَمَهُ بِنْ سُلِيمًا نَجِنِ ابْنِ الْمُبَارِكِ عَنَجُهُ لَا بْنِ شَرَبْحِ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بَنِ يَزِيدُ الدِّ مَشْعِقُ قَالَ أَخُكِرُ فِي الْجُرَادُ رِئِسٍ عَالَمُذُ اللَّهِ عَالَ سَمِعَتُ ٱبَاتَعَلَبُهُ الْمُسْنِينَ مَ يَقُولُ آبَدِتُ رمودل الله صلح الله عليته وسكوفقكت بارسول اللهِ إِنَّا بِٱرْضِ نَوْمِ آهُلِ الْكِتَابِ نَاكُلُ فِ انِيْتِهِدُ وَارْضِ صَيْبِي أَصِينُدُ بِقُوْرِي وَارْضِ صَيْبِي أَصِينُدُ بِقَوْرِي وَارْضِي لُ بِكَلْمِي للمُعَلِّمِ وَالَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا فَاخَبِرْ فِي مَا الَّذِي يَعِلُّ لَنَامِنَ ذَٰ لِكَ فَقَالَ آمَّا مَا ذَكُرُ تَ انَكَ بِارْضِ قَوْمِ الْمُلِ الْكِتَا بِتَاكُلُ فِي إِينِيْهِمْ فِإِنْ وَجَدْ تُخْرِغُيُوانِيَيْهِمْ فَلاَ تَأْكُوا فِيْهَا وَانِ لَحْرَجِ دُواْ فَاغْسِلُوْهَا نُعَكُمُوا فِيهَا وَأَمَّا مَّا ذَكَرْتَ مِنْ الْكُ بِٱرْضِ صَيْدٍ نَمَا صِدْتَ بِعَوْسِكَ فَأَذُكُوا اللهِ اللهِ تُعَرَّكُ وَمَا صِدُ تَّ بِكُلِيكُ الْعُكِمَ

ا منول نے بیال بن لبٹرسے ابنول نے عام شعبی سے النول نے عامی بن حاتم سے انبول نے کہا یں نے انفرت صلی الله علیہ وسلم سے برھیا سم لاک تو کتوں سے شکار کیا کرتے ہیں دائپ اس میں کیا فرماتے ہیں ما درست ہے یا ناورست ۔آپ نے فرایا جب توسدصائے ہونے کتے رتعلیم یافته الندی نام ا کر جیورے اور وہ جانزر کو کولیں دگر ارواین واس كوكموا اكروه جالوري سے كي كھاليں رنب اس كومت كھاكيول کہیں ڈرتا بول کہیں ان کتوں نے اس مانزر کو اپنے کھانے کے لیے منر کڑا ہر اس طرح اگر تیرے کتے کے ساتھ فیرکن مٹر کی برمانے (محب ہی مت کھا)

مم سے ابدعاصم تمیل نے بیان کیا انٹرں نے میرہ بن ترع سے روسری سند ام باری نظهاا ور فیرسے احدین ابی رجا ہے بیان کیاکہا ہم سے سلمہ بن سلمان نے انہوں نے عدائشین مہارک سے م النول نے عیدہ بی شریح سے کہا یں نے ربید بن بزید ومشقی سے سنا وہ کمنے محقے مجد کو ابوا درایس عائذاللدسے خبروی ابنول نے کہا میں ني الوثعلية خشن دمها بي) سي سنا وه كبت عقر مين أتحفرت صلى التركليه وسلم إس أيا مين في عوض كيا يا رسول الله مم البيسه ملك بين سبسة بی رجهان ابل کتاب دمیرودا در نصاری بست بین مم ان کے برتنول می كها لينت بين اوراس مرزين بين تيركمان اوركتول سيعمي شكاركيا حا اسع فرائيان مي كيا درست سياوركيا نادرست اكب ف فرایال کتاب مے برتنوں کا جو تونے ذکر کی تو اگر تم کو دو مرے برتن م سکیں توان کے برتنوں میں مت کھاڈ - اگر و دمرہے برتن نہ السکیں د فجهوری بر، تب ان کو دھوکران میں کھا سکتے ہو۔ نشکار کی مزم یا کا ہوتونے ذکر کیا تو تیر کمان سے اللہ کا نام سے اگر شکار کرے وہ کماسکستاہے۔اس طرح سدمعاتے مرتے کتے کا شکار جب الله كانام لے كراس كو مجوارك الركتا سيصايا برانه بو ا در جانزر کرد نے میر تواس جانزر کو زندہ پاکر ذیج کرنے جب کھاسکت سے داگر ارڈانے تواس کا کھانے درست مہیں،

مم سے مسدد بن صربہ نے بیان کیا کہا ہم سے بملی بن سعیہ قطان نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے کہا ہم نے مرانظہ ان بین رجوایک مقام کا نام ہے کہ کے قریب، ایک خرگوش اک یا دا بجالا، لوگ اس کے پیھے لگا اس کے پیھے لگا اور کہ کا اور کہ کا ان کا خوت کر نہ بایا فقک کئے بھر میں اس کے پیھے لگا اور کہ کا ان کا خوت میں ان کے باس لایا انہوں نے داس کو کا کا، اس کی را میں اور مرین آئے خوت میں ان نے قبل کیا ۔

اور سرین آئے خوت میں اللہ علیہ وسلم کو تحق معبیریں آب نے قبل کیا ۔

میم سے اسمعیل بن ابی اولیں نے بیان کیا کہا تھے سے الم الک غلام نے ابزول نے ابزالنفر رسالم بن ابی امیہ سے جوعربن عبید الشرک غلام نے ابزول نے ابزون نے میں ان خوت میل الله علیہ وسلم کے ابزول نے ابزون اور مسے دہ کمہ کے رستے ہیں ان خوت میل الله علیہ وسلم کے مہارہ کے در کھے رہ گئے دا کھ خرت اگے بڑھ کئے ، ابل قبار و ابزول کے ساتھی سیبت بیجے رہ گئے دا کھ خرت اکے بڑھ کئے ، ابر قادہ کے ساتھی ابنول نے ایک گرخر جاتے دکھی گھوٹ پر چڑھ و ایم بہیں با فرصے نے ابنول نے ایک گرخر جاتے دکھی گھوٹ پر چڑھ و ایم بہیں با فرصے نے ابنول نے ایک گرخر جاتے دکھی گھوٹ پر چڑھ و ایم بہیں با فرا ابر قادہ ابنول نے ایک کورخر جاتے دکھی گھوٹ پر چڑھ و ایم با فرا ابر قادہ ابنول نے ایک کورخر جاتے دکھی ان دوجب بھی ابنول نے انکار کیا آخرا الحقاد و ابنول نے دکھوڑ سے ازکن خود کے لیا اور اس گورخر پر محلہ کیا اس کو ارڈالا اب تا خفرت میلی الله علیہ وسلم کے بعنی معابہ نے اطرم با فیصے نے اب کا مؤسست کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی اس کا کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی اس کا کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی اس کا کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی اس کا کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی اس کا کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی اس کا کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کو کونی کھائے کھائے کیا کہ کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔ جب آ کے بڑھ کھائے کیا کہ کورشیت کھایا یعنول نے نہیں کھائے ۔

فَاذْكُرِاسُمَ اللهِ تَعْرَكُلُ وَمَاصِدُ تَنْ يِكَلِيكُ اللّهِ فَكِيسُ مُعَلَّمًا فَاذُركُتَ زَكَاتَهُ فَكُلُ. الام حَكَّ تَعْنَا مُسَدَّدُ حَدَّتُنَا يَحْيِيعَ فَن شُعْبَةً قَالَ حَدَّ تَنِي هِشَامُ بُنُ ذَيهِ عَنْ السَّيْ بُنِ مَا لِكِ قَالَ انفَجُنَا الرَّشَا مِرَّ لِظُهُمَا السَّعُواعَلَيْهِا حَتَّى نَصِبُوا فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى الشَّعُواعَلَيْهِا حَتَّى نَصِبُوا فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى الشَّيْ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُورِيهِ هَا وَيَعْدَلُهُا الشَّيِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُورِيهِ هَا وَيَعْدَلُهُا فَقَيْلَهُ فَيَلِهُ فَيَلِهُ فَيَدِيهُا

الله عَنَ آبِهِ النَّصَرَ مَوْلُ عَلَى اَلْ حَدَّ اَنِي كَا اللهُ عَنَ آبِهِ النَّصَرَ مَوْلُ عَلَى اللهُ عَنَ آبِهُ اللهُ عَنَ آبَهُ اللهُ عَنَ آبَهُ اللهُ عَنَ آبَهُ اللهُ عَنَ آبَهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنَ آبَهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَل

مل صوم موا وگرش کو نا درست ہے اکثر طل املای قل ہے لین امامیہ نے اس کو وام کیا ہے۔ بھول سے بہیں تھایا ۔ جنب اسے بر موسو کو سے
سے معزم موا وگرش کو نا درست ہے اکثر طل املای قل ہے لین امامیہ نے اس کو وام کیا ہور ذبایا اس کو میں آتا ہے میں کہتا ہم ل ہر دایت ان
الشرطیہ و تبلی کے سامند وکرش لایا گیا کہ ہے اس کو نہیں کھایا نہ اس کے کھانے سے منع کیا اور ذبایا اس کو میں آتا ہے میں کہتا ہم ل ہر دایت ان
الشرطیہ و تبلی کو کہت کھی ہو سے وگرش کی ایاصت فا متسب اور آ کھڑت میل الدُولیہ و سم کے وی پر تشکار گا گوشت کھانا موام ہے ما اور مست اور مومنت وہ سری شے سے ماادر ملک وہ سمیے وی پر تشکار گا گوشت کھانا موام ہے ما اور مست اور مومنت وہ سری شے سے ماادر ملک وہ سمیے وی پر تشکار گا گوشت کھانا موام ہے ما اور مد

ملی الله طبه وسلم سے جاملے تو آب سے برمسلد بوجیا آپ نے فرایا برقوالله كاديا مواكمانا عقابواس فيتم كوكه لأيا-

سم سے اسمعیل بن ابی اوس نے سان کیا کہا مجھ سے الم الگ نے ابنوں نے زیربن اسلم سے انبول نے عطاء بن اساد سے ابنوں تے ابرتناده مسيري مدميث موادير كزرى اس مين آنا زباده مب كران غفرت نے بوجیااس کا گرشت تمہارے میں باقی ہے۔

باب بهاطرول داور وشوار مخزار مقامات مین شکار کرنا م سے بھلی بن سلیمان سعنی نے بیان کیاکہا مجرسے عبدالرحمٰن بن ومب في كما يم كوعم وين حادث في خردى ان كو الوالتعنر السلم نے انہول نے نافع سے سر الزقادہ کے غلام منتے اور الرصالح سے سر آلام کے فلام مصفے اہنوں نے کہا ہم نے الوقتادہ سے سنا النول نے کہا میں ر كررستدين الخفرت صل التدعليروسلم كسائفه عقامير بسراسب اوك ارام با نرصے برئے متے لیکن بس احرام بہیں با نرصے تھا ایک محمورے يرسوار تما يربيارون بربرا الجيابر من والاتما تغيراس مال مي مين دیکھالوگ کسی ہجز کو دیکھ رہے ہیں۔ میں نے بھی جاکر دیکھیا ترمعام مواکراک لِنْنَىٰءٍ فَذَ هَبُتُ أَنْظُ فَإِذَاهُوَحِمَا دُوَحْيِنَ \ گورنومار إ ہے اس كود كيم رہے تھے يں نے ان توكوں سے لوجيار كيا سے -انبوں نے کہا م مہنیں ماننے میں نے کہا گورٹومعلوم مرتا ہے انبول تے کہا جرتم نے کہا وہی موگا۔ میں محورے پر مرفعصتے وقت اپنا کورالینا مجول كيا مين في كما محاتى ورا كوراتو المنا وو- البول في كما م توبنين المات أخرم ن فردازكر الفاليا اور كرفر كي يجي كموا ضَهَ بْنُ فِي أَثِرَهِ فَكُهُ يَكُنُ إِلَّا ذَا لَيَعَنَى عَقَرْتُهُ \ دورايا يغوري من وربي اس كوز في كر فحالا واكيب مبحر كرا ديا،

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكُواْ عَنْ ذٰلِكَ نَقَالَ إِنَّهَا مِي طُعمة اطعمكموها الله.

هم. حَكَ ثَنَا إِسْبِعِيلُ قَالَ حَدَّيْنِي مَالِكُ عَنْ زَيْدِبُنِ أَسُلُمُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بِسَارِ عَنْ إَنْ قَبَادَةً مِثْلَةً إِلَّا آنَّهُ قَالَ هَلَ مَعْكُمُ و من لحريه شيء

بَادْ فِي التَّصَبَّدِ عَلَى الْجِبَالِ ٣٥٨ - حَدَّ ثَمَا يَحْيَى بِن سُلِيْمَانَ ضَالَ حَدَّيْنِي ابْنُ وَهُبِ أَخُبُرِنَا عَنُى وَأَنَّ ٱبَا الْمُفْيِرِ حَدَّتُهُ عَنْ تَكَافِعِ مَكُولًا إِنْ تَتَكَادَةً وَإِنْ صَالِمِ مُّوْلَى النَّوَّامَةِ سَمِعْتُ آبَاقَتَا دَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النِّبَيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بَيْنَ ر پررز مکة والموينة و همر تحرِمون وانا رجلً حِلُّ عَلَىٰ فَرَسِ وَكُنْتُ رَقَاءً عَلَى إِلْجَالِ فَبَيْنَا ٱنَاعَلَىٰ ذَٰ لِكِ إِذْ سَا يُتُ النَّاسَ مُتَنَّفِّونَ إِنِّ نَقُلُتُ لَهُمْ مَا هٰذَا قَالُوْلِكَ نَدُرِي ثُلُتُ إِ تَيِيْتُ سَوْطِي فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي سَوْطِي فَقَالُوا لَا يُعِيْدُكَ عَلَيْهِ فَنَوْلُتُ فَأَخَذُ ثُهُ ثُمَّ

کے بن منت مشقت ابتدایا اس کے کھانے میں کیا تا ہے۔ اس مدیث کی خرج کئب الح میں گزرج کہے بیبال اس لیے لائے کراس سے شکار کونا نابت برتا ہے اامنہ ملے اس باب کدلانے سے امام باری کی پرغرمن سے کرشکار کے بیے جوالی امرمبان ہے بہاڑوں پر برِسٹ امران کھورے کو وہاں کم جانا ودوانا درمست ہے ہوانزر کا عذاب وینا بنیں ہے ہو مزہ ہے ۱۱ مزسکہ ترامروہ لاکی ہو بڑوداں پیدا ہو بر ایڈ ٹی طعت کی بی بھی بواپنے میائی کے ساعة پیرا بوڈ عتی اس کا ہیں نام بڑک ہ مذہبے ہیں سے زجہ باب نکلتا ہے اس بگر پاڑبہت نے 🕰 پوئکہ امرام با ندھتے اس سے نام ہے کرنا آپھ أعفون فيمامحا-

IMM

پرمی اپنے ساتھ و آئیا ہیں نے کہااب تو میراس کو اٹھا لاڈ انہوں نے کہا نہیں ہم تو باتھ بھی نہیں لگا نے کے دہم ہج بھیا ہے کرد، آخر میں خود ہی جاکر اس کو اٹھا کران کے باس لایا بعنوں نے تواس کاگرشت کھایا بعضوں نے نہیں کھایا - بیں نے ان سے کہاد منہا نے نہیں کھایا بھا، بیں آنخفرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یرمشلر او بھے آتا ہم ل میں دائے جرصا آنخفرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر ملا آپ سے یہ قعہ بیان کیا آپ نے فرایا اس کا گوشت تمہار سے باس باقی سے بیں نے کہا جی بال ہے آپ نے فرایا (مزے سے) کھاؤیکھا آ اللہ نے تجمد کو کھی جائے۔

باب الندكا (سورة ائمه میں) یہ فراناتم کو دریا کا شكارگرا درست ہے اور حزت عرض نے کہا صید البحروہ دریا ئی جانور ہے ہوتیں سے دشاؤکل یا جال سے بھڑا جائے اور طعام سے وہ جانور مراد ہے جانور مراد ہے جانور مراد ہے جانور مراد ہے جانور مراد ہے جانور مراد ہے جانور مراد ہے جانور دریا پرم کرتیرا نے وہ حال ہے ہے اور ابن عباس نے کہنا جا طعامہ سے دریا کا مرا ہوا جانور مراد ہے کہ گرصی کو تو بیب سیم ہے ۔ اور بام جیلی ہم اس کو ہیردی لوگ بہنیں کھاتے ۔ لیکن سیم ہم سلمان دفراغت سے کھاتے ہیں اور شریع محابی نے کہالاس کو ایم مرائی مرائی نے کہالاس کو ایم ہم سلمان دفراغت سے کھاتے ہیں اور شریع محابی نے کہالاس کو ایم ہم سلمان دفراغت سے کھاتے ہیں اور شریع محابی نے کہالاس کو ایم ہم سلمان دفراغت سے کھاتے ہیں اور شریع محابی نے کہالاس کو ایم ہم سلمان دفراغت سے کہا ہم ہم سلمان دفرائی میں نے کہا ہم ہم سلمان دورائی مرائی میں نے کہا ہم ہم سلمان درائی مرائی مرائی میں نے کہا ہم ہم سلمان درائی مرائی مرائی میں نے کہا ہم ہم سلمان درائی مرائی ہم سے کہا ہم ہم سلمان درائی مرائی مرائی مرائی مرائی ہم سے کہا ہم ہم سلمان درائی مرائی مر

فَانَيْتُ الِيَهِمُ نَقُلُتُ لَهُمْ فَوْمُواْ فَاحْتَمِلُوا كَانُوا لَا نَمْسُهُ فَحَمَلُتُهُ حَتَّى جِمْنَهُمْ فَوْلَا كَانَهُمْ وَبِهِ فَكِي بَعْضُهُمُ وَاكِلَ بَعْضُهُمْ فَقُلْتُ أَنَا اسْتَوْقِفُ لِكُمُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَادُدَكُتُهُ فَحَدَّ ثُنَّهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِيُ ابْقِي مَعْكُمُ شَيْءُ مِّنْهُ تُلْتُ نَعْمُ فَقَالَ لِيُ

بَالِمِ اللهِ عَرْاللهِ تَعَالُ اُحَلَّالُهُ مَهُ اللهِ تَعَالُ اُحَلَّالُهُ مَهُ اللهِ مَعْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ

پیمایی ندون اور کنٹوں کے جانور بھی صید البحر میں داخل ہیں امہار اللہ اور کو اور کنٹوں کے جانور بھی صید البحر میں داخل ہیں امہار اللہ اور زوان کا کھانا جا بھی جھی عطاء نے بیراً بیت بیٹھی در در اللہ خوات سا کہ شہراً بعد دھذا میں جو بازی کا جا جا کہ کے کی کھال سے ہوزین نیاز کرتے تھے الدہ ہوار ہوئے اور مام شعب نیاز کرتے تھے الدہ ہوار ہوئے اور مام شعب الکو کھانی کی کھال کے کی کھال سے ہوزین نیاز کرتے تھے الدہ ہوار ہوئے اور دا ہوئے اور ابرائی کھانی اور ابرائی کھانی کھی کہ میروی یا نعران یا پارسی دیا اور ابرائی کا تھی میں جانوں کی جانوں کی دھوب اس پر بیٹری تو بھروہ شراب میں میں جہال دیں اور سورج کی دھوب اس پر بیٹری تو بھروہ شراب میں رہیں اور سورج کی دھوب اس پر بیٹری تو بھروہ شراب میں رہیں ایک میں رہیں اور سورج کی دھوب اس پر بیٹری تو بھروہ شراب میں رہیں ان تو بھروہ شراب میں رہیں ان اور سورج کی دھوب اس پر بیٹری تو بھروہ شراب میں رہیں آتے۔

بَحْرِ قَالَ نَعُمْ نُمَّ تَلَا هَذَا عَدُبُ فُرَاتُ وَهَٰ اَعِدُا مِلْحُ أَجَاجٌ وَمِن كُلِّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًا وَرَكِبَ الْحَسَ عُلَيْمِ السَّلَامُ عَلَى سَرْجٍ مِّقَ جُلُودِ فِلَابِ السَّلَامُ عَلَى سَرْجٍ مِّقَ جُلُودِ فِلَابِ السَّلَاءَ وَقَالَ الشَّعْبِي لَوْاتَ الْهِلَى الْحَلَو الضَّفَادِعَ لَاطْعَمْتُهُمْ وَلَوْاتَ الْهُلِي الْحَسَنُ الضَّفَادِعَ لَاطْعَمْتُهُمْ وَلَوْرَتَ الْمُحْدِي الْحَسَنُ الضَّفَادِعَ لَاطْعَمْتُهُمْ وَلَوْرَتَ الْمُحْدِي الْمُعْدِي الْمُحْدِي ا معنی میظ اور کھارے بال دووں میں سے تم تا دہ تا زہ گزشت کھاتے ہو ۱۱ من طلع حافظ نے برنیں بیان کیا کراس کوکس نے وصل کیا قسط ن نے كها دريانى كتا ياسر مبى فيلى ميں وافل جاس ككان درت ب مركت جون ما اور ديانة الاكا ورست مركا كيزمكر در مقيقت وه أو في بني سيدمك نچل ہے جس کا چرہ اوی کی طرح موتا ہے ہیں نے یرجھیلی برحیثم خود ایک عجائب خانہ میں دیکھی ہے ۱۱منہ ساتھ گرمتھی نے یربہیں کہا کہ میٹاک کو کا ہے، کر کھا ٹیں مینی ذبح کرکے یا بیل ہم، کھالیں امام الک کا پر تول ہے کہ یوں ہی کھانا درست سبے ادرمعبنوں نے کہا ہو میڈک دریا فی ہماس كاكها نا درست بے اور شکی كا من ترك درست بنیں اور صفیر اور شافیر سے یونول ہے كرینا كسكا فرور بے كزا قال الحافظ ميركها بهل مناجه ادرخفیهست ترمین کمک میمت بنقول سے اورولیل پر بیان کرتے میں کرا تخفرت صلی الٹرعلیرولم نے اس کے قتل سے منع کیا دالٹ اعلم الامنراك اس كوابن الى تشعدنے وصل كيا اور مفياي تورى نے كما بھے امير سب كيكوا كھانے بيں مبى كو كى فباحث نزہر كى قسطلان نے كہا شاخيه كامفى به قول يدسيم كر دديا كا برايك جا فزر طل مبع كمر كيكرا ا در ميثمك ادر مگرادر كيراكمو كريفيت بين - مين كهتا بول خبت بردليل كيا الوضيفة توقعيل كيرواسب كوضيث كيت بي اورشا فيدكروك، ميذك ، كجوس كونبيث كينة ببي الجدميث كسن كوخبيث بني كيت اورضيث كيوكرم وكك كيروے كاكوشنٹ توسل كے مرص عمد كسيرہے اور كھجرے كا خور يا بنيايت نوش ذائقرا در مقوى اور بے نظير ہوّا ہے ١١ منبر 🖴 اس كوا ام بيرقى نے فيمل کیا الم سن بعری نے کہ میں نے سترصی بیول کودکھیا وہ پارسی *کاٹر کھاتے سے ا*ن کے دلوں میں کوٹی وہم نہ ہرتا لیکن ہارت ابی نشیبہ نے معلاماور سعید ا در صفرت علی سے اس کی کوار کہت نقل کی ہے ۱۱ مذہبی بلدایک داخلہ وابن جا تا ہے۔ اس کوحا فظر الدموسیٰ نے اپی سندسے وصل کیا المهجاری اس اَوْکواس لیے دستے کرمھپل مجرطال ہے اس کونٹراپ میں ڈالنے سے دبی انٹرمہدتا ہے مونمک ڈ النے سے لینی مٹراب حالال ہوجا تاہے کیو نکر شزاب کی صفت اس میں باق بنیں رہتی یہ ان لوگوں کے خرمب پر مبنی ہے جر شراب کا سرکہ بنا نا درست حانتے میں میل نے مری کو کروہ رکھا ہے مری اس کو کہتے ہیں کہ شراب ہیں مک اور چھی ڈال کردھوب میں رکھ دیں عربی عبدالعزیز خلیفہ نے اس کو کھی بااوا ا ہو ہرتیجہ نے کہا اس میں کوئی تبا صت ہنیں بین عبر کو مشرک بنائمیں کیونکر نمک ڈوالنے سنے مدہ متراب مزریا فسطلانی نے ہا بیاں امام بخاری نے شاخیہ کا خلاف کیا کیونکہ امام بخاری کسسی خاص مجتہد کے بیرو نہیں ہیں جکھیں قرل کی دلیل زیاقی برسفی کیٹرہ

10分がないがんか

٣٥٨ - حَكَّاتُنَا مُسَدَّدُ حَدَّاتَنَا بَعِيْعَ عَنِي الْمُورِيْمِ فَالْمَا مُسَدِّعَ مَنَّ وَانَّهُ سَمِعَ الْمُورِيْمِ فَالْمَا فَالْمَا الْمُسْتِدِ فَالْمَا الْمُسْتِدِ الْمُلْكِفِي الْمُسْتِدِ الْمُلْكِفِي الْمُسْتِدِ الْمُسْتِي الْمُسْتِدِ الْمُسْتِي الْمُسْتِلِي الْمُسْتِي الْمُسْتِي الْمُسْتِي الْ

اَخْبُرِنَا سَفْيِنُ عَنَ عَبْرُونَالَ سَمِعَتُ اللهِ بَنَ مُحَدِّمَ لِهِ اَخْبُرِنَا سَفْيُنَ عَبْرُونَالَ سَمِعَتُ اللهُ عَلَيْهُ مِحَابِرًا يَفُولُ بَعْتَنَا النَّيِّيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ثَلْكُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ثَلْكُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ثَلْكُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ثَلْكُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَالْحَابُنَا الْعَبْدُنَ فَاصَابَنَا مُوعِمِّ شَهْمِ وَالْعَلَى الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ الْعَنْبُونَ اللهُ الْعَنْبُونَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الْعَنْبُونَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلَيْ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلَيْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلَالُهُ الْعَلَيْمُ اللّهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَيْمُ اللّهُ ہم سے مسدد بن مسرم نے باب کیا کہا ہم سے بی بن سید قطان نے ابنوں نے ابن جریج سے کہا چرکو عروبی دینار نے خردی ابنوں نے جابر بن عبداللہ الفاری سے سنا وہ کہتے ہے ہم جش الخط میں شرک یے تھے ہم جش الخط میں شرک یے تھے اسے سردار الرعبیدہ بن جراح سے داس سفرمی، ہم کواسی عبرک لگی خدا کی نیا تہ سیکن سمندر نے ایک مری جھی کا رہے بہتی ہم برابراک دسے جبل کمبی دیکھنے میں نہیں اگن اس کو جنرکتے ہیں نہیں کا کہ سے دھیتے وقت بالج میں نہیں کر سوار اس کے سے میں کہ سوار اس کے سے سے لکل گیا۔

سم سے حدالٹر بن محدسندی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان
بن عینیہ نے اسپوں نے وہن دینارسے انہوں نے کہا ہی نے جابر بن
عبداللہ الفعاری سے سنا وہ کہتے تھے انخفرت نے ہم تین سوسوا معل
کی چھیا۔ ابوعبیہ ہ بن جراح ہمارے سردار تنے دہاں ہم کو السی سخت ہمک
موٹی دخوا کی بناہ) ہم درخوں کے بیتے دھماڑھ اور کی کھا گئے ای لیے
اس نشکر کا نام عیش الخبط ہوگیا ۔ اتفاق سے سمندر یہ ہماری طرف
ایک بری جھیلی پینکی صب کو عزر کہتے ہیں ہم برابر بنیرہ و دن تک وہ ایک بری کھا تے ادراس کی جبی جرائے داس کے کولیل میں سے تیل کے کھوے
نوب موٹے تا ذری ہو کئے داس کے کولیل میں سے تیل کے کھوے

را الله معزسابل قری ہوتی ہے اس کو اختیار کرتے ہیں ہو جم کہتا ہے اس صوبت میں نان پاؤس کے فیر میں سیندھی یا سڑا ب ڈابس اس کا کھانا طال ا ہوگا کہ کہ کہ سڑا ہے جب جب گئی قروہ قراب نرہا اب رہی ہیات کہ شراب پاسیندھی خس ہے تواس کی بخاست پرکوئی دلیل بنیں اور تعجب ہے ان علی ا سے جنہوں نے نان پاؤکھا نا جائز قرار دیا اس وجہ سے کہ اس کی غیر میں شراب پٹے تا ہے تھر جم کہتاہے اس طرح ان دواؤں کا پہنیا درست ہوگا ہو اللہ ہوت کہ نان کا بالہ جائے ہیں اس طرح انگریزی کو قرا یا سینسٹ یا کھا کا ان کا سینسٹ میں میرک کہ ان کا اور کی اس کا گئا تا درست ہوگا کہ کہ ان میں سزاب کا ہو ہو انگریزی کو قرا یا سینسٹ میں کا گئا تا درست ہوگا کہ کہ ان میں سزاب کا ہو ہو انکوئی شراب نہیں ہے موال نامی ہو ہو ان میں سے موال نامی ہو ہو ان میں سوائی نے اس کی نان کہ اس کی گھال سے ڈھالیں بناتے ہیں ہا مذہب قرایش کا قائلہ لوشنے کے ایس میں میں ہو ہو ہو کہتے ہیں سام کہ بی موسلے میں اس کے بیٹ سے مامند کے جامنہ کے جامنہ اس کی کھال سے ڈھالیں بناتے ہیں ہا مذہب قرایش کے جامنہ اس کے بی مامند کے منانے کہ جامنہ اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے اس کے بیت سے دھالیں ساتے ہیں ہا مذہب کے جامنہ اس کی کھال سے ڈھالیں بناتے ہیں ہا مذہب کے جامنہ کے بیت سے دھالیں ساتے ہیں سام کے بیت سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں ہے اس کے بیت سے دس کا کہتا ہے جامنہ کے بیت سے دھالی سے دھالی سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالی سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالی سے دھالی سے دھالیں سے دھالی سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالیں سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالی سے دھالیں سے دھالی

لے اس کی کریوں میں سے تیل کے محصوے بھرتے ۱۲ منہ ملے شک ہنیں ہے کہ چریاسات معیان کی روایت داری نے اور الدعوانہ کی

روایت کوامام سلم نے ادر اسرائیل ک روایت کوطرا نی نے وصل کی سکتھ باب کی حدیث میں اہل کتاب کا ذکوسیے توامام بخاری نے پارسیوں کواہل کیا کی طرح مجھا معینوں نے کہا حدیث کو دومرسے طراق کی طرف اشارہ کیا حسر کو تریزی ہے لکا لا اس میں جوس کی حراصت سبے ماا منر سد۔

ضِلْعًا مِنْ اَضَلَاعِهُ نَصَبَهُ فَ مَنَ الرَّا حِبُ عَمُتَهُ وَكَانَ فِينَا مَجُلُّ فَلَمَّا اشْتَدَالُجُوْعُ نَحَرَّتُلَثَ جَزَائِرَ فَلَمَّا اشْتَدَالُجُوْعُ نَحَرَّتُلَثَ جَزَائِرَ ثُمَّةً ثَلَثَ جَزَائِرَ قُمَّدَ نَهَا مُ اَبُوْ عُمَدُدَةً .

باكبي انجراج ٨٥٤ - حَدَّمُنَا الْبُوالْوَلِيْدِ حَدَّثُنَا شُعْبَةً عَنَ إِنَّ يَعْفُورِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ إِنْ أُونَ وَلَيْ تَأَلَ غَنَ وُنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبُعَ غَرُوا تِ آرُسِتًا كُنَّا نَأَكُلُ مَعَ أَلْجُوادُ قَالَ سَفِيانُ وَالْوَعُوانَةُ وَلِيسَ الْمِيلُ عِن أَبِي يَعْفُورِ عَنِ أَبْنِ أَنِي أَوْنَ سَبِعَ غَنَا وَاتِ بكادمص النيلة المنجؤس والمينتاة ٨٥٨ . حَدَّ ثَنَا الْوُعَامِمِ عَنْ جَبُولًا بْنِ سِرْجِ عَالَحَدَ نَيْنَ رَبِيْعِ بَهُ بِنُ يَزِيدَالِدٌ مَشِقَى عَالَ حَتَّهُمُ اَبُوْرِدُرِيْسَ الْحَوْلَارِيِّ قَالَ حَدَّانِيْنَ الْوَتَعَلِّمَةِ لَكُوْتُونَّ تَالَ ٱتَّبِيْتُ النِّبَيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلُتُ بَادَ بَمُثُولَ اللَّهِ إِنَّا بِالرَضِ آهُلِ الْكِتَابِ مَنْأَكُلُ فِي إِنْتِيمُ وَبِ دُضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَاصِيدُ بِكُلِئِئ الْمُعَلِّمَ وَبِكُلِئِئ الَّذِي كَيْسَ مُعِلِّمٍ نَقَالُ النِّبِيُّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا ذَكُمْ تَ أَنَّكَ بِأَرْضِ ٱۿڸڮؾۜٵؠۣۦؘڡؘڮڒؘٵؙڴۅؙٳڣۣۤٲؠؘێؿۄؠؙٳڴۜٲؽؘڰٚڗۼؚۘٮٮؙۏٲؠڐؖٳ

می جابر کہتے ہیں ابوعبیرہ نے اس کی ایک بیسل ہے کر کھڑی کی آ داونٹ کا اسوار اس کے تلے سے لکل گیا اس وفت نشکر میں ایک شخص کھار قیس بن صعدی جادہ) سبب (برقبیل طفے سے بیلے) ہم کو کھرک گل تو اس نے تین اونٹ کا لئے بھر کھبوک لگی تو تین اور اونٹ کا لئے اس کے بعد ابر عبیرہ نے اونٹ کا شخ سے منع کر دیا۔ باب طیزی کھانا۔

سم سے الوالوليد نے بيان كياكها مم سے سنعبر بن جاج نے الم ف الربعفور دوفلان ما وافد مسعانبول فعبد الندس إلى اون سعوه كبنت مخ م ف أنفرست على التُدطيد وسلم كسائقة جرسات جبادكي م ٹریال آب کے ساتھ کھا یا کرتے مخفے سفیان فوری اور الوعوار ا درامرائیل نے بھی اس مدمن کو او بعیفورسے ا کنوں نے عبدالندین ابی ا و نی سے روایت کیا ان کی روا جی م میں سات جہاد فرکور بیٹ باب یارسیول کے برتن کا اور مردار کا بیان -ہم سے الرعامم سیل نے بیان کیا اہر ل نے میرہ بن شریح سے کہا مجمرسے ربعیر بن بزید مشقی نے بیان کیا کہا مجموسے الوا دراس خولانى نےكبا مجدسے الا تعليہ خشى في سيان كيا البول في كما مي الخفرت صلى الشعليروسلم كى خدمت ين حاصر موا اور عون كيا يا رسول التلمم الل كتات وميوداورلفالى) كى لك مي مدمنة بين ان كى برتول مي كهاتي بي اور مهالا مك شكاركا مك بسيد بن تيراور تعليم ما فتراور بن تعلیم افیة سرطرح كے كتے سے شكار كياكر تا برل- آب نے حرما يا ، ال كاب كابوتونے ذكركيا توان كے برتنوں ميں ندكھا ؤ-البترجب مرورت مورد ومرسے برتن سرمایس، توان کو دھوکران میں کھاؤہو۔

فَانُ لَكُمْ يَجِهُ مُوابِدًا فَأَغْسِلُوا هَا وَكُلُوا وَأَمَّا مَا ذَكُونَتُ

اور الرام و ترف لی چها توم الند کا نام نے کر تیر کمان سے شکار الْكُوُ بِارْضِ صَبْدِهِ فَمَا صِدُتَ بِنَوْسِكَ فَاذْكُوا مُمَ الرساس كوكماس كولماس طرح بوتعليم ما فنة كقي سفت شكار كرب برتعليم كما اللَّهِ وَكُلُّ وَمَا صِدْ تَتَ بِكَلِهِ كَ الْمُعَلِّمُ فَاذَكِرا إِسْمَ اللهِ لِي كاشكار اس وفنت كمعا جب نشكار كاحبا لزر توزنده بإلى اور اس كو

ممسے کی بن اراہیم لمن نے سان کیاکہا مجدسے بزیر ابن ا بی عبیدہ نے ابنول نے سلمرین اکوئع سے ابنول نے کہا البیا ہواجبل روزنیر نتح ہوا شام کو لوگول نے آگ روشن کی انحفرت صلی التّرعلیر وسلم نے بوجیا یہ اگ روشن کرکے کیا لیا کسمے ہیں لوگول نے کہالستی کے گرصول کا گرشت لیکا سے بیں۔ آپ نے فرایاد مائمی المطاب مې جو كچېد سے سب بهادوا در ماند اول كوي توردالو بيس كرايك شفسفوض کیا بارسول الدیم از نالی می ج کیے مے وہ بہا دیں اور ما تدیاں دصو ڈالیں توکسیا ہے آپ نے فرایا ای الیا ایساسی کرو۔ باب جالزكوذ بح كرت وتت سبم التدكينا ا وريوعم وادمان برجور ذبح کے وقت سبم الله مركبي تركيا حكم مے اور ابن عباس نے کہا داس کو وارّفلیٰ نے وصل کیا) اگر کوئی د ذبح کے وقت، نسیم الٹر عبول جائے تو کوئی قباحت بہتے ادراللدتعالے نے دسورۃ العام میں، ذرما یا حب جا لزر پر ذرمے کے وقت الندکا نام نرلیا جائے اس کو نہ کھا ڈ اس کا کھانے وال فاسق ہے اور بیرظا ہر سے کہ معول جا تے والے كوفاسى نبيركبرسكة ورالدتعالے نے داسى سورت ميں اس

مَكُلُّ وَمَا صِدُتَّ بِكَلِيكَ الَّذِي كَلَيْسَ بُعَلِيَّا أَذَرُكَ وَكُلَّ وَكُلَّ مَعْ كرك ـ ٥٥٨ . حَدَّتُنَا الْمُكِلِّيِّ بِثُوا إِلْهِيْمُ قَالَحَدَ تَنِيْ يَزِمَدُ بنُ إِن عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بنِ الْأَكْوَعَ قَالَ لَمَا أَمُسُو المِنْ مُنْجُ خِيْدًا وُفَدُوا النِّيرُانَ قَالَ النِّي صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْماً أَوْقَدُ تُكُو هٰذِهِ التِّيكِ انَّ تَأْكُواْ لُحُومِ الْحُكِي الْإِنْسِيَّةِ قَالَ أَخِرِ مُقُواً مَا فِيْهَا رَا فِيهُ وَالْمُ مُودِرُهُا نَفَالُ رَجِلٌ مِنَ الْقُومِرِ وَالْمِهُ وَا قُدُورُهُا نَفَالُ رَجِلٌ مِنَ الْقُومِر نَعَالَ نَهْمِ يَتُ مَا نِبْهَا وَنَعْيِدُهَا نَقَالَ النِّيقُ صَلَّمَا لَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُوا وْ ذَاكِ.

كَا فِصِينَ التَّسَمِيَةِ عَلَى الذَّبِيغَةِ رَمَنُ تُولِكُ مُتَعَيِّدًا - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِ مَنُ نَسِّيَ فَلَا بَالْسَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالِكَ وَلَا تَا كُلُوا مِمَّا لَحُرُين كِمَا اسْمَا اللهِ عَكَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْتُ وَالنَّاسِئَ لَائْسَتَّى نَّاسِقًا وَّقُولُهُ إِنَّ الشَّيَا طِيُنَ لَيُوْحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيكَا يُصِحُهُ

کے اس مدیث سے ہام نیاری نے باب کامطلب یُوں ٹکالاکرکھھا چڑکہ اوام متفا تو ذبح سے کچہ فائدہ نہ ہوا وہ مردارہی را اورمردار کا حکم عوم بواجس بانٹری میں مردار لیکا یاجائے اس کو توڑ کرمیپنیک صب یا دھوڈا سے مہامتر کے اس مسئلہ میں کئی قول ہیں ایک قول الم احدسے یہ ایک روایت اور این میرین اورشعی کا جے کسبم الٹر کے عبر لے سے یاعمرًا ترک کرنے سے برحال میں جانزر توام موکا و در اِ قرار منفیر اور مالکیر اعدمنا بدكا بدك مرعدًا نزك كري توذيرهم موكا عوسك سے ترك كري توملال دعيدكا الى مديث اور محقين في اس كوافتيار كياب تيراؤل یر سے کرمسلان کا ذہبے ہرحال میں درست سے کوعما بھی سم اللہ ترک کرے شا فنی کابی قبل ہے اور اس قبل کی دم سے شافنی پر بہت طبی ہوا ہے ک اہزں نے تیاں سے اللہ کی تن ب ترک کی کیؤ کم قرآن ہیں صاحث موج درسے والا تاکل مما پذکر اسم الشیطیر شافیے اس کا جواب دسیتے ہیں کہ آبیت سے مواد وہ ہے جب اس مبازر بربوا خل کے ادرکسی کانام لیکارا جائے اور اس کے بعد کے انفاظ وال الشیاطی نیویون الی ادلیاء ہم دباتی برصفی آئیزی

اکیت کے لعد) فرمایا مبشک شیطان اپنے دوستوں کے دلول می

بایس ڈا سے بی تم سے جاؤے کے لیے اگر تمان کا کہانا الرسك

لَمُنْسِي كُونَ ـ

أَبُوْعُواْنَهُ عَنْ سَعِيْدِ بُنِي مَسْمُ وَقِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ عَنْ جَلِّهِ مَانِعِ بُنِ خُدَيْعِ تَالَ كُنَّا مَعَ النَّدِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى لَعُكَيِّفَةً فَأَصَابَ النَّاسُ جُوعٌ فَأَصِّبْنَا إِيلًا وَّغَمَّا وَكَانَ النَّبِيُّ لَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرِيا تِ النَّاسِ نَعَجُ لُوا مُنْصَبُوا الْقُنُكُ وَرَفَى فِعَ إِلَيْهُ عِرَالَيِّكُي لَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَّمَ بِالْفُكُ وُرِ تُ تُكُرِّقُكُم فَعُدلُ عَثْمَ لَأَ مِنَ الْغَنِمَ نَّ مِنْهَا بَعِيرٌوَّكَانَ نِي الْقَوْمِ خَيْلٌ |

منزك بن جا دُسخے لَهُ سم سے مرسی بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے الرواند نے ابنول نے سعید میں مروق سعے ابنول نے عبا یہن دفائد بن نے برہندی سے انبول نے اپنے داوا را فع بن تھریج سے انبول نے کہا ہم ذوالحلیقہ میں دمو مدینہ کے فریب ایک مقام سے یا کمآ ا درطالفا كيريج مين الخفرت ملى التعليموسلم كي سائف عقد لوكول والموكر لگی بھرلوٹ میں اونٹ ملے بحر مایں ملیں انتخارت صلی الشرعلیہ وم الشکر کے انیر میں محفے دلوگول فے آپ کے آنے کا انتظار کیا ہملدی سے جانور کا ف ما الريال براسا دين دائجي نقسيم منين موثى تقى بچم المنفرت صلى التدعيبر وسلم أن يهني أب ني حكم ديا وه الأيل ا الث دی گئیں۔ اس کے بعد آپ نے ارث کے جانورتقسیم کے اوتبتيم من ايك اوتك بالروس كمريال ركفين الفاق سعال اونول مي يَدِيرُةٌ فَطَلَبُوْهُ فَأَغْيَا هُمُ فَأَهُوى إِلِينَهِ الكِيهِ اونش *رجيك كريجاكُ ثكلا الديم لوگول مِن اس وقت الموطي* لَ بِسَهِم غَعَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النِّبَى صَلَّاللَّهُ \ سوار كم سَقَّ ووره وه اون**ٹ بُور بِيتے اوك اسس كے بيجي**

القبية صفى مسالق، وان اطعتم م انكم لمشركون سعمنلوم م تلب كم الم في كراسم الندسے مروار يا وہ جانورمبس پرغیراکا نام ليا جائے مراهب ورمدیث میں ہے کرمسلمال النّدی کے نام پر فرع کرتا ہے تسم اللّد کھے یا نہ کہے لیس شافتی جسنے قیاس سے کتا ہا اللّ صدید: • در ر جسیے صغیر نے کا ن کیا ۱۱منہ مسلک اس سے یانکل کرعمڈا ترک کرے قرار ورمروار موجا شے کا جسیے محقق قزل ہے الم باری نے نے بھی اسی کواختیا و کیا ہے الینکھیل مِرّا سے ما مذہب وّمعلی مواکر ایت میں دہ مبالار مراد ہے میں پر حدام بس الند ترک کی جائے ،امذ د مواش معز بذا کے کیا یہ آیا لاکراہام بخاری نے اس وّل کو وّت دی کر اگر بھولے سے نسم الند ترک کرے توجانور طال رہے گا کیوں کہ بھولتے سے ترک کرتے والا شیطان کا و و جین ہوسکت ۔ صنفیدنے یہ کہا کہ اگر شا مغید کے فرمہب کے موافق یہ ایت مشرکوں کے ذبیر پر محل کی جا ومعلب درست مد مو گا كيول كرمشرك كا ذبير تر سرحال مين وام ب كو وه الله كا نام ك كريمي كا في مين كهما سول الموصفية ول کے موافق پرایت اس مسلان کے بق میں ہے جوعدا میم النّہ ترک کرسے جب بھی مطلب درست مزہوکا کیونکہ عمدا میم النّر ترک كرف والا كافرا ورمشرك بني مواً كم تنسيطان كا دوست بس صرور مواكه ولا تا كلوا مما لم يذكر اسم الشرعليدسے وه جاوز مرا و مول جو بتو ل کے نام پر کا فئے جائیں یا مردار واست

اللمماغفرلكإثبه ولمن سئ نير

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهِ نِهِ الْبَهَا يَمُ آمَانِهُ كَادَابِدِ الْوَحْيِنْ فَمَا نَدُّ عَلَيْكُمُ فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا قَالَ وَقَالَ جَدِّى إِنَّا لَنُوْجُوا اَوْ نَحَنَّاتُ أَنُ تَكُفَّى الْعَدُ وَ عَدًّا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدَّى أَنَذُ يُحُ بِالْقَصْبِ فَقَالَ مَا أَنْهُرَالدُّمْ وَذُكِر اسُمُ اللهِ عَلَيْهِ نَكُلُ لَيْسَ السِّنَّ والظُّفُرُوسَانُحُيرُكُمُوعُنَّهُ أَمَّا السِّتُ عَظْمُ وَاكْمًا الظُّفُرُ فَكُدى الحَيَشَةِ-

يرشف كوكيّ مراس في تفكا مادا (إعقر ندايا) آخها يك يحفو (المعلوم) في ايب تيرمال تيرمارت بي الله في اس كوروك ديا -(كفرا موكيا) المخفرت ملى الله عليه وسلم نع فرمايا ان جو بالور يس معي بعضے مانور بنگی مانوروں کی طرح وحشی ہوجاتے ہیں۔ (اُدمبوں سے عِمَا كُنَّ مُكِنَّة بِينِ) الْمُركوني مِانور اسس طرح سنة بَعَالُ سُكِنَّه (اس كو کرم ندسکی توالیهای کرو (تیروینیره مادکراس کوگرادو) عبایه نے کب میرے دادا روافع بن خدیج) سنے کہا یا دسول الندیم کوڈد سے یا مید ہے کہ کل کا فروں سے مرتبھ میں ہوگی (ان کے جانوروٹیس کے لیکن مارسے پاس جھرياں توبيں نہيں بھير (كابے سے ذبح كريس) بانس کی کمبانے سے د مح کریس آب نے فرما یا ہو جیز جانور کا اہر مہا دسے ادراللّٰد کا نام اس پر دکاشتے وقت) لیا جائے وہ جانور کھا گردانت اور ناخون کے سوااس کی ومبرمی تم سے بیان کرتا ہوں وانت تو پڑی سنے اور ناخن مبشى نوگوں كى تجيرياں ہيں۔

بالت جوجانور تفانون پراور بتوں کے ناموں پروز کی کیامائے بم سفعتی بن امدنے بیان کیاگہا ہم سے عبدالعزیز بن مخادسنے کہا ہم سيرسى بن عقبرنے كہانجوكوما لم نے خبردى انہوں نے لينے والد (عبدالدُّين عُرِسٌ) سعمنا وه نقل كرتے تھے كہ انخصارت صلى اللُّر عليہ ولم زیربن عمربن نفیل سے بلدت کے نسٹیپ میں تگٹے ۔ بیراس وقت کا ذكرب حب آپ يروى نبير اترى هى (پيغبرنيس بوئے مقة آنخنت صلى الله على ولا يديد كما صفايك وترخوان دكها حس يركوشت عقا إِلْبُهُورَسُولُ اللّٰهِ عَسَلًا لللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمُ مُفَى اللَّهُ مِنْ الْحَيْدُ لَا يَدِينَ اس كه كلف سے الكادكيا معركہ على عيں ان حانودوں كا

بَانْتِ مَا ذُبِحَ عَلَى النَّصُيُّ الْأَمْسَامِ أَخْبُرِقِ سَالِحُ أَنَّهُ سِمِعَ عَبْدَاللَّهِ بِحُدِّدَ تُ الله صلى الله عليه وسلم أنه لقى زيدبن بُنِ نُغَيْلِ بِٱسْفَلَ بَلْدَحٍ وَذَاكَ تَبُلُ أَن يُبْ عَلْ رَسُولِ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَى نَفَدُّمُ

سله اور بری سے ذریح کرنا درست بنیں ۱۲مز سته وه کبخت کا فزا دروستی بیں تم کونا خوں سے کا ثنا ان کی مشابهت کرنا درست نہیں یرحددیث اوپرگذرم کی ہے۔ ترجمہ باکپاہفظ سے بھاّ ہے وڈکراسم الڈولمرضغیرتے اس صربیٹ کے خلاف اسس ٹا ٹون اور دا ست سے و جمع عا کڑ رکھا ہے جو آدمی کے برن سے مدا مور ۱۱ منسکلہ بلدح ایک متام کانام ہے ملک مجازی مکرکے قریب یہ زیدین معیدین ذید کے والد تقے مح وعشرہ مبترہ یں سے میں اورجا ہلیت کے زما مزیس بھی معنوت ابراہ یم کے دین پر چیلتے بحقے بت پرستی تہیں کرتے تھے ١٢ منہ

فَاكَ أَنْ يَاكُلُ مِنْهَا تُحْقَالَما فِيْ لَا اكْلُ مَا آنَاكُمُ مَا آلَا اَكُلُ مَا آلَا اَكُلُ مَا اللهِ عَلَيْرَ عَلَى آنصَا بِكُمُ وَكَلَّ أَكُلُ الْآكُمَ الْأَكُمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَا لِنِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ مَا للهِ مَا للهِ مَا للهِ عَلَى الْعِلْ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمِ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمُو

٢٢٧ - حَكَاتُنَا فَتَكِيْهُ حَدَّثَنَا الْوُعُوانَةَ عَنَ الْاَسُودِ بِن قَلْسَ عَنْ بُعَدُ مُعَالِمَ الْمُعَلِيّةِ الْمُسْتَدِينِ سُفَيْنَ الْبَعَيْقِ الْاَسْتَدِينَ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ
بَاكِبُ مَا أَنْهُ الدَّمَ مِنَ الْقَصِبِ وَالْمُرُوةِ وَالْحَدِيْدِ.

سه به حَدَّ تَنَاعُمَّ لَكُونُ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَى اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ الله

گرشت نیس کھا تا بن کو تم بنول کے تھانوں ذک کرتے ہو میں تو آسی مانوں کو اللہ کے نام پر ذریح کیا جائے۔

یاب آنھرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پر فرمانا اپنی قربانی اللہ اللہ کے نام برفن کرے ۔

ہم سے قتیہ بن سعید نے سیان کیا کہا ہم سے الوحوا نہ سنے
انہوں نے اسود بن قتیں سے انہوں نے جندب بن مغیان سے انہو
نے کہا ہم نے ایک بقرہ محید آنمخعرت کے ساتھ کی ۔ اسس دن الیا
ہوا بعضے لوگوں نے محید کی نماز سے بہلے ہی وسے رہا نی کرلی ۔ جب
آپ نماز دپڑھ کر لوٹے تو دیکھا ان ہوگوں نے مناز سے بہلے ہی قربانی کر
لی ہے۔ آپ نے فرما یا جس شخص نے نماز سے بہلے ہی قربانی کی ہو ،
دومری قربانی کرے اور جس نے قربانی نہ کی ہو وہ اب الٹرکانام
لے کر ذریح کرے ۔

باب جوچز خون بہادے جیے کھیا تج سفید دھار دار بقر بالو ہا اس سے ذرئ کرنا جا رہے۔

ہم سے محد بن ابی بگر مقد می نے بیان کیا کہا ہم سے معتمرین سیمان نے انہوں نے عبدالدعری سے انہوں نے نافع سے انہوں و نے سے انہوں نے نافع سے انہوں نے رحوالر حمل یا عبداللہ) بن کعب بن مالک شے سے سنا دہ عبداللہ بن عرب اسے کہر دہے تھے کہ ان کے والد کعب بن مالک کہتے تھے ان کی ایک لونڈی سلع پہاڑ براجو مدینہ میں ہے) کر باں بچرا یا کرتی متی ایک دن اس نے ایک کود کھیا وہ مرد ہی ہے اس نے کیا کیا ایک بی تروز کراس سے وہ بری ذری کرڈالی کعہ نے ہے اس نے کیا کیا ایک بی تروز کراس سے وہ بری ذری کرڈالی کعہ نے اپنے لوگوں سے کہا اس کا گوشت ابھی نہ کھاؤ میں آنخفر شعلی النہ المرابی النہ علی علی النہ علی ا

سلے حدیث میں یہ مذکور نہیں ہے کہ آنخفرت مسلی الدعیہ وسلم نے اس گوشت میں سے کھایا اور بھین ہے کہ آب نے بھی منھایا ہوگا۔
کیو نکر آپ نبوت سے پہلے بھی بتوں سے تنز تھے البتر آپ اس گوشت سے کھایا کہتے جوع ب کے مشرک اپنے کھلنے کے لئے ذریح کہتے کیونکہ اس دقت
سک آپ بیٹیر نہیں ہوئے تھے اور زمشرکوں کا فرزیح حوام ہواتھا ۱۲ منہ سکے اس کا نامعلوم نہیں ہوا ۱۲ منہ

آدُ حَنِّى أُدُسِلَ إِلَيْهِ مَنْ يَكُنَّ لُهُ فَأَتَّ الْمُحَنِّى أَدُنَا لُهُ فَأَتَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ آدُيعَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ آدُيعَتُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَالْهُ عَلَيْهُ
٣١٨ - حَكَّ ثَنَا مُوسَى حَدَّ ثَنَا بُحُويُرِيةَ عَنَّ الْمَعِ عَنْ رَجُلِ مِّنْ بَنِي سَلِمَةَ آغُبُرِعَ دَاللهِ نَافِع عَنْ رَجُلِ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ آغُبُرِعَ دَاللهِ اللهِ عَنْ رَجُا لِللهِ اللهِ تَوْعَى عَنْسًا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا لَكُونِ وَ هُو بِسَلْمِ عَلَيْهِ مَا لَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ مَا لَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا لَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ و

ه٧٧٨ . حَكَانَّنَا عَبْدَانُ قَالَ اَخُبَرَنِهُ إِنْ عَنْ شُعْبَةً عَنْ سَعِيدِ بِنِ امْشُهُ وَقِ عَنْ عَبَايَةً بَنِ دَافِعِ عَنْ جَدِّهُ اَنَّهُ إِقَالًا عَنْ عَبَايَةً بَنِ دَافِعِ عَنْ جَدِّهُ اَنَّهُ إِقَالًا يَا رَسُولَ اللهِ لَيُسُ لَنَا مُدَّى فَقَالَ مَا اَنْهُمُ الدَّمْ وَ ذُكِرَاسُمُ اللهِ فَكُلُ لَيْسُ الظُّفُمُ وَالسِّنَ . اَمَّا الطَّفُ مَنْ فَعُمْدَى الْحَبَشَةِ وَ اَمَّا الطِّنُ فَعُمْدًى الْحَبَشَةِ وَ اَمَّا السِّنُ فَعُمْدًى الْحَبَشَةِ وَ اَمَّا السِّنُ فَعُمْدًى الْحَبَشَةِ وَ اَمَّا الْوَحُنِ فَعَالَ إِنَّ لِهِ فِي الْإِيلِ اَوَايِدُكَاوَابِهِ الْوَحُنِ فَمَا غَلَبُكُو مِنْهَا فَاصْنَعُوا الْوَحُنِ فَمَا غَلَبُكُو مِنْهَا فَاصْنَعُوا

کی س جاتا ہوں آپ سے پوچھ لول بایوں کہا ہیں ایک شخص کو آنخفرت صلی النّدعلیہ وسلم کے پاس ہیسج کر پر چھپوالوں دیہ داوی کی شک ہے) غوض کعب خود '' مخفرت صلی النّدعیہ وسلم کے پاس آئے باکسی کہیج کر پوچھپوا ہمیں آپ نے فرمایا اس کری کو کھا کو۔

میم سے موسی بی اسلیل نے بیان کیا کہا ہم سے جو ہر برنے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عرف کو خردی کر کعیب بن مالک کی ایک اور کا معلوم) مریز کے بازار میں جو بہاڑی ہاں کہ کو بینی سلع کی بہاڑی اس پر کریاں مریز کے بازار میں جو بہاڑی ہے لینی سلع کی بہاڑی اس پر کریاں جرایا کرتی تھی اتفا قا ایک بری کو کچھ مدم پہنچا وہ مرنے لگی تواس اور ٹری فیا کے ایک بچھ تو گا اس سے بری کو زنج کر ڈوالل بھر دوگوں نے یہ حال انتخارت میں النہ علیہ وقع سے بیان کیا تو آپ نے اس کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

سی الدُعلیه و لم سے بیان کیا گواپ نے اس کا گوشت کھا نے کی جاوت وی۔
ہم سے عبدان نے بیان کیا گہا مجھ سے میرے والد (عثمان بن
سید) نے انہوں نے شعبہ بن عجای سے انہوں نے سعیلہ بن مروق سے
رجوسفیان توری ہے والد ہیں) انہوں نے عبایہ بن دافع سے انہوں
نے اپنے وادا (رافع بن خدیج) سے انہوں نے کہا یا دسول الشرجات
پاس ججریاں نہیں ہیں دیم ذرک کا ہے سے کریں) آپ نے فرایا جب تو
ایس جیزسے ذرک کرے جو خون بہا دے دیچر ہویا دھا دواد کلومی) اور
الشرکا نام لے تو وہ جانور کھا نا خوں اور وائت ٹھری ہے دیٹری کیونکہ
الشرکا نام مے تو وہ جانور کھا نا خوں اور وائت ٹھری ہے دیٹری کیونکہ
الشرکا نام مے تو وہ جانور کھا نا خوں اور وائت ٹھری ہے دیٹری سے ذرک
کو خوار اور ایس ہی اور وائت ٹھری ہے دیٹری سے ذرک
کو ٹھرادیا اس کے بعد الخطوت نے فرا باان گھر بلوم بانور وں میں بھی بعضے
جانور شکی جانور وں کی طرح بھڑک جاتے ہی بھرجب کوئی گھر بلوم بانور
دیور کی کرتھ کو تھا مارے تھا ان کو کھو نا سے کوئی گھر بلوم بانور

(تیرو مخیره مادکرگراوو)

عورت اور با ندی کا ذہیج ہم سے صدقہ بن ضل نے بیان کیا کہا ہم کوعبدہ بن سیمان نے خردی انہوں نے مبیداللہ عمری سے انہوں نے نافع سے انہوں نے کعب بن مالک کے بیٹے رعبدالرحمٰن یا عبداللہ) سے انہوں نے اپنے والدسے ایک عورت دکعب کی نوٹری نے ایک بری تجرسے کا طرف الی بھرا کے خرن سے اللہ علیہ ولم سے یہ مسکد لوچھاگیا آپ نے فرمایا اسس بھرا کے خرن سے کا گوشت کھا واور لیٹ بن معدنے کہا ہم سے نافع نے بیان کیا انہوں نے ایک انصادی مرد درشا یہ کعب جیٹے) سے سنا وہ عبداللہ بن عمرظ کو انتخفرت میں اللہ علیہ وظم کی صدیث سنا نے تھے کہ کعب کی ایک لونٹری نے اخیرتک دوہی تقدیم اور پرگزدا)

ہم سے اسمعیل بن ابی اولیں نے بیان کیا کہا مجھ سے امہا مالک نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے معاذبی سعد یا سعد بن معاذسے انہوں نے معاذبی سعد یا سعد بن معاذسے انہوں نے کہا کعب بن مالک کی ایک ونڈی سلع بہاڑ پر کمریاں جراتی عتی ایک بکری کوصدمر مہنجا (مرنے کئی ایک بکری کوصدمر مہنجا (مرنے سے بہتیز) اس کو ایک تجرسے ذبح کو طاق کے جراتی کھنے ترسے بہتیز) اس کو ایک تجرسے ذبح کو طاق کے جراتی کھنے ترسے بہتیز کا اس کو ایک تجرسے دبح کو طاق کے مسئل بہم جہاگیا تو آب نے فرمایا اس کو کھاؤ۔

باب دانت اور فری اور ناخون سے ذریح کرنا درست نہیں ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان توری نے انہوں نے اپنے والدر سعیدا بن مروق ہسے انہوں اینوں نے دیا اگرائی ہے بیتے ذیا کہ انہوں نے دیا اگرائی ہے بیتے ذیا کہ انہوں نے دیا اگرائی ہے بیتے ذیا کہ ہونون بہا دے تو وہ مبانور کھا دانت اور ناخون کے سوار کوئی چیز ہو)
باب گنواروں اور اان کے مانند (نادان) ہوگول کے پیمائی کھ

بَأَكِنِهِ خَرِيعِكَةِ الْمُمَا يَةِ وَالْاَمَةِ عَنَ مَهِ مَا يَعَلَيْهِ الْمُمَا يَةِ وَالْاَمَةِ مَن عُبَيْ وَمَا اللّهِ عَن أَينِهِ عَن أَبْنِ لِكَعْبِ عَن عُبِينُ اللّهِ عَن أَينِهِ إِنّ أَمْمَا تُلَّ ذَبَحَتُ اللّهِ عَن أَينِهِ إِنّ أَمْمَا تُلَّ ذَبَحَتُ اللّهُ عَن أَينِهِ إِنّ أَمْمَا تَلَّ ذَبَكَ اللّهُ عَلَيْهِ مَن أَينِهِ إِنّ أَمْمَ اللّهُ عَلَيْهِ مَن اللّهُ عَن ذَلِكَ فَا مَمْ وَاحْدُهِ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَن اللّهُ عَن اللّهُ عَن اللّهُ عَن اللّهُ عَن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَالَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

مه مسكن أن أسمين أن أل حدّ يَنَى الله عَن الله الله عَن

سلے اس کو کمٹیل نے وسل کیا ہے کہ امنہ سلے باب کی مدیث میں صرف وانت اور ناخون کا ذکر ہے بڑی امام بخاری نے اس معدیث کے وومرے طرق سے نہائی ہے جس میں وانت سے ذریح جائز نہ ہونے کی یہ وجہ خرکو دہے کہ وہ بڑی ہے ۱۲ منہ ۷ ۷ ۷

٣١٩ - حَكَّ ثَنَا كُفَّدُنُ عُبَيْ وَاللهِ حَنَّ اللهِ حَدَّ ثَنَا أُسَامَةً بُنُ حَفْصِ الْمَدَ فَيَ اللهِ حَنَّ عَالَيْتَ فَعَنَ اللهِ عَنْ عَالَيْتَ اللهُ عَنْ عَالَيْتَ اللهُ عَنْ عَالَيْتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ اللهُ
بَاكْتِ ذَبَائِحِ أَهُلِ الْكَتَابِ
وَشُحُومِهَا مِنُ آهُلِ الْحَرْبِ وَغَيْرِهِمُ
وَتَنُولِهِ تَكَالُ الْيُومِ الْحِلَّ لَكُمُ
الطَّيِسَّتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ اُوْتُوا الْكِتْبَ
الطَّيِسَتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ اُوْتُوا الْكِتْبَ
حِلَّ لَكُمُ وَطَعَامُ كَمُ حُرِحِلً لَهُمُ مُونَالِكِ اللَّهِ الْمَالِكِ اللَّهِ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَمَ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ ال

مجوسے محدی محبوالند ب زیرنے باین کیا کہا ہم سے اسامر ب صفس مدنی نے انہوں نے ہشام بن عودہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے بھڑت عاکش سے کھولوگوں نے آنمخرت می الشرملیہ وکم سے عرض کیا بعضے (گنوار) لوگ ہمارے پاس کوشت لاتے ہیں ۔ رہینے کی ہم نہیں جانے کہ انہوں نے (ذنح کے وفت) ہم الشرکہ تھی آہیں آپ نے نوایا (کچیہ) مفاکھ تہنیں) تم ہم الند کہر کے کھا تو محرت عائشہ خ اپ نے نوایا (کچیہ) مفاکھ تہنیں) تم ہم الند کہر کے کھا تو محرت عائشہ خ مدین کو علی بن مدینی نے بھی عبدالعزیز دراور دی سے دوایت کیا آور اسامہ کے ساتھ اس مدید شکو الو خاکشہ نے بھی دوایت کیا ۔ اور طفادی نے بھی ۔

باب اہل کتاب ہیں ہوداور نصاری کا ذبیحاوران کی لائی ہوتی چربی کھانا درست ہے گوہ حربی ہوت اور الشر تقب لئے نصورہ کا تربی کھانا درست ہے گوہ حربی ہوت اور الشر تقب لئے اور ہل کتاب کا کھانا تہا ہے سنے صلال ہے تہا لا کھانا ان کے لئے صلال ہے اور زہری نے کہ خوب کے نصاری کا ذبیحہ کھانے میں کوئی قیاست نہیں البترا گرتوس سے کراس نے دبی کے وقت اللہ کے ساکسی اور کا نام لیا مثل الربی کا کیا مربی کا ایام کی کا اس نے دبی کے مت کھا گرتونے نہیں رہنا اللہ کے اللہ کی مت کھا اگر تونے نہیں رہنا آ

مبده

حفرت علی سے بھی الیا ہی منقول اور سن بھری اور ابر اہم نمی کے کے اللہ اس کا فریعے درست ہے ۔ مجس کا فقند نہ ہوا ہواس کا فریعے درست ہے ۔

ہم سے ابوالولید بڑام بن عبد الملک نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن مجاج نے انہوں نے جمید بن ہلال سے انہوں نے عبد السّر بن مغفل سے انہوں نے کہا ہم خیر کا تعد کھیرے ہوئے مختے اسنے میں قلعہ کے اندوسے سی آدمی نے مقبلا بھینیکا اس میں چر بی محتی میں اس کو لیسنے کے لئے لیکا بھرکیا دکھیا ہوں کہ اکنے رہ صلی السّر علیہ وسلم سامنے ہی جی کونٹرم آگئی دائے کہیں کے کیسا ندیرہ ہے ہے

باب ہو گھر یو مبانور کھاک نطے وہ مثل وصنی رحنگی) مبانور کے ہو مبائل ہے۔ ابن سعود نے ان کا دخمی کرنا جائز رکھا اور ابن عباس نے کہا تیرے باحقہ میں ہوجا نور ہے اگروہ کھیڑک کر تحد کو تھا مار سے آلاوہ کی میں کر کا حکم شرکاری جانور کا ہوگا اور ابن عباس نے کہا اونسے کنوے میں گر پڑے توجی جگر ہوسکے اس کورخم مار ناور ست ہے اور حضرت علی اور

كمآب الذباريخ

على و و مرر سرية م على و ابن عمر و عائيته ه -

بكشبط التخووالذبثح

وَقَالَ ابْنُ بُحْرِيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ كَا ذَبْحَ وَلَا مُنْحَرِلِكَا فِي الْمَذْبَحِ وَالْمَنْحِرِ قُلْتُ اَيَجُوزِي مَا يُذْبَحُ اَنْ أَغْرَلُا قَالَ نَعَمُ اَيَجُوزِي مَا يُذْبَحُ الْبُقَرَةِ فَإِنْ ذَبْحُ الْنَعْمُ

ابن عرضا ورحضرت عائشه كالبحى ببي قول بي

202

ہم سے عمرون علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے عینی بن میں قطان نے کہا ہم سے عمرون فلاس نے کہا ہم سے والد سعیب دہ بہ وق فیان نے اہنوں نے عہا ہم سے انہوں نے ابنے دادا درافع بن فدیج سے انہوں نے ابنے دادا درافع بن فدیج سے انہوں نے کہا ہیں نے اسخفرت سے عرض کیا بارسول النّد کل دخمنوں سے ہماری مڈ بھی ہوگی ہے رہمارے پاس چوبال المعیو) بارسول النّد کل دخمنوں سے ہماری مڈ بھی ہوتی سے ماد فح الیوریا تحیال رکھیو) بھی ہو جو چیز خون بہا دے اورالنّد کا نام لے تواس جانور کو کھا ہے ۔ کہ بھی ہو جو چیز خون بہا دے اورالنّد کا نام لے تواس جانور کو کھا ہے ۔ کہ بھی ہو جو چیز خون بہا دے اورالنّد کا نام لے تواس جانور کو کھا ہے ۔ کہ بھی ہو تو جیز خون بہا دے اورالنّد کا نام لے تواس جانور کو کھا ہے ۔ ہم کو لوطے کے او نظے مطے اور بھریاں بھی مارا تو تھم گیا اس وقت اسخفرت ہم کو لوطے کے او نظے طراح رہم یا اس اور خول ہیں بھی بعضے جبگی جانور دوں کی النّد علیہ وسلم نے فرما یا النا اور نول ہیں بھی بعضے جبگی جانور دوں کی طرح سے بگر ہوائے نے صلی النّد علیہ وسلم نے فرما یا النا و نول ہیں بھی بوجے جبگی جانور دوں کی طرح سے بگر ہوائے نے درا یا تھ نہ آئے) اس کا علاج بھی کرو (ماد کر گرادو)

باب نحرادر ذریح کابیات اور ابن جریج نے عطابی ابی ر رہا ج سے نقل کیا ذریح اور نخر اپنے اپنے مقام میں کرنا جا جیتے الز جریکے نے کہا میں نے عطاء سے پوچھا ذریح کے میافود کو اگر میں نخر کروں تو ہما کڑ ہے انہوں نے کہا ہاں اللہ تعالی نے ہورہ بقرہ میں) گائے کے لئے ذریح کا لفظ فر ما آیا چھرا گر نخر کے حیافور کو ذریح کرسے (یا ذریح کے میافود کو نخر آل

کے معنرت مل کے اثر کو این ابی تیم بنے اورا ہن عون کے اثر کوعیدالرذات نے وصل کی صفرت ماکنٹر کا انز مافظ صاحب نے کہا جھ کومومولا نہیں طاہ انہ سلہ بہت سے جافود لوشکے ہاتھ آئیں گے ۱۲ مذستہ اور فجری سے ذرح کرنا جائز نہیں ۱۲ منہ سکہ مسلمان کو ان کی شابہت کرنی چاہئے ۱۲ مذہب افتیا اسے باہر چوگیا ۱۲ مذبکہ مخرخاص اونے میں جوناہے دومرے جانور ذرج کئے جانے ہیں حافظ نے کہا اونے کا نوئے جمی کئی مدینوں سے ٹا بت ہے گائے کا فرئ قرآن میں لیم جہور ملا جکے ذریک مخراور ذرجی دونوں جائز ہیں لیبنی تخرار تاذری کے جانورکا اور ذرجی کوئا کوئے کا فرکا کی این قائم نے اس میں ملاف کیا ہے

عدين فت من من او مغرديد كي من اس كوهدارزات في مل كب ١٢ منه شه اور مديث من كات كالخر مذكور سب ١٢ مند --

شَيْئًا يُنحَرُجاذَ وَالنَّحُوا حَبُ إِلَى وَالذَّعُ قَطُعُ الْاُوْدَامِ قُلْتُ فَيْحُلِفُ الْاَوْدَاجُ حَتَى يَقُطُعُ النِّحَاعَ قَالَ لَا إِخَالُ وَاخْتُونُ نَافِعُ أَنَّ ابْنَ عُكَمَ مَنَى عَنِ النَّخُعِ يَقُدُولُ يَقُطُعُ مَا دُونَ الْعَظُمِ تُحَدَّ يَدَعُ حَتَى يَقُطُعُ مَا دُونَ الْعَظُمِ تَعَالَى وَاذْ قَالَ مُوسَى نَسُوتَ وَقَوْلُ اللّهِ يَعَالَى وَاذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّه يَا مُركَمُ انْ تَنْ بَحُوا لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّه يَا مُركَمُ انْ تَنْ بَحُوا لِقَوْمِهِ وَقَالَ فَنْ بَحُوهَا وَمَا حَتَا اللهِ الْمَالِقُ لِقَوْمِهِ وَقَالَ فَنَ بَحُوهًا وَمَا حَتَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الله

٧٧٧ - حَكَّ ثَنَا خَلَا دُبُن يَعْيَى حَدَّ ثَنَا سُفَيْنُ عَنْ هِشَامِ بُنِ عُنْ وَقَةَ قَالَ اَخْبَرَ نَعْ فَا طِمَةً بِنْتُ عَنْ هِشَامِ بُنِ عَنْ اَسْمَاءً بِنِتِ إِنْ بَكُمْ قَالَتُ الْمُنْذِرِ إِمْ إِنَّ عَنْ اَسْمَاءً بِنِتِ إِنْ بَكُمْ قَالَتُ لَلْمُ عَلَى عَلْ عَلْ عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسَا فَاكُنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسَا فَاكُنَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسَا فَاكُنَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

مِا رُنہے لیکن وٰ کے مجانورکو کم ہی کرنا مجھ کو زیادہ بیندہے ذرج کہتے میں گردن کی رکیس کا شخے کوا بن جریح کہتے ہیں میں نے عطاع سے کہا ذریح کرنے والارگوں کو کاٹ کرسفید دھا گئے تک رجو گرون میں ہوتا ہے) بہنچ مبائے اس کومجی کاٹ ڈلاے انہوں نے کہامیں نہیں مجتنا ذکریماں تك كالمنا صرور مو) ابن جريح تے كها مجھ سے نافع نے بيان كياكم عبدالله بن عرد نے اتنا کا شخے سے نے کیا کہ مڑی تک کا متنا چلا مب تے بکہ بڑی کے اس طرف کاٹ وسے بھرمرے مک مبانورکو بھوڑ وسے ہے اورالله تعالى ف (سوره لقره ين) فرما ياجب بوسى ف ابنى قوم سے كباللذ فركوايك كائت والحكرف كالحكم ويزاب تفيرايت فسنتج وها وَمُناكُا وُوْكِيفَعَلُونَ كَهِ لَوْكُائِ مِن وَنِحَ وَادِد بِوَا) الدسعيدين جير نے ابن عباس سنقل کیا ذریح ملق اور سینے بھے میں کرنا جاہئے اور عبدالشرب عرضف كمآ اورابن عثب شفاور انسطح اكرذ بح كرف بم يمكث جائے (الگ ہوجائے) توالیسے جانور کے کھانے میں کوئی قباحت نہیں . ہمسے خلاد بن کیلی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان وری نے انبول في بشام بن عوده سے كہا تجھ كو فاطمہ منت منذر في خردى يويرى بوروتقى انبول في اسماع سنت إلى مرتسسه سنا انبول في كهامم في آنحصن صلى الله عليه والم كے زمان مي ايك كھوڑا تحركياس كاكوتت كھايا. ہم سے اسحاق بن داہویہ نے بیان کیاانہوں نے عبدین سلمان سے سناانہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنی بی بی فاطمئرت منزر

پاره ۲۳۳

ذَ بَحُنَا عَلَى عَهُ لِهِ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوا عَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَمْ عَلَيْكُوا عَلَمْ عَلَمْ عَلْ

مه مه - حَكَ ثَنَا قُتَيْبَهُ حَدَّ ثَنَا جَوِيُوعَنَ هِشَامِعَنُ فَاطِمَةً بِنْتِ الْمُنْ فِيراتَ الْمُنَاءَ بِنْتَ إِنْ بَكْمِ قَالَتُ خَوْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَا كُلُنَا كُو تَابِعَهُ وَكِيْعٌ قَابَنُ عُيَيْنَهُ قَى هِشَامٍ فِي النَّحُورِ.

بَادِهِ مَا يُكُنَّهُ مِنَ الْمُثُلَةِ وَالْمُحَمِّدَةِ وَالْمُحَمِّدَةِ وَالْمُحَمِّدَةِ

ده م . كَ لَكُ تَنَكَأَ الوالولَيْ وَدَنَا شُعَدَةُ عَنُ هِشَادِم نِن زَيْدٍ قَالَ دَخَلَتُ مَعَ انْسَ عَلَى الْحَكِمِ بْنِ اَبُوبَ فَرَاص غِلْمَا ثَا اَوَ انْسَ نَكَ الْحَكِمِ الْمَاجَةَ يَرُمُونَهَا فَقَالَ انْسُ نَكَ الْكَالِمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ تُصُهُ رَالِهُ كَالِيَةً وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ تُصُهُ رَالِهُ كَالِيَةً وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ تُصُهُ رَالِهُ كَالِيَةً وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

کرام ام بنت ابی بکر دان کی دادی) نے کہا ہم نے آنحضرت منی النّد علبہ کم کے ذائد بیں ایک گھوٹرا ذرکے کیا اس کو کھا یا اس وقت ہم مریز ہیں مقطیہ ہم سے تریر بن عبد الحمید نے انہوں نے مہمّ سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے ماطر بنت منذر (اپنی بی بی) انہوں نے فاطر بنت منذر (اپنی بی بی) سے کہ اسسماء بنت ابی بکرنے کہا ہم نے آنحفرت میں اللّہ علیہ وسلم کے ذائد میں ایک گھوٹر الحرکیا اس کو کھا یا جریر کے ساتھ اس صدیت کو دکیج اورا بن عیدیہ نے بی دوایت کیا انہوں نے بی تحرکا لفظ کہا دونوں نے مہمّام سے دوایت کی ۔

بایب مثله کا مروه جونااسی طرح جزندیا پرند مبانور کو باندهکر نشانهٔ بنا تاراس برتیرگولهای مارنا

ہم سے ابوالولید نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ہشام بن زیدسے انہوں نے کہا ہیں انٹ دادا) کے ساتھ حکم بن الوکے پاکس گیا۔ وہاں بیند لوگوں یا جوانوں کو دیجھا انہوں نے ایک مرغی دیجاری) کو با ندھ دیا ہے اس پر تیر لگارہے ہیں ۔ انٹی نے کہا آنخھ رت صلی الٹر علیہ وسلم نے جانوروں کو اس طرح نشانہ بنا نے سے نتح فرمایا ہے۔

ہم سے احد بن بعقوب نے بیان کیا کہا ہم سے اسحاق بن معید بن عمرونے انہوں ہنے اپنے والدسے وہ عبدالنڈ بن عرضے دوا بہت کرتے محقے عبدالنڈ بن عمرہ کیجی بن معید بن عاصکیاس کھٹے اس وقت اس کا ایک مٹیاد معلوم نیس کونسا بٹی ایک مرغی با ندھے ہوئے اس کو

سله اکل دوایت بر پخرکا لفظ سے اس میں ذرمی کا لفظ سے ان دونوں روابتروں کو امام بخاری نے لاکراس طرف اشارہ کیا کرخواور ذرجی وونوں کا ایک بہی مکم ہے کیوبی ابک کا اطلاق دوسرے ہر ہوتا ہے حدیث سے بیعی کھا کر گھوڑے کا گوشت ملال ہے بعضوں نے اس کو کمروہ کہا ہے اور صنفیہ سے اس کی حرست منقول ہے اس کا ذکر آسمے جس کہ گا ہم مذبتہ کہ کہ کہ دوایت کو خوا مام بخاری نے آسکے جل کر وحل کیا ۱۲ مذبتہ ہیں زندہ جا ندار کے باحق پائوں یا کان ماک کا شنا ۱۲ مذبحہ ہی جا بی فالم کا بچ ناورجیاتی اور دیھرے میں اس کا نا کہ بھا، یرمی مجا بھی کو طرح خالم بھا اس کے اور اس کی جا تک مولا کہ جا تھ ہوار چوگا ہوں میں اس کا نا کہ جی بھی تروار ہوگا اور اس کے میں اس کا نا کہ جی بھی تروار ہوگا اور میں کہ اس کے میں ہے تھے موارد ہوگا کہ اس کے میں کہ کئی بیٹے معقومین اور ومنہ اور لبان اور معلیل اور مستدیا ورجعدا و دمیما میں اور میرا در لبان اور معلیل اور مستدیدا ورجعدا و دمیما میں اور میرا در لبان اور معلیل اور مستدیدا ورجعدا و دمیما میں اس کے میں کے میں بیٹے معقومین اور ومنہ اور لبان اور معلیل اور مستدیدا ورجعدا و دمیما میں سے میں کا کھی بھی کے میں بیٹے معقومین ان ورومنہ اور لبان اور معلیل اور دستدیدا ورجعدا اور میرا کھی کا درجی کے میں کا کھی بھی کے میں بھی کے میں بھی کے میں بھی ہوا در اس کو ذریعے کہ ان کی جو کھیل اور دستیدا ورجعدا میں اس کا کھی بھی کھی کے کئی بھیٹے معتمان اور ومنہ اور لبان اور معلیل اور دستان کیا تھی کھی ہوا کہ کھی بھی کے میں کے میں کھی کے کئی بھی کے میں کھی کے کئی بھی کے میں کھیل کے کئی بھیل کی میں کا میں کھیل کا در میں کھیل کے کئی بھیل کے کئی بھیل کی میں کھیل کے در کیا کہ کی میں کھیل کے کئی بھیل کے کئی بھیل کے کا کھیل کی میں کھیل کے کئی بھیل کے

عَيْنُ رَابِطُ دُجَاجَةً يَّرُفِيهَا فَمَنَى الْبُهَا ابْنُ عُمَرَ حَتَّى حَلَّا أَنْجُرُوا غُلَا مَكُمُ انْ يَصَابِرُ هَا الْمُعَلَّمُ الْمُعَلِّمُ فَقَالَ ازْجُرُوا غُلَا مَكُمُ انْ يَصَبِرُ هَا الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ ع

٣٧٨ - حَكَّاثَنَا الْمِنْهَالُ عَنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عُكَرَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ مَثَّلَ بِالْحَيُوانِ وَ مَثَالَ عَدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّالِسِ عَنِ النَّيِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلِيَّةِ وَسَلَّمَهُ

تيرون كانشا نه بناربا تفاعبدالله بن عروه نف جاكراس مرغى دبيجاري كو کھول دیا (طرا اوا سیکایا) بھر اس مرغی کونے کرمے اس اور کے کے دمیجلی یاس) آے اور کہنے لگے اپنے لڑکے کو اس طرح ما ٹورکو باندھ کر مارتے معنع كروكيونكريس ف أنحض صلى التدعليه وسلم صسناآب فرماتے تھے کوئی مانوج بایہ دغیرفتل کے لئے با مرحا ثباتے۔ ہم سے ابونعمان (محدین ففنل سدوسی) نے بیان کیا کہا ہم سے الوعوار (دصاح بشکری) فی انهون فی البولیشر (حعفرین ابی وحشیر) سے انبول في سعيد بن جيرسے انبول في كهامين عبداللدين عرض في س عقا وہ چند جوانوں یا چند آدمیوں برسے رید رادی کی تنک جے)گذرہے ابنوں نے کیا کیا تھا ایک مزمی (بیماری) کو با ندھ کرنٹ نہ بنایاتھا سجب انهول فيعبداللدىن عمركود كعيانو مزغى جيور حبل ديئي عبداللدف وبإل أكركها اس مرغی بیاری کوکس نے با درها سے انحضرت صلی الند علیہ وسلم نے توالياكرنے والے يرلعنت كى ہے الولبٹر كے ماتھ اس صديث كوسليمان بن مرب نے بھی شعبہ سے روابت کیا (اس کو بینقی نے وسل کیا) انہوں کے کہا ہم سے نہال بن عرونے بیان کیا انہوں نے سعید بن خیرسے دوایت کی انہوں نے ابن عمرضے انہوں نے کہا استحفرت صلی النّعليہ وحلم نے اس شخف برلعنت كي بومانور كامتلوكر بهاور عدى بن نابت في سعيد بن تير سے انہوں نیے ابن عباس سے ردامیت کی امنول نے انحفرت صلی التّد

علیم سے داس کوام مسلم ورنسانی نے تکالا

٣٠٩ - حَكَ ثَنَا حَجَاجُ بَنُ مِنْهَ إِلَ حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخُبُرُ فِي عَدِيُّ بُنَ ثَابِتٍ قَسَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بُنَ يَزِيدَعِن النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَكَمَ آنَهُ بَنِي عِن النَّهُ بَيْ وَالْمُثَلَةِ.

بأطلك الذنجاج ٠٨٨ محكَّاننا يحيى حدَّثنا وعِيعُ عن سُفيانَ عَنْ أَيُّوبُ عَنْ إِنْ تِلْأَلَةِ عَنْ زَهْ لَ مِر الجورهي عَن إِنْ مُوسَى يَعْنِي الْاسْعِيرَى قَالَ رايت النَّيْتَى صَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلُ دَجَاجًا المرم - حَكَ ثَنَا الْوُمْعَيْرِ حَدَّ ثَنَاعَبُدُ الْوَارِثِ ر رور برو و ، و رو آر آر آر کا آنویسیدر حد تنا ایوب بن اِی تیمیمه کی عِن القیسیدر عَنْ زَهْكَ مِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ إِنَّى مُوسَى الْأَشْعِرِي وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هٰذَاالْحِيَّ مِنْ جُرْمٍ إِخَاءً نَالُقَ بِطُعَامِ فِيْهِ لِحُدْدُجَارِج وَفِي الْفَرْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ آحَمُ فَلَمُ بَدُن مِنْ طَعَامِهِ تَأْلَادُنُ نَقَدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُنُّ مِنْهُ قَالَ إِنَّى رايته اكل شيئًا فقنورته فحكفت أن كَا أَكُلُهُ فَقَالَ ادْنُ أَخْبِرُكُ أَوْ أَحَدِ ثُكَ إِنِّ أَنَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

ہم سے حجاج منہال نے بیان کیا کہا ہم سے تنعیہ بن حجاج نے کہا خچر کو عدی بن ثابت نے خردی کہا میں نے عدالیڈ بن بزیر ظمی سے مناانہوں نے انحفرت صلی اللّٰد علیہ وسلم سے آپ نے بوط بوط اور شار سے منع فرمائی ۔
اور شار سے منع فرمائی ۔

باب مرغى كالوشت كهانا

ہم سے بچلی بن موسی ملخی نے بیان کیاکہا ہم سے کیعے نے انہوں نے مقیان سے انہوں نے ایوب سے انہوں نے الوقلائہ سے انہوں نے زیرم بی هزر جرمی سے انہوں نے الوموسی انتعری سے انهون نے کہا میں نے آنھزت صلی النّدعلیہ وسلم کومرغی کھانے دیکھا۔ بمهد الومعرف بيان كياكها بمستء والوارث بن سعبدني کہا ہم سے ایوب بن ابی تمیر سنے انہوں نے قائم بن عاصم کلیتی سے انہوں نے زہم بن تعزب سے انہوں نے انہوں نے کہام ایسے نبیلے جم اورابوموسى كح قبيليه انتعرى مير وتوتى اور برادرى تقى ايك باراكيسا موا ابومولئ من كها نالا ياكياس مين مرغى تقى جولوك وبإن حاصر تقير ان بس ایک سرخ دنگ کاشخص بھی تھتا وہ بیٹھارہا کھانے کے قریب نرآیاابوس نے اس سے کہا آئز دیک اکھا ناکھاکیونکر میں نے انحفرت صلِ اللّٰدِ عليه والم كوم عنى كھا تے د مكيما ہے و تشخص كہنے لگا تجھے عنی سے کھن اتی ہے میں نے اس کوبیدی کھاتے دیجھا اس لئے تسم کھائی مرغی کبھی ندکھا وُں گااب کیسے کھا وُں ابومولی نے کہا (اری نز دیک) یں تھوکورقسم کا علاج) تباتا ہوں ہوا برکہیں اورکتی اشعری لوگوں کے

کے لوٹ یہ ہے کہی کا مال ذروستی لے نی اسی حدیث سے بعضوں نے تکا صیر مجھے درھری کٹا نے کوئع کیا ہے اور کہا ہے کہ تھتے کم وزیا مناسب ہے اپنے سے مرقی بالا تفاق ممالل ہے کوٹ ہولیے ہی تا مسل ہے ہوں ہوں ہے

آنحفرت صى الله عليه وتتم كي س آيا آلفاق سے آپ اس وقت غصابي تھے الدخرات كے مانور لوگوں كوتسيم كردہے تقے ہم في عبى آپ سے سوادى کے اونے مانگے آپ نے تم کھائی ہیں تم کوسواری نہیں دول گا فرما یا میرے پاس سوادی نہیں بھے البیا ہوا آپ کے پاس کچے اونط بو و لے گئے سے آئے آب تے (ان کود کھی کر) بوجھا انتعری لوگ کہاں کے انتعری لوگ کہاں گئے الوموسی شنے کہس بھرآپ نے ہم کو الیک نہیں) با بھے اونٹ رحمت فرائے وہ بھی کیسے عمدہ سفید کو ہان کے ہم محود ی دیرفاموش سہنے اس کے بعد میں نے دینے ساتھیوں سے کہا أتخفرت صلى الله عليه وللم اپنى قتم مجول كيف خداكى تسم أكرم كففلت بس رسے دبی می باور دلائیں توکیمی ہماری معلائی تہیں ہونے کی آخر ہم نوگ نوٹ کر آپ کے پاس آئے اور عرص کیا یارسول الند بیلے ہم نے آب سے سوادی مانکی تھی نواب نے سم کھائی تھی میں تم کوسواری نہیں دول كا متم حضة مي أب في البي قدم عبول كرام كوبراونث ديئ مي اب نے فرماً اللہ نے دی ہے (اس کے علاوہ) میں توضراکی قسم اگروہ عاب برب كوئي قم كاليتا مول جراس ك خلاف كرنا بهر معتامون توجوبات بهترمعلم بوتى ہے وہ كرلنيا موق م كاكفاره في ديبا مولك باب گھولیے کا گوشت کھا ماکیساہے ہم سے عبداللہ بن ذہر حمدی نے بیان کیا کہا ہم سے مفیان بن بیپزنے کہاہم سے مشام بن کو وہ نے انہوں نے اپنی بی بی فٹ طمہ بنت منذرسے انہوں نے اماء بنت ای بجرسے انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت صلى الله عليه وملم كے ذمانے بي ايك مِكْه وُلائخركيا اولاسكا كُوشت كھابا

نَفَي مِّنَ الْأَشْعَىٰ يِنْ نَوَا نَقُتُهُ ۗ وَ هُوَ غَضْبَانُ وَ هُو يَقْسِمُ نِعْكًا مِنْ نَعْكِم الصَّدَقَةِ فَاسْتَحْمَلْنَا وَفَحَلَفَ أَنْ لآيئيلنا تال ماءندي ماأخيلكم عكيه تُعَرِّقِ رَسُولُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مِنْ ابِلِ نَفَاكَ أَيْنَ الْأَشْعِي يُونَ آيِنُ الْأَشْعِي يُونَ تَالَ فَأَعُطَا نَاخَمُسَ ذُوجِعُمَّ الذُّرِي فَلِبُثْنَا غَبْرَتَعِيْدٍ فَقُلْتُ لِأَصْعَالِيْ نَسِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ لَكِنْ تَعَفَّلُنَّا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمِيَّنَّهُ لَانُفُلِحُ ابَدًا فَرَجَعُنَا إِلَىٰ النِّبِيِّ صَلَّمَا لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُلُنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا اِسْتَحْمَلْنَاكَ فحكفت أنكآ تحيلنا فظنتاآ نك نسينت يمِينكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ هُوحَمَلَكُمْ إِنَّى وَاللَّهِ إِنْسَامَ اللهُ لا آحُلِفُ عَلى بَعِيْنِ فَارْى غَيْرُهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا ٱتَّيْتُ الَّذِي هُوَخَيُرٌ وَّ تَحَلَّلُتُهُا. باسلالكومالخيل ٨٨٠ حك منا المحميدي حدَّ منا سفين

بَا دَالِكَ لَحُوهِم الْخَيْلِ ٢٨٨ - حَكَّ نَنَا الْحُبَيْدِيُ حَدَّ نَنَا سُفَيْنُ حَدَّ نَنَا هِشَا مُرَّعَنَ فَا طِلْمَةَ عَنَ اَسُمَاءَ فَالْتُ غَوْزَنَا فَرَسًا عَلَى حَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا كُلْنَا ﴾ -

سلہ سمجھ آنحفرت میں انڈیمیر کو اپن قسم کا خیال نہیں رہا ۱۶ مرز سلہ بعول کر آپ نے ہم کواونٹ دیکے ہیں ۱۲ مذسلہ میری قسم اب ہمی ہیں رہی کیونکر بیرسواری ہیں نے تم کو تہیں دی ۱۱ مزسکہ اسی طرح تو تے بھی مرخی نے کھلنے کا گفارہ وہجیو ۱۲ مز،، شہ اکڑ میں ۱واول ام ابو ہوسف اور محد کے نز دیک گھوٹھ اصلال ہے مالکیرسے اس کی کڑا ہت اورام ابومینفرسے اس کی حرمت منقول ہے مکین گدھا اور خجر قراکٹر عمل ۱ کے نزد یک حرام ہے لیکن ۱ ہی عباس سے ان کی ا با حت منقول ہے اورمالکیر بھی ا با حت کے قائل ہیں اورشوکا ٹی نے اہلی حدیث کا ندہ ب خجر کی ابا حت اور گدھے کی حرمت کا قراد دیا ہے یہ انتظاف اس گدھے میں ہے جولیتی کا ہولیکن بھٹی کا گدھا گوخر دوہ تو بالا تھاتی حلال ہے ۱۲ منر

صمح نجارى

سم سے مسددنے بیان کیاکہ اسم سے حادبن زیرف انوں فيعرون وينارس النول ف الممعد ما قرطيرالسلام سے البول فحابربن عبدالندالف دى سے ابنول نے كما أنخفرت ملى الدعليد والم فے بنم کے دن گوسوں کے گوشت سے منع کیا اور کھوڑ سے کا گوشا كھانے كى اجازت دى۔

باروسوم

باب سبتی کے گدھول کا گوست کھا ناکیساہے اس باب میسلم بن اکریج سے روایت سے ابنول نے آنحفرت صل الدوكيون سے سم سے صدقر بن ففل نے بیان کیا کہا ہم کوعیدہ من سلیمان فے خروری الہوں نے عبرالٹرعری سے النول نے سالم اورنا فع سے ان دونول نے ابن عرصے ابنول نے کہا اسخفرت صلی الدعليہ ولم نے بغر کے دن گرصوں کے گونشت سے منع کیا ۔

م سيمسدد في بيان كياكه الم سيريم في قطال في البول نے عبیدالدوری سے کہا مجے سے انع نے بیان کیاکہ انہوں نے عبدالندب عرسه أنبول في كما الخفرت مسل الشدعليد وهم في ستى م كرصول كركرشت سيدمنع فرايائيي قطان كيسائقواس مدبيث كو عدالیدن میارک نے بھی عبدالترسے اہر سنے باقی سے روایت كياسية أورحادابن اسامه في اس كوعبيد الترس البول في سالم

مم سے عبدالنڈ بن ایسٹ تنیسی نے بیان کیا کہام کو اہم الک نے خردی ابزل نے شہاب سے ابنول تے امام عبدالنّدا ورآبام حسن سے جرام محدین صفیر کے صابراد سے متعے ابنوں نے ام محدر بنفیر

٣٨٣ - حَدِّنَا مُسَدِّدُ وَحَدِّنَا حَمَّا وَرُو زَيْدٍ عَنْ عَنِي وبْنِ دِينَا رِعَنْ هُكُمَّ لِ بُنِ عَلِيّ عَنُ جَابِرِيْنِ عَبْدِاللَّهِ رَزْ قَالَ نَكَ اللَّهِي صَلَّ الله عليه وسكو يومز حيبرعن لعوم الحمي ورخص في لحوم الْحَيْلِ.

بأحباك أحوم ألحمي الإنسية نِبُهُ وعَنُ سَلَمَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ رَسَلَّمَ مهم رحك تنكأ صَدَ قَهُ أَخُبُونَا عَبُدَةً عَنُ عُكِيْدِاللَّهِ عَنُ سَالِعِرِ وَنَا فِعِ عَنِ الْبِي عُكُمُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومٍ الْعُكُمُ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خِيكِرَ

٥٨٨ . حَدَّنَا مُسَدَّ دُحَدَّنَا يَعْنِي عَنْ عُكَيْدِاللَّهِ حَدَّ تَكِنَّ نَا فِعُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَنْ كُومُ الْحُمْرِالْاَهُ لِلَّهُ تَابَعُهُ ابْنُ الْمُبَارِكِ عَنْ عُبِيْدِ اللهِ عَنْ تَا نِعِ وَقَالَ أَبُوالُسَا مَفَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنُ سَالِمِ ـ

٣٨٧ - حَكَّا تَنَاعَبُكُ اللهِ بِنَ يُوسُفَ ٱخُكِرْنَا مَا لِكُ عَنِ إِبْنِ شِهَارِبِ عَنُ عَبُرِاللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَى نُعْتَدِبْنِ عَلِيَّ عَنْ ٱبِيْجِمَاعَنْ

اله يد صديد كاب المغازي مي رومولا كور مي بسيء امد كه جوارك كرص كاكر شد علال جاتية بي وه برجواب ويدية بي كم اوكول ني الدار الوكون التنسيم میلے بی کا ف کران کا کرشت کھنے کے لیے جوال دیا آغفرت مسل الدعلير ولم نے اس کومينکوا دیا اس ليے كرفقتيم سے بيلے اس کالينادرست دفقا مزاس وج سے کدکرما موام تھا اب بسفے معابہ کو دھری ہوگ وہ سمھے کرکڑھا موام سے اس وجہ سے آپ نے گزشت جمید کھا دیا حافظ نے کہ اکر معرم ہویت کے قل کی ترجع ہے جیسیے مگھوطرے میں ملت کے قول کر ااسنہ سکے اس کوالم مخاری نے مغا زی میں وصل کی میام کھی ہے ہونا دی میں ام مخاری نے

عَلِيْرَهُ فَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْتُ وَ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتَعَةِ عَامَ خَيْلَ وَلُحُومُ مُحُمُنَ الْانْسَتَةِ .

مبلده

٨٨٨ - حَكَّانَنَا مُسَدَّدُ دُحَدَّتَنَا بَخِيلَعَنُ الْمُعَلِيَةُ عَنَا الْمُعَلِيَةِ وَالْمِنَ الْمُعَلَّةُ وَالْمِنَ الْمُعَلِيَةُ وَالْمِنَ الْمُعَلِيَةِ وَالْمِنَ الْمُعَلِيَةِ وَالْمِنَ الْمُعَلِيَةِ وَالْمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

٩٨٧ . حَكَّ ثَنَا السُّحْنُ اَخَبُونَا يَعُقُونُ بُنُ إَمُواهِ يُعَرَّحُدُ ثَنَا آلِهُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَا بِ آنَ آبًا إِذْ رِئْسَ آخُكُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللَّحْمُ الْآهُ لِيَّةِ تَابَعَهُ الزُّبِيْرِيُّ وَ لُحُوْمَ اللَّحْمُ الْآهُ لِيَّةِ تَابَعَهُ الزُّبِيْرِيُّ وَ عُقَيْلُ عُن الْبُونِ شِهَا بِ قَقَالَ مَا لِلكُ قَ عَن كُلِّ ذِي نَا لِيَ شِهَا النَّي مَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَن كُلِّ فِي النَّي مَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْتَلِي الْمُعْتَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْتَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْتَى الْمُنْ الْمُنْ الْمُعُلِي الْمُ الْمُعُلِي الْمُ الْمُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ عَلَيْهُ الْمُعُلِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْلِمُ اللْمُ اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُ الْمُلِي اللْمُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَي

ابنول نے ا بنے والد ما میرصفرت علی مرتفئی سے ابنول نے کہا اُنفٹرت معلی النّدعلیبروسلم نے میں مدال فیر کی حبک ہوئی متعرسے اوراستی کے کُڈھول کے گزشت سے منع فرایا۔

میم سے سیمان بن حرب نے بیان کیاکدا میم سے حادبن زیدنے
اہنول نے عروب ویٹارسے ابنول نے امام باقر علیہ السلام سے ابنول نے
جابرب عبرالٹدالفداری سے ابنول نے کہا انحفرت میل الڈولیروم نے یوبرکے
دن گڑھول کے گزشت سے منع فرمایا اور کھوڑھے کا گزشت کھانے کی اجازت
دی ۔

مم سے مسرونے بیان کیا کہا ہم سے بحلی بن سے نظان نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے سے میں ابی او ڈل میں بریت بات میں ابی او ڈل میں بریل سے ان دوانوں نے کہا انہوں میں اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے انہوں نے کہا انہوں نے کہا ہے انہوں نے کہا ہے انہوں نے کہ میں اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اللہ علیہ وسلم نے کہوست سے منع فرایا ر

میم سے اسماق بن را بر بہ نے بیان کیا کہا تم کو تعقوب نیا ابہم افروں کے مسالح بن کیسان سے انہوں کے انہوں کے مسالح بن کیسان سے انہوں نے انہوں نے بردی ان سے ان کوابرادرلیس ٹولائی نے بخردی ان سے از تعلیہ خشنی نے بیان کیا کہ انخفرت ملی الدعلیہ وسلم نے لسبتی کے گڑھول کا گرشت موام کیا صالح اس حدیث کو زمیدی نے بھی روایت کا گرشت موام کیا اور تھرنے کے اور امام الکتے نے کہا اور تھرنے اور اسم الکتے نے کہا اور تھر نے اور ایسن بن یو ہے نے اور اور اسم الکتے نے اور کیا ہوں نے کہا اور تھر نے کہا اور تھرا نے کہا اور تو ایت کی امہوں نے کہا اور کے کہا اور تھرا نے مروانت والے در ندھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

اله اس كونسان نے وصل كيا المامذ سلم اس كوام احد نے مسند ميں وصل كيا ١١ مذسلم يہ صديث آگے موصولاً آئ ہے ماامند كك اس كو حسن بن سفيان نے وصل كيا المامۃ تھى اس كوام مسلم نے وصل كيا المامۃ لكم اس كوحن بن مفيان نے وصل كيا المامۃ كے اس كواسى ہے أبير نے وصل كيا المامذ كمے ان وايتوں ميں گوھے كا ذكر فيميں سے ١١ منہ +++++

٣٩٠ - حَنَّ مَنَا عَنَّهُ بُدُنُ سَلَامِ اَخْتَبُونَا عَبُدُ الْوَهَابِ الْنَقِعَ عَنَ اَبُوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ النَّسِ بَنِ مَالِكِ رَانَ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّهِ جَاءَهُ جَاءٍ فَقَالَ اَكْ لِيَ الْحُمْرُ فَاهُم مُنَا دِيًا فَنَا دَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللهُ وَرَسُولُهُ يَنْهِيا نِلْكُمْ عَنْ الْحُومِ الْحُمْرِ الْاَهْلِيَةِ فَوَانَهُ يَا نَهُ اللَّهُ عَنْ فَا كُومُ مِ الْحُمْرِ الْاَهْلِيَةِ فَوَانَهُ اللّهُ اللّهُ وَرُورُ وَإِنَّهَا لَتَهُومُ فِالنَّحْدِ

اوم - حَكَ تَنَا عَلَى بَنَ عَبْدِاللهِ حَدَّنَا اللهِ عَدْ نَنَا اللهِ حَدَّنَا عَلَى بَنَ عَبْدِاللهِ حَدَّنَا اللهُ عَلَى وَبُدِ اللهِ حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهِ حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ حَبْرِ اللهِ اللهِ حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ حَبْرِ الْعِيْفَارِقَ عِنْدُ كَانَ اللهُ عَبْرِ وَالْعِفَارِقَ عِنْدُ كَانَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّ

بَالْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِيلِي مِنْ الْمِنْ
ہم سے محد بن سلام بکندی نے بیان کیا کہا ہم کوعبد او بابقعنی افتضر دی انہوں نے ابوب ختیا فی سے انہوں نے محد بن سیری سے انہوں نے محد بن سیری سے انہوں نے انہوں نے محد بن سیری سے انہوں نے انہ ما ملک سے کہ انحفرت صلی اللہ مطیبہ وسلم کے پاس ایک خص آ یا دنام نامعلوم ، کہنے لگا یارسول اللہ گدھوں کو تو لوگ جٹ کو گئے ججر ایک شخص اور آیا۔ (نام نامعلوم) دہ بھی یہی کہنے لگا ۔ بھر ایک شخص اور آیا، دنام نامعلوم ، اس نے بھی کہا گدھے ننا ہو گئے ۔ آپ نے اس وقت ایک شخص کو حکم دیا اس نے بوں منا دی کی - الشداور اس کے رسول تم کو بسنی کے گدھوں کے گوشت سے منع کرنے ہیں اس کے رسول تم کو بسنی کے گدھوں کے گوشت سے منع کرنے ہیں اوندھائی گئیں جن ہیں اگدھوں کا گوشت ابل دیا تھا۔

سم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے نفیان بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے نفیان بن عبداللہ مدینی نے بیابر بن زیدسے کہا لوگ کہتے ہیں کہ انخفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کے گوشت سے منع فرما دیا ۔ انہوں نے کہا حکم بن عمرونعقاری صحابی بھی بھرسے ہیں ایسا ہی کہنے تھے یمکن علم کے دریا (بڑسے عالم) ابن عباس نے اسکونہیں مانا اور یہ ایسا سورہ ما مُدہ کی پڑھی سے بیم کہد دسے ہیں توکسی کھا نیوا الے پر کھی کھا نیوا ہے ب

باب سروانت واسے درندہ کا کھانا حرام ہے ۔ سے سے سے سے بداللہ ہم کواما) ماک نے سے بداللہ ہم کے بداللہ ہم کے بداللہ ہم کے بداللہ ہم کواما) ماک نے بداللہ ہم کواما) میں نے بداللہ ہم کواما) میں نے بداللہ ہم کواما کے بداللہ ہم کواما کے بداللہ ہم کے بداللہ ہم کواما کے بداللہ ہم کواما کے بداللہ ہم

ن اب سواد کاسبے پر موں کے بوجہ کس پرلادیں گے۔ ۱۲ مند کے لوگ کاٹ کاٹ کو کھا رہے ہیں ۱۲ منر کے امام الکہا ور بعضے علا رہے اسی آیت سے دلیل نے کر باتی سب جانوروں کو ملال نسرار دیاہے۔ یہاں تک کہ ما فنط نے ایک شا ذکول ہے بھی نقل کیا ہے۔ کرکنا بھی ملال ہے لیکن جہور علما دیر کہتے ہیں کہ ان جبزوں کے سوابھی وہ چیزیں جن کی حورت مدیثوں سے معلوم ہوئی ہے۔ وہ بھی حرام ہیں جیسے گدھے در ندے بلی کمآ پنجر سے شکار کرنے والا پر ندہ جو لیا ورجوجانو رضیت مواس کے سواباتی جانور سب جانور ملال ہیں امام شوکا فی سف اہل مدیث کا مذہب بیں قرار دیا ہے اہل مدیش کے نزد کیے شرات الارش حوام نہیں ہوسکتے اس طرح گھوڑ چھوڑ کو اوغیرہ بعضوں نے کہا اب نے کوے اورچھپکلی کے ادرنے کا اسی طرح ہوسے کے ادرنے کا محکم دیا اس سنے وہ بھی حرام ہیں فقط ماامنہ تکہ ابن جیبین کی دوایت امام بخاری نے کتاب الطب میں وصل کی باتی دوایتوں کا ذکر ایک باب میں ہوجیکا ہے۔

خبردی · انہول نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوا در س توالی کے انہوں نے ابوا در س توالی سے انہوں نے ابوا در س توالی سے انہوں نے ابوا تعلیہ سے کہ انخفرت سی الدعلیہ وسلم نے مردات کا ان سے منع فرایا امام الک کے ساتھاں صدیث کو یونس اور معمراور ابن عینیہ اور ماجشون نے بھی زمری سے روایت کیاہے ۔

باب مرداری کھال کابیان ا

ہم سے زہر بن حرب نے کیا کہا ہم سے یعقوب بن ابراہم بن سعید نے ابنہ ہول نے صالح بن کہا ان سے کہا مجھے سے ابن شہا ہے بیان کیا ان کوعبد اللہ بن عبد اللہ نے خردی ان کوعبد اللہ بن عبا کہ انہوں نے کہا آنحفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درستے ہیں ایک مری کجری دیا یا تم اس کی کھال کیوں کام میں نہیں لائے لوگوں نے کہا یارسول اللہ وہ مروادہ ہے۔ آب نے فرطایا مرواد کا صرف کھانا احوام ہے تھے میں نہیں لائے مواد کام ہی سے فیمد بن جمہر نے انہوں نے تابان کیا کہا ہم سے فیمد بن جمہر نے انہوں نے تابان عبال سے کہا ہی نے سعید بن جمیر سے سنا وہ انہوں نے ابن عبال سے کہا ہی نے سعید بن جمیر سے سنا وہ کہتے ہیں نے ابن عبال سے کہا ہی نے سعید بن جمیر سے سنا وہ کہتے ہیں نے ابن عبال سے کہا ہی ۔ انہوں کو کیا ہوا اس بکری کے المکوں کو کیا ہوا اس کی کھال ان کو کام لانا نفی ۔

اپ مشک کے بیان ہیں

مَالِكُ عَن أَبِي شِهَا بِعَن آَنِ الْهُوكِلِيْ عَنْ آَنَ الْهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ آَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ آَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنَ آَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَ كَلِي كُلِّي ذِيْ مَا أَنِي مِنَ السِّبَاعِ مَسَلَّمَ مَنْ عَنْ الْمُعْمَى وَمُعْمَى وَالْمَا عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ

بَادْسُال جُكُودِ الْمَيْنَاةِ

له اہل مدریش نے سود کتے کوہی مردارتیا س کیا ہے اور کہا کہ مدریت عام ہے۔ بیں ان کی کھال ہیں وباضت سے پاک ہوجاتی ہے جیسے کہ بلی دیکھیے ہیڑیا بھر ہور پر دوطری چینا وغروجہ اس کی وبا عنت رنہوئی ہو کے مزاس کی کھال کا کام میں لانا۔ ہرجا نورکی کھال وبا عنت سے پاک ہوجاتی ہے۔ سیکن نہری نے کہا کہ وباطنت رنہوئی ہوجہ بھی پاک ہے ۔ اس سے نفع اعظا تاجا کڑھے اور امام مخاری کا بھی میلان اسی طرف معلوم ہونا ہے ۔ دیکن وبا عنت سے پاک ہوجانا پر جمہور کا قول ہے اورکسی کھال کا انہوں نے است مثنا نہیں کیا بیبال تک کرسور اور کتے کا بھی اہل معرب کا بیبی قول ہے ۔ امام شوکا تی نے اسس کو ترجے وی ۔ اورٹن نعی نے کتے اورسور کوست شن کیا ہے اورصنفیہ نے مورک گاری امام احد نے فرایا کہ مرداد کی کھال جی وباغت سے پاک نہیں ہوتی ۱۲ منہ سی مشک کے ذکر کی مناسبت، اس مقام پر ہے کہ جیسے کھال وبا مؤت سے پاک ہوجاتی ہے ایسی جی شک بھی بیپلے ایک گذاخون ہوتی ہے ۔ پھر سوکھ کر پاک ہوجاتی ہے مشک باجاع اہل اسلام پاک اور طاہر سے مرحی ایک شاونوں علی سے دیست قول ہے کہ شک کا است مال متع ہے اور پر مربے عفلات ہے احادیث سے نامادیث سے نابت ہے کہ کھفرت صلی الٹر علیہ کوہا تک کا است عال کرتے تھے اور اپ نے بہت (باتی برصفے ہم اسلام)

٣٩٥ - حَكَّ نَنَاكُمُ الْقَعْقَاعِ عَنَ الْوَاحِدِ
حَدَّ ثَنَاعُمَا رَةُ بُنُ الْقَعْقَاعِ عَنَ إِنْ فَرُوعَةَ
ابْنِ عَمْرُ وَبْنِ جَرِيرٍ عَنْ إِنْ هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلْمَا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا مِنْ مَكُومُ
اللّهُ لَن اللهِ صَلْمَا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا مِنْ مَكُومُ
اللّهُ لَن اللّهِ صَلْمَا لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللّهُ اللهُ
بَادِيِّ الْأَرْنَبِ ٣٩٧- حَكَّ تَنَّا اَبُوالْدِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَتُهُ عَنْ هِشَامِ بُنِ ذَيْدٍ عَنُ الْشِيرِ وَسَالَ

وَإِمَّاآنَ تِجَدَ رِبْعًا خِينِتُهُ .

ہم نے مسدد مین سرید نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے کہا ہم سے عارہ بن نعفاع نے انہوں نے آبو درعہ بن عمروب جریر سے انہوں نے ابوہر مریکہ سے انہوں نے کہا انحفرت سلی الشرطلیہ وسلم نے فرایا ہوشخص اللّہ کی لاہ بیں زخمی ہو وہ قیامت کے دن زخمی ہی افتے گا اس کے زخم بیں سے خون بر رہا ہوگا جس کا رنگ توخون کا ہوگا مگر خوست بوشک کی سی ا

ہم سے فحد بن علائد نے بیان کیا کہا ہم سے ابواسامست انہوں نے برید بن عبداللہ سے انہوں نے ابور دہ سے انہوں نے ابور دہ سے انہوں نے ابور نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں ہے دوست اور بست اور برا اور لو ہا رکی جوجھٹی بجو نکتا ہے مشک بردار اور لو ہا رکی جوجھٹی بجو نکتا ہے مشک بردار اور لو ہا رکی جوجھٹی بجو نکتا ہے مشک بردار اگانگی عطایا تھے کے طور پر کھے تو شہو تھے کو دے گا۔ یا تواس سے خوشہو شرید کرے گایا دونوں رہ سہی تو دیموڑی ویری عمدہ خوشبوسو نگھے گا دہی کیا کہ ہے اور لو ہار بھٹی بچونگنے والا با تو آگ اور اکر نبر کہا اصلادے کیا کہ ہے اور لو ہار بھٹی بچونگنے والا با تو آگ اور اکر نبر کہا اصلادے کا گریہ دیمونیکے طاب کے تو بد بو تومنر ورسو نگھے گا۔

ہم سے ابوا لولیدکنے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ہشام بن زیدسے انہوں نے انس کے سے انہوں نے کہا ہم نے ایک

خرگون کومرانظهران بی چین اوگ اس کے پیچیے دور سے مگر نفک کردہ گئے دی استے ہا نہوں نے کئے دی استے ہا نہوں نے اس کو ذرج کیا اور اس سے سری یا را نیس انحضرت صلی الله علیہ و کم پاس جی بی آب نے فرت سلی الله علیہ و کم پاس جی بی آب نے تبول کیں ج

مهم - حكّ أَنْ أَمُوسَى بَنَ الْمَهْ عِبُ اللهِ عَلَى اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهُ عَلَى اللهِ عَنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ ال

وَلِكُنُ لَخُرِيكُنَّ بِالَّضِ قَوُمِي فَاجِدُ فِي اَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتُرَدُّنُهُ فَاكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ.

مَا الْمُلِّ الْحَالَةُ الْعَكَيْدِ الْفَارَةُ فِي السَّمُ الْمَالُولُ الْمَلَّةُ الْمَلَّةُ الْمَلَّةُ الْمَلْكُولُ الْمَلْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ ال

١٠٥- حَكَّانَّنَا عَبْدَانُ اَخْبُرْنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنُ يُونُسُ عَنِ الزَّهِرِي عَنِ الدَّابَّةِ نَسُونُ مَّ فِي الزَّيْتِ وَالسَّمُنِ وَهُوجًا مِنَّا أَوْغَيْرُ جَامِدٍ الْفَارَةِ اَوْغَيْرِهَا قَالَ بَلَعْنَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّوْ المَّانِفَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّوْ المَّانِفَا اَنَّ رَسُولُ اللهِ سَمْنِ فَاهْمَ يِما فَوْبَ مِنْهَا فَطِرَح تُحَوَّ أَكِلَ عَنْ حَدِيْثِ عُبِيدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ

تونہیں ہے مگرمیری قوم کی سندین بینہیں ہوتا اس منے فجھ کو نفرت کی کلم ہوتی ہے ۔ یہ سن کر خالد نے اس کو اپنی طرف کمسید الله ادر کھایا آنحفرت و کھنے رہے تھے .

باب اگر بھوسے یا بتلے گھی ہیں چو ہا گرجل سے تو ناپاک رہ ہوگا)
ہم سے عبداللہ بن زبیر حیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن
عیبید نے کہا ہم سے زمری نے کہا تجھ کو جبیداللہ بن عتبیہ نے خبر وی
انہوں نے ابن عباسس سے سنا وہ ام المؤمنسین میمونہ سے
دوایت کرنے تھے ابسا موا ایک چو ہا گھی ہیں گر بڑا اورمرگیا آنخوت
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا - اب کیا کہ بن آپ نے فرطایا ایسا کرو
چو ہا اور آس پاس کا گھی بھینک دو بانی گھی کھا تو توگوں نے سفیان
سے کہا معمرتو اس عدبت کو زمری سے انہوں نے ہیں - سفیان نے کہا ہی
انہوں نے ابو ہر رقرہ سے یوں دوا بت کرنے ہیں - سفیان نے کہا ہی
انہوں نے ابو ہر رقرہ سے یوں دوا بت کرنے ہیں - سفیان نے کہا ہی
میں اللہ علیہ و کم سے کئی وفعر سنا

ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کوعبداللہ بن مبارک نے خبردی انہوں نے یونس سے انہوں نے زمری سے ان سے پوجھا گیا اگر جانورتیل بابھی بیں جو جھا ہوا ہو یا بیٹا ہو گر کرم حائے تو کیا کریں انہوں نے کہا ہم کو بیر حدیث بہنچی کہ تخفرت علی اللّٰه علیہ ولم نے حکم دیا جب جو بالھی بیں گرگیا نظا کہ اس کے نزدیک نزدیک کا کھی بھینک دووہ بھینک دیا گیا یا تی گھی توگوں نے کھالیا بی حدیث بم جبینک دووہ بھینک دیا گیا یا تی گھی توگوں نے کھالیا بی حدیث بم عبداللّٰہ بن عبداللّٰہ بن عبداللّٰہ کے ذریعے سے بہنچی ۔

ئے امام پخاری اود بعض الکیدکایپی تول ہے کین جمہورہ ملا دکے نودیک بندا گھی تا پاک جوجائے گا۔ ۱۱ منہ سے معمرکی روامیپ کو ابو وا وُو نے لکا لاسملیل نے مغیان سے نقل کیا انہوں نے زہری سے بعد میٹ کئی باربیوں ہی شنی عن عیدا لڈعن ابن عیامسن عن مید شن

ہم سے عبدالعزمز بن عبداللداوسي في بيان كبياكها بهم سے امام مالک فے انہول فے ابن شہاب سے انہول فے عبیدا للد بن عبداللّٰدسے انہوں نے ابن عباسٌ سے انہوں نے ام ا لمؤمن بین ميدئة سے انہوں نے كہا آنحضرت صلى الله عليه وسلم سے بوجھا كيا-اگریج باکھی ہیں گرجا کے (اورمرجائے) آب سے فرما یا چوسے کواور اس کے اس پاس کے کھی کو نکال ڈانوا ور رباتی کھالو ۔ باب ما نور کے مندی واغ دینا یانشان کرناکیساہے۔ سم سے عبیرہ بن موسلی نے بیان کیا انہوں نے ضطلہ بن سفیان سے انہوں نے سالم سے انہوں نے ابن عمر شسے انہوں فيمنديس نشان كرنامكروه جانا ورابن عمر انكرا تخفرت كالله عليدوسلم ف (مندير) مارف برمنع كباسية عبيدا للدين موسى كے سانفراس صديف كوقتيبربن سعيد نے بھى روابت كيا كہاہم كو عمروبن فحرعنقرى في خردى انهول في ضطل سے اس دوايت بن صراحت ہے کہ منہ بر السف سے منع کیاہے۔ مم سے ابوالولیدنے بیان کیاکہا تم سے شعب نے انہوں کے بشام بن دیدنے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا ہی انحفرت صلى الدُّعليه وسلم يُلِي اپنے عِمائي كو اعبدالتُّرين ابي طلح كو جونو دُورِ نفے لے گیا۔ کہ انے کو جا کراس کے منہیں دیں اس وقت آپ

ادنٹوں کے تفان یں تھے میں نے دیکھا آب ایک بحری کوداع

٢- ٥- حَكَ تَنَاعَبُ الْعَن يُزِبُنُ عَبُرِ اللهِ حَدَّ تَنَا مَا لِكُ عَن ابْنِ شِهَا بِعَنُ عَبُيلِ اللهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَن ابْنِ عَبَاسٍ عَنُ مَيْمُونَهُ قَالَتُ سُيِّلَ النَّيْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأَنَةٍ سَمَّطَت فِي سَمْنِ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا حُولُهَا وَكُلُوهُ .

بَادَهِ الْوَسَمِ وَالْعَلَمُ فَى الصُّوْرَةِ ٣٠٥ - حَكَّ تَنَا عُبِيدُ اللهِ بَنُ مُوسَى عَنَ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ عَنِ الْبِي عُمَرا لَنَّهُ كَمِ لاَ اَنْ تُعُلُمُ اللهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ النَّي عُمَرَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالَةِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالَةِ مَنْ عَمَنَ الْعَنْقِينَ فَي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنْقِينَ فَي عَنْ الْعَنْقِينَ فَي عَنْ الْعَنْقِينَ فَي عَنْ اللهُ عَلَيْهَ وَاللهُ الْعَنْقِينَ اللهُ عَنْ اللهُ الْعَنْقِينَ فَي عَنْ اللهُ

م. ٥- حَكَّنَنَا أَبُوالُولِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَرْيدٍ عَنْ اَنَدِنُ قَالَ وَحَلُتُ عَلَى النَّيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآخِ لِنْ يُحَيِّكُهُ وَهُو فِي مِهْ بَدِلَهُ فَرَايُتُهُ بَيْسِهُ اللهَ عَرْ اللهَ اللهُ

کی مدیث میں پر حراحت نہیں سے کہ آس پاس کا کتنی دور تک نکالیں تو بر براوی کی داشے پر مخصرے اگر بٹا گھی یا تیل ہوتو ایک دوایت بیں

یوں سے تین جیونکا لے مکڑی دوایت ضعیف سے اب جو گھی یا تبل کھانے کے کام کا ذریا اس کا جلانا درست سے قسطلانی نے کہا محبسکے سوا ادر مقامی بیں سجد اس کا جلانا بھی درست نہیں ابن عمر سے منعول سے اگر گھی پتلام و تو اور کام بیں او کھا و نہیں حافظ نے کہا اس سے یہ لکلا ۔ کہ چرہے کا بدل پاک سے اور ابن مو بی نے شانعی اور ابو منیفر مہا اللہ سے اس کا ناباک ہونا نقل کیا ہے پیم بیب بات ہے امام احمد سے ایک روایت ہوئی ہے کہ بی چربی جب بلیدی نہیں ہوتی جرب نک گڑ من جاری کے نود دیک بھی ہیں من ارب سے ۱۱ مذیعہ و بیان اور اور نول کے اور جب منہ بر میزی جب بات میں کہا ہوئی دیا بیا نشان کر ناب طربی اولی منع ہوگا ۔ تیضے جا ہل معلموں کی عادت ہوتی دسے کہ بچوں کے مذیر مارا کرتے ہیں ان کواس مدیث ایس میت بینا بیا ہیٹے ۔ بیامنہ

حَسِبْتُهُ قَالَ فِي الْهَاءَ الْهَاء

بَادِلِتِ اِذَا اَصَابَ قَوْمُ عَنِيمَةً مَدَعُ بَعْضُهُ مُعَمَّاً اَوْابِلاً بِغَيْرِا مُرِاصَا بِهِمُ لَمُ تُوْكَلْ لِحَدِيبُتِ مَا فِعِ عَنِ النَّيِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَقَالَ طَا وُسُ وَعَكِمْ مَهُ فِي ذَبِيْحَةِ السَّارِنِ وَمُمْ مُوْكُو

۵۰۵ - حكّ مَنْ أَكُونُ مَسُكُ وُ حَكَ مُنَا الْوَالْوَصِ حَدَّ مُنَا سَعِيْدُ لُهُ مُسُكُ وَ تَحَنَّ عَرَى عَبَايَةَ الْمِن خُهِ يَهِ قَالَ قُلْتُ لِلنَّيْ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّنَا نَلْقَ الْعَدُ وَعَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدَّى فَقَالَ مَا أَنْهُمُ الدَّمْ وَدُكِمَ اللهُ عَلَيْهُ مُدَّى فَقَالَ مَا أَنْهُمُ الدَّمْ وَدُكِمَ اللهِ عَنَا مَدَّى فَقَالَ مَا أَنْهُمُ الدَّامَ وَدُكُمَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مَا لَكُونَكُنُ سِنَّ وَكَاظُمُ وَالذَّي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَي الْعَنْكُ وَعَلَى النَّي اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَي الْحَدِر وَالذَّي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَ مَا الْعَلَيْمِ وَسَلَمَ وَقَالَ مَا الْعَلَيْمِ وَالنَّي صَلَى النَّالِي فَا مُنْكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَ مَا الْعَلَيْمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْمُعَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَ مَا الْعَلَيْمُ وَعَدَلَ النَّاسِ فَنَصَامُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَ مَا الْعَلَيْمُ وَعَدَلَ النَّاسِ فَنَصَامُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَمُ الْمَا الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَقَالَ مَا الْعَلَيْمُ وَعَدَلَ الْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمَالِمُ الْمُعْلَى الْمُعَلَّمُ وَالْمَا الْمُؤْمِدُ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلَى الْمَالِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى

دہے دہے تھے سنعسنے کہا میں سمجھنا ہوں سنام نے یوں کہا ^{*} اس کے کانوں پر

پاپ اگرلاائی بی بعضے نشکروالوں کولوٹ بیں بجریاں اونٹ ملیں تو بغیرا پنے ساتھیوں کی اجازت کے ریا جب تک تقسیم ہد ہولیں ان کا کھانا درست نہیں کیونکہ را فعین فدیج نے اور نے اس باب بیں انحضرت ملی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور طاد سی اور عکرمہ نے کہا اگر جورجا نور جرا کراس کوذیح کرے تو، اس جانور کو بھینک دو۔ وہ حرام ہوگیا تھ

ے برحدیث موصولا اوپرگذریکی ہے۔ ۱۷ من کے اس کوعبوالرزاق نے وصل کیا ۱۷ من کے اس جا نورکے امکول کوجی اسس کا کھانا درست نہیں رہا بین خاص ذہری اور عکوم کا مذہب ہے ۔ جہور کے نزدیک اس کا امک کھا سسکتہ ہے ۔ ۱۲ منز ککہ جا نورلوٹ میں بلبس گئے ۔ ۱۲ منر ھے تقسیم سے پیلے ہی ان جا نوروں کو کا سے ۱۲ منہ

بَعِيُرٌ مِّنُ أَوَاكِلِ الْقُوْمُ وَلَوْ يَكُنُ مَّعَهُ مُ خَيْلٌ فَرَمَا الْأَرْجُلُ إِسَهُ مِ فَعَيْسَهُ اللهُ فَقَالَ إِنَّ لِهِذِي الْبَهَا أَيْمِ أَوَا بِدَكَا فَا بِدِ الْوَحُشِ فَمَّا فَعَلَ مِنْهَا هٰذَا فَا فَعَلُوا مِثْلَ هٰذَا۔

بَأَكِلِّ إِذَانَدَّ بَعِيُرُ لِقَوْمٍ نَرَمَاهُ بَعُضُهُمْ بِهَهُ مِ نَقَتَلَهُ فَأَرَا دَاصُلَاحَهُمُ نَهُوَجَارِئُ لِخَبْرِرَا فِعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

بَاكِتِ آكَ لِي الْمُضْطِّقِ الْمُضْطِّقِ الْمُضْطِّقِ الْمُنْفِي الْمُضْطِّقِ الْمَنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفُولُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ

میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا اور نشکر دالوں یاس کھوڑ ہے بنہ تقے دجن بربر برط هرادن كو كي ليتي الخراكي شخص نے اسكو تيرلكايا توالتدفياس كوتهم إدياس ونت آب في مايا وتكيوان اونتول بب مبی بیفے اون جنگل جانور دل کبطرے بھڑک جانے ہیں بھر جو جانور الطرح معطوك مص (اورما تقديد كشف) ال سعيبي كروة تير وغيره ماركر كرادي باب اگرکسی قوم کا اوسط بھاگ نکلے اور ان بس کوئی شخض تیرار کراس کومار ڈالے اس کی نبیت فایدہ بہنجانے کی ہور نقصان بہنچانے کی رخواہ مخواہ اونٹ قتل کرنے کی توبی جائزے بدلبال فع کی حدبب كے جوانہول نے انحفرت صلى الدعلب وسلم سے دوابن كى -ہم سے محد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کوعر بن عبیدے خبر دی انہوں نے سعید بن مسروق سے انہوں نے عبایہ بن رفاعہ سے انہوں نے اپنے دادارا فع بن خدر بج سے انہوں نے کہا ہم ایک سفرين الخضرت صلى الله علب فم كي ساته عقد اتفان سي ابك ونظ عماگ نکلاا بشخص (مامعلوم) نے اس کوایک نیرلگایا تو و و مظمیر كياس ونت انحصرت ف فرايان ادبتول بس سين ملكى جانورون كى طرح أومى سيد مجا كن مكت بي بهرجوكونى تم كوعا جزكرد وقالم یں ماہے،اس کو اسی طرح ماردورا فع کہتے ہیں ہیں سنے وض کیا يارسول الله مم الرائيول سفرول مين جات بي - اورجا نورة ركح كمنا جابن مي يكن باس باس جريان نهي موتي توكياكي من فرمایاد مجمع جرز خول بها وسے اور تو ذریح کرتے وفت اللہ کانام سے نواس جا نورکو کھا دانت اور ناخون کے سواکیو نکہ دانت مڑی سے اور ناخن مبشبول کی تھرای ہیں۔

باب بتوشعف عبوک سے بنفرار مہو مصبر مزموں کے دہ مردا کے کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کہ ا کھاسکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دسورہ بقرہ بین فرط بامسلا نوں ہم کے کھا کہ اورا کر تم خاص نے جو پاکیزہ معذبیاں تم کو دی ہیں ۔ان ہیں سے کھا کہ اورا کر تم خاص

esturd

الملكولوجيف والسعموتودان معمتول براس كالمكركرواللدف توس تم پرم دارا در منون اورسور کا گوشت ادر ده تبانوره ب برالند کے سوا اور كسى كانام بيكادا جائے حوام كباسيے بجر جوكوئى كعبوك سے بفراد م وجاتے بننرطيكه بيحكى نذكرے مذريادتى تواس بير كجير گناونهين اور النه تعاليے نے (سوره الده) مين فرايا بهرحوكوئي حدك اجار موكيا مواس كوكناه كي خوامش منهو اور (سورهٔ انعام بس) فرما باجن جا نور دل برالند کا نام لیا ا جائے ان کو کھا کہ اگر نم اس کی تنبول پر ایمان رکھتے ہواد فر کو کیا موگیا ہے جرقم ان بالورون كونكحاؤ وجس برالتدكانام لباكيا اورا لتدني صاف صاف ان چیزوں کو بیان کرویاجن کاکھاناتم برجرام سے دہ بھی جی لیا بوجاؤ (لاچار بوجا وُ توان كويجى كها سكنے بواور ببهن لوگ ایسے ہیں جو بن جانے بو جھے ابینے من مانی لوگوں کوگمراہ کرتے ہیں اور تبرا مالک ایسے صریعے بڑھانے والول کوخوب حانیا ہے -اوراللدنعالی نے سورہ انعام ہیں ، فرما با اے بیغم کر کہ دے میں توجو جھر بردی مجیمی گئی اس بین کھانے واسے برکوئی کھاناح ام نہیں جاتا البننه اگرمروار ببویا بنناخون باسود کا گوشت نوده حرام ہے کیونکہ وه بليدسے يا الله كى نافسسانى موشلاً جانوربراللدكے سواكسى وا کا نام بیکارا جائے بھرجوکو ئی بھوکھے لاچار ہوجائے بشرطیکہ لیے حکمی مذ كريت مزريا دنى توتيرا ماك مختشف والاحهربات سي ابن عبائش كما

إِيَّاهُ تَعَبُدُونَ إِنَّمَاحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْنَةَ وَالدَّمَرَوَلَحُمَ الْخِنْزِيْرِوَمَاً أُحِلَّ بِهِ لِغَيْرِاللهِ نَمَنِ اضْطُرَّغَيْرَ بَاغٍ وَكَاعَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَتَالَ فَمَنِ اضُطُّرَ فِي مُخْمَصَةٍ غَيْرُمُنِّكَ انِفِ لِإِنْبِهِ وَقَوْلِهِ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُر اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمُ بِإِيَاتِهِ مُؤْمِنِيُنَ. رَمَا لَكُمْ إِنْ لَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ السَّمُ اللهِ عَلَيْهُ لِوَدَّتُدُ فَقَمْ لَى كُذِّهِ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُهُ إِلَّا مَا اضْطُرُ زُتُمُ إِلَيْهِ مَانَّ كَتِهُ يُرًّا لَيُضِلُّوٰنَ بِٱهُوَّا ٰ رَبِهِمُ بِغَيْدِعِلْمِ إِتَ رَبِّكَ هُوَاعَكُمُ بِالْمُعْتَكِيْبِنَ. قُلُ لْآ آجِدُ فِيماً أُوْرِي إِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلِيْ طَاعِمِ تَيْطُعَمُهُ إِلَّا يَكُونَ مَيْتَةً آوُدَمًا مَسْفُوْحًا أَوْلَحْمَ يَحْدُ يَخِيْزِيْرٍ فَإِنَّهُ رِجْسُ آوُفِينُـقًا أَهِـ لَى لِعَـُيرِ اللهيبه فكين اضطراً غَيْرَ بَاءَ وَكَاعَا رِدِ فَإِنَّ رَبِّكَ عَفُوسٌ رَّحِيْدٌ قَالَ ابْنَعْبَايِنُ

ادار کی نیت سے انڈ کے سوا دوسرے کسی کانام پکارا جائے مثلاً کہیں یہ گائے سیدا حد کبری سے با یہ رضاا وجا لے شناہ کا ہے۔ با یہ بحک شنر الشری نیت سے انڈ کی نیت سے انڈ کے سوا دوسرے کسی کانام پکارا جائے مثلاً کہیں یہ گائے سیدا حد کبری سے با یہ رضاا وجا لے شناہ کا ہے۔ با یہ بحک شنری کا بہت ہو وہ وام ہوگیا گو ذریح کے وفت اس پرالنڈ کا نام لیں ۔ اور لیک جاعت علی برکتی ہے کہ وہ اہل بر لغرالنڈ سے یہ مراوسے کہ وفت کے وقت اس پر النڈ کا نام لیں جائے۔ مثلاً پر پینچر جھاڑی بہاڑ کا اگر وُن کے سے پیلے اس پر خیر فول کا نام پکارا کیا کہیں الٹہ کے نام برون کا کی گئیا۔ تو وہ جا نورطال ہے اور طسر فین سے اس باب میں رسال اور کن ہیں مزنب ہوئی ہیں۔ اور یہ موقع اسس مسلک کی تفصیل کا نہیں ہے۔ ۱۲ مند کے میں چرکو جائے گئی دوران چروں نی سے بھی کھا لیے کا ام مذسل کا نہیں میں جائے ہوں کہی کھا نے تو اللہ بخشنے والا قدر بان ہے ۔ ۱۲ مذسل ہے ہیں حال کہتے ہیں ما مذبحہ وہ اگر وہ ان چیزوں کو بھی کھانے گا تواسس پر عذاب مزہوگا۔

لکہ اس کو طبری نے وصل کیا۔ ۱۲ مند

مسفوماکا معنے بہنا ہوا اور دسورہ نمل بیں، فرما یا اللہ نے جو تم کو پاکیزہ روزی دی ہے حلال اس کو کھا ڈ اور جو تم خالص اللہ کو پو چنے والے ہو تو اس کی نعمت کانشکر کرو الشرنے تو بس تم پر مرداد حلال کیا ہے اور بہنا نون اور سور کا گونشت اور وہ جا نور شب براللہ کے سوا اور کسی کا نام پکا دا جائے بھر ہو کو ٹی بے کمی اور نہا دی کی نبیت مذرکھ تا ہو دبکین بھوک سے لاچار ہوجائے دوہ ان چیزول کو بھی کھا ہے، نواللہ بخشنے والا مہر یان ہے۔

شروع اللدك نام سع جود مريان ب نهابت رهم والا

متسرباني كابيان

باب . قربانی کرناسنت ہے اس عمر نے کہا قربانی سنت کے اس عمر نے کہا قربانی کرناسنت ہے ۔ سے اور مشہور سے ۔

میرسے فحر بن بنار نے بیان کباکہا ہم سے غدر نے کہا ہم
سے شعبہ نے انہوں نے زبید ایا دی سے انہوں نے شعبی سے انہو
نے براء بن عازب سے انہوں نے کہا آنحفرت صلی الله علیہ وسلم نے
بقر عبد کے دن، فروا یا اسدن پہلا کام جوہم کرتے ہیں دہ نماز ہے
بجد نماز سے لوٹ کر قربانی کرتے ہیں ۔ جوشخص ایسا کرے ربعنی نماز
پیر ھوکر قربانی کرے اس نے نو ہاری سنت برعمل کیا اور حس شخص
نے نماز سے بہلے قربانی کرئی تو وہ قربانی منہوئی بلکداس نے اپنے
گھروالوں کے لئے گوشت کا ٹا وہ عباوت میں واصل منہوگی ۔ یہ
سن کرا بوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے انہوں نے دفاز سے بہلے قربانی
کرئی تھی کہنے گئے بارسول اللہ میرے باس ایک برسس کی بیری ہوئے

مَّسَفُوُحَايَعُنَى مُهُمَا قَا وَقَالَ كُوُا مِثَارَزَقَكُمُ اللهُ حَلا لَا طِيبًا وَاشْكُرُوا نِعُمَةَ اللهِ إِنْ كُنْتُمُ اتّياً لا تَعْبُدُونَ-اِنَّمَا حَرَّمَ عَيْنُكُمُ الْمِيثَةَ وَالدَّمَ وَكَمْمَ الْخِنْزِيُرِومَ مَا أُهِلَ لِغَيْرِا للهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ قَرَلا عَادٍ فَإَنْ اللهَ غَفُورٌ تَحِيْمُ.

إسرراللوالركم لين الرّحيم

كِتَابُ الْأَضَاجِيّ

بأسبس سننة الأخيبية

ے اس باب میں اہم بخاری نے صرف قرآن جدی ہ ٹسیں ذکر کیں کوئی مدیث بیان نہیں کی شاید کوئی صدیث اُن کی شرط پر مذکی ۔ باکوئی صدیث اُلعناجا ہے ہو بھے مگر موقع نظام ۱۲ امد تا جہود کا ہیں مذہب سبے کہ قربانی سنت مؤکدہ سبے بعضے شافعی نے اس کونسر من کفاہر کہا ہے ۔ خفید نے کہا واجب سبے ان تخت پر جو ومسعت والام وابن حزم نے کہا اس کا وجرب کسی صحابی سے معلوم نہیں ہوا۔ ۱۲ مد تحدید برب نکلتا ہے ۔ سے جود وسرے برس میں مگی سبے ۱۲ من

وَكُنْ تِخَيْرِي عَن آحَدٍ بَعْدَ لَهُ قَالَ مُطَرِّفً عَنُ عَامِمٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ بَعُدُ الصَّلُوةِ مَّ لَسُكُهُ وأصاب سننة السيلبان

٥٠٨- حَكَّاتُنَا مُسَكَّدُ حَكَّنَا السَّعِيلُ عَنَ أَيُوبَ عَنُ يُحَكَّدُ إِعَنَ أَلْكِ مَا لِلِّهِ تَالَ قَالَ النِّبِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ تَبُلُ الصَّلَوْةِ فَإِنَّمَاذَ بَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبُّحُ بَعْدُالصَّلُوبِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ.

يكالمكتك قِسْمَةِ الْإِمَامِ الْأَضَارِيَّ بَيْنَ النَّاسِ ٥٠٥- حَدَّتُنَا مُعَاذُبُنُ نَضَالُةً حَدَّثَنَا هِشَامُ عن يَجيبي عن بعجية الجنهيِّي عن عقبية بنِ عَامِرِ الْجُهَنِي قَالَ نَسَمَ النَّهِ فَي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ بِينَ أَصْعَابِهِ ضَعَامًا نَصَارَتْ لِعُفَهُ جَدَّعَةٌ فَقُلُتُ يَارَسُولَ اللَّهِ صَادَتُ جَذَعَةً قَالَ ضَعِيماً كَا حِكِسٌ الْأُضِيتَةِ لِلْمُسَافِرِ وَالنِّسَاءِ ٥١٠ - حَدَّنَا مُسَدِّدُ حَدَّنَا سُفَائِعِنَ

اب نے فرایاسی کی قربانی کرمے اور تیرے بعد کسی کوایسی بحری قربا كرنا درست مرم كي ادرمطرت في شعبى سے روايت كى انہوں نے براءبن عازب سے كرا تحضرت في دراياجس في مازى بعد ذرع كيا اس كى تسسىرانى پورى مېرنى ا درمسلمانون كى سنىت برميگا ـ ہم سےمسدونے بیان کیاہے کہا ہم سے المعیل بن علی نے انہو فالدب سختبانى سے انہوں نے محد بن مير بن سے انہوں فے انس بن الک سے انہوں نے کہا آنحفرت صلی التعلیہ ولم نے فرمایا ویشخص نمازسیے يبلے بقرعيد كے دن ف خ كرسے دہ ذرى نوابنے كھانے كے كئے ہوا رد عبادت کے طوریر) البتہ عبر نماز کے بعد ذیح کرے سے سس کی قربانی بهو ئى اوروەمسلمانوں كى سنت برحيلا -

ياره ۲۲۳

باب امام يا بادت وكالوكول كوندبا في كع جالور بانتناء سم سے معاذین فضالہ نے بیان کیا کہا ہم سے شام کے ستوائی فانهول في عيلي بن الى كثيرس انهول في بعجد بن عبدالله جهني سے انهول نعقندبن عامرجهني سے انهول نے انخفرت كى الدعلبدولم نے ابینے اصحاب کو تربانی کے جانورننسیم کئے توعفیہ کے حصے میں ایک برس کی بحری ہے آپ نے فرمایاسی کی قرما فاکر۔ باب کیامسافریاعورت بھی تسد بانی کرے۔ سم سے مسدد نے بیان کیا کہا سم سے مفیان بن عیبینہ نے انہو نے عبدالرحلن بن قاسم سے انہوں نے ابینے دالد (قاسم بن محمد) سے انہول

ا جکردوپرس کی بوری جا سے جوسیرے بس مگی ہو۔ ادامذ شاہ یہ دوایت بعید بن میں موصول گذر دیجہ ہے۔ ۱۰ مند سے مشنت بیں اس صدیث سے طسریق مراوسیے دسنت اصطلاحی اس سے الیل لیناکر قربانی سنت ہے ۔ درست نہیں موسکنا ما فط نے کہا ۱۰ م بخاری کا یہ مطلب یہ ہے ۔ کد گو بیہاں سنت طریق کے معنوں میں بہول مگرطسدیق واحب اورسنسنت و ونوں شامل ہیں۔ جب وجوب کی کو ٹی دسیسل نہ مبوثی تومعلوم ہما کھ ریتے سے سنست اصطلاحی مراو ہے دمبوالمطلوب ١١مت سے عيد النئي ير بحريان بائناسنت سے درسول كرم عليه الصلوة والتسليم كى انسوس سے كرجيدرا باوي سوايك اسلامي رياست سب تدم سے پرسنست ماری تھی ۔ مگرحل میں عبد شعر میا ہوگیا کہ یہ رسم بھی جوایک سسا ہی رسم تھی موقوت کردی گئی ۔ مہمس کس بات پررو میں ۔ مسلمان میں اپنی سشرىيىن كوخواب كرتے جاتے ہيں ، اور نصارى ان كومجبور يزكريں جب بھى اپنى وين كى باتي جيد رويتے ہيں معلوم نسي ان سلانوں پر ابھى كيا قبرخدا و ندى آنے والاہے ۱۱ مندھے بیباب لاکرام بخاری نے اس کارد کیا جو کہنا سے عورت کو اپنی قریا نی علیوہ کرنا صور سے جہورعلماء کا بدقول ہے۔ باتی بوصفے داکمٹ کا کا

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ <َخَلَ عَلَيْهَا وَحَاضَتُ بِسَرِفَ تَبَلَّانُ تَدْخُلَ بِمُكَّلَّةً وَهِي تَبْكِيْ فَقَالَ مَا لَكِ أَنْفِسْتِ قَالَتُ نَعُمُ قَالَ إِنَّ هَٰذَا أَفُرُّ كُنَّيَهُ اللَّهُ عَلَىٰ بَنَاتِ أَدَمَ فَأَقْضِى مَا يَقُضِى الْكَابِّمُ غَيْر ٱلاَ تَطُونِي مِالْبَيْتِ فَلَمَّاكُنَّا بِمِنْيُ أُرِّينُتُ بِلَحْدِ بَقِر نَقُلُتُ مَاهٰذَا قَالُوُا ضَحَّى دَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنُوَاجِهِ بِالْبُقِيَّ . بَا فَلِسٌ مَا يَشَنَيْنَي مِنَ الْلَهُ يَوْمَ الْفَيْرُ ٥١١ - حَكَ ثُنَّا صَدْقَةُ أَخُبُرِنَا (بَنُّ عُلَيَّةً عَنَ أَيُّونٍ عَنِ ابْنِ سِبُويْنَ عَنَ ٱلْسِ بُرِينَ مَالِكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ وَسَلَّهُ يَوْمُ النَّحْرِ مَنْ كَاكَ ذُبَّحَ قَبْلَ الصَّلُونِ فَلْيُعِدُ فَقَامٌ رَجُلُ فَقَالَ يَارَسُولَ

اللهِ إِنَّ هٰذَا يُومُ تُبَيُّنَكُ هِي فِيْهِ اللَّحْمُ وَ

ذَكَرَجِيرانَهُ دَعِنْدِي كَجَدَعَهُ خَيْرٌ

مِّنْ شَاقُ لُحْمِر فَرَخُّصَ كَهُ فِي

ذَٰلِكَ فَكُلَّ أَدْيَرِي ٱبْلَغَتِ الرُّخُومَةُ

حضرت عائست سيانهول نف كها انحضرت صلى الترعلب وسلم ان كے باس تشربین سے گئے جب وہ سرون میں تھیں جان کو مکد میں مینجینے سے بیلے دہی حین آگیا تھا وہ رورہی تغیین انحضرت نے پوجھا کبول کیا ا كيانجدكوصيض آكيا انهول في كماجي بالآب ففرايايه تواللدنعالي نے آدم کی ساری بٹیوں کی قسمت میں مکے دیا ہے تھ توسب کام کرجو صاجی کرنے میں ربس فان کعبد کاطوات نہ کرد جب نک ب^ک منہو ہے حفرت عائشكهني بي جب مم مناس مضح نوكا ملح كاشت لا ياكيا -بس نے بوجیا برکہاں سے آیاہے لوگوں نے کہا آنحفرت صلی الدعلي وسلم نے اپنی بیبوں کی طرف سے ایک کائے قربانی کی۔ باب بفرعبد کے دن گوشت کھانے کی خواسش ہم سے صدقہ بن فضل نے بیان کیا کہا ہم کو المعیل بن علینے خبردی انہوں نے ایوب سختیانی نے انہوں نے ابن سیرین سے انہو فيانس بن ماكس انهول في كها ال حضرت صلى التُرعليد وسلم في بفرعبد کے دن فرما یا جس نے نمازسے بیلے ذبے کر لیا مو - وہ دوسساجانورذ بح كرے بيان كرابك شخص (ابومرده بن نياس كھڑا به اكبنے لگا يادسول الدّائج نؤوه دن يبي حبيدل گوشنت كحيالنے کی خواہش ہوتی اوراپنے سمسابول کاحال بیان کیاوہ بیجاہے مماج ہیں نوہرہے مبر سوریہ ہی فریح کریکے اپنے گھرد ں اور تمہالیں كوگوننت تصبيرياب ميري پاس ايك برسس كي پيضا سے حوگوشت كى

بقیده صفید سابقة کرمرد کی قرانی اس کی اوراس کے گھروالوں کی طرف سے کا ٹی سے منفیہ نے اس کا ظاف کیاہے ۔ ۱۲ منہ حواشی صفی بنا) سلے جومکسکے قریب ایک مقام ہے ۱۹ منہ سے اور طواف کیسے کو آب نے مرب کو حین آ آہے مدسویں - ۱۲ منہ سے اور ظاہر ہے کہ آب نے مرایک بی بی کی علیمہ و علیمہ و قرانی کہ نے موالی دی اور ایس ایس اور تریزی نے عطام بن بیار سے شکا لا بس نے ابو ابوب سے پوچھا آں مور تی کی کا کا کا کی وستور مقاا نہوں نے کہ آ دی اپنے اور اپنے گھروالوں کی طون سے ایک بحری قرانی کرتا کھا تا اور کھلا تا مجھروگوں نے فزکی راہ سے وہ شروع کر دیا جو تود کھتا ہے ربعنی برگھری دود وجار جا راس سے بھی زبارہ بحرباں قربانی کرنا اختیار کر لیس اجونمالات سے ۲۰ منہ

مَنْ سَوَاهُ آمُرُكَا ثُمَّرًا نُكَفَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عُكَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُكَنَّ اللَّهُ عُلَيْكُمْ أَوْ وَفَا كَا اللَّهُ عُلَيْكُمْ أَوْ فَا اللَّهُ عُلَيْكُمْ أَوْ فَا اللَّهُ عُلَيْكُمْ أَوْ فَا اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْ

بَامِيِّ مَنْ تَالَ الْأَضْلَى يَوْمُ يُحْدِ

مه المه حكّ أَنَّنَا هُ حَدَّ الله الله مِحدَّ النَّا الله عَن الحَدَّ النَّا الله الله مَحدَّ النَّا الله الله الله النَّه النَّه الله الله النَّه النَّه الله النَّه النَّه النَّه النَّه الله النَّهُ النَّهُ النَ

دو بکر لیں سے بہتر ہے کہ آپ نے اس کو اجازت دی انس کہتے بیں اب فیج کو معلوم نہیں اور وں کو بھی الیبی اجازت ہے با بیفاص اسی شخص کے لئے متی اور آپ (نماز ضطبہ بڑپھ کمر) لوٹے دومین ٹر صے ذبح کئے اور صر لوگ بکر لیوں کے گلے کی طرف گئے ان کو تر بتر کر دبا بابانٹ بوٹ لیا ۔

باب اس نفض کی دلیل جوکہ تاہے قربانی دسویں ناریخ کرنا چاہے سکت

اورنام رکھیں گے بھرآپ نے فرمایا کیا یہ ذیجہ کا مہدیہ نہیں ہے ہم نے كها بيئك ذبح كالمهميذ بسرميراك في يوهيا بيشهر كونسا شهر بيسهم كهااللها وراس كارسول فوب مإنتا بي عيراب فاموش مورس اتناكه ہم کوگمان ہوانشاید آپ اس تنہرکا اور کوئی نام رکھیں گئے آبیٹے فرمایاکیا یہ رىكەكا)ىتېرىنېن سەيم نەكەبابىيك يەكدكانتېرىپە ئىچراپ نەپوھىيا يە دن كون سا دن سيد بم في كمها الله اوراس كارسول خوب حاسات اس کے بعد آپ فاموش رہے ہم سجھے شاید آب اس دن کا اور کھیے نام رکھیں كي بوزراياكيايديوم النونبي بسمين كمابيك يوم النوب اب نے فرایا توریس مجونو تہاری حانیں متبارے مال واسباب ابن رین نے کہا ہیں ہجتا ہوں ابن ابی بکرہ نے رہمی کہا ہماری عزت آبرو تین سب ایک کی دومرے برح(م ہی جیجاس دن کی حرمت ہے اس تثہر بب اس مبینے میں اور تم عنقرب اپنے پروردگار کو ملنے والے ہو وہ تہار مال کی برششن کرے گا دیکیوس رکھو مرسے بعدا کیب دوسے کی گرونس مارکردایس میں لوکر ، گمراه مز جوحانا د کیھوجولوگ بیماں موجو دہیں وہ بری اس مدیث کی خران لوگوں کو کرویں جو بہاں موجرونہیں ہیں کہی البیابوگاجس کوخرہینیائی حاسے گی وہ بپنیانے والے سے

الْمِيهِ قَالَ ٱلْبُسَ ذَا الْحَجَّةِ ، قُلْنَا بَالَي قَالَ آيُ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ فُسكَتَ حَتَّى ظُنْنَا آنَهُ سَيْسِيِّيهِ بِغَيْرِ اِسْمِهُ قَالَ ٱلْكِسُ الْبَلَدَةُ تُلْنَا سَلَى ـ تَالَ فَآيُّ يَوُمٍ هٰذَا ، تُلْنَا آللهُ وَسُ سُولُهُ آعُلُمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَلَنَّا أنَّهُ سَيْسَمِّيهِ بِغَيْرِ إِسْمِهِ قَالَ ٱلْيُسَ يَوْمُرالنَّحْوِرْقُلْنَا بَلِيٰ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمُ وَأَمُوالَكُمُ فَالَ فُحَمَّدُو وَآخِسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمُ عَلَىٰ كُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمُ هٰذَافِي بَلَدِكُمُ هٰنَا فِي نَتَهُمِ كُمُ هٰنَا وَ سَتَلْقَوْنَ رَتَّكُمُ فَيُسَالُكُمُ عَنِ أَعْمَالِكُمُ الْأَ نَلَا تَرْجِعُوا بَعْيِنِي ضُلَّا لَا يَضُورِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ الْآلِيْبُلِغِ الشَّاهِدُ الْعَالِيبَ فَلَعَلَ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُنَّهُ اكَتْ

دونی سے مرد انھارہ اور کے سابقہ کا مذر ہوائی سے اور لاکن اور ہونیا را اور مختی ہوں کے ورندا تھارہ ہرس کی عمراور دایک گودکیا ذریب ویتی سے سلمانوں کو اس جبالت پرشر کرنا جا ہے 11 مذر ہوائی سفی ہزاں سلے ترجہ باب ہیں سے نکاتا ہے ۱۲ مذر سکے ہائے اگر سلمان اس نصیحت ہرجو آپ نے اس زور کے سابقہ کی تھی فائم رہتے تو ہر گراد ہوان کو کی بھنا کا ہے کو نصیب ہو تا غرج مقدر میں مقادہ ہوا اب تو ذر سال کی انتہا ہو می ہمارے عمانی نے بھاری حکومت جین کی مال ودولت ہو ہی با عزت ہر بادکر دی ہم سے غلاموں کی طرح سلوک کرتے ہی اب تو ہو شابی اور ابنے عمانی اور ابنے میں نے بھاری حکومت جین کی مال ودولت ہو ہوا ہوا والے اس اور اور بھر کو انتہا ہو ہوگر دولا اسلام کا انگار نہ کرہے بھی اسدا وراس کا رسول اور قیار سن ہور سے سے خلاموں کی طرح سلوک کرتے ہی اب تو ہوشا بی اور والی سند اور میں اور اور تی سے اس میں اور اور شی اور اور اور اور سند میں ہور کی نہ نہ ہور کو نہ ہور کو نہ ہور کی نہ نہ بی ہور کی مالت بدل حالی ہور کی نہ نہ ہور کی مالت بدل حالی ہور سے کا فرہوں میں دو مرے فروع میں افران کا کہنا نہ نہ بی ہور کی مالت بدل حالی ہورے میں اور ہور کی مالت بدل حالی ہور شی مند ہوں بی مقدر ہور کی مالت نہ اور ہورے میں اور کی کی میں ورت نہ ہیں ہور کی مالت بدل حالی ہور سے کا فرہوے من اور لاز ای کھڑائی کی کوئی منزورت نہیں ہے اس معمل ان ہور کی مسلمان ہور کے مقابی ہیں ہورے میں اور کی میں مقدر ہور کی اور کی میں مقدر ہور کی اور کوئی ہیں مقدر ہور کی میں ہور کی نامی ہور کی میں ہیں ہور کی مقابی ہیں ہور کی میں ہور کی کی میں مقدر ہور کی مالی میں ہیں ہیں ہور کی مقابل ہور کی مقابل ہور کی میں مقدر ہور کی مقابل ہور کی ہور کی مقابل ہور کی مورد کی میں مقدر کی مورد کی مورد کی مورد کی میں مقدر ہور کی مقابل ہور کی مورد کی مورد کی مورد کی ہور کی مورد کی مورد کی مورد کی کوئی مورد کی ہور کی کوئی ہور کی کوئی مورد کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہورکر کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہورکر کی کوئی ہور کی کوئی ہور کی کوئی ہورکر کی کوئی ہورکر کی کوئی ہور کی کوئی ہورکر کی

بَكُوْنَ اَوَىٰ لَهُ مِنْ بَعَضِ مِّنْ سَيِعَهُ وَكَانَ هُمَّ لَذَاذَاذَكَ وَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُمَّ قَالَ الاَهْلُ يَلَغَتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُمَّ قَالَ الاَهْلُ المَّهْلُ

با ما الخصي والمنتجر بالمصلى المنتجر بالمصلى ما ١٥٠ - حتى الناعجة المنتجر بالمنتجر بالمنتقر في المنتجر الله عن المنتخر في المنتجرة الله يفرق المنتجرة الله عن المنتجرة التي صلى الله عن المنتجرة التي صلى الله عن المنتجرة المنتجرة المنتجرة المنتجرة المنتجرة المنتجرة والمنتجرة المنتجرة والمنتجرة والمنتجرة والمنتجرة والمنتجرة والمنتجرة والمنتجرة والمنتجرة والمنتجرة المنتجرة والمنتجرة وال

بَادِهِ اللّهِ عَلَى الْمُعْتَى اللّهُ الْمَاكِمَةُ الْمَاكِينَ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

جی نے نیج سے سی سے زیادہ اس کو یا در کھے گا ابن برین حب آس اس مدسٹ کو بابن کرتے تو کہنے آک حفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سے فرما یا ہے اسس کے بعد آ ب نے فرمایا دکیھو خبر وار میں نے نداکا حکم مہنیا ویا ۔

ہا ام اور بادشاہ عبدگاہ ہی قربانی کرہے ہے جہ فیدین ابی بکر مقدمی نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن حارث کی کہا ہم سے خالد بن حارث کے کہا ہم سے عبیدا لنّد عمری نے انہوں نے کہا ہم سے عبیدا لنّد عمری نے انہوں نے کہا عبدالنّد بن عرومین نخر کرتے تف جہالّ فحفرت صلی النّدعلیہ وسلم نخرکر نے ستے دیونی عیدگاہ میں)

بم سے یحنی بن کیرنے بیان کیاکہا ہم سے لیٹ نے انہوں نے کیٹر بن فرقدسے ابنوں نے نافع سے ان سے ابن عرفے بیان کیا انہوں کیا انہوں نے کہا اس حفرت صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں ذبح اور کخرکہتے ہتے ۔

سل آب کی امت میں ام مجاری سل دغیرہ ایسے ایسے لوگ بدیا ہوئے جنبوں نے اگھ لوگوں سے کہیں زیادہ صدیتوں کو یا در کھا ان کو جع کیا ۱۲ سرسک تاکہ دو مرے لوگ اس کی فربانی کے بعد فزبانی کربرا مام ابومنینہ اور امام مالک کے نزد کیے حب کمک امام فزبانی نزکرے دو مرے کوفزبانی نزکر تا مباہبے دو مرے اماموں کے نزد کی نماز کے بعد برمسان قربانی کرسکتا ہے اور بیر مجھ ہے صافظ نے کہا مجم کو ابومنینہ اور مالک کے قول کی کوئی ولبل منہیں ملی المنسسکہ اس کو البوعوا نہ نے اپنی میرے میں نفل کیا شعبہ سے امنہوں نے قتا دہ سے امنہا نے انس سے ۱۲ مذمسکہ اس کو ابونسیم نے متخرج میں وصل کیا ۱۲ منہ سے ایک مدینے میں ہے اپنی قربانی کوموٹا کرو آخرت میں ہیں ا اور میں بھی مومینبڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

بمسة قتيبر بن معيد في باب كياكها بم سع عبدالواب تقنى فانبون في الدب سختيانى سے انبوں نے الونلار سے انبول نے انس سے کرا نحفرت صلی الٹرعلیہ وسلم (نمازخطبہ ا ما کر کے لوٹے دوسینگ داریج نکبرسے مینٹسے اپنے باتھ سے ذرع کیے سام عبدالوباب كمصانف اس حديث كوومبيب بن خالدن بهى ابوسب سے روایت کیا اور اسمبل بن علیہ اور مانم بن وروان سے اس *مدینٹ کو ابو*سب سے روابیٹ کیا اہنول نے محدین *سیر دیتے ہنو*تے انس سي سيم سي عروبن فالدف دوابت كياكها مم سي ليبك في النول فے مزیدین اب صبب سے امہوں نے ابواکیر (مرتدبن عبراللہ سحانهوں نے عقبہ بن عامر خسے آں حضرت صلی الٹرعلیہ وسلم نے ان کو قربانی کی بکریاں صحابہ کو بانٹنے کے لئے دین دسب سے گبئر ،ا کیپ مرس کی انکیب کمیری رہ گئی انہوں نے آنحفرنت صلیال^ئے علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آب نے فر مایا تو اس کا قرال کرے بإب أتحفزت صلى الله عليه وسلم كا الومر و هرض سعفرما يا نزا کب برس کی پیٹیا قربا نی کرے ترے سواا ورکسی سے نئے درست ىزېوگى ـ

نم سے مدد نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن عبداللہ نے کہا ہم سے مطرف بن طربی نے انہوں نے عامر شعبی سے انہوں نے برا مربن عازب سے انہوں نے کہا بیرے اکمیں ملموں نے جن کو ابوبردہ کہننے تھے نمازسے پہلے قربانی کربی تواک صفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا بیر توگوشت کی کمری ہوئی وہ کہنے لگے يَضِعَى بِكَبْشَيْنِ وَانَ الْضَعِي بِكَبْشَيْنِ -١٩ - حَكَ تَنَا تُنَا تُنْكَ بُنُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَ تَنَا الْمَعِيدِ حَلَى اللهُ عَنَ الْمَوْدِ اللهُ عَنَ الْمَوْدِ اللهُ عَنَ الْمَوْدِ اللهُ عَنَ الْمَوْدِ اللهُ عَنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنْ اللهُ عَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَ

بَادُ اللهِ عَوْلِ النَّيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْ بُوْدَةَ خَسَرِ بِأَلْحَنُوعِ مِنَ الْمَعْزِ وَكُنَّ بَخْذِي عَنَ آحَدٍ بِعُدَاكَ .

٨١٥ - حَكَّ تَنَا مُسَدَّدُ حَدَثَنَا خَالِدُ بْنُ عَدُدِاللهِ حَدَثَنَا مُطَنِّ خَنْ عَامِرِعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَانِبٌ قَالَ ضَحَى خَالُ إِنْ يُقَالُ لَهُ آبُو بُرُدَةَ تَنُلُ الصَّلَوٰةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَا تُكَ شَاةً لَحْمِ

سلے اس مدریٹ سے بیز کلاکر قربانی کے سئے نرما نور ما وہ سے انعنل ہے اور پر پسی کر قربانی اپنے ہا تقریسے و رکے کرنامسنون ہے گو وہ رہے کو دکیل کرنا بمی درست ہے ۲ امز سکے اس کو اسمبیلی نے دمل کی ۱۲ مندسکے تواسماعیل اور صائم نے ایوب کا پنخ ابن میرین بیان کیا نہ ابوزنلا ہر کو املیل کی دوایت آسگے اس کتاب ہیں آتی ہے اور جانے کی روایت کو امام مسلم نے وصل کیا ۲ امنہ

سرر

مرسے پاس گھرکی پی ہو گا کیے۔ پھیا کمری ہے ایک سال گا ہوئے فرمایا ہو کوئی نما اور ترے سواکس کے سے درست نہ ہوگی بچرا پ نے فرمایا ہو کوئی نما زسے پہلے ذریح کرے وہ اپنے کی نے کے لئے ذریح کرتا ہے دفر ہانی نہیں ہوسکتی ، اور جوشخص نما زکے بعد ذریح کرے اس کی قربا نی لوری ہوئی اور مسلمانوں کی سنت پرچلا مطرف کے ساتھ اس مدسینے کوعبیدہ ضبی نے بھی افدا براہیم نخی سے روایت سے گیا اور عبیدہ کے ساتھ وکیع نے بھی اور ابراہیم نخی سے انہوں نے شغبی سے روایت کیا گے اور عاصم بن سیمان احوال اور انہوں نے شغبی سے روایت کیا گے اور عاصم بن سیمان احوال اور لوں ہے الو بروہ نے کہا میرے بایس عنان لبن د دودوہ میتی پھیا ہے اور زبیدا ور فراس نے سغبی سے بوں روایت کیا ہم رہے بایں ایک بری کی پھیا ہے ہے اور ابوالا موص نے منصور بن معنر سے انہوں تے شعبی سے لوں روایت کیا ہے میرے باس عنان مبند ہے تھے اور عبید اللہ بنون نے شغبی سے عنان مبند اور عنات مبن روایت کیا ہے وصف وہی

نَقَالَ يَارَسُولَ اللهِ إِنَّ عِنْدِی دَاجِنًا اللهِ اِنَّ عِنْدِی دَاجِنًا اللهِ اِنَّ عِنْدِی دَاجِهَا وَکُنُ تَصَلَحَ لِغَيْرِكَ نُمَّ قَالَ الْمَنْ ذَبَهُ قَبُلُ الصَّلْوَةِ فَإِنَّهُ لِلْفَلْسِهِ وَ مَنْ الصَّلْوَةِ فَقَالُ نَمْ نَشُكُ وَ مَنْ الصَّلْوَةِ فَقَالُ نَمْ نَشُكُ وَ مَنْ الصَّلْوَةِ فَقَالُ نَمْ نَشُكُ وَ مَنْ الصَّلْوَةِ فَقَالُ نَمْ نَشُكُ وَ مَنْ السَّعْنِي وَلَيْ فَعَنْ الشَّعْنِي وَلَيْ اللهِ يَعْنَى الشَّعْنِي وَلَيْ اللهِ عَنْ الشَّعْنِي وَلَيْ عَنْ الشَّعْنِي وَلَيْ عَنْ الشَّعْنِي وَلَيْ عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي وَلَيْ عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي وَلَيْ عَنْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي فَيْ الشَّعْنِي عَنْدِي عَنْدَانُ لَبَنِ الشَّعْنِي عَنْدَانُ لَبَنِ الشَّعْنِي عَنْدَانُ لَكُنْ الْمُنْ وَلَيْ عَنَانُ لَكِنْ الشَّعْنِ عَنْدَانُ لَكُنْ الْمُنْ الْمُنْ السَّعْنِي عَنْدَانُ لَكُنْ الْمُنْ الشَّعْنِي عَنْدَانُ لَكُنْ الْمُنْ وَلَا عَلَى السَّعِنِ عَنْدَانُ لَكُونِ عَنْدَانُ جَذَى الشَّعْنِ عَنْدُونَ عَنَانُ لَكُونُ الشَّعْنِ عَنْدَانُ لَكُونُ عَنْدُونُ عَنَانُ لَكُونُ عَنَانُ لَكُونُ عَنْدُونُ عَنَانُ لَكُونُ عَنْ الشَّعْدِي عَنْدُونُ عَنَانُ لَكُونُ عَنْدَانُ لَكُونُ عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعِنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي السَّعْدُ الْمُعْدُونُ عَنْ السَّعْدِي عَنْ السَّعْدِي السَلْعُ الْمُعُونُ الْمُعُونُ الْمُعُونُ الْمُعُونُ السَّعْدُ الْمُعْلَى الْمُعُولِ عَنْ السَّعْدِي السَّعْدِي السَّعْدُ الْمُعُونُ الْمُعْلَى الْمُعُونُ السَّعْدُ الْمُعْرَاقُ الْمُعُونُ الْمُعْلَقُ الْمُعُلِي الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُونُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَ

ہم سے فرد بن بن رنے بیان کیا کہا ہم سے فرد بن معفر نے کہا ہم سے فرد بن جاج سے امہوں کہا ہم سے فرد بن جاج سے امہوں نے میں سے امہوں نے میں سے امہوں نے کہا الوبرواللہ نے میں الرب سے امہوں نے کہا الوبرواللہ نے نماز سے پہلے وزئے کرویا تو آئے خرن سال الم کوئی کمری منہیں) ایک سال مجر ذرئے کروہ کہنے لگے میرے باس داب کوئی کمری منہیں) ایک سال کی ایک بیٹھیا ہے شعبہ نے کہا میں مجتنا ہوں الوبردہ معنی بیر بھی کہا وہ کی ایک بیٹھیا ہے شعبہ نے کہا میں مجتنا ہوں الوبردہ معنی بیر بھی کہا وہ کی ایک بیر بھی کہا وہ کی ایک بیٹھیا ہے شعبہ نے کہا میں مجتنا ہوں الوبردہ معنی بیر بھی کہا وہ کی ایک بیٹھیا ہے شعبہ نے کہا میں مجتنا ہوں الوبردہ معنی بیر بھی کہا وہ کی ایک بیٹھیا ہے شعبہ نے کہا میں مجتنا ہوں الوبردہ معنی بیٹھیا ہے تو المحتنا ہوں الوبردہ معنی کہا وہ کی ایک بیٹھیا ہے تو المحتنا ہوں الوبردہ معنی کہا ہے کہا ہوں کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہم کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہم کہا ہوں الوبردہ معنی کہا ہے کہا ہم کہا ہے کہا ہم کہا کہا ہم کہ کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہ کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہا ہم ک

٥١٥ - حَكَّ اَتُنَا هُكَدَّ اَنْ اَنْكَارِ حَدَّ اَنَا اَلْكَارِ حَدَّ اَنَا الْمُكَدَّ الْمُنْكَ الْمُكَدَّ الْمُنْكَ الْمُكَدَّ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ سَلَمَةً عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلِي عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَالِكُمُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ

عسده ان دونوں روائیوں کو خود امام نجاری نے وصل کیا ۱۲ امذ کے تطلان نے کہا ابرائبی نخی کی روایت براد بن عازب سے منتقلع ہے کیونکہ ابرائبی نخی کی موایت براد بن عازب سے منتقلع ہے کیونکہ ابرائبی نخی کی محابی سے منبی کہا ہوسیدکا جندوما برسے مانا اور ایرائی کی محابی سے منبی کہا ہوسید کا جندوما برسے مانا کو ایرائی کہ اس کو ایرائی کہ اس کو ایرائی کہ اس کو ایرائی کہ اس کے ایرائی کہ اس کے ایرائی کہ اس کو این حبان نے وصل کیا ۱۲ اور داک میں موال کے ایرائی کے ایرائی کی موجود کی کرد کی کرد کی موجود کی موجود کی موجود کی موجود کی کرد کرد کرد کی موجود کی موجود کی موجود کی کرد کی کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد

مِّنُ مُّسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلُهَا مَكَا نَهَا وَكُنَّ تَجْزِيعَنَ أَحَدِبِ بَعْدَ لَهُ وَقَالَ حَايِمُ بُنُ مردان عَن أَيُّوبُ عَن هُ**ُعَ** يَّا يُوبُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنَاقُ حَذَعَةً ـ

بأطبع من ذبح الأضاري بديره ٢٠ - حَكَّ نَنَا أَدَمُ بِنُ إِنِي آيَا سِ حَدَّ نَنَا شُعبة حدَّثنا فَتَا دَهُ عَن أَنْسِ قَالَ صَعَى النَّإِيّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ بِكَبْشَيْنِ ٱمُلَكَيْنِ فرايته واضعًا قدمه على صفاحِهما يُسِمِّن وَيُكُونُونُونُهُ بَعُهُما بِيَدِي -

بالسس من ذبح ضِيبًة عَبْرِدٍ وأعان ره ی و د در . رجل ابن عسر فی بدنتِه وا مرا پوموسی بَنَاتَهُ آنُ يُضَحِّينَ بِأَيْدِ يَهِنَّ۔

اع-حتاننا فتيبة حدّننا سُفين عن عَبُدِ الرَّحِيْنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ آبِدِ عَنَ عَالِشَةً فَاكْتُ دَخُلُ عَلَىٰ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيمِنَ وَأَنَا أَنِحُ نَقَالُ مَا لَكِ أَنْفِسُتِ تُلْتُ نَعَمُ نَكُنَ هَٰ لَا أَهُمُّ كَتَّبِهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ ادَمَ انْفِيقُ مَا يَفْضِي الْحَابِّمُ غَيْرَ آنُ كَاتَطُونِيُ بِالْبِينِ وَضَىٰ دَسُولُ اللهِ صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَ عَنُ نِسْنَافِهِ بِالْبُعَيْرِ

دوبرس کی مکری ہے بہتر ہے کہ کپ نے فرمایا احیا دورس کی سے جرل نويبى بيشيا قربان كر مكرتزي بدكسى ك ك السى بيشيا قربان بس درسة منہوگی اورحاتم بن وردان نے الیوبسے اپنو سنے ابن سیرین سے انبوں نے انس سے انبوں نے اس حضرت صلی الٹر علیہ وسلم سے اس مدسيث كورواب كيا اس بي ليوس البريده في كبامير باس منان عبري جواینے ہا تفسے فربانی ذریح کرے وہ

بهم سے آدم بن اب ایاس نے بیان کیاکہا ہم سے شعبہ نے کہا ممسة تناوه ف انبول ف السيم سي البول ف كما آل حفرت صلى التُدعليه وسلم في ورجي عكري مينده فط فرماني كي من في و كيوا أب اينا ياؤن ان كے مذہر الك عابب ركھے ہوئے بسم اللہ اكبركہ كمراہنے مانخ سے ذریح کررہے تھے۔

بإسب دوسر سنفض كى قربانى اس كالعبازت سے كرنا ادراكب ينتنس (نام نامعلوم) في عبدالله بن عرش كى ان كا اونط مخر كرفي مدوكي أورابوموسلى النعري فيابنى بييون كوحكم بدوبا ابني تربانيان ابن باعتسك كأسي

بمس تنيربن معبد في بان كياكها بم سه سفيان بن عبيذ ف ابنوں نے عبدالرطن بن قاسم سے انہوں نے اپنے والدقاسم بن فحد انبول نيعفرنث عاكنتهسانهوں نے کہا آل حفرت صلی انڈعلب وسلم رف میں رجواکی مقام ہے مکرے فریب امیرے ایس تشرلائے میں رور ہی تھی آپ نے فرما باکیا ہوا کیا تھے کو صیض آگیا میں نے کہا جی الله اكب نے فرمایا بی توادم كى بىٹىيوں كے لئے اللہ نے لكھ والى توكا كا كرتى ره جوحاجى كمهتني بين ففظ خانه كعبه كا لمواف نركما ومراكفة ملی الدعلیه والم نے اپنی میبوں کی طرف سے اکے گلئے کی قربانی کی ا

سلے البی موٹی تازی گھرکی پی ہوئی ہے ۱ اسٹرسٹ اس کو امام مسلم نے وصل کیا ۱ امذسٹ اس کوعبدالزاق نے وصل کیا ۱ امذسٹک اس لوصلم نے متدرک بیں وصل کیا معلوم ہواعورت اگرفز اِن کھے تواس کے لئے ہی ہیں بہتر سے کراپنے الحق سے قرابی کھرے (اِنّی برصفی اُسُدہ)

نماذ کے بعد ذرمے کرنے کا بیان

ہم سے جاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے شعب نے کہا تھے

کوزید نے جردی کہا بیں نے شعبی سے سنا انہوں نے برا دبن عازب
سے انہوں نے کہا بیں نے آپ معنوت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ
اعیدا ہنمی کے دن ، خطبہ بڑھ رہے سے فقر رائے تقے اس دن پیلے
ہم کونماز بڑھ نا چاہیے بھر نماز سے جا کرقر بائی کرنا جو کوئی ایسا کر سے
وہ ہماری سنت بر چلا اور جس نے رنماز سے پہلے ، فربانی ادا نہیں ہوگا
نے گوشت کی بکری اپنے گھر والوں کے لئے کائی قربانی ادا نہیں ہوگا
اس بر الوہردہ نے عرض کیا یا رسول اللہ بیں نے تونماز سے پہلے ہی فئی کر لیا اب بھر سے باس دکوئی بکری منہیں ہے ، ایک بیٹھیا ہے سال بھر
کی جودوسال کی بکری سے اجمی ہے آپ نے فربایا احجاباس کی قربانی درست نہ ہوگا۔
کر سے اور تر سے بود اور کسی کوالیا کرنا کافی درست نہ ہوگا۔

پاپ اگر کسی نے نمازسے بیلے قربان کر بی تو دوبارہ دنمان کے بید) کریے -

بَادِ بَهِ الْمَا الْدَّبِهِ بِعُكَ الصَّلَوْةِ الْمَهِ الْحَدَّ الْمَهُ الْوَقِ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ الْمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْكَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ اقْلَ مَا نَبْدُا مِنْ لَكُم وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ اقْلَ مَا نَبْدُا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفَى اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمَدَّ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْل

كَاكُنُكِ مَنْ ذَبَعَ قَبُلُ الصَّلْوَةِ آعَادَ۔

۵۲۳ - حَكَانَنَا عَلَى بُنُ عَبُدِاللهِ حَدَّدَ ثَنَا اللهِ عَن هُكَدِيدِ اللهِ حَدَّدَ ثَنَا اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ اللهُ عَن اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ

ربقیر را لفرصغی کشطانی نے کہا شافعیر نے کہا ہے عورت کے لئے یہ بہترے کو قربانی کے لئے کسی اورکو وکیل کروائے ۱۱ مذرہ ہے تقدیر کا لکھا کہ بیریا اسکا ہے ۱۲ مذرات یہبی سے ترجر باب لکلٹا ہے ۱۱ مرزی اٹھی منو بندا سے سے ارسے غریب میں اس لئے میں نے جلدی کرکے نمازے ہیاہی کمری کا ٹائ کردیں سے بہتر ہے آپ نے اس کواسی پٹھیا کے کا دینے کی احازت دی اب میں منہیں جاتا دور سے نوگوں کو بھی الیں احازت ہے یا نہیں غوض نما نے کے بعد اُس حفرت میں الٹرطیہ وسلم دومنیڈ صوں کی طرف سکنے ان کو ذرئے کیا لوگ بھی بکردیں کے گلر پڑسے ان کو ذرئے کر ڈوالا

ہم سے اُدم بن ابی ایاس نے بیان کیاکہا ہم سے نعبہ نے کہا ہم سے اسو دبن فنیں نے میں نے جندب بن سفیان بجلی سے سنا انہوں نے ا کہا میں بقرعید کے دن اُں حضرت صلی الٹرعلیہ وسلم کے مسامقر موجود مقااکب نے فرمایا جس نے نمازسے میلیے ذریح کرلیا ہووہ اب ذریح کہے ۔

صَّلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ فَلَا آدُرِئَ بَلَغَتِ الدُّخُصَةُ آمُرُكَا ثُمَّ إِنْكَفَا إِلَىٰ كَبْشَيْنِ بَعْنِيُ بَنَدَ بَعَهُمَا نُحَّانُكَفَا النَّاسُ إِلَىٰ عَنْمُ تَمْ فَذَ بَعَوْهَا -فَذَ بَعُوْهَا -

ر درور و سر در نود بن قلیس میمعت جندب بن سف مَكَانَهَا أُخْدَى وَمَنُ لَحْدِينُ بِحُ فَلَيْدُ بِهُمْ ٥٢٥ حدَّدُنا مُوسَى بُنُ إِسْمِعِبُ لَحَدَّنَا أَبُوعُوا نَهُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِي عَنِ الْ بَرَاءِ تَكَالَ صَلَّةُ رَسُولُ اللهِ صَلَّمَ اللهُ عَكِينُهِ وَسَلَّمَ خَاتَ يَوْ مِ نَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَّوْنَنَا وَاسْتَقْبَلَ تِبْلَتْنَا فَلَا يَدْبُحُ حَتَّى يَنْصِ فَ فَقَامَ رَقِ قُورِ اللَّهِ فِي نِيارِ فَقَالَ يَا سُرُسُولَ إَبُو بُورِدَ لَا بِنَ نِيارِ فَقَالَ يَا سُرُسُولَ اللهِ نَعَلْتُ فَقَالَ هُوشَىءُ عَجَلْتُهُ فَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَنَعَةٌ هِي خَيْرُمِّنْ مُسِنَّتَيْنِ ٱذْبَعُهَا تَالَ نَعَدُ ثُـكَّر لَا تَجْزِئُ عَنْ أَحَدِيبَعُدَكَ تَسَالَ عَامِرٌ هِي خَيْرُ نَسِيْكَتِه

بالصس وَضْعِ الْقَدُمِ عَلَى صَفْحِ اللَّهِ بِيْحَافِ

ملے ایک ایک کرکے سارا کلم ہوگیا ۱۲ منرسک حالانکر بیل بکری قربانی کی منہوئی کیونکنر میں مصند میں میں نوائع ہوگئی متی گرچ ذکہ اس کی نیست پنرمتی مہمالیوں محسا مفتر سلوک کرنے کی تواس میں مبی تواقع بھی ایک قربانی تطبری ۱۲ مند-

٩٢٥ - حَكَ ثَنَا حَجَّامُ بُنُ مِنْهَا لِحَدَّثَنَا هَمُ مِنْهُا لِحَدَّثَنَا هَمَّا مُرْعَنُ فَتَا لَا تَعَلَيْ فَكَ ثَنَا النَّهِ مَا مُرْعَنُ فَتَا لَا تُعَلِيْ فِي وَسَلَّمَ كَانَ يُضِيّ بِكِبْسَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضِيِّ بِكِبْسَيْنِ المُلْحَدُيْنِ الْعَرْفَةِ فِي وَضَعَ رِحْبَلُهُ عَسَلَى صَفْحَتِهَا وَيُذَبِّ بَعُهُما بِيكِهِ - صَفْحَتِهَا وَيُذَبِّحُهُما بِيكِهِ -

بَالْابِسِ التَّكِيهُ يُرِعِنْدَالذَّ بُحِ ١٧٥ - حَكَّ ثَنَا قُتَبُبَهُ حُكَّ ثَنَا آبُوعُوانَةَ عَنْ تَنَادَةَ عَنْ آنِسَ قَالَ صَعَى النَّيْقُ صَكَّاللهُ عَلِيُهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشُهُ يُنِ آمُلُحَيْنِ اقْرَنَيْنِ ذَبْحَهُما بِيَدِم وَسَتْعَ وَكَتَرُودُوصَعَ رِجُلَهُ عَلْ صَفَا حِيهِما -

بَاكِسِ إِذَا بَعَثَ بِهَدْرِيهِ لِيُنْ بَعَ لَمْ يَعُومُ عَلَيْهِ شَيْءٌ

مَهُ مَا اللّهُ اَنْ مَا اَلْهُ مُدُونُ هُمَ مَا اللّهُ عُرَدَا اللّهُ عُرَدَا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرِدًا اللّهُ عُرَدًا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ

ہم سے عماج بن منہال نے ببان کباکہا ہم سے ہما بن کی استیانی انہوں نے قبادہ سے کہا ہم سے انس نے بیان کیا اس منہ سی اللہ علیہ وسلم دوجیت کر بہنکدار مین کی صلی تربانی کیا کرتے آئے ہے ذربح کرتے وقت ابنا بالوں ان کے پیٹے بررکھا اور اپنے ہا تقریب ترکی کرتے ہتے ۔

ذریج کے وقت تکبیر مربصنی

باب اگرسی شخص نے مروث ذیانی کامبانوں کہ بھیج دیا کردہا ذیح کیا مابئے تواس میرکوئی بات (حراحرام بیں حرام ہونی ہے) حرام نرہوگ

سک اس سے اس شخص کل وہو ابوکتہا ہے کہ کوری کا جانور ہینے ہے آدی فرم ہوم آ کم ہوب تک وہ ہی ذکا مزموا بن عباس اورا بن عراسے ایسا ہی منقول ہے لیکن ائرار ہوا وراکٹر علیا رصورت عاکمہ کے موافق قائل ہیں ہومز - MAY

قَلَائِدَ هَدِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْنُهِ وَسَلَّمَ نَيْبُعَثُ هَدُيهُ إِلَى الُكَعْبَةِ فَكَا يَعُرُمُ عَلَيْهِ مِمَّا حَلَّ لِلرِّجَالِ مِنْ أَهُلِهِ حَتَّى يَرُجِعَ التّاسُ

بَأَكِلِ مَا يُوكِ لُ مِن لُحُومِ الأضَايِعِيّ وَمَا يَنْزُوُّدُ مِنْهَا ٥٢٩ - حَتَّانَنَا عَلَيْنُ عَبْدِ اللهِ حَتَّانَنَا سُفْيِنَ قَالَ عَمْرُوا حَيْرِيْ عَطَاءُ سَمِعَ جَايِرًا

بْنَ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنَّا نَكُودُ وُدُلُحُو مُ الْأَضَاحِيّ عَلَىٰ عَهُ دِالنَّبِي صَلَّا اللهُ عَلَيْتِهِ وَسَلَّمُ إِلَّا لُمِدُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ رَّهُ الْمُرَّمِّةِ لَحُوهُ الْهُدُّويِ. وَقَالَ غَبِرُهُمْ يَا لَحُوهُ الْهُدُّيِي.

. م ه . حَدَّ نُمَا السَّلْمِعِيْلُ مَّالَ حَدَّ يَيْنُ لَيْمَانُ عَنْ يَعْمِيكُ بُنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْفَسِيرِ انَّ ابْنَ حَبَّا بِ ٱخْسَرُهُ ٱنَّهُ سُمِعُ أَبَا سَعِيدٍ يُحَذِيُّ ثُوانَّهُ كَانَ غَالِيًّا فَقُدِّهُمُ إِلَيْكِ لَحْدُرُ قَالَ وَهٰذَا مِن لَّحْدِرِضَعَا يَانَا نَقَالَ اَخِرُوهُ لِا اَدْرَقُهُ قَالَ تُعَرِّفُهُ عَالَ تُعْرَفُهُمْتُ فَخُرِجُتُ حَتَّى أَيِّ أَرِي أَبِي أَبِأَ قَتَادَةً وَ كَانَ آخِالاً لِرُمِّهِ وَكَانَ بَدُرِيًّا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ نَعْالُ إِنَّهُ قَلْ حَدْثَ رور ررور بعداد آهرار

اه- حَدَّ ثَنَا أَبُوعاً صِمِ عَنْ يَزِيدٍ بن إَنْ عُبِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْأَكُوعَ قَالَ قَالَ النيتي صيغ الله عكيه وكسكركن ضي مِنكُمُ

بنے ان کی تالی کی اواز مرد سے اہر سے سنی انہوں نے کہا الیے متحف احمی سے میں آں صرت صلع حوردی کے مانور مبجواتے ان کے ہار خود مٹبی بھراپ وہ مدی کعبر کوروان کردستے مرکوئی جزمرام نهوتىان بيزون ميس سورمردانى عورت سے كياكرتے مي-بیان تک کرلوگ دیج کرکے لوٹ آتے ک

باب تربانی کا گوشت کھا ناسفرے سے اس میں سے تومشه كصمانا

م سے علی بن عبداللر مدینی نے بیان کیاکہا م سے مفیان بن عيبيذ نے کہ عربن دنبار نے کہا تھے کوعطاین ایں رہاں نے خردی اہو ني دابربن عبرالدسے مثاا بہوں نے کہا ہم آ مخفرت صلی الٹرعلیے وکم کے زبان میں فربانی کا گوشت توش کرے مدینہ تک اُستے سفیان نے كهااس مدريث بين كئ باربون كباردى كالوشت -

بم سے اسلیل بن ابی ادلیں نے بیان کیاکہا محصے سلیمان بن بلال نے بیان کیا انہوں نے بیٹی بن سعیدسے انہوں نے قائم بن فحدسے ان کوعبرالگربن خباب نے خروی انہوں نے ابوسیر خدری سے سناوہ مفریں گئے ہوئے سے حب نوٹ کراکے ان کے را منے گوشت رکھاگیا آنہوں نے کہا بیگوشت شائد قربان کا ہے اس كواسفا وسي منبي عكيمون كاالوسعيد كميت بي عيرس المشكراين ال حائى عدائى سے ابوتنادہ كياس أيا الهون نے سے قعد بيان كيا وہ بدر کی اڑائی میں شرکی سے انہوں نے کہانمہارے علے مانے کے بعد دوسر احکم ہوا روہ حکم شوخ ہوگیا کہ قربانی کا گوشت تین ون سے زیادہ سرکھ جھوڑی -

بم سے ابوعام نے بیان کیا انہوں نے بزیدین ابی عبید نے انبوں نے ملرین اکوع سے انبوں نے کہا کی حفرت صلی الٹرعلیہ وکلم نے فرمایا جوکوئی قربانی کوے تو تیسرہے دن کی مع میاس کے گھریک اس گزشت

MA M.

نَكَ يُصُبِحَنَّ بَعُدُ تَالِثُةٍ مَعْفِيْ بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءً اللهِ فَلَدَّا كَانَ الْعَامُ اللهِ فَلَكَ اللهِ فَلَكَ اللهِ فَعَلَى اللهِ فَعَلَى اللهِ فَعَلَى اللهِ فَعَلَى كَلَوْ اللهِ فَعَلَى كَلَوْ اللهِ فَعَلَى اللهُ الْعَامُ كَانَ بِالنَّاسِ جَعُدُ وَاذَا وَنَهُ الْعَامُ كَانَ بِالنَّاسِ جَعُدُ فَا فَارَدُتُ انْ يُعِدُنُوا فِيها وَنَها وَاللهَ الْعَامُ كَانَ بِالنَّاسِ جَعُدُ فَا وَنَها وَاللهَ الْعَامُ كَانَ بِالنَّاسِ جَعُدُ الْعَامُ كَانَ بِالنَّاسِ جَعُدُ فَا وَالْهَا وَنَها وَالْعَامُ كَانَ بِالنَّاسِ جَعُدُ اللهِ الْعَامُ لَكُانَ مِالنَّالِ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ ال

عبدُ الله عَلَى الْمُعْرِفُ يُونُسُ مُوسَى اَخْبَرَنَا عَبُدُ اللهُ عَنَالَا الْحُرِقَ الْمُوسَى اَخْبَرَنَا لَا اللهُ اللهُ عَلَى الْمُعْرِفَ الْمُونَّ اللهُ عَلَى الْمُعْرِفَ اللهُ الْمُعْلَى الْمُعْمَ عُمْرَ اللهُ الْخُطْبَةِ مُحْمَدًا اللهُ النّفَالِي وَفَصَلَى اللّهُ النّفَاسُ النّفَاسُ الْخُطْبَة مُحْمَدًا اللّهُ النّفَاسُ النّفَاسُ النّفَاسُ النّفَاسُ النّفَاسُ النّفَاسُ اللّهُ عَلَيْهُ وَصَلّى النّفَاسُ النّفَاسُ اللّهُ عَلَيْهُ وَصَلّى اللّهُ النّفَاسُ النّفَاسُ النّفَاسُ اللّهُ عَلَيْهُ وَصَلّى اللّهُ النّفَاسُ اللّهُ عَلَيْهُ مُونِ اللّهُ اللّه

لمه بیراس دن روزه رکھناگو ماعدر زکرنا ہے ١٢منہ

میں سے کچے نہ رہے دکھانے اور بانٹ دسے ، دور سے سال الساہ ا لوگوں نے پوھپا پارسول اللہ کہااب ہمی ہم سال گذشتہ کی طرح کری آب نے فرمایا رہیں ، کھا وُ کھلا وُسینٹ دکھودتم کو اختبارہے ، اس سال لوگوں پر تکلیف متی دفقط مقا ہیں نے بیر مبا اِ تم غریوں کی مدد کرود ان کو کھلائی)

ہم سے اسلیل بن عبداللہ نے بہان کیا کہا تھے سے میرے
میائی دعبدالحید، نے انہوں نے میران بن بلال سے انہوں نے بحلی
بن معید انعاری سے انہوں نے عرہ بنت عبدالرحن سے انہوں نے
مفرت عاکمتہ سے انہوں نے کہا ہم قربا نی سے گوشت بین مک لگا کر
داس کو مکھا کر) رکھ حیور تے اور جربنی میں کی صفرت مسی اللہ علیہ
وسلم کے ماصفے رکھتے آپ نے فربایا دیکھو قربانی کا گوشت بین دن
سے زبا دہ ندر کھو گرمیر عکم آب نے وجوب کی طور پر نہیں دبا بکر آب
کامطلب بیر تفاکر غربیوں کو کھلا یا جائے۔

م سے مبان بن موسی نے بیان کیاکہا ہم کوعبدا تدین مباک نے فردی کہا نے کوبوئٹ نے انہوں نے زہری سے کہا محب سے البا عبیدہ نے بیان کیا ہوعبدالرگان بن ازہر کے غلام کتے وہ عید اٹنی عبیدہ نے بیان کیا ہوعبدالرگان بن ازہر کے غلام کتے وہ عید اٹنی کے دن حفرت عرائے مہائے موجود سے حفرت عرائے کیا از ٹیھا ئی بھر خطبہ منابا بعر کہنے لگے لوگو اس حفرت مسلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں عبیب مول کے رعیدالفطر اور عبدالفطی میں) روزہ رکھونے میدالفطر تو وہ دن ہے جب لوگ (رمفان کے) روزے رکھو کردوزہ کھولتے ہم ہے اور عبیا ہمنی کی دوزے رکھوکر دوزہ کھولتے ہم ہے اور عبیا ہمنی کی دوزے رکھوکر دوزہ کھولتے ہم ہے اور عبیا ہمنی کی دوزے میں موزے عثمان کے ساتھ عید میں شرکیے ہوا تفاق سے اس کے دن جو مقا انہوں نے بھی پہلے عید کی نماز مرضائی مجرخطیر سنایا

 $\mu \wedge h \wedge$

لْمُرْخَطَبُ نَقَالَ يَا يُهَا النَّاسُ إِنَّ هٰذَا يُومُرُقَلِ اَجَمَّعُ لَكُمْ فِيهِ عِيْدَانِ فَمَنَ احْبَانَ يَنْتَظِرُ لْجُمْعَةِ مِنْ أَهْلِ أَعْوَا لِي فَلْيَنْتَظِ رَمِنْ أَحَبّ ان يُرجع نقدا ذنت له قال الرعبيير نُمَّر شَرِهِ دُتَّهُ مَعَ عَلِ بَنِ إِن كَالِبِ نَصَلَّىٰ تَبُلُ الخطبة تعرخطب التاس فقال إن رسول الله صلَّ الله عكيه وسكرنهاكم أن تأكلواً لحوم نُسُكِكُمُ فَوْنَ ثَلْثِ رَعُن مُعْيِرِعُنِ الزَّهِرِي عَن إِن عُبيرِ فَوْلا ٥٣٨ - حَدَّ ثَنَّا هُـ مُدُنُّ عُبُوالرَّحِيمُ الْعُبْرُا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْرِعَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَايِعَنُ عَمِّهِ إنْ شِهَايِبَ عَنْ سَالِحِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَر مَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنَ الْإَضَاجِيَّ نَلْتًا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَاكُلُ بِالزَّيْثِ حِيْنَ يَنْفِرُ مِنْ مِنْ

بِسُواللهِ الرَّحْمُ مِن الرَّحِبِيوِمُّ

مِنْ جَلِ لُحُوْمِ الْهَدِّي ـ

كِتَاكُ الْأَسْرِيَةِ

وقول اللوتعكل إنكا الخمر والمكيسر وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَرِنْبُولُالْعَلَّكُورْتَفْلِحُونَ.

اور كيف لك وكو! آج دوىيدى ايك دن بس تح موت بن اب بن ك گاؤل مینه کے اطراف مبندی پرواقع بیں ان کو اختیار ہے خواہ جمعہ كى نمازكى نىغ دىندى بى تىرى دىن خواد بعد جائي دكيونكر ويك حمد معاف سے بی فے اہازت دی الرعبيدہ نے کہا بھرس نے حضرت علی کے ساغہ عبد کی انہوں نے بھی بیلے نماز بڑھائی بجروگوں كوخطبيه ناباكبنه لك انحفرت صلى الشرعليروسلم في قربانى كاكرشت تین دن سے زیادہ رکھ کر کھانے سے منع فرمایا اور اسی سندسے معرسے انبول نے زمبری سے اببالہی مروی ہے۔

سم سے محرین عبدالرسیم صاعقہ نے بیان کیا کہا ہم کو نیقوب بن ارابهیم بن سعد نے خردی اہنول نے این ننہاب کے بھتیج دم بن عبدالتدابن سلم سے اہمول نے اپنے جیا ابن سفراب سے اہمول ف سالم سے ابنوں نے عبداللہ بن عمر خسسے انحضرت مسلی اللہ علیہ وسلمنے فرایا قربانی کا گوشت بمن دن تک کھاڈاورعبداللدبن عمران بب مناسے کوج کرنے نوزیوں کے ببل سے روٹی کھاتے دعالا کر قربایل کاگوشت موجود تفا،اسی مدیث برعمل کرنے کے لئے۔

بينے کاسپسان

سنت ومع التدكينام سي وبهبت مهرمان ب رحم والا!

التّد تعالى في رسورة مائده مير، من والمسلمان تشراب اور سوا اورست اور بانسے برسب بلید میں (لعینی بری بیں) تنیطان سے کام ان سے بیے ربواس سے کہ تم کا میاب ہو۔

ا معنوں نے کہا یہ مانفت تر بہ متی ادر شائر صرات علی کروہ مدیث ندینی برس میں اس مفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی نودی نے کہا میں یہ ہے کہ بنی کی مدیث خسوخ ہے اور تین دل سے زیادہ قربانی کاگوشت رکھ کھی جڑنا نہ حام ہے نہ کرمہ سے ۱۰۰ منہ کیلے شراب و ل زبان ی*ں سریننے کی جیز* کوکھتے ہیں ملال ہویا حرام اہام بخاری نے بیلے ان نٹر ایوں کو بیا ن کیا ہو حام ہیں کیوں کہ وہ تفتوڑھے ہیں ان سکے سوا اورسب نشراب حلال ہیں ساا منسد۔

مَ اللّهُ عَنْ مَا أَفِع عَنْ عَبْدِ اللّهِ بُن يُوسُفَ اَخْ بَرَنَا اللّهِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بُن يُوسُفَ اَخْ بَرَنَا اللّهِ عَلَى عَنْ عَبْدِ اللّهِ بَنَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْ مَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَنَا الدّّهُ هُرِي اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ

إروسود

ہمسے سلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہاہم سے شام دستوالی فیے کہاہم سے فتادہ نے ابہوں نے انسی سے ابہوں نے کہا میں نے اس کوئیے اس کوئیے سے ابنا سے میں اللہ علیہ وسلم سے ایک مدیث سنی ہے اب اس کوئیے سوا دا تخضرت سے سا برا) کوئی شخص تم سے بیان بنیں کرنے کا اب نے فرایا قیامت کی نشانیوں میں یہ بھی ہے جہالت بھیل جاتا دوین کا علم مردوں کی کمی تورل مل کمی تورل کی کشف کمی تورل کی کمی کمی تورل کی کمی ت

بهم سے احمد بن صالح البر عبفر مصری نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ کو دینس نے فہروی انہوں نے بان نہا بہ سے انہوں نے کہا بیس نے ابوسلم بن عبدالرحمٰن اور سعیض دبو میں بیسے انہوں نے کہا بیس نے ابوسلم بن عبدالرحمٰن اور سعیض دبو میں سے سے انہوں نے دیا بار بریخ ہے تھے ابو ہر ریخ ہے تے ہا اس مصرت صلی اللہ علیہ وہ میں نزاکر ہے وقت وہ مومن بہیں میں انہا اسی طرح حب بوری کر تا ہے اس وقت وہ مومن بہیں بوتا اسی طرح حب بوری کر تا ہے اس وقت وہ مومن بہیں بوتا اسی طرح حب بوری کر تا ہے اس وقت وہ بن ابی بجر بن عبد الرحمن بن عمار ن بن منہام نے خبر دی وہ اس میں اتنا اور بڑھائے میں ابی بی بوتا در بی والیت کرتے تھے اس میں اتنا اور بڑھائے صدیف کو ابر بریخ ہے سے روایت کرتے تھے اس میں اتنا اور بڑھائے میں بین کو ابر بریخ ہے سے روایت کرتے تھے اس میں اتنا اور بڑھائے میں کو طرف لوگ لگاہ اٹھا کر دیکھتے ہیں وہ بھی لوطنے وقت مومن بہیں طرف لوگ لگاہ اٹھا کر دیکھتے ہیں وہ بھی لوطنے وقت مومن بہیں

بالسب شراب انگورسے معبی منتاہے رجیسے کمورا ورتشہد،

عهد - حَدَّ ثَنَا مُسَلِمُ بِنُ إِبِرَاهِمُ حَدَّ ثَنَا هِمَ حَدَّ ثَنَا مَسْلِمُ مِنْ إِبِرَاهِمُ حَدَّ ثَنَا مَسْلِمُ عَنَ الْمِرْعَتُ مِنَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُيْتًا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُيْتًا لِمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُيْتًا لَا يُعْمَدُ يَتَا لَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُيْتًا لَا يَعْمَدُ مَنَا اللّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُيْتُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ
٨٣٨ - حَكَ اَنْكَا اَحْمَدُنُ مَنَ صَالِمٍ حَكَ اَنْكَا الْمُنُ وَهُ مِنْ مَنْ الْمَاكِمِ مَكَ اَنْكَ عَلَمُ الْمُنْ وَهُ مِنْ وَالْمَاكِمَةُ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمَلْكِمَةُ الْمُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً الْمُنْ عَلَيْهِ وَالْمَلْكِةَ وَسَلَمَةً الْمُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً الْمُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْمَنْ فَيْ وَالْمَالِيَةِ وَالْمَنْ اللّهَ الْمَنْ اللّهُ الْمَنْ اللّهُ الْمَنْ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

بكاديب المخني مين العنب

ملہ پونکداس دقت میں انٹ کے سواکوئی صحابی زندہ ضروبا تھا مواسنہ سلے یہ مدیث پہنے پارے میں کتاب انعلم میں گزرمی ہے واسنہ سلے است میں ایمان کا نزرمنیں ہوتا - ورند زنا کا ہے کرکڑنا واسنہ ملک یعنی الیت کی پیزوں کوئٹ ہے شانا سونا چا ندی کھڑا اسباب محکوثے میں وفیوہ واسنہ بین پیز وغيره سيعطي

ہم سے میں ہن صیاح نے بیان کیا کہا ہم سے محد بن سابق فی سے اہر اللہ بن مغول نے اہر اللہ اللہ سے اہر اللہ اللہ ا ابن عمر ہے سے انہوں نے کہا جب تنراب حرام مہرا تھا اس وقت تو مدینہ بیں انگور کی شراب کا وجود ہی سرتھا۔

سم سے احدین پونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابوشہاب عبدربہ
بن نافع نے انہوں نے پونس سے انہوں نے نابت بنانی سے انہوں
نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا نشراب عیں وقت ہم پر حرام ہوا
اس وفت میں نہیں انگو کا نشراب بالکل کم باب نفا اکثر سمال نشراب گدراور
کی کھجورسے بناکرتا

میم سے مسدد بن مسر بدنے بیان کیا گہا ہم سے بھی بن سعید قطان نے انہوں نے ابوسیان دیملی بن سعید تبی ہسے کہا ہم سے عامر شعبی نے بیان کیا انہوں نے عبداللہ بن عمر شسے انہوں نے کہا حضرت عرض مندر پر کھڑے میسئے دخطیہ سنایا کہا، اما لید میں وقت شراب کی حرمت اتری اس وقت شراب یا نج بینے ول سے بنتا تھا انگور اور کھجر اور شہداور گیہوں اور حبسے اور شراب وہ ہے جوعقل کو ڈھانپ بیری ہے

باب حس وقت شراب کی حرمت اتری اس وقت وه گدر اور سوکمی کمجورسے بنایا جا آتھا۔

سم سے اسلمبل بن اولیس نے بیان کیا کہا ہم سے الم الکنے

به ه - حَكَ اَنْ اَحْمَدُ بَنُ يُونُسُ حَدَّانَا اَبُو شِهَا بِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ نَافِعِ عَنْ يُونُسُ عَنْ نَابِتِ الْكُنَا فِي عَنْ اَنْسُ قَالَ فِي مَتْ عَلَيْنَ الْخَمُرُ حِيْنَ الْكُنَا فِي عَنْ اَنْسُ قَالَ فِي مَنْ عَلَيْنَ الْخَمْرُ حِيْنَ عُورَمَتُ وَمَا فِحَدَّ يَعْنِي بِالْمَدِينَةَ خَمْراً لاَعْنَا بِإِلّا قَلِيدً لاَ وَعَا مَنْ فَي عَلَى اللّهِ اللّهِ مُنْ وَالنّتَمُرُ.

اله ه- حَكَ ثَنَا عَامِهُ وَ حَدَّ اللَّهُ عَلَى الله الله ه حَكَ اللَّهُ عَلَى الله ه حَلَى الله عَلَى الله

بَانِيْ نَزَلَ تَخْرِنُجُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنَ الْبُسُرِ وَالتَّمْرِ وَهِي مِنَ الْبُسُرِ وَالتَّمْرِ وَهِي مِنَ الْبُسُرِ وَالتَّمْرِ

حَتَّنَىٰ مَا لِكُ بُنُ الْسِ عَنْ السُّحْتَ بْنِ عَبْ اللهِ

بُنِ إِنْ طُلْمُ لَهُ عَنْ الْسِ بُنِ مَا لِكُ وَ قَالَ كُنْتُ

اَسْقِیْ اَبَا عُبَیْدُة وَابًا طُلْمَ وَابَی بُنَ کَعْبِ مِنْ

فَضِیْ رِ نَهْ وَ وَسِ بَحَاءُهُ مُ النّسَ فَاهْرَ وَمَا الْحَنْ الْمُنْ الْحَرْقُ الْحَالَة الْحَرْقَة الْمَا الْحَرْقَة الْمُورِقَة الْمَا الْحَرْقَة الْمُورِقَة الْمَا الْحَرْقَة الْمَا الْحَرْقَة الْمَا الْمُلْحَدُ الْمَا الْمُلْحَدُ الْمَالِقُورُ الْمَالُونَةُ الْمَا الْمُلْحَدُ الْمَا الْمُلْحَدُ الْمَالَقُولُ الْمَالُونَة الْمُعْرَاقِيْقُ الْمَا الْمُلْحَدُ الْمَالَاقِيْقُ الْمَالِمُ الْمُلْحَدُ الْمُعْلَى الْمُلْحَدُ الْمَالِمُ الْمُلْحَدُ الْمَالِمُ الْمُلْحَدُ نَا الْمُلْحَدُ الْمُلْحَدُونَا الْمُلْحَدُونَا الْمُلْحَدُ الْمُلْحَدُونَا الْمُلْحَدُونَا الْمُلْحَدُونَا الْمُلْحَدُونَا الْمُلْحِلَاحُ الْمُلْحَدُولِهُ الْمُلْحَدُونَا الْمُلْمُعُلِحُلِلْمُ الْمُلْمُونَا الْمُلْع

أَبَاكِمِ الْخَمْرِمِنَ الْعَسُلِ وَهُوَالْلِنَعُ وَقَالَ مَعْنُ سَالُتُ مَالِكَ بُنَ آنَوِعَنِ الْفُقَاعِ فَقَالَ إِذَا لَمُر يُسْكِرُ فَلَا بَأْسَ وَقَالَ ابْنُ

انہوں نے اسماق بن عبدالشدائ ابی طوسے انہوں نے اس بن مالکت سے انہوں نے کہا بی ساتی تھا ابوعبیدہ بن جراح ' اور طلحہ' اور ابی بن کسٹ کو کچی اور بکی کھور کا تشراب بلار ہا تھا استے میں ایک شخص آیا دنام نامعلوم) وہ خرلایا کر شراب حرام ہوگیا ابوطلی نے داسی وقت، مجھ سے کہا انس اسھے پرسی نشراب بہا دے میں نے اس کوبہا دیا

سېم سے مسدد بن مسربہ نے بیان کیا کہا ہم سے منتم بن الیمان ان طرفان نے ابنوں نے اپنے والدسے انہوں نے کہا ہیں نے انس سے مستنا وہ کہنے نظے ہیں کم عمری میں اپنے جا وال کو کھڑا ہوا گدر کھور کا تڑلے بلام ہا فقا استنے میں کسی نے کہا شراب توحوام ہو گیا مبرسے جا کہنے گئے اب دکیا گزاہیہ ہو نثراب باتی ہے اسس کو بہا دسے ہم نے بہا دیا مسلیمان بن طرفان نے کہا میں نے انس سے بوجھا یہ کلب کا شراب کھا امنہوں نے کہا بکی اور کی کھور کا او کر بن انس کہنے گئے اسس ٹالنے میں لوگوں کے اس ٹی اندی میں لوگوں کی بات کا میں لوگوں کیا بست بیا بیان کیا ہے کہ بات کا انکار نہیں کیا ہے بیان کے اس نے بیان کیا اس نے کہا ان دنوں لوگوں کے بیان کیا ان کورائی کا بین شراب تھا۔

کر انس نے کہا ان دنوں لوگوں کا بین شراب تھا۔

هسسم سے محد بن ابی برمقد می نے بیان کیا کہا ہم سے
ابرمعشر براء پوسف بن یز بدنے کہا ہیں نے سعبے دبن عبید الشرسے
مسنا وہ کہتے تقے مجے سے بکربن عبدالشد نے بباب کیا ان سے
انسٹ نے بہب ان کیا جس ونٹ نشراب ان دنوں میں بی نشراب نفا
گذر اور کی کھور کا -

نیاب شدکا می شراب بوناسے میں کو تبع کہتے ہیں معن بن میں ای موطلہ ہے النمول نے امام مالک سے پر جھافقاع کا کیا سکم ہے النمول نے کہا حب اس میں نشر مذہور آواس کے بیٹے میں

ر القیصفی سالقته سلے گرکسی بیز کا برشلا چانزلہ جواری دغیرہ کا اسی طرح سیندھی تا ٹوسی ۱۱ مند (حواشی سفر نبل کے ملک دونز (کرداکر دیکے دیتے تھے عب جرش کے گفتا ترچتے ۱۱ مند سلک لینی شفقے کا شرب عبس میں نشد ند ہر ۱۱ مندی پھڑھ

الدَّرَاوَمُ حِى سَاكَنَاعَنَهُ فَقَاكُوا لَا بُينُرِيمُ لَابَاسَ يِهِ ـ

۵۸۵ - حَكَّانُنَا عَبْدُ اللهِ بُنُ يُوسُفَ آخُكُرُنَا مَا لِكُ عَنِ ابْنِ شِهَا بِعَنْ إِنْ سَلَمَةَ بَنِ مَا لِكُ عَنِ ابْنِ شِهَا بِعَنْ إِنْ سَلَمَةَ بَنِ عَلَى اللهُ عَبْدِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِنْعِ فَقَالَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِنْعِ فَقَالَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِنْعِ فَقَالَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِنْعِ فَقَالَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِنْعِ فَقَالَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْبِنْعِ فَقَالَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُرْدِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُعَلِي عَلَيْهِ الْعَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَل

٢٧ ه حَكَ الْمُنْكَ الْهُوالْهُمَانِ الْخُهْرِنَا شُعِيبُ عَنِى
الزُّهُرِيِّ قَالَ اَخُهُرُ فِي الْجُسْلَمَةَ بَرُي عَبْدِ الرَّحْلِي
الزَّهُرِيِّ قَالَ اَخُهُرُ فِي الْبُرْسُلُمَةَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَهُونِينِينُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُونِينِينُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُونِينِينُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُونَونَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَهُونَ وَلَا فَاللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا فَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ الل

کوئی قباحت بنیس عبدالعزیز بن محددراور دی نے کہا ہم نے رعالمل سے ، فقاع کو دِچااہتوں نے کہا جب اس مِ نشتہ نہ ہو تو اس کے پینے میں کوئی قباحت ہنیں۔

ہم سے عبدالتد بن بیست تبینی نے بیان کیا کہا ہم کوامام مالک فے نے جوک انہوں نے ابن سنہ ابن سے انہوں نے ابر سلم بن عبدالرحن سے معرض ما کا تشریت عالم شرخت کہا آنحفرت صلی التہ علیہ وسلم سے بوجہا گیا تشہد کا تشراب بین کیسا ہے ہو وہ کا تشراب بین کیسا ہے ہو وہ حرام ہے۔

مبم سے اوالیمان نے بیان کیاکہا مبم کونغیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجہ کو ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے خردی کوہفرت عالمنڈ شے کہا اسخفرت صلی اللہ علیہ و کم سے پوچیا گیا شہد کا نزاب بینا کیسا ہے مین واسے اس کو بیا کرتے تھے آپ نے فرما یا ہو شار نیشر لائے وہ حرام اور داسی سند سے ، زہری سے روایت ہے انہوں نے کم کھی سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ آنحفرت صلی اللہ علیہ و سلم نے فرما یا کدو کے تو نیے اور برتن میں رجن میں نزاب بنا یا کرتے تھے ، نزرت میں مت بھگو و ابو سریش واس مدیث میں اننا اور پر بھاتے تھے

كأن الوهم يرة يلحق معها المجننتم والتقاير

يَا مَكِنَّ مَكَ اَنْكَا اَخْهَدُنُ اَنْكَا اَخْهُمُ اَخْاَمُوالْكُفُّلُمُوالْكُمُّا اَخْهُدُنُ اَنْكَ اَخْهُرُنُ اَنْكَ اَخْهُرُنُ اَنْكَ رَجَاءٍ حَدَّنَا اللهِ عَلَى مَنْكِرُوسُولِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى مِنْكِرُوسُولِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

٨٨٥ - حَلَّا ثَنَا حَفْصُ بُنُ عُمَرَ حَدَّ ثَنَا شَعْبَهُ عَمَرَ حَدَّ ثَنَا شَعْبَهُ عَنْ مَا تَعْبَقِ شَعْبَ اللَّهِ بَنِ إِنِي الشَّغِيْمِ النَّغِيقِ عَنِ الشَّغِيقِ عَنِ النَّعْبُ عَمَرَ قَالَ الْحَدُّدُ يُوعُنَعُ مِنْ مَعْبَدِهِ الْعَلِدِ مِن النَّيْمِ وَالنَّعِيْمِ وَالنَّعْبُ وِالْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلْدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلْدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلْدِ الْعَلِيدِ الْعَلِدِ الْعَلِدِ الْعَلِيدِ الْعَلِدِ الْعَلِيدِ الْعَلِيدِ الْعَلِيدِ الْعَلِيدِ الْعَلِيدِ الْعَلِيدِ الْعَلِيدِ الْعِلْدِ اللَّهِ فَي اللَّهِ عَلَيْدِ اللَّهِ فَي اللَّهِ عَلَيْدِ اللَّهِ فَي اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ الْعَلَادِ اللَّهِ فَي اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ الْعَلَادِ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ الْعَلَادِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْعَلَادِ اللَّهُ عَلَيْدِ الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ عَلَيْدِ الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَيْدِ الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَى الْعَلِيدِ الللَّهِ عَلَيْدِ الللَّهِ عَلَى الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَيْدِ الْعَلِيدِ الْعَلَادِ الْعَلَادِ الْعَلِيمِ الْعَلَادِ الْعُلِيدِ الْعَلِيدِ الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَى الْعَلَادِ اللَّهِ عَلَيْدِ الْعَلِيمِ الْعَلَى الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعِلْمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعِلْمِ الْعَلِيمِ الْعِلْمِ الْعَلِيمِ ا

سبرلکھی مرتبان اورلکڑی سے کر بدیسے برتن میں بھی ۔ باب حس ننراب سے عقل دھنب مائے وہ خمرہ دحوام ہے ، ہم سے احدین ابی رجاء نے بیال کیاکہا ہم سے بھی بن سعید فطان النول نے الرحیان تیمی سے النہوں نے ابن عرشسے انہوں نے کہا مصرت عرض الخضرت صلى الشدعليسروسلم مح منيرر ينطبه ساياكن گلے میب شراب کی حرمت آری تقی اس وقت یا نیج بینرول سے نایا جآناتها انگورا ودهمچرر اودگیهول اورنشه بدا ورسجسسے اورنشراب عقل کو چیبا دے دنشرببالکے دوخرہے دص کوالندنے قرآن میں حرام کیا) ادربات برب کنین جیزی ابسی بسان کی آرزدره کئی کاش انخفرت صلى التُدعلبروسلم ان كود دفات سے صاف صاف بیان فرما جلت ایک تو دادا کامسٹنگ کل له کامسٹله دکه کلاله کس کو کہنتے ہیں، تعبیر سے سود کامسٹلٹ ابرسیان نے کہا ہیں نے عامرشعبی سے کہاالوع وسند کے مک مبن ایک شراب بنتله به ول سیدا بنول نے کہا برنزاب الخفرت صلى الشرعليروسلم باستضرت عرشك عبديس نرتفا حماج بن بنال ف بھی اس میٹ کو حاد بن سلمسے اہنول نے البر حدیان سسے روابیت کیااس میں

بهم سي مفسى بن عمر نے بيان كياكها بهم سي شعب نے ابنول نے عبداللہ بن ابى السفرسے ابنول نے عبداللہ بن عمر سے ابنول نے عبدروں سے بنا يا جا آ ہے مرشسے ابنوں نے كہا خم لعني نثراب يا نيج جيزوں سے بنا يا جا آ ہے آگردا ور مجورا ور کي ور نور مواور ننهد سے -

کے دادا مجانی کو عودم کرسے گا بھائی سے عودم ہر جائے گا با مقاسمہ مرکا ۱۱ سنہ سکے کر ان بیزوں کے سوابن کا ذکر صدیث میں آیا ہے اور بینے وں کا بھی کم دمیش لینا حرام ہے باہنیں ۱۱ سنہ سکے لینی سو کھا انگور حس کو مشغ کہتے ہیں۔ اس کو عبد العزیز انفوی نے اپنی سند میں وصل کیا ۱۱ اسنہ سکے سعزت عواظ نے بر مرمنے رتام صحابہ کے سلسنے یہ بیان کیا احد سب نے سکرت کیا گریا جاج ہرگیا اب اس اجاج کے خلاف الباہیم نعنی کا قرل کیا جمت موسکت ہے اور ان صنفیہ رتب ہے آتا ہے جو میں اور اس مسلم میں ہے وصوبی ہرگی الشرقوانی فرقا ہے دمن بیشا تی ارسول من بعد البنین لم البلے ویتب عظر سبیل المؤمنین این گریت تک معاذ الشرب میت علی نے جو اپنے تیش صفی کہنے کے اس مسئلہ میں ادام بھاری کا قرل ترک دیا ہے ۱۱ احد بی جہ ب

بجا شے عنب کی زبیب ہے

491

باب قیامت کے قریب، ایسے درگوں کا پدا ہوتا ہو تراب کا دومل نام دکھ کراس کو ملال کرلس کے ۔

ادرمہنام بن عمارتے ہمار ہوام نماری سے قربی ہم سے
صدقہ بن فالد نے ببان کیا کہا ہم سے عبدالرحمٰن بن بزید بن عابر نے کہا
ہم سے عطیہ بن قبیس کلابی نے کہا ہم سے عبدالرحمٰن بن غنم نے کہا مجھ
سے ابو عامر یا ابو الک اشغری نے دابو داؤد کی ردایت میں ابو الک ہے بینے
شکے ،ادر فعل کی قسم ابنوں نے چوسے بنبیں کہا ابنوں نے انحضرت
مسلی الند علیہ وسلم سے سنا آب فرماتے تھے میری امت میں ابیسے کے
مسلی الند علیہ وسلم سے سنا آب فرماتے تھے میری امت میں ابیسے کے
بریدا، ہوں گے جوزنا اور عربرا ور نزلب اور با بحول کو د با گلنے بجائے
ربیدا، ہوں گے جوزنا اور عربرا ور نزلب اور با بحول کو د با گلنے بجائے
کورست کر لیس کے ور الب ابرگا جیند لوگ ایک بیباط کے بازہ آئیں
کے شام کوان کا چوا ہا ان کے عبالار سے کر ان کے بیاس آئے گا تو اس
کے شام کوان کا چوا ہا ان کے عبالار سے کر ان کے بیاس آئے گا تو اس
کواٹ تر تعالی ان بر ببیار گرکر کر ان کا کام تمام کر دے گا اور ان میں سے بھے
لوگوں کو د جو بہاڑ گرنے سے نیج جائیں گے، بندر ادر سور بنیا دے گا تیا مت
سک اسی صورت میں رہیں گے۔

اب بر تنول یا پیقر ریاصنی، کے کوٹرے بین بدید معگر ناکسیا

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باهب ماجاً عنه في المنتحل المختر المنه المنتحل المختر والمنه المختر والمنه المختر والمنه والمناه والم

كَامُبُكِّ الْإِنْتِبَاذِرِفِى الْأَدْعِيَةِ وَالتَّوْرِ-

ہم سے تیزبر بن سیر نے بیان کیا کہا ہم سے تیفور بن عبارا والم اچم نے انبول نے ابو مازم دسلہ بن دینار) سے انبول نے کہا ایس نے کہا میں نے سہل وی بن سعد سامدی شے سے مصنا انبول نے کہا الوا سید ر مالک بن ربعیش نے انحفرت صلی الشد علیہ وسلم کیابس آگر اپنی شادی کی دعوت وی واپ مع صوابہ کے تشریف سے گئے) الواسید کی بی نئی ولہن دہی سب نگھ نوگوں کی خدمت کرتی رہی سہل نے کہا تم جا نتے ہواس نے انحضرت میں الشد علیہ و لم کو کہا بلایا اس نے آب کے لیے دات کو تقور کی مجوریں ایک کونڈے میں بھگر کھی نفیس رائنی کا نشر بت بلایا۔

ولا الله المحدس المال المنافية الله المالية المالية المنافية المن

ہم سے عبداللہ بن محد مسندی نے بیاب کیا کہا ہم سے
سفیان توری نے بھر ہی صربت نقل کی اس جیں بیر ہے جب اتفات
صلی اللہ علیہ ولم نے بین نر بر تنول میں نبیغ کھی نے سے منع فرایا۔
ہم سے علی بن عبداللہ مدبئی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان
بن عیدینہ نے انتول نے سلیمان بن ابی مسلم احمل سے انتول نے مجا ہم
سے اہنول نے بابوعیاص دعمرو بن اسودیا قبیس بن تعلیم سے انبرل نے

۵۸۵ - حَلَّا ثَنَا قُتَلِيدَةً بُنُ سَعِيْدٍ حَدَّانَا لَكُو مُن سَعِيْدٍ حَدَّانَا لَكُو مُن سَعِيْدٍ حَدَّانَا لَكُو مُن سَعِيْدٍ حَدَّانَا لَكُو مُن الْمُن حَلَيْهِ السَّاعِدِيُ فَالْكَالَ اللهِ حَلَيْهِ السَّاعِدِيُ فَالْكَارُونَ اللهِ حَلَيْهِ السَّاعِدِيُ فَالْكَارُونَ اللهِ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى عُدْرِهِ مَا اللهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى عُدْرِهِ مَا اللهُ حَلَيْهِ وَسَلَمَ فَى اللهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهِ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَا سَفَت كَارِهُ وَلَا اللهِ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

بالمصلات ترفيض التي صلى الله عكية وسكة في الله عكية والقرد في بعد الته في وسكة في الأوقية والقرد في بعد الته في وهد حكانتا وسكة الله المؤاخ أحد الزّبيري حدّننا مع من الله وسكة الله المؤاخ أحد الزّبيري حدّننا من من رسول الله صكة الله عليه وسكة عن الله وسكة وسكة عليه وسكة عن الله وسكة الله المؤاخ المن المناه وسكة وسكة وسكة وسكة والمناه والمن

اه - حَكَّ نَكَا عَبْدُاللهِ بْنُ هَعَدَّدِ حَدَّتُنَا مَنْدُاللهِ بْنُ هَعَدَّدِ حَدَّثَنَا سُفُيْنُ بِهِذَا وَقَالَ فِيهُ لِمَتَانَكَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهِ عَيْنَهُ وَسَلَّمَ عَنِ الْالْمُعَيْنَةِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَمْدِينَةِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَحْدُينَةِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَمْدُينَةِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَمْدُينَةِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَلِّدِ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمَرْدُونَ وَمُرْدُونَ وَمُونَا لِلْمُعُلِقُ وَمُونَا لِهُ وَمُعْمُونَ وَمُرْدُونَ وَمُونَا لِللْمُعُمِنَا لِلْمُعَلِينَا فَعُونَا لِلْمُ وَلَانُهُ وَمُعْرَاقُونَ وَمُونَا وَمُونَا لِللْمُعُلِينِهِ وَمُعْرُونَا لَالْمُعُونَا لِلْمُعُلِقِينَا وَالْمُونَا لِلْمُ عَلَيْكُونِ وَمُونَا لِلْمُعِلِقُونَا لِلْمُعُلِقِينَا لِللْمُعِينَا لِلْمُعْتَلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِللْمُعْلِقِينَا لِمُعِلِقُونَا لِللْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِللْمُعِلَّالِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِللْمُعُلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقُونَا لِمُعْلِقُونَا لِلْمُعِلَّالِكُونَا لِلْمُعِلِقِينَا لِمُعِلِقُونَا لِمُعْلِقُونَا لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلَّالِينَا لِمُعْلِقُونَا لِلْمُعِلَّالْمُ لِلْمُعِلَّالْمُ لِلْمُعِلِينِهِ لِلْمُعِلِقِينَا لِمُعِلِقُونَا لَعُلِمُ لِلْمُعِلَّالِمُ لِلْمُعِلِقِينَا لِلْمُعِلِقِينَا لِمُعِلِمُ لِلْمُعِلِمُ لِلْمُعِلَالِمُ لِلْمُعِلِمِ لِلْمُعِلِمِينَا لِلْمُعِلَّالْمُ لِلْمُعِلَالْمُ لِعِلَالِمُ لِلْمُعِلِمِ لِلْمُعِلِمِ لِلْمُعِلِمُ لِلْم

٧٥٥ - حَكَّانَنَا عِلَّ بُنُ عَبُدِاللَّهِ حَكَّانَنَا عِلْ بُنُ عَبُدِاللَّهِ حَكَّانَنَا سُفِيلِ اللَّهِ حَلَّانَ أَنَ مُسُلِمِ الْاَحْوَلِ عَنَ اللَّهِ مِنْ عَبُدِاللَّهِ مِن اللَّهِ مِن عَنْ عَبْدِاللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن الللَّهُ مِن اللَّهِ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ الْمِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ الْمُولِي الللِّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ

عَيْرُورِمِ فَالَ لَمَّا ثَمَى النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَفِي الْلِيَّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَيْسُ مَعْ فَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَيْسُ مَعْ فَى اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الللْمُلْمُ اللَّهُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُو

٣٥٥- حَكَّ ثَنَا مُسَدَّدُ حَدَّ ثَنَا كَيْكُوعَنَ سُفُينَ حَدَّ ثِنَى سُكَيْمُنُ عَنُ إُبرَاهِ يُعَ الشَّيُمِي عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُونِي عَنُ عَلِي مَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُزَنَّتِ .

٥٥٠ - حَكَّا تَنَاعُتُمُنُ حَدَّ ثَنَاجُويُوعُنَ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا۔

عبدالله بن عرفواب عاص سے انہوں نے کہا انخفرت صلی الله علیہ و کم نے مشکوں کے سوا اور بر نزل میں جیز بھگونے سے منع فرایا ہو توگوں نے آپ سے عوض کیا دا کیب اعرابی نے ہارسول اللہ مرکسی کومشک کہاں سے ل سکتی ہے اس وقت آپ نے بن لاکھ سگے کھوسے بین جینہ کے مجگو نے کی احازت دی ۔

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے بحیٰ بن سعید قطان نے انہوں نے سفیان نوری سے سے انہوں نے کہا مجھ سے سیمان بن مہان اسم سے بیان کیا انہوں نے حارث بن سویر اسمین نے بیان کیا انہوں نے حارث بن سویر سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے انہوں نے کہ سے کدوکی نونیے اور لاکھی برنن میں بمبیر بھر کو تے سے منع فرایا ہے

ہم سے عثمان بن ابی شیب نے بیان کیاکہا ہم سے جربی نے انہول سنے اعمش سے پیراسی مدریث کو نقل کیا۔

مجسسے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جربہ
بن عبدالمید نے مفور بن معتمر نے انہوں نے اراہیم نعنی سے بن نے
اسود بن بزید سے کہا تم نے عفرت عائشہ سے بربہ جہا کرکن برتنوں
مین ببیذ بھگونا کروہ ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے حضرت عائشہ نا میں ہے کہا ام المؤمنین کا نحفرت صلی الشرعلیہ وسلم نے کن برتنوں میں ببینہ
عبگر نے سے منع فرایا انہوں نے خاص ہم لوگوں کو کدو کی تو نبی
اور لاکھی بزن میں بھگونے سے منع فرایا ابراہیم کہتے ہیں میں نے اسود
سے بچھا کیا انہوں نے شیا اور سبزمرتبان کا ذکر منیں کیا انہوں نے
کہا میں نے جننا سنا اتنا تجھ سے بیان کر دیا گیا ہو ہیں نے نہیں

سل معنی ترجرتریں ہے کہ نے مشکوں میں ببیر بھگونے سے منع فرایا گریہ معلب میجی منیں ہرسکتا کیر لکہ اسٹے یرند کورہے کر برشخص کو مشکیس کیسے ل سکتی ہیں اس دوایت میں قلعی ہوئی ہے اور میرے یول ہے منی عن الائتبا ذالائی الاسقیۃ اس سے م نے اس کے موافق ترجرکیا ہے واسنہ سلے میان میں میں میں میں میں منازی میں میں میں منازی متنا واستہ

المُعْتَدِّتُ مَالَمُواسَمَعُ ـ

٢٥٥- حَكَّاتُنَا مُوْسَى بُنُ السَّعِبْ لَحَدَّنَنَا عَمْ مَنْ السَّعِبْ لَحَدَّنَنَا عَبْ السَّيْبَا فَيُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَا لِلْهِ بُنَ آَيُ أَوْ فَى قَالَ نَحَى النَّبِيُّ صَلَّكَ عَبْدَا لِلْهِ بُنَ آَيُ أَوْ فَى قَالَ نَحَى النَّبِيُّ صَلَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ قُلْتُ اللَّهُ عَنِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ قُلْتُ اللَّهُ عَنِ الْمَاكِلَةُ وَلَاللَّهُ عَلَى الْمَالُونَ عَالَكُا اللَّهُ عَلَى الْمُلْعَلِي قَالْكَلا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُلْعَلِي قَالَ لَكَا اللَّهُ عَلَى الْمُلْعَلِي قَالَ لَكَا اللَّهُ عَلَى الْمُلْعَلِي قَالَ لَكَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَيْكُ الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤُمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِعُ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنُ عَلَى الْمُؤْمِنُ عَلَى الْمُؤْمِنُ عَلَى الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنُ عِ

بَاكِسِ نَفِيُعِ النَّمْ مَا لَمْر يُسُكِنْ ـ

عَهُ وَبُ بُنُ عَبُدِ الرَّحُنِ الْفَارِيُّ عَنَ آبِيَ يَعْفُو بُ بُنُ عَبُدِ الرَّحُنِ الْفَارِيُّ عَنَ آبِيَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهُلَ بُنَ سَعْدِ آتَ اَبَا أُسَيْدِ السَّاعِدِي دَعَا النَّيِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُنْ سِهُ فَكَانَتِ الْمَرَاتُهُ خَادِمَ هُمُ مُ مَا انْفَعْتُ لُو يَهِي الْعَرُوسُ فَقَا لَتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُنْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَنَ وَمُنْ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

بَاحِهُمْ الْبَاذِنِ وَمَنْ يَى عَنْ كُلِّ مُسْكِر هِ مِنَ الْأَشِّرِ بَةِ وَرَاى عُمْ وَالْمُعْبِيْدَةَ وَمُعَا ذُنَّكُ مُسَكِر الطِّلَاءِ عَلَى الشَّكْ وَشَرِبَ الْبَرَاءُ وَالْمُؤْجُدِيفَةَ

سناوه بھی بیان کرول دھبوٹ برلول)

ہم سے مرسلی بن اسلیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحدین نباد میں نہا ہم سے عبدالواحدین نباد میں نے کہا ہیں نے عبدالشری ابی او فاسے شناوہ کتنے نفے انخفرت صلی الشدعلیہ کوسلم نے میز گھڑے دبین نبین نبین کھڑے دبین نبین کھڑے ابی او فی شدے ہو جہا ہم سفید گھڑے میں نبیذ کھرکے کر داس کو) بیسیل نبران ابی ان نہیں ہے۔

ابی او فی شدے پوجیا ہم سفید گھڑے میں نبیذ کھرکے کر داس کو) بیسیل نبران نبیل نبران کے کہا نہیں ہے۔

باب مجهور کاشرت بین نبیز بینے میں کوئی قباست ہنیں جب تک اس میں نشد نربیل مور

ہم سے بھی بن بمبر نے بیان کیا کہا ہم سے بیقوب بن عبدالر من قاری اہنوں نے ابرہانم سے کہا بی نے سہل بن سعار سے سا ابرسعید نے انخفرت صلی الشہ علیہ کو اپنی شادی کی دعوت دی دائی انٹرلفیہ لائے) سب کام اس دن اہنی کی بی بی دام اسیدسلامیہ ہجو دلہن منی کرتی رہی سہل نے کہا تم کومعلوم ہے اس نے انخفنت مسلی الشہ علیہ کو سے کہا تم کومعلوم ہے اس نے انخفنت مسلی الشہ علیہ کو سے کہا تمریت بنایا تفا دات کو اس نے تعویٰ الشہ علیہ کو سے بی آب کے بیابے جباگودی تقین دوسرے دن ان کھوریں ایک کونٹرے بی آب کے بیابے جباگودی تقین دوسرے دن ان ہی کانٹر بت بلایا۔

باب باف ق کابیان حرکتنا ہے ہرنشر لانے والاحرام ہے ور حضرت عرض اور الدعبیدہ بن جراح اور معاذ بن عبل نے خلاء (منلث) کا بینیا درست رکھا سیٹے اور براء بن عازب اور الز محیفے (صحابیوں) نے جب

m40

عَلَى النِّصُفِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ انْمُ إِنَّ الْعَصِيْرِ مَادَامُ طِيًّا وَقَالَ عَمَ وَجَدَّتُ مِنْ عَلَيْهِ الله رِبْعِ شُرابِ وَأَنَا سَأَعِلُ عَنْهُ وَأَنَّ كَانَ يسيكر جلديَّه .

سُفُينُ عَنْ إِن الْجُويْرِيةِ قَالَ سَاكُتُ ابْنَ عَبَّاسٍعَنِ الْبَاذِنِ فَقَالَ سَبْقَ مُحَمَّدُكُ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْتُهِ وَسَلَّمَ الْيَادِ قَ فَمَأَ أَسُكَمَ نَهُوكَ حَرَامٌ تَسَالَ الشُّرَابُ الْحَسَلَالُ الطَيِّبُ قَالَ لَيْسَ بَعُمَالُحُلَالِ الطَّيِّبِ إِلَّا الْحَرَامُ الْخَبِينُثُ.

٥٥٩ حكَّانْنَا عِبْدُ اللهِ بْنَ إِنْ سَيْبَةُ حَدَّنْنَا أَبْوَالْسَامَةُ حَدَّتُنَا هِنَسَامُرُبُنُ عُمَاوَةً عَنْ اَبِيُهِ عَنُ عَالِمَتُ لَهُ مَا قَالَتُ كَانَ النَّبَيُّ عَلَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ.

اَدْها مِل كَيا أَدْها ره كَيا (نعدت موكميا) اس وقنت بهيا الدرابي عباس في کهاانگورکانیره اس ونت تک بل حب تک وه نازه رسینه اور حضرت مرخ تے کہا می نے اپنے بیٹے عبیراللہ کے منہ سے نزاب کی بو بائی میں اسسے برجیوں گااگروہ نشرلانے والانشراب تھا تواس کومدلگا ول گا۔ سمسے محدین کثیرنے بیان کیاکہ اسم وسفیان ڈوری نے خردی ابنول تے ابوالحوریہ سے اندول تے کہا میں نے ابی عباس سے باذق شراب كو يرجياانهول في كها أنففرت صلى الشدعليبر وسلم اس كالمكم يبيليمي بيان كريكي مين ديا باذق نزاب نكلف سے بيسے آب كى وفات مومكى ہے، سوشراب نشد کرے وہ حرام ب (باذق مو با اور کچر) ابوالجورہ نے کہا وہ ، رباذق توصل طبيب سے (اس ميسے كيا الكور كاننيرو) ابن عباس تے كما انگورملال مبیب تقاحب شراب موگیا توحرام فببیث ہے (سر ملا ل

سم سے الوکر بن انی شیب نے بیان کیا کہا سم سے الواسام نے كماسم سيمشام بنعره نانبول في البيف والدسي ابنول في معضرت عائشة يستعدا منول في كها أنحصرت صلى الشرعليروسلم ملوا وزنبد

(بقیرصفرسابق) اورعبیده اورمعاذبن حیل کا امام ابن ابی شیبداورسیدبن معنیرادرا برمسلم کمی نے دصل کبا امامند -

(حواستی صفحه ۱۵ ما که اس کوان الی شیبه نے دسل کیا حافظ سے کمہ جربیا در انس اور تابعین میں سے ابی بنج بادر نتریج جی اس سے قائل ہیں کہ شصصت کا بسٹیا درست ہے گراس پرسب کا اتفاق ہے کراگر اس میں نشر پیلے ہوجائے وحوام ہے سکے بینی ایک دودن کا باعد تین دن کا جب بک اس میں تیزی نہ اسٹے اس کو امام نسبا ہی نے میں ا کیا او ثابت سے میں این عباس کے پاس تھا ایک مرد آیا اس نے ہچھیا انگور کے شیرے یں آپ کیا کہتے ہیں انوں نے کہا اس وفت تک بی جب تک تازہ ہراس نے کہا میں سے کیے بٹراب بکایا اب مجھاس کے باب میں شک سے ابن عباس نے کما یکا نے سے پہلے وّ اس کو بنیّا یا اس نے کہا نیس چرں کراس میں جوٹن الگیا وکیا انوں نے کہا چیرکیا ا*ٹک حام میزکوحلال کودے گی یہ مکن بنیں 10منہ س<mark>سل</mark>ے اس کواہم الک نے دنس کیا بچرمعفزت بوشنے پرجیا معلم مہا وہ نشہ لانے والا ٹراب* تھا آپ نے ان کو بیدی طرح مدلکا ٹی عبدالرزاق نے بھی اس کومع سے ابنول نے زہری سے اندوں نے سائب سے نکالاسبحان انٹر بھوڑت عمرہ کا عدل اورانصات ۱۷ سنر 🕰 کہتے ہیں باذق نشراب بموامید کے امرائے لگالا نام بسنے کو اس کو باذق کیف ملکے ۱۱مند عظمے اس عدیث کی مناسبت ترجر باب سےمشکل سے شايدمعسب يدم د اكر انكريكا شيرو حبب اتنا بكايا جا و سر كرم رك وما مرب نے توده من موكي اور علا است تخفرت من دان عليرولم اس كريسندكرت عقرو مي علال مركاين ہی صورت بیں بیب اس بیں نشر زم ہا اگر کو ڈا شنے کا حواج رجیسے مہنگ کی مشعبان بنا نے بیں تو اس کا کھا نا درست در سرگار بہا مرز

باب گدر اوربخته مجور مل کر معرکستے سے حب سے منع کیا ہے یا تونشہ کی وجہ سے باس وجہ سے کہ دوسالن مل ناہنے۔

سم سفسلم بن ارابیم نے بران کیا کہا ہم سے مشام دستوائی انے کہا ہم سے نتادہ نے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا ہم اوطوادر اور بختہ کھی رکا نعیذ بلار ما نظار حس کو فلیط کہتے ہیں، اننے بین نثراب کی عرمت کا آزا بیں نے اس کو جبیک دیا بین ہی ساتی تقااور چونکہ میں عمر میں سب سے کم نظا اور ہم اسی فلیط کوان دنوں شراب سمجھتے اور عمرو بن جارت راوی نے بول کہا ہم سے کوان دنوں شراب سمجھتے اور عمرو بن جارت راوی نے بول کہا ہم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے انس سے سے شائے۔

ہم سے ابوعاصم نے ببان کیا انہوں نے ابن جزیج سے کہا مجھ کو عطابن ابی رباح سے کہا مجھ کو عطابن ابی رباح سے کتھ انتخصات اصلی الشرعلیہ و کم سے نظر اور کھورا درگدر اور بخت کھور کو ملاکھ کوسے سے منع خابا ۔ منع خابا ۔

ہم سے مشام دستوائی ایراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے مشام دستوائی نے کہا مجھ کو یمنی بن ابی کثیر نے نیر دی اہنوں نے عبداللہ بن الی قتادہ من سے النہوں نے لیا المنحفرت میل اللہ نے دالد سے النول نے کہا اسمحفرت میل اللہ نے خوایا خوشت کے مجود اور انگورکو ملاکر تھیگر نے سے منع فرایا آب نے مرا کیک کو مبل حبل حبل حبل حبل کے حکم حبل المنازی کا حکم دیا۔

بالميس من قالي أن لا يُخْلِظُ الْبَسُوْ وَالتَّمْرُ إِذَا كَانَ مُسْكِرًا وَأَنْ لَا يَجْعَلَ إِذَا يَنِي فِيْ الْمَا وَالتَّمْرُ إِذَا كَانَ مُسْكِرًا وَأَنْ لَا يَجْعَلَ إِذَا يَنِي فِيْ الْمَا وَاللّهُ مُنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

ا ٥٠- حَكَ ثَنَا أَبُوعاً صِيم عَنِ ابْنِ جُحَريْحٍ الْحَدَيْمِ الْحَدَيْمِ الْحَدَيْمِ الْحَدَيْمِ الْحَدَيْمِ الْحَدَيْمِ الْحَدَيْنَ الْمَرْفَى الْفَيْمُ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنِ الذّيبيْنِ وَ النّبِيمُ وَالدُّطِيبُ وَ النّبُرُ وَالدُّطِيبُ وَالدُّطِيبُ وَ الدَّمِ وَالدُّطِيبُ وَالدُّطِيبُ وَالدُّطِيبُ وَ الدُّمِ وَالدُّطِيبُ وَ الدُّمْ وَالدُّمِ وَالدُّطِيبُ وَالدُّمُ وَالدُّمِ وَالدُّمِ وَالدُّمِ وَالدُّمْ وَالدُّمُ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالْدُومُ وَالدُّمْ وَالدُّمْ وَالدُّمُ وَالدُّمُ وَالدُّمُ وَالدُّمُ وَالدُّمُ وَالدُّمُ وَالدُّمُ وَالْدُومُ وَالْدُّومُ وَالْدُّومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ ولَامُ وَالْدُّمُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُّمُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ وَالْدُومُ ول

٢٢٥- حَكَّاتُنَا مُسُلِحُكَ تَنَاهِ هِنَا مُسَامُ اَخَبَرَنَا ` يَخْيَى بُنُ إِنْ كَثِيْدِعَنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِنْ قَتَادَةً عَنُ آبِيهِ قَالَ نَهَى النَّيْقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اَنْ يَكُمُ مَعَ بَيْنَ التَّهْرُ وَالزَّهْوِ وَالتَّهْرُ وَالْآلِيهِ نَلْيُنْبُذُ كُلَّ وَاحِدٍ ثِنْهُمُ مَا عَلَى حِدَةٍ

كَاكْبُ شُرْبِ اللَّبْنِ

خَالِصًا سَائِعًا لِلشَّارِبِينَ.

وَقُوْلِ اللَّهِ تَعَالَىٰ مِنْ بَيْنِ فَوْتِ وَدَهِمْ لَلْبَكَ

٧٧٥ ـ حَكَاثُنَا حَبْدَانَ آخَبُرنَا عَبْدُ اللهِ آخېرنا بۇنس عِن الزَّهُرِي عِن سَيِغِيْدِ بُسِ الْمُسَيِّبِ عَن إِنْ هُم يُرَةً رَمْ قَالَ أَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْنهِ وَسَكَّمَ لَيُلَةَ ٱللَّهِ مَي بِهِ بِقَدُرِج لَبَنِ وَقَدَحِ خَيْرٍ ـ

٥١٨- حَدَّانَا الْحُسَدِي سُمِعَ سُفَين أُخْيَرِنَا سَالِحُرابُوالنَّصِي أَنَّهُ سَرِمَعُ عَمَيرًا مَّوْلَى أَمِّ الْفَضُولِ بَحِيَّاتُ عُن أَمِر الْفَضُلِ تَاكَتُ شَكَّ النَّاسُ فِي صِبَامِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسكم يؤمر عرفة فأنسلت اِلْيَهُ وِ بِأِنَّا وِ فِيهِ لَبَنَّ فَشَرِ بَ فَكَانَ سُفَيْنُ رُبُّكُما فَالَ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيامِ مَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ يُؤمَرُعُ فَا فَانْسَلَتْ إِنَّهُ أَمُّ الْفَصْلِ نَإِذَا وُتَّبِفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَعَنْ أُرِّر الْغَضْلِ

٥١٥- حَكَّ ثَنَا تُتَيِّبُهُ حَدَّ ثَنَا جَرِبُرٌ عَن أَلاَ عُمَشِ عَن إِنْ صَالِحٍ وَإِنْ مُفَانَ عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ جَاءَا أَوْ كَيْدِ

ياب دوده بين كابيان (الشُّدُّتُّما لي نه سوره تمل مي) فرما يأكُر بر اورخون کے درمیان سے تم کوا پڑے دودھ باتے ہیں سوبینے والول کونوب رستايمتاهي -

ھے سے مبال نے بیان کیاکہ اسم کو میدالتد بن مبارک نے نجر دی کماہم کو ونس نے انول نے زہری سے انول نے سعید بن مسیب سے ابنول نے کہا ابر مریرہ اسے انہا نے کہا معراج کی دات کو انخصنت مسلی النير عليه وسلم يس ايك ببياله دوده كالبك ببياله شراب كالاياكيا-

ممسيحيدى فيبيان كياانهول فيسفيان بنعيديني سناكها بم كوسالم ابرالنفرنے نیردی ابنوں نے عیرسے مصسنا حوام انعنیل (ابن عباس من ك والده) كاغلام مخاوه ام الفضل سيه نقل كرزا مخا لاكول نے اس بن شک کی کر مرفد کے دل اعظرت صلی التد طیدو ملم کوروزہ سے یا ىنبى اخرام الفضل في البكرتن من دوده أكي بإس مجيما آب فياس كوبي لياحيدى كنت بيركعبى سفيان اس حدميث كوليل بيان كرنت تفوكون نعوندے دن بین کی کراب کوروزہ ہے یا منیں احرام الفضل نے (ایک دودھ کا برتن) آئے مایس مجیج انجمی سفیان اس حدیث کو مرسلا مينى صرف جبرسے روايت كرتے منے ام الفضل كا نام يليت حب ال پیچنے کہ برحدیث مرسل ہے یا مرفوع متصل تروہ اس وفنت کہتے (مرفرع متقبل ہے)ام ففنل سے مروی ہے (بوص ابیہ کفیں)

م سے قتیر بن معیدنے مبان کیا کہا مم سے جربینے انول فے اعش سے اس اندوں نے ابرصالح (ذکوان) اور ابر سفیان (طلم بن نافع قرشني سيان دونول في جابر بن عبدالتدسيد النول في كماالرحميد

(افقی**م الحدید) اس کربیتی نے دمس ک**یسیا اس سے تنتادہ کا سماع انس دمنی الشرتغانی سے کھل کیا ۱۲ سے۔

بِقَدَجِ مِّنُ لَبُنِ مِّنَ النِّقَبْعِ نَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتُهُ وَلَوْ إِنْ يَعْرِضُ عَلَيْهِ عَزِيرًا.

44 a - حَدِّ ثَنَا عَمْ بَنَ حَفْضٍ حَدِّ نَنَا إِنْ حَدَّاتًا الاعمش فالسمعت اباصاليج يذكوادا كاعتج بإير قَالَ جَاءَابُوْ حُدِيدٍ رَجِلٌ مِنَ الْأَنْصَارِمِنَ النَّقِيمُ بِإِنَاءٍ مِينَ لَبِنِ إِلَى النِّيمِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَأَلَ النِّبْعَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْآخَتُمُ نَيْهُ وَلَوْانَ نَعْمُ ضَ عَلَيْهُ وَوْدًا وَحَدَّ نَوْقَ الْوُسْفِينَ عَنْ جَابِرِعَنِ النَّبِيِّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ بِهِذَا ٢٥ - حَكَّ نِنْ هُعُمُودًا خُبِرِنَا النَّصْ اخْبِرِنَا شُعِلَةُ عَنُ أَنِي إِسُعَى قَالَ سَيِعَتُ الْبَرَّاءَ قَالَ قَدِمَ النِّبَيُّ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّلَةً وَ اَبُوْبَكُمِي مَّعَهُ قَالَ الْوَكِيْمِ مَّرَمُ نَا بِرَاعٍ وَنَدُ عَظِشَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱبُوْبَكُيْرِ نَحَكَمْتُ كُثْبَاةً مِنْ لَبْنِي فِي قَدْرِج عَلَىٰ فَرَسِ فَدَعَاعَلِبُهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ مُسَاعَةً أَنُ لَا يَدُعُوعَكُنِهِ وَإَنْ يَرْجِعَ فَفَعَلَ النَّبِيُّحُهِلَّى الله عكته وسكح

ساعدی تقتع شفی ایک دوده کا بیالیه (کھلامو<u>ا) ہے کرا م</u>ے آنفسر صلى الشدعبيرو لم في فرمايا وهانب كرلانا تفا أكرم كيد منه لا توايك كري سي الذي اس برد كه د بنا نفات

ممسے مرب نفس بن غیاث نے بان کیا کہا ہم سے والدیت كهاهم سعة اعش في كها من في الدصالح سع سناوه جابرا بن عبدالله انفداری سے نقل کرنے نفے ابر حبید ایک انصاری مرد نقع سے دودھ كا بباليه أتخضرت صلى الشرعلي وهم يأس لابا أب قے فرما يا تو در صاب كريوں منیں لایا اگر دیجے فرملت نفائ نوایک لکوسی آٹری اس پر رکھے دینا تھتی اعش نے کہا اوسفیان نے بھی برحدیث مجہسے بیان کی اننوں نے معنی جارین سيالنول في الخضرت ملى الترعلب ولم يسي

مجدسه محرد بن غيلان نے بيان كياكها بم كونفرين تثميل نے خردى كهامهم كونتعيه في البول في البواسماق سيدكها بين في براء بن ماز سے سنا انہ ل سے کہا اس خضرت مسل اللہ علیرو لم حبب (ہجرت سے بہلے) كمرسي تك نوالو كرصديق الب ك ساخت الوكربيان كرن عق كهم كورسنة بين ايك جروا باللااوراً نحضرت صلى الشرعليبوكم كوسياس الكي نقى مي نے تقور اسا دوده ايك پياله مين دويا أب في اتنا بياكم بن خوش موگیا (سمحاکه آب سف سبر موکرسیای) در رست می سراقد بن مبشد بھی (سم کو پکھنے کی نبیت سے آن ببنجا) آنفرت نے اس پر بددعا کی ہ المخرر إذ نے أب سے التجاكي أب بددعان فرنا بيے ميں لو معے جا ماہوں المخضرت صلى الترعلي ولم في الساسي كيا (بردعا موقوف كردى)

له جوابک مقام ہے داری عینن میں ایخفرسد میل الشرعلير وسلم نے اس کو جراگاہ مقرر كيا بخا ١١ سنہ ملك آئوى لكوى ركھ دينا گريا علامت ہے تسبم الشركي وشيطان اسس سے دور دہے گارو دھ پایان کھلالا نے بیں وہ ہی اتن دورسے خزان بے کراس میں فاکسدیرتی بے کیوسے او کر کرتے بیں اامنرسلے بعنی صد خواس معلم بناكر كعن برتزل يس دباكاسى مادو بى سما جاتسبداس بيهمينشداني يادددهد برتن كو وها بكسكرر كمنا چاسيدان بني كالموس ا درصراحيال كوني مكعنافي بدتمیزی اور برسینگلی ہے ۱۱ شد 📯 🗗 اس کر اسٹییل نے وصل کیا ۱۱ امنہ ہے۔ اس کا کھوٹرا مٹوکر کھا کرگرا یا کھوٹرے کا پاؤل ڈین میں دھنس گیا تین بار ایسا ہی مبول ما منه على اور وكرة اوراب كى اللش من أف كاس كويم لوا دول كا مااسنه

میم سے الوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشیب نے بغردی کہا ہم سے الوالز ناد نے النول نے عبد الرحمن اعرج سے انبول نے الوہر ربہ سے کہ انخضرت صلی الشرعلیہ کو سے فرایا کیا عمدہ صدقہ ہے ہہت دودھ والی اونٹنی کسی کو (الشر کے بینے) دودھ بینے کے داسطے دینا اسی طرح بہت دودھ دالی بحری دینا ہو جمع کو برتن تھر دودھ دسے سنا م کورتن تھر دودھ دسے -

٨٥ ه حَكَّ تُنَا أَبُوالْيَهَانِ الْخَبُونَا شُعَيْبُ حَدَّثُنَا آبُوالَّزَنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحُلِي عَنْ إَبِيْ هُمَا يُرَةَ مِنَاتَ رَسُولَ اللهِ مَعْلَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقَدَّةُ الصَّيْفِيُ مِنْحَةً قَالَ نِعْمَ الصَّيْفِيُّ مِنْحَةٌ نَغْدُو بِإِنَا يَرَوْدُمُ يَا خُرَدُ

٣٩ ه ـ حكى نَنكَ اَبُوعاصِم عَن الْاُوْزَاعِي عِن ابْن مَنهَا وَ مَن عَبَيْدِ اللهِ عَن الْهُوْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَي عَبَارُ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَي بَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَي بَكَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَي بَكَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَي بَكَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ شَي بَكَ اللهُ عَنَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الل

ذُكُرِنني بعدان روايّول كوام نجارى نه بدوالنق مِن وَمل كِيا - " باب بيشايان ذهوندهنا :-

سم سع مبدالشدين مسلمة عنبى في بيان كيا النول في المم مالك سے ابنول نے اسماق بن عبدالشربن ابى طلح سے ابنول نے دا بینے جی ایس بن مالکٹ سے وہ کہتے تھے (ابوطلمہ)الضاری کے سب الفساريون سيه زباده مدينه بين باغات تضايك بإغان كالبوان كو بهت بسند تقابيرهاء كهلا التقاده مبحد منرى كمے سامنے ہى واقع تقا التحفرت صلى الشدعليرو لم اس مين حابا كرت وبال كاباكيره دنيرسيان باكرن انسُّ ن كماجب بدأبت (سورة أل عران كى) أنرى ن تنالوالبريخة تنققوا مما تجرون نوابوطله كطرك بريث كمف سك بارسول الشد الشرب فرماتك ن ننالوالبرين تنففذ إمما تخبرن اورمه ابيني سب باغول مين بيرهاء باغ بهت ببند ہے یں نے اس کوالٹد کی راہ بس صدفہ کردیا میں اس کوابنا ذخیرہ كرتا بول ادراس كا اجرائت كيس باين كي ترقع ركمنا بول اب أب كوافتبارسياس باغ كرحس كام جاسي لكات بخضرت صلى الشدعليه وسلم فے برس كر فرما با شاباش برمبے يفع كا بايب عبالاً ال سے (اس كا فالده سردست موجردسي برشك عبدالشدين المدكو بروي بين يراكه ناستنامي البيامناسب سمية الهرن نومرباغ ابيض (غريب) المه دارول کودے دے دو مراز اب ہوگا) ابوطلی شے کہا بہت توب اور وہ باغ ابینے عزیزوں اور حجا کی اور دہیں تقبیم کر دیا اسملیل اور بحلی بیجلی نے رامام الك سعى راع (باح تنتيه سفى روابت كباشي -

ياب وُ ووه مِن مان الاتا

ہم سے عبدان نے بیال کہ اہم کوعبداللہ بن مبارک نے جمر دی کہا ہم کو بونس نے انٹول نے زہری سے کہا مجد کو انس نے انٹول

صَدَّاللهُ عَلَيْتَيَكُمْ فِ الْرَبُهُ الرَّغُو الْأَوْلَةُ لِيَدُكُو الْلَكَ اَقْدَالِحِ مَدَّالِكُ الْمَاءِ مَا سَنِعُذَا فِ الْمَاءِ

٥٠ ـ حَتَّ تَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ مُسْلَمَةً عَنَ مَالِكِ عَنْ إِسْحَاقَ بُرِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسُ بْنَ مَا لِلَّهِ يَّقُولُ كَانَ ٱبُوطِلُحَهُ ٱكْنَزَانَصَارِيِّي بِالْمَدِينَةِ مَالَّا قِنْ غَغِلِ كَاكَ أَحَبُ مَالِهِ إِلَيْهِ بِيُرْحَاءَ وَكَانَتْ مُستَقْتِلَ الْمُستَجِدِ وَكَانَ هُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عليه وسكم بد مها ويشرب من ما ويها طَيِيْبِ قَالَ أَنْسُ فَكُمَّا مُؤَكِّتُ لَنْ تَنَا لُوا الْبِرَّحَتَّى تُنفِقُوا مِمَّا يُحَبُّونَ قَامُرا بُوطُكُمَ فَقَالَ يَارْسُولَ اللهِ إِنَّ اللَّهُ يَفُولُ كُنَّ تَنَالُوا الْبِرَّحَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا يَحُبُّونَ وَإِنَّ اَحَبُّ مَالِي إِنَّ بَيْرُحَاءَوَ إِنَّهَا صَدَقَةٌ لِتَلْهِ ٱرْجُوْا بِتَرْهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَاللَّهِ تَم نَضَعُهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ أَرَاكُ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْمُ ذَٰ لِكَ مَالُكَابِحُ أُورُ فِي شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ وَتَكُدُ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنَّ أَمَاى أَنْ تَجْعَلُهَا فِي الْاَقُرْبِيْنَ نَقَالَ اَبُرُطُلُحَةَ اَنْعَلُ بَارَسُولَ اللهِ نَعْسَمُا ٱبُوطُلُحَةً فِي أَتَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَيْهُ وَتَالَ و د مرکز در و کرد ، رک د اسبعیل و بخینی بن بنجی ران ش

بَا فَكِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمَاءِ اللَّهِ مِنْ الْمَاءِ اللَّهِ مِنْ الْمُنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ا

العامد الله الم المرادة المرادة المراجة المرا

Wint.

٥٤٢ حَكَ تَنَاعَبُدُ اللهِ بْنُ مُحَكَّدٍ حَكَ ثَنَا أبؤعامي حتاتنا فلينه بن سليمان عن سعيد ُ بِنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِيْنِ عَبْدِ اللهِ آنَّ النَّبِيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ دَخَلَعَلَىٰ رَجُهِلِ مِنَ الْانْصَارِرْمَعُهُ صَاحِبُلَهُ نَقَالَ لَهُ النَّيْمُ صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءً بَاتَ هٰذِهِ اللَّيْكَةَ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كُرْغَنَا فَالْوَالرَّمِلُ يُحِيِّلُ الْمُآءَ فِي حَاثِيطِهِ قَالَ فَقَالَ الرَّجُ لُكِيَّ رَسُولَ اللهِ عِنْدِي مَا عُرَّا أَيْتُ فَانْطَلَقَ إِنَى الْيَرِيْنِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِمَا فَسَكَبَ فِي قَدْيِحِ تُعْرَّحُكُ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِينَ لَهُ قَالَ نَشَرِ بَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعَرِّضَ مِنْ إِلَاَّهُ لَا لَكَذِي جَاءَمَعَهُ بأكبع شراب الحكوآء والعسل وَقَالَ الزُّهُورِيُ لَا بَيْجِلُ شُمْرُ بُ بَدْلِ النَّاسِ لِيشِدَ_ّ يَوْ تَنْزِلُ لِأَنَّهُ رِجْسٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ ٱحِكَّ لَكُمُ

الطِّيبَاتُ وَقَالَ ابْنُ مُسْعُودٍ فِي السَّكِرِ إِنَّ اللَّهُ

آ تحقرت صلى النه طليه وسلم كود وروسينتي د مجيا اوردايك باري آ تحفرت صلى النه وليه وسلم بيرك گومن نشريف لائي بس في آب كم سق ابك بحرى كاده ده دو والير كنوش سيبان لكال كراس بس طايا آب نے دوده كابيا بد سے كربيا بس فت ابو كومد بن شهي كے بائي طوت بيعظے مقاليك اعرابي د گاؤل والا آب كى وابنى طرف بيلي د بنا جاہيے جواس كے داہنے طرف والے كو۔ والے كوبيلے د بنا جاہيے بجراس كے داہنے طرف والے كو۔

ہم سے عبداللہ بن محترمت ندی نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عام عقدی نے کہا ہم سے فلع بن سلیمان نے انہوں نے سیدین عارت سے انہوں نے مبار بن عبداللہ تسے کہا ہم سے فلع بن سلیمان نے انہوں نے سیدین عارت سے انہوں نے مبار بن عبداللہ تسے کہا تھے تھے کہا تھے ایک صحابی دابو بحرمدین آئے تھے۔ آپ نے اسس انسان بہیں گئے آپ نے اسس انسان سے فرایا اگر تیرے بابس باسی بانی مشک بیں ہود توہم کو بلا بہیں تو منہ لگا کراس سے بی لیس کے وہ انفس ادی بانی نکال رہا تھا دور توں کو بانی دے رہا تھا ، اس نے کہا یا رسول اللہ میرسے باس باسی درات کا تھی کو بانی دور وں بانی درات کا تھی کہا یا رسول اللہ میرسے باس باسی درات کا تھی کہا یا دور وں کو بان مورد ہے آپ بھونیٹری میں تشریف سے چلئے خوش دہ انفساری دو توں ، بانی مورد دہ کرڈالا پہلے آب نے بیا بھوان صاحب نے ہوآپ کے مما تھے کا دورد ھد دوہ کرڈالا پہلے آب نے بیا بھوان صاحب نے ہوآپ کے مما تھے دابو کے صدرتی شنے ہا بھوان صاحب نے ہوآپ کے مما تھے دابو کے صدرتی شنے ، ۔

باب مبیما شرب یا شهد مینا اور زسری نے کہا اگر بیاس کی شدت مواور پانی خدصت نوادی کا میشیاب مینا ورست بہنیں کیونکر دہ مجسس سے اور اللہ تعالی نے فرمایا تنہارے سے ستھری ہیزیں حلال موئیں میٹ اور عمیب داللہ بن مسعود شنے کہا اللہ تعالی نے تمہاری نشفا ال بہیزوں،

عه و مراد ما الله و مراد الله و مراد الله و مراد الله و مراد الله و الله و الله و الله و الله و الله و الله و اَبُواُسَامَةَ قَالَ اَخْبُرِنِ وِسَامُونَ إِبِيهِ عَنْ كَالْمِشَةَ مَ قَالَتُ كَانَ النَّيْنُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ مِ

وسكم يعجبه الحكواء والمسل.

لَمْ يَغْمَعُلُ شِكَاءُ كُمْ فِيْهَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ.

بالتعص التنزب قايما

عَبْدِ الْمُلِكِ بْنِي مَيْسَى لَا حَيِن النَّوْ َ إِلَى قَالَ ٱ فَعَلِيُّ عَلْ بَابِ الرُّحَدِةِ فَنَيْ بَ تَاكِيمًا فَقَالَ إِنَّ نَاسًا كُنْ وَأَحْدُهُ مُوانَ يَتَشْرَبُ وَهُونَا لِمُدَّرِّ إِنَّى مَ آيتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ نَعَلَكُمَا سَ أَيْتُمُونَ نَعَلْتُ ـ

٥٠٥- حكانناً ادم حدّثنا شعبة حدّثنا عَبْدُ الْمُلِكِ بُنِ مَيْسَمَ ةَ سَمِعْتُ النَّوَّا لَ بُنَ سَنْرَةً يُحَدِّ ثُعَنَّ عَنْ عَلِيْ مِ أَنَّهُ صَلَّى الظَّهُ ثُمَّ تَعَدَ فِي حَوَا فِيجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الكُوْمَةِ حَتَّى حَضَرَتُ صَلَاةُ الْعَصِٰ ثُمَّ آقَ بِمَاءٍ نَشَرِبَ وغسل وجهه ويديه ياو وذكرس أسه وَرِجْكِيهِ ثُمُّ تَأَمَّ فَنَثِيبَ فَضُلَهُ وَهُوَتَآلِثُمُّ

من سنيل ركلي بوتم روام كيلية

بمسعلى برجدالتددينى فربيان كياكها بمس اواسد تے بچرکوسشام بی مودہ نے خردی ابنول نے اپنے والدسے ابنول نے محفرت عاتشيس النول في كها أخفرت صلى التُدعليروسلم كوشيريان بشدببت ليندتقا-

باب کورے کورے یانی پناکساہے، ہمسے البنيم نے بيان كياكها مم سے مسوري كدام نے ابنول نے عبدالملك بن ميروس ابنول نے كما يحفرت على دكوفريس بومسبير اس کے ہم وترس کے وروانے پرائے اور کومے کارے یانی برا کہنے ملکے بسفے رک کورے کورے بانی مینامکروہ ملنتے بیں اور میںنے تر آنحضرت صلی التّدعلیه وسلم کوالیا بی دیکھاہے جیسے تم نے مجد کو دیکھا دینی کھڑے کھرے پان پیتے مرتے

بمساوم بن ابي ايسفريان كياكها بمست تعسير فكها، بم سے میدالملک بن میرونے میں نے نزال بن سبرہ سے مسنا وہ مصرت على الله الله المراحة على المراب المرائد المرائد المرائد المرات المرائد المرائ كے بيوزے پر اول كے كام كاج دينى خلافت كے كام ، كرنے كے لئے بیٹے بیاں تک کر عصر کی تماز کاوقت اگیاس وقت ان کے باس باتی كيا ابنول في بيا اورمنها فقد وهوك رادى في سراور ياول كالمي ذكركيا پرومنو سے بما موا یا نی کئرے کوے بیا اسٹ کے بعد کینے لگے

له اس کوالی بن حرب ال نے وائر من کالا بنفیقت میں عبد الله بن مسعود کا کہد درست بے نزاب اوّل تددابنیں بے کبفت نری بیماری سے فہر مسلمانوں کواس سے فائمہ بنیں بڑا بلکرا دوشوں پیلے بڑتا ہے یہ تجرب سے مسلوم ہوا گئے کالکے نزدیک دواے سے بھی شراب پینیا درست بنیں اوشا فنیسہ سے بی ای بی منتقل بے ودی نے کہا اگر کی مضر کا منے کی منورت ہو تو حقل معد کرتے کے بیے ٹراب پدتا درست ہے۔ یس کہتا ہوں اب اسس کی می منرصد ن رہی کوردفاع اور کوکین ایسی دوا کمی بھی ہی کریا لکیھٹ ان سے اپرلیٹسی ہوجا کہے اوریراانٹدکی حنایت ہے لیٹے خدوں پر اور سنغبر کے دیکسٹڑ اب کا اسا صرورت کی مالت میں درست ہے شائد کھے میں فوالد آنک جامئے اور لیانی ندم اسیم مافق کھے کہ اس بھیاری کے نے سوائٹراپ سے اور کوئی و وائیس ۱۱ست معے مجہوم اسکے زدیک اس میں کمٹی قباحث ہیں، میسسکوے کورے بیٹیاب کرے سبنوں نے اس کو کردہ دکھا ہے کیونکرمسلم نے مدایت کیا کہ انخفرت میں انتظامیکم نے ایک شخص کو کھڑے کھڑے بینے برجڑ کا جمہورعلماء کہتے ہیں کہ یر منی تغزیبا ہے اور مبٹیر کرمنیایس تحب ہے - 11مند -

تُحَرِّقًا لَى إِنَّ نَاسًا يَحْكُرُهُوْنَ النُّرُبُ تَاثِمًا تَانَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَّعُ مِثْلُ ماصنعت

٧٥ - حَكَّ مُنَّا الْجُرْنُعُ يُدِرِ حَدَّمُنَا سُفَيْنَ عَن عاصيرالزحول عي الشُّعِيمَ عِن أبن عَبَّ إِنَّ قَالَ شَيرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانِيمًا من زمن مر

باك<u>سم من تركب موراتية على بوير</u> ٤٤٥- حَكَ ثَنَّا مَالِكُ بْنُ إِسْمِعِيلَ حَدَّثُنَّا عَبْكُ الْعِنْ بِزِينَ إِنْ سَلْمَةَ أَخْبِرِنَا الْوَالنَّضِ عَنْ عَمْدِيرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّا بِنِّ عَنْ أَمِرً الْفَصُلِ بِنْتِ الْحَادِثِ أَنَّهُ ٱرْسَلَتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ تَدْجِ لَبِن وَهُو وَ إِيفٌ عَشِيَّةً عَرْنَهُ فَلَخَذَ بِيدِهِ فَتَشَرِيهُ لَا مَالِكُ مَنَ إِلَى النَّفْيِر عَلْ بَدِيُرِج

بَاهِمِ الْإِيْسَ فَالْأَيْسَ فِي

٨٥٥ - حُكَّ ثُنَّ السَّمْعِيْلُ قَالَ حَدَّيْنَ مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَا بِعَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ مِنْ أَتَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَتِّي بِكُبَنِ

بعضاوك كمته بس كر كور مركم إن منا كردم ب الديس في آ أ تعفرت صلى التدمليبه سلم كود كيما أبيك ملى الترمليروسلم في اليابي كياجيب مي شفياً-

بم ساونسم فربان كياكها بم سدمفيان تورى في ابنول نے عاصم المول سے انہوں نے نتعبی سسے انہوں نے ابی عباس پڑ سے اجو ن نے کہا آں محفرت صلی الشد ملیدوسلم نے زمزم کا پانی کھوسے

باب اونط برسوار ره كرميت

ہمسے الک بن اسلیل نے بیان کیا کہا ہم سے میدالعزین ابی سلمه اجتثون نے کہا ہم کو اوالتھ (سالم بن ابی امید) نے تبردی اہوں في بيرس بواب بباس ك نلام تق ابنول في ام ففنل بنت حارث ر ابن میباس کی دالدہ، سے آنحضرت صلی التّرعلیہ وسلم موفہ کی نشام کو موفات میں منتے اس وقت ام فعنل نے ایک دود در کاپیالہ آپ کو تھیا ، كب في اين القيم سال كربيا الم الك في اين دوات بي الوالنصرسى يول تقل كبيلب أب اين اودث يرسواسقف

باب بسك وه يضروا بنطرف بمثام المرهروه جواس كرابن طرف مبيها مواسي طرح-

جمسے اسملیل بن ابی اولس نے بیان کیاکہا مجدسے امام مالكست ابنول نے ابن شماب سے ابنول نے انس سے انحصرت صلی الله علیروسلم کیس دوده مانی الا کرلایا گیا اس وقت کپ کے

دىقىيى خىرىيا قىرىسىڭ كەن پرمىچ كىيا نشايد با دىلىي مونىت برك كە «امد دىواشى صغر غرا) ملى بىروڭ كھۈسے كھۈسے يانى بىنيا كرده چايىتى بى وە مجى اس كے قاعى بېرىكر د خوسے بچا ہوا پانی اسی طرح زمزم کا پانی کاٹرسے پی کاشٹ ہے اسٹرسٹے ایسٹوں نے ۱۱م نباک پربیال امتراض کیا ہے کہ اوزے پر توا کہ می پیٹے ا جمتا ہے نرکڑا پیراس اب کے لانے مصیر کہاں تکلاک پان کوے کڑے پنا درست ہے یں کہنا ہوں یرامزاص نفوج الم عال کی فرض اس ایسک لانے سے یہ ب کراونٹ پرسوار م کرکھا تا چینا ہے اور یہ ایک الگ معلب ہے اور یہ بب اس سے لائے م کرکر اونٹ پرسوارم پرنا کھرے رہنے سے بھی زیادہ ہے وَشَا يدكونَ خِيالَ كرمة كرمُ وارده كرمي كعامًا بينيا كروه ميكام امنه عدد وخوس بيا يا في كور كور عرف موسد بيا ١١ منه ر

نَدُ شِيْبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يُعِينِنِهِ أَعُوا بِنَّ وَعَنَ لَي يَنْ الْمُعَالِقَ وَعَنَ الْمُعَالِهِ أَهُو كَا شِهِ الهِ أَهُو كَالِمُ فَتَنَير بَ ثُمَّ أَعْلَى الْاَعْرَاقَ وَنَالَ الاَيْنَ الْاَيْنَ الْاَيْنَ بَادِلْ هِ عَلَى الْمَارِدِ فَي الرَّجُلُمَنَ عَنْ الرَّجُلُمَ فَعَنْ

يَمِيْنِهِ فِي الشُّرْبِ لِيُعُطِئ الْآكْبَرِ. 20 - حَكَّ تَمَّنَ السَّلْعِيلُ قَالَ حَدَّيْنَ مَالِكُ عَنْ إِنْ حَانِمِ بَنِ دِينَا إِعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِرِم اَنَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَّ إِشَرَابٍ فَشَرَبَ مِنْهُ وَعَنْ يَيمِينِهِ عُلَاهُ وَقَ عِنْ يَسَادِهِ الْاَشْيَاحُ نَقَالَ الْعُلَامُ وَاللهِ عَالَهُ الْمُولَ اَنَ أَعْطِى هَوُلاءِ نَقَالَ الْعُلامُ وَاللهِ عَارَسُولَ الله لَا أَوْ يَرْ بِنَصِيبِ فِي مِنْكَ آحَدًا قَالَ فَتَلَهُ الله لَا أَوْ يَرْ بِنَصِيبِ فِي مِنْكَ آحَدًا قَالَ فَتَلَهُ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

بَا كِنِهُ الْكُرْعِ فِي الْحَوْضِ مه حَدَّ الْمُنَاكِنَ عَنْ صَالِحٍ حَدَّ شَا نُلْنَحُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّهِ مِنْ النَّالَةِ مَنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ دَخَلَ عَلْى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبُ لَهُ فَسَلَمَ النَّيِّ مُصَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَصَاحِبُهُ فَرَدَ النَّجُلُ نَقَالَ يَارَسُولَ اللهِ بِإِنْ آنْتَ وَأُوْنَ وَهِي سَاعَةً حَادَةٌ وَهُ وَهُو يُحَوِلُ فِي حَالِطٍ لَهُ يَعْنِي الْمَاءَ فَقَالَ لَا مَنْ الْمَاءَ فَقَالَ لَا فَي حَالِيْطِ لَهُ يَعْنِي الْمَاءَ فَقَالَ لَا مَا عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ فَي حَالِيْطِ لَهُ يَعْنِي الْمَاءَ فَقَالَ لَا مُنْ وَهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّ

دلئن طرف ایک اعرابی منتیا تعاد نام نامعلوم ، اور بایمی طرف ابو بر شعدیتی است منتی این این این این این اعرابی کودے دیا اور فر مایا داسنی طرف سے نزوع کرنا چاہیے بجروامنی طرف کئے

باب اگر ادمی داسنی طوف والے سے اجازت سے کر بہلے بائیں طوت والے کودوں جوعرس بڑا ہو۔

میم سے اسلیل بن ابی اولین نے بیان کیا کہا مجہ سے الم مالکھ نے ابنوں نے ابوحازم بن دینارسے ابنوں نے سہل بن سیبوسے کرائفتر صلی السید کی کوئی پیز لائی گئی اب نے بی اس فت اس اللہ علیہ وسے ایک والی پیز لائی گئی اب نے بی اس فت ایک لائی بیز لائی گئی اب نے بی اس فت ایک لائی بیز لائی گئی اب نے وابی و ابنی طرت اور بائیں طرت بورسے براسے براسے والی د ضالدین ولید و بیزی آپ نے اولیکے سے اجازت و بین میں اولیک تم اجازت دیتے ہوئیں بیلے بوٹر صول کو دے دول کی میاں لوکے تم اجازت دیتے ہوئی میں تو آپ کے جمو شحیبی وہ ابنا سے تم اسی کو دیتے بر راضی نہ ہوں گا ام خرائے ففرت مسی النا معلیہ وسلم نے اسی کے جانق میں دسے دیا۔

باب منرلگاکر (جا اورکی طرح) موص میں سے بینیا ہم سے بمئی بن صالح نے بیان کیاکہا ہم سے فلیح بن سیامان نے انہوں نے سعید بن حارث سے انہوں نے جا بر بن عبداللہ سے انفوا کیس صلی اللہ علیہ وسلم ایک الفیاری مردکی پس کٹٹے آپ کے ساتھ ایک صمابی دا ہر بجر صعدیاتی ، منتے دو اور صاحبوں نے اس الفیاری کوسلام کا جواب دیا بچر کھنے لگا یا رسول اللہ میرسے مال یاب آپ پرصد سے اس دفت گرمی کی شدت مور ہی تھتی اور وہ اپنے باغ میں بانی بھیر رہا تھا۔ درختوں کو بابی بیا رہا تھا۔ اس محفرت صلی اللہ علیہ وسلم

ک اگرکوئی نشخص اس کے دلہنے طوف بیٹھا ہوں امنہ سک مال بحد مدیث میں موض کا ذکر منہیں ہے گردستور میرہے کہ باخ میں جیب پانی کوئی میں سے نکا لاجا آب تو ایک موض میں جی کرتے جانے ہیں مجبوع ض میں سے پانی نکل کر دوشتوں میں جاتا ہے بیہاں بھی ایسا ہی موگا کیونکہ وہ باخ والا اپنے ورضتوں کو پانی وسے وہاتھا موامنہ۔

النِّي صَلَّا الله عَلَيْهِ رَسَلْمَان كَانَ عِنْدَكَ مَا مُ بَاتَ فَى شَنَاقٍ قَلَا كَامَ عُنَا وَالرَّجُلُ يَارَسُولَ اللهِ عِنْدِق الْمَاءَ فِي حَامِطٍ نَقَالَ الرَّجُل يَارَسُولَ اللهِ عِنْدِق مَا يُهَا مَنْ فَي شَنَاةٍ فَانْطَلَق الى العَرْيْشِ مَسَكَب فِي قَدَى مَا مُنْ فَي شَنَاةٍ فَانْطَلَق الى العَرْيْشِ مَسَكَب النَّرِي صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ ثُمَّ اعَادُ مُسَرِب النَّرِي صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ ثُمَّ اعَادُ مُسَرِب الرَّجُلُ اللّهِ فَي جَاءَ مَعَه هُ

باهض خدامة الصغار الكياس المه حكاتكا مُسكَدُّ حَدَّيْنَا مُعْتَدِهُ عَنُ الله قال سَمِعُتَ السَّارة قال كُنْتُ قَالِمُنَا عَلَى الْمِنَ السَّقِيْهِ مُعْمُومِينَ وَانَا اَضْغُرُهُمُ عَلَى الْمِنَ السِّقِيْهِ مُعْمُومِينَ وَانَا اَضْغُرُهُمُ الْعَضِينَةَ نَقِيدُلُ حُرِّمَتِ الْعَمْدُ فَقَلَ الْمُعْدِينَةَ الْعَضِينَةَ نَقِيدُلُ حُرِّمَتِ الْعَمْدُ فَقَلَ الْمُعْدَافِةَ اللهُ ا

بَادَاتِهُ تَغْطِيكُ الْإِنَّاءِ ١٨٥- حَكَّ ثَنَا السُّحَى بُنُ مَنْصُوْرِ اَخْبَرَنَا رَوْمُ بُنُ عُبَادَةً اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْمٍ قَالَ اَخْبَرِيْ عَطَاءً إِنَّهُ سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِاللهِ يَفُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ف فرایا اگر ترب پاس مشک بی باسی بانی مور در مشند ا برتا ب آدالی و در در می مندلاکر پی بین سے زیم باب بان کا باس است کر بیاب سے زیم باب کا کا بی باس کے دیمیں سے زیم باب کا کا بار مول التہ میر سے پاس مشک بی باسی بائی موجود سے بھیا دہ جو فیری میں گیا دہ و سر باغ میں آدام کے لئے سی موتی ہے ، اور ایک قدح میں بائی ڈال کر لایا اور سے ایک پلی موتی کری کا دودھ دو ہا آئے فرت میل الله علیہ وسلم نے اس کو بیا ہی بیا ، بیران می ایک بیا میں کر بیا ہی بیا ، بیران می ایک بیا ہی بیا ، بیران می ایک بیا ہی بیا الله علیہ وسلم نے اس کو بیا ہی بیا ، بیران می ایک بیا ہی بیا الله علیہ وسلم نے اس کو بیا ہی بیا ، بیران می ایک کے ساتھ نے

پاب چیوٹے کم عمر لوگ بڑے ہوڑھوں کی خدمت کریں۔
اہم سے مسدد نے بالی کیا کہا ہم سے معتمرین سلبہ ان نے
اہم سے مسدد نے بالی کیا کہا ہم سے معتمرین سلبہ ان نے
اہم البرا نے ابنے والدسے اہموں نے کہا ہیں تے انس سے سنا وہ بکتے
میں کم عمر تھا یہ خراب کی کئی گھروں کو توٹر کر بنا با گیا تھا ۔ استے میں
میں کم عمر تھا یہ خراب کی تی گھروں کو توٹر کر بنا با گیا تھا ۔ استے میں
خبرا کی کہ خراب وام موگیا تو میرے ججایوں نے دجو خراب ہی رہے
میں نے انس سے برھیا یہ خراب کا ہے کا تھا اہموں سے کہا کی بگی کہا
مجرد کا ابو بحران کے بیلے کہنے لگے ان دنوں ہی خراب دیریند میں
رائج تھا یہ انس نے بیلے کہنے لگے ان دنوں ہی خراب دیریند میں
دائج تھا یہ انس نے بیلے کہنے لگے ان دنوں ہی خراب دیریند میں
دائج تھا یہ انس نے بیلے کہنے دو اس کے بیان کیا امہوں نے انس تھ
باب دات کو برتن وصانب ویتا ۔
باب دات کو برتن وصانب دیتا ۔

ہم سے اسحاق بن منصور کوسیج نے سیان کیا ہم کورج بن عبادہ نے نبردی کہا ہم کوج بیج نے بہا مجد کوعطابن الی دباح نے بہا مجد کوعطابن الی دباح نے نبردی انبول نے مبا بربن عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے انفوت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما یا جب رات نشروع مودعشاء کا

له سجاق انشریم کی تعین اسی طرح کرنا چاہیے جیسے صحابہ کیا گرتے تھے ۱۱ منہ سکے انگور کا شراب نرعتا ۱۱ امنہ سکے جوکی کی کھجود ول سے بنایا جام

وقت آف للفي اندهيرانزوع بوا) باين كهاسب شام مرواي بي بي كوكر وكهود بابرنه بجرف دوم كيونكراس وقت شيطان بيسيلت بيس دائت مات بس بب ایک گرمی رات گزید اس وقت محل کیتروردداید بھرنے دو د اور گھرکے وروازے بتد کردو الٹدکا ٹام سے کر کمیول کرشیطان بدوروازه بنيين كهولها أوراسني مشكول كامنها ندحه ووالتدكانام ك يتنول كوذهانب دواكر دُصنكن مذبوتوايك آثرى لكڙى جي ال يرركھ ودالله كانام ك اورجراغ موست وقت جمادور

WH

ہمسے مسلی بن اسلیل سنے بیان کیا کہا ہمسے ہمام بن میلی نے انہوں نے عطامین ابی رباح سے انہوں نے جاہرین يحيدالتدانصارى سيحكرآ تخضرت صلى التذمليدوسلم سنے فرما يابوتے وتت چراغ محیاد فیاروا ور دروازے بند کرلیا کروا ورمشکوں کامند، بانده دياكرودان من كبرانتيكانه كلسيه اوركهافييني كرتز فيهاني دباكروجا بريكتة بيرس سمحنتا مول آنخفرت صلى الشرعليدوسلم فيبيعي فرماياً ايك أرى لكوسى بى ان برر كددوس الشدكب كر-باب منه موار كرمتك سه بإنى بينا ـ

ہمسے دم بن ابی ایاس فے سان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذئب في النمول في زمري سے النمول في مبيد الندي و بوالندي تير

إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ آ وَٱمْسَيْلُوْ فَكُفُوْا صِبْيَانَكُمُ فَإِنَّ الشِّياطِينَ مُنْتَيِّسُ رِجِي فَيْنِ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةً مِنَ لِلْيُلِلَ نَحَلُّوهُمْ نَا عَلِقُوا الْأَبُوابُ وَاذْكُرُ وااسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتُحُ بَا بًا مُغْلَقًا فَأَوْكُوا فِرَبَكُهُ وَا ذَكُنُ وَا اسْدِ اللهِ وَحَيِثُ وَ انْ يَتَكُمُ وَأَذَكُمُ وَا اسْمَراللَّهِ وَكُوْ أَنْ تَعُمُ ضُوا عَلِيْهَا شَيْنًا وَأَطْفِئُوا مُصَابِيحُكُمُ

مه ٥٠ حَدَّنَا مُوسَى بُنُ إِسْمِعِيْلُ حَدَّنَا هَمَامُرْعَنْ عَطَاءِعَنْ جَابِرِاتٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفِتُوا الْمُصَابِيْحَ إِذَا رَقَدُنُّكُمُ وَغَلِقُوا الْأَبْوَابُ وَأَوْكُوا الْأَسْتِقِيلَةُ دُخِيمُ وا الطَّعَامَرُ والشَّمَابُ وَأَخْسِبُهُ قَالَ وَلُوْ بِعُوْدٍ تَعُمُ ضَعَلَيْهِ -

بالبياخينان الأسقياة ٥٨٨ - حَكَّاتُكَا ادَمُرَحَدَّتَنَا ابْنَ إِنْ وَشِي عَنِ الزُّهُمِ يُ عَنُ عُلَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهُ بُرِعَتُهُ

کے یہ اس کا قامعہ بنیں محلے دروانے میں سے میلا آ با ہے وامنہ سلے سوتے وقت چراخ مجادبینے کافائدہ دوسری روایت می خرورے کرج واکیا کرتا ہے بتى سندىد دار كمينى د ما اب التركم من اك لك ما تى ب اكرية در نبر جيد ماد سن دار ف كي برست بي مرت بين كرم وال ك إي بنين ماسكتا با بذقديل بوتب بجبا تاحنيدنبر كاليكن بهولل يم مستقب بيي بصكرجاغ بجباكرست هركوتوميك جايان نهجايمي بميندمي بنيس اتى فوض الخعنوت ملحالت طبيده لم شعيم ويدي العص دين وياسكة التسعيم عرقي «امذسك اگردُها خِن كركي زبر مهامند سكته اس سعك سند من فرايا كيونكرودرب وكون وكمن بدا برق بداوركسي مشك كرمنريا اندرياق يس كن كيرا مرتاب دومندي مل وتياب يي محم مراى يريمي بع بعف وكرن كى مادت بوتى ب مراجى الحافى مندسے لكافى اس كاخميان و بى الحات بى وبريد كيرامندي ميلا ما تاب قرمان ماتى ب ياسخت تكيف بوتى ب بان کوبابرنکال کرکوس یا بالدیں بینا جا سے اگر گلاس یا برتن نرموادر مشک یاصرامی سے پینے کی صرورت پھے توکیرالگا کہ بے کا بائندیں ڈالٹا جائے ادرمبوسے دیچدد پیركرے اسبى ملدى مبدى فطا خست ايك دم پانى پينے كى كيام ورت سے ١١مند ـ

عَنَ إِنْ سَعِيدُ إِلْمُنْ الْمُنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

بَا سَلِسَ الشَّرْبِ مِن قَوْ السِّعَاءِ ١٨٥ - حَدَّ الْمَاعَلَى بَنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّ الْمَاسُفَيْنُ حَدَّ اللهِ الْمُحَدِّ الْمَاعِلَمِ مَا اللهِ الْمُحْدِرُ اللهُ الْمُحْدِرُكُمُ بِالشِّياءَ تِصَادِحَدَ اللهُ الْمُحَدِّدُ اللهُ الْمُحْدِرُةُ اللهُ الْمُحْدِرُونُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِن السَّمْ بِ مِن قَرِم الْمُعْبَةُ إِذَا لِسَفَّاءِ وَانْ بَيْنَعُجَادَةُ انْ يَغْمِ ذَ حُشْبَة فِي دَادِة -

٥٨٥ ـ حَكَمُ مُنَا أَمُسَدَّدُ حَدَّمُنَا السَّلِعِيلُ الْحَدَّمُنَا السَّلِعِيلُ الْحَدَّرُنَا اللَّهُ عَنْ إِنْ هُمَا يَرُهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَثَرَبُ مِنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَثَرَبُ مِنُ فِي النِيقَاءِ -

٨٨٥ - حَدَّنَا مُسَدَّدُ حَدُّ شَايَرِ نِيدُ بْنُ

ا منہوں نے ابسید وسی سے امنہوں نے کہا آئے خورت مسلی الشدہ لیہ تولم نے مشکوں کا منہ مرد کر ان میں سے پانی بیتیا منع کیا ہے۔

ہمسے ممدین مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو میدالشدی مبارک فیزدی کہا ہم کو دین نے خردی انہوں نے زہری سے انہوں نے کہا ہم کو دین نے خردی انہوں نے دہری سے انہوں نے ابسعید فعدی شاہوں کیتے تھے میں آنھنرت صلی الشد میسروسلم سے منا آپ مشکوں کا مذمرو ٹرنے سے دموڈ کر بابی سے منع کرتے تھے عبداللہ بن مبارک کے مسند مسلولی نے کہا معروفیرہ نے اس مدیث میں بی کہا مشک کے مسند مسلولی فی اس مدین میں بی کہا مشک کے مسند مسلولی فی اس مدین میں بی کہا مشک کے مسند مسلولی فی اس مدین اس مد

باب مشکیے منے بانی پینے کی ممانعت

مهسه مدني بيان كياكها جم سے المعيل اين عليه في كها محمد عند الدسري البول في مكوم سے البول في الدسري البول في م سے البول في كها أن ففرت صلى الله عليه وسلم في اس سے منع كياكم كوئي مشك كے مذہ سے يانى بيئے ۔

مهد معدن بال كيالهام سعيزيد بن نديع ن كمايم

کے اختذات کے بیرمنی بیان کے مدامنہ سکہ اس ماب کے لانے سے امام بجاری کی بیرفوش ہے کہ اگر کوئی مشک کامنٹروٹرے بلکر بول ہی اس کامنر کھول کر پانی ہے جب بھی منع ہے اور انگے باب میں اس کی حراصت رہتی بلد اس میں شک کا منہ مروژ کر بابی بینے کا ذکر متنا مدامند ہم اسے نازیں معلم میں مسلمان کے مسلمان سے بھرتے ہیں اور متندمہ بازی کرتے ہیں کا فروں کے قائدے کراتے ہیں ان کی دکالت کا پیسدا ورمعلم ہنیں کیا کیا دیتے ہیں لیکن اپنے بھائی مسلمان کا اتنا فائدہ میں منظور نہیں کرتے کردہ ہماری و بواریں مکارلی کا ٹاف واہ سے مسلماتی و باقی میرفلیش

ۯؙۘ؆ٛؽؙؠؙؙۜػۜڎۜۺؘٵڂۘٵڶؚڒٛعَنُ عِكْرِ مَهَ عَنِ ابْنِ عَبَاسٍّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّشُّرُبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

بَا مَثَالَ النَّنَفَسُ فِي الْإِنَاءِ ۱۹۸۵ - حَكَّ الْنَا الْهُ نُعَيْدٍ حَدَّ الْنَا الْمَاكُ عَنْ يَعْنِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بِي إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ إِنَّا اللهِ عَالَ عَلَى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ إِنَّا اللهِ عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ إِنَّا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ

بَامِّلِةِ الشُّرْبِ بِنَفْسَيْنِ آوْتَلْكُةٍ

. 8 - حَكَّ نَعْنَ الْمُعَامِمِ وَالْمُونَعَمِ وَالْمُونَعَمِ وَالْمَوَنَ الْمَاعَرَدُهُ مِنْ مَا لَاحْدَ اللهَ عَالَكُانَ مَنْ اللهِ عَالَكُانَ اللهِ عَالَكُانَ اللهِ عَالَكُانَ اللهِ عَالْمَانَ اللهِ عَالَكُانَ اللهِ عَلَى اللهِ عَالَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللْهِ عَلَى اللْهُ عَلَى الْع

بَاكِيْتِ فَيُ إِنِيَةِ الدَّهَبِ الْكَافِي الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِي الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِي الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعَالِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِيلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُ

کہاہم سے فالدعناو نے انہول نے عکرسے انہوں نے ابن عیاس سے انہوں نے کہا آنحفرت صلی التٰدعلید پوسلم نے مشک کے مندسے باپی نی بینا منع فرمایا ۔

ماب بینے میں رون کے اندرسانس ندمے دالیانہ ہو کوئی بینر برتن میں نکل کرکے دو سرول کھن کئے۔

ہم سے ایونعبم نے بیان کیا کہا ہم سے نتیبان نے اہنول نے کھی بن ابی کثیرسے انہول نے کھی بن ابی کثیرسے انہول نے اپنے والدسے انہول نے کہا ان خضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما باجب کوئی تم بیرسے کچھ بی د باہو قربرتن کے اندر دیسنے بیں سانس مائے اور جب کوئی تم بیں سے پیشیاب کرے قودا سنا باخت ذکر برید بھیرے اور جب استنجا کرت قودا بنا باخت ذکر برید بھیرے اور جب استنجا کرت قودا بنا باخت در کیسے سے درکہ ہے۔

مات بین سانس یا دوسانس میں با بی بینیا دبیر نہیں کہ نفشاغٹ ایک دم میں اڑا جاتا)

ہم سے ابرعاصم اور الرنتیم نے بیان کیا دونوں نے کہا ہم سے عزرہ بن ثابت نے کہا مجھ کو تمامہ بن عبد اللہ نے بردی وہ کہتے تھے انس برتن میں دیلیتے وقت، دوبار یا تین بادسالس لیتے اور کہتے کا تفریق صلی اللہ علیہ وسلم نمین سالسوں میں پہنتے گائے۔

باب سونے کے برتن ہیں پانی یا کوئی اور تجیز پبنیا۔ ہم سے عنص بن عمر وسوشنی نے بیان کیا کہا ہم سے تثعیر ہن جماح

راقتیم مغرسابق مجمددی الیی مجمددی پراسلام کا دی کی ازیب دیتا ہے حیدرا کا دیس ایک ہمارے مسایر تقے ان کے علاقہ کی ذین جیرا جا الجبری کی جو رہا ہے جو رہا ہے جو رہا ہے جو ان کے علاقہ کی ذین جیرا جا الجبری ہوئے تھی ہیں اپنا مکان بنانے لگا تریں نے ان سے کہا ہماری دیار وار کی آتی ہے کہ گڑا دھ گز زمین دیکئے تو دیوارسیدھی ہم جا تی ہے اس کے برل دو مری جانب کی زمین ہی جبرے کی ذمین میں ہماتی ہے وہ سے لیمیے اگر منظور انہیں ہے توزین کے دام سے لیمئے امنوں نے شرا شری اجازت وی گر جن فے دیکھا اللاکے میرے پرکراہت تھی جبرسے اجازت دی متعول ا د ماز میں گڑرا کر ذمین جا ٹیدا سب دو ٹرن ملے اسے دہی تھی تھی ہو ہے ایسا کرنے سے با مرکز کے سائن سے تو معنا تھ تہیں حاصلہ کی دوایت ہی سے ایسا کرنے سے با فی خوب منہم ہرتا ہے اور آ دی خوب بہنم ہرتا ہے اور آ دی خوب بالک کرتے تو الحملیلی میں با فی پیتے جب برتن منہ سے لگاتے ہی اللّٰہ اور جب الگ کرتے تو الحملیلی میں با فی پیتے جب برتن منہ سے لگاتے ہی اللّٰہ اور جب الگ کرتے تو الحملیلی کرتے مواملہ۔

الْعَكُوعِ الْمِنَا فِي لَيْلَ قَالَ كَانَ حُذَيْفَةً بِالْمُكَا إِنِي فَاسَتَسْعَقَى فَاتَا لَا فِي هُقَانَ بِقَدَيج فِضَةٍ فَرَمَا هُبِهِ فَقَالَ إِنِي لَكُمُ اللَّهِ مِهَا لَا اللَّهُ عَلِيتُهُ فَلَمُ يَنْتَهِ وَانَّ النَّيْقَ صَلَى اللهُ عَلِيتُهِ وَسَلَمَ نَهَا نَا عَن الْحَرِيْرِ وَالرِّيْبَاجِ وَالشَّهُ رُبِ فِي الْهِيَةَ الذَّهِبِ وَالْفِضَةِ وَقَالَ هُنَّ لَهُ مُ فَالدَّيْرِ فِي الدَّنِيَةِ الذَّهِبِ مَا لَوْضَةً وَقَالَ هُنَ لَهُ مُنْ لَهُ مُعْ فِي الدُّنْيَا وَهِي مَا لُوْخِونَةً .

بَاشِئِ ابْنِيَةِ الْفِضَةِ الْمِضَةِ الْمِضَةِ الْمِنْ وَهُ مَكَ مَنَا الْمِنْ الْمُتَنَى حَدَّمَنَا الْمُنَا الْمُنَا الْمُنَا الْمُنَا الْمُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمَتَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمَتَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمَتَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمَتَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمَتَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمَتَنَى اللهُ عَلِيهِ وَالْفِضَةِ وَلَا تَلْسَلُوا الْحَرِيرُ وَاللّهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ ا

٥٩٠ حَدَّنَنَا إِسْمِعِيْلُ قَالَ حَدَّنَيْنُ مَالِكُ

نے انہوں نے حکم بن قیدسے انہوں نے ابن ابی لیکے سے انہوں نے کہا فد بچر بن میائ ملائی میں تقے د بومشہور شہر ہے د عبد کے کنار سے افعداد سے سات فرسخ بری انہوں نے بانی الگالوا کی کسان د نام نامعلوم چاندی کے کٹور سے میں پانی لایا انہوں نے وہ کٹورہ اس پر بھینیک الااور کہنے لگے میں نے اس سے اس کو بھینیک مالا میں اس کو منع کر رکا تھا لیکن باز نہیں آتا اس نفر رساس اللہ علیہ وسلم نے سم لوگوں کو حریا ور دیا در ایشنی کیڑے کا کو خوایا اسی طرح سونے چاندی کے برتن دیا در ایشنی کیڑے کے برتن کا فروں کے لئے دنیا میں میں اور تم مسلما نول کو میں بیسے سے برتن کا فروں کے لئے دنیا میں میں اور تم مسلما نول کو میں بیسے ہے۔

باب جاندی کے برنن میں بیب ا ہم سے ممرین مثنی نے بیان کیا کہا ہم سے محرین ابی عدی تے

ہم سے عمر بن متنی نے بیان کیا کہا ہم سے محربن ابی عدی ہے اہنوں نے بیدالٹ بن عورت سے اہنوں نے مجا ہم بن جمیر سے اہنوں نے مجا ہم بن جمیر سے اہنوں نے مجا ہم بن جمیر سے اہنوں نے بدالرحن بن بیان کے ساتھ دوییات کی طوت، نگلے دیائی مانگئے کا تقد بیان کیا بھر کہا کہ مائی اللہ ملیہ وسلم کا ذکر کیا آب نے فر مایا سونے جا ندی کے برتن میں مذہبی در نکھائی اور حرب اور دیبا دریشتی کی جرب) ہز بہت جربی بیزیں کا فروں کے لئے دنیا میں ہیں اور جمارے سے ام خوت میں میں ہے۔

کا فروں کے لئے دنیا میں ہیں اور جمارے سے ام خوت میں میں ہے۔

ہم سے اسلیس بن ابی اولین شنے بیان کیا کہا مجھ سے امام

کے قسطان نے کہا کھائے ادر بیٹے پر دومری طرح استعال کا تیاس کیا گیا ہے مثلاً چاندی کی کٹردی ہیں سے تیل لگا تا یا چاندی کی سلاتی مرم دانی سے مرم لگانا ہیں کہتا ہوں تیاس سے مرت ثابت بنیں ہرسکتی ہوئے تک کوئی دلیل شری نہ ہوادر دلیل نثری مرف کھائے پیئے ہیں وار دہت تواس کے سود و کری طرح کے استعالات جائز ہوں گے راز و رسونے چاندی کا بہنا توسوئے کا زور تو بالاتفاق مردوں کے بیٹے حوام ہے اور مور توں کہ باب میں افسان داخل سے دیور تو بالاتفاق مردوں کے بیٹے حوام ہے اور مور توں کہ باب میں مورکے کے تیے تیر لگا تا کہ چار لم شعد نیادہ نہ ہویا چار انگل سے دیادہ پھر مرح نے تیر لگا تا کہ چار لم شعرف جا ہو کھیلو تو چاندی کا استعال مردا در مورت سب سے سط جائوں ہے معرف جاندی کے برتول ہوں کہ انسان کو بی جاندی کے برتول ہوں کھنا میں مورث میں تول ہے مقتمیں اہل مدیث کا ادر معاور ہیں تو اس کو بی جائز رکھا ہے اور شایدال کو ممالفت کی میں بہنے موام ہے دی تول ہے مقتمیں اہل مدیث کا ادر معاور ہیں تو فیاس کو بی جائز رکھا ہے اور شایدال کو ممالفت کی میں بہنے موام ہے دی تول ہے مقتمیں اہل مدیث کا ادر معاور ہیں تو فی اس کو بی جائز رکھا ہے اور شایدال کو ممالفت کی میں بہنے موام ہے دی جدی جدی جدی ب

٠١٠

بُن أَنَى وَنَهُ اللهِ مِن رَبِيدِ بُن عَبْدِ اللهِ بُن عُمَ الْمَدِينِ عَنَ أَنِي مَن اللهِ بُن عُمَ الْمَدِينِ عَن أَيْرِ اللهِ بَن عَبْدِ اللّهِ عَن أَيْرِ اللّهِ بَن عَبْدِ اللّهِ عَن أَيْر اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

مَّ كَاكِبُكِ النَّهُرُبِ مِنْ قَدَحِ النِّبِيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَانِيْتِهِ -

مالک نے انہوں نے تافع سے انہوں نے زید بن حبداللہ بن عرسے
انہوں نے عبداللہ بن حبدالرحلٰ بن ابی بحرسے انہوں نے ام المزمنین
ام سل عنے نے کہا آن خفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرایا بوت خفس جاندی
دیا سونے کے مسلم برتن ہیں ہینے دیا کھائے ، وہ اپنے پیٹ میں دگویا
دوزخ کی اگ فوٹ خف آنا تناہے ۔

ہم سے دوسی بن اسمبیل نے بیان کیا کہا ہم سے دوسی بن اسمبیل نے بیان کیا کہا ہم سے دوسی بن اسمبیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابہول نے معاویر بن سوید بن مقرن سے ابہول نے معاویر بن سوید بن مقرن سے ابہول نے ہما کو مات باتوں کا حکم دیا سات باتوں سے منع فربایا حکم تو ان باتوں کا دیا بیمیار کو پہنے کے لئے جانا جنا زے کے ساتھ درون یا بان باتوں کا دیا بیمیار کو پہنے کے لئے جانا جنا زے کے ساتھ درون یا مناز تک رمبنا چھینے کے لئے جانا جنا زوت قبول کر تا سلام فاش کو منافر کی مدد کرنا دھا م کوروک سزادینا ، اگر کوئی قسم دے کرکسی بات کی درخواست کرے تو اس کو مان لینا اس کی قسم سیج کرنا دیا ابنی قسم سیجی کرنا دیا ابنی قسم سیجی کرنا دیا ابنی قسم سیجی کرنا دیا ابنی قسم سیجی کرنا ، منع ان باتوں سے کیا سونے کی انگو تھیاں دھیلے ، بینبنا ، پینہنا ، پینہ پینہنا ، پینہ بینہنا ، پینہنا ، پی

فی سے مودین عباس نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحلیٰ یہ مبدی نے کہا ہم سے معدالرحلیٰ یہ مبدی نے کہا ہم سے معدالرحلیٰ یہ مبدی نے کہا ہم سے سفیال بن عبدیت نے ابنوں نے سالم البالنفنر سے ابنوں نے مرسے جو ام الفضل کے خلام تھے ابنوں نے مرسے جو ام الفضل سے ابنوں نے وگوں کو موذ کے دن شک ہوئی کہ اکففرت میں اللہ علیہ وسلم روزے سے بیں یا بنیں بھر دودھ کا ایک کٹولاکسی نے آپ کی کھیے ایسے نے ہی لیا۔

ماب آ تفرت ملى الترمليرك لم في حس كثور ما برتن مي بيابية ترك ك لئے اس من بنيا الور ده (عامر بن الي موسى الشوري)

, E

ك أنة جات جب كوئي مسلمان مرسلام كرنا ١١منر . ، ، د

وَقَالَ اَبُوْبُوْدَ لَا تَعَالَ لِى عَبْدُا اللهِ بُنُ سَلَامِ اللهِ مَالاً مَالاً مَالاً اللهِ بَنُ سَلَامِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى ال

ر و رور رو برا ۱۹ ه ـ حک شاسیعید بن این هم پیرخد سا أَبُوْعَسَانَ قَالَحَتَانِينَ أَبُوحَازِمِعَنِ مَهُلِ ابُنِ سَعْدٍ رَمَ قَالَ كُذُكِرَ لِلنَّابِيِّ هَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ إِفْرَانًا مِنَ الْعَرْبِ فَأَمْرَابًا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُرْسِلُ الْيُهَا فَأَرْسُلُ الْهُمَا نَقَدِمَتُ فَنُزلَتُ فِي أَجُرِبِي سَاعِدَ لَا نَخْرَجُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْ إِنَّ مِسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا فَدُحُلَ عَلَيْهَا نَإِذَا امْمَاةً مُنْكِسَمَةً رأسها نلتا كمكمها النِّيتي صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ مَاكَتُ اعْوُدُ بِاللَّهِ مِنْكَ نَقَالَ قَـ لُهُ اعَذْتُكِ مِنِي نَقَالُوالَهَ أَتُدرِينَ مَن هٰذَا تَاكَتُ كَا. قَاكُوُا هٰذَا مَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عكيه وسكر جآء ليخطبك تاكث كُنْتُ أَنَّا ٱشْعَىٰ مِنْ ذٰلِكَ فَأَقْبُكَ النَّسِيعُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمِينِ يَحَتَّى جَلَى نِي سَيْقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةً هُوَوَاصُحَابُهُ نُكُمُّ قَالَ ٱسْقِنَا يَا سَهُلُ نَخُرُجُتُ لَهُمُ بِهٰذَا الْقَدَىجِ فَاسْقَبْتُهُ مُ نِيْهِ فَأَخْرَجُ

نے کہا میدالندین سلام نے مجھ سے کہا میں تجھ کواس کٹورسے میں بابی بلاگی حبس میں انخفرت صلی النہ علیہ وسلم نے بیا بھا راس کوامام بخاری نے کتاب الاعتصام میں وصل کیا ^{یہ}

بم سے میدین ابی مریم نے بیان کیاکہا ہم سے ابوعسال، رمی بر مطاوت سنے کہا مجھ سے ابوحازم دسلم بن دینار سنے اہول تے سهل بن سعدساعدی سے اہول نے کہا آنحفرت صلی التّر حلیہ وسل كسامة ايك وي ورت ك حسن وجمال كا ذكركيا كميا أب فالمريد صحابی کواس کے پاس کسی کو سینینے کا اور اس کو سے اسف کا حکم دیا اوسی فی ساعده کے مکاول می ازی داس کا نام امیرخها ، ایخفرت صلی النّدعلیروسلم گوسے نگلے ادراس مورت مے باس گئے جب اندر پہنچ د کھیا تو ایک مورث مرتفہائے معیثی سے آب نے اس سے کھ فرمایا د اپنے تیس مجھ کو مخبش ہے وه برخبت كيا كني كلى بس أب سعالتدكى بناه جاستى مون أب ني فرایا میں نے تھ کوتا ہ دی دعا بینے وگر سی میں ما ، پیر دوسرے اوگل نے ہر ورشسے کہا ہری کمبخت توجانتی ہے برحوشخص تیرے باس أسف تف كون تق وه كيف لكى بنيس ميں بنييں جانتي النول نے كما، التدك رمول تق اورتيم كونكاح كايبغيام دين كر لف تشريب لاف تے اور تب تزوہ بہتیمان موتی اکسے لگی ہاں میں بدنعیب متی کے بھراس دن أت أكر منى ساعدہ كے منڈوے من ميھو كئے اور سبل سے فرمایا چینے کا پان لاسبل نے آپ کو اور ای محد اقدار كوسب كوكتورے بيں يا بى بلا ياسبل نے وہ كثورہ نكال كربتايا الو

لَنَّا سَهَلُّ ذَٰلِكَ الْفَكَ مَ نَشَيَ بُنَا مِنْ هُ تَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ عُهُمُ بُنُ عَبْدِ الْعِنْ يُزِ بَعْدًا ذَٰلِكَ فَوَهَبَهُ لَهُ -

٤٥٥ - حَكَّانُكُ الْحَسَنُ بَنُ مُكْرِرَكُ تَكَالَهُ عَوَانَةً عَنُ عَاصِمِ الْرُحُولِ قَالَ رَايْتُ قَدَّمَ النّبِي عَنُ عَاصِمِ الْرُحُولِ قَالَ رَايْتُ قَدَّمَ النّبِي عَنُ عَاصِمِ الْرُحُولِ قَالَ رَايْتُ قَدَّمَ النّبِي مَا اللّهِ وَسَلّمَ عِنْدَا أَنْسُ بْنِ مَا اللّهِ وَسَلّمَ عِنْدَا أَنْسُ بْنِ مَا اللّهِ وَسَلّمَ عَنْدَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْدَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ ال

يا دات شُرْبِ الْبَرَكَةِ وَالْمَآءِ الْمَبَارِكِهِ مه ه . حَكَ الْمَا مُتَيْبَةُ بُن سَعِيْدٍ حَدَّ الْمَبَارِكِهِ عِن الْاعْمَشِ قَالَ حَدَّ بَنِي سَالِهُ بُن إِن الْجَعَدِ عَن جَايِرِ بُن عَبْدِ اللهِ هٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَدُراً بَيْنَى مَعَ النّي صَلّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَدْ حَضَرَ تِ الْعَصْمُ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ عَيْرُ فَضَلَةٍ بَعْمَلُ قَ إِنَا يَعِ قَاقِ النّبِي صَلّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ رِهِ قَادُ حَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ رِهِ قَادُ حَلَيدًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ رِهِ قَادُ حَلَيدًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَهِ قَادُ حَلَيدًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَهِ قَادُ حَلَيدًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَهِ قَادُ حَلَيدًا عَلَيْهِ وَسُلّمَ رَهِ قَادُ حَلَيدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ رَهِ قَادُ حَلَيدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَالْمَعَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ وَالْمُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعْمَالَةُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الْحَدَى اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ ال

مادم کتے ہیں ہم وگوںنے بھی دترگا، اس بیں پانی بیابسس کے بعدالیا ہوا عمری عیدالعزیز فلیفسہ نے سہل سے درخواست کی وہ کثورہ مجھ کو دے ڈالوسسہل نے ال کو دے دباہے

ہمسے من مدرک نے بیان کہا میں نے آس مفترت ملی اللہ کے پاس دیکھا وہ تریخ ملی اللہ کے پاس دیکھا وہ تریخ کیا تھا تو آس مفترت صلی اللہ علیہ وسلم یا انس نے چاندی کی تاریب جرالیا تھا۔ عاصم نے کہا وہ کورا اچھاچوٹرا تھا عمدہ لکڑی کا ہوا عام نے کہا الن جمتے تھے میں نے قواس کٹورسے سے آئفشرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اننی آتی بارسے بھی زیادہ بلایا ہے عاصم نے کہا اللہ علیہ وسلم کو اننی آتی بارسے بھی زیادہ بلایا ہے عاصم نے کہا ابن سیری بہنے تقے اس کٹورسے میں ایک کنٹرا لوہے کا لگا تھا۔ انس نے نے با ہم کا کھا تھا۔ انس نے نے با ہم کی کوئی بنائی ہوئی جیز نے ان کوسم جھا یا آئھ تورت میں رہنے دی، تب انس شے اسی طرح کومت بدل داسی صالت میں رہنے دی، تب انس شے اسی طرح رسنے دی۔

باب برکت دارا در متبرک بانی بیب بیت به بست جرین بالید به بست جرین بالید به بست جرین بالید به به بست جرین بالید به به بست سالم بن ابی الجعدت بیان کیا امنوں نے ابنی سے کہا مجہ سے سالم بن ابی الجعدت بیان کیا امنون نے جائز سے بیر دریت روایت کی جائز ہے تھے بین نے ابنی تنگن التحقیر کی نماز کافت اور جہاں ہے باسس بانی بھی نرتھا ایک ذراسا بجا کھیا بی میں نرتھا ایک ذراسا بجا کھیا بی فقا نیروسی بانی ایک بزنن میں ڈوال کر لایا گیا آئی خضرت صلی الشکر علیہ دسلم نے اپنا ہا تھا اس میں ڈال دیا اور السکلیال کھول لیں بھر علیہ دسلم نے اپنا ہا تھا اس میں ڈال دیا اور السکلیال کھول لیں بھر

اں اس مدیث سے ینکلاکہ آثارصالمین سے برکت لینا درست ہے تصوصاً آنففرت مسلی الٹرعلیبرک لم کے آثار نٹرلیفرسے ادراک کی ہرچیز ترک بتی مرامد سے مسلم کی روایت بیں ہے ہیں نے اس کٹورسے میں ایپ کوشہ کہ با دودھ پلایا نبیذ بلایا جرامنہ ہے۔ پہ دوگوں سے، فربا چلوا و وضوکر و اللہ درکت وسے گاجائر گہنتے ہی ہیں فرد کھا آپ کی مبادک انگلبوں میں سے پائی کھوٹ بھوٹ کو سائر کال ہا تھا نے دیکھا آپ کی مبادک انگلبوں میں سے پائی کھوٹ بھوٹ کھوٹ کی میں نے کھی تھا نے دیکھا آپ کی رکت سم کو کو خوب اپنے بیٹ بیٹ ڈال بیاپی کی کی بہیں گی اس پائی کو رکت سم کو کو خوب اپنے بیٹ میں ڈال بیاپی تھا اس منے ہما ایک ہزار پائے سوا دمی تقے سالم کے مساتھ اس محدیث کو جو دین دینار نے بھی جا پر سے روایت کیا داس کو الم مخاری میں سے سورہ فتح کی تھی سے میں وصل کیا) اور تصیین کوری وین مرہ نے سالم سے سورہ فتح کی تھی سے میں ہو ہو ہوں میں کہ جا درسالم کی متابعت کی ہے۔

میں تھی کی ارش سے روایت کیا اور سالم کی متابعت کی ہے۔
میں میں کو جا بڑے سے روایت کیا اور سالم کی متابعت کی ہے۔
میں میں میں کو جا بڑے سے روایت کیا اور سالم کی متابعت کی ہے۔

ببمارون كابيان

باب بیماری کے کفارہ مونے کا بیان اور اللہ تعالی نے سورہ انسابیں ، فرمایا جو کوئی برا کرے گا اس کا بدلہ ملے گائیں میں سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشعیب تے خبردی

الُوْضُوَّ عِالْبَرْكَةُ مِنَ اللهِ فَلَقَدُرَا يَتُ الْمَاءُ يَتَفَجُّومِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ فَتَوَضَّا النّاسُ وَشَرِ بُوْا فَجَعَلْتُ لَآ الْوُ مَاجَعَلْتُ فِي بَطِئَ مِنْهُ فَعَلِمْتُ إِنَّهُ بَرَكَةٌ تُقَلِّتُ لِبَحَايِرِ مِنْهُ فَعَلِمْتُ إِنَّهُ بَرَكَةٌ تُقَلِّتُ لِبَحَايِرِ كَوْكُنْ تُمُ يُومِي فِي قَالَ الْفَاقَ الْرُبَعَ مِاتَةٍ تَابَعَهُ عَمْرُوعَنْ جَابِرٍ وَقَالَ كُعَنَ مَا يَحِيثُ عَمْرُوبُنُ مُرَّةً عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ خَمْسَ عَشْرَةً مِاعَةً وَتَاكَعُ مَعَى جَابِرٍ بُنُ الْسُيبَيِ عَنْ جَابِدٍ.

ليسوالله الرخمين الرحييرة

كِتَابُ الْمُصلى

بَالَيْكَ مَاجَاءَ فَيَ كُفّارَةِ الْمَضِ وَقَوْلِ اللهِ تَعَالَىٰ مَنْ يَعْمَلُ سُوعًا يُخْزَيهِ وه حكّ ثُمّاً بُواليُسكونا لُحَكُمُ يُنُ مَا فِعِ

اہنوں نے زہری سے کہا نجے کو دوہ بن زیر نے خبردی ام المونیں عائشہ مدبی سے فرمایا آک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ادر ناوفر ما یا مسلمان پر جب کوئی مجمعیت آتی ہے تو اس کی وہرسے اللہ اس کے گناہ آثاد دیتا ہے بیال تک کہ ایک کا نتا بھی جو اس کے بعدل میں پیچھے۔

مجے سے عبداللہ بن عمر مسندی نے بیان کباکہا ہم سے عبد الملک بن عمر و نے کہا ہم سے عبد الملک بن عمر و نے کہا ہم سے نہیر بن محد نے ابنوں نے محد رکٹ ملی سے ابنوں نے ابنوں نے ابنوں نے المد ملیہ وسلم سے اور الوہ رکٹے ہ سے ان دونوں نے انحفرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرما با مسلمان پر دکھ آئے تکلیف آئے دنج آئے منم آئے صدمہ بینیے ایذ ابنو بیان تک کرایک کا تا بھی اگر چیجے ہرا بت کی دجہ سے اللہ تعالی اس کے کناہ آتارتا ہے۔

أَخُبُرْنَا شَعِيبُ عِن الزَّهْمِ يَ قَالَ آخَبَرُقِ عُرْدَةُ بْنَ الزُّبُهُ رِأَنَّ عَالَيْنَكُ أَزُوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ إِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَّامِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ لِكُّا كُفِّهَا للهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا ـ حَدَّ نَرِي عَبِدُ اللهِ بِن عَجَمَّ لِاحْتَ ثَنَا عَبْدالْمُلِكِ بْنُ عَيْرِوحَدْشَا زَهْبُرْبُنُ هُو تَدْيِ عَنْ عَجْمَدِ بْنِ عَمْرِ وْبْنِ حَلْحَكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ لَسَادٍ عَنَ إِنْ سَعِيْدِ الْجِعُدُورِي وَإِنْ هُرِيزَةَ عِنِ النِّيحَ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ قَالَ مَا يُصِينُ الْمُسْلَةِ مِرْ يُصِيُّ ڵۯ**ؙڞۑؚؖؖ**ڵٳۿۄۣۧڔؖڐڵڂڒڹۣڎڵؖٳٳۮؙؽۊڵٳۼۨۄۣڂؿؖ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهُا إِنَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَامِنَ حَطَابًا ﴾ عَنُ سَعُمِيعَنَ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ كَعْبِ عَنَ آبِيلُهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَوْ اَلَهُ مَنَّ لَ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّمَرُمُ تُفَيِّيتُهَا الرِّيمُ مَنَاةً وَّتَعُدِلُهُا مُوَةً وَمَثَلُ الْمُنَا فِي كَالْأُوْزُوْ لِالْرَالُ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَانُهُا مَرَّةً وُلِحِدَةً وَّتَكُلُّ ذَكُرِيًّا حَدَّنَٰنِيْ سَعُكُ

کے اس کی دجرسے بھی گناہ معان ہرتے ہیں ماامنہ سے کعب بن الک انصاری ماامنہ سے معلب یہ ہے کوسلمان پرطرح طرح کی فکریں اور معین بھیرکی تی ہیں ہیں وہ میرکر کے جیلنا ہے ناشکری کا محرز بان سے بنین لگا تھا اکثر ہمار ہرتا ہے و بلا تبلا ہو جا اے چرسنجسل جا اسپے طاقت اُجا تی ہے اور کا فر یامنانی ہمیشہ ایران ہو تھیں تو ہو میرکر کے جیل اسلمان کر ہو بھر تھیں ہوئے کسی طرح ان کا خم خلط نہیں ہوا اور جی کو کو ما و ذرکی مسل و کری ہو تھیں ہو تھیں ہو تھیں ہوئے ہو تھیں ہو تھیں ہو تھیں ہو تھیں ہو تھیں ہوئے کسی طرح ان کا خم خلط نہیں ہوا اور جی کو کو مداون کرم کے فعل و کری ہو تھیں ہوئے کسی طرح ان کا خم خلط نہیں ہوا اور جی وکوں کو خلاون کرم کے فعل و کری ہوئے کسی طرح ان کا خم خلط نہیں ہوا اور جی وکوں کو خلاون کرم کے فعل و کری ہوئے کسی طرح ان کا خم خلط نہیں ہوا اور جی وکوں کو خلاون کرم کے فعل و کری ہو تھیں ہوئے ہوئے کسی طرح ان کا خم خلط نہیں ہوا اور جی وکوں کو خلاون کرم کے فعل و کری ہوئے ہوئے گھیں ہوئے ہوئے کہیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے گھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کو نوائے کہ کھیں ہوئے ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کو کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کو کھیں ہوئے کہ کوئے کہ کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کے کھیں ہوئے کہ کھیں ہوئے کہ کوئے کہ کھیں ہوئے کہ کوئے کی کھیں ہوئے کی کھیں ہوئے کے

حَدَّاثُنَا ابْنُ كَعْبِعَنْ آبِيْهِ كَعْبٍ عَر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ

٢٠٢ مَحَكَّاتُمُنَا إِبْرَاهِ يُعُرِبُنُ الْمُنْ يَارِ نَالَ حَدَّ ثِنِي فُعَمَّدُ بْنُ فَلِيْحٍ قَالَ حَدَّ تِنِي إِنْ عَنُ هِلَالِ بْنِ عَلِي مِنْ بَيْ عَامِرِ بْنِ لُوَيِّ عَنْ عَمَا آءِ بُنِ يَسَارِعَنُ إِنْ هُرَيْرَةً مَا لَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْ لهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِن كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ آتَتُهَا الرِّيْحُ كَفَاتُهَا فِإذَا اعْتَدَلَتْ تَكَفُّ إِلَى لَكِيِّهِ وَالْفَاجُوكَا لُأَمْ رَقِ صَمَّاءُمُعْتَدِيلَةً حَتَّى يَفْصِهَا اللهُ إِذَا شَاءَ.

الدد كرماين الى ذائمه ف كهاداس كوالم مسلم في وصل كيا، مجدست معدين الإسيم تي بيان كياكها بم سع عبد التدين كعب في البول في البين والسصانبول في تخفرت ملى التُدهليد كلم سطُّه

ياره سوم

ہم سے ارامیم بن منذرنے بیان کیا کہا مجسے عربن فلی نے کہا مجےسے والد (قلع بن سلیمان) نے اہول سے بلال بن علی سے سے بنى عامرين اوت كرتبيل سي تقادان كاموالي تقا، انبول في عطاء بن ساسسا بنول نے الوم رہے وسے ابنول نے کہا انحضرت صلی الشاهليك لم في وايامسلمانول كى مثال ميسيد كهيت كابراعوا نرم بردا موا ان ترهبك كيا پرجب موانقم كني ترسيدها موكيا ايس ى المالى مى بلاك تى بىلى ما كاب رى بىدى بلار فى مروباتى بىر بيدى ما بروباكب اور در افق یا کافر) کی شال سخت شمشاد کی درخت کی طرح د کمیست جعکت ہی میں اجب الشرتعال ماہتا ہے توجدرسے اس کو اکعار دات ہے ا

و بنیر صفرسابتہ پر احماد رہتا ہے وہ دنیا کے واقعات کو بادشا ہول کے قاب یا عایت کو صن استے ادر انو سیکتے ہیں ان کو ایک ہی مکر رہتی ہے کہ كر بادا إدشاه عينى بم سع داد فى مريد ال كاحبه مائے خدمت ملے لكا على الله ير دالى الر نبي برنا برحال يو خرش اور كل درست برب پی جدد کاوی با وجد اور بو سیب معنی إدرشاه وقت سے حکم سے اپنے عبدہ عالیہ سے جدا کیائی تو بیرے وشمن یہ سیمے کر اب بری ننگ عمال سے اصاف یہ میں معرب وزود امراء ادر مہده مامل کی فرح میند بی روز کا مهان جوں محرص آمائی نے بھر یہ ومعایت وائی کراس نوال جدد ادر دست كا جريد كل بابر مي الرئيس بها يلے سے نياده يس كما نے لك ادر انكار ادر منت كى كى سے ميرى محت ادر قى جمانى یں خرب ترتی ہوتی الحداشیں اب کک اچا ہمل اور انتھی سے نادی برلسبت کیں زیادہ نوش رہتا ہمول نوب کھا تا ہوں ہے نکوی کیساتھ پاؤل بچسپاکرستا بمول اللاتعانی نے ان دنیا دار بازشا برل کی وکری جا تے ہی بجرکز اپنی وکری پیں رکو لیا ادرہا یہت مالی شاہ خدمت آخین فوائی کردسی کسی دنیا دار کرنسیب برتاشتی ہے احداس خدمت کی وکری ابنام دہی بھی مجدمنعیت ادربیر ادر تاکارہ سے اپنی طرت سے طاقت اورقوت دے کرمرائی عب کردیجه کرتمام دنیادار میمریس تیس عبدول کی کتاب ترجه میم بخاری سے شرح اور فیلم الشال مبدول ك تمس تعييروميرى سب ين مل من يدى كا دن بعريره باس دخشى نزور ند مدكاد آب بىسب اين ا نقسط كمت برل آب ہی آپ صاف کرایتا ہوں آپ ہی مسوریاً ہمل آپ ہی اجرا مرتب کڑا ہوں آپ ہی تام کتب سے مطالب کا انتخاب کڑا ہوں کی ے امر چرت اجھ زمینیں ہے الدکیا بغیر تاثیر الملی الدعد فلاندی کوئ بوان سے بوان مستعدث میں کئی ا دیمول ادر علیے مدے کراتے جے کامل کو تین سال میں پیا کرسکت ہے ماشا وکو ہرگونمکن بنیں ڈک فضل اللہ دیتہ من بیٹام میں فود سےان ہول کرمب یں ال منبرک كآبل كو تكفية بيثيتا تتا ترجيب كواتي موكومنون بتوجآنا غا براقل روانى كسرانة بيدمانا بتنا ايك مغر مهر كوهمنا وشوارعنا ايك ايك جراكم الله الدخرد موق اامنه ۱ و و اواشي موبدا اس مي سنيان كسماع ك معدت ماصند بهد مله ميدر آباد مي شمشاد كي طبع لبالك مخت مزاج اکہل کہرامذی شخص ہے اس پرکوئی انت بی نہیں اُتی نرکبی بھیار مرتا ہے ایک دن اس کے باب میں تنفکر تما اس وقت (سباتی رسخه آئیزه)

٧٠٣ - حَكَّ ثَنَا عَبُدُ اللهِ بن يُوسَفَ أَخُيْرِنَا مَالِكُ عَنْ هُمَّمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْلِيُّ إِنْ صَعْصَعَةً أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيثُ مَنَ يَسَارِ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ مَمِعْتُ أَبَا هُمْ يُرَوُّهُمْ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْنُهِ وَسَلَّا مِنْهُ عَلَيْنُهِ وَسَلَّمُ مَنْ يُرِدِاللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبُ مِنْهُ .

بَانِي شِكْةِ الْمُرَضِ

٧٠٠٠ حَكَّ ثَنَا يَبْيِصُهُ حَدَّثُنَا سُفَيْنُ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّ تَنِي بِشُرُبُنُ مُعَمِّدٍ إَخْبَرِنَا عَبُ اللهِ آخَيْرِيا شَعْبَهُ عَنِ الْإَعْمَشِ عَنَ [بي وَٱلْكِلِءَنْ مَّسْرُ وَنِءَنُ عَالَيْشَاةَ رَمْ قَالَتُ مَا رايت أحدًا الشدَّعليْه إلُوجَعُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُفَيْنُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ إِبَاهِيْمَ التَّيْمِيَّعِين الْحَارِثِ بْنِ سُويْدِعَنْ عَبْدِاللَّهِ وَ أَيَّدُتُ النَّهِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْضِهِ وَهُويُوعَكُ وَعُكَاشَدِيْدًا وَّتُلْتُ إِنَّكَ كَتُوْعَكُ وَعُكَاشَدِيْدًا قُلُتُ إِنَّ ذَاكُ بِأَنَّ لَكَ ٱجْرَيْنِ قَالَ أَجَلُما مِنُ مُسُلِمٍ تُعِينُهُ أَذِّي إِلَّا حَاتَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايًا لَا كُمَا تَحَاتُ وَرُقُ الشُّهُجِرِ.

م سے عبداللہ بن ورست تنبسی نے بیان کیا کہا ہم کو والم الکھ نے بچردی البول نے محدین عیداللدین عبدالرحمل ایس ای سے انہوں نے کہا بی نے سعیدبن لیارسے ابوالحباب سے ستا وہ كتف غفي بي ف الوسرريزة سي شنا الخفرت صلى التُدهليروسلم وات مقصر شحف كوالند تعبلائي مينيانا جائتا بسوا مخرت بس اس ستراس بسے در سے سکے بیں، تواس برمصیبت والسائے۔ باب بیماری کی سختی کوئی بری جیز منیں ہے۔

باره ۲۳

م سے تبیعد بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے فیان نوری نے انبول نے اعش سے دوسری سندامام بخاری نے کہا مجھ سے بتر بن مرف بان كياكها م سي تعبي في النول في اعش سي النول نے ابردائل سے انہوں نے مسروق سے انبرل نے مصنب تت عائشرشسے انہول نے کہا میں نے بیماری کی سختی انتی کسی رینبین کھی متنى أل معفرت مهلى الشدهليبروسلم بربمو في عنى-

بمسه مركز برسف فريابي في بيان كياكها مم سيسفيان وري نے انہوں نے اعش سے انہول نے ارا میم تیمی سے انہول نے كما حارث بن سويدس انبول في عبد التدبن مسعود يضي ابنول نے کہا میں انحفرت صلی الشعلیہ وسلم کی س اس مال میں آ باگر آپ كوسخت تب جراهي بوتى نفي من في طومن كيا مارسول الشرك كو بہت سخت تپ کیا کرتی ہے اس سے کہ آپ کو دوم ااجر ملتلہے آپ ف فرايا بال صبى مسلمان كوكوني تكليف يسنيج الشد تعالى اس كى وجر سے اس کے گناہ ایسے عمار دیتا ہے میسے درخت کمیتے جو رارے بی

(بفنيد صفحم سساً بقع) أس مديشة فيال الثرات لى فدل بن والا بجد كاكيا تعاكب عكرم وايك باركي اس ير المشاسق كي بيرنبي المقط

- د موانتی معفی تبا، اے طرح طرح سے او با تا ہے۔ ۱۷ استر

بَابِ اَشَدُ النَّاسِ بَلَاءُ الْاَنِيلَاءُ الْاَنِيلَاءُ الْاَنِيلَاءُ الْاَنِيلَاءُ الْاَنْفِيلَاءُ اللَّهُ اللَّ

١٠٠ - حَكَ اَنْنَاعَبْ اَنْ اَعْنَ اِنْ حَنْرَة عَنَ الْمُورِثِ بْنِ الْرُعْمَةِ عَنَ الْمُحِدُ اللّهِ عَنَ الْمُحْدِثِ بْنِ اللّهِ عَنْ عَنْ اللّهِ عَلْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ

۸-۱- کی تنگا حفص بن عمر حد اثنا

واب سے دبارہ از اکش بینے ول کی ہوتی سے مجراس طرح متنا ادہ مرتب والا ہوتا ہے اتنی ہی اُزمائش زیادہ ہوتی ہے۔

باب بمباريك كرنا واجب

ہم نے بیرن سید نے بیان کیا کہا ہم سے ابر توانہ (وضل)

ایٹ کری نے ابنوں نے منصورین متم سے ابنوں نے الوداً لی نشقین

بن سلمہ سے ابنول نے ابر توسلی انتحری سے کہ انتظرت صلی اللہ
علیہ ولم نے فرایا بھو کے وکھانا کھلا واور ہم یار کو بچھنے کے مضعا قدا گرچہ
کرتی ہمیاری من اور قبیدی کو قبید سے چیزا کو ۔

ممسعفس بن متروض شيبيان كياكهام سي شعيرن

که ان پرمعیبت اورکلیعت کی سے مامندسک اب کا معلب اس طع پرنگاکہ پنیروں کو آنھنرت منی انٹرملیکٹولم پر تیاس کیا اورجب پنمیروں پرلوجراندیا قرب اللی کے مصائب زیادہ ہرتے تو اولیاء الٹرمیں بمی بھی سنیت سہ کی مبتناقرب اللی زیادہ ہرگا تکالیت اور مصائب نیادہ گڑی کی استعام اجماع بنا اور شیح اسلام این تیمید پرچرمصائب کؤرسے ہیں ان کو دیکھ لوا در اسی سے ان کا تقرب اللی معلوم کرسکتے ہوا درا، م بخاری نے تو ترجیز اب قائم کیا ہے وہ تھوا گید مدیت ہے میں کرداری نے نکالا سعد بن ابی وقاص سے الم بخاری اپنی خرط پر نہرنے کی وجدے اس مدیث کو دلاسک امندسک اجذر سے کہاؤون ہے و باتی میں تھوا گئی ا کها می کو اشعث بن سلیم نے خبردی کہا بی سے معاویہ بن سوید بن معرف سے سالانہوں نے براوبن عادیہ سے ابنوں نے کہا آن فقرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کوسات باتوں کا حکم دیا سات باتوں سے منع فرایا ہم کوشت کہا سونے کی اگر تھی دیا جیلہ بہننے سے اور حریرا وردیہا اور استبرق اور من سے دیے روں ریشبری کیٹرول کی قسمیں ہیں) اور شبمی زین ایش کیٹے اور حکم دیا ہم کو جنا زول کے ساخہ جانے کا (دفن تک) اور سمیار کو بو جینے اور سلام کو فاش کرنے گا۔

کااورسلام کوفاس کرنے کا۔
باب ہو آدمی ہیرونن ہوجا ہے اس کود کیجنے جانا
ہم سے عبدالشرین محرسندی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان
ہن عیدینہ نے انہوں نے محد بن منکدر سے انہوں نے جابر بن عبدالشد
سے ستا وہ کہتے تھے ایک بار ہیں ہیمیار ہوا تو انحضرت صلی الشرعلیہ ولم
مرل انخضرت صلی الشرعلیہ وسلے منے وضو کیا اور وضر کامستعلی ابنی
مرل انخضرت صلی الشرعلیہ وسلے نے وضو کیا اور وضر کامستعلی ابنی
مرد والا مجدکو ہوش آگیا کیا ویکھتا ہم رائخضرت صلی الشرعلیہ وسلے
میسے ہیں میں نے عوض کیا یا دسکھتا ہم رائخضرت صلی الشرعلیہ وسلے
میلے ہیں میں نے عوض کیا یا دسکھتا ہم رائخضرت میں اپنے ملل کوکیا کروں آپ
میلے ہیں میں نے عوض کیا یا دسول الشر ہیں اپنے ملل کوکیا کروں آپ
میلے ہیں میں نے عوض کیا یا دسول الشر ہیں اپنے ملل کوکیا کروں آپ
میلے ہیں میں نے عوض کیا یا دسول الشر ہیں اپنے ملل کوکیا کروں آپ
میل ہو سے دیا ح دک جانے سے حیں کومرگی کا عامضر ہم اسکی نفینات
مران ہن سلم سے کہا مجہ سے مطاب بن ابی رباح سے میں نے کہا دیکھ ورب اوران کے ملاؤل میں نے کہا صرور دولی کو میں انہوں نے کہا دیکھ و دیسا نولی عورت دکھلاؤل میں نے کہا صرور کے مادیکھ و دیسانولی عورت دکھلاؤل میں نے کہا صرور کے مورت دکھلاؤل میں نے کہا صرور کیا میں نے کہا دیکھ و دیسانولی عورت دکھلاؤل میں نے کہا صرور کے مادیکھ و دیسانولی عورت دولی کا تحضرت صلی الشرطیہ دیسانولی عورت دیسی ان کوفیت صلی الشرطیہ دولیا سے کہا دیکھ و دیسانولی عورت دیسی ان کوفیت صلی الشرطیہ دیسانولی عورت دیسی ان کوفیت صلی الشرطیہ دولیا میں نے کہا دیکھ و دیسانولی عورت دیسی ان کی خورت دیسی کی کوفیت صلی الشرطیہ دولیا میں کے کہا دی کے کوفی کیا کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کے کوفی کی کوفی کے

شُعَبَةٌ قَالَ آخُبُونَ آشُعَثُ بُنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعُويَةٌ بْنُ سُونْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَانِبٍ قَالَ آمَّ نَاكَسُونُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِسَبْعٍ وَنَهَا نَاعَنُ سَبْعٍ فَهَا نَاعَنُ خَاتِمِ وَالْإِسْتَ بُونِ الْمِضَةِ وَلَبُسِ الْحَوْيُرِ وَالْيَابِيَاعِ وَالْإِسْتَ بُونِ وَعِن الْقِيْتِي وَالْمِيْنَ وَالْمِينَ وَالْمِينَادُةِ وَاحْمَ مَا انْ تَبْعَ الْجَنَا يَعْوُدُ الْمِي نَعْوَدُ الْمِي وَالْمِينَ وَلَقْتِي السَّلَامِ -

بَالْبُكَ عِبَادَةِ الْمُعَلَّى عَلَيْهِ عنابُنِ الْمُنكدِدِ سَمِع جَابِرُنن عَبْدِاللهِ مَن يَقُولُ عَن اللهِ مَن يَقُولُ مَر ضَتُ هَرَ اللهِ مَن يَقُولُ مَر ضَتُ هَرَ اللهِ مَن يَقُولُ مَر ضَتُ هَرَ صَلَّا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلُتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلْتُ اللّهِ عَلَيْهُ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ اللهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهِ اللهِ اللّهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللّهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ
بَا حِسْ نَصْلِ مَن يُّصُمَّعُ مِنَ الْوَيْمِ ١٠- حَكَ تَنَا مُسَلَّدُ حَدَّشَا يَعِيْهُ عَنْ عِمْ الْوَيْمِ إِنْ بَكِيْ وَالْ حَدَّ نِنَى عَطَاءُ بُنُ إِنْ إِنْ مِارِم قَالَ قَالَ فِي الْبُنُ عَبَاسِ اللهُ الْاِيدِي الْمُمَالَةُ مِنْ اَهْلِ الْحَنَةِ قُلْتُ بَلْ قَالَ هٰذِهِ الْمُمَالَةُ

(یقیم صفر سا لفتر) داؤدی کابی تول بے جبرد کے نزد کے سنت سے سیکن مراؤسلمان کی بھار رہی ہے کا فردل کی بھار پرسی دامید منیں مداست کے جس طرح بھسکے مین جو کا میں داور کے اس موایت میں راوی جست میں باتی چھوٹودی بیں ساتریں بات بو من ہے وہ چاندی کے برتن میں بیتیا جیسے دوسری روایت میں خرک ہے جو اور کان کا میں مدے جا وی یا تقییم کروں کا کو تقییم کروں مداست میں خرک ہوں جو اور کان کا میں دھے جا وی یا تقییم کروں کو کو کا کو تقییم کروں مداست میں خرک ہوں جو اور کان کی کا میں دھے جا وی یا تقییم کروں کو کھون کھوتھ میں مداست میں خرک ہوں جو اور کان کو کھون کو کھون کو کھون کا کھون کھون کا کھون کھون کا کھون کھون کا کھون کھون کا کھون کا کھون کا کھون کھون کو کھون کا کھون کے کہ کو کھون کے کہ کھون کے کہ کو کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کو کھون کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کھون کے کہ کھون کے کہ کو کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کو کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کی کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کے کہ کھون کھون کے کہ کہ کھ

ملیدهم کے پاس آئی تقی کہنے تی پایسول اللہ جھ کوم کی کا ما دیسہ دہیروش کا میں کہنے تی پایسول اللہ جھ کوم کی کا ما دیسہ دہیروش کا میں ہور اللہ تاہد کھ کے ایک سبت اللہ کا دیسے دعا فرا بیا اگر تو میں دعا کرتا ہول اللہ تجھ کو انجھا کر دیسے دہ کہنے لگی منیں میں میرکرتی ہو لئے گرمیرا بدل کھل جا تا ہے (بعینی ہیں تنبی میں اللہ علیہ وقت کے اللہ اللہ سے یہ فرائیج کو میراستر نہ کھلے کرسے المختصر نہ میل اللہ علیہ وقل کرسے استحاد میں اللہ علیہ وقل میں اللہ علیہ وقل کے دعا کی۔

سم سے محربن سلام نے بیان کیاکہاہم کو خلدبن پزید نے خبر دی ان میں اسے محربن سلام نے بیان کیاکہاہم کو خلدبن پڑیا دی انول نے ابن جریج سے کہا مجد کوعطادبن ابی رباح نے اہنوں نے اس عورت کوشس کی کنیت ام زفر تفی کھیے کے بردی کے باس دیکھا ایک کنبی کالی عورت تفی^عہ

باسک بسرے کی بدنیا کئے جاتی در ہے اسر کا تواب سے مسام سے عبدالتہ بن اوست بیسی سے ببان کیا کہا ہم سے بیٹ بن سعد نے کہا مجھ سے بزیر بن عبدالتہ بن ما جسے برالتہ بن ما جسے برالتہ بن ما جسے برالتہ بن عبدالتہ بن عبدالتہ بن عبدالتہ بن غبدالتہ بن غبدالتہ بن غبدالتہ بن غبدالتہ بن غبدالتہ بن عبدالتہ بن عبدالتہ بن عبدالتہ مسلمان کے فلام سے انہوں نے کہا بی نے انخفرت مسلمان کا بندے کی دولوں انکھ بس این اسلمان کا بندے کی دولوں انکھ بس سے انہوں میں این اسے دیا ہوں مورک انکھ بس عرد کے دیا ہوں مورک انکھ بس عرد کے دیا اس کا مام اعدنے وسل کیا ان مورک سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے انخفرت سے دوا بہت کیا انہوں نے

التَّنُودَاءُ اتَتِ النَّبِيَّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّ الْمَرَعُ وَإِنِّ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَعَنَّةُ لِيَ قَالَ إِنْ شِكْتِ صَكْرِتِ وَلَا الْجَنَّةُ مَرَانُ شِكْتِ دَعَوْثُ اللهَ آنُ يُعَافِيكِ فَقَالَتُ اَصِّرِ فَقَالَتُ إِنَّ اللهَ اَنْ يُعَافِيكِ فَادُعُ اللّهَ آنُ كُا اَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا ـ

اله حَدَّى تَنَا هُمَدَّا خَبَرْنَا هَ لَدُعِن ابْنِ جُرَيْجِ آخُبُرُ فِي عَطَاءً أَنَّهُ رَاى أُمَّرَ ذُصُرَ نِلْكُ امْرَأَ لَا طَوِيْلَةً سُودًاءُ عَلَى سِنْدِ الْكَعْمَةِ .

بَاهِ عَمْدُهُ فَضُلِ مَنْ ذَهَبَ بَصَمُهُ اللهِ بَدُ يَوْسُفَ حَدَّدَنَا اللهِ بُنُ يُوسُفَ حَدَّدَنَا اللهِ بُنُ يُوسُفَ حَدَّدَنَا اللهِ بُنُ يُوسُفَ حَدَّدَنَا اللهِ بُنُ يُوسُفَ حَدَّدَنَا اللهِ مَنْ اللهِ عَنْ عَمْرِهِ مَحْوُلَى اللهُ عَنَا اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنَا اللهُ عَلَى اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عُلِي اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُ وَاللهُ عَلَا عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُ وَاللهُ عَلَيْكُولُولُولُ عَنَا اللهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ

الم ونیا کی تعلیف رہ تو رہے چندروزہ ہے ۱۷ مذکلے برارکی روایت میں او رہے کہ وہ عورت کھنے لگی میں شیطان فبہت سے ڈرتی ہوں کہیں بھر کونگا تکرے آپ نے فوایا جب تھرکی ہے در ہر ترکیے کے کہوں کو کہ ہوئی ہے کہ اس عورت کے بہتے پہ کہ ہے ہا اس عورت کے بہتے پہ کہ ہے ہودوں سے وہک مائی بعنوں نے کہا اس عورت کے بہتے پہ کہ ہے ہا کہ اور المحالاع ہے الم ایون تیم نے ملا دہ اچی نہوتی بال مورس مجرن کے بہتے ہوگا والموں المحالات ہے الم ایون تیم ہے کہ اجب مورس مورس کو میں مورت کوئی کے بہتے سے مرکی کا مادون علم عدیث کا بسنت متنوی رکھے کہ اجب مورس مورس مورش کی مورث کی مورست کا بسنت متنوی رکھتے ہے اس مادونہ میں بہتلا ہوئے اس عوانی ہے سال کی عمران کا المدون الم المدون الم المدون الم مورس مورس مورش کی مورس کی مورست کا بسینت متنوی رکھتے اس مادونہ میں بہتلا ہوئے ان مورس موانی ہوئے ان مورس انتقال کیا ۔ انا مشرونا الم مدون سے سامند ن سے ن سے ن سے ن

ماب عربی مردون کو مباری میں بہ چینے کے بیے جاسکتی ہیں اورام در آء (ہجمیہ) نے مسجد والول میں سے ایک الفعاری کی عیادت کی (اس کو امام بخاری نے ادب مفرد میں وصل کیا)

مهم سے تقد بن معید نے بیان کیا انہوں نے امام الک سے
انہوں نے مہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہول نے
حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا انخفرت صلی الشہ علیہ و لم جب جینہ
بین نشر لیف لا محد ترابو برا اور بلال کو بجارا یا حضرت عائشہ کہتی ہیں بی ان
کے دیکھنے کو گئی میں نے والد سے کہا باوا کیول کیسامزاج ہے بلال کیول
نم کیسے موصفرت عائشہ نے کہا ابر بکر صریف دین کو صب بجارا آ او وہ یہ
شعر شریعت ۔

ا بینے گھریں مبرے کرنا سے ہراک فرد لبنسر موت اس کی جوتی کے تسے سے بے نزدیک تر اور بلاا ہی کا بوب بخاراتر جا آ تو ریشتا در پیصنے ۔ کب الہی مجھرکو کم میں سے گی ایک راسند حب آ گے ہوگی میرسے چاروں طرف اوٹر جلیل کب مجنہ بابی دیکھیوں گا ہو ہے اکب میانت یا الہی کب میں شامہ دیکھیوں گا کب میں طفیل

معفرت عائشد هن نها بجری انخفرت مسلی الترویسیدم کے پاس آئی آب کو خردی (کہ بال ٹا کا برحال ہے) کہ دادرہ جانے کی اُر دُو کررہ ہیں آئی آب کو خردی (کہ بال ٹا کا برائل ہیں کہ کی جست ہما سے دلول میں ایسی ڈال درم میسی کمہ کی تفی با اس سے بھی زیادہ یا التذہ دینہ کی ہواصحت خیر کردی اور اس کے مداور صاح میں برکت دے اور مدینہ کا بخاد جحفہ میں بھیج دے ۔

يَادِّتِ عِيَادَةِ النِّسَاءِ الرِّجَالِ وَعَادَتُ أُمُّ التَّرُدَ آءِرَجُلَّامِّنَ أَهْلِ السِيْعِي مِنَ الْاَنْصَارِ.

٩١٧ - حَبَّ ثَنَا ثُنَيْهُ فَعَنُ مَالِهِ عَنْ هِسَامِ بُنِ عُنُ دَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ عَاقِشَةَ آنَّهَا قَالَتُ لَمَّا قَدِ مَرَسُولُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ آبُوبَكِي وَبِلَالٌ فِهُ قَالَتَ فَكَا عَلَيْهِا قُلْتُ يَآ اَبْتِ كَيْفَ فِحَدُكُ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تِحَدُّ لَكُ قَالَتُ وَكَانَ آبُوبَكِي إِذَا اَخَذَتُهُ الْمُحَتَّى يَقُولُ هِ

> كُلُّ الْمِن عُ مُصَبَّحُ فَنَ اَهْ لِلهِ وَالْمُوْتُ اَدُنْ مِن شِمَ الْهِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَا لُ إِذَا اَتْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ هِ اَلَا لَيْتَ شِعْرِى هَلْ اَبِيتُنَّ لَئِيلَةً بِوَا دِ تَحُولِيُ اِذْ خَرٌ وَّ جَلِيلٌ وَهَلُ اَرِدَنُ يَوْمًا مِّبِياً لَا تَجَلَيلُ وَهَلُ اَرِدَنُ يَوْمًا مِّياكَا لَا تَجَلَيلُ الْهَلُ لَتَبُدُونَ فِي شَامَةً وَطَفِيلُ

قَالَتُ عَاثِينَهُ يَخَمُّتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخُبُرْتُهُ فَقَالَ اللهُ حَر اللهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ فَاخُبُرْتُهُ فَقَالَ اللهُ حَر حَدِيبُ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُيِّنَا مَكُةً آوَاشَكَّ اللهُ عَرَّمَةِ وَحَيِّحُهَا وَبَارِكُ لَنَا فِي مُرِّهِ صَا وَ صَاعِهَا وَانْقُلُ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا مَا عَهَا وَانْقُلُ حُمَّاهًا فَاجْعَلْهَا مَا غُوْمُ فَاتِ

_ لے شامداور طعین دونوں مکر کی بیاڑیاں بین مامند-

باب بجول كي سميار برشي كوجانا

بم سے جاج بن منہال نے بیان کیاکہ اہم سے شعبہ نے کہا مجركوعاصم برسليمان في خردى كهامين فالإعمال بميدى سيسناده اسامه بن زیدسے روایت کرتے تھے اسخفرت صلی الله رهلیہ ولم کی ماجزاد (علیا حضرت زینب) نے آپ کے باس کہ لا بھیجا کہ میری می مرنے کے قريب سے اس تشريف لا شياس وقت المفرت صلى الشرعلير وهم أبي بب نفااورسي ربن عباده اورابي بن كعب تفرا تحفرت صلى الشرعليريم نے (حواب میں) سلام کہلا بھیجا اور فسے مایا التٰد کا مال ہے جو (ما ہے) دو ایسے دے اور شخص کی زندگی ایک میعاداس في على الكوم المركروا ورالله الله الكوم العب والكوم العب والذي ماسمب يعقم دے كركها بعيماكنين نشراي المبية أخراكم کھڑے ہوتے ہم می آب کے ساتھ می کھڑے ہوتے (علیا صفرت زبینب کے مکان پر پہنچے ہجی کو اٹھاکر آپ کی گود میں ڈال دیالاس كا اخبرونت نقا) سانس انك رسي نقى برجال ديكيمر أتخضرت صلى التّدعليبوك لم كى انكھول سے السويہنے لگے معدبن عبادہ نے عرض كيا يارسول الثديه روناكيسا أسبب في فرمايا بير تواس رحم کا آثرہے جوالشہ تعالیٰ نے ہی بندوں کے دل میں جا بار کھاا ورالتہ ان می بندول بردزیادہ)رحم کرے گاہواس کے بندول بروسم کرتےہیں۔

باب گنوارول کی بیمار برسی کرنا۔

ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے عبد العزیز بن مقار نے کہا ہم سے عبد العزیز بن مقار نے کہا ہم سے عالم والد من الم مائے ابن عباس سے المخفرت ملی الشعلیہ ولم ایک گزار (قلیس بن الی عالی) کے پوچھنے کو تقریف سے گئے (وہ بمیار تقا) آپ کی عادت تھی جب کسی بمیار کیا بی تقریف کے ترفر مائے

بالمسعبادة الصبيان ١٩٠٠ حَكَّ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَا لِحَدَّثُنَا مُعْبَةً قَالَ آخُبُرِنْ عَاصِهُ قَالَ سَمِعْتُ أباعتمان عن أسامة بن زيرين أن البئة لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ آرْسَلَتُ الْبُهِ وَهُوهُمُعُ النَّكِيِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْ إِن وَسَلَّمُ وَسُعَدُ إِنْ تَعْسِبُ أَنَّ ابْنِي تَدْحُضِمَ تَ فَاشْهَدْنَا نَادَسِكَ إِلَيْهَا السَّكَا مَرَوَيَقُولُ إِنَّ لِللهِ مُأَاخُذُوماً أَعْطَى دُكُلُ شَيْءٍ عِنْكَ لَا مُستَى فَلْنَحْتَسِبُ وَلْتَصْبِرُ فَأَرْسَلَتُ تُقْسِمُ عَلِيْنُهُ نَقَامُ النَّابِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُمْنَا فَرُنِعَ الصَّبِيُّ فِي بَحْيِرِ النَّهِيِّ صِّلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتُ عَبْنَ النَّهِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ لَهُ سَعُدُ مُمَا هٰذَا يَا رَسُولَ اللهِ نَالَ هٰذِهِ رَحْمَةً وَصَعَهَا اللَّهُ فِي قُلُونِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِ ﴾ وَلَا يَرْحُهُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الرُّحَمَاءَ۔

بَا الْمِعْ عِيَا الْمَوْ الْرَعْرَ الْمِ ١١٠ حَكَّ نَنَا مُعَلَّى بُنُ اَسَدِ حَكَ ثَنَا الْمَعْلَ بُنُ اَسَدِ حَكَ ثَنَا عَلَى مُنَا اللّهُ عَنْ عَبُدُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِذَا وَخَلْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَالْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السّلَمَ عَلَى السَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى السَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى السَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى الْع

مَرِنْصِ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ لَا بِأَسَ طَهُورُانَ شَاءَ اللهُ تَالَ قُلُتَ طَهُورًا كَلَا بَلْ هِي كُتَى تَفُورًا وَ تَنُورُ عَلَى شَيْخِ كِيدٍ يُورُورُهُ الْقُبُورُ فَقَالَ النَّيِقُ صَلَا الله عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ نَعَدُرا ذًا

بَاثِبِ عِيَادَةِ الْمُشْرِكِ

١١٧ - حَكَ ثَنَا سُلِمُن بُن حَوْبٍ حَدَّنَا حَدَاهُ بَنُ وَيُرَبِّ حَدَّنَا حَدَاهُ بَنُ وَيُرِعِ حَدَّنَا حَدَاهُ بَنُ وَيُرْجَى ثَالِيهِ وَمَلَامًا إِيهَهُ وَكَانَ يَعْدُدُمُ الْنَبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَكِينَ فَكِينَهُ وَسَلَّمَ فَكِينَ فَكِينَهُ وَسَلَّمَ النَّيْجُ وَمَا لَكُودُهُ فَقَالَ اَسْلِمُ فَاسَلَمَ وَقَالَ سَعِيْدُ بُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّي عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ ا

بَائِم إِذَا عَادَ مِرْبَضًا فَحَضَرَتِ الصَّلُونُ فَصَلَى بِهِمُ جَمَاعَةً

کچه فکرمنیں انشاء اللہ اچھ ہوجا ڈے (اس گزارسے بھی آپ ہے ہی فرایا) وہ دکمبنت کیا کہنے لگا آپ نے کیا فرایا اچھ ہوجا ڈھے ہرگزا ہجا مہنیں ہوں گا یہ تو ایک (سخت) بجارہ ہے (جانے والا منیں ہوں گا یہ تو ایک (سخت) بجارہ ہے اور سے ایک بینیا کررہے گا ہوش ہور ما ہے یا حملہ کرر ماہے ایس نے فرایا ایجھا السا ہی سہی (مینی مرجائے گا)
اب منشرک کی ہمیا رقبیسی کرنا۔
باب منشرک کی ہمیا رقبیسی کرنا۔

بم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن ذید نے انتوں نے انتوں نے انتوں نے انتوں سے ایک ہیردی کا لاکا رعبدوس نامی) تحضرت صلی الشرعلیہ وسلم کی خدمت کیا کرنا تھا اتفاق سے دہ بمیار ہوگیا انحضرت صلی الشرعلیہ وسلم اس کے پوچھنے کو تشریف لاتے اور فرما باار سے مسلمان ہوگیا ورسعید بن سیب ان حراب میں سے نوالد (مسیب بن حزن) سے نقل کیا بحب ابو طالب مرنے گئے تو آنحضرت صلی النشر علیہ وسلم ان کے دیکھنے کو تشریف لیا تشریف لیا تشریف کو تشریف کو تشریف

باب اگرسی مبار کو بہجھنے جائیں اور نماز کا وقت اَ جائے میار نماز پڑھائے توکسیا۔

۔ دوری دوایت بیں بوں ہے اس نے اپنے باپی کی طوف دیکھا باپ نے کہا ابو القاسم صلی الشرعلیہ کو کم بر زباننے ہیں وہ مان ہے ہم خروہ مسلمان ہوگیا ہے صدیت اوپرگزر جی ہے ام مجاری نے اس باب بیں ان حدیثر ان کو لاکر بر ثابت کہا کہ اپنے فرکو ل اور فلا مول تک کی اگر وہ ہمیاد ہمرل بیا وت کرنا سنت ہے جہا کہ موبر ہم سلمان کی اور اور فراد میں میں ان کے جنا ندے میں شرکیت ہوئے ہیں کہ انسان کی انسان کی اور اور کے دنیا والے دنیا وارول کی جی سے بر گرنے ہیں کہ اگر ان کی عیادت نرکریں گے تو وہ ہم کو صور پہنچا ہمیں گے حاصل کلام ہے کہ الشرکے لیے کوئی کام منبس کرتے ہیں تو اپنے برا والے دنیا وارول کی جی سلمان کی ان اسٹر کے لیے کوئی کام منبس کرتے ہیں کہ الشرق اللہ کی امسلمان کی ان میں اور کھنے ہیں اور کی ہے کہ سلمان ہیں اور کھنے ہیں اور کہ میں کیا سلمان کی ان کے مسلمان ہوتے ہیں کہ الشرک کے میں جانے میں کہ میں ہے ہے کہ کہ سلمان ہوتے ہے کہ کہ سلمان ہوتے ہے کہ کہ ان کہ میں ہے کہ کہ ان کہ میں ہوتے ہیں کہ ان کو و یے کہ ہم اسمان ہوتے ہے کہ کہ سلمان ہوتے ہے اور اسلام کی میں جیسے فرایا ہم میں اسلام وجہ دشر ہیں تا ہے اسلام کی ان کہ ہمان میں اور اسمام میں ہوتے ہیں ہواس پر فاک ڈالنا تب اسلام پر دا میر تا ہم میں میں ہوتے ہواں کا میں ان کا در ان کا دا فران کی ہمانے دادا فا غوال کی ہما کہ سے میں اسلام ہواں میں ہمان ہوا کہ ان کا در اور ان کا در ان کا در اور کی میں ہوتے ہواں کا میں ان کا در کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در ان کا در کا در ان کا در کا

مراع به مدیث تغبیرسوره تصصی می سرمولاً الزرمی سے ۱۲ منہ س

الآسكَ أَنَا عُمَدُ اللهُ ثَنَىٰ حَدَّانَا الْعَيْنِي حَدَّانَا الْعَيْنِي حَدَّانَا الْعَيْنِي حَدَّانَا الْعَيْنِي حَدَّانَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَكُولُوا وَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

بَا مُنْ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُرافِينِ الْمُرافِينِ الْمُرافِينِ الْمُرافِينِ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ الْمُركِينَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ يَعُودُ وَفَى نَقُلْتُ اللّهُ ال

میم سے محد بن مثنی نے بیان کیا کہا ہم سے علی بن سعید قطان اسے کہا ہم سے میں بنام بن عردہ نے کہا ہم سے میں بنام بن عردہ نے کہا ہم کوعودہ نے نیر دی ابنوں نے معترب عالینڈ شنے کے کففرت میں الشد علیہ و لم بیاں تھے آپ کے اصحاب بیر چھنے کو کئے دنما ذکا وقت آگیا تو) آپ نے بیٹھے بیٹھے بیٹھے نماز پڑھا تی لیکن صحابہ آپ کے بیچے کوٹرے مورکہ ٹر سے نگے آپ نے اشارے سے فرایا بیٹھے ماز بیر میں کہ اس سے ہے کہ ایک بیروں کی جائے ہیں۔ وہ دکوع کرنے فرایا الم اس سے ہے کہ اس کے بیروں کی جائے ہیں۔ وہ دکوع کرنے فرایا الم اس سے ہے کہ وہ کہا تا ہم کی اس کے بیروں کی جائے ہیں۔ وہ دکوع کرنے فرایا کہا میں الشری نہ بیر میں کہتے تھے برصر بیٹ فسری بیروں کے ہوئے کہا تا ہم الشری نہ بیر میں ایک بیروں کے ہوئے کے بیروں کے ہوئے کے اس سے کرم میں مورت میں انٹی بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے وسلم نے برصافی اس میں آپ بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے وسلم نے برصافی اس میں آپ بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے وسلم نے برصافی اس میں آپ بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے وسلم نے برصافی اس میں آپ بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے وسلم نے برصافی اس میں آپ بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے وسلم نے برصافی اس میں آپ بیروٹے نقے اور صحابہ آپ کے بیجے کے بیا

باب بماربه بالخدر كفنابه

ہم سے علی بن اہر ہم نے بریان کیا کہا ہم سے سیدین عبدالرحل فے فردی امنوں نے عالمت رہنت سعد سے ان کے والد سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ میں شخت ہمیار ہوگیا (حمیر ہے ان خفر ہے جو وواع میں تشریف سے کئے تھے) تواکب میر ہے پر جھنے کو تشریف لائے میں نے عوش کیا یا بنی الشرمیں مالدار مہل اور ایک بچی (ام حکم کمریلی) کے سوام راکو تی وارث منیں ہے کہ فرائے تو میں دو تمائی اپنے مال (الشدی ماہ میں فیف وارث منیں ہے کہ فرائے ترین دو تمائی اپنے مال (الشدی ماہ میں فیف کی وصیت کرجاؤں ایک تمائی رئی کے لیے) چور مواول کی اسے نے

سلے اس کی بحث کا ب انسازہ یں گزم کی ہے اوئے بیان برمجا ہے کہ مرض مرت کی حدیث اس قبل حدیث کی نا مخ منیں ہوسکتی کیوں کہ احتمال ہے کہ خلیہ بھاری میں آپ کریمنیال درہا بوکرمما یہ کو بیٹیے کم چڑ ویں ودمری اس مدیدے کے بعض طرق میں یسبے کہ الہ کیرصدیق ام سنتے اورا نخفزت مسل الشرعلیہ وکم محاصل اور کروہ کی بھرا ہر کروہ کو بیٹھ کر چھسٹا کا دام مقا تو اس کا جا ہب بہدہے کہ ابر کروہ کھڑے وہ کر نماز شروع کر چکے نتے اس سیے متبیں بھیٹے موامند ہ ب

الأَفْلُتُ فَأُوْمِى بِالنِّصْفِ وَاتْرُكُ النِّصْفَ قَالَ الدَّ قُلْتُ فَأُوْمِى بِالنِّكْثِ وَاتْرُكُ النِّصْفَ قَالَ قَالَ النَّلْتُ فَالْمُصْ وَالثَّلُثُ كَنِيْ يُرْفُدُ وَضَعَ بِدَهُ فَيْ جَبْهَيْهِ فُعْ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَبُحَى وَبَطِنِي فَيْدَ فَكَ النَّهُ مَ الشَّفِ سَعْمًا وَ اتْمِعْ لَكَ مُنْ اللَّهُ مَ لَكُمْ هِجُورَتُهُ فَكَ إِلْمُ اللَّهُ مَا إِلْنَ الْمِحْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُلْكُولُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ

٣١٤- حَدَّاتُنَا تَتَيَّبُهُ مُصَدَّ اَنَا جَوْيَوْ الْاَعْمَشِ عَنْ الْبَرَاهِ مِهِمِ التَّيْمِي عَنِ الْحِرِثِ الْنِي سُويدِ قَالَ قَالَ عَدُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَهُو يُوعَكُ تَعَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُولِ اللهُ

بَاكْمِ مَا يُعَالُ الْمَرْيُضَ وَمَا يُعِيبُ ١٢٠- حَكَّ الْمُنَا عَبِينَ هَمَهُ مُحَدَّ الْمَنَا سُفَيْنُ عَنِ الْمُحْمَقِينَ الْمُعْمِقِ عَنِ الْمُحْرِثِ بُنِ الْمُحْمَقِ عَنَ الْمُحْرِثِ بُنِ الْمُحْمَدِ عَنْ عَبُدِ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللّٰهُ وَهُو يُوعَكُو مَعَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَا هُو وَهُو يُوعَكُو مَعَكَا اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَا هُو مُعَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَا هُو وَهُو يُوعَكُو وَعُكَا

فرایا تنیں میں نے کہا اجھا اُدھے ال کی وصیت کرماؤل اُدھا بی ہے بیے
جور ماؤل آب نے فر مایا تنیں میں نے کہا اجھا تہا تی ال کی وصیت کرماؤل
دونہا تی ہے بیے چوڑ ماؤل آب نے فرایا ہاں تہا تی کی وصیت کرسکتا ہے
تہائی بہت ہے چرا محفوت نے بری بیٹیا تی پر ہاتھ رکھا اور میرے منہ
اور بیٹ پر ہاتھ بھر ایا اسس کے بعد یوں وعاکی یا اُلٹہ
موٹ کو شفا و سے ، اسس کی بجہ رت پوری کردے دگہ
میں کرمت مارمیال سے بجرت کرمیکا تھا) سعد کہتے ہیں اب تک
جب میے نیال آتا ہے انخفرت صلی التہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی تھی کے
ایش عرار یا ابول

ممسيقتيبن بالكباكهاممسع جربن عبدالمبدف انبول قے اعمش سے اہرل نے ارامیم تمی سے انہول نے حارث بن سوید مصاننول في كها عبد التدين مسعود في بان كياكها كه أتفرت صلى الشعبيروسلم كوسخت تب يرهى مرقضى مين أتبج بإس كمااور باتقالكا با مي في عوض كيا ما رسول الشراب كوب تب أتى ب) مبت سخت تب الله مع أب في والا إل المع مع مجرراتن سخت تب ألى م مننى تم مىسددامىدل كى تب اللازالىيى متهارى دونى ميسف كماك كوروب مى دومرا موكاك بف فرايا بالسك بعدادشاد فرمایا حس مسلمان کوکو وی تکلیف بیماری وزیره مرتوانشراس کے گناه جما دے گا جیسے دروست (خزال کے موسم میں) اپنے بتے جا اور یتا ہے۔ باب ببمارسه باتن كرنااور ببمار كاجراب دينا-سم سيعقبد في بيان كياكها مم سي سفيان توري في البول في اعمش سيداورالنول فيالاميم تمي سيدالنول في حارث بن سوبيسك النول في عبد التربن مسعد است سع النول في كما ين الخضرت صلى الترعليه وسلم كاب أياك بمياسف ميس في كماكي كم

العصسهان الشنديد وتسمت سعدكي الخفترت ملى الله عليبركوم كالكسبار بالقديم إنا مسارى الربك كليم يمنظ ارسف كا باحث موالا امنه بديد - ف

مبده

شَدِينَدًّا فَقُلُتُ إِنَّكَ لَتَوْعَكُ وَعُكَا شَدِينَدًّا وَّ خُلِكَ أَنَّ لَكَ إَخْرَيْنِ قَالَ آجَلُ وَمَا مِنْ مُسَلِمٍ يُصِينُبُهُ آذَى إِلَّا حَالَيْتُ عَنْهُ خَطَايًا لَا كُمَا تَصَيْبُهُ آذَى إِلَّا حَالَيْتُ عَنْهُ خَطَايًا لَا كُمَا تَحَاتُ وُدَنَ الشَّجِرِ.

١٢١- حَدَّ تَنَا إِسْحَنَ حَدَّ تَنَا خَالِدُ بُونَ عَبْدِاللّٰهِ عَنُ خَالِدٍ عَنْ عِحْمِرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّارِينَ انَّ رَسُولَ اللهِ صَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَا عِنْ اللهُ عَلْ رَجُلِ يَعُودُهُ لا نَقَالَ لاَ بُلُ حُتَّى تَقُورُ لا نَقَالَ لا بُلُ حُتَّى تَقُورُ لا نَقَالُ لا بُلُ حُتَّى تَقُورُ مَا فَا شَيْحِ حَيْدِ كِينُهِ كَيْمَ وَسَلَّمَ فَنَعَدُورُ قَالَ النَّيِّيُ صَلَى الله عَيْدِ وَسَلَّمَ فَنَعَدُورُ وَقَالَ النَّيِي صَلَى الله عَيْدُ وَسَلَمَ فَنَعَدُورُ وَقَالَ النَّيْمَ صَلَى الله عَيْدُ وَسَلَمَ فَنَعَدُورُ وَقَالَ النَّيْمَ صَلَى الله عَيْدُ وَسَلَمَ فَنَعَدُورُ وَالْدَارُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنَعَدُورُ وَالْدَارُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنَعَدُورُ وَالْدَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنَعَدُورُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

بَاكْلِيْكَ عِيَادَة الْمَرْيَضِ رَاكِيًّا وَ مَاشِيًا وَرَدْ فَا عَلَى الْحِمارِدِ مَا الْحِمارِدِ مَا عَلَى الْحِمارِدِ مَا عَلَى الْحِمارِدِ مَا عَلَى الْحِمارِدِ مَا الْمَيْثُ عَنْ عُرُومَة اللّهُ عَنْ عُمُ وَةَ اللّهُ عَنْ عُمْ وَةَ اللّهُ عَنْ عُمْ وَةَ اللّهُ اللّهُ عَنْ عُمْ وَقَ اللّهُ عَلَى وَمَا رِعَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى وَمَا رِعَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى وَمَا رَعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَمَا وَعُلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَمَا وَعُلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَمَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

لے ندک ایک مشہررستی ہے دال چادرین بنتی تبین مامنہ

مبهت سخت بخار برطارات باس کی وجدید معلوم مرتی ہے کہ من تعالی کو بیر منظور سے آب کے دو مرا نواب سے آپ نے فرایا ہال جس سلمان کو کئی تعلیفت پینچے اس کے گناہ اس طرح مجٹر جاتے ہیں جبیبے دخرال میں دوخت کے پتے جٹر جاتے ہیں -

مار بیدل اسوار مرکز ماگستے پر دوس سے کے ساتھ بیگھ کر بہار رسی کرنا۔

مجوسے بین بن بکیرنے بیان کیا کہا ہم سے الم لیٹ بن سعد
ناہوں نے عقیل سے انہوں نے این شہاب سے انہوں نے عود
سے ان کواسا مر نے غیر دی ان کھڑت میں اللہ علیہ ولم ایک گدھے پر
سے ان کواسا مر نے بیا اس پر بالان لگائی بچرفدک کی جادراس پرڈائی اور
اسامر کو اپنے بیجھے (گدسے پر) بھلا با آب سعد بن عبا دہ کو لوجھے
اسامر کو اپنے بیجھے (گدسے پر) بھلا با آب سعد بن عبا دہ کو لوجھے
جیا (دہ بمیاری نے) یہ واقعہ بدر کی واقی سے بیلے کا ہے دستے میں ایک
مجلس پرسے گزرے میں میں عبداللہ دفا ہم میں بھی مسلمان منیں ہم ا
عقاب عبدس بی سب تسم کے لوگ نے پھرسلمان کچرمشرک بت
پرست بچر بیردی عبداللہ بن رولی شہروم جانی بھی وہیں بیکھے سے بخر

بب الخضرت صلى الشدعلبر والم كاكدها اس مبس ك قريب سنجا اور گرداور محلس والول بربیسف لگی توعیدالشدین ابی نے چادرسے اپنی ناک وهانب لى اور كيف لكا بعان مم برگردمت الراؤم محضرت مسلى الشواييه وسلم (كا خلاق ديكيفي أب) في مجلس والول كوسلام كيا (حالانكدان میں کا فرمی نفے) اور گدھا مھراکر ازسے ان کو الشدے دہیے دین کی اون بلايا قرآن يومه كرسناياس ونست عبدالشدكين ليكا يجلے آدمى اس سيهتر كياكلام برگا (مردودنے مختلے سے كما) اگريين بے تو تو تھى بمارى مجلسول مين مم كومت جيم روابية كرجاكر بيلمود بال تنهار ب باس کونی آئے زاس کو برکہان سسناؤ بیمن کرعبرالشدین روام نے کہا منبى بارسول الشرسمارى علسول بين صرورا كرسناما يجيفي مم كوبركلام (قرآن تربیب، بهسندبیشدسید اب آبیس پس (مجسٹ مہوکر) گالگادیج ہرنے مگی مسلمان مشرک ہود اولیے لگے قربب عفا ایک دوسرے ير عمار كريتي را تتحييار يلف لك أب ال كوسمجان لك بيال تك كدوه خاموش موسكته اس وقنت أل محضرست صلى الشرعليه وسلم لين عافرر الكسهير) سوار مرفي ادرسعد بن عبادي سينبي (موخزرة) مے زمیں تھے) الخفرت نے سعدسے فرمایا (آج) تم نے ابرحباب ينى عيداللربن ابى كى ماتين منبي سنيت سعدي عومن كيا بارسول التُرجائي دييجي ورگزر فر ما بيدالله في مراب كرد ياسم وه ويا ب در کراپ کوم مب کا سروار بنایا) مرا بر مفاکه (ایب محاتشایف لانے سے پہلے اس سبنی کے درگوں نے برجیا ہا تھا کہ عبداللہ کو ابیاً بادشاه بنائب اس کے سربر بادشاہی کا تاج ادر ممامر رکبیں مگر خداکو منظور منفااب سجادين كرتشريف لائے برتجرير موقوف رسي نو

ده جل گیا ہے (اس کو عسد مرکیا ہے) اسی حسد کی وجرسے اس نے انے

فَلَمَّا غَشِينِ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّاتَّةِ خَمَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَيِّ أَنْفُهُ بِرِدَ آمِهُ قَالَ لَا تُغَيِّرُوْ إِعَلَيْنَا فَسَكَّمَ النَّبِي صَلَّحَ اللهُ عَلَيْهِ لَمُ وَ وَقَفَ وَنَوْلَ فَدَعَاهُمُ إِلَى اللهِ نَقُرا عَلَيْهِمُ الْقُرُانَ فَعَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ ابْنُ أَيِّ لِيَنْهُا الْمُرْءُ إِنَّهُ لِا إِحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا مَلَاقُونِنَامِهِ فِي مَجْلِسِنَا وَ ارْجِعُ إِلَىٰ رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ فَا قُصُصْ عَكَيْهِ قَالَ ابْنُ مَرَوَاحَةً بَلَيْ يَارَسُولَ اللهِ فَاغْنَنَا بِهِ فِي بَحَالِيسِنَا فَإِنَّا فِحُبُّ ذَٰ لِكَ فَاسْتَتِ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْيِ كُونَ وَالْبَهُودُ حَتَّى كَادُوْا يَتَنَّا وَرُوْنَ مَلَمُ بَزُلِ النَّابِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْفِضُهُمُ حَتَّى سَكَنُوْا فَرَكِ بَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُوَ وَابَّتُهُ حَتَّى دُخَلَ عَلَى سُعْدِ بُنِ عُبَادَةً يَقَالَ لَهُ آيُ سَعُدُ أَلَوُ تَسُمَعُ مَا تَالَ ٱبُوْ حُبَابٍ يُرِيْدُ عَبُدَ اللهِ بْنَ أُبِيَّ قَالَ سَعُكُ يَّا رَسُولَ اللهِ اغْفُ عَنْهُ وَأَصْفَهُ فَلَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ مَا آعُطَاكَ وَلَقَدِ اجْتُمَعُ آهُلُ هٰذِي الْبُحُرَةِ أَنْ يُتَوَجُّوهُ فَيَعُصِّبُولُا كَلَّا مَ ذَ ذَٰلِكَ بِٱلۡحَقِّ الَّذِي ٓ ٱعۡطَاكَ شَرِقَ بِذَٰلِكَ فَذَٰلِكَ الَّذِي فَعَلَ

کے مردود جرانعین مزاع بنایرد سے اکرا معدرت میل استرعلیہ کو کم کی سواری کا کودمشک اورعبرسے برجہا عدہ ہے واست مسل بھائی وسے کیوں بواس میں لطاقی كاكياكام ب استر مسلم إس في كيس تمرارت اور تكركى إلى كيس امنر -

بهِ مَأْكُراً بِنُكَ ـ

(بيدادني كى باتيركيك

مهم سده مروبی عبائ نے بیان کیاکہا ہم سے عیدالرحل بن ا مہدی نے کہا ہم سے سفیال بن عبینہ نے انبول نے محد بن منکدر سے انبول نے جا بڑسے انبول نے کہا اس تحفرت ملی الشعلیہ وسلم بمیاری میں میرے بوجھے کو تشریف لائے نرنج برسواد تھے نرکھوڑے پر (ملکہ یا پیادہ نشریف لائے تھے)

باب بعاربوں کہ سکتاہے ہیں بمیار ہوں یا ہائے (مرکزے)
ہراما آہے پھٹا جانا ہے یا بھائی بہت لکلیف ہے اس کی دلبل بیہ بے
کر صفرت ابر سبینی علیہ اسلام نے فربا یا بروردگار مجرکو بمیاری لگ گئ سے اور توسب رحم کرنے والول سے فرھ کر رحم کرنے والا ہے۔

مم سے قبیعد بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عینیہ نے ابنول نے ابن ابی بیجے اور الیرب سختیانی سے ابنول نے مجا ہوسے ابنول نے برا اور الی بسے ابنول نے کعیب بن عجر عصب ابنول نے کہا آ کھفرت صلی الشرعلیہ وسلم مجھ پر گزرے میں ہانڈی کے ابنول نے کہا آ کھفرت صلی الشرعلیہ وسلم مجھ پر گزرے میں ہانڈی کے سے میں نے گاگ سکا کہ ہوئے آب نے فرمایا تجھے مورول سے لکابیف ہے میں نے کہا جی ہال دہری تکلیف ہے کہا جی ہال دہری تکلیف ہے کہا جی ہال دہری تکلیف ہے کا مکم دیا دیرے دیری الی سے میرا الی میں گزر میں ہیں۔ الی میں گزر میں ہیں۔ الی میں گزر میں ہیں۔ الی میں گزر میں ہیں۔

سم سے اوز کرما بن میلی نے سیال کیا کہ اسم کوسلیمان بن بلال

سَاله حَكَ الْمَاعَمُ وَانُ عَبَاسِ حَقَ الْمَا عَبُدُ الرَّحُلِنِ حَدَّ الْمَاسُفِينُ عَنْ تَحْمَدَ يَهُوَ ابْنُ الْمُنْكِدِرِعَنْ جَابِرِهِ قَالَ جَاءَ فِي النَّبِيقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَعْلِل وَلَا بِرُذَوْنِ -

بَاكُلْمِ تَوْلُ الْمَرِيْضِ إِنِّ وَجِعٌ اَوُ قَالَ الْمَرِيْضِ إِنِّ وَجِعٌ اَوُ قَالَ الْمَاكُ الْوَجَعُ وَقُولِ اَيُوكِ عَلَيْهُ السَّلَامُ الْمَنْ الْمَصْرَى الْمَثْنُ وَانْتَ اَرْحَمُ السَّلَامُ الْمَاتُ وَانْتَ اَرْحَمُ السَّلَامِ النَّا الْمَاتِ وَانْتَ اَرْحَمُ السَّلَا الرَّاحِمْ اللَّا الْمَاتُ وَانْتَ الْمَاتُ وَالْمَاتُ وَانْتَ الْمُحْمُ السَّلَا الرَّامِ وَانْتَ الْمَاتُ الْمُعْمَدُ السَّلَا الْمَاتِينَ وَالْمَاتُ الْمَاتُ وَالْمَاتُ وَالْمَاتُ وَالْمَاتُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمُعْمِدُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمَاتِينَ وَالْمَاتُ الْمَاتُ الْمُعْمَدُ الْمَاتُ الْمُعْمِدُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمُعْمِدُ الْمَاتُ الْمَاتُ الْمُعْمِدُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَاتُونُ الْمَاتُونُ اللّهُ الللّهُ

٣٠٠ - حَلَّ اَنْنَا قَلِيمُهُ أَحَدَّ اَنَا اللهُ اِنْ اللهُ اِنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ

١٢٥ حَلَّ ثَنَّا يَعْنِي بْنُ يَعْنِي أَبُو زُكْرَ لِيَا

لے اکفرت میں الشرطید دسلم کا رح وکرم طامظہ فرما ٹیے سعد کے ایسا کہنے پر آپ نے عبدالند کا تقور معاف کر دیا اس سے کوئی مولنوہ منیں کی مردود نے وہ شرارتیں کیں ہیں کم فواکی پناہ جنگ امدیں عین وقت پر اپنے ساعتیوں کرنے کر بھاگ آ کیا حضرت عائشہ میں سخت طوفان لگایا آ مخفرت مسل اللہ علیہ وسلم کی نسبت اذل کا لفظ کہا حس کا ذکر اس آیت بیں ہے لیخرجی الاعز مہناالاذل کر آپ نے اس کے مرف تک مبیشہ جیشم پرشی کی مردود مرکیا تو اس کے جناز سے پر تشریف سے کتے خاز اداکی اپنا کر تہ اس کو بہنایا ، قدرت رکھ کر ایسے اخلاق بجز پینے ہے اور کری کر سکتا ہے اگر آپ ذیا اضارہ فرمات تو معابہ کرام اس مناف کے مکوشے اللہ دیتے موداس کا بیٹا ہو بیا مسلمان خا اینے باپ کا مرکا طل سے بر مستعدعا ما اس ا

ملے ہوئیں میرے مرسے ممب مثب کر دہی عیں -۱۱ سنہ ، - ، - ، - ،

خردی ائنول نے کی بن سعیدالفداری سے سنا انہول نے کہا بی فقاسم بن محدسه وه كميت تقصصرت عالمشرط كرمس وردتفادم كهربى نقيس بإق مرعينا جأتاب أتخفرت ملى الترفلير ولم في والا رتجه کوکیا فکریے) اُر تو میری زندگی میں مرحان کی میں تیرہے بیے دعا اور استغفار كرول كاتب وه كيف لكبل بإتے معيبت الله كى سول أب ميرا نام چاہتے ہیں میرے مرتے ہی (آب کاکیا مجوے گاآب،اسی دن شا) كومزے سے ایک بی بی سے صحبت كريں محے الخفرت صلى الله عليه و سلمنے فرایا (تیری بیمیاری کیا ہے بھرینیں) میں کہر دامول المظام عائشة ويكوبي في يقد كياكسى كربيج كرابو براان كيسيط عبدالهمل كوعبلا يعبجول اورالو بكره كوابنا جانشين كرحاؤل اليسانة موكرمري بعد کنے والے کھواورکسیں (کرخلافت مماراحق سے) یا اورورشوالے كسى اوربات كى ارزوري (مم خليفه مرجائين) بيريس ف (ليغ جي مي) كمالاس كى صرورت بى كياب، شودالشرتعالى (الوبكريشكيسوا)اوركسى کوخلیفرند مونے دیے گا نرمسلمان اورکسی کی خلافت قبول کریں گئے۔ مم سيموسى بن المعيل في بيان كياكها مم سيعبد العزيز بن سلمنے کہا ہم سے سلیمان اعمش نے انتول نے ارامیم بن یزید تيمى مسابنول في حارث بن سويدسي ابنول في عبدالشربي مسعود سے انول نے کہا میں انخفرت صلی الله علیہ وسلم کیس گیا آب بر تب چرهی تقی میں نے ہاتھ پھیرا در عرض کیا آپ کو رہمیشند بہت سخت تب ایا کرنی ہے آب نے فرمایا (ال) صنبی تم میں سے دو تعمول کو الكرسي في كهاأب كواجر معى وونا في كافرايا بال (مجدر كياموقوف ب اور الدار المال المركز في تكليف يمنع بمياري في اور الموالتراس كم

آخُكِرَنَا سُكِينُ مُن بُن بِلَال عَن يَخْتَى بُنِ سَعِيْدٍ عَالِسَدَهُ مِنْ وَارا سَا لَا نَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى عَالْمِسَدَةُ مِن وَارا سَا لَا نَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ ذَالِهِ لَوْكَانَ وَانَا حَقَّ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهِ إِنِّ الرَّفُكُ فَقَالَتُ عَالَيْتَ عَالَيْتَ اللهِ النَّالَةِ الْوَكَانَ وَانَا حَقَّ اللهِ اللهِ النَّا اللهِ عَقَالَتُ عَالَيْتَ عَلَيْتَ اللهُ عَلَيْتُ وَاللهِ النَّا اللهِ عَلَيْكُ وَاللهِ عَلَيْكِ وَاللهِ اللهُ اللهِ عَلَيْكُ وَاللهِ عَلَيْكُ وَاللهِ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْكِ وَالْمَالُ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَالْمِيلِ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَالْمِيلِ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَالْمِيلِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَالْمِيلِ اللهُ ال

١٢٧ - حَكَّ ثَنَا مُوسَى حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الْعَرَيْنِ بَنُ مُسَلِمِ حَنَّ ثَنَا عَبُدُ الْعَرَيْنِ بَنُ مُسَلِمِ حَنَ الْبَرَاهِ يُمَ اللّهُ مُنَا مُسَلِمُ عَنَ الْبَرِي مَنَ الْبَنِ مَسْعُوْدٍ مَ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يُؤْعِكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يُؤْعِكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يُؤْعِكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْحَدَانِ وَمُنْكُمُ وَقَالَ الْحَدَانِ مَنْ اللّهُ اللّهُ الْحَدَانِ مَنْ مُسْلِمِ لَيُصِينُهُ اللّهُ الْحَدَانِ قَالَ الْعَدَانِ مَنْ اللّهُ اللّ

لے بھٹا ہانا سے لینی مجد کربہت تکلیف ہے یہ آپ سے وفات کی جیاری عتی ۱۱ شرسکے جیسا صفرت صلی انشرطیبہ وسلم نے فرایا تھا دیسا ہی ہوا ، مسلما وزل نے ابر برصدین تھاکو طیعہ کی آگو تحفرت صلی الشرعلیہ وسلم نے صاف وصریح سب وگول کے ساحنے ان کو اپنا جانشیں منبیں کیا تھا گرخشا ع ضراوندی ہیں تھاکہ ہو کر طیعفہ جول ان کے بعد حثمان اللہ ان کے بعد عابیہ وہ لیا ہوا دائشی مبل کرم جائیں ۱۱ سند بنہ سے جسے جسے ہ

فَمَاسِهَا وُإِلَّا حَظَّا لِللَّهِ سِيَّاتِهِ كُمَّا تَعُطَّ النَّجُرَةُ وَرَقَهَا ١٢٧ حكَّ ثَنَا مُوسَى بِن إِسْمِعِيلَ حَدَّ تَنَا عَبْدُ الْعَنْ يْزِبُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنْ سَلَّمَةَ أَخْبُرْنَا الزُّهُم يُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبِيْ لِ تَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ يَعُودُ فِي مِنْ وَجَعِ اشْتَكَرِيْ زَمَنَ مُنجَدِ الْحِوَاجِ مَعُلْتُ بَلَعَ إِنْ مِنَ الْوَبْجِعِ مَا تَرَىٰ وَأَنَّا ذُوْمَالٍ وَكَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةً لِّي اَفَا لَصَدَّتُ بِثُلُثَىٰ مَانِي قَالَ لَا ـ ثُلُتُ بِالشَّمْنِ قَالَ لا ـ تُلُتُ الثُّلُثُ، قَالَ الثُّلُثُ كَنِيْرًانَ تَنَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرُ مِنْ أَنْ تَلَكَّرُهُمُ مُ عَالَةً يَتَكُفَّفُونَ النَّاسَ وَلَنُ تُنفِقَ نَفَقَةً تَبُتِيني بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا ٱبِحْرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجُعَلَ فِي فِي الْمُوَاتِكَ.

بَاهِبِ قُولِ الْبِهِضُ فُومُواعِتَى ١٢٨ ـ حَكَّا تَمَا الْبُولِمِيهُ بُنُ مُوسَى حَكَّاتُنَا هِشَا مُّرَعَنُ مَعْنِي حَ وَحَكَّانِيَ عَبُدُاللهِ بُنُ هُكَتَدٍ حَكَّاتَنَا عَبُدُ الدِّزَاقِ آخْ بَرُنَا

باليال اس طرح جار وسع كا جيد ورضت ابيف بنت جار ويزاهد بم سے مسلی بن المعبل فے سیال کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن عیدالتدبن ابسلم نے کماہم کوزبری نے خبردی انوں نے عامرین سعد بن ابی وقاص سے اہول نے ابنے والدسے اہول نے کہا آ تحضرت ملی التدعليه وسلم دمكربس معبب بس بمار بوا تومبرى عبادت كوتشر ابلامخ (برجرالوراع) واتعرب بب في عرض كبا بارسول التداب ويكفف بي میری بمیاری کس صدر بہنچ گئے ہے جینے کی توقع بنیں، اور میں مالدار أدمى بول مبرى وارث نس ابك الركى سے دام مكم ، مي ابنا دونها أي ال بغرات رماؤل أب نے فرمایا تنین میں نے عوض کیا اعجا اُدھا ال اُپ ف فراباسي يسف كها المجاتباتي ال أب في فراياس تهائي بہت ہے بات برہے اگر تواینے وارٹول کو الدار چوڑ جائے تولیں سے بہتر سے کہ تو ان کو ناوار قلاش چیوڑ جائے لوگول کے ساتھ الخفر عيدلان (بلولسار ف) بهرس اورالتدك بي بوغس ج کرے اس پر تجھ کوخیرات ہی کا سا ڈاب ملے گا بیال تک کہاں لقے پر بھی موتواپنی مورو کے منہ میں ڈائھ ہے

بلبب بمبار دگول سے کے مبلوانھوجا ڈ

ہم سے ابراہیم بن موسی نے بیان کیاکہ ہم سے مہشام بن پرسعت صنعانی نے اسول نے معرب دانشد سے دوسر کوسن اور مجہ سے عبداللہ بن محرسندی نے بیان کیاکہ اہم سے عبدالزان نے

کے کیونگرانما ال مالیات جوشنی نثریت عمدی کی بیروی کی نیت کرمے اپنے جردہ پجرل کو پلے اصان کو کھانا کھ للسنے اس کو اس بیں مجی صدقہ کاسا نواب نے محا ایک اس پرکیا موڈون سید پوشنی دل کو اس ہیے سوٹے کر داست کرتبیر اور حبادت کے بیے انکو کھیے اس بیے کھا بیٹے کو مائت ہوا می لیے کسرت کرے کرنماز میں قیام اور قود اچی طرح ادا ہو اس کا کھانا کھانا چیزا مونا کسرت کرنا سب عیادت ہی جادت ہوگا ہا، مذ

جرجائيك كمام مهاجرين إورائضار موامند س

کہاہم کومعرنے نبردی اہوں نے زہری سیے اہول نے عبیدانشہ بن عبدالتدسيدانبول فيابن عباس سيدانبول في كما حب تفرير صلى الشعلبيريهم كى حالىت بغير مركمتى (وفات كى نوبت آك بيني اس فتت کو تھٹری میں کئی اُدی بیٹھے ہوئے تھے ان میں معترت عرض بھی تھے۔ الخفرت صلى الشدعلبيروسلم في فرمايا أو مِن متهار مصياب أبك ومبت نامه لکھوں اور سب کے بعد نم گراہ نہ ہواس بر بعضرت عمر (دور سے حاضرین سیے، کینے سکے آنحضرت صلی التٰدعلیروسلم پر بیمباری کی شات ب اورثم لوگول پاس عمل كرتے كے يعية داك دالله كى كتاب مورد ہے ہم لوگوں کواللہ کی کتاب کا فی ہے کو تھڑی میں مولوگ تقے اہنول ف اس رائے سے خلاف کیا اور جھکیٹ نے کوئی کہنا تھا تکھنے کا سالمان لاؤ د دوات قلم كاغذ وغيره) آنحضرت صلى التُدعلبه وسلم ایک دصبیت نامرنکھوا دیں گئے بحس کے بعد را چھاہیے)۔ تم کمراہ نہ ہوگے اور کوئی حضرت عمر رضا کے ساتھ متفق ہُوا انهی کی رائے دینے لگا) جب بہت گلخب ہونے لگی اور حبگرا بره کیا توآت نے (ان او گول سے جو تجرے میں موجود تھے) فرما يا حيلوا تطوحاوً ربيغم رك إس ترائي حبكر امناسب نهير ـ عبیداللہ اس مدیث کے راوی کہتے ہیں ابن عباس رہے مدیث بیان کرکے کہاکرتے تقے افسوس صدافسوس ان لوگوں نے گلخب ادر كب بك كركية تحفرت ملى التُدعلبه وسلم كويه وصيَّت نامر زلكه وانسو بالله

مُعْمَرُ عَنِ الزَّهْرِ مِي عَنْ عَبَيْدٍ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَنَا بْنِ عَيَّاسٍ مِنْ قَالَ لَمَّا حُضِمَ رَمُولُ إِللَّهِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ مُ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّامِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى عَكِيُهِ وَسَلَّهُ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيْهِمْ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّهِي صَكَّاللَّهُ عَلَيْهِ لَّكُرُهُ لُوًّا كُنْبُ لَكُهُ كِتَا يَّالَّا تَضِلُوا يَعْدُهُ نَقَالَ عُمُرُاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْ عَلَبُ عَلَيْهِ الْوَجِمْ وَعِنْكُمُ الْفُنُ أَنْ حَدْثُنَا كِتَابُ اللهِ فَاخْتَلُفَ أَهُلُ الْمِنْتِ فَاخْتَصُهُ إِل مِنْهُمُ مَّنْ يَقُولُ فِرَوْ ايَكُمُ مِنْ لَكُو النَّبِي صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ كِنَا بَاكَنْ تَضِلُّواْ بِغُدَهُ نَهُمُرُمِّن يَقُولُ مَا قَالَ عُمْ فَلَمَّا أَكُنْرُوا اللَّغُوَ وَالْإِخْتِلَافَ عِنْدَالنَّبِيِّ صَلَّحَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ نَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومِوا قَالَ عَبِيدُ اللهِ فَكَانَ ابْنَ عَبَا يُشَ يَقُولُ إِنَّ الزَّرْبَيَّةَ كُلُّ الرَّزِيَّةِ مَا كَالَ يَنْ رَسُولِ اللوصلى الله عكيه وسكم وبين أن يكتب كهم ﴿ لِكُ الْكِتَابَ مِنِ انْخِتَلَا نِهِهُ وَلَغَطِهِمُ

ا بسال من کر دوسید کوری در مسید نامه مکعوانے کے یہ وہ بھی ایسی سخت بیاری کی حالت بن تکلیفت دینے کی منرورت بنین اا منہ : - ن مسید کے النے النے والے منفے مگر لوگول کے انتظافت کی حالت میں تکھید میں اللہ علیہ محضرت حلی خلافت کی حوالے والے منفے مگر لوگول کے انتظافت اور بک بک کی وج سے آپ نزلکھ اسکے محض لفو ہے کس لیے کراکہ اس واقد کے بعد تین روزتک زندہ رہے اگر آپ کو بی منظور برتا کہ وصیت نامر لکھا جائے گا اگر اس کے بعد تین روزتک زندہ رہے اگر آپ کو بی منظور برتا کہ وصیت نامر کھوا یا جائے گا اگر اس کے بعد تین دوات تعم لاؤ وصیت نامر خوا میا ہے گا اگر آپ کی میں دوات تعم لاؤ وصیت نامر خوا ور کھوا یا جائے گا اگر آپ اس کے معادہ اگر آپ کو بھی کا منظور تھا کہ بیرے بعد علی خواصیت کی تھوا و بیات اس میں میں اس کے معادہ اگر آپ کو بھی کھی وانا منظور تھا کہ بیرے بعد علی خوا دیا ہے سے میں اور بالہ سے قراد ہے ہیں کی تا میں نشان میں میں میں اس میں اللہ تھا کہ بیرے بعد علی خوا کے الوا و برجائے اورجب آپ حضرت علی میں اللہ تھا کی خلافت بیلی میں اور ایک میں دیت میں کہ جائے ہیں کہ بیرے بعد علی اور کھر میں استریقے سے میں اور اورجب آپ حضرت علی میں اند تعالیٰ پری خلافت بیلی کی خلافت بیلی کے میں اور اورجب آپ حضرت علی میں اند تعالیٰ پری خلافت نے توالے کے بیری اور کھر کے اور اورجب آپ حضرت علی میں اند تعالیٰ بھی خلافت کی بیات کے الی میں اور کھر کے المیان کے اور اورجب آپ حضرت علی میں اند تعالیٰ بھی خلافت کی کہ خلافت کو ایک بھی اور کر میں اند تعالیٰ بھی خلافت کی بھی اور کر میں ہے ہو کھر کے اس کے اوروب کے

پاپ بیچ کوکسی بزرگ پاس سے جاناکداس کی صحت محدید دعاکریں -

سم سے اراہیم بن حرفہ نے بیان کباکہامم سے عاتم اسلمیل فے کماانہوں نے عبدبن عبدالرحمن سے اسمول نے کہا ہیں نے سائٹ بن یزید (صحابی) سے سنا وہ ک<u>ہنئے تھے</u> مِبری خالہ (نام نامعلوم) مجھ کو بيبن مى بين الخضرت صلى الله عليه وسلم بيس مع كثى اور كيف لكى با رسول النديير براها بخابي است (سائب كي مال كا نام جليرنت نشريج تفا) آب نے میرے سرر یو باتھ بھیرا اور برکت کی دعادی ہجرآب نے وصوكيا تؤاب ك وصوسه بإيها بإنى مين بي كياا دراب كي يبيه کے بیمیے جاکھڑا ہوا میں نے آپ کے دونوں مونڈھوں کے بیج میں نبرت كى مهر دېجى جىسە چىركەت كى كەندى مونى سے-باب برارمون كي خوايشري نري كريد سم سے دم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا سم سے شعبہ نے كهاسم سے ثابت بنانی نے اہنول نے انس ابن مالک سے اشول نے كها انخفترت صلى التدعليه وسلم نے فرما باكسيى بى كىلىقت ہر (سميارى وغيره کي) بيکن آدمي کوموت کي آندون کرنا چاسيد اگرايسي مي عبوري سر (اُدمی سے شرر یا جائے) تو بول دعاکرے با اللہ حب تک

بہتر ہوتو مجرکو انظائے۔ مہم سے ادم بن انی اباس نے میان کیا کہا ہم سے شغیر نے انٹول نے اسلمیں بن انی فالدسے انٹول نے بیس بن ابی حادم سے انٹول نے کہا جب ہم خبا ب بن ادت (صحابی کے بوچھے کو گئے انٹول نے (سخت بمیاری کی وجہ سے) بہیا میں سات داخ لگوائے فقے وہ کہنے لگے ہما ہے مانقی دومر بے صحابہ تو دنیا سے بڑھست ہو گئے

زندگی میرے بیے بہنز مرمجد کو زندہ رکھاور حب مرنامیرے بیے

بَالْبُكَ مَنْ ذَهَبَ بِالطَّبِيِّ الْمَيْنِي الْمِلْغِي لِيُدُعٰى لَهُ .

٩٢٩- حَكَّاثُنَّا إِبَرَاهِيْهُ بُنُ حَيْرَةً حَكَّاثُنَا عَاتِهُ هُوَابُنُ اسْلِعِيْلُ عَنِ الْجُعْيِيْ وَتَالَ سَرِعُتُ السَّايِّ بَيْقُولُ ذَهَبَتْ فِي خَالِقَ إِلَىٰ رَسُولِ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَارَسُول اللهِ صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَارَسُول اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَارَسُول اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُورِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللْعِلْمِي اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُه

بَا مَكِلِ تَمْتَى الْبَيْ بَضِ الْمَوْتَ ١٣٠- حَكَّاثُنَا الْأَهُ مُحَدَّثُنَا شُعْبَهُ حُدَّثُنَا عَابِتُ الْبُنَاقُ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكِ مَ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمَنَّى مَنَ احَدُكُ دُولُهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمَنَّى مَنَ كَانَ الْحَدُوةُ خُدُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ ال

اس - حَكَّاتُنَا ادْمُرِحَدَّتَنَا شُعْبَهُ عَنُ اسْمَعِيْلَ بُنَ إِنْ عَالِيعَنْ تَيْسِ بْنِ إِنْ حَادِمٍ فَالَ دَخُلُنَا عَلْ خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتُونى سَنْبَعُ كَيَّاتِ فَعَالَ إِنَّ اصْحَابَنَا الَّذِيْنَ سَلَّفُوْ الْمَضَوْ وَلَوْ

ملت يا بميسة تجدليك برنده برتاب اسكا اثرا اامند ٠٠ ٥ - ٠ - ٠

سَّفُصُهُ مُ الدُّنَا وَلَنَّا اصَّبْنَا مَا كَانَجِدُ لَهُ مُوضِعًا إِلَّا النُّزَابَ وَلَوْكَا اَنَ النَّبِقَ عَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَانَا اَنْ نَنْعُو بِالْمُوْتِ لَدَعُوتُ بِهِ نُعُمَّا أَتَيْنَا لُهُ مَرَّةً الْمُسْلِمَ وَهُو يَبْنِي حَافِظًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ يُوْجُونُ كُلِّ شَيْءٍ يَّيْنُفِقُهُ وَكَالًا فِي شَيْءٍ قَيْجُعَلُهُ فِي هٰذَا النُّرَابِ.

١٣٢ - حَكَّ ثَنَا آبُو الْبِكَانِ آخُبُرُنَ الْعُيْنِ مُولَى عَنِ الْبُرُقُ آبُو عُبَيْنِ مُولَى عَبُوالْلَّهُ عَبِينِ مُولَى عَبُوالْلَّهُ عَبِينِ مُولَى عَبُوالْلَّهُ عَلَيْهِ عَبُوالْلَّ حَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ الْمُلْكُولُ اللْمُلْكُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ

الادنیاان کا اجراور تواب کچه گھٹا نہ سکی دکیوں کہ وہ دنیا میں مشتول منیں ہو گے اور ہم نے تو دنیا کی دولت آئی یا ٹی کہ اس کو خرج کرنے کے ایمی مشتول ایسے مٹی دالا را گرائی کے سوا اور کو ٹی محل منیں یا یا اور اگر اسخفرت صلیاللہ علیہ ہولم موت کی دعا کرنے سے منع مذکیا ہوتا تو ہیں موت کی دعا کرتا بھر ہم دوبارہ نوباب کے باس آئے وہ دیوار منوار ہے تھے کہنے دعا کرتا بھر ہم دوبارہ نوباب کے باس آئے وہ دیوار منوار ہے تھے کہنے کے مسلمان کو ہم خرس رہے ہیں نواب منتا سے (گو اپنی مورد بی کرنے کی کی کرنے کرنے کا تواب منیں ماتا ہے۔

مم سالوالعیان سے بیان کیا کہا ہم کوشیب نے خردی تہا کے ذرہری سے کہا مجہ کو البعیدہ نے خردی تہا کہا ہم کوشیب نے خردی تہا کہ کے فلام تھے کہ ابر سریہ نے کہا ہیں نے انخصرت صلی الشرعلیہ کی سے منا اُپ فوانے تھے کسی شخص کو اس کا عمل پیشت بیں نہیں ہے جانے کا (طبکہ الشر تعالی کا فضل وکر مرود کا دہیں کو گوں نے عوض کیا بارسول الشد اکپ کے اعمال بھی آپ نے فرمایا ہاں میرے اعمال بھی مجھ کو کہشت ہیں ہیں ہے جانے کے گریہ کہ الشد اپنا ففنل وکرم کرے مجھ کو کہشت ہیں ہیں ہے جانے کے گریہ کہ الشد اپنا ففنل وکرم کرے میں ہیں سے موت کی آرز و مذکرے کیونکہ اگدہ سے منت کرو ہو اور کو بی تم ہیں سے موت کی آرز و مذکرے کیونکہ اگدہ نیک ہے تو (زندہ رہنے ہیں قائدہ ہے) اور نیکیال کرے گا اور اگر بد ہیں تو بھی زندہ رہنے ہیں) یہ امبید ہے کہ تنا ید الشد کی درگاہ ہیں تو ہی زندہ رہنے ہیں) یہ امبید ہے کہ تنا ید الشد کی درگاہ ہیں تو ہیں۔

کے بینی صرورت سے زیادہ میفائدہ عماری بزلتے ہیں مامنر کے کہ اعمال سے بہشت نہیں ملتی جب تک قدا کافضل دہ براا منظے سنت کے مطابق کو عقوالی ہو مامنر کے یہ بہت کے بورن ہیں مامنر کے ہوئی ہیں روز ہی تک کرچھوڑوں سے سبحان اللہ کیا عمدہ تسیم ہے برکن وفرار میتا ہے دہ گریتا ہے منت کے مطابق عقوال ماعل کرنا اس جا بہت اور یا منت سے بہر ہے ہو بیٹر ہو سے اور کا کری وقت الفرار بیا نے نمازوں کرجا موت سے بر محدے اگر بہت قوالت کو کسی وقت الفرار بی ایک ہے ہوئی وقت الفرار بی ایک ہے بر براورت الفرار بی ایک ہے بر براورت الفرار بی میں ہے بار کری ہے ہوئی ہے ہے براورت و کھولیا کرسے میں ایک ہے اور میمے نماری کے دوچارورق و کھولیا کرسے اس میں موت کا فیادت کا فی ہے دوچارورق و کھولیا کرسے اس میں میں ایک ہے اور میمے نماری کے دوچارورق و کھولیا کرسے اس میں میں ایک جاتا ہے اور میمے نماری کے دوچارورق و کھولیا کرسے اس جات ہے ۔ ب

كتابالرضط

٩٣٣ - حَكَّاتُنَا عَبْدُاللهِ بْنَ إِنْ شَيْبَةَ حَدَّتُنَا أَبْرَاكُ اللَّهَ عَنْ هِشَامِ عَنْ عَبَّادٍ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبُبْرِيَّا كَاسَمِعْتُ عَايْسَنَةً فَالَتُ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَدِنَدُ إِلَى يَقُولُ اللَّهُ مَرَاغُفِنَ لِي وَ ارْحَمُنِی وَالْحِقْنِی بِالرَّفِيقِ۔

كافي أنكا وعاء العافيد للريانين قَالَتْ عَالِيْشَةُ بِنْتُ سَعْدٍعَنَ إَيْهَا ٱللْهُمَّ اشُفِ سَعْدًا قَالَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّةَ ـ

١٣٨٠ حدَّثْنَا مُوسَى بن إسْمِعِيْلُ حَدَّثْنَا رو مرار براد و المرور عن إبراه أبرا هـ أبرا عن مَّسُمُ وُقِيعَنَ عَالَيْنَكَةَ رِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّانلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذًا آتَىٰ مِرْيَضًا أَرْ أَقَى بِهِ قَالَ أَذْهِبِ الْبَأْسَ دَبَّ النَّاسِ اشْفِ مَانتُ الشَّافِ لَا شِفَاءً إِلَّا شِفَاؤُك شِفَاءً لا يُعْادِدُ سُقَمًا قَالَ عَنْهُ دُنُ إِنْ تَيْسٍ تَالِرُاهِ يُمْ بُنُ طَهُمَانَعَنَ مَنْصُورِعَنُ إُبُرَاهِيْمُ وَإِن الصُّحَى إِذَّا أَنِّي بِالْبَي يُعِنِ وقال جَرِيرُعن مَنْصُورِعَن إِي الضَّلَى

هم مساو كربن الى شبيد في سال كياكها بم سي الواسام في اننول في مشام بن عروه سيدانمول في عباد بن عبدالشربير سيداننول في كما من في مفرت عالشد سيسنا وه كبتي نتيس أغفرت صلی الته علیروسلم (اخیروقت مرض موت بین) میرے بیسنے برقمیکا وے موتے سے فرمارسے نفے یا اللہ مجد کوئش مے بھر پر رحم کرا ور مجد ابھے ر فيقول افرشتول اوربيغيرول كي ساتقد وكالم

ب**اہ**ے جشخص ہمیار کی عیادت کوجائے وہ کیا دعا کرسے اور عائشش في وسعد بن ابي وقاص كى ميني تتين ابين والسس روايت كى كدا تخصرت صلى الشرعلية برسلم في ان ك بياي بول وعاكى ما الشرسعد كوتندرست كردے (برحد بیٹ بھی موصولاً گزر میلی ہے)

سم سے موسی بن المعیل نے بیان کیا کہا مم سے الدعوانہ نے انوں فيمنصورس ابول نے الماميم سے انبول فيمسروق سے انبول فيصطرت عائشه سعاتنول تكهاآ تخضرت صلى الشدعلبروسلم معیکسی بمباریاس داس کی عبادت کی جانے با سمار آب کے باس الباجاً التراتب بول وعاكمن برورد كار الركور كى بمارى دوركردي شفاعطافرا بترسي سواكوئي شفادين والامنبس توسئ تنفا دين والا بالبيئ شفادك كركى بميارى شرب عروبن التعيش اورابراميم بن طهمان في منصورسے انہول نے امام ہم نمنی سے الوالفنی سے اس صدیث میں بوں روایت کیا ہے جب ہمیار آپ کے پاس لا باجاتا اورجريرين مبدالجيد ني منصورسيد الهول ني الوالفلي سي

ا ام بخاری اس مدیث کر باب سکے اخر میں اس بیلے لانے کوموت کی ارزوکرنا اس وقت منع سبے عبب یک موت کی نشانیال مزید امری مول دیکن جسب مرست بالکل مربریاً ن کھڑی ہوا وربقتی ہوجائے کہ اب مرتبے ہی ہیں اس وقت وعاکرنا منع نہیں ہے جسیسے انفرنت مسل الشرعبيروسلم نے کی ممال الله پروردگار مبسشانه کی درگاه می کیا درگاه کیا درگاه درگاه می کیا درگاه درگاه درگاه می کیا درگاه در المعسدويد الى تيس كى روايت كو الوالعياس بن إلى - في في الية والدين اور الاجيم بن طهان كى موايت كو اسمعيل في واسل كيا وامند و

4

اکیلے بول روایت کیا آب جب کسی بھار کی س تشریعی ہے جائیے بلب عیادت کرنے والا بھیار پر ومنو کا بانی ڈالنے کے بیار ومنو کرے۔

پاره سر

ہم سے محدین بشارتے بیان کیا کہا ہم سے فندرد محرین عبد نے کہا ہم سے محدین بشارتے بیان کیا کہا ہم سے فندرد محرین منکدرسے اہنوں نے کہا ہیں نے جارین عبد الشرسے سناوہ کہتے تھے انخفرت میل اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھنے کو تشریف لا محے ہیں ہمیار دہمیوش بڑا تھا اکت میل این میرے اوبر ڈالا باس کے ڈالینے کا حکم دیا اسی وفت مجھ کو سرش آگیا ہیں نے عرض کیا ہیں تو کھال ہول کا حکم دیا اسی وفت مجھ کو سرش آگیا ہیں نے عرض کیا ہیں تو کھال ہول حسل کی کو تی اولا دنہی میرے ترکہ میں کسی تقسیم ہوگی اس وقت فرائض کی آبیت انریک

مابب وبا بانجار رفع سونے کی دعا کرنا۔

ہم سے اسمبیل بن ابی اولیں نے بیان کیا کہا مجھ سے الم مالک نے انہوں نے مہشام بن عودہ سے انہوں نے اپنے فالد ہے بہوں فرسلم مدینہ بیں تشریف لائے دکر سے بہرت کر کے، تو الو کر اور بلاخ کر بخار آبا معفرت عائشہ کہتی ہیں ہیں ان دو نوں کیاں گئی بلاخ کر بخار آبا معفرت عائشہ کہتی ہیں بی ان دو نوں کیاں گئی بی نے دابو کرشسے کہا اباجان آب کا مزاج کیسا ہے بلال سے کہا بلال کے کیسے ہرمعفرت عائشہ کہتی ہیں ابو کر اگر وجب بخارات انودہ نیشور ہے موت اس کے ہوئے اسے سرایک فردنشسر اور بلال کا جب بخار از تا تو وہ جلاکر میشعرین بر ہفتے۔ کب الہی مجھکو کر میں سے گی ایک دات حب المہی مجھکو کر میں سے گی ایک دات وَحُدَهُ وَمَّالَ إِذَا أَنْ مَرِيضًا. بَاهِمْ وُصُّوْءِ الْعَالِيْدِ لِلْمَيْ نِعِنِ لِلْمَيْ نِعِنِ

٩٣٥ - حَكَّ الْمُنَا هُمَّهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

بَادَ بِهِ مَنْ وَعَابِرُفَعِ الْوَبَاءِ وَالْحَمْقُ مَا لِكُ مَنْ هِمَا مِنْ مَا لِكُ مَنْ هِمَا مِنْ مُرَدَة عَن اَبِيهِ عَنْ عَا مِنْ مَا لِكُ عَنْ هِمَا وَكُورُ مَرَ اللهِ عَنْ عَا اللهُ مَا لِكُ مَا اللهُ عَنْ هَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وُعِكَ الْوَبَكِ رَفِي اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا نَعْلُهُ مَنْ فَعُلُهُ مَا لَكُ مَنْ فَعُلُهُ مَا اللهُ مَنْ فَعُلُهُ مَا اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهِ مَعْلِهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهِ مَعْلِهِ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ مَنْ فَعُمْ اللهُ عَنْ اللهُ

ك اس كواب امر في وصل كيا ١١منه سك يصيكم الله في اولادكم اليح تك ١١منه

وَهَلْ آدِدَنُ يَوْمَّا مِّيَالًا بِعِنَةٍ وَهَلْ تَبُدُونُ يَوْمَّا مِّيَالًا بِعِنَةٍ عَالَ قَالَتُ عَائِمَتُ أَنْ فَيْحِثُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخُبُرُتُهُ فَقَالَ اللهُ حَرَّ حَيِّبُ اللَيْنَا الْمَدِينَةَ كَجُيِّنَا مَكَّةَ أَوْاشَدَّ وَحَيِّمُهُ اللّهُ عَلَيْهَا مَا لَهُ فَعَلَمَا بِالْحُحُمَةِ وَمُلِرَّهَا وَانْقُلُ حُمَّاهًا فَا فَا خَعْلُهَا بِالْحُحُمَةِ

بِسُرِهِ اللهِ الرَّحْسِلِين الرَّحِسِيْورة

كَتَاكُ الطِّبِّ مِنْ الطِّبِ مِنْ الطِّبِ مِنْ الطِّبِ الطِّبِ الطِّبِ الطِّبِ الطِّبِ الطِّبِ الطّ

بَامِلِقِ مِنَّا أَنْزَلَ اللهُ وَآءُ لِكَا آنُولَ

٢٣٠ - حَكَّ ثَنَا مُحَكَدُّ بُنُ الْمُلَكِّيُ حَكَّ ثُنَا الْهُوَ اَحْمَدُ الزُّبِكِيرِيُ حَدَّثَنَا عُمَرُبُنُ سَعِيْدِ بُنِ اِنْ حُسَنِينِ قَالَ حَدَّ تَيَىٰ عَطَاءُ بُنُ اِنْ رَبَاحٍ عَنْ إِنْ هُرُيْرَةً عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزُلَ اللهُ وَالْهُ الْوَلِيَةِ اللهُ اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزُلَ اللهُ وَالْهُ الْوَلِي اللهِ عَلْمَا وَسَلَّمَ

يَاكِمِ مَلُ يُدَادِى الرَّجُلُ الْمُرَاةَ الرَّجُلُ الْمُرَاةَ الرَّجُلُ الْمُرَاةَ الرَّجُلُ

﴿ ٢٠٠٠ - حَكَّ ثَنَا ثُنَيْبَةً بُنُ سَعِبُ دِحَدَّ ثَنَا إِنْنُ بُنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بُنِ ذَكُواَنَ عَنْ دُبِيتِمَ بِنْتِ مُعَوِّذِ بُنِ عَفْمَ اءَ تَا لَتُ كُنَّا نَعُنُ وُ مَعَ

کب مجند چینشمد و کیمول گاموسے آب حیات

باافہی کب بیں شامد و کیفول گاکب میں طفیل
سحنرت عائشتہ کہتی ہیں دمیں ان دو نول کا یہ حال دیکھ کر اس محفرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی س تی آپ کوخبر کی آپ نے بول دعا فرما تی
بااللہ دینہ سے بھی ہم کو دسی ہی مجبت دسے جیسے کرسے نفی ملکہ
اس سے بھی زیادہ اور دینے کی مواصحت بنے کرسے اور وہال کے
صاع اور مجتہ میں برکت عطافہ اور وہال کی ہمیاری (نجار) جفر میں
جیج دیائے

تشروع التارك نام سع بوبست مهربان ب رحموالا

كتاب دواعلاج كحببان مبس

باب الند نے جتنی میار بال آناری ہیں سرائیک والی دوایمی مید ۔

مم سے منتی نے بیان کیا آگہا ہم سے ابرا کدر محدین عبداللہ ابرے نہیں نے بیان کیا آگہا ہم سے عطابی ابی رباح نہیں نے ابنوں نے انخصرت صلی اللہ علیم سے ابنوں نے انخصرت صلی اللہ علیم وسلم سے آپ نے فرایا اللہ تعالیٰ نے کوئی جمیاری (اپنے بندوں براہیں بنیں آناری جس کی دوائی نہ آتاری ہو۔

باب مرد مورت کی دواکرسکتا ہے اور عورت مرد کی دواکرسکتی

ہم سے قبیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے بشر بی فضل فی اسے اندوں دکوان سے اندول نے دیسے بنت معودسے انہوں نے کہا ہم اسخفرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہا دہم شرکت ہے۔

کے بیدعا آپ کی تیول مرئی مدیندکی مرا نایت عمدہ مرکم کی اور عبضاب تک بر مرائی میں مشہور سے عیس نے وہال کا پانی پیا نجار آیا ماااسند گراً وہی کومیت سی دوائیں معلوم نہیں ہیں ماا مند ﴿ - ﴿ - ﴿ - ﴿ فتختلب التي

رَسُولِ اللهِ صَكَّا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّوَنَسْفِقَ الْقَوْمَ وغندهم ومود الفتل والجزجي إلى الديايتة بَادِّ عِنْ الشِّفَاءِ فُ تُلْتِ ٩٣٩ ـ حَدَّ تَكِنِي الْحُسَيْنَ حَدَّ ثَنَا أَحْمَدُ بَنُ مَنِيْعِ حَدَّنَنَا مَرْوَانُ بُنِ شَجَاءٍ حَدَّنَنَا مُرْوَانُ بُنِ شَجَاءٍ حَدَّى نَكَا سَالِمُ الْاَنْطَسُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبُيرِعِنِ ابْنِ عَبَّاسِّنَ قَالَ الشِّيفَآءُ فِي ثَلْنَةٍ شَمْهَ بَقِعَسَلِ وَّشُرُطُةِ مِعْجَيِرِ وَكَيَّةِ نَارِدَّا أَنْهَى أُمَّى تِي عَنِ ٱلْكِيِّ رَفَعَ الْحَدِيثُ وَرُوا لَا الْفُرِيُّ عُنْ لَيْنِ عَنْ مُكِاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّا بِينْ عَنِ النَّرِيِّي صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّكُمْ فِي الْعَسَيل

والحكجير.

مهامدین کرمایی بلاتی ان کی خدمت کرتی رکمانا وغیره لیاتی)اور مفتول او مجرد الوكول كوك كرمينريس ين -

باب بنن بيزون مين الشه قف فاركمي س-مجمسي مين بن مي ران زياد الماسيين بن ميلي بن معقر) نے بیان کیاکہا ہم سے احرین منبع نے کہا ہم سے مروان بن شجاع نے کہا مم سے سالم بن عجلان افطس نے اہنول نے سعید بن جریسے اہنول فيابن عباس سعانول في كهانين بينول مين شفاع مشهديين من مين لكانيب اوراك سے داخ مين اور الفرت نے فرايابي ابنی امت کو داغ سے منع کرنا مراف ابن عباس منے اس مدیث کوانفتہ صلى الته علىيروسلم نكسم فوع كياب اوراعقوب بن سيدالتر تمي اس کولیت سے روایت کیا انہوں نے عجا برسے انہوں تے اب عبائر سيداننول نے انحضرت صلی الندهلبدوسلم سے اس میں صرف مثب بينياور يمنى لكان كاذكر سيد

مجدسے محدین عبدالحم سفرسان كباكهام كوالواللات شروع بن لیش نے خردی کہاہم سےمروان بن شماع جزری نے بْن تَبْعَاج عَنْ سَالِمِ الْانْطَيِن عَنْ سَعِيْدِبُنِ جَبُيدٍ \ مِيان كيا انهول فيسالم افطس سع انعول فيسعيدبن جبيرسه

ا مسل فران در میموتم وه توم مورکه تمهاری عورتیس بھی جہادیں جا پار تیں مجار بن کے کام کاج ضرمت وفیرہ علاج معا لمرکا کام کیا کرتیں صرورت ہرتی تو متھیارسے کرکا فوں سعے مقابلہ میں کر بہن خولہ بنت ا زور کی بها دری مشہورہے کہ کس قدرنصاری کوانبوں نے تیراور کارسنے اراشیز ریاں ک طرح مملر کریم صفیر بنت عبدالمطلب گرزے کرمی ترفیر کے بیردکو مارنے کے بیدے سنند مرم میں یا اب تنہا دسے مردول کا برحال سے کر توب بندوق کی اواز سننتے می یا کوار کی حمیک دیکھتے ہی ا دسان خطا مریتے ہیں اس حدیث سے پر دی الکاکر شرعی پردہ مرت اسی تدرسی کرمورت اپنے اعضاء ہن کا جعیانا غیر مرسے ز من ہے جب شے مکھنے میرکی گھوسے با بنرنط ترجم با کلے ایک جزویتی مردا در مورت _{ایک} و شمرے کی سرد کرمیں کوحدریث میں جبراست ند کورفیس کیے ، لیکن يرقيام كياكياسه دوسي جزور تسعلان أف كها عدست بسرواه دواعلاة كرسه كى نواكر مروع مست توكوفي اشكال منين اكر فيره م بع جب بعي منورت كوت بقدوامتياج مجوزا درست اور ديمنا ورست ب ١١مند ملے يه مانعت تنزيى ب مين ب صرورت شديد داع نه ويناچا بيكيول كراس مي مريض كوبهت تكليعت بدتى سيع دورست الكركا استغال سير اوراك سي عذاب دينا منع أيا سي مقيقت بين داغ دينا أخرى علاج سيمبسبكسي دو سے فائدہ د ہواس وقت دیں جیسے دوسری صریت ہیں سیدا خری دولواغ دیتا سے کھتے ہیں طاعون کی جیاری میں داغ و بنا مفید پیرمفیدرسی بھال ورم نوداریواس کوفیدًا آگ سے جلادینا میا جیریوب میں اکڑھامول کے مرلین داغ دینے سے برج مکینے ہیں ماامنہ ﴿ ۔ ﴿ ۔ ﴿ سِلْ اس کو بڑام نے ومسل کیا الامنہ ہ ۔ نہٹ ہ ۔ ہو

بإره سوبو

انتول في ابن عبار سال سعانبول في تخضرت ملى التدعليد ولم سے آب نے فرمایا بن جیزوں میں شفاسے ایک تو بھینی لگانے میں دوسران سندبيني من سيرك كسدواغ دين بن اوريولين امت كوداغ دينے سے منع كرتابول -

بابسیشهدسے علاج کرنا اور الشدنعالی نے (سورہ علمی) فراباب میں شفلہ وگوں کے بیے۔

همسے علی بن عبدالله دبین نے بیان کیا کہا ہم سے البراسامه في كهامجد كوسننام بن عروه في خبردى النبول في اين ولا رعوده بن زبير اسعابنول في معفرت عالسند سعانبول في كما المخضرت صلى الشدعليه وسلم كومعيضاا ورشهد ليبند تفأ-

سم سے ابنعیم نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الرحمٰن بی غیبل نے انہول فے عاصم بن عمر بن فتادہ سے کہا میں نے جاربن عبدالشر سيسنا وه كبته تنظي بس في الخضرت صلى التُدعليه وسلم سعسناكب فرلمة تنستف الرئمتباري سي دوامين فائده مرتووه ان دواؤل ميس بجيئ لكان بالنهد ببيني ياالكار حلاد بيني مين جب بيمعلوم مركه وه سمیاری کودور کردے گا ورمیں داغ دینالیس منیں کرتا

مم سے عیائش بن ولیدرنے بیان کیا کہا ہم سے عبدالاعلی بن عبدالاعلى فيكهامم سيسعبدين الى عروب في النول ف فتلاه بن وعامه سے انہول نے ابوالمنوکل تاجی سے اہمول تے ابوسعبد خدر شیسے ابك ننحف(نام نامعام) انخفرت مىلى التُدعلبه وسلم مايس أيا بجنه لگايير عبائی دنام نامعلوم کابیت خراب برگیایی دوست آرسی اکب نے فرمایا اس کوشمد بلا وسے وہ بھر آبا اور کہنے لگا بارسول التدشيد

عَنِ ابْنِ عَبَّا بِنَّ عَنِ النَّهِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْ لِهِ وَسَكَّمَ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلْتَةٍ فِي شُرٌّ طَةٍ هِحْجَيْمُ أَوْشَىٰ بَاقِ عَسَلِ أَوْكَيَّا فِي بِنَارِدِ وَ أَنَّهُي أُمَّيِّتِي عَنِ الْكِيِّ _

بَاسُوتِ الدَّوَاءِ بِالْعَسُلِ. وَقُولِ اللهِ نَعَالَىٰ فِيهِ شِعَاجٌ لِلنَّاسِ ١٨١ - حَدَّ ثَنَا عِنَّ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّ ثَنَا الْوَا أسامة فالأخبرني وشامعن إبيهون فآيشة قَالَتُ كَانَ النَّيْتُي صَلَّمَا لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيبُهُ المحكواء والعسل

الْعَسِيلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُكُرْبِ قَتَادَكَا قَالَ سِمَعْتُ جَابِرَيْنَ عَبْدِاللّٰهِ فَالَ سَمِعُتُ النِّبَى صَلَّمَا لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنَ أَدْوِيَتِرُكُمُ أَوْيَكُونُ رِيْ شَيْءُ وِمِنَ أَدُوبِيرَكُمْ خِيدُونِيْ شَنْ طَنَيْطِيرَ أُونَتُهُ بِهُ عَسْلِ أَوْلَذُ عَدِينَا رِثَوَا فِي الدَّاءَ وَمَّا أَعِبُ أَنْ اكْتُوى ٣٣٧ - حَكَّاتُنَا عَيَّاشُ بُنُ الْوَلِيْدِ حَدَّنَا عَبْدُالْ عَلَى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ عَنْ تَنَادَةً عَنْ إِن الْمُتَوَكِّرِلِ عَنُ إِنْ سَعِيدُ إِنَّ رَجُلًا أَنَّى الشِّيقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالُ أَنِي يَشُنَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِهُ عَسَلًا لَهُ نُعُرّ أَنَّ الثَّانِيكَ نَعَالَ اسْقِهِ عَسَلًا - ثُكَّدَ

ك شهد رميرى عمده دوا اورغذا بي جه باب كامطلب اس صريت سے يون نكلا كرىسندا كا عام بيے شامل سے دوا اورغذا دونون كوشيد مليخ كاتنا میں اور اس کا شربت امراص باردہ میں بہت معبد سین العص شہدا کھول میں نگا نا بھالست کو توی کڑنا ہے تصوم کا سونے وقت اوراسی طرح اس بی سینگول فالمُدر مين المنهك بينى بلامنرورت وريزمنرودت سعداً بي خاسعد بن معادُّ كرواغ دي عقد المامند .

شهدبلانے سے تواور دست بڑھ گئے ہیں کہ نے فرما یا شهد بلا پھر رقبیری بار) آبا اور کہنے لگا ہیں نے شہد بلا بلا مگر فائدہ ہنہوا) آپ نے فرما یا اللہ سپوا ہے (حوفر آنا ہے شہد بین شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پہنے صبوتا (حس کو دوا فائدہ نہیں دیتی) اور شہد بلا اس نے بلایا وہ اجھا ہوگیا ہے باب اون طے دودھ سے علاج کرتا۔

أَتَّاهُ فَقَالَ نَعَلْتُ نَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَ كَنَدَ بَطْنُ آخِيْكَ اسْقِهِ عَسَـلًا نَسْقَاهُ فَكَرَآ

billy

اَعْيُنَهُ مُوْنَوَايُتُ الرَّجُلَ مِنْهُ مُويَكِيمُ الْاَسُ صَلِيسَايِهِ حَتَّى يَمُوْتَ تَالَ سَلَامٌ فَبُكُغِنَى اَنَّ الْحَجَّاجَ قَالَ لِاَ فَيِنَّ حَدِّنِيْنُ بِالشِّيرِ عَقُوْبَةٍ عَاقِبُهُ النَّيثُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَدَّتُهُ بِيهِ ذَا فَبَلَمَ الْحَسَنَ نَقَالَ وَدِدْتُ اَنَّهُ لَمْ يُحَدِّرِثُهُ اللَّهُ لَمْ

باقة پاؤل کثوا دُاسب اوران کی انکھول میں گُرم سلائی بھروائی آسی کے بنتے ہیں میں نے ان ڈاکوؤل میں سے ایک کودیکھا تھا کمبنت (سپایس)
کے مارے اپنی زبان سے زمین جاشے رہا نقا بیال نک کرم گیا تشالام
بن سکین سے روایت ہے انہول نے کہا مجد کو بیخبر بہنچی کرحجاتی بن
برسف ذفا لم مشہور) نے انسی سے پوجیا مجھ سے سے سفت سزابیان کرو
جوا تھے رہے میں اللہ علیہ کو لم نے کسی کو دی موانسی نے بہی مدین ببابی کر یہ میریث جاج
کی بیر خراام سن لھری کو بہنچی انہول نے کہا کانش انسی بی مدیر شجاج

باب او مرف سے بہتیاب سے دواکرنا
سم سے مرسی بن اسلمبلی نے بیان کیا کہا ہم سے ہما ابنی کی
نے انٹول نے قتادہ بن دعامہ سے انٹول نے انٹول نے انٹول نے انٹول نے انٹول کے انٹول کے انٹول کے کہا مدینہ میں کچرلوگول کو ہوا ناموا فق آئی تو انخفرت میلی الٹوعلیہ دیم میا انٹوعلیہ دیم میار (او تٹول میں رہی ان کا دودھا در موت بیرو وہ کئے ادراونٹ کا دودھ موت بیرو ہے توجوا ہے کوجان سے دودھ موت بیتی سے بب اچھے ہے گئے بیرخی کھلے ہوئے توجوا ہے کوجان سے مارکر ادر بی بھی بھگا ہے گئے بیرخی کھلے ہوئے توجوا ہے کوجان سے مارکر ادر بی بھی بھگا ہے گئے بیرخی کھنے میں موان کھنے اور اور کھا ہے ان کے مان کے مان کے مان کے انتقادہ میں گوم سلائی بھی روانہ کیا دہ ان کے مان کے مانہ والی کھوات کی مانہ کو ایک کھوات کے انتقادہ کی میں گوم سلائی بھی ری (اندھا کیا) فتادہ نے کہا مجو سے انتقادہ نے کہا مجو سے انتقادہ نے کہا مجو سے

المن انتوں نے بی غریب چروا ہے کواس طرح المقا المان سلے ادراس سندسے ۱۱ منہ سلے کیوں کہ وہ کم بخت نامی بی وگوں کوابیں سخت سزائیں دینا شروع کو دے گا اور کے گا کنفرت میں الشرعلیہ دس بی الیسا ہی ہوا مجاج نے بے صریف سنتے ہی نیر پخطیر سنایا کہنے لگا انس نے ہم سے جدیث بیانی کی کہ انخفرت میں الشرعلیہ دس ہے انتو پاؤل کائے آنکھیں بچوٹریں ہم بھی الیسی منزلی کیوں ندیں اسے مرد ودا تنفرت میں الشرعلیہ ولم نے توسخت تصور پر پر سخت منزادی ہو عین عدل والفیات نقا بقول شخصے یک کوئی با بران گردن بہنال مست بن کی کہ کہ کہ در کردن بجائے نیک سرماں ہ ب ب الدتو تو تامق تا معا بزرگان خدا کو تشارک اس طرح سے سختی کر کے قتل کر ہے تو اور زیادہ دخت ہے مال دفت نے میں جلے گا تھ کو اس معرب سے سند لینا کیا قائمہ دے گا امان سے مالت ہے مالت کے بیے ملال جانور کا پیشیاب پیشا درست سے مالت ہے مالت کے کوئی میں مورد کے مسائفہ مالمن بر ہے ۔ ب ب ب ب ب ب

عنياب الطب

محدمن سیرین نے بنیان کیا یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب ڈاگہ اور رہزنی کی سزا فران بس بنیں ازی تقی-باب کلونخی کا بیان

مم سے ابر برین ان شیبہ نے بیان کیاکہ اس سے عبیداللہ بن موسای کونی نے کہا ہم سے اسرائیل بن بویش سے انہوں نے منصور بن معترسے اننول نے فالدین سعدسے اننول نے کہا ہم دابک سفر بیں، کیکے ہمارے سانھ غالب بن ابم بھی تھا وہ ریستے ہیں ہمار پر كياجب مهمديبنه مبن لومط كرامخ اس وقت تك بهميار سي خفا توعبدالشد بن محدین عبد الرحلن بن ابی براس سے پو بیصنے کو اُسٹے ادر کینے گئے تم یر کالا داندلینی کلونجی کھایا کرواس کے یا چے باسات دانے سے کمیسیو اور زینون کے تیل میں ماکراس کے اس نتھی میں حیند قطرے ٹیکا وکیونکہ مصرت عاكنند صديفظ في مجد سع ببان كياانهول في الخضرت مالالله عبيروسلم سي شناأب فرانتے نتے رکالادار سر سبياري کی دوا سے مگر سام كى خالدىن سعدنے كهاسام كيا بين عبدالتد تے كهام ليت هم سيرحلي بن بكيرت بيان كياكها مم سي ليث بن سعد في البول في عقيل سيد المول ني ابن شهاب سي كها محدكوالوسل اورسعبدبن مستنب في خروى ال كوالومررية مفاننول فخضرت صلى التدعيير وسلم سيسناكب فرات تقط كالادانه مرسمياري كنشفا سے مگرسام کی ابن شہاب نے کہاسام سے مرادموت اور کا ہے ولنے سے کلوننی مراد ہے۔

باب بمياركوتليينه بلإنا (أطادوده شهد ملاكرمريه) سم سع حبال بن موسى في باك كياكها بم كوعيد الشرين مباك نَحَدَّ بَنِي مُحَمَّدُ مُنَ سِيْرِينَ آنَ ذَلِكَ كَانَ تَبْلُ آنُ تَنْزِلَ الْحُدُودُ.

بَا حُبِّ الْحَبَّةِ الْسَّوْدَ آءِ ١٣٧ - حَمَّ تَنَاعَبُدُا شَهِ بُنُ آنِ شَيْبَةَ حَدَّتُنَا عُدُّ ثُولِ اللهِ حَمَّ ثَنَا عَبُدُا شَهِ بُنُ آنِ ثَالِيَةً حَدَّتُنَا

عُبنيكُ الله حَدَّ اللهُ الله

١٦٧٠ - حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ بُكِيْ حَدَّ ثَنَا اللَّيُنَثُ عَنْ عُقَيْلِ عِن ابْنِ شِهَابِ قَالَ آخُبَرِ فَا الْوُسَلَمَةَ وَسَعِيدُ دُبُنُ الْمُسَبَّدِ اللَّهِ عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سَمِعَ رُسُولَ اللهِ عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْمَ آءِ شِفَا عُرْمَن كُلِّ وَآءِ إِلَّا السَّامَ فَالَ ابُنُ شِهَا فِي السَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَةُ السَّوْدَ آءُ السَّامُ وَالْمَوْتُ وَالْحَبَةُ السَّوْدَ آءُ السَّامُ وَالْمَوْتُ وَالْحَبَةُ السَّوْدَ آءُ السَّوَيْنِ وَالْمَوْتُ وَالْحَبَةُ السَّوْدَ آءُ السَّوْدَ الْمَاسَوْنَ وَالْمَارِ بُعِنِ

بَاصُفِكُ التَّلْمِينَةَ وَلِلْمَرَ بُضِ ٨٨٠- حَدَّنَاكُ حِبَّانُ بُنُ مُوْسَى أَغْبَرُنَا عَبْدُاللّٰهِ

ا دین مرت کا ترعلاج ہی ہیں باقی ہر بمیاری کے بید کو نئی مفید سے مذابد خالب کو زکام ہمیاری ہوگئی ہیں کو نئی دیؤ بیس کرناک میں فیکا نا بہت مفید سے اس کے سوا کو نئی میں جیسے فوائد ہیں ہوطب کی کتا بوں میں نذکور ہیں یں نے ایک صاصب کو دیکھاوہ اور کو فی دوا کا استعمال کھی میں کرتے تھے جباں کو فی شکا بہت ہو تی امنوں نے کو نئی کھالی الشران کو شفامرت سے مامند۔

برما بونس بن يزيد عن عُقَيْلِ عِن ابْنِ شِهَابِ عَنْ عُرُونًا عَنْ عَالِيْشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُ وَإِلْتَلِيدُنِ لِلْمَنِ يُعِنِ وَلِلْمَحْذُ وْنِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتُ تَّقُوُلُ إِنَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْفِينِينَةُ يَجِّمُ مُوَادَ الْمَرِيْفِ وَتَنَهُ هَبُ بِبَعُونِ الْحُزْنِ ـ

٧٣٩- حَكَّ ثَنَا فَزُولَة بْنُ إِن الْفَكَرَاءِ حَكَّ ثَنَا عَلَى بُنُ مُسُرِهِمِ عَنْ هِشَارِمِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَالِشَاةِ إَنَّهَا كَانَتُ تَا مُمْ بِالنَّلِينَةِ وَتَقُوُّلُ هُوَ الْعَنِيْفُ التكانع

بأب السَّعُوطِ

ـ حَكَمَ النَّا مُعَلَّى بُنُ اَسَانٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ عَنِ ابْنِ طَا وْسٍ عَنْ آبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّا بِنْ ٱنَّ النيِي صَكَّاللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ احْتِحَدُوا عُعْلَى الحبجاة أجوكا واستعظ

بكنب السَّعُوطِ بِالْفُسْطِ الْمُعْتُ بِي مِ الْبَحْدِيّ مَهُوَ الْكُسْتُ مِثُلُ الْكَافُوْرِ وَالْقَافُورِ مِثُلُ كُيْمُطُتْ وَتُشِطَتْ نُرِعَتْ وَقُرَاعَبْ فُر الله قيشطك

ا ١٥٠ - حَكَّ ثَنَا صَدَنَةُ بَنِ الْفَصْلِ أَخْبَرَنَا ابن عَيدِينة قَالَ سَمِعْتُ الزَّهِرِيُّ عَنْ عُدِيدِاللَّهِ عَنُ أُمِّ قَيْسٍ بِنُتِ مِعْصِينَ قَالَتُ سَمِعْتُ النَّهِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمْ بَقُولُ عَلَيْكُمْ بِهِذَا الْعُودِ الْهِنْدِي فَإِنَّ نِيْهِ سَبْعَةَ إِشْفِيةٍ يُتَنْعَكُ رِبِهِ مِنَ الْعُذُرَةِ وَيُلَدُّيهِ مِنْ ذَاتِ الْجَزْبُ دَخَلْتُ

تغبردى كهام كمولونس بن يزبدايل ف النمول سنع تقبل سعدانول في إن شهاب سے اندول فے عودہ سے انہول تے حضرت عالشرسے دہ بیار كوكمبينه لإنے كاحكم ديبي اسى طرح اس ننفص كوحس كوكسى محيم نے كا رنج بزنااوركهن تفبس مست الخضرت صلى الشدعلير وسلم سع سنايي اب فلنے تق تلبینه بمیارے دل واسکین ویتا ہے اور رنج کم ویتا

لجره سوم

مم سے فردہ بن ابی المعزاء نے سیال کیا کہا ہم سے ملی میں ہر ف النول ف بشام بن عروه سے البول فے اپینے والدسے البول تے حضرت عاكشته سيدوة بمبينه نبار كرني كاحكم دبتني اور كتنبي كووه بمبار كونالېيند يېزاپ گراس كوفائده د نياسے -

ً بايب ناك بيس دوا والنا

ہم سے معلی بن اسدتے بیان کیاکہاہم سے وہیب بن فالدنے النول في عبد الشرب طاق سسه النول في البين والدسه النول نے اِن عباسٌ سے کہ آنحفرت می الشرعلیہ ولم نے بھی گوائی اور بھی بی لگولنے والے کواحرت دی اور ناک میں وواڈ الی۔

باب فسط مهندی اور قسط بحری کی دکوش کی بوسمندر سے لکت بے، اس لینااس کرست بی کہتے ہیں جیسے کا فررکو قافر اور قرآن مي عبى اسورت بس كشطت او وننطت ووالى قرارتيس بيس اورعبدالتربن مسعور نے تشطت (قاف می سے) مربعلہ -

م سے صدقہ بن فضل نے بان کیا کہا م کوسفیان بن عینیہ نے خردی کمابی فزرری سے سنا انول نے عبیدالتدی عبدالتدسے النول في ام قيس منت محصن في النوائ كما يس ف الخفرة صلى الشعبير والمسدسنا أب فرما في غفة تم عود مندى دكور كاصر واستعال كباكوريسات بمياريول مي مغيد يزنا سيطل كي دم (مين خناق) اس كي ناس لى جاتى باوردات البنبين عن من دالى جاتى با المسيكتى بين

عَلَى النَّيِيّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابِنِ تِيْ لَهُ يَا كُلِ الطُّعَامُ نَبَالَ عَلَيْهِ فَلَاعَا بِمَاءٍ فَرَّشَ عَلَيْهِ.

> بُعَالِمَةُ سَاعَةً لِللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاحْتَجَمَا بُومُوسَى لَيُلَّارِ

١٥٢- حَكَانُنَا ٱبُومَعَ سِي حَدَّنَا عَبُ الْوَارِثِ حَكَّاثُنَا ٱيُّوْبُعَنْ عِكْمُ مَهُ عَنِيانِي عَبَاسٍ مِ قَالَ احْتَجَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمُ وَهُو صَائِمٌ .

بكس الحجرني الشقروالإخواور قَالَهُ ابْنُ بَحَيْنَةَ عَنِ النِّبِيِّ صَلَّمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مرمرم وريرة مريرم و داوري مستان مستان مستاد حداثنا سفين عن هَنْ وعَنْ ظَا وُسِ وَعَطَا يَعِن الْبِي عَبَّاسِ اللَّهِ مَالَ اخْنَجَ هَ النِّبَيُّ صَلَّحًا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

يَاتِكُ الْحِجَامَةِ مِنَ التَّاءِ ١٥٨ - حَكَمُ مُنَا عُمَدُ بن مُقَاتِلِ أَحْبَرُنَا عَبْدُ اللهِ آخُبُونَا حُمَيْدُ الطُّويْلُ حَنْ آسَيْ أَنَّهُ سيمِلَ عَن أَجْرِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجْمُرُسُولُ

مں ابنے ایک دھیو ئے بی کو داس کا نام معلوم نبیں موا) کے رائفتر تھائی التدعليبروسلم بإس كتمامى وه كعانا بحى بنبس كمة الخفاد صوف ووده بنبا نقا)اس نے آب پر بدیثنیا ب کردیا آب نے پان منگا کر میشیاب کے مقام بربهاديا

باب بجعبنی کس وفت لے گائے اور ابوموسلی اشعری نے دات کو محمنی *لگائی*

مم سے ابرمر وعید الشدین عرومقعدسنے بیان کیا کہ اسم عبدالوارث بن سعبدن كهام مسايوب فالنرل في عكرمرس النول في ابن عباس سي الخفرن صلى الشرعلبه والم في روز مريم مني الگائی(نعبنی دان کو)۔

باب سفریس با احرام کی مالت میں تھنی لگا نابران تحبیہ نے أتخصرن صلى الله على وسلم سينقل كباسع برحديث أسكرا في ب-سم سيمسيدين لمسرعه نيربيان كياكها بم سيسفيان ينعيبنه فياسول فيعمون وبنارسياتهول فيطاؤس اورعطابن إبى رباح سے ان دونوں نے ابن عبائض سے اہوں نے کہا انحفرت صلی السُّرعلبير وسلم ني احرام كى حالت مين كييني لكانى باب بماري كي وسب يحمني لكانار

م سے محدین مقاتل نے بیان کیا کہام م کو عبدالشرین مبارک نے بغردی کہام کم وحمیہ طویل نے اہمرل نے انس سے ان سے کسی نے برجيا تصني لكانے والے كى اجرت ملال سے ياح ام النہوں نے كها الله صَفَاللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ حَجَدَةً أَبُوْ طَيْبَةً الراهيبرنافع بإميسره الخات على الشرعيبيولم كيميل كابث

ا من اس كاكري وقت مقرر بنين بع معين منعيف حديثول مين مجيني لكانے كى تا بين مارد بين بينى ستر مهر بي انيسيوس اكس روات پیں دن معین سے بینی نیج سشند ووتشنیہ در میں نیاز و دول میں مما نغت آئی جے کہتے ہیں ایک شخص نے ممددًا حدیث کا خلاف کرنے کو جار شنیے کچھی لگائے وہ بہار مرکبا المام بخاری نے یہ باپ لاکراس اوٹ اشارہ کیا کہ کو فی صدیث اس باب میں جیمع آئیں سے اور داست و ن بربروقت مجینی دیست یے المامنہ ملے یرکتاب العیام میں موصولاً گزر کی ہے ۱۱منہ سے اور احرام سفریں تھا ترباب کا پولامطلب حاصل مرکیا ۱۲منہ

وَاعْطَا اللهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامِ وَكَلَّمَ مَوَالِيهُ فَا خَفَعُو اللهَ مَا تَدَا وَيْتُو فَخَفَعُو اعْنَهُ وَقَالَ إِنَّ آمْشَلَ مَا تَدَا وَيْتُو بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقَسُطُ الْبَحْرِي وَقَالَ لَا تُعَذِّبُواْ صِنْسَا لَكُمُ بِالْغَنْنِ مِنَ الْعُذْنَرَةِ وَعَلَيْكُمُ مِنَ الْعُذْنَرَةِ وَعَلَيْكُمُ الْفَانُ مِنَ الْعُذْنَرَةِ وَعَلَيْكُمُ الْفَانُمُ وَالْفَانُ مِنَ الْعُذْنَرَةِ وَعَلَيْكُمُ الْفَانُدُمُ وَالْفَانُونُ مِنَ الْعُدْنَرَةِ وَعَلَيْكُمُ الْمُنْفَالِ الْمُنْفَالِ الْعُلْمُ الْمُعْمَالُونُ مِنْ الْعُنْدَرَةِ وَعَلَيْكُمُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالِقُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفِقِيلُونُ الْمُنْفِقِيلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْفِيلُونُ الْمُنْفِقِيلُ اللَّهُ الْمُنْفِقِيلُ اللَّهُ الْمُنْفِيلُ اللَّهُ الْمُنْفِقِيلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالِقُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفِقِيلُ اللَّهُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفَالُونُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفَالِقُلْمُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِيلُونُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِيلُونُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُونُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ وَالْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفِقِيلُ فَالْمُنْفُونُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفِيلُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ وَالْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ وَالْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ وَالْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ وَالْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ وَالْمُنْفُونُ وَالْمُنْفُونُ وَالْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُلُونُ الْمُنْفُلُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُو

١٥٥ - حَكَّ ثَنَا سَعِيْ لُ بَنُ يَلِيْ يَا اَلَ حَدَّيْنِ مَا لَكَ حَدَّيْنِ اللهِ عَالَ حَدَّيْنِي اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَادَةُ السَّاكَةُ اللهُ عَدْنَهُ اللهِ عَادَ المُقَنَعُ حَدَّنَهُ اللهِ عَادَ المُقَنَعُ مَدَّ اللهِ عَادَ المُقَنَعُ مَدَّ اللهِ عَادَ المُقَنَعُ مَدَّ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ فَيْعَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ فَيْعَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ فَيْعَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ فَيْعَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَعْدُولُ إِنَّ فِيهِ فَيْعَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَعْدُولُ إِنَّ فِيهِ فَيْعَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلِّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ يَعْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِلللْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

بَاسِمِ الْحَبَ مَهُ عَلَى الرَّاسِ الْحَبَ مَهُ عَلَى الرَّاسِ الْحَبْ مَهُ عَلَى الرَّاسِ الْحَرْسُ الْمُعْنُ عَنْ عَلَى الرَّحْمُ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الله

مَّ بَاكِمُ الْمَحْدِومِنَ الشَّقِيْقَةِ وَالصُّدَاعِ

آب نے اس کو (اجرت بیں) تھجد سے دوصاع دیے اور اس کے مالکول بنومارنٹی سے سفائش کی انٹول نے اس کا محصول کم کر دیا وسانخفرت صلی النہ علیہ ہو کم نے فر مایا تہار سے علاجوں بیں عمدہ تھی پی لگا ٹا اور عمدہ دواعود مہندی ہے اور آب نے فرایا (علق کی بمیاری میں) بجول کو دان کا تالود باکر دلکیے ہے مت دو قسط لگاؤ داس سے ورم مباتارہے گان ہ

مم سیسیدین ببرنے بیان کیاکہا مجھ سے عبدالتد بہت وہ سے عبدالتد بہت وہ سے عبدالتد بہت وہ سے عبدالتد بہت وہ سے بارات سے ماصم بن عمرین تتادہ نے کہ المبران نے سے بران کیا کہا ان سے عاصم بن عمرین تتادہ نے کہ جابرین عبدالتہ الفداری نے فقع بن سنان (تابعی کی عیادت کی جرکہا میں تیرہ باس سے اس وقت تک بنیں جلنے کا بہت تک تو کہ بیت تک تو کہ بیت تک تو کہ بیت مات کے کیونکہ میں شفاہے۔
اب وراتے تھے بھی میں شفاہے۔

بأب سرر تجيني لگانا-

وردين تحيني لكا أ.

باب، دھاسبسىد ادھىركىدىد) ورسارىكىك

مجدسة محدب فشارف بيان كياكهام سيابن ابي على في اننول نے اہنول نے مشام بن حسان سے اہنول نے عکرمہ سے اہو فيابن عباس سعانهول في كها أخضرت صلى الته عليروكم في الك دردی وجرسے جواب کے (سریں) تقامے بل میں ایک بیشے براینے سرين تعيني لكائه (اور محد بن سواء في كماسم كومشام بن حسال في خردی انتول نے عکرمرسے انتول نے ابن عباس سے داس کی المعیل نے وصل کیا) انففرت مسلی الله علیہ وسلم نے اوسے مرکے ورد کی وجہ سے دینے سرر پراحرام کی حالت میں تھینی لگائی -

همسساسميل بن ابان في بيان كياكها مسعبدالرحل بن فسيل نے كم المجيسے عاصم بن عمر نے انہوں تے جابر بن عبدالت انصاري سے انبوں نے کہا بی نے انجعنرت مسل الترعلب وسلم سناآب فرمائے تنے اگر تہاری دواؤل میں کوئی دوامفید ہے تووہ نہید كايينا ورئيسنى لكاناب بإالكارس مجلسنا اوربس اس كولبين تنبير ترهيا.

باب تكيف كي حالت مين سرمندا والنآ سم سے مسدد نے بال کیا کہ اہم سے حماد بن زیدنے اہول في ابرب مختباني سے كها بين في مجابد سے سنا انهول في عبدالركل بن ابى ليك سے النول نے تعب بن عرو سے النول نے كہا جس سال مدسید کی صلح موتی میں باندی کے تلے آگ سلگار بانقا اور عوليس ميرب سرسي طب ارسى تفيس أنخضرت صلى الترهلير وسلم مبرے باس تشریب لائے فرانے لگے تجھ کوال جو ول سے تكليف سے بس نے عرمن كياجى بال أب نے فرمايا سرمندا دال اوراس کاکفارہ دے تین روزے رکھنے یا بھرمسکینول کو

١٥٤ - حَكَّانِي مُحَكَّدُ بن بَشَّا دِحَدَّتُنَا ابن إِنْ عَدِي عَنْ هِشَامِ عَنْ عِكْرِمَةً عَن ابْنِ عَبَّاسِ الْجَتَّعَدَ النِّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا أَسِهِ وَهُو فَعُرِهُ وَمِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِ بِمَاءٍ تُقَالُ لَهُ لَنِي جَمَلِ وَتَالَ مُحَمَّدُ بن سُوارِ أَحُارُنَا هِشَا مُرْعَن عِكْم مَا عَن أَنْنِ عَبَّا إِنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجتَحَدُدُهُو مُحْرِمُ فِي رَأْسِهُ مِنْ شَقِيْقَةٍ كَانْتُ بِهِ ٨٥٠ حَدَّ نَعُنَا إِسْمِعِيْلُ بِنَ ٱبَانَ حَدَّ نَنَا إِنْ الْغَيْسِيْلِ قَالَ حَدَّيْنِي عَاصِمُ بِنُ عَمَرَعَنُ جَابِرِ بْنِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَكَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعُ نِفُوْوُلُ إِنْ كَأَنَّ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَدْ وِيَتِكُمُ خَيْرُفِيْ شَرْبَةِ عَسَلِ أَدْشَرُ طَةِ هِجَوِ أَوْ لَذْعَةٍ مِّنُ نَارِدُّهُما الْحِبُّ أَنُ اكْتُوى ـ

بَاكْ الْحَلِق مِنَ الْأَذْي وهو حكاننا مستددكت أناكتا وعن أَيْوُبُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاهِمًا عَنِ ابْنِ إِنْ لَيْلَ عَنْ كَغِيبِ هُوَا بُنُ عُجْرَةً قَالَ أَتَى عَلَى ٓ النِّبِّيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّعَ زَمَنَ الْحُدَيْنِيَّةِ وَأَنَّا أُوْقِدُ تَحْتُ بُرُمُةٍ وَالْقَمْلُ يَتَنَا نُوْعَنْ رَأْسِي فَقَالَ أَيُّوُذِيْكُ هُوَامُّكَ تُلُبُّ نَعَمْ تَكُلُ فَأَحْمِلِنَّ وَصُحْرَتُلْكَةَ أَيَّامٍ أَوْأَطُعِمْ سِتَّةً أَوِ انْسُكْ نَسِيْكَةً. قَالَ آيُوبُ

له اس مديث كى مناسبست ياب سعوبل ب كرميب بين لك نابتري علاج عبرا توسر كه ودوي بي لكانا مفيد مبوكا امند الله ستليجين لكوا فيرس بابون سع تكليف مو رامندسيه سن سبه سه د

لُا أَدْرِيْ بِأَيَّتِهِنَّ بَدَا

بَاحْثِ مِن اكْتُولِي أَذِكُولِي عَكُرُهُ وَ نَضْلِ مَنْ لَعُرِيَكُنْتُو _

٠٧٠- حَكَنْتُنَا آبُو الْوَلِيْدِ هِنَا مُ بُنَ عَبْدِ الْسَلِافِ حَدَّ تَنَاعَبُهُ الرَّحْمِنِ بُنُ سُكِيْنَ بِي الْغَسِيْلِ حُكَّاشًا عَاصِمُ بْنُ عَبِيرِ بِنِ تَتَادَةُ قَالَ سِعْتُ جَابِّرا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِّنُ أَدُوِيَتِكُمُ شِفَآءُ فِغِي شَهَاتٍ فِعُجَوِاَ وُلَدُعَةٍ بِنَارِةً مَا أُحِبُ أَنَ اكْتَوْيَ الا حكَّ نَنَا عِمْ أَنَ بَنَ مَيْسَى لَاحَدَّ تَنَا ابُن نُفْتِيلِ حَدَّ تَنَا جِصَيْنَ عَنْ عَامِي عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ مِ قَالَ لَارْتِيَ قَالَالْارِيْنَ الْأَمِنُ عَيْنِ ٱوْحُمَهُ إِ فَذَكُمْ تُهُ لِسَعِيْدِ بُنِ جُبَدِي فَقَالَ حَنَّ ثَنَا ابْنُ عَبَّا بِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّااللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّهُ وَرِضَّتُ عَلَى الْإُمْرُ بعك الزبي والنبيان يمرون معهم الرهط وَالنِّيْ مِي كَيْسِ مُعَهُ احَدُّحَتَّى رُنِعِ لِيُ سُوادٌ وَالنِّيْمِي كَيْسِ مُعَهُ احَدُّحَتَى رُنِعِ لِي سُوادٌ عَظِيْرٌ تُلْتُ مَا لَهٰذَاۤ أُمَّرِي هٰ نِهِ رِتِيْلَ هٰذَا مُوْسَى وَقَوْمُهُ رِتِيْلَ انْظُرُ إِلَى الْأُفْقِ فَإِذَا سَوَادٌ يَهُمَلاً الْأَفْتَ تُحَرِّتِيْلَ لِيُ انْظُرُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا فِيُ اْنَانِ السَّمَاءِ فَإِذَا سَوَادٌ قَدُ مَـكُرُ الُانُكُ وَيُلَ هَٰذِهٖ أُمَّتُكُ وَيَدُخُلُ

كها ناكه لادسے يائرى قرمانى كرايوب تے كها ميں منيں حبانتا ان مينول بيزول مينكس كانام بيلے ليا-

باب داغ لگوانا بالگاناا ور حوشخص داغ مزلگائے (اللہ بربحبروساكرسياس كى ففنيلت

ىم سىدابوالوكىيدىمشام بن عبدالملك نے بيان كياكہامم سي عبد الرحل بن مليمان بن عسيل في كهاسم سي عاصم بن عمر في قالاً فيكهابين قي الشيدساالهول في المحضوت صلى الشرطيروسلم أب في المرامة يا الكارسے جركا ويني ميں سرك اور محركو اگ سے جركا دينا دواغ لكانا) يسندنهين هير

ممسيع وال بن ميسو في بال كياكمامم سي محد بغنيل ف كهامم سي هين بن عبد الرحن ف البنول ف عام تنعى سيابول نے کمامنتر تو انظرسے کرنا جا ہے (جب بدنظر نگے) یاسان جمیوے كالمنف سيحصين نهكهامين فيعمران كاير قول معيد بن جبير سيبان كيا انول في كما بم سعاب عباس فف بيال كياكها أتخضرت صلى الشدعليروسلم في فرمايات اللي النيس مير اسسامفلائي كئيس توايك ببغيرا وردوبيغير كزرف لكان كصسا تقددس كمان ك امت ك توكسق كوئي بيغير ابسابعي نقاصب كسات ايك بعي امتى ندففا بيراكب برى عباست مجركود كحلان كثمي مستحيا میری امت ہے لیکن فرشتوں نے کہا بیصفرت موسی ہیں اوران ک است رسنی اسرائیل کے ارگ بچر مجب سے کہا گیا اسمال کاکنار ودیجھو كيا ديجمتنا مبول انتف ببهت أكومي بين كراسمان كاكتناره بحركميا بجرم سے کہاگیا ادھرادھر اسمان کے دوسے کنارول بی بعی دیکھوکیا دبكيضنامول أتنى فبرى مماعت به كراسمان كاكناره بحركبا فرشتول فيكها

سله به مديث اوبداك رميل بعد ۱۱ منه كله شب مواج كويا ووركاكس لأت كوم ۱۱ منه

ببغنهارى امت بصاوران ميس سيستر نزاراً دى بيعسا بيت میں جائیں گے بیرفر ماکر آپ (محربے سے) اندر تشریف سے <u>گئے ب</u>ئیں بیان کیاکہ وے سربزار آدمی کون لوگ موں مگے اب صحابر تنب اس دور ان ملے اور کینے ملے برستر ہزار سم لوگ موں مطے جوالت برائمیان لا مے اس کے بینے برک پروی کی اسماری اولا دسمو کی جواسلام ہی کے دین پرسیا ہوئ کبول کہ ہم اوگ توجاہلیت اور کفر بر بیدا ہوئے تھے ببخرائخضرت صلى الشدهليروسلم كوليني آب برآ مد موسف فرمايا بيتن زار وه لوگ بین و برنز شرک رتے ہیں مزنسکون (فال مد) لیلتے ہیں شدوع لگوتے بي بلكرابين برورد كاربر بعروسر مكت بي السمين بي وبي شافي طاق ہے بیس کرع کانتر بن محصن رایک صحابی کھڑے موسٹے بو جھنے لگے بارسول التذكيا ميں ان سترمزار ميں سے ہوں آب نے فرابا ہاں اس کے بعد ایک اورصمالی (سعبدبن عبادہ) کھرے ہوئے وہ مجى يو يجيف لكے كيابين بھى ان لوگول ميں سے مرول كب نے فرمايا نم سے بہلے عکاشہ ان لوگوں میں موسیکا ^{کی} باب انمنه اورسرمه لكانا بعب المحبيب وهتى مول ارباب میں ام عطیہ سے روایت سے

بإرەسوس

مرسے مسدون مسربدنے بیان کیا کہاہم سے بھی ہے یہ فطان نے انہوں نے شعبہ سے کہا مجھ سے حبید بن افع نے بیان کیا انہوں نے انبی والدہ) امم کیا انہوں نے انبی والدہ) امم المرمنین ام سائر سے ایک ورت (قائم) کا خاوند (مغبرہ مرگیا تھا۔ اس کی انکھیں دکھنے لگیں آ مخصرت صلی الشرعلیہ ولم سے بیان اس کی انکھیں وکھنے لگیں آ مخصرت صلی الشرعلیہ ولم سے بیان رہنے کا ورکھی نے کہا سرمہ لگانا صروری سے نیس نوا تکھیں جاتے رہنے کا ورکھی نے فرایا بیلئے حب عورت دخاوند کے مرنے پر بھٹے پر انے رہنے کا ورکھی نے فرایا بیلئے حب عورت دخاوند کے مرنے پر بھٹے پر انے

الْجَنَّةُ مِنْ هَوُلَا مِسْبُعُونَ الْفُا بِغَيْرِجِمَا بِ
الْجَنَّةُ مِنْ هَوُلَا مَكُمُ يُبَيِّنَ لَهُمْ فَا فَاضَ
الْقَوْمُ وَقَالُوا نَحُنُ الْمِنْ الْمَنَّا مِا لِلْهِ
وَاتَّبُعُنَا مَرْسُولَهُ فَنَحْنُ هُمُ اوْ اَوْلاَدُنَا
الْفَرْيُنَ وُلِدُوْا فِي الْإِسْلامِ فَا نَّا وُلِدُنَا
الْمَذِيْنَ وُلِدُوْا فِي الْإِسْلامِ فَا نَّا وُلِدُنَا
فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلِكُمْ النَّيِيّ صَلَى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَخَرَجَ فَقَالَ هُمُ مُو اللهُ النَّذِي صَلَى اللهُ
الْمَذِيْنَ لَا يُسْتَوْفُونَ وَعَلَى رَبِّهِ وَيَعْلَوُنَ وَلا يَتَعْمَيْوُونَ وَلا يَتَعْمَيْوُونَ وَلا يَتَعْمَيْوُونَ وَلا يَتَعْمَيْوُونَ وَلا يَتَعْمَيْوُونَ وَلا يَتَعْمَيْوُونَ وَلا يَتَعْمَيُونَ اللهُ فَقَالُ الْمُنْعَمِّدُ فَقَالُ الْمُنْعَمِّ الْمَنْهُ مُن مِنْ مِنْ فَعَمْ وَقَالُ اللهِ قَالَ اللهِ قَالُ لَعَمْ وَلَا يَعْمَو فَقَا مُواخَوُ فَقَالُ الْمَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

بَاكِبُ الْإِنْدِيرَ وَالْكُحْوِل مِنَ الرَّمَكِ فِيهُ وَنَ أُمِّ عَطِيَّةً -

٩٩٧- حَكَّانُمُنَا مُسَدَّدُ دُحَثَّ ثَنَا يَحْدِي عَنْ شُعْبَةً قَالَ حَدَّ تَنِي حُيدُهُ بِنُ نَا اَمْهَ أَقَّ عَنْ ذَيُنَبَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةً مِنْ اَنَّ اَمْهَ أَقَّ تُوفِقَ ذَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْمُهَا فَلْكُرُوهَا لِلنَّيِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ وَذَكَرُهُ اللَّهُ اللَّحُلُ وَانَّهُ يُعَافُ عَلَى عَلْ عَيْنِهَا فَقَالَ الكُحُلَ وَانَّهُ يُعَافُ عَلَى عَلْ عَيْنِهَا فَقَالَ لَقَنْ كَانَتُ إِحْدَاكُنَ تَنْكُثُ فِي الْمَيْتِهَا

کے اب کا سے کورے کور یے میر تفی میں وائل میں وائل میں دائل میں مسکتا ہے کے اصفہائی مرمرکا پنتر ما اسٹر سکتے یہ روایت مرصولاً او پرکزر کی ہے ما امنہ یہ کے لیکن اک نے عد تھ کے اندر سرمرکی امبازت ندی ما اسٹر کے جاہیت کے ذائر میں کس طرح گزارہ کرتے تھے ما اسٹر

فِي شَرِّ أَخْلَاسِهَا آوُ فِي آخُلَاسِهَا فِي شَرِّ اَيْعَا فَإِذَا هَنَّ كُلْبُ سَ مَتْ بَعْنَةً فَلَا أَدْبَعَهُ أَشْهُمٍ وَعَشْرًا-

> باحض الجُكَامِ دَتَالَعَلَانُ

٣٩٧ - حَكَّ نَنَا سَلِيْهُ بُنُ حَبَّانَ حَدَّانَ حَدَّانَا اللهِ عَنْ مَنَا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا عَدُوْلَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا عَدُوْلَ وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَفَى وَ لَا هَامَةٌ وَلَا صَفَى وَ فِرَتِمِنَ الْمَخْوُدُومِ كُلَمَا يَقِرُّ مِنَ الْاَسَدِ .

بَاحْبُ الْمَنَّ شَفَّاءُ لِلْعَيْنِ الْمَنْ مُنْ الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا الْمُنْكَى حَدَّنَا اللَّهُ عَنْ مَنْ اللَّهُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّهِ مَنْ النَّهِ مَنْ النَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْ

خواب پھرے بہن کواک مٹرے گھر ہی دسلل بھرتک پڑی دمتی فتی اسال اسے بعد کا تا اواد نسٹ کی مینگنی اس پھینکائی کے بعد ہجب کتا سامنے سے لکاتا تو او نسٹ کی مینگنی اس پھینکائی چار میسنے کئل عدت کے بورے ہونے تک وہ سرمہ نہیں لگاسکتی باب جذام کا بیائ اورعفان بن مسلم (امام نباری کے بشنی) نے کہاں کو الونسم نے وصل کیا۔

مبم سے سلیم بن حبال نے بیان کیا کہا ہم سے معید بن بن ا نے کہا بی نے الر ہر رہ سے سنا انخفرت صلی الشہ علیہ و لم فرائے تقے جبوت لگنا پزشگر نی لینا اُلوکا مغوس مونا صفر کا مغوس مونا برسب لغونیالات بیں البنہ جذامی شخص سے ابسا عبا گنارہ جیسے نتیر سے عباکتا ہے۔

باب من العنی کھنیں) انتھ کی نشفا ہے۔ سم سے محد بن شنی نے بیان کیا کہا سم سے شندر نے کہا سم سے شنعیت انول نے عبدالملک بن عمبرسے کہا میں نے عمی فیر بی حربیث سے سنا کہا میں نے سعبد بن زید سے کہا میں نے انخفرت مسلی اللہ علیبروسلم سے آب فرمانے نفے کھنیں من میں داخم سے ل سے اس کا بانی آ تھے کی دوا ہے داسی سندسے) شنعیہ شنے

 کها مجد کو حکم بن غذیبہ نے خردی انہوں نے حسن بن عبدالنہ عرفی سے
انہوں نے عمروبن حریث سے انہوں نے سعید بن زیدسے انہوں
نے انھر منصلی اللہ علیہ وسلم سے بہی حدیث شعبہ نے کہا جب بہ
مدیث مجھ سے حکم نے بیان کی تو مجھ کو عیدالملک کی روایت کا اعتبار
مہرگیا کیوں کرعیدالملک کا حافظہ اخیر میں مگر کیا نظاشتعبہ کو صوف
اس کی روایت پر بھروسر نہ ہجا۔
اس کی روایت پر بھروسر نہ ہجا۔

پاِره ۲۳

باب ملق بین دوا فراتناس کولدود کمتے ہیں۔

ہم سے علی بن عبدالشد دینی نے بیان کیا کہا ہم سے علی

بن سعید فظان نے کہا ہم سے سفیان نوری نے کہا مجر سے مولی بن

ابی عائشہ نے انہوں نے عبیدالشد بن عبدالشد بن عتبہ سے انہول

نے ابن عباس اور عائشہ شے کہ ابو کم صدیق نے وفات کے لبد

اکففرت صلی الشہ علیہ وسلم کو بوسد دبا (اب کی نعش کی معزت عائشہ شہری تھیں ہم نے ہمیاری میں آپ کے منہ ہیں دوا ڈالی آب اشارے

کہتی تقیس ہم نے ہمیاری میں آپ کے منہ ہیں دوا ڈالی آب اشارے

میسے ہم ایک بیمیار دواسے نفرت کرتا ہے خیر عب ایک کو ہوش آ با

ووا فوالے نے سے منع کیا نفا نا گھریں جننے آدمی ہیں ان سب کے

دوا فوالے سے منع کیا نفا نا گھریں جننے آدمی ہیں ان سب کے

ملتی ہیں دوا ڈالی جائے ہیں دیجے ست ار ہول گا ایک ہے۔

ملتی ہیں دوا ڈالی جائے ہیں دیجے ست ار ہول گا ایک ہے۔

ملتی ہیں دوا ڈالی جائے ہیں دیجے ست ار ہول گا ایک ہے۔

الْمَنِّ وَمَا وُهَا شِفَا وَلِلْعَيْنِ قَالَ شُعُبَهُ وَالْحُبَرِينِ الْحَكُوبُنُ عُتَيْبَةً عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَّنِي عَنْ عَبْرِوبُنِ حُرَيْثِ عَنْ سَعِيْدِ بُنِ ذَيْدٍ عَنِ النَّبِي صَلَى الله عَيْنِهِ وَسَلَمَ بَنِ ذَيْدٍ عَنِ النَّبِي صَلَى الله عَيْنِهِ وَسَلَمَ قَالَ شُعْبَهُ لَلْنَاحَدَّ ثَنِيْ يَهِ الْحَكَمُ لَمُ أُنْ حِرْهُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ -

بالس الكود

ه ۲۷ ، حكَّ أَنْنَا عَلَى بُنُ عَبِّدِ اللهِ حَلَّ بَنَنَا مُوسَى بُنُ اللهِ عَلَيْدِ اللهِ بُنِ مُوسَى بُنُ إِنْ عَلَا اللهِ بُنِ مُوسَى بُنُ إِنْ عَلَا اللهِ بُنِ عَبْنَا بِللهِ بُنِ عَبْنَا بِللهِ اللهِ بُنِ عَبْنَا بِللهِ وَعَلَا اللهِ بُنِ عَبْنَا بِللهِ عَنِ اللهِ عَنِ اللهِ عَنَى عُبَنَا بِللهِ عَنِ اللهِ عَنِ اللهِ عَنِ اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنِ اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُو مَيتَ مُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُو مَيتَ مُنَا كُمَا هِينَةً النَي يَعِنَى اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهُ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهُ اللهِ وَاللهِ اللهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهِ اللهِ وَاللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ وَاللهُ اللهِ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ ا

(بقیرصفه سابقة) جانے کی اجازت ہے اور و در _کی صدیث بیں جو وار دہے کرمیں ملک بیں طامون ہر و ہال جاؤی بنیں اوراگرتہا رہے ملک بیں ہو تو ہجاگر میں بنیں اس سے بہم اوسے کرسا وا مکستھی ڈکر دورے دور دواز مکول میں ہماگذا نادرست ہے الیسا نہو و ہال بھی لوگوں کے بھاگ آنے سے بہ بیماری بدا جو اورمسلمان کو نفضان بیٹیے اس کا برمطلب بنیں ہے کرمیس محلہ یا میں ممکان بامیس گاؤل بیں طاعون ہوتو و ہال سے لکا کرتبریل ممکان یا تبدیل محلاکرنا ورسست بنینے و الٹدا علم بالفتواہ ماامنہ +

(مواش صغوبندا)

الع بوبن منت بن ار ایس کوش تفا ایسه بی کمنی بھی خوداگ آت ہے (مین کار بڑا) ۱۱ منہ سلے اس طرح کر مبار کے منہ بی ایک طوٹ لگا دیں ادامنہ مسلے میران خوالی اچھا اب تماری سزایہ ہے ۱۱ منہ بدہ - بد - بد

الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَحُرَيْثُهُ لُكُمِّدً

٩١٧ - حَكَّانُنَا عَلِي بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّانَنَا ودير و كون الزُّهْرِي أَخْبَرِ نِي عَبِيدًا مِنْهُونَ سَفِيانُ عَنِ الزَّهْرِي أَخْبَرِ نِي عَبِيدًا مِنْهُ عِنْ أُمِّرْقَيْسِ قَالَتُ دَخَلْتُ بِابْنِ لِيْ عَلَى رَسُولِ الله صلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَقَدَا عُلَقَتَ عَنْهُ مِنَ الْعُذْسَ يَعَ نَقَالَ عَلَى مَا تَدْعَرُنَ ٱزْكَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهٰذَا الْعُوُّدِ الْمِهْنُدِيِّ فَإِنَّ فِيْهِ سَبْعَهُ ٱشْفِيدَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجُنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُدْرَى إِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ فَسَيِمِعْتُ الزُّهْرِيُّ يَقُولُ بَيْنَ لَنَا اثْنَانِي وَكُوْمِينِينَ لَنَا حَمْسَةً مدو اسفین وات معمراً یقول اعلقت عَلِيْهِ قَالَ لَمْ يَعْفَظُ أَعْلَقْتُ عَسْهُ حَفِظُتُهُ مِنَ فِي الزَّهْرِيِّ وَوَصَفَ سُفَيْنَ الْعُلَامَ يُحَنَّكُ بِالْإِصْبَعِ وَأَدْخَلَ سُفَيْنَ فِي حَنَكِهِ إِنَّمَا يَعْنِي مَ فَعَ حَنَكِهِ بِأَصْبَعِهِ وَكُمْ يَقُلُ آعْلِقُوا عَنْهُ شَيْئًا

ڲٲڝ*ؙٳ؆* ٢٧ۦڪڰٵؽۜػٲؠۺؙڔڹؙڽؙؙڡٛػۘۮۜڽٳٲڂٛڹۯٮؘٵۼؚؽؙٲۺ<u>ٚ</u>ۄ

عُيدُ اللهِ بنُ عَبْدِاللهِ بِي عَبْدِ اللهِ بِي عَبْدَةُ أَنْ عَالِمَتْ }

عباس کو چپوٹر دووہ میرے علق میں دوا ڈلتے وقت موجود مذتھے (لعبرُ میں آئے)

ممسعلى بن عبدالله مدين في بالن كياكمام سي منال بن عيديند في النول في زبري سع كها مجد كوعبيد السرب عبدالله بن عتبر في خردى النول في الم منس بنت محصن سع النول في كهامين ابناايك بجيرك كأتخضرت مسلى الشدعيب وسلم كح باس كثى داس كانام معلوم بنيس بواريس في اس كى ناك بيس بنى دالى تقى اس كا ملق دبا یا تقابیرنکراس کو گلے کی بمباری موکٹی تقی ایب نے فرمایا تم ابينے بجول کوالگی سیملق دباکر کیول تکلیفت دینتے ہم دیرعود مہمری لو (كوسك) اس مين ايك وات الجنب بجي سع رئيسل كاورم) أكرعل كي سميارى موتواس كوناك مين والواكر ذات الجنب موتومل مين والو (لدود *کرد)*سفیان کمنته بین می*ن نے زہری سیے سنا اُنحفرت م*الاللہ علىروسلمن دوسمياريون كونوسان كيابان ياغ سمياريان سال سن فرائس على بن مديني نے كما ميں نے سفيان سے كمام عر توزيرى سے يول نقل كرتاب اعلفت عليدا بنول في كمامعرف يا دنيس ركها مجع بادبے زمری نے بول کہانھااعلقت عنداورسفیان نے اس تحنیک کو بیان کیا ہو بر کی بیدائش کے وقت کی جاتی ہے سفیان نے انگلی ملت میں ڈال کرا بینے کو شعیر وانگلی سے اٹھا آیا انہوں تے بيربنيس كهااعلقواعنيرشيشار

بات بم سے بشرین محد نے بربان کیاکہا ہم کوعبدالشدین مبادک نے فردی کہا ہم کومعراور دینس نے کنزم ری نے کہا محد کوعبداللہ بن عبیداللہ بن عتبہ نے خردی معنرت عالمنشنہ کہنتی تقیں

لے نوسفیان نے اعلاق کے صفیحی وہی بیان کیے بینا پی چھے من میں انگلی ڈال کواس کا کا ان اس کے اس میں کوئی ترجر مذکور نہیں ہے کویا باب

مابق كاتمترسه ١١٥منر

پختا**با**لطب

جب أتخضرت صلى التدعليه وسلم كوالفنا جبنا ونتوار موااور سماري سخنت موکئی نوائب نے اپنی دوسری مبید ل سے برا جانت جاہی کر مماری کے ون میرے گھر میں گزاریں اتہوں نے اچا ذہ دے دی آب اس مال سے برآمد ہوئے کہ اب کے رصعف سے دونوں باؤل زمین بر الحيربنا نعجات تفايك طرف عباس أب كومقام سنف ايك طرف اورابك شخص عبيدالله كمت بين مين في بحدث ابن عبائ سے بیال کی توانبول نے کہا تجھ کومعلی سے وہ دوسے شخص كون تقين كانام معنرت عالشة في بين ليابي كهاننين انهول في كهاوه حضرت على في تقيير حضرت عانشة كهتي بیں جب آب میرے گھر بس اُ جیا اور سمیاری کی سبت مشدرت ہو مین دائب کو طب زور کا بخار نقا) آب نے فرمایا البیا کرو سائیشکیں بان کی لاؤمن کے مند ترکھونے سکتے ہوں وہ سب مجدیر بہاؤنناید (مرانجاركم مور) من وكول كو كوفستين كرسكول معندست عالشية كهني مين م في آب كوسفسر كانكال بن يجلل با دراديس يمشكين لاالنا ا کے پر شروع کردیں ہیاں تک کہ آپ اشارے سے فرانے مگے بس كروىس بعيراب باسر نكلے اور نما زرج معانی لوگوں كو خطيه سنا بار

باب غذره كابباك

مم سے الوالمان نے بیان کیا کہا ہم کونتیب نے خردی
انہوں نے زمری سے کہا مجھ کوعبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے کرام
مبس بنت مصن اسریہ بعنی اسد قبیلہ کی جوخز بمیہ قبیلے کی شاخ ہے
ابراس میے کہر دبا کواسد دوسرے قبیلہ بھی بیں ہواگی ہما جرات بیسے
متی عنہوں نے اسخفرت صلی اللہ علیہ وسل سے بعیت کی تھی اور عکا شنہ
بن مصن کی بہن تھی انخضرت صلی اللہ علیہ وسل سے بعیت کی تھی اور عکا شنہ

رُوبَمُ النَّيْتِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ لَتَنَا نَقُلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُورِ يُرِرِهِ و مِرْدُرُرَ رَرَارُرَ الْرُورِ مِنْ وَاشْنَدُ وَجُعُهُ اسْتَأْذُنَ اَذُواجُهُ فِي أَنْ يُكُنَّ صَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ غَرْبَحَ بَيْنَ رَجُكَيْنَ تَخُطُّرِجُلاً ﴾ في الأرْضِ بين عَبَّاسٍ وَ اخْرَ فَاخْرُفُ ابْنَ عَبَّايِنُ قَالَ هَلْ تَدُرِي مِنَ الرَّجُلُ الْإِخْرِالَّذِي لَوْتُسْمِّ عَالِشَهُ كُلُتُ لَا تَالَ هُوعِلَيُّ نَالَتُ عَالِيْنَهُ نَقَالَ النِّبِيُّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا
 ذَخَلَ بَيْنَهَا وَاشْتَدَىلِهِ وَجَعُهُ هُو يُغُوا عَكَنَّ مِنُ سُبْعٍ قِرَبٍ لَّهُ تُحُلُّلُ أَوْكِيْتُهُنَّ لَعَلِّنَ آعُهُ دُلِلَ النَّاسِ قَالَتُ فَأَجْلَسُنَاءُ فِي هِنْضَيِ لِحَفَّصَةَ زَوْبِ النَّيِي صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ دَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَتَّى جَعَلَ يُشِيدُرُ إِلَيْنَا ۖ أَنْ تَدُ نُعُلْتُنَّ قَالَتُ وَخُوجَ إِلَى الْتَاسِ فَصَلَّى كهروخطيهمر

بالسي العُذرة.

عِن الزُّهِ فِي قَالَ أَخْبُونَ عُبَيْدُا لَلْهِ بُنُ عَبْدِ عِن الزُّهِ فِي قَالَ أَخْبُونَ عُبَيْدُا لَلْهِ بُنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسِ بِنْتَ عِمْضَ الْاسَدِيَّةُ أَسَدُ خُوزَيْمَةَ وَكَانَتُ مِنَ الْهُ كَاحِرًا تِ الْاُولِ اللَّانِيِّ بَايَعْنَ النَّيِّيَ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَهِي اللَّانِيِّ بَايَعْنَ النَّيِيِّ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَهِي اخْتُ عَكَاشَةَ أَخْبَرُنُهُ أَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهِ

كم منت كى بميارى كا يعنى كوالحرجا ناجس كرموني مين سقوط اللها ة كبت بين ١٧ منر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ لَهَا قَدْ أَعْلَقَتْ (نام نامعلی) اس نے عذرہ کی بمیاری کی وجہ سے اس بیرکا کلا وبا با بغا أب في المن الله الله وكاس طرح علاج كري كيول كله وباتى موالكل عَلَيْهِ مِنَ الْعُذُرِيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوَعَلَىٰ مَا تَدُعَرُنَ أَوُلًا دُكُنَّ بِهِذَا الْعِلَاقِ سيكوااتفاني موعود مبتدى دكوث كيول بنبس ستيي وهسات بماريل كى دواسمے ذات الجنب كى جى عور منېدى سى كست مراد تفارينى عَلَيْكُو بِهِٰذَا الْعُوْدِ الْمِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةً مبدوستان کاعود) اور ایس اور اسحاق بن دانشد نے زمری سے ٱشْفِيةٍ مِّنْهَا ذَا ثُ الْجُنْبِ يُوِينُ ٱلْكُسْتُ وَ اس روابت میں بجائے علقت علیہ نقل کیا گئے۔ هُوالْعُودُ الْمِهْنُدِي وَقَالَ يُونِسَ وَإِسْحَقَ بُنَ

> بَأَتِكَ دَوَاءِ الْمَبْطُونِ ٩٦٩ - حَدَّاتُنَا مُحَدِّدُ مِنْ بِشَارِ حَدَّاتُنَا مُحَدِّدُ مِنْ بِشَارِ حَدَّدُ مِنَا وري و و و در و ريز مريز مرور و رود و و در و ريز دو محمد من معرفي حدثنا شعبة عن قتاً دياعن إَى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ إِنْ سَعِيْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلُ إِلَى النِّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ إِنَّ أخِي استَعْلَانَ بَطْنُهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاءُ نَقَالَ إِنَّ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ صَدَنَاللهُ وَكَنَتُ بَطُنُ آخِيكُ تَأْبَعُهُ النَّصَرُعُنُ شُعْبُهُ } ـ

رَاشِيعَنِ الزُّكْفِي بِي عَلَّقَتْ عَلَيْهِ.

باب بیٹ کے عارضہ میں کیا دوادی جاھے (تعنی وزامی) سم سے محدین انشار نے بیان کیاکہا ہم سے محدین جعفر نے كمامم سي تتعديد النول ف قتاده سيدائول ف الوالمتوكات ا بنول ف ابسببد فدرئ سے انبول نے کہا ایک شخص زام المعلمی المخضرت صلى الشعليد وسلطيس أيا كيف لكا ميرس عمان كالميشف مِل نکلاہد دست السب بنی بندینیں بہستے اکب نے فرایا اس كوستهد بإ وساس في بلا ويا بجراكا اور كيف لكا يارسول الشرشهد تویں نے بلایا گراس سے اور دست برھ کئے ہیں آب نے فرایا الترسيخا عجدا ورنبرك عبان كاببيط حبوالاتعند محدين عبفر كساته اس مدریث کونفربن شمیل نے بھی شعبہ سے روایت کیا " باب مفركون بيزېني مفريبي كى ايب بمياري سے سم سے عبدالعزیزین عبدالشداولیسی نے بیال کیا کہاہم سے ابرامیم بن معدنے النول نے صالح بن کسیسان سے ابنو نے ابن شہا

يادام لاصفردهوداء يأخدالبطن حَكَّ ثَنَّا عَبْدُ الْعَرْيِزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ر بربراً حدَّثُنَّا [براهِيم بنُ سَعْدٍعنَ صَالِحٍ عَنِ ابنِ

ك اودمنت كى روسے اصلفتت ميجے ہے خودا علاق سے اعاق كميتة بين بجة كے مت كروبانا اور منذلينس كى روايت كوامام مسلم نے اوداسحاق كي الم ادة محيم بي كرخودالم بخاري شفوصل كياسيد «منيك مبريض عبر كرنشفا فرايا ما مندسك مبس يردوا كا الزمين متزا بيكن يهجد ب كبان كسب عيد كا غرين الشركار فرمانا مبسرح بوكا ایسابی مرا منبد بلاتے اس کے دست بدم رکے حب سب بادہ نعل گیا توشید نے ری اٹرکیا میں روک دیے مارمذ کے دست بدم رکے میں ایک کیوا ہے ہو بہت یں بندم ما تا ہے اوی کا نگ ذروم کر امر باک مرما تا ہے۔ ١١مند -

عص اس كوامات بن ابريد في ابنى مسندين وصل كيا ١١ مند-

عسه عمنامعلوم الامتر عور بهر بدي

كناب الطبب

407

شِهَابِ قَالَ أَخْبَرُنِيَّ ٱبُوْسَكُمَةً بْنُ عَبُرِدِ الرَّحْمِينِ وَغَيْرِهِ أَنَّ أَبَا هُمْ يَرِهُ مِنْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَا عَدُويَ وَلاصَفَرُولاهَا مَةً نَقَالَ أَعْرَاقًا يَّأْرَسُوْلَ اللَّهِ فَمَا كَالُ إِبِلَى تَكُونُ فِي الرَّمُلِ كَانُّهَا الْظِّبَاءُ فَيَأْتِي الْبَعِيْرِ الْآجُرِبُ فَيَدَّحُلُ بينها فيُجْرِبُها نقالَ فَمَنَّ آعْدَى أَلا وَلَ مَرَوَاكُ الزُّهُمِي كُنُ عَنْ إِنْ سَلَمَةٌ وَسِنَارِت بُنِ اَ بِی سِنَایِن ۔

بالميس ذات الجنب

ر برابر د وریزی مررر مرتبی و د و ر . ۱۷۱-حکانی محمدان خبرناعتاب بن بیربر عَنُ إِسْحَنَ عَنِ الزُّهُرِ يَ قَالَ أَخُرُنُ عُبَيْدُ اللهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ فَيُسِ بِنْتَ هِخُصَرِنَّ وَكَا نَتُ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولِ اللَّاتِيْ بَايَعْنَ مَ سُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخُتُ عُكَاشَةً بن محصين أخبرته أنها اتت رسول الله صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِانْسِ لَّهَا قَدْ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُدُرُ وَقِنْقًا لَ اتَّقُوا اللَّهُ عَلَى مَا تَدُعْنُ إِنَّ أؤلادكُمُ بِهٰ نِرِهِ الْاعْلاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِي فَإِنَّ فِيْهِ سَبِعَةَ أَشُوفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتَ الْجَنَيِ يُرِيدُ ٱلكُسْتَ يَعْنِي الْقُسْطُ قَالَ وَهِي لُغَلَهُ ۖ ٢٠٢ ـ حَكَّا ثَنَا عَادِمُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ فُرِيَّ عَلَى اَ يُوْبَ مِنْ كُنُبِ إِنْ قِلَابَةَ مِنْهُ

كما مجكوالإسلمين عبدالرحل بن وف في تجردي كدالوسريين في كما أتحضرت مسلى التدعلب وسلم تفرطيا جبوت لكناا وومفركا متعدى مزنا (ایب سے دوسرے کولگنا) اوراتو کا منوش ہوتا یہ باتیں کھوننیں دمحض تغوغبالات ببن اس براكب گنار (نام نامعلوم) بولا بارسول الشرجيم افترن كاكياحال ب ريخيتان مين ايسيصاف جيئ سرول كيطرح سرتے ہیں بھراکی خارشی او نرمعان میں سے مل جانا ہے توسب فارشی کردیتا ہے اب نے فرمایا یہ نوکہواس پہلے اونٹ کوکسی نے خارشی کیتانس کوز مری نے ابرسلم اورسنان بن ابی سنان دولول سے)روایت کیاہے (برروایت آگے آئے گی۔ ماب ذات *الحنب كاسال^{سه}*

مھھسے محد بن محیلی بن عیدالشد بن خالد بن فارس دہل نے بيان كياكهام كوعتاب بن كبثيرين خبردى النبول فياسحاق بن الشد سيالنول ف زمرى سع كمامجه كوعبيد التدبن عبدالتدبن عتبي کرام فیس بنت محصن جراگی مها جرعور تول میں سے تمی حنبول نے المنحفرت صلى الشرعليير وسلم سيبيت كي فقى اورع كاشد بن محصن كمي بهن يتى وه أنفرت صلى الشد علير ولم إس ابنا جيوالى بجيد الحراكي عذره کی بمیاری کی وجهسسداس کا گلددیایا نظا آب نے فرمایاالله سے ڈروزمعصوم بیول کوالسی لکلیف نردن نم مر گلاکیول دباتی موعود مهندى لوده سات بىمارلول كى دواست ان بين ايك ذات البنسيمي بع عود سيم اداب كىست بحرى خالعينى فسط فسط اوركست دونول <u>کیتے ہیں</u>۔

همست عارم الوالنعمان في سبان كياكها مم سع حماد بن زيد فانبول نے کہاالوب شفتیانی برالوفلاب کی کتابیں بیر هی گئیں

ملے اور آب فراتے بیں کرمچورت مگناکو فی میز بنیں امنہ ملے برحدیث اور گزمکی ہے اسندسکے بسیل کا درم حد طری سغنت ببيارى بيردق اورسل كى طرح ١٤ صنه

مَاحَدَّتَ بِهِ وَمِنْهُ مَا نُوىً عَلَيْهِ وَكَالَ هُلَا فِي عَلَيْهِ وَكَالَ هُلَا أَنْ الْكُوْمَ الْكُورَ وَكُوا لَا الْكُورَ اللّهِ عَنْ النّسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللهُ اللّهُ الللللهُ الللللهُ اللّهُ الللللهُ اللللللهُ الللهُ الللهُ الله

بَاكِ حَرْقِ الْعَصِيْرِلِيسَكَ بِهِ

ر قامر

ان بی لبقنی حدیثی فرده مختبی جن کوالیب نے خود البوقلابسے سنا مقاور البوقلاب سے ان کوروایت کرنے نظے بیره سیف ان کی کتاب می تھی ابوقلابہ نے النس سے روایت کی دابطواور انس بن نظر (جوانس بن الکاش کے والد نقے ، دو توں نے با کہ داب لبند کی ہمیاری بیں النس کو داغ دیا ابوطلی نے نو دا بینے ہاتھ سے داغا اور عباد بن منصور نے ابو سیم نتیا نی سے روایت کیا امنول نے ابوقل برسے ابنول نے ابوس من منالی سے انہول نے کہا انحضرت صلی الشہ علیہ وسلم نے ایک الفساری گھروالول (عوب بن حجم کے فائدائی سلم) کوسانب جمیو کے در بین انسی من نے کہا انتخارت دی اسی طرح کان کے در دیں انسی نے کہا میں نے ذات البنب کی ہمیاری ہیں دلغ ورد بیں انسی نے خارت البنب کی ہمیاری ہیں دلغ ورد بین انسی نے خارت البنب کی ہمیاری ہیں دلغ ورد بین انسی فرایا) داغ دبینے ہے وفت ابوطلی نظر اور انس بن نفر ارب نے اور زید بن نا بت موجود دینے ابوطلی نے دا بینے ہا تھ سے جھے کو دافا۔

باب بوربال عبلا كرخون بند كرنا -

مجد سے سعید بن عفیہ نے بیان کیا کہا ہم سے لیقوب
بن عبدالرحل قاری انتوں نے ابوحادم سے ابتوں نے ہمل بن عد
ساعدی سے انبوں نے کہا جب انخفرت مسلی الشہ علیہ ولم کے سر
مبارک جرد نخر مارک خود توڑاگیا (مردودابن قمیہ نے پختر مارے تھے)
دوراک کاچہرہ مبارک زخمی ہوگیا اور سامتے کے چاردانتوں
میں سے ایک وانت توڑاگیا (خون ایب کے زخم میں سے بہ
د باخا) تو صفرت علی محدھال میں با نی لاتے تھے اور جناب فاظمہ
دیم راداک کی صاحب زادی مند پر سے خون دھور ہی خیس
حب جناب فاطمہ زمرانے دیکھا کہ پانی سے اور خون فرح تا جا تھا۔

ك اودىعىنى مديَّيس السيم بنين جران كتابول مين عين بيكن ايب قيان كوخود الوظابر سيدينين رسنا تقاما امتر

كَثْرَةً عَمَدَتُ إِلَّ حَصِيْرٍ فَأَخْرَقَتُهَ ۗ وَ ٱلْصَقَنَهَ عَلَى جُوْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقاً اللَّهِمُ .

باكب الحثى مِن أَيْم جَهَلَّم المُكَا المُكُمَّى مِن أَيْم جَهَلَّم المُكَا المُكَا المُكَا المُكَا اللَّهُ مَلَ اللَّهُ عَلَى الْمُن وَهُبِ قَالَ حَدَّ لَكِي مَا لِكُ عَن ثَا فِع الْبَي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَن الْبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحَلِّي مِن فَيْح جَهَ نَهُ وَسَلَّمَ قَال الْمُحَلِّي مِن فَيْح جَهَ نَهُ وَسَلَّمَ قَال الْمُحَلِّي مِن فَيْح جَهَ نَهُ وَ فَا الْمُحَلِّي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُحَلِّي مَن فَيْح جَهَ نَهُ اللهِ فَا الْمُحَلِّي الْمُحَلِّي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

۵۶- حَكَّ أَنْكَا عَبْدُ اللهِ بَنُ مَسُلَمَةً عَنَ مَالِكِ عَنْ هِشَا عَبْدُ اللهِ بَنْ مَسُلَمَةً عَنَ مَالِكِ عَنْ هِشَا مُعَنَ الْمُنْ اللهِ عَنْ هِشَا مُعَنَ الْمُنَا وَ اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ مَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهِ عَنْ النّبُوعِيّ صَلّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَلُهُ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ قَالمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ قَالَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ قَالَ اللّهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ قَالمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللّهُ عَ

الْحُتَىٰ مِنْ نَيْج جَهَنَّعَ فَأَبُرِدُوْهَ إِبَالْمَارِدِ

زباده نکلتا کتاب ترانسول نے جسف ایک بررے کا کوالیا اس کو مبلاکر انخفرن میں اللہ علیہ رسلم کے زخم پرجیکا دیا اسی وفنت خول بند موگیا

باب بخار دوزخ کی بھا ب شہد مجدسے بھی بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجدسے عبدالشرین وبہب نے کہا مجدسے الم مالک نے ابنوں نے نافع سے انہوں نے ابن عرش سے انہوں نے انخفرت مسلی الشد علیہ وکم سے آپ نے فرایا بخار دوزخ کی بھاب ہے نواس کو یا نی سے بھیا ؤ نافع نے کہا داسی اسنا دہیے عبدالشدین عرش کو نجارات تا تو کہتے باالشہ مم بہسے ابنا غذاب دفع کھ

سم سے عبداللہ بن ساتھ نبی نے بیان کیا اہموں قطام الگ اسے اہموں نے مہنام مراب ہوں نے اہم الگ اسے اہموں نے اپنی (بی بی فاطر بنیت منڈر سے کراسماء منبت ابی برض (ان کی دادی کے بیس حیث کو گی نجاروالی عورت لائی جانی تو با بی منگواکراس کے گربیال بیس ڈالٹیں اورکتیں انحضرت میلی اللہ علیہ تو می کو حکم دیا ہے کہ بین ڈالٹیں اورکتیں انحضرت میلی اللہ علیہ تو می کو حکم دیا ہے کہ بین کری حوارت کو بانی سے مطالد اکریں۔

مجه سے محد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے کی بن سعید نظان نے کہا ہم سے مہنام نے کہا مجھ کو میرے والد (عودہ) نے اہنول نے حضرت عائشہ سے اہنول نے ائفرن ملی الٹر علیہ ولم سے آب نے فرما با بخار دوزرخ کی بھاب ہے اس کو بابی سے منظ ارقیہ

ا معدم برابرریے کی راکو ٹون بند کرنے کے لیے عمدہ دوا سبت ۱۷ مند والشراع بالقواب سلے گویا نجارد نیا میں دورخ کا ایک تونہ جا النشر الله کا نے اس کوا پنے بندوں کے میرا نے اور عرت دلانے کے لیے بعیبا سبت ۱۷ مند سعلے ایک روایت بیں سبت کرزم کے پائی سیے فراد وہ بخار سیم جو صفراک میں حوارت سیست میر س بیں مخترصہ بیا فی سے نبا تا ای تذیبا وال وحرنا ہے حد سعند سبت ۱۷ مند میں جو القوار سالک میں میں میں جو القوار سالک العمود العافیۃ ۱۷ مند سعت بعضوں نے کہا یہ تشیب سبت میں کا دورخ سے تشبید میں ۱۷ مند سے میں مورست ہے ۔ ب سب ب

مِلا

ہم سے ستر دبن مسر مدنے بیان کیا کہا ہم سے الوالاثوں الے کہا ہم نے سید دبن مسر وق سے ابنول نے عبایہ بن رفاعہ سے ابنول نے کہا کہ میں اندول نے کہا کہ میں اندول نے کہا کہ میں نے اندول نے کہا کہ میں نے اندول نے کہا کہ میں نے اندول نے کہا کہ میں کے اندول نے اندول کے اندول کی میں اللہ میں کہ بابی نے سے میں کہ ایک میاب ہے اسس کو بابی نی سے میں کہ اکرو۔

باب جہال کی اُب دہرا نامرانی مرو باں سے نکل کر دوسرے مقام میں جانا درست ہے۔

م سے عبدالاعلی بن حمادتے بیان کیا کہا ہم سے بزیدبن زدىج نےكهام سے معيد بن ابى عود بسنے كها سم سے قتادہ نے ان سے انس بن الک نے بیان کیا کرعکا می عربینہ قبیبلہ کے کچھ اوک أتففرت مسلى الشدعلير سواميس أستة اور كميف ملكة ممسلمان بوهي بیں اہوں نے عرض کیا یارسول الشدسم اینے مکسیس حافر واسے تقے دان کے دودھ دغمرہ برلبر کرتے ہیں ہم لوگ کسال منیں ہیں ان كومدينه كي موانا موافق أني تو الخضرت صلى الشدعليه وسلم في بيند ا ونث ایک جروا با سائق کر کے ان کودیے کہ ان کو نے کر دباہم نیکل میں جائیں اور وہاں ان کا دودھ موت بینتے رہیں (سے نکر ہمیار ہر کھ تقى سنرده كي سبر م ككناس ببني توردل مي بايان اً بن بيركافر بو كنظ اوراً تحفرت صلى الشد عليبرسلم كي واسب کومان کارا ونٹول کو ہانک سے مکت پر نبرا مخضرت صلی الشرعلیم وسلم کوئینی کپ نے ان کے تعاقب میں لوگوں (سوارول)کو رواد کیا (وه گرفتار مرکر اسفے) آب نے حکم دیا آنکھول میں الم مسلاني بيري كني باتق كاف ديد كفاورومين موه بيقريديان كىمىدانىي دالدى كالدىكاسى مالتى مى تولى ترم بكوم ككاف

٧٤٤ - حَنَّ نَنْنَا مُسَدَّدُ ذُحَدَّ ثَنَا أَبُو الْآحُوصِ حَدَّ ثَنَا سَعِيْدُ بُنُ مُسُرُدُقٍ عَنْ عَبَايَةَ ابْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ لا دُافِو بْنِ خَلِيعِ فَالَ سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ يَقُولُ الْمُسَمَّى مِنْ فَيْجِ جَهَنَّهُ وَالْبُودُوهَا بالْمَادِ .

َ بَاكِنِكَ مَنْ خَوْرَجَ مِنْ أَرْضٍ لَا تُلايمُهُ -

أَنَّ أَنْسُ بْنَ مَا لِكِ حَدَّنَّهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِّنْ عُكُلٍ وَعُرَايَنَا ۚ قَدِهُ مُواعَلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسُلَامِ وَ تَاكُوا يَا نِبِي اللهِ إِنَّا كُنَّا آهُلُ ضَرْجٍ وَكُمُ نَكُنُ أهُلَ رِنْفِي واستُوْخَمُوا الْمَرِدُينَةُ فَأَمَّ لَهُمُ رسُولُ اللهِ صَلَّاللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُودٍ وَبِرَاعٍ ر رود رو بردوور وام همان يخرجوا فيه فيس بوامن البانها وَأَبُوا لِهَا فَانْطَلَعُوا حَتَّى كَانُواْ نَاحِيهُ ٱلْحَرَّةِ كُفُودًا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَقَتَكُوْا رَاعِيَ رَسُولِ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْنِهِ وَسُلَّمُ وَاسْتَاقُوا الذَّاوَ فَبَكُغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطُّلُبُ فِي أَنَادِ هِمْ وَأَمْرِيمُ فَسَمَى وَأَعْبَيْهُمُ وَتَطَعُوا آيُونِيهُمُ وَتُورُكُوا فِي نَاحِية إلْحُرٌ قِ حَتَّى مَاثُوْا عَلَىٰ حَالِهِمُ

ك كسى نے پانى تك موديا يہ ب رحى نيں متى بلكرمين وح تنا بزارون من يركيوں كم كارايسے موذيوں كومېرت فيزمسزا شوى دابى مفركينين

اب طاعون کابیانیه

مرسی مستونی نے بیان کیا کہا ہم سے تنعیہ نے کہا

مرسی بن ابی ثابت نے فردی کہا میں نے اراہیم بن سعد بن ابی

وقاص سے سناکہا میں نے اسامر بن زید سے وہ میر سے والد سعد

سے بیان کرتے تھے کہ انخفرت مہلی الشرعلیہ پوسلم نے فرما یا بویت تم

کسی ملک میں طاعون کی خبر سنو تو و ہال نہ جا ؤا در سب اس ملک

میں ملاعون کے خیس میں تم میو تو و ہال سے لکو بھی بنیں جبیب

بن ملاعون کے خیس میں نے اراہیم بن سے سے کہا کیا تم نے بر

مدبت اسامہ سے سنی وہ تم ہار سے با بب سعد سے بیان کہے

مدبت اسامہ سے سنی وہ تم ہار سے با بب سعد سے بیان کہا

مدبت اسامہ سے سنی وہ تم ہار سے با بب سعد سے بیان کہا

طال بیہ

مم سے عبد الشدبن بوسف تنیسی نے بیال کیا کہا ہم کو

بانب ماين كرن في الطّاعُونِ السّاعة مَا يُدُكُم في الطّاعُونِ المُعْبَدَة كَالَ اَخْبَرُنِ جِيبُ بُنُ إِنْ كَالَ كَالَ اَخْبَرُنِ جِيبُ بُنُ إِنْ كَالِتِ شُعْبَدَة كَالَ اَخْبَرُنِ جِيبُ بُنُ إِنْ كَالِتِ مَعْبِ قَالَ اللهُ عَلَى مَنْ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَسَلَمَ قَالَ سَمِعْتُ السّاحة بُنَ ذَيْنٍ يُحْيَنِ فُكُونَ مَا لَكُ مَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُتُ اللّهُ ال

٠٠٠ - حكَّ تَنَاعَبُ اللَّهِ بِنُ يُوسِفُ أَخْبِرِنَا

المم الك في خردى انبول في ابن شماب سيدانول تعدالميد بن عبد الرحمن بن زبدبن خطاب مصدالنول في عبد الشدين عبد الشد بن مارث بن نوفل سيدا منبول في عبدالشدين عبار شي سي كد حضرت عرض استلا يورى مين دوره كے بيا اور رعيت كا مال ديكھنے كے يا سام کے مک کورواز ہوئے جب سرغ میں بینجیات تو نشکر کے رول ابرعببيره بن جرائح اورال كيمراسي مع النول في كماسًا م ك فك بين دبانزوع موكئي سيم ابن عباس كمت بين مضرت عمر في سن كر مجرسه كها الحله مهاجرين كوبلاك (بين في بلايا) معضرت عرض نے ان سے مشورہ کیا ان سے بیان کیا کرو بال طاعون شروع موكياب النول فاختلات كياكوئى كيف لكاسم ابك الدك سے نظے ہیں اب طاعون سے درک ہم کو لوٹ جانا منامب بنیں معلوم مرتاكسى في كهاكب كيسائقوه برك فرس صحابري بو باقرره مطع بين دان كادم قدم فنيست بهم مناسب بنيط سنة كرأتب ال كووابي ملك بين ك حالي مصرت عمره في كما الجبااب تم ماؤ (میں نے مته اری رائے سن لی) بھر محبسے کہ اب الفسار کو بلامیں نے ان کوبل با حضرت عمر نے ان سے بھی مشورہ بیااہوں فيعى مهاجرين كى طرح اختلاف كيا دكونى كيف لكا مبلوكوئ كيف لكا وره عالى محضرت عرشف ال سيديمي كهاجا ويجركها كربيال قرليش کے کیے بورسے لوگ مول تو ان کو ملاسے بعینی ان مهاجری میں سے تبہول نے کم فتح مرنے سے پہلے (یا کم فتح سرنے بر) ہجرت کی تھی میں فے ان کو اس بن کر بور صول کو بلایا النول نے متفق اللفظ

مْلِكُ عَن ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَيمِيْدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحَمٰنِ بُنِ زَنْدِ بُنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحْرِثِ بْنِ نَوُفَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَر بُنَ الْخَطَّاتُ خَرَج إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسُ عُ يَقِيهُ أُمرًا وَالْأَجْنَادِ ٱبْدِعْبِيْدَةُ بِنَ البحراج واصعابة فأخبروهان الوياء قل وَقَعَ بِأَدْضِ الشَّكْمِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٌ فَقَالَ عُمَّادُ عُ لِي الْمُهَا بِحِرِينَ الْأَوْلِينَ فَلُعَاهُمُ فَأَسْتَشَارُهُ مُراحُدُهُ مُراثُ الْوَبِاءُ تَدُوقَعُ بِالشَّامِ فَأَخْتَلُفُوا فَقَالَ بَعْضَهُمْ تَدُخُرُجْنَا ر در در بر به سرو رو مرد و ریم سرد و و . پرلا هیرا و کا سری آن سرچه عنه و مال بعضهم مَّعَكَ يَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْعَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّمَا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَرِي أَنْ تُقَوِّمُهُمْ عَلَى هٰذَا الْوَبَاءِ قَقَالَ ارْتَفِعُوا عَتِيْ نُعُوَّا مَالًا ادْعُوالِي الْانْصَارِفَكَعُونُهُ مُوكَاسْتَشَارُهُمْ نَسْلَكُوا سَرِبْيِلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلُفُوا كَاخِتِلا فِهِمُ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِي تُعَرَّقُالَ ادْعُوالِي مَنْ كَانَ هُهُنَا مِنْ مَشَيْخَةِ تُرَيِّنِ مِّنَ مُّهَاجِرَةِ الْفَيْرِ فَدَعُو تُهُمْ فَلَكُمُ بُغَتَلِفُ مِنْهُمُ عَيْنُهِ رَجُلَانِ نَقَالُواْ نَزَى آَنْ

ملے ایک مقام ہے شام کے رہتے میں مرینہ سے تیرہ منزل پر ۱۲ منہ ملے ویا سے مراد بیاں فاعون ہے بہینہ کو بھی ویا کہتے ہیں اس فاعون کا نام فاعون عماس مقاصفرت عموشتے شام کا فک کئی سرفار مل میں تقیسم کر دیا تھا اور ہر مگر ایک ایک فرج کا سسسروا رہتا فالد بن ولید اور تربید بن ابی سفیان اور ترمیس بن حسنہ اور عمور بن عاص پر سب وہال کے سرفار فوج سنے ۱۲ منہ سلے کمشام کے مکس کو مائیں یا بینے میں درسے بیس وہاں کے سرفار فوج سنے ۱۲ منہ سلے کمشام کے مکس کو مائیں این میں درسے بیس اور شرعیلیں ۱۲ منہ بہ سے بدسے بد

كآب الطسية

بیی رائے دی کدائب کا لوٹ مانامناسب ہے اور وبائی مک می گان کوے جاکر ڈالنا ہرگز مناسب نہیں یہ سنتے ہی محضرت مرشف دکی سی منادی کردی میں مسح کواونٹ پرسوار موکر بدینہ کی طرف مراجب کرول کا جسے کوالسیامی ہوا حصرت عرص مع ساتھیوں کے مینہ ك طرف اوسط كريد الدعبيده بن حراح كهنه ملك كياالشدكي تفذير سي بهاكت موحمنرت عرشف كهااكريكله اوركوكي كهتا د توبيل س كوسزادينا البتدسم الشدكي تقديرس بحباكنةين مكردكده بحاكة بيى اسى كى تقدير كى طرف ابرعبيده يه تو تبلا دُ اكر تمهاس إي اونٹ ہول اورتم ایک نانے میں بہنچر میں کے دوکنارول میں ايك كناره تزمر سبز موايك سوكها نعنتك اورتم سرسيز كنارهين اونث جراو نوبرالله كي تقديرسه موكا أكرسو كمه كنارس مي جرافر سببهى الشركي تقدريس مركا ابهرحال تقديبس نكل حانا نزم بنیں سکتا) ابن عباس نے کہاداس کے بعدابسا موا) عبدالرحل بن عوف ائے وہ ان مشوروں میں شرکے شیں موٹے نفے کمیں کام کاج کے لیے سکتے ہوئے تھے انہول نے پرسب یا تیں سن کر كما ميرسے باس نواس مسئله مي دبيل موحود سے ميں نے الحقر صلى الشرعليبرك لم سع سنا أب فرات تفض حب تم سنوكسى مك بين دبا بهبيلي بسي ترويال مذجاؤ اور اگراس مك بين تيليد سبهال تيم مو توعباك كروبال سي نكلو بعي بنيس بيفن كرحفرت عمرض التذكالشُّكُر بمالا من دكدان كى رائے صديب كے موافق مو ي) اوردين

تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقُدِ فَهُمُ مُعلَى هٰذَا الْوَبَّآءِ نَنَادٰىعُمُرُفِ النَّاسِ إِنِّي مُصَبِّحٌ عَلَىٰ ظَهُمِ فَأَصْبُحُوا عَلَيْهِ قَالَ فَهُوْعَبِيدٌةَ بَنَ الْجَرَاحِ أَفِراكُما مِنْ فَكَيرِ اللهِ فَقَالَ عُمَ ر روم لۇغىرك قالھا يا ابا عبيدة نعىد نفرون قَدَرِ اللهِ إلى قُدَرِ اللهِ أَدَايَتُ كُوكَانَ لَكَ إِبِلُّ هَبِطُتُ وَادِيًّا لَّهُ عُـنُ وَتَانِبُ الحداهما خَصِيةٌ و الأخرى جَدِبَةٌ الكِسُ إِنْ تَرَعَيْتُ الْخَصِيةَ رَعَيْتُهَا بِقَكْرِ اللهِ وَإِنْ مَنْ عَيْتُ الْجَيْبَةَ رَعَيْتُهَا بِقَدَرِاللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْـدُ الرَّحْـلمِن ْ بَنُ عَوْنٍ قَرَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَعَالَ إِنَّ عِنْدِى فِي هَــذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعُ تُمْ يِهِ بِٱدْضِ ضَلَا تَفْتَدُهُواعَلَيْنِهِ وَإِذَا وَتَعَ بِآرَ مِن وَآنُ تُوْرِيهَا فَلَا تَخُرُجُوْا فِدَامًا مِّنْهُ قَالَ نَحَمِدَ اللَّهُ عُـكُمُ ثُمَّ انْصُرُفُ

١٨٠ ـ حَن تُنَاعِبُهُ اللهِ بن يُوسُفَ أَخْبِرنا

مم سع عبدالله بن يوسعت تنيسى في بال كباكها مم كوام

من معترت عرضة ايساسي جوب ديا جواب تقايين يه جا گذا بھي تقدير إلى جه يونكر كوئى كام دنيا بين جب بك تقدير ميں منهم واقع بنيں مبرتا اس مديث سے يرتكا يك اگر سي ملك مثل بين و يا واقع برتو و بل نه جان لوط آنا درسنت ہے اور بيجاً كفرت مسلى الشرعليرو لم كا معتشا وقعا گرصزت عربية كراس كي خرنه فتى ال كى رائے ممبيشہ كم اللي كے موافق مواكرتى اس مسئسلہ بين بعى موافق موق ١٢ امتہ ج - ج - ب - ب

لَمُ لِكُ عَن ابْنِ ثِيهَابِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَامِرِ آنَّ عُمَ خَرَةِ إِلَى الشَّلَمِ اللَّا كَانَ بِسَمْ عَ بَكْتُ هُ انَّ الْوَبَاءُ قَدُ وَقَعَ بِالشَّامِ اللهِ صَلَّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْ عَوْفِ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَعْ عَلَيْهِ مِارْضِ قَالَ تُنْ بِهَا فَلَا تَخْدُمُوا عَلِيْهِ فِرَادًا وَقَعَ بِالرَّضِ وَانْ تُنْ يَهِا فَلَا تَخْدُمُوا عَلِيْهِ فِرَادًا وَقَعَ بِالرَّضِ وَانْ تُنْ يَهِا فَلَا تَخْدُمُوا

مَا اللَّهُ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ عَنْ إِنَّ هُرَاكَةُ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ يُوسُفَ أَخَارِنَا مَا اللَّهُ عَنْ أَعَيْمِ الْمُجْمِرِ عَنْ إِنَّ هُرَالِكُ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ عَنْ إِنَّ هُرَالِكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ فَكُ الْمُعْمِدُ وَلَا الظَاعُونُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْمِدُ وَلَا الظَاعُونُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَكَ لَا يَعْمُ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَكَ لَا يَعْمُ وَسَلَّمُ الطَّاعُونُ فَكَ لَا مُسَلِّمِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الطَّاعُونُ فَكَ لَا مُسَلِّمِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الطَّاعُونُ فَكَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَكَ لَكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَاعُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعُلُودُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَامِدُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعُلِمُ الْمُعَلِمُ الْعُلُودُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُلْمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْعُلْمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْعُلْمُ الْمُعَامِ اللْعُلْمُ الْمُعَلِمُ الْعُلْمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْعُلْمُ الْمُعَلِمُ اللْعُلْمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَامِ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ ا

الک نے بردی انبول نے ابن شہاب سے انبول نے عبداللہ بن عامرے کو حفرت میر شام کی طوف مواز ہوئے میب سرغ میں علی می ان عامرے کو سینے تو ان کو بین فرائ کی کرشام کے مک میں طاعون بھیل کی اسے برعدیث بیان کی ان خضرت مسلی بھرعبدالر حمل بن عوف نے نے ان سے برعدیث بیان کی انحضرت مسلی اللہ علیہ و با ہے تو و ہا کت است میں د با ہے تو و ہا کت کی نیت میا و اور تنہا ہے کی کی نیت میں و ہالے کی کئیت سے و ہال سے نکومی نہیں ۔

مم سدعبدالله بن يرسعن تنيسى في بيان كياكها مم كوالمالالك في فيردى انبول في مجمر سيدانبول في الوم روزه سيدانبول في كها المحفرت صلى الله عليه وسلم في فرما يا مدينه مين مذمجال استكاكاتر طاعون -

سم سيم مسي بن المعبل في بيان كياكها م سيع والواحد بن زياد في كها بم سيع عاصم بن بسليمان الحول في بها مجد سيع عقد م بنت سيرين في ابنول في كها النش في محد سي بوجيا تيرا بحبائي يملى كابت سيد مرايين في كها طاعون سيدانس عن في كها المخضرت ملى الشده يبيروسلم في فرايا طاعون شهادت بي مرسلمان كاليك

ا من دوری دوایت پی کمرکا ذکریے تومیاں طامون سے دہی پیگ مرادسیے کی فکر میریند تو کمرادر درینہ پی آنا ہے اب یہ نقل کر سکانی جی بیری بی بی کا لہ اس میں انشاء انشرکا لفظ ہے جوطامون سے متعلق ہے اس میں انشاء انشرکا لفظ ہے جوطامون سے متعلق ہے اس مردیت میں مدینہ بیں بی طامون کا تاجالا موقی والشراعلم مااستہ ﴿ وَ ﴿ وَ وَ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ

سلا صعرت وابر ہی مادی نماعت معزت مجدو میں اور ہی میں مہاسے شریع ما ول کا گڑت ہوئی آمیں نے کہا فامون کا شکار ہو کے کہنے ہیں مہاسے شریع ما ول کا گڑت ہوئی آمیں نے کہا فامون کا شکار ہو کے کہنے ہیں کہا گری کا فقر کھو کو اپنے سے معفوظ رہتا ہے بجد کو ایک تو یہ ما موں کا پہنی جے کو ایک تو یہ ما موں کا پہنی جے کو ایک تو یہ مورد نہ کہ درواز ہا مورد نہ کہ درواز ہا مورد نہ کہ درواز ہا مورد نہ کہ درواز ہا کہ درواز ہا کہ درواز ہا کہ درواز ہا کہ دونش جے جا کہا کہ قربر دونقش اس طرح سے کھے اور مربط پر بجا دے انشا الله تھ اس کھریں نہیں جانے کا وہ نقتش یہ ہے بیا حافظ رچول الله الله حال الله بدخلہ الطاعون ولا الل جال یا حفیہ غذ بیا حفیہ خا اور سورہ تنابی کو بھی مردوز کا دی کہا ہے کہ میں سور ہ طاعون کے کشریع کا میں مردوز کا دی گھریں نہ کہا ہے کہ میں سور ہ طاعون کے کشریع کا میں کے کشریع کا میں کہا ہے کہ میں سور ہ طاعون کے کشریع کا میں کے کشریع کا میں کا میں کے کشریع کا میں کے کشریع کا میں کا میں کا میں کا میں کہا ہے کہ میں سور ہ طاعون کے کشریع کا میں کا میں کا میں کی کھری کی کھریں کی کھری کھری کھری کھری کھری کھریں کی کھری کھری کھریں کھری کھریں کھریں کھری کھریں کھری کھری کھری کھریں کھری کھری کھری کھریں کھری کھریں کھریں کھریں کھریں کھری کھری کھریں کھریں کھری کھریں کھریں کھری کھریں کھریں کھری کھریں کھری کھریں کھری کھریں کے کہر کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کو کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کو کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کھریں کے کھریں کھری

سم سے ابرعاصم نے بربان کیا انہوں نے ام مالک سے
انہوں نے سمی سے انہوں نے ابوصالح سے انہوں نے ابویٹر رہے
انہوں نے انخفرت ملی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرایا جرکوئی
پیدی کے عاضی سے یا طاعون سے مرے اس کونٹہ یدکا در حیطر بگا
باب جونشخص طاعون میں صبر کر کے وہیں دہے دگواس کو طاعون
نہ میں اس کی فضیلت ۔

هم سے اسحاق بن را ہو بیے بیان کیا کہا ہم کوتبان بن الل افرات نے بیان کیا کہا ہم سے واو د بن ابی الفرات نے بیان کیا کہا ہم سے واو د بن ابی الفرات نے بیان کیا کہا ہم سے وا و د بن ابی الفرات نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالشد بن بر بیسنے انہوں نے بی بی بی بی بیر مسے سنا انہوں نے مخترت مسلی الشر علیہ و لم سے طاعون کو پوچیا رہے کیا بیمیاری سے اکہ نے فرایا اصل میں برایک عذاب بے الله می مزد بیا ہے اس کو بیمی تا ہے لیے وہ الشد کی رحمت ہے کوئی شدہ السا بنیں جس کے شہر میں طاعون وہ الشد کی رحمت ہے کوئی شدہ السا بنیں جس کے شہر میں طاعون اسے وہ میں مرد گا گراس کو شہید کا سا اثواب سے کی تقدیر میں لکھ ویا ہے وہ می مرد گا گراس کو شہید کا سا اثواب سے کی تقدیر میں لکھ ویا ہے وہ می مرد گا گراس کو شہید کا سا اثواب سے کا حبان بن بلال کے سا فقد اس صدیب کو نفر برشمیل نے بھی واٹو ہے سا فقد اس صدیب کو نفر برشمیل نے بھی

باب قر آن اور معر ذات (فلق اور ناس اور اخلاص) بِرُ ح*ند کر حبالا* مِیونک کرنا -

مجدسے ارامیم بن موسی نے بیان کیاکہ امم کومشام بن ایسف

٩٨٣ ـ حَكَّ ثَنَا آبَوْعَاصِمِ عَنْ مَّالِكِ عَنْ مَالِكِ عَنْ اللَّهِ عَنْ آبَوْعَا صِمِ عَنْ آبَ هُرَيْوَةً وَعَنِ اللَّهِ عَنْ آبِى هُرَيْوَةً وَعَنِ النَّيِّيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّيِّيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّيِّيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّهُ عُلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عُلَى النَّهُ عُلَى النَّهُ عُلَى النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلِيْكُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلِمُ عَلَى الْعُلِمِ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلَى الْعَلَى الْعَلِمُ عَلَى الْعَلَى ا

بَأَسْبِ أَجْرِ الصَّابِرِفِ الطَّاعُونِ

٥١٥ - حَكَ تَنَا إِسْحَى اَخْبُرَنَا حَبُدُاللّٰهِ بَنُ مَا وَدُونُ اَحْبُدُاللّٰهِ بَنُ مَا وَدُونُ اَخْبُرُاللّٰهِ بَنُ اللّٰهِ عَنْ عَالَمْتُ اللّٰهِ بَنُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلْهُ اللّٰهُ وَحُمْدَ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الل

ال یہ دوایت اوپر مرمولاً گزدیج ہے ابن امیر اوٹ بیٹی کی موایت میں ہوں ہے کہ مائون اس وقت بیدا ہوتا ہے جب کسی طک سیس زنا اور بدکاری کا شیوہ ہو جا تا ہے مولانا روم نے اس مدیث کا ترج کیا ہے ہو کہا ہے می وزرنا نیز دویا اندر جبات یزیز، ام احمد نے روایت کیا طاعون سے مرنے واسے اور شہد قیاست کے دن محبکے ماعون ولا ہے ہی سے ہم جس شہیدوں کی طرح مارسے کئے اللہ تعاسلے فرائے گا ایس کے زخمول کودکھیر بعر دیجیں گے توان کا زخم ہی شہیدوں کی طرح ہوگاان کو بھی شہیدوں کا تواب ہے گا ، نسیاتی نے بھی عقیدین عبدسے مرفوعًا ایسی ہی روایت کی کا ۱۲ منہ - اللہما غفر لگا تبہ ولمن سی فیہ والمؤمسین ہ سے ب ب ب ب

ميده

حِسَّا اُمَّى ثَمَّعْ مَعَى الْأَهُم ِي عَنْ عُرْ وَ لَا عَزْعَا لَيْتَ الْمَثَاثَةُ اللَّهُ عَنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ مَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ مَنْ فَكُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ مَنْ فَكُ عَلَيْهِ عِنَّ عَلَى نَفْسِهُ وَلَهُ كَنْتُ الْفِيثُ عَلَيْهِ عِنَّ وَلِيَهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عِنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُلْمُ ا

كَالْكِلُكُ الدُّنَىٰ بِفَا يَفَى قِ الْكِتَابِ وَ يُذُكُرُ عَنِ الْبِنِ عَبَّائِقٌ عَنِ النَّبِقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَةِ

١٨٠٤ - حكّ نَنَى عُمَّدُنُ بَنُ يَنَا إِنَّ مَنَا اللهُ عَنَا الْمَنْ وَكُنَّ اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّي عَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْ اللهُ عَلَى عَنَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ

خبردی انہوں نے عمرسے انہوں نے زہری سسے انہوں نے عروہ سسے انہوں نے عمرسے انہوں نے خردی اللہ علیہ وسلم مرض موت بین معود الت بڑھ کے لیے اور کھی تھے جب آب برہمیاری کا شد ہوئی تو میں پڑھ کر آب بربھ و نکتی اور آب کا ما تھا آپ کے جسم رپوانی برکت کے بیام مرف کر کے ایک مواج کہا میں نے زہری سے پوج جا کیونکس سے بھو نکتے تھے انہوں نے کہا وونوں ما تھوں پردم کر کے ان کو منہ بر بھیرتے کے

اے قسطلانی سفہ اس سے منز اور تعریفی جواز نکات سے بشرطیکہ انٹر سکے کلام اور اس کے اسماء باصفات سے ہو اور عربی زبان یں جو یا اس کے معنی معلی میں برن بہ شرطیکہ یہ احتقاد نر کے کہ منز اور تو پی بنا تہ مراثر ہے بلکہ النڈی تقدیر سے موز موسکتے ہیں جسیعے دوا ابن وہب نے امام مالک سے سے نک اور مجھیارو فیرہ سے منز کرنے کی کام شنقال کی سے اس طرح نا کے میں گریں دیگر گرشاہ ولی الشرصاحب نے قول الجمیل میں جیکے کے بید مورہ رحمان کا کنٹرہ تجریز کیا ہے ما مندسلے معدیث آ کے موصولاً خرکر موگی حاصر جسب ، سبد ب

حَتَّى نَسُكُالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَكَيْنِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَكِيْنِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَكِيْنِهِ وَسَلَّمَ اللهُ

بَاكْتِكِ النَّرْطِ فِي الرُّفَيَةِ بِقَطِيعٍ مِّنَ الْغَنَدِ

۸۸-حَدَّ نَعَى سِيدَانُ بُنُ مُضَارِبِ أَبُوْ هُحَمَّدِ الْبَاهِلِي حَدَّثَنَا ٱبُوْمَعْنَيْ الْبُعَرِيُّ دُوق يُوسُفُ بنُ يَزِيبُ (لُبُرُّاءُ قَالَ مُوق يُوسُفُ بنُ يَزِيبُ (لُبُرُّاءُ قَالَ حَدَّنَكِنَى عُبَيْكُ اللهِ بْنُ ٱلْأَخْنِسِ أَبُومَ اللهِ عِن ابُنِ إِنْ مُلَيْكَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ٱتَّ نَعُمَّا مِينَ آصَعَابِ النَّبِيِّ صَكَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ مَنْ وَإِيمَا عِ فِيهِم لَدِيغٌ وَسِلِيمُ نَعْرَضَ لَهُمُ رَجُلُ مِّنَ أَهْلِ الْمُلَاءِ نَقَالَ هَلْ فِيكُمُ مِّنْ شَاقِ إِنَّ فِي الْمَا وَرَجُلًا لَدِيْنَكَا أَوْسِلِيْمًا فَانْطُلُنَ رَجُلٌ مِّنْهُمُ نَفَهُ إِيفَا نِغَا الْكِتَامِ عَلْ شَاءٍ فَيُرا بَعُاءً بِالشَّاءِ إِلَّ أَصْحَابِهِ كُلِّيهُ هُوا ذٰلِكَ وَقَالُوا آنَحَذُتَ عَلَى كِتَاكِلِكُم أَجُوا حَتَى قَدِهُوا الْمَدِينَةَ فَقَا لُوَا يَاكُم سُولَ الله الخدعل كتاب الله اجرًا فقال رسول الليصك اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَنَّ مَا أَخَذْ تُوْعَلَيْهِ أَجُرًّا كِتَابُ اللهِ ـ

اخ دہ مرداز میں کو کھیونے کا ٹا تھا اچھا ہوگیا اس قبیلہ کے توک کر ہاں ہے ایسے لیکن محابہ کوردد ہوا انہول نے کہا ہم بیر کم بیاں اس دفت کے بنب بیننے کے جب تک اُنفنرت میلی اللہ ملبہ وسلم سے پوچھ نرلیں بچر انہوں نے آب سے پوچھا آپ سنبس دیے فرایا ارسے نجھ کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتح منتر بھی ہے کر مایں دشوق سے) سے لو اور میرا بھی محتر لگا ڈ۔

باب اگرمنتز پڑھنے والا کھے کر ماں بیننے کی سننسرط رہے۔

مجسه اومحدا بل سيدان بن مضارب نے بيان كيا كها ممسع ابمشع لهري يسعن بن يزيدراء ف وه بينيا تفادليك ميل بن معین نے اس کو ضعیف کہا) کہا مجھ سے عبیدالشد بن افتس نے بال كياكها النول في ابن ابى ملبكه سيد النول في ابن عباس سي المنحضرت صلى الشرعليرولم كرميندامماب ايك مشمرير يبني وال ایک شخص تفاحس کو بجیونے کام کھابابقاتب ان میشمہ والول مي سه ايك شخص ان محاتب إس أيا كمنه لكاتم مي كوني تجهير كامتر مجى جانتاب اس حيثم راكب شغص وبحيون كاث كعاباب اتر محابريس سے ايك شخص (الوسعيد فذريع) اس كے ساتھ كيا ا درمبند بكريال اجرت شمرا كرسورة فانخداس پريسي وه البهام د كيا بيتنف بريال كرايني سانقيول ددومر صصابيكايس أيا النهول فياس كو كروه سجها كيف لك الشدكي كت براجرت لبناديركيامعنى عب مربين بهني توالنول ف أتخفرت س كبدديا بارسول الشراس شخص في الشركي كتاب براجرت لي آب فراياسب سے زيادہ اجرت يليغ كے لائق توالله كى كتابلعيعر

اله اس مدیث سدیدنکا کرتسیم قراق پرا حرت ایدنا جائزید اور انخفزت ملی الشرعلبهر ولم سفه ایک عررت کام تعلیم قراق تعیم اورا تشامی ملوادیر مربیکا بدایش

مَا ثُنَّا عَدُدُنُ كُنِّي إِخْبَرْنَا سُفِيانُ قَالُ حَدَّتُنِي مُعْبَدُ بِنَ خَالِدٍ فَالْسَمِعْتُ عَبْدُ اللهِ بْنَ شَكَادٍعَنْ عَائِشَةً مِنْ قَالَ آمَرَ فِي رَسُولُ اللَّهِ الله علينه وسلم أو أمران يُسْتَرقَ مِن الْعِينِ - حَدَّانِينَ مُحَمَّدُ أَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بْنُ وَهُبِ بِنِ عَطِيكَةَ الدِّهَشِّقِي حَدَّ ثَنَا رُو کُرُدِ کِرِیکُ اُورِیکُورُورُ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ بن حُدیبِ حَدَّنْهَا هُحَمَّدُ بن الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ الْوَلِیکِ اَخْبَرْنَا الزَّهْرِيُّ عَنُ عُرُوكَ بُنِ الزَّبُيْرِ عَنُ زُيْنَبُ ابْنُكُو إِنْ سَلَمَهُ عَنْ أُمِّ سَكَمَةً رَمْ آنَ لنَّبِيَّ صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ رَاْى فِي بَيْنَهَا جَارِيَّةً فِيُ دَجْمِهِ هُمَّا سَفْعَةٌ فَقَالَ اسْتَرْفُوْ الْهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظَى لَا وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنِ الرُّهُمِرِيِّ آخُكُونِي عُرُونُ عَنِ النَّبِيِّ حَكَّا لللهُ عَلَيْهِ وَسَكَّرَنَا بَعَـهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِحِ عَنِ الزُّبْدِي .

مبتده

كالملك العائري كحويا

١٩١٠ حُكَّ تَنَا إِسُلِي بِنُ نَصْرِرِ حَدَّ تَنَا عَبْدُ الزَّرْ انِ عَنْ مُعْمَرِ عَنْ هُدُو آبِي هُ أَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنُهِ وَسَلَّمَ قَالَ

الْعَيُنُ عَنَّ وَنَهٰى عَنِ الْوَشَهِرِ

ماب بدنظر كامنتر

مم سے محد بن کثیر نے بیان کیا کہا م سفیان نوری نے خبر دى كها مجركسعيد بن خالدت كهايس في عبد الندب ننداد سيسنا ابنول فيعضرت عانشتر سيابنول فيكها أتخضرت معلى الشرطيبر وسلم نے حکم دیا (یا مجر کو حکم دیا) کربد نظر کامنتر کیا جائے ہے

بإروسهم

محدسد عدين فالدن بان كياكها بمسع محدين وبب ن كهامم سع عمد بن حرب في كمامم سع عدبن وليدزبيدي في كما سم کوزمری نے بغردی النول نے عودہ بن زبیرسے النول نے زینب ينت الى سلمه سع انبول في ام سلم النسيد الخضرت صلى التُرعليه وسلے نے ان کے گریں ایک جبوری دیکھی (نام نامعلوم) اس کے منہ برجیانی علی آپ نے فرایاس بینتر کراؤاس کونظرالگ گئی ہے ا ورعقیل نے بھی اس مدمیث کو زمری سے انبول نے عروہ سسے النول نے الخفرت مل الله عليه وللم سنے (مرسلا) روايت كيا محد بن حرب کے ساخذاس مدیث کوعیداللہ بن سالم نے بھی زبیری مصےروایت کیا۔

باب نظر لگ جانا پسے۔

مم سے اسماق بن لفرنے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق نے انٹول نے معرسے انٹول نے ہمام سسے انٹول نے ابوم *ردہ* سيد انخفرت صلی النّه عليه يُوسلم نے فرما با نظر لگ جا ناسی ہے اور آب نے گرمِنا گردنے سے منع فرایا^{ہے}

ك نظرتك جاناحت بع جييد دوسرى صريف مين داردبيد عمده منتر يرب كربر كيت دان يكا والذي كفروا يزلفونك المساجم ا فیر کس، اس مشخص پر پیر حرک پو تک عبس کو نظر مگ گئی جو یدعل مجر ب ب انشاء الله تنا لا الامند ملے کا سے یا سرخ واخ جرمند بربيا برجات بين ١١ مدر معلى اس كوما كم ف مستدرك من وصل كيا ١١ مدر ملك اس كوذبل ف زبريات بين وصل كيا ١١ منر ه اس مدیرے سعے ال بدھتیوں کا مدہما ہو نی کے اور سعے انسکار کرتے ہیں یہ لوگ کم علم اورجا ہل ہیں نظریں الٹر تعالیٰ نے بٹیسے اثر رکھے ہیں مبغول نے کِما اگر نفر لنگلٹے والاکسی کو ارڈ اسے تیاس سے قصاص بیا جا ہے گا ۱۲منر جہ ۔ جہ ۔ ب

باب سانب اور مجبو کامنز سم سے موسلی بن اسمبیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالولعد بن زیاد نے کہا ہم سے سلیمان بن فیروز نے کہا ہم سے عیدالرحمان بن سود نے ابنول نے اپنے والد سے بیں نے حضرت عالشہ شے پر جباسانب بجبو کا منے کامنٹر کرنا کیسا ہے ابنول نے کہا ان خضرت میلی اللہ علیہ وسلم نے سانب بجبو سرز ہر بلیے جانور کے کا شنے بیں منٹر کی اجازت دیں۔

نَعْرَ الْجُرْءُ النَّالِثُ وَالْعِشْرُونُ ويَتِلُونُهُ الْجُزْءُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ إِنْ شَاءً اللَّهُ تَعَالَىٰ

الته كففل وكرم سنتينيسوال باره تمام بهوااب چوبسيوال باره اس كففا وكرم مح بجروسي برزوع بزاهي

کے شاید پہلے آپ نے منترسے معلقامنع فرایا ہوگا چورسانپ بجیدکا زہرد نے کرنے کے بیسے اس کی اجازت دی انحفرت صلی الشرعلیہ کو نے سی شخص سے فرایا جس کو بجیونے کا ٹاتھا گرتوشام کو بے کہ لیت اموذ لیکست اسٹر انٹامات من شرافلق تربجیوتم کو کچھ نقسان نہ بہنج سکتا سعیدین سیتیب ہے کہا مجمول بہنج اگر کرفی شنام کو لیل کہر بے سلام علی لڑح نی العالمیون تواس کو بچھوٹیس کا مجنے کا - 11 منہ

بحوبليتوال بإره

بِسْحِ اللهِ الرَّحُ لَمِن الرَّحِ بُيو بَاحُيْلِ مُغْيَةِ النَّيِّي مُحَدَّاتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِينُ وَقَالَ مَسَدُّدُ عَنَّ تَنَاعَبُدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِينُ وَقَالَ مَا مِثْنَاكَ أَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِثُ يَا اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِي اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلْ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَانِي الشَّفِ النَّيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَانِي الشَّفِ النَّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَانِي الشَّفِ النَّهُ اللهُ اللهِ اللهُ

٣٩٧- حَدَّنَا سُفَيْنُ حَدَّنَا عَهُرُوبُنَ عَلَيْ حَدَّنَا يَعَيْمُ حَدَّنَا اللَّهِ عَنْ مَسْلِمِ حَنْ مَسْلُمُ اللَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ عَنْ مَسْلُمُ وَيَعَنْ عَالِمْ اللَّهُ اللَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلَى الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعَلَى الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْلِى الْمُعَلِّى الْمُعْلِى الْمُعَلِّى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْم

نشروع الشرك نام سے وبربت مهر بان بے وجوالا باب الخفرت میں اللہ علیہ وسلم نے ہماری کے بید کیامن رفیقاً، ہم سے سدون مسر دبن میں بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث بی فید سے انہوں نے عبدالعزیز بن ہم بیب سے انہوں نے کہا ہیں اور ابت بنانی دولؤں النس بن ملاک باس گئے ثابت نے کہا الوحزہ (بالنبی کی منیت ہے) میں ہماری دور کرنے کے بیے بڑھا کرتے نفے میں نے کہا بال بڑھ دوا ہوائے فرت میں اللہ دوگوں کے الک ہماری کے دور کرنے دالے تندستی عطافرا تو ہی کہایا اللہ دوگوں کے الک ہماری کے دور کرنے دالے تندستی عطافرا تو ہی تندرست کرنے والا بے تبرے سواکو بی دیگر کے دالا بنیں ابسا ب کا کردے کہ کیمکوئی دکھر در ہے ۔

ہم سے عروب علی فلاس نے بیال کیا کہا ہم سیم کی بن سعید فطال نے

کہا ہم سے مغیال قوری نے کہا ہم سے المش نے انبول نے سلم بہ ہیں ہے

انبول نے کہا آئی فیرن میں اللہ علیہ سے المش نے انبول نے سلم بہ بی ہے

تھے ورد کے مقام پر دا آئیا ہاتھ بھرتے اور کہتے باالتہ پانے والے دول کے دکھ

در دووں کرد سے تندرستی مطافرا توہی تندستی دینے والا ہے اصل تندرستی وہی

ہے جر تو معنایت فرمائے دولا تو ایک بہاد ہے ابسی تندستی دے کہ کوئی ہمایک

بی تو انبول نے الراہ بم منی سے انبول نے مسروت سے انبول تے ہمتے

گی تو انبول نے الراہ بم منی سے انبول نے مسروت سے انبول تے ہمتے

عالم شدرسے ایسی ہی صدیت نقل کی۔

مجھ سے احمد بن ابی رجاء نے بیان کیا کہا ہم سے نفرین شمیل نے

مجھ سے احمد بن ابی رجاء نے بیان کیا کہا ہم سے نفرین شمیل نے

ال باباكانام معدم فيس موا ١١ مند لاسد سد سد

444

النَّضُ عَنُ هِ شَامِ بِنِ عُرَّوَةً قَالَ آخَبَرَ فَي آئِ عَنَ عَاقِشَةَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ يَرُقِ نَ يَقُولُ آمُسِيحِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ بِيَهِ الشِّفَا عُلَا كَا فِيْفَ لَكَ إِلَّا آنَتَ بِيهِ اللهِ حَدَّنَا اللهِ عَلَيْ مُن عَبْدِ اللهِ حَدَّمَنا سُفَيْرُ قَالَ حَدَّ نَنِي عَبْدُرَيِهِ بُنُ سَعِبْدِ عَن عُن عُن مَا اللهِ عَن عُن مُن اللهِ عَن عُن مُن اللهِ عَن عُن مُن اللهِ عَن عُن مَا اللهِ عَن عُن مُن اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ اللهِ عَن عُن مُن اللهِ عَن عُن مَن اللهِ عَن عَن عُن مَن اللهِ عَن عُن مَن اللهِ عَن عُن مَن اللهِ عَن عُن مَن عَنْ اللهِ عَنْ مَن اللهِ عَن عَن عَن عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَن اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَن اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْ اللهُ عَلْهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلْهُ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلْهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهِ عَلْهُ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا

٢٩٤ - حَكَّ ثَرَى صَدَفَة بُنُ الْفَضُلِ آنُدُرُنَا الْفَضُلِ آنُدُرُنَا الْفَضُلِ آنُدُرُنَا الْنُ عُنْ عَمُرَة الْنُ عُنْ عَمْرَة عَنْ عَمْرَة عَنْ عَلَيْهِ مِن سَعِيْدِ عَنْ عَمْرَة عَنْ عَنْ عَلَيْهِ عَنْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فِي الرُّنَيْكَةِ يُتُربَة أَرْضِنَا وَرِيْقَة لَهُ مَعْضِنَا أَيْشُفُى سَفِيْمُنَا بِإِذْ نِ رَبِّنَا .

بَا ٢٩٩ النَّفْثِ فَى الْرُفْيَةِ ١٩٩٨ - حَكَّ تَنَا خَالِدُبْنُ عَنْكَ حَدَّمَنَا سُلِمُنُ عَنْكَ يَخْلَدُ حَدَّمَنَا سُلِمُنُ عَنْ يَعْفِى بَنِ سَعِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ البَّسَكَةُ قَالَ سَمِعْتُ البَيْحَ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ فَيْ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَا اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَ اللَّهِ وَالْحَلْمُ مُنَا اللَّهُ وَالْحَلْمُ اللَّهُ وَالْحَلْمُ مُنَا اللَّهُ وَالْحَلْمُ اللَّهُ وَالْحَلْمُ اللَّهُ وَالْمُلْمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ ال

انبول نے بہشام ابن عردہ سے انبول نے کہا مجھے میرے والد نے بخبروی انبول نے معفرت مل اللہ علیم میں مترکرتے والمت بروردگار لوگوں کے دکھ ور ور ور ور کردے تندرستی تیرے ہی ہاتھ میں ہے دکھ ور د و ور کردوے تندرستی تیرے ہی ہاتھ میں ہے دکھ ور د و فع کرنے والا تیرے سواکوئی بنیں ہے ہے ہے سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عینیہ نے کہا مجھ سے عبداللہ میں سیاس نے موسے انبول نے عرف سے انبول نے عرف سے انبول نے عرف سے انبول نے عرف سے انبول نے میں براگال فرائے کہا تھے کہا تھے کہا کہا تھے کہا تھ

سم سے صدفر فضل نے بیان کیاکہ اسم کوسفیان بن عیدیہ تے خبر دی انبول تے عبدر مبر بن سعید سے انبول نے عمرہ سے ابنول محضرت عائشہ سے انبول نے کہا اکف رت صلی الشرعب پرام ہمیار کے منز کے بیے برل فراتے سبم الشریہ ہماری زبین کی ملی ہم زمین سے کسٹر کے تقوک سے ہمارے میار کو مہارے مالک کے حکم سے نشفا موجائے گی۔ باب منز رم یھ کرھے کانا تفوی تنوکر ناستہ

مم سے فالد بن مخلد نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان بن بال نے
اہنوں نے بمیلی بن سعید الفعاری سے کہا جی نے ابرسلم بن عبدالرطن
بن عوف سے سنا کہا جی نے ابرقتارہ سے سنا وہ کہتے تنے بہنے انحفر
میل اللہ علیہ رسلم سے سنا آپ فرائے نئے نبک نواب اللہ کی طرف سے
سے اور برلینان خواب شبطان کی طرف سے بھر جب کوئی تم میں سے
خواب میں مرمی بات دیکھے نوجا گئے ہی تین بار باغی طرف) تقو
عقو کرسے اور اس کی برائی سے اللہ کی بنیاہ ملکے اس خواس

کے یہ فراکراکپ نے ٹرک کی جڑنبیا داکھٹردی میں الٹر کے سواکوئی در دوکھ پھیعت رفع نہیں کرسکتا تراس کے سوا اورکسی کو بچارنا محف ناوانی ا ورحما قت ہے۔ ۱۲ مذہبطے اسجنوں نے ہوں ترجیر کیا ہے ہمارے الک کے حکم سے بہا رحیکا ہم جائے گا نودی نے کہا آئنفرست مسلی الٹرعلیر کو ہم انہا تھوک کھے کی آگئی بہلگاکہ اس کو زمین پرر کھتے اور یہ دعا پڑھتے بچہروہ مٹنی زخم یا در دے مقام برلگا و بیتے الٹر کے کم سے شفا ہوماتی اسفرک اس طرح کر ذواسا قدک ہی کھانتا

وَانْ كَنُتُ لَاَمْ مَا الرُّوْيَا اَنْقَلَ عَلَى مِنْ الْجَبَلِ قَمَا هُوَإِكَّا اَنْ سَمِعْتُ هٰذَا الْحَدِيْثُ فَمَا أُمَالِهُمَا .

٢٩٩ ـ حَكَّانُنَا عَبْدُ الْعَرِيْ يُزِبُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْاُرْكَيْرَى مِيرِينَ مَدَّتُنَا سُلِمُنَ عَنْ يُؤْسِ عِن أَبِنِ شِهَا رِبِ عَنْ عُرُدَةً بْنِ الزُّبُيْرِعَنُ عَالِسُكَةً مِ قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَّا أُوكَى إِلَى نِوَاشِهِ نَفَتُ فِي كُفِّيهِ بِقُلْ هُوَاللَّهُ أَحَدٌ وَ المتعود تين جيبعا تمريبسه بيما وجهه وما بَلَغَنَتْ يَدَا لُهُ مِنْ جَسَدِهِ قَالَتُ عَالِيْنَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى كَأْنَ يَا مُرْفِي أَنَ أَفْعَلَ ذَٰ لِكَ بِهُ قَالَ يُونُسُ كُنْتُ أَرَى أَبْنَ شِهَاكِ يَصْنَعُ ذَٰلِكَ إِذَا أَفَى إِلَىٰ فِرَاشِهِ حَدِّي مِنْ أَمُوسَى بِنِ السَّمِعِيلَ حَدَّتُنَا ٱبُوُعَوَانَةُ عَنَ إِنْ بِشْرِعَنْ آبِ الْمُتَوْتِكِ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ أَنَّ رَهُ ظُامِّنَ أَصْحَابِ النِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدٍ وَسُلَّمُ انْطَلُقُوْ إِنْ سُفُمْ يَوْسَا فُودُهَا حَتَّى نُزُّلُوا عِي مِن أَجْمَا الْعَرْبِ فَاسْتَضَافُوْهُ مُواَ الْعُرْدِ اَنُ يُنْمِينُهُو هُمُ مَ نَلُدِعُ سِيِّدُ ذَٰ لِكَ الْمِي نَسْعُوا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا بِيفَعَهُ شَيْءً نِقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ اَتَيْ تُكُو هُوُلًّا وِالرَّهُ كُلَّ الَّذِينَ قَدُ نَزُلُوا مِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدُ بَعُضِيمٌ شَيُّ فَأَنْوَهُمْ نَفَالُوْا يَا آيُّهَا الرَّهُ طُارِنَ سَيِيدُ نَالُوغُ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكِلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيٌّ نَهُلْ عِنْدَاحَدٍ رِمْنَكُوْشَىٰ تُقَالَ بَعْضُهُ حُرِنَعَهُ وَاللَّهِ إِنَّ لَرَاقِ

اس کا پرنقصان نرموگا آبرسلمیت کها بیسلے مبعنا خواب بیبارسے بینی دہ مجھ برگرال گزرتا بیب سے بیسنے بیر مدیرے سنی داور اس برعمل کرنے لگا، اب مجھے کوٹی پرداہ ہنیں موتی -

مهمسے دوسی بن المعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوار نے ابنوں نے ابولیہ فرید ابولیہ نے ابولیہ کے ابولیہ کا بیاری کیا ہیں داؤں سے ابنول نے ابولیہ فرین کے فدری سے ابنول نے ابولیہ فری کے فدری سے ابنول نے ابولیہ فری کے فدری سے ابنول کے ایک جیسے پرا ترے ال سے بہ در نواست کی کہ ہماری مہمان کرد دہم مسافزیں ایکن ابنول نے انگار کیا در جم سے بالا فاکر در مجم مسافزیں ایکن ابنول نے مزاو نو تو ایکن فاکہ دنہ مراائخ وہ آئیس میں کہنے لگے ھیٹی ان لوگول کے باس توجا و حربیال اگر ازرے ہیں شاید ان میں کوئی کجیتو کا مشر جا تنا ہے مردار کو بھیو ہے اور در جسے مسکیین میں کہتے ہے بار و سما رسے سردار کو بھیو نے کا میں کھا یا ہے ہم نے لاکھ جتن کیا ہو جم اسے سردار کو بھیو نے کا میں کھا یا ہے ہم نے لاکھ جتن کیا ہو تا ہے ان جا اسے ان جم ایک میں سے ایک شخص د خود ابو سیب دفار رکھی کے والے التھا کی تشب

لے مدیث کی مطابقت ترجرً باب مصداس مرح بے کرانشر کی بناہ چا بسنا ہی منتر ہے تو منتریس بھونکنا دھوتھوکونا جا بہت مواساسند جہ بہ ۔ بہ

744

وَلِكُنَ وَاللّٰهِ لَقُواسُتَ هَمُ قَاكُمُ فَلَهُ تُفَرِيهُ وَلَا اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ مِنَ الْغَمَ اللّٰهُ مَا الْمُعَلّٰ الْمُحَمّٰدُ اللّٰهِ مَن الْفَكَنَ فَصَالُحُوهُ مُ حَلّٰى تَقْلُولُ وَيُقَلَّ اللّٰهُ الْحَمْدُ اللّٰهِ مَن عِقَالِ الْعَلَيْ اللّٰهُ عَلَى الْفَلْكَ يَتُولُ وَيُقَلَّ اللّٰهِ اللّٰهِ مَن عِقَالِ الْعَلَى يَنْ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهِ مَن عِقَالِ الْعَلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ فَلَا اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الل

أَبِانِهِ مَنْ مَنْ اللَّهِ الْوَجَعَ بِيدِهِ الْمُمُنَّى اللهِ الرَّاقِ الْوَجَعَ بِيدِهِ الْمُمُنَّى اللهِ الرَّاقِ الْوَجَعَ بِيدِهِ الْمُمُنَّى اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ شَهُ اللهُ عَنْ شَهُ اللهُ عَنْ مَا كُلُهُ وَسَلَّمَ عَنْ مُسَلِّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ اللهُ مب مجمود منتر جانتا ہوں گرتم لوگول نے تو مماری درخواست برجمی ممالی مهان نزكی اس لیے بیں اپنامنتراس وفت نک نہیں كرنے كا حب نك تم اس کی مزدوری ندهبرالواخ انبول نے مجبور ہوکر دیکھیمنے کھ مکر مایل دینا قبول ہیں (تمیر کیاں) حب ابرسعیدان کے ساتھ موسے اہنوائے كباكياسورة فاتحر بمصنغ مانته اور زمن ريفنوكغ بيصف ببصنه ال كام ابساجنگا برگبا بصيسے كوئى رسى سىك بند بابراس كو تھور ديس فاصطى ح يليغ بورنے لگا ميسيد كوئى دكھ نزنتااس دفت ابنوں نے ابنا اورار پررا كيازميس كربال ان صحابه كے حواكيس اب بيصما بي البس بيس كينے سكے عيالاً بربمرمال بانث درسكي حبس نے مننز وليھا تقا وه كبنے لگا ابس من بانٹوانحفر صلی الله علیروسلم کے باس جیس آب سے بیان کریں دیکھیں آب کیا حکم وبنغ ببن بجروه انحضرت صلى الشرعلبروسم إس استعا ورسالا ققتهاين كباأب البستيد سيصنهول ني بيمنز برها تفاالوسعيد تجدكو يركيس معْلوم براکرسورهٔ فاتحرمنسزب رسمیاری کی دواسے تم نے بہت اجیا کیا پربجریاں مانٹ برمب راہمی ان میں ایک معصت رنگاؤ۔

باب درد کے مقام بر دابرنا ہاتھ بھیرنا۔
سم سے ابر برین ابی شیبہ نے (حافظ منہ بریقے بن کامصنف
ہم سے ابر برین ابی شیبہ نے (حافظ منہ بریقے بن کامصنف
ہم سے ابنوں نے اعمش سے ابنوں نے ابرالفنی مسلم بن مبیع سے ابنوں
نے مسروق بن اجرع سے ابنوں نے
کما انخفرت میں اللہ علیہ وسلم بعضے لوگوں پریول تعویم کرنے ان پر
دامنا ہا تھ بھیرتے اور قر لمنے پرورد کار لوگوں کی بمیاری دور کرد سے
افرزندرستی عطافرا تو بن ندرست کرنے والا ہے اصل تندرستی دہی ہے
بورونایت فرائے دوواسے کیا بوتا ہے الیتی ندرستی دہی ہے
بورونایت فرائے دوواسے کیا بوتا ہے الیتی ندرستی دہی ہے

ك يين سترمر باب لكتاب الاسترب - ٠٠٠ ٥٠٠٠

444

نَحَدُّ نِنَى عَنَ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَّسَمُ وَقِ عَلَيْ عَالِمُنَّةَ بِنَحْوِهِ

كَالْكِسِ فِي الْمَرُأَةِ تَرْقِي الرَّجُلَ. ٢٠٠٠ حَكَانَتِي عَبْدُ اللَّهِ بِنُ مُحَمَّدِ الْجُعِفَى حَدَّنَا هِنَا هِنَا مُرْاخُرُهُ وَالْمُعَمِّعِينَ الرُّهُمِ بِيِّ عَنْ عُرُ وَذَ عَنُ عَالِمُنَّاةَ رَمْ أَنَّ النِّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ دَسَلَّمَ كَانَ بَنُفِتُ عَلَى نَفْسِمِ فِي مَرَضِمِ الَّذِي يُ تَيِّصَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَا تِ فَلَنَّا نَقُلُ كُنْتُ أنَا أَنْفِتُ عَلَيْهِ بِعِنَّ فَأَمْسَحُ بِيَيْ نَفْسِهِ لِبُرُكِتِهَا فَسَالُتُ ابْنَ شِهَا بِكِيفُ كَانَ بِيُفِّتُ تَالَ يَنْفِتُ عَلَى يَدُيهِ تُمْرِينُسُ حُرِيهِمَا وَجُهُمْ. كاسمه من لَّهُ بِرُوْ

نُسَيَرِعَنَ حُصَيُنِ بُنِ عَبُدِ الدَّحَثِي عَنُ سَعِيْدِ ابِّن جُبَيْرِعِن أبِن عَبَّارِينٌ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتُ عَكَى ٓ الْرُمُدُو وَجُعَلَ يُمِمُّ النَّبِيَّ مُعَدُّ الرَّجُلُ وَالنِّبِيُّ مُعَهُ انرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ مُعَهُ الرَّهُطُوالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدُّ وَرَايِتُسُوادًا كِتْبُرُّا سَتَّالًا نُنِي فَرَجُوبُ أَنْ يَكُونُ أُمَّتِي فَقِيْلَ هٰذَا مُوسَى وَتَوْمُهُ تُعْرِقِيْلَ لِي أَنْظُرُ فَرَايُثُ سَوَادًا كَيْنُوا سَدَّا لَا ثُونَ يَقِيلَ إِلَى انْظُنْ هٰكُذَا وَهٰكُذَا فَرَايْتُ سُوَادًا كِنَايِرًا لَّدَالْافْنَ نَقِيْلَ هَوْكَآءِ المَّتُكُ وَمَعَ

نے کہام نے مدیث منصورسے بیان کی توانوں نے ادا ہم نخعی سے النبول فيمسروق سع النبول في حضرت عائشت سعد البين من مديث قالي باب عورت مرد رمنتر مره سکتی ہے۔

مهرسد عبدالندب محتعبق في بيان كباكها سم سي سأاب رسف صنعانى فيكها بم كوم مرفي خروى النبول فيعزده سالبتول في مفتر عالمشة مسابنول في كما أخفرت صلى الشرعليير وسلم فيحس سميارى مي انتقال فرمايا اس مین معودات (سورهٔ افلاص اورفلق اورناس) برهر کراینی او برکیب بھیو تکت حبباب بربمياري كي شدت مركمي تومين بيسورنين بإسطاراب بربعبونكني اور آپ کا دمبارک ہا تفدے کر آپ کے بدن ریجیرتی معرف کہا ہیں نے زہری پر بھیاکس فرح آب بھیو بکتے تھے زمری نے کہا آب دو نول ہاتھول میں بھونک کرمنرر بھرتے۔

باب منترنه كرنے كى ففنيات -

ہمسے مسدوبن مسرید نے بیان کباکہا ہم سیے عبین بی عبدالطر سيعانبول نے سعبدین جبیرسے انبول نے ابن عبائش سے انبوں نے کہا المحفرت صلى الشرعليد وسلم ايك دن دابريهم بربراً مرسح فران لك انواب مین تام اگلی امتیں میرےسامنے لا نگیس میں نے کوئی بیفیرالسار کھا جس کے ساتھ ایک ہی آدمی تھا دبس سی است اس کی تھی کسی مینے کے ساتھ وری دمی تفیکسی کے ساتھ وس سے کم (یا چالیس سے کم) کو بی میم الساتفاحس كے ساتھ ايك أدمى من رتفا اوربين في ايك برى جائت د کیم حس سے اسمان کاکنارہ ڈسنب کیا تھا ہیں مہمایہ میری است ہو گی بچرفرشتوں نے برکہا مرسلے بیغیرا در ان کی امت کے لوگ بیں بجر مح سدكم أكياد مكبوب نے دكيما تراكب برى جماعت بي مامان كالنده دانب بياب بهرم سكهاكيا دهرادهر وكمهوم في وكمها تو ایک ٹری جماعت ہے جس سے اسمان کاکناکا او بانب گیاہے فرشتوں نے کہا

كى يىيى سىد ترمير باب كلتاجه دامنر ، - ي - ب - ب

هَ وَكُلَّ عَسَبُعُونَ الْقَابَدُ خُلُونَ الْحَنَّةَ بِعَيْدِ حَسَابٍ نَتَعْنَ النَّاسُ وَكَمُ يَبِينَ لَهُمُ نَتَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَا الْأَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَا الْأَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَا الْمَنَّ الْمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ هُمُ النَّيْمِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ النَّيْمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ النَّيْمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ النَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ اللهُ وَقَالَ هُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الل

بَاسِمِ الطَّيْرِةِ م. م ـ حَكَ تَنِي عَبْدُاللهِ بُنُ هُمَّيْرِ حَدَّثَنَا عُنْمُنُ بُنُ عُمْرَ حَدَّثَنَا يُونُنُ عِنِ الزُّهْرِيّ

بإرهم

مجے میدالترین محرمسندی نے بیان کیا کہا ہم سے عثمان بن مرنے بیان کیا کہا ہم سے پونس بن بزیدایی نے بیان کیا انہوں نے سالم

سے ابنول نے ابن عراسے کی خفرت میل اللہ علیرو کم نے فرمایا جیوت نیکونی یرکو الی جیز بنیں ہے (محص مغوا وروامی خیالی مماری مخوست تو (صرف) تین چیزوں میں ہمرتی ہے (اگرم) عورت اور محصراور کھوڑسے میں

أبعها

هم سابرالیان نے بیان کیالہا ممکوتیب نے فردی اہول نے دری اہول نے دری اہول نے دری اہول نے دری سے ہوائے اس کی میں میں میں میں کہ ایک کہا بی نے اس میں اللہ علیہ کوئی ہے کہ ایک کوئی ہے ایک ناک کی ہی برانیں ہے لوگوں نے کہا نیک فال کیا ہے کہ کہا نیک فال کیا ہے کہ کہا نیک فال لینا کچھ کہا نیس

مم سیسلم بن ابرامیم نے بیان کیا کہام سے مشام دستوائی نے ابنوں نے فتادہ سے ابنوں نے انسٹن سے انبول نے اک مفرت ملی اکٹر علیہ وسلم سے اپ تے فرمایا جیوت لگ جانا بزشگونی میرکوئی بیز بنیں ہے اور فال نیک مجرکواچی لگتی ہے دہ کیا ہے انجی بایت عَنُ سَاكِمِ عَنِ ابْنِ عُكَمَ رَهُ آنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكِيْهِ دَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدُ دَى دَلاَ طِلْيَرَةَ وَالنَّنُّهُ وُمُ فِى تَلْتِ فِى الْمُزَاقِ وَالنَّالِ وَالنَّا بَهَةِ

٥٠٥ - حَكَّاثُنَّ الْوَالْيَعَانِ اَخْبُرَنَا شَيْدِبُ عَنِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ عَبْدَ اللهِ عَبْدَ اللهُ عَلَيْهُ أَنَّ اللهِ عَنْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْقُولُ لَاطِلِيرَةً وَخَيْدُ هَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْقُولُ لَاطِلِيرَةً وَخَيْدُ هَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْقُولُ لَاطِلِيرَةً وَخَيْدُ هَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْفُولُ لَاطِلِيرَةً وَخَيْدُ هَا اللهُ ا

٧٠١ - حَكَمَّ مَنَا عَبُدُا للْهِ بْنُ هُكَمَّ مِا أَخُبُرُنَا هُوَ اللَّهِ مِنَ هُكَمَّ مِا أَخُبُرُنَا هِنَا اللَّهِ مَنَا مُنَا مُكَمَّ عَنِ اللَّهِ مِنَا مُكَمَّ عَنَا اللَّهُ هُو يَحْنُ عُلَيْ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِنْ هُمَّ يُوَةً مِنْ قَالَ قَالَ النَّيْقُ صَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الل

2.2 ـ حَكَّ نَعُنَا مُسْلِعُ بُنُ إِنَوَا هِيْعَ حَدَّ ثَنَا هِ فَعَ حَدَّ ثَنَا هِ فَعَ مَا تَعَلَى الْمَدِي وَ الْمَدِي وَصَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاكَ لَا عَدُولِي وَكَا طِيْرَةً وَيُعِجُبُونِ الْفَالْ الصَّالِحُ الْكِلِمَةُ الْحَسَنَة مُ

بإب الوكومنحل مجتا لعزية

44

مم سے محد بن محم نے بیان کیا کہا ہم سے نظر بن نغمیل نے کہا ہم کوار اٹیل نے خردی کہا ہم کو ابوصین (عثمان بن عاصم سدی) نے ابنول نے ابوصالح (ذکوان) سے ابنول نے ابوسریزہ سے ابنول نے انتخرت صلی اللہ عبروسلم سے آب نے فراہا چوت لگ جانا یا برشکونی باالو یاصغر کی منوست یہ کچر بجر زمیں سے -

باب كهانت كابيالية

سم سیرسیدب عفر نے بیان کیاکہا ہم سیرلیث بن سعد نے
کہا مجھ سے عبدالرحل بن فالد نے ابنوں نے ابن شباب سے ابنوں نے
الرسلم بن عیدالرحل بن عوف سے ابنوں نے ابر برریہ سے انفرت می
الشر علب ولم نے بزین کی دوعور تو سے حکر فیصلہ کیا ہوا کیس میں لابن نہیں
النہ علب ولم نے بزین کی دوعور تو سے حکر فیصلہ کیا ہوا کیس میں لابن نہیں
الن میں ایک زام عفیف بنت مسروع) نے دو مری (طیکہ بنت عویم) کو سیخر
الن میں ایک زام عفیف بنت مسروع) نے دو مری (طیکہ بنت عویم) کو سیخر
الن میں ایک زام عفیف بنتی کیا آپ نے بیم کم دیا کہ اس کے بیم کی دیت میں ایک
بردہ دے علام باونڈی بیس کی کرار نے والی عورت کا خاو ندر حل بن مالک بن
تا بغری کینے لگا بارسول الشد میں اس کا کیا تا والی دول حس نے مزیبا کے کھیال نہولا
تر جلا یا یہ تو گیا اگر النعوم کی اس کی کھورت صلی الشرعلیہ وسلم نے فرمایا بی شخص تو کائی کا

كالمص لأهامة

٨٠٠- حَكَنَّ مَنَا هُكَنَّدُ مُنُ الْحَكِمَ حَدَّمَنَا النَّفُرُ اَخْبُرْنَا اِسْمَا مِنْدُلُ اَخْبُرْنَا اَبُوْحُصَيْنٍ عَنْ اَبِف صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةً خِعَن النِّبِيِّ صَنَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاعَدُوٰى وَلَا طِيَرَةٌ وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَفَى

بالمسيد الكهانة

کے اور میں او

وَالْمَ حَدَّا أَمْنَا أَكْبَدُهُ أَنْ مَّالِافِعِن ابْنِ شِمَا كِبِ عَنَ إِنْ سَلَمَةَ عَنَ إِنْ هُرَيْرَةً مِنَ آنَ أَمُمَا تَكُونِ مَمْتُ إِحُدُهُمُكَا الْأَخْرَى عِنْ حِيْرِ نَطُرِحَتُ جَنِيْنُهَا فَقَطْنَى نِيْهِ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيْدِ بْنِ الْمُسْتَبِ اَذُولِيدَةٍ قَعَن ابْنِ شِهَا بِعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسْتَبَةِ اَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَى فِي الْمَنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَى الْوَالِمَةِ فَقَالُ اللّذِي تُعْفَى عَلَيْهِ كُلُف أَعْمَ مُمَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله فَقَالُ اللّذِي تُعَنِّي عَلَيْهِ كُلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّالُ وَسُولُ الْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّه اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ الْمُعَامِلُ الْمُعَلِّمُ الْمُعُلِيْمُ اللّهُ الْمُعَلِيْمُ اللّهُ الْمُعَلِّمُ اللّهُ الْمُعَلِي الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِي الْمُعَلِيْمُ اللّهُ الْمُعَلِي الْمَلْمُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَامِلْهُ الْمُعَامِلُونَ الْمُعَلِي الْمُعْتَامِ الْمُعَامِلُهُ الْمُعْلِي الْمُعْتَامِ اللّهُ الْمُعْلَقِي الْمُعَامِي الْمُعْلَمُ اللّهُ الْمُعْلَى الْمُعْتَامِ الْمُعْلَقِي الْمُعْتَامِ الْمُعْلِي الْمُعْلَمُ اللّهُ الْمُعْلَمُ اللّهُ الْمُعْلَالَةُ الْمُعَلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَالَةُ الْمُعْلَقِيْمُ الْمُعْلَالَ الْمُعْ

ال - حَكَانَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَا ابُنُ عُبَيْنَةَ عَنَ الرَّهُرِيّ عَنْ إِنْ بَكُرِيْنِ عَبْدِ الرَّحْمِرْ بُنِ الْحَارِيْتِ عَنْ آبِيْ مَسْعُودٍ قَالَ بَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَسَى الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَعِي وَحُلُوا نِ الْكَاهِنِ -

إِنَّهَا هٰذَا مِنُ إِنْحَانِ الْكُهَّانِ .

217 - حَكَاتُنَا عَلَى بُنُ عَبُدِا لِلّهِ حَدَّنَا هِ مِسْا مُرَبُن يُوسُفَ اَخْبَرِنا مَعْمَرُعُن الزَّهْرِي عِنْ يَعِيْمَى بُنِ عُرُدَة بُنِ الزَّبَيْرِعَنُ عُرُدَة عَنْ عَلْيَسْنَهُ قَالَتُ سَالَ رَسُولَ اللهِ مَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْمِ وَسَلَمَ نَاسٌ عِن الْكُهَانِ فَقَالَ لَيْسُ بِسَنَى مِ فَقَا لُوُا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْهُ مُعَيِّدَةُونَا أَجُيانًا الله عَلَيْهِ فَي كُونُ حَقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَسَلَمَ عِلْكُ الْكُلِيمَة مُعِنَ الْحَقِيقِ

میم سے قیب بن سیر نے بال کیا انتوال نے امام الک سے انتوال نے ابن شماب سے انتوال نے ابن سے انتوال نے ابن سے انتوال نے ابن سے انتوال نے ابن سے انتوال نے کہا ایک عورت نے دور مری عورت کو پیم مالا اس کا بیٹ گرکیا انتوان سے بھری دیت بی ایک بردہ دلا با ویڈی با بناگا اور اسی سندسے این شماب سے روایت سے انتوال نے سعید بن سیب اور اسی سندسے این شماب سے روایت سے انتوال نے سعید بن سیب اسے کہا محضرت میلی الشار علیہ وسلم نے بیٹ کے بیٹے کی جوابنی مال کے بیٹ میں مالا جائے ایک بردہ دیت مقرد کی لوٹری ہو ما غلام کیرس کو آپ نے بر میں مالی اس کے بیٹ کے بیٹے کی موابنی مال کے بیٹ میں مالا جائے ایک بردہ دیت مقرد کی لوٹری ہو ما غلام کیرس کو آپ نے بر دیت دیت مقرد کی لوٹری ہو ما غلام کیرس کو آپ نے بر دیت دول میں نے نہیا زمایا یا میں دیت دول میں الشر علیہ وسلم نے فرایا یہ نخص کا میزل کا بھائی سے۔

میم سے عبداللہ بن محمق میسندی نے بیان کیا کہ اہم سے علی بن میں بندر نے البوکر بن عبدالرحمٰن بن عبدین نے البوکر بن عبدالرحمٰن بن حارث سے البول نے البرسے ووالفداری (عقبہ بن عمرف) سے البول نے کہ اکتفرت صل النہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمیت اور ریوکی کی خرمی ا ورکائی کی خرمی اور کائین بنجرمی) کی تنربینی سے منع فرایا ہے

سم سے علی بن عبدالتر دینی نے بیان کیا ہا ہم سے مشام بن ایست نے کہا ہم کومعر نے خردی انہوں نے زہری سے انہوں نے بحیٰ بن عردہ بن زہر سے انہوں نے انہوں نے انہوں نے مفرت عائشہ سے انہوں نے کہا کچھ لوگوں نے (معاویہ بن حکم سلی نے) انخعنرت ملی النہ علیہ وسلم سے پر جھا کا مہوں کی ماقول میں کپ کیا فرما نے بہتر آب اسٹہ علیہ وسلم سے پر جھا کا مہوں کی ماقول میں کپ کیا فرما نے بہتر آب فرما یا ان کی مائیں محض لغر ہیں انہوں نے کہا یا رسول اللہ بعضے وقت تو وہ اسی بات کرتے ہیں جو سے تکلتی ہے آب نے فرما یا ہال بیبات وہ مہدنی ہے مربی ان بیات میں اور ایشیطان وشتوں وہ مہدنی ہے مربی ان سے مربی انہوں کے مائیں وشتوں وہ مہدنی ہے مربی انہوں کے مائیں وشتوں

لے برسب حرام کی کمائیاں بی اسند سلے اعتبار کے قاب بی یابین موامند

يَعْطَعُهُا مِنَ الْحِيقِّ نَيَقُهُمَ اللَّهِ الْمُؤْنِ وَلِيسٍ» فَيُخُلُطُونَ مَعَهَا مِاكَةَ كَنْ بَةٍ

الُكَلِمَةُ مِنَ الْحَيِّ تُعَدَّلُوَ الْكَانِي مُوسَلُ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَيِّ ثُعَرِّبُكُغَيِّ اللهُ اسْنَدَهُ

بأئت الستخو

وَتُوْلِ اللهِ تَعَالَىٰ وَلَحِىنَ الشَّكَاطِيْنَ كَفُرُدُا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أَنْزِلَ عَلَى الْمُلَكِّيْنِ بِهَا بِلَ هَادُوْتَ وَمَا أُنْزِلَ وَمَا يُعَلِّينِ مِنَ آحَدٍ حَتَّى يَقُوْلًا إِلَّهَا فَمُن فِتْنَةٌ فَلَا تَلْفَرُ فَيَنَعْلَمُوْنَ مِنْهُمَا فَا يُفَرِقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَهُ وِ مَزَوْجِهِ وَمَا هُمُ مِفَا يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضَى هُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمُ وَكَا يَنْفُعُهُمُ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضَى هُمْ وَلَا يَنْفُعُهُمُ مَا لَهُ فِي وَلَقَن عَلِمُونَ مَن خَلَانِ وَقَوْلِهِ مَا لَهُ فِي وَلَقَن عَلْمُونَ مِنْ خَلَانِ وَقَوْلِهِ تَعَلَى لَا يَعْمَى الشَّارِي الشَّالِي وَقَوْلِهِ تَعَلَى لَا فَيْ وَكَا يُغْلِمُ الشَّاحِرُ حَيْثُ اللَّهِ وَكَا يُنْفَعِلُونَ وَقَوْلِهِ تَعَلَى لَا فَيْ وَهُولِهِ وَكَا يُنْفُولُهُ وَلَا يُغْلِمُ الشَّاحِرُ حَيْثُ اثْنَ وَقَوْلِهِ تَعَلَى لَا وَكَا يُغْلِمُ الشَّاحِرُ حَيْثُ اثْنَ وَقَوْلِهِ وَكَا يُنْفَعُهُمْ وَلَا يُعْلَى الشَّاحِرُ حَيْثُ اثْنَ وَقَوْلِهِ وَكَا يُنْفُولُهُ وَلَا يُعْلَى الشَّاحِرُ حَيْثُ اثْنَ وَ قَوْلِهِ وَلَا يَعْلَى اللهِ وَكَا يُنْفُولُهُ وَلَا يُعْلَى الشَّاحِرُ حَيْثُ اثْنَ وَ قَوْلِهِ وَلَا يَعْلَى اللّهِ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ السَّاحِرُ حَيْثُ الْمَاقِي وَقَوْلِهُ اللّهُ فَيْ اللّهُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلِةُ وَلَا يُعْلِمُ الشَّاحِدُ وَكُونُ اللّهُ فَيْ الْمُؤْلِةِ وَلَا يَعْلَى اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ الْمُؤْلِةُ وَلَا يُعْلِمُ الشَّاحِدُ وَكُولُهُ اللّهُ الْمُؤْلِةُ وَلِهُ الْمُؤْلِةِ وَلَا اللّهُ الْمُؤْلِةِ وَلَا السَّاحِلُهُ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِقُولُهُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُولِةُ الْمُؤْلِقُولُهُ الْمُؤْلِقُولُهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِةُ ا

سے من کراڑالیتا ہے) بھراس کولینے دوست کے کان میں بھیونک دیتا ہے یرکامن کیاکرتے ہیں اس میں سوجموٹ اپنی طرف سے طاکر (لوگول سے بیان کرتے بیل

على بن دينى في مها مبدال ذاق اس فقر في كونلك المحلمة من المؤيرالا روايت كرت تف مجرا ابنول في كما مجركوب خربيني كرعبد الرذان في اس مع بعد اس كومسندً اسعنرت عائشة سعد روايت كيا -

باب مادوكابيان -

اورالاتد تغالی نے (سورة افرویس) فربایا کین شیطان کافر ہوگئے وہی لوگول کو جادو الدن الی نے (سورة افرویس) فربایا کیں شیطان کافر ہوگئے وہی لوگول کو جادو سکملاتے ہیں اوروہ علم ہوبایل میں دوفر شول ہاروت اردت پر انزائفا اور ہاروت اردت کسی کو بیان میں سکملاتے دیب تک وہ ہمر منیں دیتے و کیواللہ تعالیٰ نے ہم کو دیا میں کزمائش کے بیے بھیجا ہے تو (حادو سیم کر کافر مت بن رکیا فائدہ دنیا میں بردوزہ ہے) محروک (ہاروت ماروت کے اس کہ وینے برجمی) ان سے وہ علم سیکھتے ہیں حس کے ذرایعہ سے عورت اور لس کے فاد تھر میں حوالی ڈوال دیتے ہیں ہی ہو گر جادو کی وجہ سے ب اللہ کے اس کے نامدہ تو کو ہے ہیں سکتے نو من دہ علم سیکھتے ہیں جس کے درایا کہ عمل میں ہوئے ہیں ہیں ہوئے ہیں اور ہو اور کا مقدمان ہے (دنریا ہیں درایا کہ تھی بربات معلم ہے ہیں ذرایا کہ تھی بربات معلم ہے کر میرکو دی جادور سیکھیے اس کو کہ خوت میں کوئی سے تراور اور (سرور کالایمی) کر موری کر کی جادور کر جادور سیکھیے اس کوئی خوت میں کوئی سمند تراوا اور (سرور کالایمی) کر موری کر کی جادور کر کا خوت میں کوئی سمند تراوا اور (سرور کالایمی)

ن سبت ۱۷ منر ۱۹۰۷ خوشد بر داد می داگریمنت برمیان کام سیکفت بار ۱۷

اَنْتَأْ ثُوْنَ السِّخْرَ وَاَنْتُمُ تُبُصِّرُونَ وَ وَ قَوْلِهِ يُخَيِّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمُ اَنْهَا تَسْعَى وَقَوْلِهِ وَمِنْ شَيِّرَ النَّفَتْنِ فِي الْعُقَدِ وَ النَّفَّاتَاتُ السَّوَاحِسُرُ شُمْحُرُونَ تُعَمَّدُنَ.

١١٨ - حَلَّ ثَنَا أَبْرَاهِ نَوْبُنُ مُوسَى اَخْبُرَنَا عِبْسَى بَنُ يُونُسَ عَنُ إِبِيلِهِ عَنُ اَبِيلِهِ عَنُ عَالَيْنَ مَعْدَرَسُولَ اللهِ عَنُ اَبِيلِهِ عَنُ عَالَيْنَ مَعْدَرَسُولَ اللهِ عَنَ اَبِيلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلُ مِنْ بَغِي رَسُولَ اللهِ عَنْ اَبْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلُ مِنْ بَغِي وَرَبُولُ اللهِ اللهُ لِيَسْدُنُ وَمَا نَعْ اللهِ اللهُ يَقْعَلُ اللهُ اله

فرما بااور جاددگر حبال جائے کمبنت بامراد منیں ہم تا اور سورہ انبیا میں فربایا کی تم دیکھیں مربایا کی تم دیکھیں کے اس کے کہا کہ دیکھیں کر مایا موسلے کو ان کے حادہ کی وجہ سے البیا معلوم ہم تا تھا کہ دہ رسباں اور لا شیاں (سانب طرح) دوڑرہی ہیں اور (سورہُ فلق میں) فربا با اور بری سے ان مور توں ہے جرکر موں میں بھونک مارتی ہیں اور سورہُ مرمنون میں فسے ان مور توں ہے جرکر موں میں بھونک مارتی ہیں اور سورہُ مرمنون میں فسے دوکی ملا سیے۔

مم سے ابراہیم بن موسی داذی نے بیان کیا کہامم کو عبینے بن ونسس نے نبردی اندول نے ہشام بن عروہ سے اندول نے ابینے دالدسے اندول نے ابید بن الاعصم نے انحفرت مالنٹر سے دالدسے اندول ایموں کے ایک شخص (ہیودی) لبید بن الاعصم نے انحفرت مل الشر میں دریا کہ پہلے مال ہوگیا آپ کو نبیال ہو انعا میسے ایک کام میر میر مالا کردہ کام (داقع میں) آپ نے بنیں کیا ہو نا ایک دن یا ایک دات الیسا ہوا آب میرے باس مقع گرمیری طوف متو مرز سے نبیا الیک دن یا دعاکر رہے تھے اس کے بعد آپ نے فرایا عائش میں اللہ تعالی سے وعاکر رہے تھے اس کے بعد آپ نے فرایا عائش میں اللہ تعالی میرے باس میں مجو کو تبلادی میرے باس دوریانت کر رہا تقادہ اس نے فرایا عائش میں اللہ تعالی میرے باس دوریانت کر رہا تقادہ اس نے داریے نفس سے مجو کو تبلادی میرے باس دوریانت کر رہا تقادہ اس نے براج میں کی بائی تی اب ایک دور سے سے پر جھنے لگا بر تو کہوان صاحب کو ریسے میں میں نے بواب دیا دیا دیا دیا دیا دیا دیا

كآسيالطب

بمیاری بنیں)ان برجا دو ہوا ہے پیلے فرشتے نے بوجھاکس نے جاود کیا سے دورسے نے کہالبیدین اصم میودی نے بہلے فرنتے نے پوچھاکس میر میں جادد کیا ہے دوسرے نے کہاکٹکھی ادرسے سکتے ہوئے بالوں ادر رکھے ور كنوشر كے فلاف ميں ببيلے فرشتے سنے پوجھا برچزي بيودى سنے كہال ركھى بن دورر سے نے کہا بروروان میں پردوس دن ائفرت مسلی اللہ علیہ دم اینے کئی اصماب کوساتھ سے کر اس کنوسے رِنشریف سے گئے وہاں سسے لوث كرأت توعانش وسي فرمان لك عائشة اس كنوش كا بإني البيا وزنين تقا میسیدمهندی کا بانی (سرخ موتاسیه) اس ریکھورکے درخت ایسے بھیا ادر بونق بتعظر السابنول كيهن بي حصرت عائش كهني مي مي سف كهايا رسول التداب منز كراك اس جادوكا تروكيول نبيس كين أب فرمايا (كِيا فائمة) التُسنة مجه كونوا حجيا كرديا اب بين خواه مخواه لوگون مين ايك نئور تنیں بھیلانا چاہنا مجمراب نے حکم دیا دہ جادد کا سامان رکنگھی بال خوا کا غلاف اسب كالروباكيا عيدين وبس كمانفاس حديث كوالإسام ا در ابینمره (انس بن عیاض) ادر ابن ابی الزناد بمبول نے مشام سے ایت كيافا وركب بن معد اور سفيان بن عيديد في مشام سع يومني روايت كيا بيه فى مشطرومشا قريمتا لمراس كو كينة بي جو بال كنگهى كرفيين تحليس، (سریادارهی کے) اورمشاقة روئی کی تار (بیعنسوت) باب نزك درماددان كنابون بي سيبر جوادمي كونباه كردينين

مجدسے عبدالعزیز بن عبدالشراولسپی نے ببال کیا کہا مجھ سے کیمال بن بلال نے اہنوں نے توربی زید ہل سے اہوں نے ابوائنیٹ سے (برمالِگ)

نَقَالَ مَكْبُوبُ قَالَ مَنْ طَبَّهُ ۚ قَالَ لِبِيهُ بنُ الْاَعْصَدِ قَالَ فِيَ آيَ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشَلِطٍ وَّكُشَاطَةٍ وَجُفِّ طُلْعِ نَخْلَةٍ ذَكِي قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِنْرِ ذَرُوانَ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِّنَ أَصْعَابِهِ فَجَاءً فَقَالَ يَأْعَا لِشَدَةً كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِتَّاءِ اَوْكَأَنَّ مُرُؤُسَ غَيْلِهَا دُوُّسُ الشَّيَاطِيْنِ قُلْتُ بَارَسُولَ اللهِ أَفَلَا أَسْتَخْرُجْنِهُ قَالَ قَدْعَانَ إِنَّ اللهُ فَكَرِهُتُ أَنْ أَنُّوْرُ عَلَى النَّاسِ فِيْهِ شَرًّا فَأَهُمَّ بِهَا فَدُفِنَتُ تَأْبَعُ هُ أَبُوَ ٱسَامَةَ وَٱبُوْضَهُمْ لَا وَابْرُواَى الزِّنَادِ عَنُ هِشَاهِم ۚ وَ قَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ عُيكُنَّةً عَنْ هِشَامِمٍ فِي مُشْطِ زَّمُّنَاكَةٍ يُّقَالُ الْعُسَاطَةُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الشَّغِمَ إِذَا مُشِطَّ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ مُشَاقَةِ الْكُتَّانِ

بأنسي السِّرُكُ والسِّحْرُمِي الْمُوْبِقَاتِ ۵۱۵-حَدَّ نَنْ عَنْ عَبْدُ الْعِرْبُورِبُنُ عَبْدِ اللهِ

سلے ہوئی۔ انعماکواں تخاربیے کے الماف میں واسٹر سکے این سعدکی ہوایت میں توں سے کہ آپ نے معارشہ کا اندماکواس کو پیچاکر جاکہ یہ جادوکا سامال انتخا الذین ایک دوایت میں ہے کہ جبرن پاس درتی کیمیجاابنوں نے بیچنرں کنوٹمی سے بحالیں تعبنول نے کہا تھیں درتی نے بحالیں اورمکن ہے کہ کا نخفرنٹ می الشعبر ولم نے بیٹ ان اوکوں کیکیجا ہر پھڑود بھی کنٹرلیٹ سے کھٹے ہیں ہ مسلے یا بہزل مے مرابیے مصروت ۱۱ سند 🖊 ہے تیسرالعادی میں اس کا زجرکیا ہے آ پسمبا ودگا کونٹر بلدگوں نیں کانتے برے نزدیک یہ زجرمیم میں ہے استواج مواس کر کہتے ہیں کہ جادد کا فرڈودیکڑ عل مصکرانا مبعزل نے کہا بیا ں استخراج سیصاس سا بان کاکونیٹیم فیسے کھوانا مراج ہے گھریے درست بہنس ہر آ کیرنکہ اسی دوایت بیں جھ کہ ہے نے دہ سا بان کوڑ ۔ سے بھوا یا بقا اورشا پرغلاف ہی سے محلوا لو بودانشراعلم دامنر عصف آپ کا تا مقرنغا بی زات کا انتقام کسی معربین یقتد تھے دامند کسے ابداسامہ ادرابومزوی روابترل کوخودا ، م بخاری نے اس کی ب بی دصل کیا ہے اورانی الزاد کی والیت حافظ صامب کہتے ہیں مجد کرموراً نیس کی دامنہ کے برمدایت بدوالحل بین کرکر کی ہے واسند کے بدردیت آگے ؟ تی ہے واسند کے ناف سے مشاطر کے بدل واست

سَفَعُ فَكُوْمِنُهُ عَنْهُ إِنَّهُ

ے مروانی اورت بتلددیش مرتا ۱۱ منر عسمے یعنے شیطا ول کے ۱۱ منر 💛 کے کہتے ہی چربینے تک آپ کی ہیں حالت دہی اور چالیس روز قری شدیت دہی ۱۱ مند بجریک

>>

إِدَالْنَيْثُوعَ أِنْ هُمُ يُودَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ
٢١٥ - حَكَ تَنَى عَبُدُا اللهِ بْنُ مُحَكَّدِ تَكَالَ اللهِ بَنُ مُحَكَّدِ تَكَالَ اللهِ بَنُ مُحَكَّدُ تَنَا اللهِ ابْنُ جُويُحِ يَغُولُ احْتَنِي الْكُورُ وَقَا عَنَّ اللهِ ابْنُ جُويُحِ يَغُولُ احْتَنِي الْكُورُ وَقَا عَنْ اللهِ عَنْ عَالَيْتُ هَذَا مَا عَنْهُ الْحُدُوثُ اللهِ عَنْ عَالَيْتُ هَذَا مَا عَنْهُ اللهُ عَلَى رَسُولُ اللهِ عَنْ عَالَيْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَى رَسُولُ اللهِ عَنْ عَالَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الل

بن مطع كا غلام تقا) ابنول نے ابو ہریہ ہوئے کہ انحضرت میل الٹ عِلیہ وسلم نے فرمایا بلاک کرنے والے گنا ہول سے بچو جا ڈ اور ٹنرک سٹے ۔ باب مبادد کا فرز کرنا یا جادد کا سامان (اپنی جگہ سے نکوانا اور فتارہ

بيارههم

باب جادوکا نور کرنا یا جاد دکا سامان (اپنی جکرسے نکو انا اور فتادہ نے سیدین میں جس سے کہا (اس کو اُزم نے سنی میں جس کیا) اگر سی بر مارد ہوا ہو بائی فرکر کے اس کو اپنی بی سے روک دیا ہو (اس سے جست خرک کی تواس کا دفید کرنا جادو کے بالل کرنے کے بیے منتر کرنا دارست ہے بائنیں انہوں نے کہا اس میں کوئی فنا صن نہیں جادو دفع کرنے والوں کی قرنیت بنی ہونی خرایا ہے والوں کی خربی بنی فرایا ہے حق میں فائدہ ہوتھ اور الشر تعالی نے اس بات سے منع بنیں فرایا ہے جس میں فائدہ ہوتھ

مجدسے عبداللہ بن سندی نے بیان کیا کہا ہیں نے سغیان بڑے بیٹے

سے سنا دہ کہتے تھے پہلے جس نے مجہ سے جادد کی مدیث بیان کی دہ ابج بے

مجہ سے عودہ کی اولاد نے بیان کیا انہوں نے عودہ بن بہر سے

بچر میں نے بہنام بن عودہ کی اولاد نے بیان کیا انہوں نے عبی ابنے للہ

عودہ سے نقل کیا انہوں نے صفرت عائمت سے کہ کو خضرت ملی التر ملیہ ولم پر

کسی نے جادد کیا تقا کہ کو ایسامعوم برتا کو رنوں سے عبت کر رہے بی مالانگہ

ذمبت کرتے ہوتے ذکی مغیان بن عبیہ نے کہا برج وبادد ذکور ہوا بربت سخت

نرم بت کرتے ہوتے ذکی مون کے بعد کہ انفوت نے مونو د ذکور ہوا بربت سخت

میں نے اللہ جم بن نہ سے جو بات پو جھی تھی دہ اس نے (اپنی عنایت سے) تبلا

میں نے اللہ جم بن نہ سے جو بات پو جھی تھی دہ اس نے (اپنی عنایت سے) تبلا

دی البیا ہوا (میں بیٹا تھا) انتے ہیں دو فرنتے (جریل ادد سے کائیل میر سے پاس کے دی البیا ہوا (میں بیٹا تھا) میں دو فرنتے (جریل ادد سے کائیل میر سے پاس کے کے باب

بأحبث السيخو

اَدُوْاُسَا مَةَ عَنْ هِنَا أَيْ أَنْ السَّعِيلَ حَدَّاثَاً اللهُ عَنْ السَّعِيلَ حَدَّاثَاً اللهُ عَنْ السِّيهِ عَنْ عَنْ السَّهِ عَنْ السِّيهِ عَنْ عَنْ السَّهُ عَنْ السَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ السَّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ وَسَلَمَ حَتَّى اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلّا اللللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

عسب يغضيا لال كم ١٢منر-

والے فرنستے نے دو مربے سے پوچ ان صاحب کور امینی صفرت کو کو کا کیا امر منہ ہے اس نے کہا (عارم نہیں) ان پر جادہ ہما ہے تب پیلے فرنستے نے پوچ اس منے کیا ہے دو مرا کھنے لگا لیدین المصم نے یہ بی ندین کا ایک شخص کھا ہو کہا دو یہا ہے دو مرا و نشا نور پیلے فرنستے نے پوچ اکس چریں جادہ کیا ہے دو مرا فرنستے ہے لوگ کی اور بالول اور تا گے یں پیلے فرنستے نے پوچ ایر سال کو اللے میں پیلے فرنستے نے پوچ ایر سال کو اللے میں بیلے فرنستے نے پوچ ایر سال کو اللے کا کھا ہے دو مرب نے کہا تر کھر اس کے فرانسے کے کو بیٹے مرک سے خواب ویا ہے مفرت حاکش کہتی ہیں پھر ان کھونٹ کی الدو اللہ کو نہ کے کو دو کھا تو اس کا پان الیسا دیگوں تھا جسے مہندی کا پان اور حال کم ورکے در فرت الیسے بھیا تک نے جسے سان پول کے بین یا بھر تو کھی کہت ہو تھا تھیں کہتے ہوں کا اس کا تو کہ ہوں کے بین کا ہے تھے جسے سان پول کے بین یا بھر تو کھی کہا ہو مال کم ورکے در فرت الیسے بھیا تک نے جسے سان پول کے بین یا بھر تو کھی کہا گھر اس کا تو کھوں نہیں کو اس میں کو اسٹر سے مجھوکو تر اچھا کردیا الب میں کوگوں میں ایک شور ہوانا الب میں کوگوں میں ایک شور ہوانا لین میں کہا ہوں کہا تھی کہا ہوں کو کھون کے کھون کو کھون کو کھون کے کھون کو کھون کے کھون کو

باب جارد کا بیان

سم سے عبید بن المعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابواسامہ نے النوں
نے مشام بن عودہ سے النول نے اپنے والدسے ابنول نے حضرت ہائش ہے
انہوں نے کہا آنحضرت میں الشرعلیہ وسلم برجاد دکیا گیا آپ کو ابسانیال آتا تھا
جیسے ایک کام کررہے ہیں مالا بحاس کوکر نے نہ ہونے ایک دن الساہوا
اسخضرت میں الشرعلیہ وسلم مبرے بایس تھے آپنے التہ کو بکا لا دعا کی الشرنے
آپ کی دعا قبول کی بھرا پ فرمانے لکے عائشہ تجہ کومعلوم ہوا الترسے جواب میں نے کہا فرمائے تو کیا بات تھی آپنے
میں نے پوچی تھی وہ الشرف مجھ کو متبلادی میں نے کہا فرمائے تو کیا بات تھی آپنے

آفتًا فِي فِيهَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِينِهِ تُلْتُ وَمُا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ جَآءَ فِي رَجُلان خَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَوْا اللهِ قَالَ جَآءَ فِي رَجُلان خَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَوْا اللهِ قَالَ لِيُدُوا لَا عُصَدِهِ لَيْهُو وَكُي مِنْ بَنِي مَنْ طَبّهُ قَالَ لِيُدُوا لَا عُصَدِهِ لَيْهُو وَكُي مَنْ اللهِ عَلَى مِنْ بَنِي مَنْ طَبّهُ قَالَ فِيهَا ذَا قَالَ فِي مُشْطِو وَمُسَاطَةً وَ رُمُ فِي قَالَ وَمَا اللهِ عَلَى اللهِ مُنْ مُشْطِو وَمُسَاطَةً وَ بُحِفِّ طَلْعَةٍ ذَكْرَ قَالَ فَي مُشْطِو وَمُسَاطَةً وَ بُحِفِّ طَلْعَةٍ ذَكْرَ قَالَ فَي مُنْ اللهِ عَلَى اللهِ مُؤْفِقًا لَى اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ اللهُ

فربای مرسیاس دوفرنت آشیاب نومرے مرافی بیاادر میرے باؤل کے
باس مراف والے نے بائیس والے سے پوجا ان صاحب کو کیا عاد مدب اس نے کہا (عاد مذہ بن) ان پر حادہ کیا ہے بیلے نے پوجیا کس نے جادہ کیا ہے دومرے نے کہا لبید بن اعصم میردی نے جربنی زریق بنیلے کا ہے کیا ہے دومرے نے کہا کسی اور بالا ل اور کو لا کے کو ان کی اور بالا ل اور کو لا کی کی اس پیلے نے پوجیا بر سامان کہاں رکھا ہے دومرے نے کہا ذی کے خوات میں بیلے نے پوجیا بر سامان کہاں رکھا ہے دومرے نے کہا ذی اردون کے کوئے میں حصرت عائش کہتی ہیں آنمورے میال کٹر علیہ وہم ان کی اور کی دوست میں امراب کے سافذائل کو کرنے توجیہ سے فرایا عائش میں اس کو دیکھا دہاں کجور کے دوست میں میں میں میں کو بات کو کی ایسانیوں کے بھن (یا نیسانیوں کے بھن (یا نیسانول میں میں میں کہ کو ایسانیوں کے بھن (یا نیسانول کے میں کہ بایا میں اس کے درایا بنین سن سے اللہ نے دو کھی کو ایسانیوں کے بھن (یا نیسانول کے میں کہ بایا میں شور نہ بھیا اور کا مخصر ہیں اس کا دینوں میں کو دیا وہ کا کر دیا ہا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کر دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

میں جو اکھی دیا وہ کا کو دیا گیا۔

بالبعضى تقربه جادد تعرى موتى ہے-

باب عجوه محور طرى دوا ہے۔

م سے علی بن عبرالله دینی نے بان کیا کہا ہم سے مروان بن عار فراری

کے بعقوں نے ہوں تزجرکیا ہے کہ ہے دہ جا ور کی تو گئرتے سے محالیا یا ہیں اس صورت میں یہ کی دوایت کے خلات ہوگا ہم خیر تزجرکیا ہے اس سے وولوں دوایتوں میں انسان و نہیں ہے ، معلب یہ ہے کہ کہ ہے دہ ہوئی میں انسان میں ہے ان وغیرہ باہریٹیں بحاسے بلکراسی طرح زین جس کرا واریا لعبضوں نے انا مزجد شراع کی سطلب ہے ہے کہ کار سطلب لیا سیکر کی ہے در کا تو کی ایک میں موافقیس ہی اللہ معلم سیاسی میں مورد ہے کا مدرکا تو کی ایس موافقیس ہی ہے دو کا در ہوں اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی اور المبیلی ا

هَاشِّمُ آخُبُرْنَا عَامِرُ بُنُ سَعْدِعَنَ آبِيْهِ وَقَالَ قَالَ النِّيْ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ مِن اصْطَبَعَ كُلَّ يَوْمٍ تَسَرَّا إِنَّ عَجُوَةٍ لَمُ يَضِرَّ لا سُحَّرَكَ لا سُعْرَكَ لا سُعْرَكُ سَبْعَ خُلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ غَيْرُلا سَبْعَ تَسَرَّاتٍ .

مَا عَدَ حَدَّثُنَا هَا شِعْتُ بَنُ مَنْصُورٍ إَخْبِرِنَا الْجُ أَسَامَةُ حَدَّثُنَا هَا شِعْرَنُ هَا شِمْ قَالَ سَمِعْتُ عَامِ بَنِي سَعْدٍ سَمِعْتُ سَعْدًا لِهَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ عَامِ بَنَ سَعْدٍ اللّهُ عَلَيْهُ سَلّمَ يَقُولُ مَنْ نَصِبْحَ سَبْعَ مَمَا نِي عَهْدَةً لَهُ لَكُومُ سَكُمْ وَلِكَ الْبُومُ سَكُمْ وَلَا سِمْحُرُدِ عَهْدَةً لَهُ لَهُ مَنْ لَكُومُ لَا اللّهِ وَمُسَكُّرَةً وَلَا سِمْحُرُدِ

١٧١ - حَكَنْ نَكُنَى عَبُدُ اللهِ بْنُ هُكَمَّدِ حَكَنَّانَا هِشَا مُرْبُنُ بُوْسُ فَاخُبَرْنَا مَعْمَرٌ عَنِ النَّهُ هُرَيَ عَنْ إِنْ سَلَمَهُ فَعَنَ إِنْ هُرَيْرَةً مِ قَالَ قَالَ النَّيْقُ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاعَدُ وَى وَلَا صَفَى وَكَا هَامَةَ فَقَالَ آعْرَاقٌ يَّا رَسُولَ اللهِ فَمَا بَالُ الْإِيلِ تَكُونُ فِي الرَّمْ لِ كَانَهُ الطِّبَاءِ فَيْخَالِمُهَا الْبَعِيرُ الْآجُرُبُ بُنِيْجُرِبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَفَّا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَ أَعْدَى الْكَوْلَ وَعَنْ إِنْ سَلَمَةً

نے کہا ہم کو ہاشم بن ہاشم بن عتبہ نے خردی ہم کو عامر بن معدف ابنول نے اپنے والد معدبن ابی و فاص سے ابنول نے کہا ان خفرت ملی الشرعلیرولم نے فرایا پیشخص مردوز مسے کو بچرہ کھ بور کے پہندوا نے دسات وانے کھالیا کو سے اس کواس دوز وات تک کوئی زہریا جادو صرر نہیں کرنے کا علی بن دینی کے سواا ور دادیوں نے اس حدیث میں سات دالاں کا ذرکیا ہے۔

ہم سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم کو ابوا سامد رحادہ السام کے ابوا سام رحادہ السام کے ابوا سام رہے میں ہن ہائتھ ہے۔ سے منت تقدیمی سے وہ کہتے تقدیمی سنے اکنٹوت می السطیر وسے البواری کے السطیر وسلم سے سنا اکب ذرائے نقے ہوکوئی مسیح سور بسے سات بورہ کھرریں کھا ہے اس کو اس دن کوئی زہریا جا ددنف تھال نہیں ہنیا نے کا -

باب الوكامنوس بونامحض غلطه۔

مهد سے عبداللہ بن محد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے متنام بن ہوست اسلام کو معرفے بردی اندول نے زمری سے اندول نے الاسلام بی بلالا اسلام کو معرفے بندوں نے ابور بریزہ سے کہ انحضرت کی اندر سے اندول نے ابور بریزہ سے کہ انحضرت کی اندر بندیں مندولی نوست کوئی جزینیں مانا کوئی جزینیں الدی نوست کوئی جزینیں اس پرا کیے۔ کنوار (نام نامعوم) بولا یا رسول الشر بھر کیا دجہ کشے کاونٹ دیگتان میں بروں کی طرح (صاف بیکے بیداغ) ہوتے بی ان بی ایک خالاتی اوندان کی مرتز کی جروبانا ہے توسب کوفارش کو دتیا ہے آپ نے فرایا (یہ الشر کا حکم ہے) کوئی اور (ای سندسے) ابوسلم بی جدار میں میں برون کو کس نے ناوشتی کو تیا ہے آپ نے فرایا (یہ الشر کا کام ہے) میدائی بیا اور کی میں بیار بیا اور (ای سندسے) ابوسلم بی جدار میں بیا

سَمِعُ أَبَا هُمُ يُرِةً بَعْدُ يَقُولُ قَالَ النَّذِي صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدَنَّ مُنْمِ ضُعَلَى مُمِيٍّ وَٱنْكُمَ ٱبْوُهُمُ يُرِكَةً رِمْ الْحَيِينَ أَلَا قُلَ تُلْنَا ٱلْمُ تُحَدِّدُ أَنَّهُ لَاعَدُوٰى فَرَطِنَ بِالْحَبَشِيَةِ قَالَ ابْوُسُلَمَةَ نَمَا رَايْتُهُ نِينَ حَدِيثًا

عوف سے روایت سے ،انہوں نے ابو ہربرہ سے ببرعد بیث سیننے کے بعديم برسنا الوسررية ومكتب مف النحات مل الشرعليروسلم ف فروايا بيماد اوثول والااتحصة ندرست اونطول وإسله مسد اسينيداونسط نرملاستے ك اورالوسرمرية في الكل حديث كالكاركية مم لوكون في ال سي كمها أتم في يرمد سبن نهميس بيان كى كرجيوت لكناكو أي جيزنهيس و مبشى زمان ميس كيحم بات كرنے لگتے - الوس لمدنے كما، ميں نے الوسر گُرُدة كو اس حد ديث كے موا اوركوني محبولت مهين ديجيا -

باب جيوت گناكوئي چيزنهيس ـ

ہم سے سعید بن عفیرنے بیان کیا کہا محصص عبدالتٰ دین وس نے انہوں نے لیس بن بزید سے انہوں نے ابن نشہاہیے انہوں نے کہ محکور کم بن عبدالله اوران كے بجائى مز و ف خبردى كرميدالله ب عمر ف كما أتحضرت ملى النطيروسم فف فرمايا بهيوت لكن كوئى حيذ نبهيس-اسى طرح بدشكوني البنتزين جينرون مين داگرنوست كوئي چيزېن نوموسكتي سيد كلوريس او يورا و ركه ريش بمسع الواليمان نے بيان كي ،كه بيم كوشعيب نے خبروى امنوں نے در كا سعكم المجيس الوسمه بن عبد الرحل بن عوف سد بيان كيكد الوسررية ف كما أنحفرت صلى الدعليه وسلم ف فرايا چيون ككن كوئي چيزنېس الدسلميف كسايس ف ابدم روي مصيمى سناكه أنحضرت صلى الدعليه وسلم في فرمايا ، بميار اونث ، سندرست اونول کے پاس نزالے جائیں اور داسی مندسے زمری سے روایت ہے کم انجو کوسنان بن ابی سنان نے خبردی که ابو بریرة نے کہا ؟ تخرت صلی الله ملیدو ملم نے فرایا پیکر ككناكوئي چزنهين، اس وقت اكيب گنوار كوا ابوكر دنام نامعلوم، كينف لگايارمول

ياسم لاعدوى

حداثنا سعيد بن عفير آل حداثري سَالِوُبُنْ عَبْدِاللّٰهِ وَحَمْرُهُ انْ عَبْدَاللّٰهِ بِنَ عَمْرُ سَالِوُبُنْ عَبْدِاللّٰهِ وَحَمْرُهُ انْ عَبْدَاللّٰهِ بِنَ عَمْ ر مربر رم رو روز تر درر روز و کار روز کار روز کار در دور کار در در کار در در کار در کار کار کار کار کار کار کار حکامت ابوالیمان اخبرناسعیب عن الزهر تی نَالَ حَدَّنِينُ الْوُسَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ انَ الْاَهُرُيَّةُ تَكَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبَاهُمُ يُرِدُّ عَنِ النَّيْمِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّحَ قَالَ لاَ تُورِدُوا الْمُدُينَ عَلَى الْمُصِيرِّ وَعِنَ الزَّهِرِ يَ قَالَ الْمُبَرِّ

ے حال پیچیت کوادرا الماری عیرج اس سے منع نوبایتویں وجہ سے نہیں کہ بھوت مگ جا تاہے بکہ اس میں پیچکت سے کراپ نہوتندرست اونی والے کا الاتفاد کچوج ائے ، وہ رسجھنے کھے کرمیرے ونشان بياراونول كمه تسف اوران كدم مقدلين كوجست بيمارم كيملين يجيمت كاقائل مجع بسنة الصيف فسيعق الايان وكول اييان بجا فيرك سفريطم وياراس مدميث سعدص ف نكل تسبع كعامات كربيارول كو الجي تندرست وميون بين لاناجى جائز دري الادرماكم اس كايما نست كوسكت بعدا المن ليف ليبيذ اس مدريث كالرجيوت مكر جاناكو كي جرنهين المرز - سلك حس كوم مرتبي غصر ميل معلم نہیں کہ کرکٹے ۱۱ مز 📯 🗈 کٹھ اوٹیٹریرۃ بھی آ دبی بشریعے گولیک مدیث محول کئے توجید نہیں ، انہوں غدہزاروں مدیشیں یا درکھیں مگراوہ برزۃ کے موارجانے سے مدیب میں کو کی فقی نہیں کا کا توکم متعدد القداديون في المصير عديث في محروت كل كري جزيدي جيد الوسلم اورسنان وغيره الدين بن فياب في جواد مرتفر كري المراوم المراوم مع يعديث بيال كمن وجوم الرين بن فياب في جواد مرتفر كري المراوم المراوم مع يعديث بيال كمن وجوم المراوم نے آکادیک ، اسٹیلی روایت بیں ہے کومارٹ نے می ان سے بہی کہ وہ فیصر موئے کہنے گئے میں نہیں میں ان بیار کی ان النبن بھٹ کا ان اسٹیل کی دوایت بیں ہے ہوا میں ہے۔ ان میں میں کہ اس میں میں کہ اس میں میں میں میں مواد کے ماد مذہ ہے ہوا مذہ

بإرمها

الترم بلایتے بھرکیا دہر ہے کہیں دیگتان ہیں ادنٹ ایسے صاف می تھو ہے جگنے ہوتے ہے است میں است میں است میں ہوتے ہ ہوتے ہیں جیسے ہرن ہیں بھرایک خارشی اونٹ آکر اُن سے ل جا تا ہے ۔ توسب خارشی ہوجاتے ہیں انحضرت صلی الشرطیر وسلم نے فرمایا اچھا یہ یہ کہو پہلے اونٹ کوکس نے خارشتی کیا ۔

مجدسے محدُّ بن بشار نے ریان کیا کہا ہم سے محدُّ بن جعرف بان کیا کہا ہم سے محدُّ بن جعرف بران کیا کہا ہم سے محدُّ بن جاج نے کہا بین تناوہ سے ساانہوں انسین الکھا انہوں نے انتصرت ملی الشرطیر سے اُنچے نرایا چھوت لگناکو ٹی چیز نہیں ای طرح برا اسکون لینا اور نیک فال مجھ کو اچھا لگتا ہے کو کوئی عوض کیا نیک فلل کیا ہم اُنچے فرایا آچی با شکون لینا اور نیک فال مجھ کو اچھا لگتا ہے کو کوئی عوض کیا تھا اس کا بیان اس بیا ہب انحصرت ملی الشرطیہ وسلم کو جوز مردیا گیا تصا اس کا بیان اس قضے کو عروہ نے مصنوت مائٹ مراسے دوسل کیا انہوں نے انحصرت صلی الشرطیم سے داس کو ہزار نے وصل کیا)۔

 اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِيُهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاعَدُ وَى نَقَامَ اَعْرَاقِيُّ فَقَالَ اَدَايِّتَ الْإِيلَ تَكُونُ فِي الرَّمَ الِ اَمْنَالَ الظِّبَالِمِ فَيُ أَنِينَهِ الْبِعِيْدِ الْآجَرِبُ فَتَجْوَبُ قَالَ النِّيْمُ صَلَّمَ اللهُ عَبْدِرُوسَلَّمُ وَمَنَ اعْدَى الْأُولَ عَبْدِرُوسَلَّمُ وَمِنْ اعْدَى الْأُولَ

مَعْدَةُ قَالَسَمِعُتُ قَادَةً عَنْ انْسِ الْسَالِحِدَ النَّا الْسَجْفَرِحْلَمُنَا الْسَجْفَرِحْلَمُنَا الْسَجْفَرِحْلَمُنَا الْسَجْفَرِحْلَمُنَا الْسَجْفَرِحُلَمُنَا الْسَالُمُ قَالَ الْمَالُوعُ وَلَاطِيرَةً وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ الْفَالُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا لَا لَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا عَلَيْهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْعَلْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْعَلْمُ عَلَيْكُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْعُلِمُ عَلَيْكُوا مِنْ اللْعُلِمُ عَلَيْكُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُوا مِنْ الْعُلْمُ عَلَالْمُ الْعُلْمُ عَلَيْكُوا مِلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ عَلَالِمُ الْعُلِمُ عَلَيْكُوا

د٢٤ - حَدَّ ثَنَا أَتُكِبُهُ حَدَّ ثَنَا اللّهُ ثُعَنَ عَنْ سَعِيدِ بَنَ إِنْ سَعِيدِعِ عَنْ إِنْ هُرَبُولَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَبْبُولُهُ مِن اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَاكَةٌ فِيهُا سَحَّدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الجَمْ عَوْلِي مَن كَانَ هُهُمَا مِن الْبَهَوْ وَجَمَعُواللهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْ فَالْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ
ا جس پروںدگار نے پہلے اور شین فارشت پردا کی اس نے مب کو فارش کیا ہم نہ سکیہ مثل ہوگ کو جا رہے ہیں ایک شخص طاجس کا نام فخ فان تھا یا ہیا رطان ہے ہے شکا۔ درست ہیں ایک شخص طاجس کا نام شفائی خال تھا ہم نہ سکے اس ہیں بہرے کر آنحزت ملی الشر طیر وسلم مرمن موت میں فرائے تھے عائش گوہ والر ہو ہم نے نجر ہیں کھالیا تھا اس کا اثر میں اب تک پاتا ہول ہا من سمے ایک بیروی عورت نے زمر طاکر بحری ہیں تھی اور ثناء اور درست میں اس نے توب زم ہلاہل طایا تھا اس نے ایک فات میں اس میں سے کھالیا چرفر وال یہ بحری ہجھ سے کہردی ہے برمائتھا کہ آئم ہوں ہے گا ہے اور درست میں سے کھالیا چرفر والا یہ بحری ہجھ سے کہردی ہے کہری ہو ہے کہردی ہے کہ چھیں نہر ہو ہوا ہے والی نے کھا تھے اس کے معاہدرہ کواس کے کھا نے سے مث کردیا جا من

محكماب الطب

ٱبُوُكُمُ فَلَا نَ فَقَالُواْ صَدَ قَتَ وَبَوِ دُتَ فَقَالَ هِلْ مَهُ حَمَا إِلَيِّ فِي السِي بِإِن لِيا آبِ في عِيا إصابتا ووزخ مِن كون ولَ جائیں گے انبول نے کہا ببودی لوگ ایک گھڑی کے لئے دوزے میں جائیں گے ر پھرہم وہاں سے نکل جائیں گے، توم لمان ہمار سے بد سے دوزخ میں بھر شیئے ماؤكے آپ نے فرایا رُٹ پروردگار کی تسم تمہاری مگردوزخ بین بیل لینے كے تھرآپ نے فرمایا اچھا ادرایک بات پوجیوں سیج تباؤ کے انہوں نے کا ال آپ نے فرمایاتم نے اس بکری میں توجھ کو تحفیقی زمر ملایاتھا یا نہیں انبوں نے کہا بیٹک الایا تھا آگی فرایاب بدانبوں نے کہام بہ تھا اگراک ورحقیقت الله کے مغیر نبیل میں رجموط دعوی کرتے ہیں) تو چلو آپ کے القد معهم كوفراغت ملے كيا اوراگراپ مقيقت ميں سيخة وينمبرين تواپ كوكونى نقصان مونے والانہ یں۔

بالب سريينا يازمرولي ورخوننا كصابا ناماك اكاستعمال كمثا ہم سے عدالٹرین عدالوہ اہنے بیان کیاکہ اہم سے خالدین حادث نے كبابم سي تعبد انبول في اعمش سي كبابي في ذكوان سي مناوه الومريرة سي روايت كرتے تھے آنحفزت ملی الٹر عليہ وہلم نے فرمایا بوٹنف پہاڑسے گراکر ا پنے تنیں مارڈا لیے وہ دونرخ میں بمیشہ بیشہ اس طرح گرتارہے گا اور جو زمر کا کھونٹ پی کراپنے تئیں مار والے تو یہ زمراس کے ما تھین یا جائے گا اور جولوب ريا اور كوئى بتهيار) سے اپنے تئيں مار دا اسے توييتهيار اس كے إقديس موكا اور وہ پريك ميں مارتا رہے كا بميشرميشراس كودوزخ میں ہی عذاب موتارہے گا۔

بم سے محدین سلام بیندی فے بیان کیا کہا ہم کواحدین بٹیر فی خری کہا ہم کو باشم بن باشم نے کہا مجھ کوعام بن سعدنے کہا میں نے لینے الدسع دین

رو بهر و را درو را ورد وررد بهرا القاميم و إن عن من الله الما الله و الله عنه و الله الما الله الله الله و ال كَذَبْنَا لَهُ عَرَفِٰتَ كَذِيبَنَا كُمَا عَرَفَتَهُ فِي البِينَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهُلُ النَّارِفَقَا لُوْ الكُّرُن فِيهَا بييتبرا فتحقفن فونسانيها فقال كهم دسول الله صقيالله عليه لْعَرَاخُسُواْ فِيهَا وَاللَّهِ لِالْخُلْفُكُونِيَّهَا ابْدَاتُعْرَقَالُهُمْ فْهَلَ انْتُوْصَادِ قَيَّعَنْ شَيِّ إِنْ سَالْتُكُوعِنْ مُاكُوا نَعْمُ نَقَالَ هَلُ جَعَلُتُهُ فِي هٰذِي الشَّاخِ سَمَّا قَالُواْ نَمْ مَقَالَ مَاحَمُلُكُوعَلَى ذٰلِكَ نَقَالُواْ انْزُدُنَّا إِنْ كُنْتَ كَنَّا أَنَّ نَسْتَوِيْحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نِبَيًّا لَّحُرِيفُمَّ كُ

بِ المهمم مِنْ مِنْ السِّمِ وَالدَّوْاءِرِبَهِ بِمَا يُفَا فُرِوْدُهِمُ الْفَاكُ وَمُنْهُمْ ا ريرر 277 - حَكَّ نَنَاعَبُدُ اللهِ سَعِبْدِ الْوَهَابِ حَدَّ نَنَاحُ اللهِ يَنَوُدِّى نِيُهِ خَالِدًا مُّخَلِّدًا فِيْهَا الْبِدَّا وَمُنْ تَحَسَّىٰ سَمَّا ڣۨ_ٛڽؠؘڔڋؽۼۘٵڹۿٵڡۣ۫ؠڟٙڹڔڣۣ۬ٵڔۣۻؠٚۻڂٳڸڋٳڠؖڂڵڎٳڣؗؠ

کے آپ دنیاسے دخصیت بوجائیں محے ۱۲ مذکلے الٹرآپ کو خبر دسے گا دومری معامیت میں بیل ہے وہ مورت کینے مگی جس نے ذہر دلیا تھا آپ نے میرسے باپ خادند بھاٹی چیا اورق والول كوتل كرايا تل نے جا يا اگر آئے بینم پی توخود پر گوشت آپ سے كبروسے كاكري زبراً كود بول اوراگر آپ ديا كے ايك بادشاہ بيں تو آپ كے با تع سے م کو فرافعت اعدراصت ماصل موکی مدرسکے تسطلانی نے کہا ٹا نعیہ نے ناپاک دوا کا استعال علاج کے سلے درست دکھاہے مترجم کہتا ہے ٹنا نعیہ کے قول ہر انگریزی منگروں کا جونٹراب کے جوم سے بنائے مباتے ہیں استعمال درست موگا ۔ باب کی حدیث میں صرف زمرکا ذکرہے ۔ اس لیے تا پاک دوا سے مثاید دی يحجي كياب وتطب

ابی وقامن سے منا وہ کہتے تھے ہیں نے آنحفزت ملی الشرطیروسم سے مناآگی فرماتے تھے ہوشخص میچ کے وقت مات عجوہ کھجوریں کھا ہے اس کواس دن کوئی زہریا جا دو اثرنہیں کرسے گا (نقصان نہیں پنجا نے گا۔ باب گرھی کا دُووھ پینیا کیسا ہے۔

محد سے عدالتہ بن محدّمندی نے بیان کیا کہاہم سے سفیان بن عينه فينهون في المول عد أبول في الوادري مذال سا المول الوثعليد خشی سے انہوں نے کہا انحصرت ملی الٹرطیہ وسلم نے سروانہ سے شکار کرنے والے ورندسے مانور کے کھانے سے مع فرایا زمری نے کہا میں نے یرمدیث اس وقت تك نهيس سن تفي جب تك بيس شام كے ملك بيس أيا اورليث بن سعد فع کہ جھرسے یونس نے بیان کیا انہوں نے ابن شہاب سے پوچھا کیا ہم گدھی کے وودھ سے وصنوكرليس باس كو باور ترسے كے بتول كو يا اون كے كے بيتاب كو پیس انہوں نے کہا (اسکلے) سلمان بھی الماجیزوں سے دواکرتے سب انبوں نے اس میں کوئی مصالفہ بین وسیحا گذشوں کے باب میں بوجدسے ہم كو أنحصرت صلى الله عليه ولم سے بہني وہ يهي بيستا كر أتحصرت صلى الشو فيكيروسلم ف ان كاكوشت كهاني سے منع فرايا اور دودھ پينے كاندائپ نے حكم ديا نداس مصمنع فرمآ يار ما درندول كابتر توابن شماب من كها جحد كوابوا دريس نولانی نے خبردی ان کوابو تعلیہ خشبے کم انتقر ملی السّرعلیہ ملم نے مِراست الے شکاری ددندے کا گوشت کھانے سے منع فرایا رتبہ بھی اس میں امل و مجی حرام موگا) -باب برب محتی رتن میں گرشہ جس مصانا یا نی ہو) ہم سے تنبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے اسمعیل بن جعفر تے انہو^ں نے عتبہ بن ملم سے بوبنی میم کے خلام تھے انبول سنے عبید بن حنین سے

قَالَ سَمِعْتُ إِنْ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّاللهُ عَيْنهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَن اصْطَبَح بِسَبْعِ تَمَاتٍ عَجُوةٍ لَّمْ يَضُرَّ ذَلِكَ الْبُوْمَ سَخَّرَ وَلَا سِعُرُّ۔ بِأَحْبِمِ الْبَانِ الْأَتُن .

٢١٨ ـ حَن يَهَى عَن إِنَى اللهِ بِن هُ عَدَد عَدَّ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَن إِنَى الْعَلَيْهِ وَسَلَمْ عَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَن الْحَوْدَة السَّبُعِ الْوَالِي اللهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ اللهُ عَن الْحَوْدَة السَّلِمُ عَن الْحَوْدَة السَّبُعِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَن الْحَوْدَة السَّبُعِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَن الْحَوْدَة السَّبُعِ عَلَى اللهُ عَن اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَنْ الْحَوْدَة السَّبُعِ عَلَى اللهُ عَن اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ وَسَلَمْ اللهُ عَن اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّهُ عَنْ الْكُولُ كُلّ وَيُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ عَن الْكُولُ كُلّ وَيُعْلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ عَن الْكُولُ كُلّ وَيْ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ اللّهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

سلت ویال آن کمریرمدیث سنی ۱۱ منه مکلت اس کوذبل نے زہریات اورااونیم نے متخرج پیں وصل کیا ۱۱ منهسکت بس چی چیزسے شادع نے سکوت یہ وہرمان ہے۔ جیسے دومری مدیث پیں ہے اسی بنا پر مطا اور طاوکس اور ذمری اوری تامیس نے کہا کہ گدھی کا دودھ طال ہے جولوگ ترام مجتے ہیں وہ یہ دلیل بیان کرتے ہیں کہ دودھ گوشت سے پیدا جوالیے پس جب گوشت ترام ہوا تو دودھ بھی ترام ہوگا میں کہتا ہوں چیاس فاصر ہے آدمی کا گوشت کھانا ترام ہے گراس کا دودھ ملال سے حتی کہ بڑا آدی بھی اس کو بی سکتا ہے اوپر گزدیکا ہے کہ آنمونرت میل اٹ ملیروسکم نے اوم دیلے کی جورد کو تکم دیا تو سالم کر دودھ پلا دسے تو تیرے خاوندکا وہم مبانا رہے گا ۱۹ منہ ۴ 649

يمح بخارى

مُوْلِي بَنِي ذُكِرَيْقِ عَنْ إِنِي هُمَّ بَرِكَا مِنْ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْ لُو وَسَلَّحَ قَالَ إِذَا وَقَعَ النُّهُ بَابُ فِيَّ إِنَاءِ آحَٰنِ كُمُ وَلَيْغَيِسُهُ كُلَّهُ تُعَرِّلُيطُ حُهُ فِإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَا حَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْأَخِرِ دَأَوًا لِيسُحِ اللهِ الرَّحُه لمِن الرَّحِبِيْمِ

كتاك التكاس

بَأَنْتُكُ قُولِ اللهِ تَعَالَىٰ فُلُ مُن حُرَّمُ زِيْنَةُ اللهِ النَّثِي أُخْرَجَ لِعِبَادِ لِا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عليه وسكم كلؤا والشربوا والبسؤا وتصدقوا فِيُ غَيْرِا سُمَافِ ۗ وَلَا يَجِينُكَةٍ - وَقَالَ أَسُ عَبَاسٍ مِ كُلُ مَا شِئْتَ وَالْبِسُ مَا شِئْتَ مَا آخِطَأْتُكُ اتْنَتَانِ سَرْثُ أَوْ هِنِيلَةٌ

. ٧٧ ـ حَكَّ تُنَكَّ اِسْمُعِيُـ لُ ثَالَ حَدَّ تَنِي َ عَالِكُ عَنْ ثُنَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بُنِ دِينَا دٍ وَزَنْدِ بِنِ اَسْلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّتَمَ قَالَ لَا بَيْظُرُ اللَّهُ إِلَىٰ مَنُ جَرَّ ئەرگەرگەرى قەرمەخىلاء ـ

بَاكْتِ مَنْ جَوْازَارَهُ مِنْ غَيْرِ

ريم مرتبر رو و و و و مر ريرر ورود و المراد ورود و المراد و در المراد و الم حُدَّثَنَا مُوسَى بُنُ عُفْبَةً عَنُ سَالِهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَنُ أَبِيهِ وَعِنِ النَّبِيِّ صَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَتَّعَ قَالَ

بوبنی زدیق کے فلام تھے انہوں نے اب*وم ب*یرہ د*منسے آنحصرت ص*لی الٹرطیر دیم نے فرایا جبتم میں سے کسی کے برتن میں ملمی گر بیسے تواس کوا چی طرح بوری (اس کھانے یا پانی میں) ڈبود سے بھرز کال کر بھینک دے اس کے ایک نیکھی توشفا ب ایک پنکویس بماری ب روه کیا کرتی ب بسل بماری کا پنکورلوتی میا -شروع الشرك نام سے بوقبربان سے رقم والا

کناب لباس کے سبتیان ہیں

باب النه تعالیٰ کا (مورهٔ اعراه میں) فرمانا اسے پنیر کہہ نسے کہتے وہ زیرمے زینت کی چیزی حرام کیں جوالٹر نے لینے بندوں کے لئے تکالیں دینے عمده عمده لباس) اورا تحضرت صلى الشرعليه وسلم في فرماً بإ كهاؤ بيو پينو تيرات كرو لیکن اسرات نرکرو دمدسے نر بڑھ جاؤ) نہ کبر (غود) کرواورابن عباس نے کہا بوتیراجی چاہے (بشرطیکرملال موکھا او بوتیراجی ہے (مباح کیرول بیسی)بہن (گو كتنابى بيش فيست مو ، كروب تك وباتون سے بچارسے اسراف اور تحبر سے -

ممسے اسمیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا جھسے امام مالک نے انہوں نے نافع اور عبداللہ بن دینارا ور زید بن اسلم سے ان تینول نے عدال دبن عروشسے كرانحفرت صلى الله عليه وسلم فع فرما يا جوشف كمبركى راہ سے اپنا کپڑا لٹکا کھئے الٹر تعالیے تیامت کے دن اس کو (رحمت کی نگاہ سے) دیکھے گابھی نہیں۔

باب اگر کسی کا کیرایوں ہی اٹک جائے تکبر کی نیت زمو رتوگناہ گارنه مبوگا) -

ہم سے احدابن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معادیہ کہا مم سے موسیٰ مین مختبہ نے انہوں نے مالم بن عبدالشرسے انہوں نے اپنے الد عبدالله بن عرد الم انحصرت على الله عليه وملم في فرمايا جس في اينا كيرا

لے اس کوابوداؤد لجبالی نے وصل کیا م مزملے اس کوابن ابی ٹیبر نے وصل کیا ۱۰ مزملے باس کے امرات کا بیان آگے آئے گا وہ برم کربے فائدہ ایک ایک تعان کے بچڑ یا حما عرات میں انغانی الک کرتے ہیں یا بے فائدہ انھرکھوں ہیں ہے مدجنت دکھے ان کونیا بتائے میسے دکھن میں دستورہے یا بے فائدہ آستینیں کرتے کا توڑی دکھے ۲ منہ سکھ پا بامر مبو یا کرتریا MAY

مَنْ جَرَّتُوْبُهُ خَيلًا ۚ لَهُ يَنْظِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ تَالَ اَبُوْبَكُرِ لِيَارَسُولَ اللهِ إِنَّ اَحَد شِكَّقٌ إِذَادِيُ يَسْتُرْخِي لِكَا آنَ اتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسُتُ مِثَّنَّ

ريم بر وريري روردر مرد و در و ارد ١٣٧٧ ـ حد نيني محدد اخبرنا عبدالاعلى المُونُسُ عَنِ الْحَسِوعَ فَ إِن مُكُرَّةً وَ فَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ عِنْدَ النَّيِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِلْمَا نَقَامَ يَجِرْتُوبُهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَى انْيَ الْمُسْجِكَ وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكُعَتَ يْنِ فَجُلِّ عَنْهَ أَتُوالْبُلُ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَصَرَ ايْنَانِ مِنْ أَيَاتٍ الله فَإَذَا رَأَنْتُهُ مِنْهَا شُنْتًا فَصَلَّوْا وَأَدْعُوا اللهَ حَتَّى نَكُتِنُفُهَا ـ

بَاكِنْ النَّشَرُ مِنْ رِفِي النِّبَابِ ٢٣٠ ـ حَكَّ تَكِي إِسْحَى آنُحَبُونَا أَبُنَ يَشُمَينِل الْحَابُونَا عُمْ بِنُ زَائِدَةُ الْحَابُونَا عُونَ بِنُ إِلَى جُحَيْفَةَ قَالَ فَوَابْتُ بِلاَ لَّا فِحَاءً بِعَنْوَ فِوَكَرْهَا تُعَرَّاقَا مَ الصَّلُولَةَ فَرَايِتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ لَّمُ خَرِج فِي حَلَّةٍ مُشَيِّرًا فَصَلَّى رَكُعَتْيْنِ إِلَى الْعَانُزَةِ وَدَايَتُ المَنَاسُ وَالْدُواْبُ يَمُ وَلَ رورر به من قراء العنزة -

غرور کی داہ سے نشکا یا تیامت کے دن اللہ تعلق اس کی طرف دیکھے گاجی نہیں (عنابہت کرناکجا) الج*یکرنٹنے عوض ک*یا یا دمول الٹرکھی الیسا موتا ہے میرسے بند كاايك مانب بن تصدلنك ماتاب البت أكرم روتت اس كود يجت ارمول تو یہ اور بات ہے آپ نے فرمایاتم ان لوگوں میں تھوڑ سے موتوتکر کی راہ سے للكاتيين-

مھے سے میرین سلام بیکندی نے بیان کیا کہام کوعبدالاعلی نے خبروی اثبول في يوس سے انبول نے امام حن بھری سے انبول فے ابو بکرہ سے انهولنج كها ايسا مواسودج يرهمن لنكاس وقت بم آنحفرت ملىالشرعليروللم کے پاس بیٹھے تھے، آپ کیڑا لٹکائے موسٹے ملدی سے اُٹھے مبدی آ دوسرے لوگ بی (جومبیدسے میل دیئے تھے) لوط آئے بتھے آئے گئن کی دو ركتيس يربس ميرسورج صاح بوكياكب نعيمارى طوت منزكيا فراياسورج اوا چانددونوں الشرکی نشانیاں بیس جبتم ان پس سے کسی کا گھٹنا نا دکھیو توجب مک صان نرمونمازر مصتے اورالٹرسے وعاکرتے دمو-

باب كييزا اوبيرا ثعانا -

مجھ سے اسماق بن دا ہوریہ نے بیان کیا کہام کونفرین ٹمیل نے خبردی كبابم كوعمرين ابى ذائده ف كهامم كوعون بن ابى جيفه ف انبول في اپنے والدابوجيفه ومهب بن عبدالترموائي سعانهول سفح ابكب تصتربيان كمريخية کہا بھریں نے بلال کو دیکھا وہ ایک کانسی لائے زمین میں گاڑ دی اس کے بعد نمازی تبجیر کی بعریس نے آنمصرت صلی الشرعلیہ وسلم کودیکھا آپ (مسرخ) جوارا پینے ہوئے کیڑا اٹھائے ہوئے براً مدہوئے اکب نے اس گانسی کی طوف منہ كريك دوركعتين يرمعاثين مين نے ديجھا آدمی جانور آپ كے سامنے سنگانسي کے یار جارہے تھے۔

كمده معلوم بواكيرا لشكا خدين بووميداً في سب اس كا اصل با عدث يجبر جه ا واغرونها برت بمرى صفست سب الترتعان كوسخنت نابسندسير بيجبرا ووغرود كمي ساقع كتن نيكيال مول ليكن آدی نجاست نہیں پاسکتا اور ماہوجی اور فروتنی کے ساتھ کتنی برایکال مول لیکن مغورت کی امید بعد مدرسک اس مدمیث کا تعلق باب سے یہ سے کہ اس میں یہ مذکورہے کرملدی کی وج سے آنمعزت مل انٹر علیہ وسلم کا کیٹرا اٹھا ہوا تھا معلوم مواجب بگیرا در غروری نیت نرموا در بالا تصد کیٹرا افک جائے تو کھے تبا حست نہیں سامز ملك جوكآب الصلوة يس كزراء امنه 4

بَاسِّهِ مَا اَسْفَلَ مِنَ الكَّعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ ـ

مِلدہ

٣٣٧ - حَدَّنَا الْهُ مُرحَدَّ اللَّهُ الْعُرَادَ اللَّهُ عَدَّ الْعَلَامُ عَنَا اللَّهِ الْمُ اللَّهُ اللْمُلِمُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللْمُلْمُ الللْمُ الللْمُلْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللْمُلْمُ الللْمُ الللْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ ا

بَالْمَا اللهِ مَنْ جَرَّوْبَهُ مِنَ الْخُيلَاتِ
مَالِكُ عَنْ إِن الزّنَا عِبُ اللهِ اللهِ مِن الْخُيلَاتِ
مَالِكُ عَنْ إِن الزّنَا عِبْ الْاَعْرَجِ عَنْ إِن يُوسُفَ اَخْبُرْنَا
مَالِكُ عَنْ إِن الزّنَا عِبْ الْاَعْرَجِ عَنْ إِن هُمْ يَوْقَ خَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لاَينُظُرُ
اللهُ يَوْمَ الْفِيلَمَةِ إِلْ مَنْ جَرَّا ذَا دَهُ بَطَلًا
عُلَّدُ مُن ذِيبا فِي مَا اللهُ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ قَالُ لاَينُظُرُ
اللهُ يَوْمُ الْفِيلِمِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عِلْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عِلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَمْ اللهُ عِلْمُ اللهُ عِلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ فَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ ع

١٣٤ - حَكَّ آَثُنَا سَعِيْدُ بُنُ عُفَيْدٍ قَالَ حَكَّ آَثَنَى اللَّيْثُ قَالَ حَكَّ آَثَنَى اللَّيْثُ قَالَ حَكَّ آَثَنَى اللَّيْثُ قَالَ حَكَّ آَثَنَى عَبُدِ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ حَدَّنَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَدَّ نَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ع

باب مُنول کے نیجے جو کپڑا ہو (ازار یا کرتہ یا چغہ) وہ اپنے پہننے والے کو دوزخ میں مے مائے گا۔

بإردمه

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے معید نے کہا ہم سے معید نے کہا ہم سے معید بن ابی سے معید بن ابی سے انہوں نے آئی تقرم کی لنڈ علیہ وکم سے آپ نے مار کے کا میٹ کے اسے نے ابوکیٹر اسٹنے سے نیچا ہودہ دوزخ میں مجائے گا (یعنے اپنے والے کو)

باب بوشف کبر کی را ہسے کپر الشانے اس کی سزا ہم سے بدالٹ بن ایرسف نے بیان کباکہ ہم کو امام مالک نے فردی انہوں نے ابوالزنا دسے انہوں نے اس سے انہوں نے ابو مئر کیرہ سے کہ آنمشر صلی الٹر علیہ دہلم نے فرما یا بوشف ازار گھٹ کری راہ سے والکائے گا اللہ تعالی یامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں (عنا برقے نوازش کرنا کیا)

مم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے محر بن زیاد نے کہا ہم سے الرس نے بیان کیا کہا ہم سے محر بن زیاد نے کہا ہیں نے ابور شریرہ سے سنا وہ کہتے تھے انحصر ت ملی الشرعائی ہیں ایک یا مصرت ابوالقاسم صلی الشرعائی اکہ وسلم نے فرما یا الیا ہوا (بنی امرائیل میں) ایک شخص (قارون یا میزن فارس کا دہنے والا) ایک جوڑا بہن کر بالوں میں کنگھی کئے اترا تا جا رہا تھا ایک ہی ایکا الشرق الی نے ذرین میں اس کو دھنسا دیا وہ قیا تک اس میں تر بتا رہے گا۔

ہم سے سیدین عفیر نے بیان کیا کہا تجہ سے لیٹ بن سعہ نے کہا بچہ سے عبدالرحمٰن بن خالد نے ابنول نے ابن حباب ہے ابن حب الم بن عبدالرحمٰن بن خالد نے ابنول نے ابن حب النہ سے ان کے والد عبدالشرین عمر نے ان سے بیان کیا آئو تقر میل لٹر علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص اپنی ازار لٹکائے (بڑے ہے غرور سے) جار ما تھا الشر تعالی نے اس کو زین پین صف اویا وہ دکھونت) قیامت تک اس میں معن تا ہی جلا جائے گاعبدالرحمٰن کے ساتھ اس مدیث کو یونس بن پزید تھے بھی ذہری میں مدیث کو یونس بن پزید تھے بھی ذہری سے دوایت کیا اور شدیت بھی زہری دوایت کیا گرانہوں نے اس کو مرفوع سے دوایت کیا اور شدیت بھی زہری وایت کیا گرانہوں نے اس کو مرفوع

ا مناف کی منزادی ۱۲ منز سکته پردوایت اوپرگزدیکی ۱۲ مذعبیه یا وصنرتا جاوسه گا ۱۲ مز +

ي. الإياس اللياس

نہیں کیا (بلکہ ابوہ ریرہ رمز کا قول بیان کیا۔

مجھ سے عبداللہ بن محد مندی نے بیان کیا کہا ہم سے مب بن برایہ
نے کہا مجھ کو والد (برین ماذم) نے تبردی انہوں نے پیا برین بن انہوں نے پیا برین بن انہوں نے پیا برین بن انہوں نے گئر کے ساتھ ان کے گھر کے دواز سے برکھڑا تھا استے ہیں ہیں نے ابوہ ری وسے نا وہ کہتے تھے ہیں نے ابوہ ری وسے نا وہ کہتے تھے ہیں نے انہوں کے فوقل کیا۔

ہم سے مطربن فعنل مروزی نے بیان کیا کہا ہم سے شاہبن سوار نے کہاہم سے شعرنے انہوں نے کہا ہیں محادب بن دٹارسے طا (بوکوؤ^{کے} قامنی تھے) دہ گھوڑے پرموار دارالقفا کو اُرہے تھے ہیں نے ان سے پرما دکیڑا اٹکا نے کی ہوچی انہوں نے کہا ہیں نے عبدانٹرین عمر سے سا وہ کہتے تعے أنحضرت ملى الشرطيروسلم نے فرا يا پوٹخص غروركى نيت اپناكپڑا لاكائے گا الشرته تبامت كين ومهرباني كى نظرسے اس كوديكھ كاجى نهيں يہت محارب سے کہا عبدالت بن عمروز نے ازار کی خصیص کی ہے انہوں نے کہا نہ ازار کی تفسيس كى زقميص كى محاركب ما تداس حدميث كوببل بمتحيم اورزيد بن اسلم اورزيد بن عبدال رنے بھی عبداللہ بن عمر منسے روایت کیا انہوں نے آنے تھر ملی لللہ عليه وسلم سے اور ليث في افع سے انہول في ابن عمران سے اليي بى روامیت کی ورنا ف کے ساتھ اس کوموٹی بن عقبہ اور عربن محدًا ووقدامہ بن موسى في سالم سے انبول نے ابن عمرور سے انبول نے آنحضرت صلى النار عليه وسلم سے روايت كى اس ميں يوسى، جوشھ ل بناكبرا النكائے رغرورى را مستے) باب ماشد دارته بند ببنتا اورزهرى اور الوبكرين مخد اور مزوبن ابى اسيدا درمعاويه بن عبدالشربن جعفرسے منقول سے انہول نے مامثیر دار

بین عبد التلی بین جعفیراتهم گیستوارنتیا با صفر بنت کی طریع پینے ہے۔ کے اس کو امنیل نے وصل کیا مہر سکے جلری میم کی دوایت کوانام نسانی نے اورزبیین اطری دوایت کوانام ملم نے وصل کیا زیدین عبدالنثری دوایت مافظ کوموصولا نہیں لی ،، منہ سکے اس کوانام ملم نے وصل کیا ، مند سکے موٹی کی دوایت فوداس کتاب بیں شروع کتاب البلس میں اور عمرین محدّی میمی میں اور قدامری میمی افزواز بیں موصول ہے ، امند کے جس کا

ے ماروں م ہے ہو گاہ ہے ہوں ہے۔ اور ملک مافظے نے کہا محزہ کا اثر تو ابن سعد نے دسل کیا باتی اثر مجھ کوموصولاً نہیں سے ۱۰ مند ہ

ور در بر هر) پرکا -

۸۷٠ حَدَّ نَعِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّ الْوَهُ وَ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّ اللَّهِ وَ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرَ عَلَى اللَّهِ بُنِ عَمْرَ عَلَى اللَّهِ بُنِ عَمْرَ عَلَى اللَّهِ بُنِ عَمْرَ عَلَى اللَّهِ بُنِ عَمْرَ عَلَى اللَّهِ بُنِ عَمْرَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْمُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَ

٢٠٥١ - حَكَّ مُنَا مُطَرِّبُو الْفَضْلِ حَدَّ مُنَا شَبَابُهُ عَلَى الْفَضْلِ حَدَّ مُنَا شَبَابُهُ عَلَى الْفَضْلِ حَدَّ الْمَا الْمَدِي الْفَضْلِ حَدَّ الْمَا الْمَدِي الْمَا الْذِي لِفَضِي فِيهُ عِلَى اللهُ عَنْ هَذَا اللهِ عَنْ الْمَكِي لِيَتِ فَحَدَ اللهِ عَنْ فَقَالَ اللهُ عَلَى اللهُ ع

 كتاب الباس

የላዓ

ہم سے ابوالیمان نے بیان کی*ا کہا ہم کوشی*ب نے ٹیردی انبول ک زم ری سے کہا جھ کوعردہ بن زمیر نے خبردی کر معزت مانشہ شنے قربایا رفاعر قرظی کی چرو (تمیربنت ومبب) انحصرت صلے الشرعلیروسلم کے پاس آئی ، ہیں اس وقت آپ کے پاس بیٹی موڈی تھی الو بحرصد ابن سے وہ کہنے مگی یادسول التّٰديس يبلے رفاعركے ثكاح ميں تنى اس سفے محد كوتين كھلاق دسے وسيمے، اس کے بعدیں نے عبدالرحن بن زہرسے نکاح کیا گرفداکی قسم اسے پاس تم الياس جيدرماشراس فيادركا ماشر تبلأيا فالدين سعيدينام بواہی با مبرکھڑسے تھے ان کواندراً نے کی اجازت نہیں کی تھی انہوں نے ^امبر ہی سے اس *وریت* کی باست سن لی انہوں نے (پکادکر) کہا ابو بجرتم اس عور^س کو جھڑکتے نہیں کیسی (بیٹشری کی بانیں) پکار پکار کرانحصرت صلی الشرطير قلم کے سامنے کرر ہی سبعے اور آنحسنرت صلی الشرطیروسلم نے اس کو کچھ نہیں جھڑکا بس شکراتے دہے اسجان النہ اُنچے کرم اور دھمجھم تھے خیراک نے اس سے فرما یا معلوم مواتو جا سبی ہے بھر رفاعہ کے باس ملی جائے داس سے نكاح كربيك يرتومونانهين جب تك عبدالرمن تجد معدمزه نه المحل تواس مزه نرأها ئے، اس مدمیث نے شریعت کا ایک قاعدہ قالم کر دیا ہے بأب مإ درا ورهنا انس نے كہا ايك گنوار نے أنحصرت ملى الثار عليه وللم كي چا در كيوكر كييني (يه حديث أسمياً تي سبع)-ہم سے عبدان نے بیان کیا کہاہم کوعبدانٹرین مبارک نے خردی کہا ہم کو دِنس نے انہوں نے زم ری سے کہا مجھ کوا مام زین العابدیت ان کو الم حين في كرجناب الميرصرت على في في الاستعترين جب مره في ال كى اوشنيال نشير كاث والى تعيس) أخضر صلى الشرطيه وسلم في ابنى جاور منكوائى اور پاپیادہ چلے ئیل درزیربن مار ثراب کے بیچے اس گھر پر پینے جس میں بناب مراهٔ تھے آپ نے اجازت جائی گھروالوں نے اجازت دی۔ ٠٠٠ عند معرفي المرايدر وموفو عن الدُّمْ مِنْ ٢٠٠٠ عند منا الواليمان الخبرنا شعيب عن الرَّمْ مِنْ رورر و و بسعدو مرور رس رر اخبرني عرولاً بن الزّبيرِإنَّ عَالِيْسَةَ مِ زُوْجِ النِّبِيّ ر در ، در در رود رود رود و برد ر وعِنْدُهُ الْوُبُكِرْفِقَالَتْ يَارِسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتُ رِفَاعَةُ فَطُلُقِتِي فَيتَ طُلَاقِي فَنْزُوجِتُ بَعْدَلا الرِّحْسَنِ بْنَ الزُّبْيُرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ بِأَرْسُولَ اللَّهِ لِكَامِثُلُ هٰذِي الْهُدُبَةِ وَاخْذَتْ هُدُبَةً مِّنْ جِلْبَابِهَا مُسْمِعَ خَالِدُبْنُ سَعِيْدٍ وَوَلَهَا وَهُوبِ ٱلْبَابِ لَحُرُيُّؤُذَ نِ لَكُ قَالَتُ فَقَالَ خَالِدٌيَّا أَبَا بِكُوالْا نَنْهِي لَّهُ وَلَا وَ لِلّهِ مَا يَزِيدُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ يُرْعَلَى التّبسُّمِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ بَاهِمِهِ الْرَدِيةِ وَقَالَ أَنْسُ جِنْاءُ إِنَّ رِهَ آءَ النَّهِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ڔۅۅۼڹٳڵڒؖۿؚؠ؏ۜٳڂۘڹڔ؈۬ٛۼڮؖ؞ٷڡڔڔڽ ؿؙۏؙڛٛۼڹٳڶڒؖۿؚؠ؏ۜٲڂؙڹڔ؈۬ٛۼڮؖ؈ؙٮڝۺؚٳڗ

حُسَبُن بْنَ عِلِي ٱخْبِرُهُ أَنْ عَلِيًّا مِ قَالَ نَدْعَا النِّيمُ وأتبعته أناوزيدبن كارته حتى كاوالبيت الَّذِي فِيهُ مِرْحَمْنَ أَهُ فَاسْتَأْذَنَ فَاكِذِ فُوْالْهُمْدِ

لے بہیں سے ترجرہاب بھا جاور حاشدوار کا بہننا ثابت موا اوا مذ سکے جس تودت کو تین طماق دیئے جائیں وہ پہلے خاو ندسے چرنیاح نہیں کرمکتی جب نک ووسرے خاوندسے عجب نرکرائے اوراس سے طلاق نرسلے ۱۱منہ **۴9.**

يَا مُنْكِ لُبُسِ الْقَيْدِيْصِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَىٰ حِكَايَةً عَن تُوسُفَ إِذْ هَبُوا بِقِمِيْصِي هٰلَاافَالْقُوْهُ عَلَى وَجُهُ إِنَّ يَأْتِ بَصِيْرًا۔

عَنْ نَا فِعِ عَنِ الْبِي عُكَمَ مِ أَنَّ دَجِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِهُ مِنَ النِّيَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صكالله عليه وسلك لأبلبس المورم القييص وَلَا السَّرَادِيلَ وَلَا الْمُرْنُسُ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِنَّاكُ لَا يَجِهَ النَّعُلَيْنِ فَلْيَلْبُسُ مَا هُوَا سُفَلُ مِنَ

مرم مردو الدوري و وريد مرد مريد المراد الله من عمد بي أخد بريا أن ورورية عيينة عن عبر، وسيمع جابر بن عب بي الله قَالَ اَ نَى انْدِينُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا للهِ بن أبي بعد مَا أُدُخِلُ قَادُهُ مَا مُرْجِلُ قَامُرُ مِهُ فَأُخِرِجُ وَوُضِعَ عَلَىٰ رُكِهَ تَيْهِ وَنَفَتُ عَلَيْهِ مِنْ رِّنْقِهِ والبسة قيبمه والله اعكو

مهم، حكَّاتنا صدقة أخبرنا يجيى بنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبِيدِ اللَّهِ قَالَ آخْبُرُفِ كَافِعُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ لَمَّا تُوقِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِّي جَاءَ ابْنُهُ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ يَا دَسُولَ اللهِ أَغُطِئَ قَيْمِيْصَكُ أُكُفِّتُ هُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَإِسْتَغَفِيْ لَهُ فَاعْطَاهُ قَيْصُهُ وَقَالَ إِذَا فَرَغُتَ فَأَذِ نَا فَلَتَا فَرُخُ ا ذَنَهُ فَجَاءَ

بأب قميص ببنناادرالله تعالى نے (سوره يوسف بير) بين وروت كاتول نقل كيامرار تمي ليعبادُ ، ميرك باب كمن يردُ الووه الحيارا بن كرآمائے گا۔

ہم سے قیبہ بن سیدنے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زیدنے انہو^ں نے ایوب مختیانی سے انہوں نے نافع سے انہوں نے این عمران سے اكيشمس (نام نامعلم) في عرض كيا يا رسول الشراس والاشف كون كون سے کپڑے پہنے، آپ نے فرمایا قبیص فر پہنے (اس سے بینکا کراددلوگ تمیص بین سکتے بیں باب کا ہی مطلب ہے نہ یا جامہ نہ باران کوٹ نہ مورسے محمر بب بوتیاں رہیل) زملیں توموزوں ہی گوٹنوں مک کاٹ سے (دہ جی گویا جوتی کی طرح ہوجائیں مے،۔

ہم سے عبدالٹر فی ممندی نے بیان کیا کہا ہم کومغیان بن عیدنے خبردی انہوں نے عروب دینار سے انہوں نے ماہر بن عَبْدالنَّد انصاری سے انهوں نے کہا آنحصرت صلی السُّد طیروسلم عبدالسُّدین ابی دمنافق) کے جنازے پراس دنت تشریف و ئے جدمی د کمخت، تبرین ننادیا گیا تھا، اپنی میکم یااس ى نعش نكالى كئى اورآپ كے گھٹنوں پر ركھ دى گئى آپ نے اپنا تھوكساس پر وللااورا يناقيص اس كويبنا أي ريب بك يطيط ول نوش كرف كيلي وسياملاها على -

مې سےمدة بن فسل نے بیان کیا کہا ہم کو پینے بن معید تطال نے خبر وى انبول نے عبیدالتر عمرى سے كہا مجے كونا فع نے شبروى انبول عبدالتنان عرض انهول نے کہاجب عبداللہ بن ابی دمنا فق ، مرگیا اس کم بیٹا وعبداللہ ہو مچامسلان تھا) آنحصرت ملى الشرطير سلم كے پاس أ ياعرض كيا يارسول الشراب ا تمیص عنا بیت فرلمینیمیں (عبدالشر) اپنے دالدکواسی کا کفنی وال وداکپ اس پر نماز پڑے ہے اس کے معفرت کی دعافر ایکے آپ نے اپنا قیعس اس کو دسے دیا اور فرمایا جب بنازہ تیار مواس وقت مجھ کوخیر کھیے اس نے خردی

الم يبين سے ترجرباب شكلاس مند 4

M91

لِيُصَلِّ مَكِيْرِ فَحَنَّ بَهُ عُمَرَ فَقَالَ أَكِبُسَ تَذُنَهَاكُ اللهُ أَنْ ثُهَاكُ اللهُ أَنْ ثُهَاكُ اللهُ أَنْ ثُهَاكُ اللهُ أَنْ ثُهَاكُ اللهُ أَنْ ثُلُهُ مُ اللهُ أَنْ ثُلُكُ اللهُ مُؤْمَنَّ اللهُ لَهُ مُ فَنَذَلَتُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى اللهُ اللهُ لَهُ مُ فَنَذَلَتُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى اللهُ اللهُ لَهُ مُ فَنَذَلَتُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى اللهُ اللهُ لَهُ مُ فَنَذَلَتُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ الصَّلَوٰ يَا عَلَيْهِمْ مَ

باث جينالفيفرون عندالمسدوعية ٥٨٥ - حَكَّ ثَنَا عَبُدُ اللهِ بن عَمَّيْ حَدَّ ثَنَا ٱلْوَعَامِي حدَّثناً إبراهِيُمُربُنُ لَافِهِ عَنِ الْحُسِنِ عَنَ طَاوَسٍ عَنْ إِنْ هُرِيرَةَ قَالَ ضَ بَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَغِيْلِ وَالْمُتَصَدِّنِ كُمُثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ نَدِاضُطَ تُ أَيُدِيْمِمَا إلى تُدَيِّهِماً وَتُواقِيْهِماً فِحُلَ الْمُتَصِّدِّةُ تُكَلَّماً تَصَدَّقَ بِصَدَّقَةِ إِنْسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغَتَّى بِصَدَتَةٍ تَلَصَتُ وَاخَذَتْ كُلُّ حَلُقَةٍ بِمَكَانِهَا ر رو فردر برای از این رسول الله صلی الله علیم قال ابوهم بیره فاناً رایت رسول الله صلی الله علیم مُرَيْقُولُ بِإِصْبِعِهِ هَكُذَا فِي جَنِيهِ فَلَوْمَ آيْتَهُ وَ آبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرِيرِ فِي الْجُبَّتُ يُنِ وَقَـالَ حَنْظَكَةُ سَمِعْتُ طَاَّوُسًـا

آب اس برنماز برسعنے کے اوادے سے تشریب لائے معزت فرونے اُپ كوكيرا كوكينيا اودع ض كيا الشرنعالي نے آپ كومنا نقول برنماز برسفے سے منع فرما يا توان كيسن وعاكريس بإنركريسه أكرمتز بإروعاكريس جب بعي الشر ان كو بخشنه والانهيس (انحصرت سفي حصرت الرحي باست نرمني اود نماز پرهي ، اس وقت معنوت تروم کی دائے کے موافق رابیت اتری منافق موائے تواس بریمی نمازدر بربيونداس كقرير كوام وجيد يرصرت منانقون كابمنا دورط منا مجود ديا-باب قسير كأكريبان ميتنه برياا وركبين دمثلا كتعيي لكانا بم سے عبدالٹہ بن فخرمندی نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعامرنے کہاہم سے ابراہیم ابن نافع سے انہوں نے حسن بن کم سے انہوں نے طاؤس سے انبول في الوم ريم يره سعدانهول في كها آنحضرت صلى الشعطيرولم في يخيل اور نیرات کرنے الے (منی) کی مثال ان دوشخصوں سے دی جو لوسیے کے دو كمستے پہنے ہوں ان كے ماتھ ان كى جياتى اور منسلى سے المكے ہوں تونى جب خیرات کرتاہے وہ کرتا و عیل ہوتا جاتا ہے یہاں تک کم انگلیوں سے پورو مك بہن جا تا ہے اورنيا اتنا موجاتا ہے كرزين براس كے باؤل كانشان ميثتا جاتا ب او بنيل جب نيرات كانف دكرتاب توه كرته اورجهوا موجاتا بع اوربرا يك ملقد ابى مگدانك كرره جا تاب ابوم يرره نف كهايك انحفزت مطالت عيدوالم كوديكاآب كريبانين انكلي ذال كراشاره كرت فط كاش وراس كوديكه وولمبل جابتا ب دراتوكرته دهيلا مودكر با تعربا سك، يكن وه فحيلاى نبيس موتا يعسن بن ملم كع ساتداس مدميث كوعبدالشربن طاؤس ف بعی اپنے باپ سے دوایت کیا ہے اور ابوالزناد نے بھی اعرج سے انہول نے اوبرائريه سے اس دوايت بيں بى مبتال كالفظ سے - يىنى دوكريتے اور خطله بن

الله آئیسنے فرطایا جھے الٹرتعالیٰ سنے امتیان دیا ہے متع نہیں فرطا اور میں سرباد سے بھی نویادہ وطاکوں کا جب آنھزت مل الشرطیدوسلم کی وُطا وہ می سربار کا فریا منافق سکے سئے فائدہ نہضے تو بھی میں اور کی میں اور کی میں ہے۔ وقوت اود جا ہا ہے ہوں سے ہوں منسبہ ہوں کے کا ورجوائی وائی کا تیوں پر احتباد کہدے وہ ممتی ہے وقوت اود جا ہا ہے ہوں سے ہوں سکے دوایت سکے اور کھی ہے ہوں سکے اور کھی ہے ہوں سکے اور کھی ہے ہوں سکے میں سے باب کامطلب میں ہے کہ آپ کے کرتر کا گریان سامنے سینر پرتھا اس مدیث کی شرح اور گزرگی ہے ہوں شکے اور جن سے ہوں میں اور کھی ہے ہوں کہ ہوں کا اور کھی ہے ہوں کہ ہوں ہوں کے میں میں ہوں کہ ہوں کے اور کھی ہے ہوں کہ ہوں کے میں میں کہ ہوں کہ ہوں کے میں میں کہ ہوں کے بھی کہ ہوں کے اور کھی ہوں کے اور کھی ہوں کہ ہوں کی ہوں کے اور کھی ہوں کھی ہوں کہ ہوں کی کھی ہوں کی ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کی ہوں کے اور کھی ہوں کی کھی ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کھی ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کھی ہوں کھی کھی ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہونے کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کو کہ ہوں کی کھی کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کی کھی ہوں کہ ہوں کی کھی ہوں کر کے اور کر کے اور کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کی کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کی کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کی ہوں کہ ہوں کی کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کی ہوں کہ ہوں کر اور کر کر ہوں کی کہ ہوں ک

497

سَمِعُتُ اَبَا هُرَيْزَةَ بَقُولُ جُبَّتَانِ وَقَالَ جَعْفَرُ عَنِ الْاَعْرَجِ جُنْتَانِ .

بَا هُمُ مَن لَيِسَ جُبَّةً خَرِيَّقَةَ الكُمَّيُنِ فِ الشَّغِيرِ

حدثنا الْإَعْمَشُ قَالَ حَدَّنِيْ الْمُؤْيِرَةُ بُنُ الْعُلَى قَالَ حَدَّنِيْ فَي مِدْرَثُنَا عَبْداً وَالْحَلِي حَدَثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّنِيْ فَي الْمُؤْيِرَةُ بْنُ شَعِيلَةً قَالَ الْطَلَقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّا قَالَ الْطَلَقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلَى وَجَهِلَهُ فَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُلْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْ

ا مديد دوايت جي مومولا گ ب الزكاة ش كزر عي ب ١٠٠٠ مد +

ابی سفیان نے کہا میں نے طاوس سے سنا دہ کہتے تھے میں نے ابوہ بریرہ سے ہی سنا جبتا ن لیکن چعفر بن ربعیہ نے عرج سے جوروایت کی سبے اس میں جنتان ہے۔

> مینی دوزر ہیں-باب سفر پیس ننگ آستینول کا بُرتہ بیبننا

ہم سے قیس بن صفس نے بیان کیا کہا ہم عبدالوا مدبن زیاد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا مجھ سے ہم سے اعمش نے کہا مجھ سے مغیرہ بن طبعہ و سے مغیرہ بن طبعہ نے انہوں نے کہا ان محضرت صلی اللہ علیہ وسلم (غزوہ تبوک بیں) مغیرہ بن طبعہ کے لئے گئے چرتشر نیف لائے قومیں بانی لے کریپنچا آپ نے وضو کیا اس وقت آپ ایک شامی جبہ بہنے تھے آپ نے کلی کی ناک میں بانی ڈالا منہ وصویا بھر ہاتھوں کو آسینوں سے شکالنا پاہا وہ تنگ تھیں اور معاند رسے دونوں ہاتھ نکال لئے ان کو دھویا ممر پر مشم کیا اور موندل برجی ۔

بأب أون كاجتر لرا في مين ببننا

ہم سے ابوئیم نے بیان کیا کہا ہم سے زکریا نے انبول نے عامر شبی سے
انبول نے عروہ بن مخیرہ سے انبول نے والد مغیرہ بن شعبہ سے انبول نے
کہا ایک رات ہیں سفریس آنحصرت صلی انٹہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے
پوچھا تیر سے پاس پانی ہے ہیں نے کہاجی ہال ہے آپ ابنی اونڈی پر سے
اتر سے اور دا ایک طرف ، چلے یہال تک کردات کے اندھیر سے ہیں ہیری نظر
سے نا مُرب ہوگئے بھرآئے توہیں نے ڈول سے آپ پر پانی ڈالا آپ نے منہ
وصویا ہاتھ دھوئے آپ اون کا ایک جہہ پہنے مہوئے تھے داس کی استبیر
وفول ہاتھ تھیں) آپ اپنی بانہیں ان بیس نکال نہ سکے آخرکو آئے جبہہ کے نیچے سے
دونوں ہاتھ نکال لئے ور بانبول کو دھویا چرم پر مے کیا ہیں آگے مونے آتا نے کو نیچ جبکا
آئے فرایا رہنے نے دی بی طہارت کی مالت ہیں موز سے پہنے تھے آئے ان پر مے کرایا

وَيُقَالُ هُوالَّذِي كُهُ شَقَّ مِنْ وَنُوْوَجِ حَوِيُرِوَّهُ وَالْقَبَاءُ وَيُقَالُ هُوالَّذِي كُهُ شَقَّ مِنْ خَلْفِهِ ١٠٨٨ - حَكَّ ثَنَا أَتَّيْبَهُ بَنُ سَعِيْدٍ حَدَّ ثَنَا اللَّيْثُ عَن أَبِي إِنْ مُلِيْكُهُ عَنِ الْمِسْوَدِ بِي هُخْرَ مَهُ قَالَاللَّهُ ثَالَكُ مَسْحَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَوْ أَقِيدَةً وَلَهُ يَعُطِ هُخُرِمَةً شَيْعًا فَقَالُ هَخْرَمَهُ يَا بُنَى الْطُلِقُ بِنَا إِلَى دَسُولِ اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّدُ فَا نَظُلَقْتُ

مَعُهُ نَقَالُ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِى قَالُ فَدَعُوثُهُ لَهُ فَخُرَجُ إِلَيْهُ وَعَلَيْهِ نَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالُ خَبِأَتُ هٰذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرِ لِيْرَفَقَالَ رَضِي هَزُمَهُ ـُـ

٣٩٤ - حَلَّ اَنْنَا مُدِينَة بُنْ سَعِيْدِ وَحَدَّ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدُ بُنِ إِنْ حَبِينِ عَنْ إِنِي الْحَدَى عَنْ الْمِ الْحَدَيْرِعَنْ عُقْبَةَ بُنِ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيْهِ فَلِيسَهُ نُفَّ صَلَّى فِينَهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَ فَنَوْعَهُ نَزُعا شَدِيدًا كَا مَكَادِي لَهُ تُحَدَّ الْصَرَفَ فَنَوْعَهُ نَزُعا شَدِيدًا كَا مَكَادِي لَهُ تُحَدَّ الْمُ لَكُنَهُ عَنْ اللَّينَ وَفَالَ عَيْرُهُ فَرُوجُ مَرَدُ مِنْ بُنُ يُوسُفَ عَنِ اللَّينَ وَفَالَ عَيْرُهُ فَرُوجُ مَرَدُ مِنْ كَنْ يُوسُفَعَ عَنِ اللَّينَ وَفَالَ عَيْرُهُ فَرُوجُ مِنْ اللَّينَ وَفَالَ عَيْرُهُ فَرُوجُ مِنْ اللَّهُ مَن

بَامِلِي الْبَوَانِسِ وَقَالَ إِنْ مُسَدَّدُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ سَمِعْتُ إِنْ قَالَ دَايْتُ عَلَى اَنْسِ

باب تبا اوریشی فردج کے بیان میں فردج بھی تباکو کہتے ہیں امینوں نے کہا فروج وہ تباہس میں تیجھے پاک ہوتا ہے۔

ہم سے تقبہ بن سید نے بیان کیا کہا ہم سے بیٹ بن سعد نے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے ابنوں ملیکہ سے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے کہا اُنھٹر صلیٰ لنٹر علیہ وسے اُنہوں نے کہا اُنھٹر صلیٰ لنٹر علیہ وسلم کو کوئی تبانہ بیں دی توانہوں نے رمجہ سے کہا چلو بیٹ اسمی میں الٹر علیہ وسلم کے پاس چلیں میں ان کے صافحہ گیا انہوں نے مجھ سے کہا (پوٹھ میں بچہ تھا) تواندر جا اور اُنھٹرٹ کومیٹ نام سے بلا میں گیا اور کہا کہ والد آپ کو بلاتے ہیں آپ براکد ہوئے انہی تبا وُں میں سے ایک تبا آپ کے اور نجی آپ سے ایک تبا آپ کے اور نجی آپ سے بین مخرمہ نے اُنھٹرٹ کو دیکھا تبایس نے تبرے لئے چھپا دکھی تمی مور کہتے ہیں مخرمہ نے اُنھٹرٹ کو دیکھا آپ نے فرمایا اب مخرمہ خوش ہوگیا آپ

ہمسے تتیب بن سیدنے بیان کیا کہاہم سے لیٹ بن معدنے انہوں نے بزید بن ابی جیب سے ابدی سے انہوں نے بزید بن ابی جیب سے انہوں نے بزید بن ابی جیب سے انہوں نے بیان کیا ایک ریشی ایکن انخصرت صلی النٹر علیہ دسلم کو تعقیبی گئی اپ نے اس کو بہزا بھراس کو بہن کر نماز پڑھی جب نماز سے فارخ ہوئے تو زورسے جیسے کوئی کرا مست کرتا ہے اس کو اتا رڈالا فرمانے ملے یہ لباس برمیز کا دوں کے لائق نہیں سے ۔ قتیبہ کی اس صدیب کو بحدالت بن یوسف نے بی کا دوں کے لائق نہیں سے ۔ قتیبہ کی اس صدیب کو بدالت بن یوسف نے بی لیٹ سے دوایت کی جدالت بن یوسف نے بی لیٹ سے دوایت کی جدالت بن یوسف کے سواا ور داویوں نے فروم ٹی مریر س

پاپ لنبی ٹوپیوں کا بیان امام بخاری نے کہا مجھ سے مدد نے کہا ، م سے معتمر نے بیان کیا کہا میں نے اپنے والد سلیمان سے سنا انہوں نے کہا بیر نے

کے یہ بنا ئیں دیشی تھیں اُن میں شری گھنڈیاں تھے گئے تے ہ مذکلہ اس پر یہ اشکال مہوتا ہے گریہ بنا ہیں دیشی تھیں آپ نے کوئٹریپی اس کا ہوا ہے ہے کہ شاپیاس وقت تکریشی کھڑا مردوں کے مصروح نہوا ہوگا یا آپ نے اس بناکوبطود مشاکلہ سے اپنے اوپر ڈال بیام کا یہ بہننا نہیں ہے جیسے کوئی کی کو دینا چاہتا ہوہ مذسکہ اب کیا ہے تبایل کی اس کے بعدان کو بھی خرطنے کا خصرتھا ہم مذمک اس کے بعد شاید دیشی کھڑا مردوں کے لئے حرام مرگا ہوگا تسلمانی نے کہا لڑکوں کو دیشی کھڑا پہننا جا کہ سے معصنوں نے کہا سات برس کے بعدان کو بھی بہننا حوام ہے ایسامذ ہو بڑھے موکواس کی عاوت کولیں میں مذہبی یہ دوایت کہ بالعسل تا ہیں موصولاً گزنہگی ہے ہو مذہبی جارج بن محداد وریونس بن محد ہ مذہب

٠٤٥- حَكَّ ثَنَا أَرْسُمِعِيلُ قَالَ حَدَّ ثِينُ مُالِكُ عَنَ لَا يَعِيْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمْراتْ رَجِلًا قَالَ بِأَرْسُولَ اللَّهِ عَالَيْكُ الْمُحْرِهُ وَنَ النِّيابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّا اللهُ عَلَيْهُ مِسْلَّمَ لاتكبسوا القمص ولا العماية ولاالسراو بلاث لاالبرايس رِ الْخِفَافَ إِلَّا اَحَدُّلاَ بِحِيرَ النَّعَلَيْنِ فَلْيَدْبَسُ حُقَّيْنِ وَلَيْفَطُعُهُمَّ أَسْفُلُ مِنَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ النِّبَابِ

أباس التراويل

ادى كى تىزى مۇورد رورىيد دور، ورور، ادى كى تىن اونغىي كى تىناسقىن عن غيروعن جَابِرِبُنِ زَبْدٍعَنِ ابْنِ عَبَا بِرِعَنِ النَّبِيِّ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُمْ قَالَ مَنْ لَحْرِيْجِهُ رَاذَا رَا فَلْيَلْبُسُ سَرَ اوِيُلَ وَمَنْ لَحُرِّجِيدُ

عَنُ نَا فِعِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ قَامُرَكُ فَأَنْفَالَ يَارُسُولَ اللهِ مَا تَأْمُ نَا أَنُ تُلْبُسُ إِذَا آخِرَمْنَا قَالَ لا تَلْبُسُوا القييص والسراويل والعماتيم والبوانس وألجفاف إِلَّا أَنُ تَكُونَ رَجُلُ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ ٱسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبُسُوْا شَيْئًا فِنَ الِّيْبَابِ مريم رورمر ويرير رويو مسه زعفران ولا ورس -

بَاسِّ العَمَّانِيرِ.

مريم مريم المريم الله مريم المريم مع من المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم المريم قَالِ سَبِعْتُ الزُّهُرِيِّ قَالَ آخُبُرَنِي سَالِمُّعَنُ اَبِيْهِ عَنِى النَّذِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبُسُ الْمُؤْرِمُ الْقَيْمِيُصُ وَلَا الْعِمَا مَنْهُ وَلَا الْتَرَادِيْلَ وَلَا الْبُرْنُسُ كَلَّ

انس كوايك زردلني لوبي جس بس دليثم اور لون طاموا تعابين ويحمآ مم سے امنعیل بن ابی اُوس نے بیان کیا کہا جھ سے امام مالکنے انبوں نے نافع سے انبول نے عبدالٹرین عمرشسے ایکٹھنس دنام نامعلق) فے انحفرت سے پوچھا احرام والاكون كون سے كپرے بہنے أب في الحالي (احرام مین) قیص در پنونر عملے نه بائجامے دلنبی توبیاں نرموندے مرس کو جوتیاں نرملیں وہ موزے بہن سے ان کو مخف کے نیچے کا اللہ سے اس طرح (احرام میں) وہ كيمرے على مت ببنوجوز عفران يا ورس ميں رفعے مكتے مول (ورس ایک نوشبودار گھانس ہے)۔

باب يائجام يبننه كابيان -

بم سے ابونعیم نے بیان کیا کہاہم سے سنیان بن عیبنہ نے انہوں کے عمردین دنیارسے انہوں نے جا برین زیدسے انہوں نے ابن عباس نے انہو ف انحفزت مل الشرطيه وسلم سے آپ نے فرا ياجس كو (احرام ميس) تربند نر ملے وہ پاجام بین سے اورجس کو ہوتیاں نرطیس وہ موزے بین ملے (ان کوکاٹ ڈاسے) ۔

ہم سے موسیٰ بن اسلمیں نے بیان کیا کہاہم سے ہور یہ نے انہوں نے الف سے انہوں نے عبدالٹ بن عمرشسے انہوں نے کہا ایک شخص (نام نامعلوم) کھڑا ہوا کینے لگا یا دسول انٹر احرام میں آپ ہم کوکون سے کپٹرسے پیننے کی اجاز وينت بيس آب نے فرما يا تعيص تر بېنونه پاجام رنزعمام نر بني تو في منده اگركسي کے پاس جوتیاں نرموں توریجبوری موزمے بہتے گران کو مخنوں کے نیجے تك كاف والمي اسى طرح وه كبرسه على نه ببنوجن بين زعفران يا ورس الى مو-باب عمامول كابيسان -

ہم سے بی بن عبدالٹر درنی نے بیان کیا کہا ہم سے مغیان عیدتے کہا میں نے زمبری سے مناکہا مجھ کو سالم نے خبردی اپنے والدعبدالشرين مرح سسے انبوں نے آنحفرت صلی الٹہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا احرام والانخف قىيص نەپىنى نىمامرىز بامامرىز لمىي تونى نىدوە كېراجسىي زعفران يا وركس

490

کی ہونر موزسے اگر چوتے نرملیں توموزوں کو ٹخنوں کے نیچے تک کارٹ لیے۔

باب سرر ركبرادال كرمسرجيانا اورابن عباس في كبا زيرمناقب إنعارس موصولاً كزريكاب، أنحرت ملى الشرعليدوسلم إمر تكاركي مري ایک بکنائی لنگا نمامرتھاا ودائش نے کہا آنحفزت ملی الشرطیروسم نے اپنے مريرايك دركاكوناليدت لياتها (برروايت أكيمومولاً مُذكور موكى)-ہمسے ابراہیم بن موسی نے بیان کیا کہا ہم کومِشام بن یوسف نے خبردی انہول نے معمرسے انہوں نے زمبری سے انہوں نے عرق انہوں حصرت ماكنز يزسع انبول نع كها حبش كى طرف كئ مسلمانول في مجرت كى اوار ابوبکرمددیق درنے جی دمیش، کوجانے کی تیادی کی تعقر صلے لشرط پرسم نے فرماياتم ذراتهم وشاير مجوكوهي بوركى اجازت مل ماستص الومتم مساتق ليسكم انهوں نے کہامیراہاپ آپ پرصدتے کیا آپ کوائسی امیدہے آئیے فرایا ہا خيرا بر كراكي ساقه ماني كاخرض سع كم اسبط درايني دواوشنيول كو جار مينے تك ببول كے يت كھلاتے رہے (تاكدوه توب تيزمومايش) حروه ف كبا حصزت عاكشهمتي مين ابك ن مم البني كهومين بيشھ تصے عين وبېركا وقت تعاكد كولى الإبكريس كمن لكاير لوأنحصرت ملى الشرعليروكم أك ينجي آب سلب سع سع بط آدسے تھے مرحبِ اُئے ہوئے اورا پہنے تت تشریف لانے کرامن تسکیمی بمارے پاس نہیں ایا کرتے تھے او برکڑنے کہا آب میرسال باپ سے آبی اس تت ظلات معول ،تشری<u>ف لاترین منورکوئی دیوی ،فرض مے فرمن داک</u>ے دوانسے ، پراک سیجے اوراندر آنے کی اجازیت ماجھ او کرنے نے اجازیت می اکپاندرتشرییت لا شے جب اندراکئے توفر مایا ابو بر ورالوگوں سے کہو ہام رجا عمل انہول نے کہا ميراباب آپ برصد تے يہاں غيركون مے آپ بى كى بى بى عمم آپ فرمايا ابوبکرد کو مجھ کو دالٹرت کی طرف سے ہجرت کرنے کی اجازت مل کئی انہوں نے كبا ومجدكومي مباتحد كجييط يهول التادميراباب آب يصدقية تنج فرايا بال صرود

تُوَبَّا مَّسَّهُ دَعْفَهُ انَّ وَلَا وَرُسُّ وَلَا الْخَفَّيْنِ إِلَّا لِلَّنْ لَمْ عِيدِ التَّلَيْنِ زَان لَّمْ يَحِدُ هُمَا فَلْيَقْطُعُهُما اَسْفَلَ مِن الْكَعْبَيْنِ كَاحِبُكُ التَّقَيْعُ وَتَالَ ابْنُ عَبَاسٍ خَوجِ النِّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِصابَةُ دَسُمَاءُ وَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِصابَةً وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلِكُمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلِيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلِمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلِمَ عَلَيْهِ وَالْمُعِيْمُ وَالْمَلْمَ عَلَيْهُ وَالْمُعِلَّالَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّمُ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمُوالِمِ الْمُعَلِمُ وَالْمَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعَلِمُ الْمَالِمُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِمُ وَالْمُعِلِمُ الْمَالِمُ وَالْمُعِلّمُ الْمَالِمُ وَالْمُعَلِمُ الْمَالِمُ الْمَلْمِ الْمَلْمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْم

۵۵ ـ حَکَّ نَنْ الْبِرَاهِ بِمُ بِنْ مُوسَى أَخْبِرِنَاهِ شَاكْرُ عَنْ تَمْعَيْرِ عَنِ الزُّهْرِ بِي عَنْ عَرْوَا كُونَا عَنْ عَالَيْسَةٌ قَالَتَ هَاجُوالَى الْحَبْشَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَجُعَقُوا لَوُبَكُدٍ مُّهَا جِرَّا فَعَالَ النَّيِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى دِسُلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلْفَ رَاحِكَتَهُنِ كُونْ الله عند الما ورق السير الربعية الشهي قال عمر ولا كَالَتُ عَائِشَتَهُ تَبَيْنَا هُونَ يُومًا جُلُوسٌ فِي بَيْنِياً فِي نَحَيْرِ الظَّهِ يُرَوِّ فَقَالَ تَأْمِثُ لِإِنْ بَكْيٍ هٰذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ مُقِيدًا مُنْتَقَيِّعًا فِي سَاعَةٍ لَّهُ يَكُنُ يَأْرِيْنَكَ فِيهُا قَالَ اَبُوْبَكِيْ فِدًا لَّهُ بِإِنْ وَأَقِيْ وَاللَّهِ إِنْ جَاءَيِهِ فِي هٰذِهِ السَّرَاعَةِ إِلَّا لِأَهِرِ بَكَّاءَالَّذِيُّ صِلْمَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّحَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَدُخُلَ فَقَالَ حِينَ دَخَلَ لِإِنْ بَلْكِوا خُوِيْحٍ مَنْ عِنْدَكُ قَالَ رَأْنُما مرور و مرايد المسرور على الله من الله ما الله من الله فِ الْخُرُومِ قَالَ فَالصُّحْبَةُ مِلِّ فَانْتَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمُونَالَ غَنُذُ بِإِينَ أَنْتَ بِإِكْرَسُولَ اللهِ إِحْدَى رَاحِلَقَ

له مجهة مسه ايك مي كج كمبًا به ١٠ مذك أب معنوت ما أن السياس عقد كريك تع ١١ مد ٠

MAY

هَانَيْنِ فَالَالنَّبِيُّ صَلَّاللَّهِ كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمْنِ مَا يَدُو مِرْ مِنْ مُورِيَّ مِرْ مِنْ وَرِيْ قَالَتُ نَجْهُونَا هُمَا احْتُ الْجِهَازِ وَصَعَنَا لَهُمَا سُفَّ فِي جِوَابٍ فَقَطَّعَتْ أَسَمَّاءُ بِنْتُ إِنْ بَكْمٍ قِطْعَةً مِّنْ نِّطَافِهَا فَأَوْكَتُ بِهِ الْجِعَابَ وَلِذَٰ لِكَ كَانَتُ نُسَمَّى ذَاتَ النِّطَاقِ تُعْرَلَحِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱثْوَكُو بِغَارِقِ جَيلٌ يُقَالُكُهُ تُؤُمُّ فَمَكَثَ فِيْهُ لَكُ لَيَالِ يَبْنِيتُ عِنْدُهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ إِنْ بَكْرِ وَهُوَ عُلَامُشَابُ لِقُنُ تُلِقَفُ فَيُرْحُلُ مِنْ عِنْدِرِهِمَا تنكفا الظَّلَامُ ويُرغى عَلِيْهِماً عَامِو بُنُ نُهُيْزَةً مُولَى إِنْ بَكِرِ مِنْحَةً مِنْ غَنْمِ نَيْرِيْحُهَا عَلَيْهَا حِينَ تَذْهَبُ سَاعَةٌ مِّنَ الْعَشَاءِ فَيَبَيْتَانِ ڣۣٙڔڛڵؚۿٲڂؾۨٚۑڹ**۫ۼ**ؾؠۣۿٵٵۿؚۯۺؙڣ۠ۿؠڗؗؗۊؠڣڵڛؚ يَّهُ عَلُ ذَٰ لِكُ كُلَّ لَيْكَةٍ مِّنْ رَلُكُ اللَّيَ إِلَى الثَّلْبِ.

بَا هِ ٢٣ الْمِخْفِي -

د 20 ـ حَكَّاثُنَا آبُوانُولِيهِ حَدَّنَنَا مَالِكُ عَنِ الْزُهْرِيَّ عَنَ اَسَ اَنَّ النِّبِي صَلَّا اللهُ عَلِيُهُ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْجُ وَعَلَى الْسِهِ الْمِغْفُ -

بَ كِلِيْكُ الْمُرُودِ وَالْحِيْرَةِ وَالشَّمْلَةِ وَقَالَ خَبَابٌ شَكُونَا إِلَى النَّيْقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهُ وَهُو مُتُوسِّدُ مُرْدَةً لَهُ ـ

الويكر فيفيا بادسول التدان واوطنيون مي سيعاً ب ايك يفيخ آفي فرايان تيريخ لول گانیر مصرت عائش دیم بین میں سے دونوں کے معرکا سا مان جلد میلد نیار کیا (جو کچھ موسکا) اورایک تعیلی میں کھا تار کھا راس کے ہاند مصنے کوکیر ان تھا) اسما وینستانی بر نے کیاکیا اپنے کم کا کپڑا کا ٹ کراسے تعیلہ باندھ دیا اس ملے ان کا نفرنج ساننا پژگیا (مبحان النه پرنشرف کهال ملتا سبطه) پچرایو بکرا در آنحصرت ملی النه علیهٔ ملمُ دنو^ل مل كرجاكر تورببازى فارس جيب كف اورتين داتين اسي مي ريت رات كوب لينر بن ابى بحروم جوجوان نوكا برا حالاك اور بوشيا رفضا ان كے باس جاتا اور بجيلى رات کوان کے پاس سے نکل کرقریش کے کافروں کے پاس میے کرتا مرکوئی یر سجهتا كدعبدالنزدات عركمهميس دباست اود مكديس جوكوثى باست أن دونول کے نقصان کی سنتا اس کو یا در کھ کر حبب ات کا اندھبر است کا ان کے باس کا کر ان سے كريشيا اور عامرين فهيرو الو بكركا غلام كيا كرتا دودهد والى بحريال مع كريرات برا نے جب عشا کا وقت آجا تا نوان تھے پاس بنہتیا ریعنے اس غار پر ، آوروہ رات کواسی دو دھ پر گزد کرتے اور ابھی رات کا اندھیرا باتی ہوتا کہ عامران بکر اوں کو سلے کراً واز کرتا (جیسے اسی وقت مکرسے نکا ہے ، تین داتوں تکے والیہ اہی

باب خور پېننا ـ

میم سے ابوالولید نے بیان کیاکہ ہم سے امام مالک نے انہوں زمری
سے انہوں نے انس سے جس سال مکر فتح ہوا آنحصرت صلی السر علیہ وسلم مکر
بین خود پہنے موے واخل میں سے۔

باب چادروں اور مین کی چادروں اور کملیوں کا بیان اور خباب بن ارکے فی کہا ہم فیے شرکوں کی ایڈاوی کی شکایت آنحفزت صلی التر علیہ وسلم سے کی اس وقت آپ ایک مچادر پر بحکیر کئے موٹے تھے ہے

لے گرتجان مرددواس کوعیب بہمیناتھا خدائی چکاراس پر امنسٹے اس سے یہ مطلب تھا کر قریش کے کا فرجب تھک بیٹے رہیں اس وقت نکل جاگیں اس مذہ سٹے تازہ دودھ دوہ کران کو دیتا او منسکے اس مدیبے سے برنکلا کراگر جج یا عراصے کی نیت مذہوا در آوٹی کسی کام کاج یا تجادت کے لئے مکر میں جائے توبیرا ترام کے داحل ہومکتا ہے امامذ ہ برمدیث اورمرمولاً گزرمکی ہے اس ندہ

ميح بخادى

حَلَّ ثُنَّ إِسْمِعِيلُ بِنُ عَبِدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّ نِنِي مَالِكُ عن إسْفَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَيْ طُلُحَةً عَنُ ٱلْسِ بْنِ مَا لِكِ قَالَ كُنْتُ آمَتِنَى مَعْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ لَدُوعَلِيهُ وَرُدُ يَجُوانِي غَلِيظُ الْحَاشِيةِ فَأَدْرَكُهُ رور ۽ پرررر، رب ربر پر به و رير ۽ مربره اعرابي مجيدنا پيردائيه جيڏنا شين بين لاحتي نظرت إلى صِفْحَةِ عَاتِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدُاتُرُتُ بِهَاحَاشِيَةُ ٱلْبُرُومِنْ شِدَّةِ جُبُدَتِهِ ثُمَّرُ فَالْ يَا عُمَّتَدُمُو ۚ لِي مِنْ مَالِ اللهِ ٱلَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ م می میرد و روس در سربیرد دو د و و ۷۵۷ محل منافقیقه بن سیبی حد منایعقوب بن عَبْدِالرَّحْمْرِيَّ عَنْ إَنْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ نَاكَ جَاءَ سِهِ أَمَرُأَةٌ يُبُودُ لَةٍ قَالَ سَهُلُّ هَلُ تَدْدِي مَا البُوديُ قالَ تَعَدِي الشُّملَةُ مُنْسُوجٌ فِي حَايِثِينِهَا فَأَكُتُ يَادِمُنُولَ اللهِ إِنَّى نَسَجُتُ هٰذِ وِسِيدِي كَأَكُسُونَهَا فَأَخَذُهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَعَنَّاجًا ر رور إِلَيْهَا فَخُوجِ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لِإِذَا صُ هُ تَحْسَمُا رَجُلُ مِنَ الْقُومِ فَعَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ الْمُونِيْهَا قَالَ لِعَمْ تَجَلَّسَ مَانَشَاءَ اللَّهُ فِي الْمُجَلِينِ تُعَرَّرِجُعُ فَطُواْ هَا ثُمُّ ارْسُلُ بِهَا زِينِهِ نَقَالَ لَهُ الْقَرْمُ مَا آحُسنَتَ سَالْتُهَا

ہم سے اسٹیسل بن ابی اولیں نے بیان کیا کہا جھ سے امام مالک نے انہوں نے امحاق من عبدا نشراین ابی کھیے سے انبوں نے لینے چچا انسرین ما کہے انبوک کہا، یں آنمصرت صلی النہ طیروسم کے ماقد (رستے میں) مار باتھا آپنجران دایک شہری مِن میں کی میا درجس کا ماشید مو^لا (گهرا₎ تھا اوڑ<u>ے میئے تھے ای</u>ک گنوار زمام^امعلوم نے رجواً پسے کچھوا گھتا تھا) آپ کوچا در کمینٹ ورسے کپڑ کرکھینجا انس کہتے ہیں یں نے انحفرت ملی الشرعلیہ وسلم کے مونڈھے کو دیکھا اس چا در کے ماشیہ نے أكي مبارك جمر بنشان وال ديا ان أوراس كينيا اودكيا كمن لكافر التركا مال بوتمبارے باس ساس سے محم کھ دلواؤاک اس کی طرف کھو کرمنس وئيے (اس كى بے ادبى اور جمالت بر) چراس كومكم ديا كھے دلوا ديں -ہم سے تنیبہ ین معید نے بیان کیا کہا ہم سے بیتوب بن مرازحن نے ا نہوں نے ابومازم (سلمبرقی نیار)سطانہوں سبل بن سعدر اُعثی انہوں نے کمیا ایک مورت دنام نامعلوم ایک برُده دواس فودی کی اُنھرکتے یاس سے کر آئی سبل في الوحازم سيروي الم ملت بورده كي كبيت بي انبول في كما بال چادر کوجس کے گناروں پر ماشید مونیراس فردھے کہا یارسول المندریر جادر ہیں نے ا پنے ہتر سے بنی ہے تفاق سے امن تت آپ کومیادر کی هنرورت بمی آئیے ہے لی اوراسی کو ما خده کر بام ریکا در ترند رنایا) بم لوگول میضه محاریس معدا بک شخص (عبدالرمن بنعون) نے اس مادر کوچھوا اور کھنے ملکے دکیا مد میادرہے، يارسول لشريحه كوعنايت فرطئيراني فراياا جها لوميرتمورى ديرجب تك لشر کومنظور تھا اُپ مجلس بیٹھے اب کے بعد گھر گئے اور ما در کو ترکیے س کے

ا پہر ہے۔ اس کا مطلب ہوراکر دیا ہملاکوئی دیا ہے اس مخت ہے اوبی اور تبالت کی اور آپ کوم راہ کھنے کر اپن تکلیف دی لیکن آپ نے اس کو جو کا تک نہیں مبنس ویے اور السس کو کھنے ہیں ایک خوائی کا دھوئ کرنا باتی ہے ، کیا مرفواز قربایا اس کا مطلب ہوراکر دیا ہملاکوئی دینا کے بادشا ہوں میں سے اس کا حشر میر بھی توکہ کے دیکے اب مسلمان بادشاہ اپنے تیکن فرتون مجھتے ہیں ایک خوائی کا دھوئ کرنا باتی ہے ، کیا مجل کوئی غریب غربان تک مسنے کر اپنا عرض مال کرسکے اور تو اور تھے کریے ہی ان کوعوشی وینا وا خل مجمعے گیا ہے واہ دسے انصاب اور میں دیا آئے اس زمان میں معزوت عمرہ ہوتے ہوں ہوتے تھے اس جمل ہی کوجوا کر خاک رہاہ کر دیا اگر معزوت عمرہ ہوتا ہوں کہ وقت ہے وقت نہیں آنے ویقے تھے اس جمل ہی کوجوا کر خاک رہاہ کر دیا اگر معزوت عمرہ ہوتے تھا میں کا وہامن ویکھی کو خال میں معزوت میں کو جائے کہم تی تم اور کی مسلم کے اور نصابہ کی اور کی تھا ہو ہو گئے ہو گئے ہوئے کہ اور نصابہ کی اور کے دور کی میں میں ہوئے گئے دور نصابہ کی اور میں میں میں کو میں میں میں کو میں ہوئے کہ کو میں ہوئے کو میں کو ایس کا میں میں کو میں میں اور میں اور ایر ان اور شام تھا گر انہوں نے دکوئی عمل ہوئو ہوئی ہوئے ہوئی کو اپنے پاس آنے سے دوکا وون جو غوہوں کی فریاد سنے واسے کہ میں میں کہ خوبھوں کی فریا میں میں کہ خوبھوں کی فریا ہوئے سے میں کہ خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی میں میں کہ خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کے خوبھوں کو فریا کہ خوبھوں کو خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی خوبھوں کو خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی فریا کا میں میں کو خوبھوں کو خوبھوں کی فریا کہ خوبھوں کی میں میں کے خوبھوں کے خوبھوں کی خوبھوں کی کو خوبھوں کی خوبھوں کی میں میں کو خوبھوں کی میں میں کو خوبھوں کی کو خوبھوں کی خوبھوں کو خوبھوں کی خوبھوں کی خوبھوں کے خوبھوں کے خوبھوں کی خوبھوں کو خوبھوں کی کو خوبھوں کی خوبھوں کے خوبھوں کے خوبھوں کی خوبھوں کی خوبھوں کی خوبھوں کے خوبھوں کی خوبھوں کی خوبھوں کی خوبھوں کے خوبھوں کی خوبھوں کے خوبھوں کی خوبھوں کی خوبھوں کی خ

~9^

وَنَدُعَ فَتَ ، نَّهُ كَا بَرُدُ سَآئِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَ اللّٰهِ مَا سَالْتُهَاۤ إِلَّا لِلنَّكُونَ كَفَئِنْ يَوْمَ اَ مُوْتُ-قَالَ سَهُ كُ فَكَا نَتُ كَفَنَهُ .

٨٥١ - حَدَّ ثَنَا اَبُوالِيمَانِ اَخْبَرْنَا شُعِيبُ عَنَ الزَّهُمِ فِي قَالَ حَدَّنِي سَعِيبُ بُنُ الْمُسَيْبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ حَلَّا اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَدُخُلُ الْجَنَّةَ مِنَ اللّهِ عَنَى اللّهُ عَنَى اللّهُ عَنَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَنَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَنَى اللّهُ عَلَيْهُ عَنَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَي

٠٠٠ - حَكَ نَهَى عَبُدُ اللهِ بُنُ إِن الْاَسُودِ حَدَّاتُنَا مُعَادُ قَالَ اللهِ عَنْ آَلِهُ اللهِ بُنَ إِن الْأَسُودِ حَدَّاتُنَا مَا اللهِ مِنْ اللهِ مَا لَكُ مَا اللهِ مِنْ اللهِ مَا اللهُ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهُواللّهُ مَا اللهُ مَا ا

پاس بھیے ڈیا لوگ ان سے کہنے گئے تم نے چھانہیں کیا ہویہ چادرا تھڑتے ماگی تم جانے ہو کا ہو کے ماگی تم جانے ہو کا میں میں میں کا میں کا میں کا میں کا میں کے میں کہنے دکا بین کیر چادراس سے تعوف کے ایک کا میں پنروں الشرکی تم میں اس سے لی کہن نامیں مول گا تومیر سے گفن کے لئے کام آئے مہر کہ ہو اس شخص کے گفن میں چادرائکا ٹی گئے ہے۔

ہم سے ابوالیمان نے میان کیا کہا ہم کوشیب نے بری انہوں نے ہری اسے کہا جھے سے میں بنا کہا ہم کوشیب نے بری انہوں نے ہری میں انہوں نے ہوئے میں انہوں نے بری انہوں نے بری امدت کے لوگوں ہیں ایک گردہ سر میں انہوں کا بہت میں جائے گاجن کے منہ چاندی طرح چیکتے ہوں گے اس مزار اُ دمیوں کا بہت میں جائے گاجن کے منہ چاندی طرح چیکتے ہوں گے اس وقت عکا مشرین محصن ابنی چادر (جو اوڑ سے تھے) اٹھا تے کھڑے ہوئے ہوئے کہنے مگے یا دسول الٹر وعافر ہائے انٹر مجھے کو ان لوگوں میں سے کرے آپ نے دعای یا انٹر عکا مشرکو بھی ان لوگوں میں سے کرے ہوئے شخص (معدین عبادہ) کھڑے ہوئے کہنے مگے یا دسول الٹر میرے لئے بھی دعا کرا شخص (معدین عبادہ) کھڑے ہوئے آپ نے فرما یا تم سے پہلے حکا مشہ دُھا کرا دیا ذرما فرما ہے۔

مم سے عروبن ماصم نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یکئے نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں سے پوچھا انہوں انہوں نے کہا سرنمینی جاور (کیوبحہ وہ میل خوری اور مبیت معنبوط موتی ہے)۔

مجھ سے عبدالٹ بین ابی الاسود نے بیان کیا کہا ہم سے معاذ وستوائی نے انہوں نے اپنے والد دہشام بین عبدالٹ سے انہوں نے الپنے والد دہشام بین عبدالٹ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے کہا مدب کپٹرول ہیں انمھنرت ملی الٹرعلیہ و کم کوئی ممبز میا در مینہشا ہیت ہے۔ بہت ہے۔ بہت ہے۔ بہت ہے۔ بہت ہے۔

کے یعنے جدالریمان بن حوث پاس ہور سکے سحان انٹر کیا سخاوت ہے آپ کواس چادر کی مزددت تی تو آپ کو تکلیف موٹی ہو مزسکے اس مدیث سے یہ نکا کرکھن کے لئے بزدگوں کامستعمل اہاس بطور تبرک کے بینا جائز ہے کہتے ہیں نواب کوم منال کابرنازہ بوصورت نواج تو معصوم قدس مرہ کے مرید تھے جب تیاد ہوا توکسی نے ان کے مریدایک بزرگ کی کا ہ دکھ دی انہوں نے کہا ہوسے بیرک کاہ ہ کا کیکونکر پروردگائے ہاس میرہے وسید وی ہیں ہور سکے کیونکر مبرزنگ بہشتیول کا لباس ہے ہومذ +

ا 2- حَكَّ ثَمَّا أَبُوالْيَكَانِ أَخْبُونَا شُعِبُ عِنَا الْأَهُرِيَّ مَا أَبُوالْيَكَانِ أَخْبُونَا شُعِبُ عِنَا الْأَهُرِيِّ مَا أَنَّ الْمَالَةِ مُنْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بُنِ عُوْفٍ أَنَّ عَالِمَتُ مَا مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُعْبَلِينَ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُعْبَلِينَ مَا لَا لَهُ عَلَيْهُ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُحْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُحَمِّدُ وَمِنْ مِنْ وَمِنْ مِنْ مُولِدِ عِبْرَةٍ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُحْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُحْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُحْمَلُ الْمُعْمِدُ وَالْمُحْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُحْمَلُ الْمُعْمِدُ وَالْمُحْمَلُ الْمُعْمِدُ وَالْمُحْمَلُ الْمُعْمِدُ وَالْمُحْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِينَ وَقَالِيمُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُ اللْمُعَلِيمُ وَالْمُحْمِلُ اللْمُعُلِيمُ اللْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُ اللْمُعِلَى الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُ اللْمُعِلِمُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعِلِيمُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعُمِلُ اللْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعِلِي الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلُ اللْمُعْمِلِ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلُوا الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْ

عَنَّهُ أَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَنَّهُ اللهُ اللهُ عَنْ عُقَبُلٍ عَن أَبِي اللهُ اللهُ عَن عُقَبُلٍ عَن أَبِي اللهُ اللهُ عَن عُقَبُلِ عَن أَبِي اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَظُمُ مُعَيْفًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَظُمُ مُعَيْفًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَظُمُ مُعَيْفًا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَظُمُ مُعَمَّا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطُمُ مُعَمَّا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ ٣٠٤ - حَن ثَنَا مُوسَى بَن إِسْلِعِيْ لَحَدَّتُنَا آبُوهِيمُ بُن سَعُدِ حَدَّ ثَنَا ابْنُ شِهَا هِ عَنْ عُرُونَا عَن عَالِيْتَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي عَلَيْتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي عَمِيمَةً قَالَتُ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي عَمِيمَةً لَهُ لَهُ الْعَلَادُ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

م، ٢٠ ـ حَدَّ ثَنَا مُسَدِّدُ حَدَّشَا الْمِنْ فُرُ حَدَّشَا الْمِنْ فُرَكَ مَدَّشَا الْمِنْ عَنْ حُسَيُدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ إَنْ بُرْدَةَ قَالَ اُخْرَجَتُ الْكِنْنَا مَلْنَشْهُ كُيسَاءً قَرَازَارًا غَلِيْظًا فَعَالَتْ فَيْحَنَّ مُرُاوْمُ

مم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشیب نے خبردی انہوں نے ذہری سے
انہوں نے کہا جھے کو ابوسلم پن عبدالرحمٰن بن عوف نے نفردی ان کو معنون کا کشر
نے آنمعنرت میل الٹرطیہ وسلم کی جب وفات ہوگئی تو ایک بسنرینی بچا در
آب کی دہبا رکب نعش پر ڈال دی گئی -

باب کملیول اورا و نی ما شیر ارچا درول کے بیان ہیں۔
مجھ سے بی بن بحیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیدٹ بن سعد نے انہوں نے
عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ عبید الشرین عبدالٹ بن عتبہ نے
ضردی کر مصرت عاکشہ اور عبدالٹ بن عباس دونوں کہتے تھے جب آنحصر س
صلی الشرطیہ دسم پر بیماری کی شدت ہوئی آپ کملی اپنے منہ پر ڈال پہتے جب بی
گھرا تا تو مذکھول پہنے اوراسی مال میں فرواتے الشربیور و نصاری پر لعنت
کرے اُن کم خوں نے اپنے بیغروں کی تبرول کو مبور بنا آیا آپ دسلمانوں کوالیا
کرنے سے اُن کم خواتے تھے۔

ہم سے ابن شہاب نے انہوں نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سے انہوں
ہم سے ابن شہاب نے انہوں نے عوجہ سے انہوں نے مفارت عائشہ سے انہوں
نے کہا آنحفزت ملی الشرعید دسلم نے ایک نقشی چا درمیں نما ڈرچھی آپ نے اس کے بیل بوٹوں پر (عین نماز ہی میں) ایک نظر ڈالی برب سلام چیرا توفر وایا یہ چاد اور جہم کو جاکر (والیس) دسے دو درجہوں نے آپ کو تحفیصی کی کیونکہ اس نے جھے کو نمازسے خافل کر دیا اور ان کی سادی چادر مجھ کو لادو۔ یہ ابوجہم خدیفرین خانم کے بیٹے تھے ہوبنی عدی بن کعب قبیلے کے تھے۔

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے اکنیل ہی علیہ نے کہا ہم سے ایوبر و مسے انہوں نے کہا ہم سے ایوبر و مسے انہوں نے کہا اور بنے کہا محصر بنا کہ مسلم کی اور ایک کھی کہا کہ مسئر بنا کہ مسئر مسلم کی اور ایک کھی کہا کہ مسئر مسئل کے مسئل کے مسئل ک

ا من مندون من المارت المار المارت المرتب من المرتب من المرتب المراد من المرتب

النَّيْيَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ فِي هُنَيْنِ بَا مِلْبِسِ الشُّرِيَّ إِلَى الْعَسَمَانِ

٢١٤ - حَكَانَتُ الْحَيْدُ بَرُن بَكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنُ يُولُسَ عَنِ الْمِن شِهَا حِن مَا لَ الْحَدِي عَاجِرُ بَن سَعْدِ النَّ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ المَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ المُلَامَسةَ وَالْمُنَا بَذَة وَ الْمُنَا بَذَة وَ المَن الرَّحِلُ الْمَن الرَّحِلُ الْمُن الْمُنْ وَالْمُن الْمَنْ وَالْمُن الْمُنْ وَلَا مُن اللّهُ عَلَى اللّهُ وَالْمُن اللّهُ وَالْمَن المَن المُن اللّهُ اللّهُ وَالْمُنْ اللّهُ وَالْمُنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَلَا مُن اللّهُ وَاللّهُ وَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ و

الله يونك اس يس مركس ما تاب مداكه يا اودكوني بيزمثاً وميدا وفي و امنه

٤٠٤ ـ حَكَّ ثُنَّا اللهُ عِيْلُ قَالَ حَكَّ نَبِي مَا لِكُعْنَ فِي الزَّرَامُ

عَين الْاَعْلَى عِنْ إِنْ هُنَ يُرَةً كَا لَهُ كُنّ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ

علیہ دسلم کی روح مہا ایک انہی کپڑوں میں قبض ہوئی۔ مارے ایک ہے کوط سرکی اس طاح لار ہی اور

باب ایک بی کپڑے کواس طرح بیٹ لین کا کہا ہے کواس طرح بیٹ لین کا کہا ہے کہ کہ در مکل مکیں جس کوعردی بیل شمال صمار کہتے ہیں داس کا بیان کا بلاصلوۃ ہیں گزر دیا ہے ،
مجھ سے محویان بشار نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالو باب بن جرائح ہوں نے کہا ہم سے میدالریم سے انہوں نے کہا ہم سے میدالریم سے انہوں نے حبیب بن عبدالریم سے انہوں نے

حفوں بنامم سے انہوں نے اوئٹر پروسے انہوں نے کہا انتصاب کی الشرطی کم نے بعد ملامہ در رسے منابدہ منع فرایا داس کا ذکرا کے آتا ہے ورا در کتاب البیوع بیں ہی گزا چکا ہے) اور دونما زوں سے ایک تو فجر کی نماز کے بعد جب تک مورج بلنڈ ہو دومر سے عصری نما ذکے بعد مبتک مورج فح در نب جائے اور ایک کھڑے ہیں کورٹ ا

كربيضنه سيرباس كي شرميكاه پزومراكيرا مرمونواس بيل دراس بيل كي أثرادرا لهمايج

ہم سے کئی بن بحیر نے بیان کی کہا ہم سے لیٹ بن سعد نے انہوں نے ونس سے انہوں نے ابنوں نے ابنوں نے کہا جھے کو عامرین سعد بنائی قاص نے خبردی کوالوسعید مندری نے کہا آنحوزت ملی الشرعلیہ وطم نے دولیا سوں سے منع فرمایا اور دو بیوں سے بین بات طامسہ اور بیع منابذہ سے بیع طامسہ بر سے کہ جس کہ براے کو فرید ناہوب اس کو چھو نے دات کو یاون کو اور المٹ کر در سے کھے (ببی شرط ہوئی) اور بیع منابذہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کی طرف اپنا کہ روسرے کی طرف اپنا کہ ایک کیا جے بس بیع بوری ہوگئی (ببی شرط ہوئی ہو) نمال کو ابھی طرح دیکھیں نہ بند کریں اور دولیاس بن سے منع فرمایا ان بس ایک اشتمال ممار ہے دیکھیس نہ بند کریں اور دولیاس بن سے منع فرمایا ان بس ایک اشتمال ممار ہے کہ ایک بی کہڑا ہواس کو ایک کندھے پر ڈال سے اور دولری طرف سے سرتر

جب شرمگاه پرکونی کیٹرا نربو-باپ ایک کیٹرسے میں گوٹ مارکر پیٹیمنا۔ سم ساملوں میڈور اسٹ میں کا جس میں اس

كحلارس اس طرت كبرانه بو دومرا ايك كبرس تن كوث ماركر بيشناس

ہم سط معیل بن ابی اولیں نے بیان کیا کہا جھ سے امام مالکنے انہوائے اوالزنادسے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابویٹریزہ سے انہوں نے کہا آخفتر

میم بخاری

عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَنْ لَبُسْتَيْنِ أَنْ يَحْتِينِي الرَّجِلِّ فِالنَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْنَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ مَنْ فَكُوان يَشْمَ لَ إِللَّهُ فِي الْوَاحِدِ لَبُنَ عَلَىٰ أَحَدِ شِيقَيْهُ وَعَن أَلُمُلَّا مَسَاغُ وَ أَلْمُنَّا بُذُةٍ -مريم و وريوم رورد وميرور وميرور وريد وريد و و دري عمد تاني عمد قال المنبر في مخليدا غبريا ابن جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبُرِنِ ابْنُ شَهَا لِمِنْ عَنْ جُلِيْنِ اللهِ يُنِ عَبْدِا للَّهِ عَنْ إِي سَعِيدِيا الْحِلُّ رِيَّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْ عَنِ اشْهِلْمَا لِ الصَّمَّمَا وَوَانَ يَّخْتِبِكَ الْوَجْلُ فِيُ نُوْدٍ وَاحِدٍ لَيْسُ عَلَىٰ فَرْجِهُ مِنْهُ سَمَى عَ كأديم الخييصة السوداء

ورو رورد ورو دور و دور و دور و رود و مرود و مرد اَبِيْهِ سِيْدِي بْنِ ثُلَانِ هُوَعَمُ وَبُن سَعِيْدِ بْنِ أَلْعَا حِعَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنُنِ خَالِدٍ أَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بُكُسُوهٰذِهِ مُسكَتَ الْفَوْمُرَقَالَ أَثُثُونِي أُمِّ خَالِدِنْأُقِيَ يِهَا تُحْمُلُ فَاحْدَا لُخِيبِيصَةً بِينِ فِفَالْبُسُهَا فَقَالَ الْبَلِيُ وَ أخيلني وكأن ببها عكواخض واصفى فقال ياأ مخالد هٰذَاسْنَا دُوسْنَا لَا بِالْحَبْتِنْبَيَةِ حَسَنَّ ـ

- 22 - حَكَّ يَتِي عَسَمُ بِنِ الْمُتَى قَالَ حَدَيْنِ إِنْ اِيْ عَدِيِّ عَنِ أَبِرِعَوْ بِعَنْ ثَحَمَّدٍ عَنْ كَيْسَ ثَأَلَ لَمَّا وَلَدَتُ أُمُّرُ سُكَيْمِ قَالَتَ فِي يَا أَنْسُ أَنْفُرْ هٰذَا أَنْغُكُمُ فَلَا يُصِيبُ بَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغَدُّ وَبِهِ إِلَى النَّيْتِي صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَيِّنُكُهُ نَعُكَ وَتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ رِفْ حَاتِطِ وَعَلَيْهِ خِينُصَةً مُونِينَةً وَهُويِيمُ الظُّهُمَ

ملى الشرطيروسلمسفي دولباسون سعيمتع فرما ياا يكستويركم أوحى ايك كيوجيس گوٹ مارکر بی<u>ٹھ</u>اس کی شرمگاہ پرکیٹرا شہودوسے یکرایک پٹرے کواس طرح پہیٹ مع كردومراجانب كمالايسط ودبيع طامساود بيع منابذه سعيمي آني منع فرمايا-بھےسے مخدین ماہم نے میان کیا کہا مجھ کو منادین پزیدنے خردی کہا م کوابن برزیج نے کہا جھ کوابن شہاب نے انبول نے عبیدالٹ بن عبداللہ بن عقبہ سے انہول نے ابوسعی رفدری سے کرانھنزت صلی الٹرطیروس نے افتمال صما دسعه اودا يك كيرسيس كوث مادكر بينهن سع حب إس كى شرمگاه پرکپرانه مومنع فرمایا۔

باب كاكم كملى كابيان

مهسے ابنیم نے بیان کیا کہاہم سے اسحاق بن معید نے انہوں کہ ہے والدرسعيدين فلال سع ووعمروين سعيدين عاص بين انهول نعام خالد مبتألد سے ہوئے کہا اُنھ صلی السُّر طیر سلم کے باس کچھ کیر سے لائے گفہ ان برایات جو گ كالى كمل بعى تى آنى وگول سے يوجيا يرجيونى كمل مير كس كواڑ ماؤن وك چپ رہے لوگ جھ كوالمعاكر فسے كنے (يوكر كم من عي) آپ نے مجھ کو بلوا بھیجا

آھيے وہ کملی مجد کو الزبادی اور فرما يا اتنى مارت بېن کومپيٹ کريرانی ہوجا (ييف زناؤ بہے گویادعادی،اس کی میرمبز یازد نقش تعرائه میرای رسب مالد کوید کما و با أی تو) فرايا سناه سيشى بان كالغظس مين داه داه كيا المجي معلوم موتى ميسية

ججه سے محدین تنی نے بیان کیا کہا جھ سے ابن بی عدی نے انہوک جداللہ بن عون سير نبول في محرب ميري سعانبول في انس سيرب مليم دانس كي والده اجنين تومجرسے كمنے لكيرانون يحتاره ابعى اس بچركے بيط بين كچه نه أترب مبب تک مبح کواس کو اے کر انحفرت ملی النہ علید سلم کے پاس نہ جائے آپ کھور چاكراس كے مندوي انس كھتے ہيں مبح كو بيل من مير كو أنحفر كے إس مع كيا أب ایک باغ میں تقے دیشی کملی اوار سے ہوئے آور اونٹوں کو واغ دے رہے تھے

کے اگر پاجام میں کوٹ مادکر پیٹے توجہ منع مربوکا کیوبحہ اس تار مرتبین کھابا مامنہ کے ام خالدیش پر کہ ماکسیں دیدا ہوئی تعین اس سے آپ نے میں ان سے رکو فرایا سمت سکے مریثی نبست ہے موریث کی طرف شایداس نے کملیاں بناتا شروع کی ہوئی بعنی دوایتوں میں خبریں ہے بعدی دوایتوں میں ہوئی بیٹ میں اکثر سیاہ معتى سب توترجمه باب كى مطابقت موكى مامنه

1/07

جوفع کرکے زمان میں آپ ہاس آئے تھے۔ باب مبزرنگ کے کپڑسے پہننا۔

م سے محربن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالو فی بن عبدالجی تعنی نے کہام کو ایوب ختیانی نے خبردی انہوں نے عکرمہ سے کر دفا عرفے نی عوات تمیر بنت وبهب کو (تین) کھلاق دیئے جرعبدالرمن بن زبیر فرطی نے اس سے تكاح كياس حقر عالشريخ فيها يدعورت مبسرا وثربنى اورهم بعيض آئى البين فاوندكى شكايت مجدسے كرنے كل وراينے بدن پر تونيل بڑيگئے تفے د مبزداغ) وہ جي جي کود کھلائے عور توں کا قاعدہ ہوتا ہے ایک وسری کی مدد کرتی ہیں اس گئے جرب المحضرت معلى الشرعليه والم تشريف لاش توحضرت عائشه فياس كامال أنحضرت ملى الترعلية سلم سيعرض كياكينے مكيولس كابدن اس كى اور هنى سينے ياده مبر مور باسمے جیسے میں نے مسلمان عور توں کو تکلیف یا تے دیکھا ویسی کلیف کسی کو پاتے نہیں دیجھا عرمہ نے کہا مہ خبراس کے خاوند کو پنی کر دہ میری شکایت کرنے آ تحضرت صلى الشرعيرولم كے پاس كئى سے وہ جى آبااور دوني ساتھ ياجودورك عورت کے پیلے سے تھے (ان کے نام معلم نہیں ہوئے) تمیر کہنے لگی خدا کی قسم یارسول انٹدیں نے اس کا کوئی قصور نہیں کیا ہے بات بہ سے کاس کے باس جوہے دہ اس کیرے کے پہننے سے زیادہ زوردا زہیں ہے اس نے اپنے کیر^{ہے} كا ماشير لي كرتيكا يَا عِدارَ مَن كَبِنِهِ لِكَا بارسول السُّريةِ عِهو أي سِعين نواس كو چر سے کی طرح (جماع کے قت) ادھیر کرر کھ د تیا ہوں مگریشر بیہ سے بھر دفاعہ داینے اسکے فاوند ، کے پاس ما ناچا ہی تھے آنمھزت میل الٹر طریس کے عور سے فرمایا اگر ایساهیے تو پھر تورفام کیلئے ملان بیں ہوسکتی یاس کے باس جانے کے قابل نهين مبتك عبدالرمن تيرامزه نهالها تشفكرمر كيتيمي أتحصرت فيعبدالركن کے ساتھ دونچے دیکھے پرچھا یہ تیرے بچے ہیں اس نے کہا ہاں جب اپنے عورت

الّذِي تَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْجِ-بَاسِلِيمُ الزِّنْدَ إِنِ الْخُصْ

ا ٤٤ ـ حَكَّ ثَنَا هُمِي وَدُورِي إِرْحَدُنْنَا عَبْدُ أَلَوْهَا * برَنَا أَيْوُنُ عَنْ عِكْمُ مَهُ أَنَّ رِفَاعَةً طَلَّقَ اهماته فتُورِّجها عَبْ الرَّحْمِنِ بْنَ الزَّبْرِ لِقَرْفِي قَالَتُ عَالِيتُ لَهُ وَعَلِيْهَا خِمَارٌا خُضُرُ فَشَكَتُ الَيْهَا فَادَتُهَا خُضَمَةً بِعِلْدِهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَالنِّسَاءُ بِينِصِي بَعِضَهُنَّ بَعُضًا قَالَتُ عَايِّشَهُ مَا رَايُثُ مِثْلَ مَا يَكُفَى الْمُؤْمِنَاتُ لِجِلْدُهَا أَشَدُّ خُضَى لَا مِنْ نَوْبَهَ قَالَ وكسيع أنهكأ قن أتنت رسول اللوصلي الله عكيدر وَسَلَّمُ مِعْلَاءُ وَمَعَهُ إِبْنَانِ لَهُ مِنْ عَيْرِهَا قَالَتُ وَاللَّهِ مَا لِي إِلَيْهِ مِنْ ذَنْبِ إِلَّا أَنَّ مَا مَعَ لُكِسُ بِأَغْنَى عَنِيْ هَٰذِهِ وَأَحَدَّتُ هُدُبَةً مِنْ تَوْبِهَا فَقَالَ كَذَبَتُ وَاللَّهِ يَارْسُولَ اللَّهِ إِنَّى كُمَّ نَفُضُهَا نَفُضُ الْأَدِيْدِ وَلَكِنَّهَا نَائِثُنَّ بُرِيْدُ رَفَّا عَهُ مَ نَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ فَإِنْ كَانَ ذَلِكُ لَمُرْجِّعِ لِلْ لَمُ اَوُلَمُ تُصُّلِمِي لَهُ حَتَّىٰ بَدُوْقَ مِنْ عُسَيلَتِكِ قَالَ وَأَبْصَ مَعْرَابُنَيْن فَقَالَ بِنُولُكُ هُوُلِآءِ قَالَ نَعَدُ قَالَ هُـنَا الَّـنِي تَزْعُولِينَ مَا تُزْعُرِينَ فُواللَّهِ لَهُمُ الشُّبَهُ بِهِ مِنَ الْغُرَابِ

کے شاہد جدازمن نے اس کو مان ہوگا ہومز کے یعنے اس کا عضو ہا لئل کم ورہے ہوا ہو جمیل کر کمان مرز سکے اس سے شرا درت کرتی ہے کریں طوق وسے دول توجیر دفاعر سے نکاح کرسے ہومز ہے یعنے جدا ارحمٰی نے ابی تھے سے دنول نہیں کیا ہے ہومز + سکے تھے سے اپنی طوح صحبت ذکرے ہومز +

يالغراني -

بأكالثياب إلبياض 224- حَكَّاتُنَا إِسْحَى بِنُ إِبْرَاهِيُو الْحَنْظَلَى النَّيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُولِينِهِ رَجُلُبُنِ عَلَيْهِا نِيَابٌ بِينَ يَوْمُ أُحُدٍ مَّا دَايْنَهُمَّا فَبْلُ

حَكَّاتُنَا الْوُمَعَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدَالْوَارِنِ عِن الْحُسَيْنِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ يُرَيِّدُ كَا عُنْ يَجُعِي يَنِ يعمر حداثه أنّ ابا الأسود الدّيلي حدّنه أت يِّى رِهِ حَدَّاتُهُ قَالَ اتَيْتُ النَّيِّيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ ر رور برو رور و رورون و ویرمون لکروعلیه بوب ابیض وهو نازگر تحاتیت وَقَدِاسُنَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّا مَا تَ عَلَى ذَٰ لِكَ إِلَّا رَخَلَ الْجَنَّةَ قُلُتُ وَإِنْ زَنْ وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ ذَنْ وَإِنْ مَكَنَى ثُلْثُ وَإِنَّ ذَنْ وَإِنْ مَكَنَّ قَالَ وَإِنْ مَكَّرَقَ قَالَ وَإِنْ نَفْ وَإِنْ سَمَى قُلْتُ وَإِنْ نَفْ وَإِنْ سَمَى قُلْتُ تَكُلُ وَإِنْ ذَنْ وَإِنْ سَرَنَ عَلَى رَغُومِ أَنْفِ إِنْ ذَيِّ *ڎؖػ*ٲؽٵۘؠؙؙۅؙۮؙؠٚؠٳۮؘٲڂؽۜڂٙؽۻٛؠۿۮؘٲڡۜٲڶؘڡٳٮؙ تَعِيمُ أَنْفُ إِنَّى ذُكِّمَ قَالَ أَنُوعَتِ مِا لِلَّهِ هَٰذَا

سے فرمایا توکہتی ہے عبدالرحن نامراد ہے خداکی قسم بینچے توجیدالرحن سے موت یں ایسے ملتے بی جیسے کوا دوسرے کوے سے ملا استے-باب سفيدلياس كابيان

اسحاق ابن ابراميم ضغلى نے بيان كياكهام كومخذ بن بشرنے خروى ہم سيرمسوبن كدام فيانبول في معدين ابراسيم سے انبول في ايسنے الدرابايم بن معدبن عبدالرحن بن عوت) سے انہول نے معدبن ابی وقاص سے انہول کہایں نے (جنگ احدیس) آنحصرت صلی الندعیوسلم کے داہضے بائیں وضخص ديكھ مفيد كپرس بين موش (وه دونول فرشتے تفے مبرائيل اورميكائيل ميں فےان کوند کمی پہلے دیکھا تھا ندھراس کے بعد دیکھا۔

بم سے اومعر دعبداللہ بن عمر ومقعد ، نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوار^ث بن معید نے انہوں نے حسین بن ذکوان سے انہوں نے عبدالشربن بریدہ سے انبول نے یمیٰ بن بعرسے ان سے ابوالاسود دیل نے بیان کیا ان سے ابو ذرائے غفارى في انبول ف كهايس أخفرت ملى السّرط والم كعرباس آياك سفيد كيْرِك ورُصع موئ مورب تفع مجر (دوباره) أيا تواكب ماك الحف تعداك في فرما يا بورنده لاالدالا الله كيد (اور دوسرے اصول اسلام كا انكار نركرے) مر اسی اعتقاد بر رتوسید ریر) مرجائے تووہ (ایک نرایک ون) صرور بشت میں مبائیگا رمیشدون خین نهین مصنکا) میں نے عرض کیا یابسول الشراگروه زنا کرتا موآپ منے فرمایا گوزنا اور چوری کرتا ہو پھریں نے کہا اگروہ زنا اور چوری کرتا ہو آپ نے فرمایا خواه زنا اور چوری کرتا سو بھر (تمیسری بار) میں نے کہا اگروہ زنا اور چوری كرتابواك في في المرود وزنا اورجورى كرتابوالوذركى ناكسيس ملى كله دينى ابوذر کو برامعلوم ہو تو مواکرے) ابوالامود نے کہا ابوذرجب کبی اس مدیث کو بیان کرنے پر لفظ بھی کہا کرتے وان رغم انعت ابی ذر امام بخاری نے کہا

ك يعنديد بع حداد من كمعلوم موتريس بحرتواس كونامر داور مست كيد بلاق بع جداد من الم ينتيون كويم اه الدين في محمد من المردي كالتايت آنعزت ملیانشرطیہ دسم سے کی جنگ ہدند سکتے یاب کامطلب اس سے تکاکر پر فرشتے میں کپٹے ہوئے تھے ۔ مفیدلیاس بست حمدہ لباس ہے ماکم ادداصحاب منن نے حمرہ خا روایت کیا سفیدکیرسے پبنرا لازم کرلووہ بہت پاکیزہ اور حمدہ بوستے بیں ابنی میں اینے مردوں کوکفن دو سمنر +

بملده

عِنْدَالْمُوْتِ آَوُقَبُ لَهُ إِذَ آَنَا كِ وَنَدِ مَرَوَقَالَ لَا لِهُ إِكَّا اللهُ عُفِقَ لَهُ

بأ معنى كبُس الْحَوْيْرِ وَافْنِوَاشِهِ الِدَجَالِ
وَقَدْرِ مَا يَجُوزُ مِنْهُ
ما عد حَدَّ ثَنَا أَدْمُ حَدَّ ثَنَا شُعَبَةً حَدَّ ثَنَا قَنَا وَقُ
عالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهُ فِي آتَا نَا كِمَا بُعْمَ مَا لَنَهُ عَبَى النَّهُ فِي آتَا نَا كَمَا بُعْمَ مَا لَنَهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ عَلَى الْحَدَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ عَلَى الْحَدَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ الْحَدَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ عَلَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ الْحَدَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْحَدَى الْحَدِيْرِ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللْعُلِي الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُومُ الْمُؤْمِ ا

۵۷۵- حَدَّانَا أَحْمَدُ بِنُ يُونَسَحَّانَا أَدُهُ بِرُ حَدَّنَا عَاصِمُ عَنَ إِنْ عَثَمَّانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا فَمُوحَنَّ بِاذْ رَبِيجَانَ أَنَ الْنَبِيَّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْى عَنْ لَبُسِ الْحَرِيْدِ لِلَا هَكُذَا أَوْصَفَّ كُنَا النَّبِيُّ صَلَى عَنْ لَبُسِ الْحَرِيْدِ لِلَا هَكُذَا أَوْصَفَّ كُنَا النَّبِيُّ صَلَى

اس مدمیث کامطلب یہ ہے کہ توبندہ مرتے تت یاس سے پہلے مب گنا ہوائے توب کرے اور شرمنر ہوا در لاالر الاالٹ رکھے توالنٹ اس کو بخش دیے گا۔

باب ریشی کبرا پہننا یا اس کا بھونا اور مردوں کوریشی کبرا کتن درست ہے۔

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہ ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے
قتادہ نے میں نے ابوعثمان نہدی سے سنام م آدر بیجان ہی دہوا کیے۔ ملکتے ایرا
میں عبد بن فرقد کے ساتھ تھے (وہ حضرت عمری طرب مرواد تھے) وہال ہم کوحفتر
عرکا پرٹرانہ بینجا کہ آنمصزت میں اللہ علیہ کہا ہے کہ اللہ علیہ کے حضر منع فرط یا ہے کہ انتخاب منع فرط یا ہے کہ انتخاب کے منع فرط یا ہے کہ انتخاب کے منع فرط یا ہے کہ انتخاب کہ ایم جہاں تک جانتے ہیں اس سے کیا ہے کہ ایم جہاں تک جانتے ہیں اس سے کیا ہے کہ ایا ہے کہ ایک ایرانی فرط یا حالی ہے کہ ایم جہاں تک جانتے ہیں اس سے کیا ہے کہ ایرانی فرط یا حالی ہے۔
یا حالت مراد سے کے۔
یا حالت مراد سے کے۔

ہم سے مامم بن میران یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معاویر نے کہا ہم سے عاصم بن سیمان نے انہوں نے ابوٹ ان ہم از دیجان بیں تھے ہاں تھزت تمرہ نے ہم کو مکھا کرانحفزت صلی اللہ علیہ سلم نے دیم کو مکھا کرانحفزت صلی اللہ علیہ وہلم نے دو ریشتی کیٹرا پیننے سے منع فرایا مگراتنا درست کا نحصرت صلی اللہ علیہ وہلم نے دو انگلیاں اٹھا کریم کو نبلا یا زمیر داوی نے کلے کی انگلی اٹھائی۔

كتاب اللياس

٥٠٥

إِنْ عَمْنِ قَالَ كُنَّا مَعَ عَتْبَةً فَكُنَّتِ إِلَيْهِ عِمْ إِنَّ النَّبِيِّ حَكَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بِلْبَسُ الْحِرِيْرِ فِي اللَّهُ نَيْا إِلَّا مَنْ لَّوُيلْبُسُ فِي ٱلْاجْوَةِ مِنْهُ.

ميع بخاري

م برم مرا در ود و دررر برم ود مر و ۷۷۵ محل نفا الحسن بن عمر حدثنا معتبر ريررسر دريررسرو و دررسرم رمو و در حدثنا إلى حدثنا الوعمن واشارا لوعت شمان بإصبيك المستحة والوسطى

مرير مرير مورد 248 حكاننا سلمن بن حرب حدثنا شعية عَيْدالْكُكُوعِي ابْنِ إِنْ كَيْلَ قَالَ كَانَ حُذَيْفَتُمِا لَدَائِن نَاسْنَسْفَىٰ فَاتَاكُ دِهْقَانَ بِمَا رِفِيَ إِنَّا إِنَّا ِ مِّنْ فِضَةٍ فَرَمَا هُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمُرَارُمِهِ إِلَّا آتِّي غَيْنَهُ فَلَهُ يَنْنَهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهُبُ وَالْفِضَةُ وَالْحِرَبُو وَالدِّيْرَا مُوهِي لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمُ فِي الْاِخْرَةِ ـ

ر مرمرم رو ریرر و درو ریرم روو ۷۵-حکانتا اد مرحد تناسعیهٔ حد شاعبد الْعَزْيْزِبْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسُ بْنَ مَالِكِ قَالَ مُرْدِرُورُورُهُ سُعِبَةُ فَقُلْتُ اعْنِ النِّبِي صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَفَقًالَ شَدِيدًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوَ لَقَالُ مَنْ لَّبْسَ الْحِرَيْرَ فِي الدُّنْيَا فَكُنَّ يُلْسَدُ فِي الْأَخِرَةِ ـ مرير و دورد د ۷۰ ـ حکاما سليمان بن حريب حد شاحماد بْنُ زَيْدِعَنْ ثَالِبِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبْبُوكِيُغُطُّبُ يقول قال محتمد صلى الله عليه وسلكه من كيس الْحِرِيْرِ فِي الدُّنْبَا لَهُ يَلْبُسُهُ فِي الْأَخِرَةِ. مرم مرم مرود ورو مردر مور و ور و ور . دم محت نناعل بن الجعد اخبرنا شعبة عن

بم سے مثین مربوریان کیا کہا ہم سے پمئی بن معید قطان نے انہوں نے ملیمان تی سے انہوں نے اوحمان نہدی سے انہوں نے کہاہم داؤر بیان میں ، عتبرك ماقد تع معزت عمره نے ان كولكماك أنحضم لمال مليدوسلم نے فرايا دنیا میں جو کوئی دیشی کیڑا ہسنے گا اس کو اکرنٹ میں پیننے کوئیس ملے گا۔ بم سے حن بن مربری نے بیان کیا کہاہم سے معترفے کہا تیج میلمان تیمی نے کہا ہم ہے ابوعثما ن نے چرہی مدیث نقل کی ابوعثمان نے کلمے کی کٹی اور بيج كى انگلى سى تبلايا ـ

بمسصىلمان بن حرنبي بيان كياكها بم سينعبر نبي انبول نعظم من عتيب سے انہوں نے عدار تن بن ابی لیلے سے انہوں نے کہا مذلفہ بن بمال مدائن میں منصانبوں نے چینے کا پائی مانگا ایک کسان جاندی کے کٹور سے میں پانی مے کراکیا انبول نے وہی کٹورا اس کو پینک ارا در کہنے ملکے میں نے اس كواس من جينك ماداكريس (اس كورسيديس باني لاسني سي) اس كومنع كر يحكاتها ليكن وه مازنهيس آتا أنحضرت ملى الشعطيه وسلم ففرط ياسونا جاندتي يرثيبا (ریشی کپرسے) کانروں کے لئے دنیا ہیں ہیں ورہم کو آخرت میں ملیں گے۔ ہمسے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے عدالعزيز بن صهيب كهايس نے انس بن مالك سے منا شعب كھتے ہيں ہيں نے عِيد العربية وجها الرس في ما تحضرت ملى الشرطيروكم سع مناجد العزيد في فق موكر مختى سے كہا بال أعضزت ملى الله عليه وسلم سے آپ نے فرما يا بوكوئى دنيا يس فالص بشى كبرا پينے كا اس كو آخرت بيں يركبرا بيننے كو ذسطے كا -

ہے سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید فے نہوں نے ثابت سے کہا میں نے عبدالٹرین زبرینسے سنا وہ خطبہ میں اول کہر ربع تصحصرت محرومل الشرطيوسلم في فرما يا بوشخص دنيا مين ترريب كا (مالص ميني كبرا) وه أخرت ين نبي بين كا -

ہم سے علی من جعد نے بیان کیا کہاہم کوشعبہ نے خبڑی انہول^{ہے} ابوذیبان

المع بوشبورشبرب شال نايران كاليك زمادين بإت تخت تعا اامز +

إِنْ ذِبْيَانَ خِلِيْفَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سِمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ بَمِعُتُ عُمَّ يَغُولُ قَالَ النِّيمُ صَلَّ اللهُ عَلَيْهُمَ مَا اَوْمَعْمِيرِ حَدَّاتُنَا عَبْدَالُوارِثِ عَنْ يَزِيدُ فَالْتُ مُعَادَّةُ اخبريني أمرعميرا وقربنت عبداللو سمعت عبداللو ر مریم ۲۰ و وری و دوریه سریر رود، و دو ۷۸۲-حک نبی همدین بشاریحد شاعتمن بن ورررير عِسمَة مَناعِل مِن الْمِبارَكِ عَنْ يَعِيمُ بِن إِنْ كَيْبِي فَقَالَتِ اثْنِيابُنَ عَبَاسِ فَسَلْهُ قَالَ فَسَالْتُهُ فَقَالَسُلِ ور دررر برررد و در در رر ر کرور بیرور . ابن عمرقال قسالت ابن عمر فقال اخبرنی ابرحقیں بعِنى عُمْرِين الخَطَابِ أَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِيْرِ بعِنِي عُمْرِين الخَطَابِ أَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِر لْعَرَقَالَ إِنَّمَا يَكُبِسُ الْحِرِيْرِ فِي الدُّنْيَا مَنُّ لَاحَلَاقَ لَهُ فِي الْاخِرَةِ نَقُلْتُ صَلَى وَمَا كُذَبَ إِنُو عَفْصِ عَلَىٰ رَسُوُلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَمَا لَ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ رب مربر مربر و من مربع من من مربع مربع من المربع ا بالمسيم مس أنحر برمن عُبرلبس و جرومي فِيهُ وعِن الزَّبِيدِي عَن الذَّهِرِي عَن اللَّهِ عَن النِّهِ عَن النِّهِ عَن النِّهِ عَنِ النِّبِي صَلَّمَا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

بلاه

سر ۱۵ - حقّ اننا عُبَيدُ اللهِ بن مُوسَى عَن الْسَرَائِيلَ عَن آلِنَ اللهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةُ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةُ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةً اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةً اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ

فليغين كتيب كهابس نعط دالابن دبيرسيرن اوه كمته تعييس تعضيت عمره سے وہ کہتے تھے آنمفزرت ملی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہوشفون بنا پر تربینے کا وه آفرت میں اس کو دیسے گا امام بخاری نے کہا اور ہم سے ابومعر نے کہا کہتے تعيم سع عبدالوارث نے انہول نے بزیونسی سے کرمعاذہ بنت عبداللہ عددرنے کہا مجھ کوام عمروہنت عبداللہ بن زبیر نے ننبردی میں نے عبداللہ بن زیرسے سنا انہوں نے عرش سے انہوں نے اُنحتر میل نٹرعلیہ و کم سے ہی مثر ۔ مجدسے میرین بشار نے بیان کیا کہا ہم سے مثمان بن عرفے کہا ہم سے علی ین مبادک نے انہوں نے میلی بن ابی کثیرسے انہوں کے عمران بن مطال سے کہا یں نے معزت مائٹ میسے ہو ہو کھا انہوں نے کہا ابن عباس ما اُو اُک سع ويجوس كياان سع إوجها انهول في كما مجدكو الوحف لين مفرت عمره نف خردی کر انحفرت صلی الله علیه و مل نف فرما یا دینا میں حرمیر وه یہنے کاجس کو آخرت میں کوئی بھسنہیں ملنے کا عمران نے کہا میں نے میر مدیث سن کر کہا مصرت عمران سیعے ہیں انہول نے انحصرت برجھوٹ نہیں بإندها اورعبدالنوبن رماء في كباتهم سع برير (ياحرب بن شداد) في بيان كيا انبول في يحيك بن ابى كثير سے كما جد سے عمران بن مطال في بيان كيا ا ورہی مدمیث نقل کی -

باب حربرچونا درست ہے اگراس کو پہنے نہیں اس باب بن بری نے زہری سے انہوں نے انس سے انہوں نے انخصرت صلی الشرطیہ وسلم سے دوایت کی کیے

مم سے عبداللہ بن موئی نے بیان کیا انہوں نے امرائیں سے انہوں نے ابواں سے ابواں سے ابواں سے ابواں سے ابواں سے ابواں سے ابواں میں انہوں نے ابواں سے انہوں نے ابواں نے ابواں نے انہوں نے طیہ والے اس کو چھونے ورتعب کرنے سے دایسا ترم اورطائم عرق تھا) آنھ میں میں اللہ طاری ملے نے والی آئم کو اس کر تبعیب اکا ہے والی میں تبعیب کے دایسا ترم اورطائم عرق تھا) آنا ہے مہے نے کہا بیٹ کے آئے فرما یا سعدین معا فردہ و شہد ہو چکے تھے) اُن کے آتا ہے ہم نے کہا بیٹ کے آئے فرما یا سعدین معافی درجو شہد ہو چکے تھے) اُن کے

له بوالام بخاری کے بیخ بیں اس کونسائی نے وصل کیا ۳ مذیلے اس کوطرانی نے مجم کیریں اور تمام نے اسپنے فوائد میں وصل کیا ۱۲ مذب

فِي الْجُنَّةُ خِيْرُونَ هٰذَا۔ بادب افتزاش الحرير

وَقَالُ عَلَيْدُ لَا هُوَكُلُوسِهِ.

م ۱۸ میکننگا علی حد شاه هب بن جوبر حد شا أَدِي قَالَ سَمِعُتُ ابْنَ إِنْ يَجِيْرِ عَنْ هُكَا هِ رِعَنِ ابْنِ إِنْ لِنَوْعَنُ حُذَيْفَةً مَ قَالَ ثَمَا نَا الْنِيَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَنُ نُشَرُ كِوَ أَن اللَّهُ عَلِيهِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ ثَاكُلُ فِيهَا وعَنْ لَبُسِ الْحِرِيْرِوَ الَّذِيبَائِجِ وَأَنْ تَجْمُلِسَ عَلَيْهِ -

بأسي لكس القيتي

وَقَالَ عَاصِمُ عَنَ إِنِي بُودَةَ قَالَ لِعِلِيَّ مَّا الْقَيِّبَيَّةُ قَالَ يْبَاكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ حِرْيِرُ فِيهُا أَمْثَالُ الْأَنْرُغِ وَالْمِينَّزَةُ كَانَتِ النِّسَاءُ لهُ يِبُعُوْ لِيَقِينَ مِنْكَ الْقَطَائِفِ يَصْقُونُهَا وَقَالَ جَوِيرُعَن بَرِيدُ فِي حَدِيثِهِ الْقَسِيَّةُ وُتِيَاكُ مُصَلِّمَةً يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِّصَى فِيهَا الْحَرِيْرِ وَالْمِيبَارَةُ وَمُوْدِ السِّبَاءِ فَأَلَ ٱبْدُعَبُ وِاللَّهِ عَاصِحُواً كُنُونُوا صَعْرِفِي

كى رئى يوري دور مرويي موسد موم د. حك تنكا محمد بن مقارِل اخبرناعيذا شي اخبرنا سفيان عن أشَعَت بي إلى الشَّعْنَاءِ حَدَّثَنَا عَوِيهُ بن سُويُدِ بنِ مُقَرَّنٍ عِن الْبَرَّا و بُنِ عَزِيبًا لَ نَهَانَا النَّيْنِي صَلَّكَ اللهُ عَلِيهُ وَسَلَّمْ عَنِ الْمَيارَةِ الْحُمْرِ وَالْفِسِقِ بأدس ممايرخص لِرِجالِ مِن الْجِرَيْرِ لِمُحِكَّرِ

پر کھنے کے دو مال (تو لئے) بہشت ہیں اس سے کہیں بہتر ہیں -باب رريجانا كيسام

عبیدہ سلمانی سے کہا بچھانا بھی پیننے کی طرح موام ہے ^{لی}ے مم سے علی بن عبداللہ درنی نے بیان کیاکہا ہم سے ومب بن جربر نے کہاہم سے والدہورین مازم نے کہا میں نے ابن ابی بچے سے منا انہول مبابر سط نهول نے ابن ابی لیل سے انہوں نے مذیفہ سے انہوں نے کہا، آنحفزت صلى الشرعلرولم نريم كوسون حياندى كيرتنول بي ببيغ كعانے معے منع فرمایا اور حرم را ور دیا بیننے سے یا اس پر بیٹھنے سے -باب تنبی (مصرکارنینمی کیٹرا) پیننا کیساہے عاصم ابن کلینے ابور رو سے نقل کیا (اس کوامام بخاری نے وصل کیا) یں نے مفرس بل شری کہا گیرا ہے انہوں نے کہاتسی وہ کیر ہے ہیں شام یا مصر کے ملک آتے ہیں اس برانشی دھاریاں ہوتی ہیں در ترنج کی طرح بوٹے بنے ہوئے احد میٹرہ ازین بوش جس کو عورتیں اپنے منا و ند کے لئے رہیم سے بن كربنا ياكرتى تعيس (ما زر درنگتى تھيں ، جيسے اور ھفے كے رومال ہونے ہيں (حاشيہ داد) اور مربر بن بزید نے اپنی روایت میں بول کہا، میٹرہ پر فانے ارکبر سے ہیں جو مقسے کتے ہیں ان بیں کیشم ہو تا ہے ورشیرہ درندوں کی کھالوں کے زین پوشکے اہم بخار نے کہا ماصم نے دیشین کی نفسیقل کی دی اکٹر لوگوں نے کی مصاور وہی زیادہ میں مسلم

مم سے وی بن مقائل نے بیان کیا کہا ہم کوم مالٹ دابن مبارکنے خردی کہا ہم كوسغيان ثورى نيرانهول سنحاشعدش بن إبىالثعث اسيركها بم سعمعا ويزن مودي بن مقرن نے بیان کیاا نہوں نے برار بن مازیج انہوں سنے کہا آنحھزت صلی الٹر علىروسلم في تم كولال (رئيسي) زين پوشول اورسي كے كبرول سے منع فرايا -

باب مارشت کی بیاری میں مرفز دوا کے طور پی دیشی کیرا بہن سکتا ہے۔

۔ ان کومادے بن ابی اسامسنے مندین مسل کیا بعشوں نے حریرہ پیٹھنا با تزرکھا ہے امام بخاری نے پرمدیٹ لاکران پرددکیا ٹنا نعیہ نے کہا اگر ومراکپڑا ماکس موتوحر پرپیٹھنا درست ہے ہوں درسکے اس کو ابراہیم مربی نے فزید الحدیث ہیں وس کی سامذ سکے جیسے نٹر پر دیجے چینے وغرو کے سامذ سکتے تسطونی نے کہا اکثر علماں کے نزدیک زمین ہوش وی منع ہیں جن ہر از وشيم مويا زياده پوموت كم موليكن جن يس ا دها موت ادها ديشم مويا موت زياده جوابيس كي ولال كا استعال درست دكھاسے كيونكران كو مريز بيل كيف كم م م ٠٠ than f

🗈 بمحت محرِّبن سلام نے بیان کیا کہ ہم کو وکیع فیے فردی کہا ہم کوشی نے انبوك قناده سعانبول في انس سطنبول نے كہا تحضرت ملى الشرطاير مل في زبيرُ اورجد الرَّمُانُ ابن توت كوفارشت كى تَصِيح نراريشى كِبِرُ السِيننے كى ام ازت كى-باب عورتول كوخالص كشمي كبيرا بهننا درست سم ہم سے ملیمان بن ترب سنے بیان کیاکہا ہم سے تعبد نے وومسری مشک الم بخارى في كما اورمجه سے خمر بن بشار فير بيان كيا كما بم سے خندر في كميا مم مست عبر انہوں نے عبدالملک بن سرح انہوں نے زیدین وم سے انہوں نے مِشْرَعَى سُسِطْنَبُونَ كِهِ الْحَفِرْتِ مِلَى الشَّرْطِيرِةُم نِي مَجِعُ كُو أَيِّكُ لِيثِمَى وَزُا (سِ مِنْ رد دهاريان موتى بير، عنايت فرمايا بين س كوبهن كز كلاكياد يجستامول مُصرَّك بيري غصته سے دسم محمیا) میں فیاس کو کمڑے کر کے لین عزیز عورتوں کو بانٹ ویے ۔ ہم سے دری بن المعیل نے بیان کیا کہا مجھ سے توہر میں نے انہوں نے ناکع انبوں نے عبدالندین مرشعے کر حفرت عرد نے ایک زرد دھاری واردیشی ہوڑا (بازاریس) بکنادیکشاانبول نے نحصرت سے عرض کیا یا دسول الشہ آپ اس کوخرید یلتے تواجیا ہوتا جمعہ کے دن اور جب دوسم ملکوں کے لوگ کے پاس تے ہیں ال قت ببناكرتے آئے فرایا برتورہ بینے گاجس كو ائزرت بیں كچھ عست ملنا نہيں ج السابوا (كربندى دونسكے بعد) آنحفرت ملى الشرطيرولم نے ايك ليا بي الثي جوڑا حصرت الرحوع ایت فرما یا انبول نے عرض کیا یا رسول منٹرائے بچھر کو پہنا ہیں، آپ بی نے تو (چندوز موئے) اس جڑے کے باب میل بیاالیا فرمایا تھا انتظار کے فرمايا بتنج يموس لن تعوير في ياسع كرتونويين بلكاس كونيج سكناسيط كساد كوريناسك ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشعیبے نے نبردی انبول نے نسری سے کہا مجھ کوانس بن مالک نے خبردی انہوں نے م کلٹوم آنھنرت

مسلے الٹر علیہ وسلم کی صاحب زادی کو زر دوھاری دار دیشی جوڑا پہنے

الزُّبَرُوعَ يُوالرِّحْلِين فَيُ لُيسِ الْحِرَيْرِ الْحِكَةِ بِهِمَا مَا مَكِمُ الْحَرِيْرِ الْمِلْسَاءِ مَا مَكَمَّ تَمَا الْمَكِنْ الْمَالِمُ الْمَارِينَ وَهِي حَدَّمَا اللَّعِبَةُ مَ وحَدَيْنَيْ عُمَدُ بُنُ بَسَا إِنِ مَلْسَمَةً عَنْ ذَيْدِ بَنِ وَهِي عَلَٰ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَلْسَمَةً عَنْ ذَيْدِ بَنِ وَهِي عَلَٰ عِلَى مَ قَالَ كُسَا فِي النَّيْقُ صَلَا الله عَلِيْهِ وَسَلَّمُ مُلَّةً عِلَى مَ قَالَ كُسَا فِي النَّيْقُ صَلَا الله عَلِيْهِ وَسَلَّمُ مُلَّةً عِلَى مَ قَالَ كُسَا فِي النَّيْقُ صَلَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مُلَّةً عِلَى مَ قَالُ كُسَا فِي النَّيْقُ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مُلَّةً فَشَيْقَةً قُولُ اللَّهِ عَلَى الْمَالَ فَي الْمَالِقُ اللهِ الْمُعْلَةِ فَي الْمَالِقُ اللهِ الْمُؤْلِقَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهِ فَيْ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ الْمُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُلْكُونُ اللّهُ اللل

مري به و دري مسدر روي درسرم و در م ٨٠٤ . حك ريني محمد إخبرنا وكميع اخبرنا سعبه

عَنْ مَنَا دَةً عِنَ انْبِينَ فَالْ رَخْصَ النَّبِي صَلَّمَا اللَّهُ عَلَيْهُمْ مُ

209 ـ حَكَّ نَهُ اَبُوالْكِمَانِ اَخْبُونَا شُعِينُ عَنِ الذُّهُرِيَّ الشُعِينُ عَنِ الذُّهُرِيِّ فَا النَّهُ وَالِي الذُّهُرِينَ وَسُولِ اللَّهِ مَكَّ السَّهُ لَامُ بِنُتِ وَسُولِ اللَّهِ مَكَّ السَّهُ لَامُ بِنُتِ وَسُولِ اللَّهِ مَكَّ اللَّهُ مَكَّ اللَّهُ مَكَّ اللَّهُ عَلَيْهُ السَّهُ لَامُ بِنُتِ وَسُولِ اللَّهِ مَكَّ اللَّهُ عَلَيْهُ السَّهُ لَامُ بِنُتِ وَسُولَا اللَّهُ مَكَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ بُرُدُ وَكُورَيْوَ سِيكِوا مَدَ

لے اس سے خارشت والے کو آدام موتاہم ہوتاہم ہوتاہم اس کوعلاد واجی ایک شخص سے رہا تھا اس نوجہ بسنے گاجس کو آخرے یں کچھ ملنانہیں ادام سکتے یہ صفرت بختان کی بی باتھیں انس اس وقت بچے تھے اس وجہ سے اُن سے بردہ نرتھا اس مرب

ويجعاليه

پاکیپ آنحفرت صلی النّدعلیہ وللم کسی لباس یا فرش کے بابندرز تنعے ميسامل ماتا اس پر تناعت كريت (يين آپ كى مزاج مين نواه مخواة تكلف تقا) . بم سے ملیمان بن حرانے بیان کیا کہاہم سے حمادین زیدنے انہوں سے يجليبن سيدرسيانهول نے جير بن حنين سيانبوں نے بجدالٹرن برائٹرسے انبول نے کہا میں ایک برس مکت انتظار کرتا رہا رکم موقع ہوتی حصرت عرح سے پوچیوں وہ دوعورتیں کونسی بی*ن بن کا ذکرقراک بیں سبنے* ان تظام *مراعلیرلیکن بی*ں ان سي فرر تارم يربوجهن يل أخراليا موا (ج كي مفريس لوطق وقت) وه ایک جگر (مرانظبران) میں انرسے ورپلو کے زندیے سلے ماہوت کے لئے گئے جب ماجنت سے فارغ موکرا کے دیں ان کو وضو کرانے انگاس وقت) میں ان سے پوچھاام را لمؤمنین پر دو تورتیں کونسی ہیں چنہوں نے آنحفزت پر زور جملایا تعا انبول نے کہا مائٹر اور مغصر اورکون پھر لگے اس کا نصر بیان کرتے انہول نے کہا ایسا ہواہم ماہلیت کے زمان میں عودتوں کو کچھ مال نہیں سمھتے تھے جب اسلام کازمانهٔ آیا اوران ته نے دقران پاک میں ،ان کے حقوق بیان کے تویم اُن حقوق کی رعایت کرینے ملکے گریب جی ہم اپنے مشوروں وغیرہ میں ان کوشر یکٹ کرتے (بس كمان بيناور فائك كام ان كم متعلق تفي ايك بارايسا موا محد ميل ورميري بورویس گفتگوچونی وه ایکسمنت کلمرمجوکو که پیشی بین سنے کہا اری بیل دورم و <u>و ک</u>ینے هم واه واه تم اتنى مى بات براينسه بعراك شف ابنى بينى حفطته كى توخيرلووه أنحصر ملی ان طاور کم کوکسا تنگ کرتی ہے پرسنتے ہی میں مفعد کیا اس آیا میں سنے کہا ، بیمی دیچه میں تجھ کوالتراوراس کے رسول کی نافرمانی سے ڈراتاموں اور میں

بَأَوْكِ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّا لَهُ عَلَيْهِ لَّمَ يَنْجُوزُ مِنَ الِبْكَاسِ وَالْبُسُوطِ حَدُّتُنَا مُلْيَمان بُن حَرْبِ حَدَّتُنَا حُنَيْنِ عِنِ ابْنِ عَبَّارِسَ قَالَ لَيَتْنُتُ سَنَةٌ وَّ أَنَا أُويُدُ أَنُ اسْأَلَ عُكَمَعِن الْكُرَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهُمُ تَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلِيْنِهِ وَسَلَّمَ خَصَلُتُ آهَا بُهُ فَنَوَلَ فِي مَّا مَّنْوِلَّا فَ مَا خَلَ الْآمَاكَ فَلَمَّا خَرْجَ سَأَلْتُهُ فَعَالَ عَالِمُتَلَّةُ وَ حَفْصَةُ تُتَّرَّ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاجِلِيَّةِ لِاَنْعُثُ النِسَلَمُ شَيْئًا مَلَمًا جَاءَ الْإِسْلَامُ وَذَكَّرَهُنَّ اللَّهُ رَأَيْنًا لَهُوَ بَذٰلِكَ عَلَيْنَا حَقًّا مِّنْ غُيُرانُ نُّدُخِلَهُنَ فِي شَيْءٍ مِّنُ أُمُورِنَا وَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ إِمْرَاقَ كَلَامٌ فَأَغُلَظُتُ لِي نَقُلْتُ لَهَا وَإِنَّاكِ لَهُنَاكِ تَاكَتُ تَقُولُ هُنَا لِيْ-وَ بِنُتُكَ نُؤُذِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمُ فَأَتَيْتُ حَفْمَةً فَقُلْتُ لَهَا إِنَّ ور بده احدِرهِ آن تَعْمِى الله ورسُوله وتقدُّ مَدُ إِلَيْهَا فِي أَذَا وُ فَآتَيْتُ أَمْرِسَلَمَةُ فَقِلْتُ

أنحفزت كوتكليف وينع كامال من كريبل حفصة كأس كيااس كم بعداً مُفترت ی دومری بی بیول اس جریس ام سلرا اس گیاان سے بھی میں نے وہی کیا جوسففي سدكهاتها وه كبنه ككيس عروزتم سي تعبب سيمي ممادس كامول يسمى وخل دینے گئے ہے ہے اب ایک ہی باتی دما تھاکتم آنھنرے ملی السّٰہ علیہ وہلم اورآپ کی بی بیوں کے مقدمہ میں بھی دخل دوغرمن ام سلمہ نے کئی بار یہی نقرہ كما (اور مجه كونوب الرسع باتعول ليا) اس زمانيس ايك انصارى آدمي تعا-وه میرا ممایتها بجب ه أنحدرت ملى الشرطيروسلم كے باس موتا اور مي موتا تو متنی باتیں گزریش ان کی خبر مراس کو اَن کر دنیا اسی طرح جرب بی اَنحصر ملی الشر عليه وسلم كياس مرموتا وه مواتوه ومجه كوخبر كرشيا (بارى بارى مين ادروه دونول المحصورة ملى الترعليه وسم ياس مامع م واكريني الرقت أنحصرت ملى الشرعليروم کے گرد د پش (قریب قریب) عرب کے جتنے سردار تھے دہ سباب کے مطبع ہوگئے تھے ایک غمان کارئیس (جہلدبن ایہم) شام کے ملک ہیں مخالف تھا ہم کواس کے حملہ کرنے کا ڈر لگار متنا ایک دن ایسا موا انصاری میرسے پاس ان كركينے لگا (آج تو) بڑا مانحرموا ميں چونک گيا بيں نے كہا كيا غسالگا رئيس آن ببغيااس نع كهانهيں اس سيعبى بڑا سانحه موا آنحفزت صلى الشرعليه وسلم فے اپنی بی بیوں کو طلاق وسے دیا پرسُن کریں ان کے پاس گیاکیا و کھتا ہوں مرجمرے سے رونے کی اواز ارہی ہے ورا تحضرت ملی الشرطیہ وسلم ایک بالاخاف برباكر بليحدب بين وروازے براك غلام دبير سے كے طور برابات نامی) بیٹھا ہے ہیں اس غلام کے باس کیا اوراس سے کہامیر سے لئے آنحفرت سع اجازت جالتوين اندركياكيا ويهنامول أنحفزت صلى الشرطيروس أيك بوریے پربڑے بیں اور نوریئے کانشان آپ کے مہاور پڑگیا ہے آپ کے م کے تلے ایک بحیہ بھی ہے تو ٹیم اے کا اس میں کھجور کی چمال بھری ہے اور چند

لَهَا فَقَالَتُ آعُجَبُ مِنْكَ يَاعُمُ مُ فَكُ دَخُلُتُ نِنَ أُمُورِنَا فَلَمُرَيْثِيَ إِلَا ۖ أَنُ تَلْخُلُ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُووَ اَذُوَاجِهِ فَرَدَّدَتُ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْإِنْصَارِ إِذَا عَابَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدُ يُهُ ٱبَّيْتُهُ بِهَا بِيكُونُ وَإِذَا غِبْتُ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ أَتَا فِي بِمَا يَكُونُ مِنُ رَّسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَنْ حُولَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَكَّمَ قَدِ اسْتَفَامَر لَهُ فَلُمُ يَبْقَ إِنَّا مَلِكُ هَسَّانَ بِالشَّامِ كُنَّا نَخَافُ إَنْ يَاٰتِينَا فَمَا شَعُرُ ثُ إِلَّا بِالْأَنْصَارِيّ وهُويقُولُ إِنَّهُ قَدُ حَدَثُ آمُرُقُلْتُ لَهُ وَمَا هُواَجاءَ الْعُسَانِي تَالَ اعْظَمْرِمِنُ ذَاكَ طَلَّنَ رَسُولُ اللهِ عَكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً هُ فِحَيْتُ فَإِذَا الْبُكَاءُ مِنْ مُجُرِّهَا كُلِهَا وَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَى بَابَ الْمَشْرُبَةِ وَصِيْفٌ فَأَنْيَتُكُ فَقُلْتُ اْسْتَأْذَنُ لِنَّ فَدَخَلْتُ فَإِذَا النَّيْتُي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ حَصِيْرِ قَدُا تُرَقِيْ جَنْبِهِ وَ تَحُتُ رَأْسِهِ مِنْ فَقَهُ مُّينَ أَدَمٍ حَشُوهَ لِيفَ رَ ﴿ مُورِي مِرْدِي مِرْدِي مِرْدِي مِرْدِي مِرْدِي وَ مِرْدَادِ مِنْ اللَّذِي وَلَمْ اللَّذِي اللَّذِي اللَّذِي

کے یا میں حفظ بربل پر افزیب برگیا کرماروں مهامذ سکے وہ بھی مصرت عمرہ کی درشتہ واقعیس مہام سکے تم مرکام میں دخل ویتے دیتے اب مدر سکے اوس بن خول یا عبان بن الک مہام نہ کے بیس سے ترجہ باب نکلتا ہے کہ آپ کو فرش وغیرہ کے الک مہامنہ کے بیس سے ترجہ باب نکلتا ہے کہ آپ کو فرش وغیرہ کے اسکا خدا خیال وقعا خالی بوریئے برمی آدام فراتے مہامز

قُلْتُ لِحَفْصَةَ وَأُمْ سَلَمَةَ وَالَّذِي رَدَّتُ عَلَّ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مَسَلَمَةَ وَالَّذِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَةَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ فَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ فَلْكُوا اللهُ عَلَيْهُ فَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَا فَاللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَا اللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ فَا اللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَمْ ع

بملده

291 - حَدَّثُنَا عَبُدُ اللهِ بَن هُمَ يَحَدُثنا هِسَامُ اللهِ بَن هُمَ يَحَدُثنا هِسَامُ اللهِ بَن هُمَ يَحَدُثنا هِسَامُ النَّهِ بَنَ هُمَ الْحَبْرِنَا مَعْمَرُعِنِ النَّهُ مِن النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَن أُوتِ اللَّهُ عَن أُوتِ اللَّهُ عَن أُوتِ اللَّهُ عَن أُوتِ اللَّهُ عَن أَلْهَ اللَّهُ مَن أَلُو اللَّهُ عَن الْفِلْ اللهُ عَلَى اللَّهُ اللهُ عَن الْفِلْ اللهُ عَن اللهِ اللهُ عَن اللهِ اللهُ عَن اللهُ اللهُ عَن اللهُ اللهُ عَن اللهُ الل

بَا فَنْ مَا مَا مُدَى لِينَ لَيْسَ تَوْبَا جَدِيدًا 291 - حَكَّ ثَنَا أَوْلُولِهِ بِحَدَّ ثَنَا السُلْقُ بُنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِ وَبْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّ نَتَى كَالِهِ قَالَ حَدَّ نَتَى كَالِدِ قَالَ مُتَى قَالَ حَدَّ نَتَنَى أُمْ مُخَالِدِ بِنُتُ خَالِدٍ قَالَ مُتَى

کی کھالیں فلک رہی ہیں قرظ کے کھی ہتے وہاں موتود ہیں میں نے وہ بیان کیا ہو سخت کا بیان کیا ہو سخت کا بیان کیا ہو سخت کور اس میری گفتگو ہوئی تنی اورام سلی نے جوجواب دیا تھا اس کوس کر انتقاب میں الشرطیہ وکم ہنس دھیتے ۔ غرض انتیس اتوں تک ب اس کے بعد انرھے ۔ اس کا فانہ میں رہے ہے اس کے بعد انرھے ۔

مہ سے عبدالت دین محر مندی نے بیان کیا کہاہم سے بٹام ہن ہوت استعالی نے کہا ہم کومع بن داشد نے بردی انہوں نے دہری انہوں نے ہدی ہندہ بنت مارٹ نے نے بردی انہوں نے ام المومنین ام ملزش سے انہوں نے کہا تحصر کہا تحصر کہا تحصر کہا تحصر کہا تحصر کہا تحصر کہا تحصر دانت کو مبا کھے تولاالدالاالٹ کھر کر فرمائے گئے اس مات کو (مجدولاک کی طون سے) کیا کیا بلائیں اور کیا کیا رحمتیں اس کے مزانوں سے اتریں ان مجرول والی بی بیول کو رتبید کے لئے کون بھاتا ہے دیکھو بہت سی عوریں دنیا میں پہنے اور ہے میں گرقیامت کے دن نگلی ہونگی درمیانے۔

زیمری کہتے میں یہ مندہ بنت مارٹ ابنی آمٹینوں میں گھنٹریاں رکھتی تھیں اپنی انگلیوں کے درمیانے۔

ہا بہ بوشخص نیا کپڑا ہمنے اس کوکیا دعا دی ہائے ہم سے ابلوں دنے بیان کیا کہا ہم سے اسحاق بن معیدین تمرو بن سعیدین عاص نے کہا محصر والدسعیدین عمرونے کہا مجھ سعے ام خالد نمیان کیا بوخالدین معبدین عاص کی بیٹی تھی آنھٹرے میل الٹڑ علیہ وسلم کے پاکسس

می کھرسے آئے ان میں ایک کال اونی جا درجی تھی آب نے محابہ سے فرایا یردچونی جاورکس کوبہناؤں لوگ ماموش مورسے میراک ہی نے فرایا امظالہ كوبادُ لوگ مجه كوف كراً ت (يس كمس تعي اكب في اين باتعساه م با در نَالْقَ بِىَ النَّذِي صَلَّى اللهُ عَلَيْنِ وَسَلَّمَ فَا لَبْسَنِي عَالِيَدِي جَمِهُ كُوبِهِ الري اوردوبار فرما يا پرانى كري الردهادي يعف زنده ره) آپ اس پاورکے بیل بوٹوں کو دیکھتے اور ہاتھ سے میری طرف اشارہ کرتے فرماتے ام مالدسناسنا يرمبشى زبان كالغظسم يعفدوا هكيانيب دني سطاسحاق بن معید نے کہا میرسے عزیزوں میں سے ایک عودت (نام نامعلوم) نے میا كيا اس في بيرمادرد يجي تعي -

بإردام

باب مردوں کوزعفران کا دنگ منع ہے (بیعنے بدن باکیرے کو زعغران سے دنگنآ ،

بم سے مدد نے بیان کیا کہام سے عبدالوادث بن سیدنے انہوں في عبدالعزيزسے انہول في انس بن مالک سے انہوں نے کہا آنعفزت نے مردوں کوزعغران کے رنگ سے منع فرمایاً-

باب زعفران میں نگے موئے کیرسط کیا کیا مکا ہم سے اونعیم نے بیان کیا کہ ہم سے مغیان پر تیبینہ نے انہوں نے عبداً بن دینا دسے انبول نے بی رائٹ *دین عمرہ سے انبول نے کہا آنمعنوت ص*لی المسّر عليه وسلم في محرم كواس كيري ينف سع منع فرمايا جوزعفران يا ورس يس رنگاگیامورورس ایک نوشبودار زنگین کمانس مے-

باب سرخ رنگ كابيان مم سے ابوالولیدنے بیان کیا کہا مم سے شعبہ نے انہوں نے ابواسحاق

رُسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِيّا رِبِ فِيهًا خَمِيصَةُ سُوداءُ قَالَ مَن تُردَّ نَ نَكُسُوهَا هٰذِي الُخَمِيْصَةَ فَأَسُكِتَ إِلْقُومُ قَالَ الْمُؤْنِي بِأَمِّ خَالِدٍ وقال أبلي والخلفي من تبن بَعَمَل ينظم إلى عكور الخِييصة ِ وَيُشِيرُبِيكِ بِهِ إِلَى وَيَقُولُ يَا أُمِّرُ الدِلْهُ أَلَّا سَنَا وَاللَّمَنَا بِلِسَانِ الْحَبَيْنِيَّاةِ الْحَسَنُ مَالَ الْعِثَّ حَدَّنْتُو أمراً وأربيري أهركي الماراته على أم خالير بَاكِمِ التَّزَعُفُ لِلِيَّجَالِ

عَبْدِ الْعَزْيْزِعْنَ أَنْسِ قَالَ نَعَى النِّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْلُهِ وَسَلَّهُ اَنْ يَتَرَعْفِي الرَّجِلَ ـ

بأميث التؤب المنزعق م 24. حَكَ مُنَّا ابْرُنْعِيمِ حَدَّمَا اسْفِينَ عَرَجِمِ اللهِ بُنِ دِيبَا رِعَنِ أَبْنِ عُمَرَ رَهُ قَالَ مُعَى النَّبِيُّ صُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوَإِنْ بَيْلُبُسَ الْمُحْرِمُ رَبُّوبًا مُمَّسُوعًا بِوَرْسِ أُوْبِرَعْقُمَ إِن

بَاسِيمُ النَّوْبِ الْأَحْمِي 492 ـ حَكَّ مُنَّالُوالْوَلِيدِ بِحَدَّ مُنَاسُعِبُ عَن إِنْ

لے گرٹادی میں درست رکھا ہے میں اوپرایک مدمیث میں گزریجا ہے مدم سلے یامام ہے بدن اور کرفرا دونوں کے دینگنے کوٹائل ہے آسکے کامدیث سے یانکا ہے کرامرام کی مالت بي من ب بن احرام من نهي محراً شرطاسك زويك زعوان كارنگ مردول كومطاقاً من ب احرام مويا منهو به منرسك يصفهور اورعرسكا احرام با ندھ جوء منر سکسه مرخ رنگ کاکپڑامردول کوبیننا ودست سبے یانہیں اس پی اختران ہے الم شافی اورا یک جامدت محابرا درتابعین کا یہ تول ہے کہ درست ہے گوکسم کا دنگ ہو، اور ا بعضوں نے کمانادرست بے مِبتی نے کہ جمعے یہ ہے کرکسم کا رنگ مردوں کو نادرست ہے کیونکہ اس کی تمانست بی مجمع مریثین آئی با گرشافی کو برمدیثین بینجیتی مزور تمانست کے قائل موتے۔ تیمیرالقاری میں ہے کرکسم کے سوا دومرامرخ رنگ شاہ میں وفیو کاجس سے بانات رنگی ماتی ہے یا گروی اکثر نقبا رکے نزدیک مردول کو درمست سے بیعف فقہا سف نرا مرخ من كيلسب مرخ وهارى والأكرا ورست دكعلب وه كيت بين مديث بين بويه ب كرانحفزت مل الشرطروس مرخ بوزًا بين تع است بين مرادب كاس بين مرخ وهاريا وبين العابي سے انبول نے برار بن عازب سے وہ کہتے تھے آنمفرت ملی الشرعلیہ وسلم میانہ قامت تھے د زہرت لیے نہ معلکنے میں نے آپ کو ایک مُرخ بوڑا پہنے دیکھا اتنا خوب مورت میں نے کسی کونہیں دیکھا۔ باب ممرخ زین کومٹ س کا کیا تعکم ہے۔

باب مشرح این پوسس کا یا سم سم ہے۔ مم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہ ہم سے مفیان بن عینہ انہوں نے برار بن عازب سے انہوں نے کہا انحصرت ملی الشرطیہ وسلم ہم کور اباتوں کا مکم دیا بیمار پرسی کرنے کا بہنا زوں کے ساتھ مبانے کا چھینک کا جواب دینے کا آڈر ہم کو منع کیا مالص لیٹمی کیڑا اور ویبا اور قسی اور استبرق بینے سے اور مسرخ زین پوشوں کے استعمال سے۔

ں ری پر ری سیاں ہے۔ باب سان چمڑسے کی جو تی ہیننا ۔

ہم سے سلیمان بن ترب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زیدنے انہوں کے سعید دن ابی سلیمان بن ترب نے کہا ہیں نے انس سے بوچھا انحفزت صلی اللہ علیہ دسلم اپنی جوتیاں پہنے ہم سے نماز بڑھتے انہوں نے کہا ہاں -

ہم سے بدرانٹرین مسلم تعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے
انہوں نے معبد مقبری سے انہوں نے بدین جریج سے انہوں نے بحدالنٹر
بن عرضے کہا بین نم کوچا ر باتیں کرنے دیکھتا ہوں چرتما دیے ما تھیوں ہیں کی
اوراصحابی کو کرتے نہیں دیکھتا انہوں نے بوچھا ابن جریج وہ کون می با تیں ہیں
انہوں نے کہا تم فاز کعبہ کے کسی کونے کو (طواف میں) باتھ نہیں نگاتے صرف

إِسْحَقَ سَيَعَ الْكُلَآءُ مِن يَعُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّا لِللهُ الْمُعَلَّمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَكُو عَلَيْهِ وَسَتَلَحَ مَوْبُوعًا وَتَعَلَّمُ الْبَيْعُ فِي مُعْلَةٍ حَمُلًا * مَا مَا يَكُ سَنْ يُسَّالُ خَسْسَنَ مِنْ هُ -مِا مَا مَلْ الْمُنِيَّ الْمِيْةُ وَالْكُنْدُ لَا عِلْهِ الْمُعَلِّمُ وَالْكُنْدُ لَا عِلْهِ الْمُعْلِمُ وَالْكُنْدُ لَا عِلْهِ الْمُعْلِمُ وَالْكُنْدُ لَا عِلْهِ الْمُعْلِمُ وَالْكُنْدُ لَا عِلْهِ الْمُعْلِمُ وَالْكُنْدُ لَا عِلْهُ الْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمِ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ والْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمِلُمُ وَالْمُؤْمِلِمُ وَالْمُؤْمِلُمُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلِمُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِولُومُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُ

۴۹ > حَدَّنَا قِبَيْتِ تَهُ حُدَّنَا سُفَانُ عَنْ اَلْهُ آخِرَهُ حَنْ مُعْلِينَة بْنِ سُونِ بِرْنِي مُقَرِّنٍ عِن الْهُ آخِرَة قَالَ اَمْرَنَا النَّيْقُ صَلَّى الْمَدُّ كَلِيهِ وَسَلَّمَ لِسَنِعٍ عَبَا كَ قِ الْمُنْ تَعِن ثَاقِبًا عَ الْجَنَا يُورَةَ شُونِ يَمَا لَعُطِير وَهُمَا نَا عَنْ لَهُ مِن الْحَرِيْدِ وَالدِّينَ إِمْ وَالْعَرِّينِ وَرَالدِّينَا مِ وَالْعَرِّقِ وَيَ الْاشْتَ بُرْقِ وَالْمَيا شِرْ الْحُمْرِ وَالدِّينَا مِ وَالْعَرِّقِ وَيَ

باقث النيمالِ السَّنْتِيَّةِ رَغِيَبُرِهُا ١٩٨ حَنَّتُنَّا سُلَمُكُ بِنُ حَرْبِ حَدَّنَا مَ أَعْنُ سَعِبْرِ ابِنْ مُسُلَمَةً قَالَ سَالُتُ الْسَادُ الْكَانَ النَّبِيُ صَلَّى مِنْ فَكُ عَلَيْهِ وَسِلَمُ نُفِيلِ فِنْ نَعْلَيْهِ قَالَ فَهُمْ -

ربقیہ ماشہ مستاہ ہمیں شوکانی نے اہل مدین کا خرب پر قرار دیا ہے کہ کم کا مرخ رنگ مردوں کے لئے تا درست ہے دو مرا مرخ رنگ درست ہے اور ہی ہی ہے ہے ۱۱ مسند ، ماشہ معنی بندا میں میں میں مورس کے ایک میں میں اس دوایت میں بیان ہیں کیں دو مری دوایت میں خرکور ہیں۔ دورت بندل کر تا اس من من کہ کہ من اس من کے ہما میں من کہ کہ من اس من کے ہما میں من کہ کہ من اس من کے ہما میں من کے ہما من بیت اس من کے ہما من بیت اس من کے ہما من بیت اس من کے ہما من بیت اس من کے ہما من بیت اس من کے ہما من بیت اس من کے ہما من بیت من من کے ہما من بیت من من کے ہما من بیت من من کے ہما من بیت من من کے ہما من بیت من من کے ہما من بیت من من کے ہما من بیت ہما من کے ہما من بیت ہما من کے ہما من کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے ہما من کے دیت کے دیت کے ہما من کے دیت کے دیت کے ہما من کے دیت

رکن پہانی اور مجراسود کو ہاتھ لگانے مود وہر سے مان نری کے جورت ہوت اور پہنتے ہوتیں رہے م فریس ہوتے ہوتو اور پہنتے ہوتیں سرح مربس ہوتے ہوتو اور لوگ تو ذریحہ کا چا ند و پیھتے ہی احرام ہاندھ یہتے ہیں اور تم دبلے حام ہم ہرے رہتے موجد الشر رہتے موجد الشر بہتے ہوت احرام ہاندھتے موجد الشر بن عربی نے بست مرب کہا دکن پہانی اور حجراسود کے سوا اور کسی دکن کو انحصرت ملی الشرطیہ وسلم کو انجا نہ بن السان میں بہال نہیں رہتے ہیں نے انحصرت ملی الشرطیہ وسلم کو پہنتے دیجھ ہے اس کے میں ان کا پہننا ہے ندر کرتا ہوں نرد و کی کے میرے پہنتے ہیں نے آنمحسر صلی الشرطیہ وسلم کو دبھی اس سے ہیں جی اور درنگ ہے۔ نہر کرتا ہوں نرد و کی کے میرے پہنتے ہیں نے آنمحسر صلی الشرطیہ وسلم کو دبھی اس سے ہیں خور درنگ ہے۔ نہر کرتا ہوت اس اس سے ہیں خور درنگ ہے۔ نہر کرتا ہوت اس اس سے ہیں خور درنگ ہے۔ نہر کرتا ہوت اس میں نرد درنگ ہے۔ نہر کرکیا تو ہیں نے آنمحسر سلی الشرطیہ وسلم کو دبھی اس اونٹ پر موار ہوکر جانے میں وریکھا جب آپ اور میں اورنٹ پر موار ہوکر جانے کے میرے کیا ہوام ہاند

ہم سے عدالت بن بوسف تینی نے بیان کیا کہا ہم کوامام مالک نے خبردی انبوں نے عدالت بن عمررہ سے خبردی انبوں نے عدالت بن عمررہ سے کر آنحصرت صلی الت ملیہ وسلم نے محرم کو زحفران یا ورس میں دیگا مواکیٹرا پہنے سے منع فرمایا اور کہا جس شخص کو جونیاں نرملیس وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے کے کا رائے ہے

ہم سے میرین یومف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے میرین توری نے انہوں نے میرین یومف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے میرین دینار سے انہوں نے مباہرین زیدسے انہوں نے باس میاسے انہوں نے کہا آنمھ دست میل استر علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کودا اوام میں) تربند نہ طے وہ یا کہا مہ بہن ہے داس کا کا ٹنا صرور نہیں) اورجس میں) تربند نہ طے وہ یا کہا مہ بہن ہے داس کا کا ٹنا صرور نہیں) اورجس

الْعَكَايَتَكُنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ الِنِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ كَ تصميع بالصَّفَهُ وَرَأَيْكُ إِذَاكُنْتَ بِمَلَّةً أَهُلَ النَّاسُ إِذَا رَاكُا لِهِ لَالْ وَكُونِهِ لَنَّاسُ النَّاسُ النَّاسُ النَّاسُ اللَّهِ اللَّهِ لَالْ وَكُونِهُ لَ ٱلنَّاسُ المَّاسَةُ عَلَى كَانَ يوثم التروية فقال عبث الله بن عمر اس الأرثخاث فإنى كمتأرر سول الله حستكي للت ككينه وَسَلَحُونَيْسُ إِلَّ الْيُمَانِيِّينِ وَأَمَّا النِّعَ الْالسِّبِيِّيَّةُ كَانِّ مُنْ أَيْثُ مُسَوِّلَ اللهِ صَلَّىٰ للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّكُمْ يلْبَسُ النِّعَالَ ٱكْتِي كَيْسَ فِيهَا شَعْرُو يُتَوَيِّنُ أَيْدُومَنَّ أُويْهَا مَأْنَا أُحِبُ أَنُ ٱلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفَرَةُ فَإِنَّ لَا يُسَبِّ رسُولَ مَنْهِ صَلَى مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَكُمْ يَصْبُعُ مِمَا فَانَا مَرَا اَنُ اَصُبُعَ مِهَا رَأَمَّا الْرِهُ لَالْ فَإِنَّ لَعُزَا مَنْ مُثَلِّمُ لَا شَاعِ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ مِن مَنْ الْمُرْهُولُ حَتَّى تَشْعِتَ بِهِ رَاحِلَتُهُ 49- حَكَنَّنَا عَبُنُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبُرُنَا مَلِكُ عَنْ عَبْلِ اللهِ بْنِ دِنْنَارِعَنِ ابنِ عُكُمْ قَالَ فَي رَمُولُ مِنْ عِكَيْهِ وَسَنَّا عُرَاثِ تَلْبُسُ الْمُؤْمُ الْحُوبُ مُصْنُوعًا بِزَعُوَ إِن أَوْدُنِي قَالَ مَنْ لَكُرِيجِيرُ نَعْلَيْنِ نَكُيلُبُسُ خُفَيْنِ رَكِيفُطُعُهُ ﴾ أَسْفُلُ وَلِكُعِيْنَ ۰۰ اسکی از ایس در در و و میری و در او د عَنْ عَمُوهِ بِنِ دِيْنَادِعَنْ جَابِرُينَ دِيْنَارِ عَنْ جَابِرُ بْنِ رَبْيِرِ عَنِ إِبنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّاللَّهُ عَكَيْرِ يَرَكُمُ مَنَ لَعَكُنُ لَا إِلَا ثَعَلَيْ لَكِي السَّمَا فِيلًا وَمَنْ

ا و خوان کا یا زودنگ کے کیڑے پہنتے ہو ۱۱ منہ سکے مجے یہ ہے کہ آنھنزت ملی الشرطیروس نے زودنگ کا خشاب داڑھ یں نہیں کیا لیکن آپ زودنوشیو لگا یا کرتے اس کی استعمال مردوں کو درست ہے اوراس میں کوئی قباصت نہیں برخر فیکر تونوان کا زودنگ نہرہ من سکے تو میں بھی جب مکر کے استعمال مردوں کو درست ہے اوراس میں کوئی قباصت نہیں برخر فیکر تونوان کا زودنگ نہرہ امزام کے تو میں بھی جب مکر ہے تو میں بھی جب ملاح کی بھی جب ملے کا مقدم ہے ہر طرح کی جب مکر میں منہ ہے اس مریث میں جی بی تونوں کا ذکرہے جو عام ہے ہر طرح کی جاتبوں کوثائل ہے ۱۱مدہ

010

کوجرتیاں دہلیں مہمائے ہیں گئے۔ باب مہنتے وفنت پہلے داہنا ہوتا پہنے

ہم سے جاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا مجھ کو اشعب بن کیم نے فہردی میں نے اپنے والدسے منا وہ مسروق سے موابت کرتے تھے وہ معزت عائشہ منے سے انہوں نے کہا انحفزت ملی الٹرظ وہ ملم کو دائن طوب شروع کرنا بہت پندتھا لمہارت ہیں جوتا پہنے میں گھی کہ نے ہیں۔ باب ہوتا اتا ایست فی قدت پہلے بابال اتا دسے

بہ بب مرود با ورسے بہت بیاں ہوں سے ہم سے جدالت و بن سے بہت بیان کیا کہا انہوں نے الا مراکع سے انہوں نے الوم رکڑہ سے کر انہوں نے الوم رکڑہ سے کر آخم مرت ملی اللہ طیر وسلم نے فرایا جب کوئی تم میں سے جوتا پہنے تو پہلے ابنا باؤں ڈاسے اور جب جوتا اتارے قر پہلے بایاں پاؤں نکا لے دام نیا پاؤں پہنے میں تواول رہے اتارہ نے میں اخیر۔

باب ایک پاؤں بیں ہوتا ایک پاؤں نگا اس طرح قان معہد۔ ہم سے عبدالٹون سلرنے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے ابوالزنادسے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہر کرے سے کر آنھ زرت صلی الٹر علیہ ولم نے فرما یاتم میں کوئی ایک ہوتا پہن کر نہ چلے یا دونوں ہوتے اتار لے یا دونوں ہین کر مطیقے

باب سرويل بين دو، دوتسے اور ايت مرحفي كافي ہے

ہم سے جاج بن مہال نے بیان کیا کہا ہم سے ہما م نے انہوں نے تقادہ سے کہا ہم سے انس نے بیان کیا کہا ہم سے کہا ہم سے انس نے بیان کیا کہ انتصارت علی الشرطیہ وسلم کی دہم ہوتی میں دو دو تسمے تھے۔

ساميده وسم يو مين مين التفويد وسريديه مار مين مينزر مين التفل النيسة وي

٧٠ ٨ ڪڏنٽا عَبْدُ اللهِ بَنُ مَسُلَةُ عَنُ مَالِاثِ عَنَ آبِ الرِّنَادِ عَنِ الاَّعْرِ عَنَ آبِ هُمُ يُرَقِي وَ اَنَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ قَال إِذَا اَسْعَلَ اَحَدُكُ وَلَيْ لَيْهُ مُلَ أَبِي لُهُ يَنِ وَإِذَا نَزَحَ مُلْيُهُ لَاَ بِالشِّمَالِ لِتَكُولُ لَهُ مُلَ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ بِالشِّمَالِ لِتَكُولُ لَهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّ

٣٠٨ حَدَّتَنَا عَبْدُا مَثْنِ بَنِ مَسْكَةَ عَنْ الْمِلْهِ عَنْ آبِ الزِّنَا دِعَزِ الْاَعْرَجُ عَنْ لِي مُحَرِّفَةً رَهِ اَنَّ رَسُولَ الله حَلَّى للهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ لاَ يَنْشِى اَحَدُكُونَ مَنْ كَلِ مَلْ عِلْمِ لَهُ عَنِي الْمِنْ فِلْهُمَ الْجَمِيْعُ الْوَلْمِعَ فَهِمَ مِنْ كِلْ مَلْ عَلَيْمَ وَيَنْ الْمِنْ فِلْ مِنْ الْمَا عَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِمَا مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُل

> قامیعتا ۱۴۰۶ مادود

٨٠٨ حَدَّدَ مَنَاحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَ الْ حَدَّنَاكُمَّا مُعْنَى تَنَادَةً حَدَّثَنَا اَنَكُ اَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلِيْرُ وَسُلَّعَ كَانَ لَهَا تِبَالَانِ _

لے دیکن کھنوں کے پنچے تک ان کوکاٹ فوانے بیسے اور کی حدیث میں ہے ہمز کے ایک دوایت میں آنازیادہ ہے ہرکام میں ان ہیں سے وہ کام مستثنی ہیں تن میں بائیسے مشروع کرنام حقب ہے شکا ہوتا اتنار نے مجدسے باہر نتک پا خان مبانے میں ۱۰ مزسکہ اس میں بڑی مکست ہے اول تویہ برنا ہے ایک پاؤں میں تو تا ایک پاؤل تنگا دومرے اس میں پاؤل شے اور مہوکر موبع آجائے کا ڈو ہے ۱۰ مز جھسے محد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کوجہ دائٹر بن مبادک نے ا خبر دی کہا ہم کوعیٹی بن طہمان نے انہوں نے کہا انس دودو ہوتیاں ہے کر نکلے ان دونوں بیں دو تسمے تھے (ہرایک بیں ایک) ٹابت بنانی نے کہا یہ انحصزت ملی ادشہ علیہ وسلم کا جوتا ہے ہے۔ باب لال چیڑ سے کا ڈربرہ

بم سے می بن عرعرو نے بیان کیا کہا مجھ سے عربن ابی زائد نے انہوں نے عون بن انی جیفہ سے انہوں نے اپنے والدوم مب بن عبدالٹرسوائی شے انهوں نے کہا بین انحفرت صلی الشرطير وسلم پاکس آيا اس وقت آپ لال چرے کے ڈریسے میں تشریف رکھتے تھے میں نے دیکھا آپ کے وضو کا بانی الل سے کر اُستے لوگ اس کے لینے کو لیکے جس کچھ بالیا اس نے بال پرلگالیا جس کونرس سکااس نے دومرسے ہاتھ سے تری ہے کردہی اٹکالی) ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہاہم کوشعیب نے فہردی انہوں سے زهری سے کہا مجھ کوانس بن مالک نے خردی ووسری مندلیث بن معد فے کہا داس کواسمیلی نے وصل کیا) مجھ سے یونس نے بیان کیا انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کوانس بن مالکنے خبردی انہوں نے کہا انحقر حلی الٹر علیہ *وسلم* نے انصار کو ہل بھیجا ان کولال حجر <u>سے کے ڈویرسے میں ج</u>ے کیا یکھ باب بو*ريئية غ*بره يااس كى *طرح دوستر دحقير، فرش ربايد*ما مجھسے محرُبن ابی بحرمقدمی نے بیان کیا کہاہم سے معتربن سلیمان نے انبول نے عبیدالٹرعمری سے انہوں نے معبد بن ابی معیدم قبری سے انہوں نے ابوسلم بن عبد الريمن بن عوضت انبول في مصرت عائش يسع كرا تحصرت على الله عليه وسلم رات كوايك بوريئه كي أو كري حجره سابنا يلتقاس مين نبجد كي نساز يرض اكرتا ورون كواسى كو بهاكر اس برسطية لوكول في مواشروع كا (جرے کے پرے رہ کر) آپ کی اقتداء کرتے جب بہت لوگ جمع ہونے ملکے

٥٠٨ حَدَّنَ أِنْ مُحَدِّدُ إِنْ بِرَيَا عَبْدُ اللَّهِ إِنْ مِينَا عِيْسِلَى بِي كُمُّهُمَانَ تَالَ عَرَجَ إِلَيْنَا ٱشَنْ بْنُ مَالِكِ بِنَعْلَيْنِ لَهُمَا يَبَالَانِ نَقَالَ تَابِثُ أَلْبُنَا فِي هُورِ مِ تَعُلُلُنَّا فِي حَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْعَةٍ بالك القبيّة الحَرُكِ عِمِنْ لَكُورِ ٧ . ٨ حَدِّ تَنَا حُجِرٌ بِنُ تُوْعَزَقَ ذَالَ عَدَّ تَنِي عُمَرُونِهُ ﴾ بُنَا يَكُ مَا عَنْ عَنْ عِنْ ابنِ إِنْ جُحِيفَةً عَزَالِيهِ مَالًا ٱتَّدُتُ الَّذِبِّي صَلِّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمٌ وَهُوَفِي تُبَاتِحٍ جُمَلِ^ا مِنَ اَدَمِرُ وَرُأْتُنِتُ بِلَالًا اَخَذَ وُمُنْوَءَ النَّبِيِّ صَلَّىٰ ۖ كُنَّمُ عَكَيْهِ وَسَلَّكَ وَإِنَّاسَ يَثِبَتَ لِرُدُونَ الْوَصُوفَ وَانَّ سَ يَثِبَتَ لِرُدُونَ أَلُوصُ وَفَانَ اَسَابُونَهُ شَيْدًا لَمَسَّحَ بِهِ رَمُزْكِي يُعِبُ مِنْهُ شَيْداً ٥٠٨ حَكَنَ تَنَا ابُواليَمَانِ الْحُكَرَةَ الشُّعَيْثُ عَنِ الزُّومِيُّ ٱخْتَرُنْ ٱكْسُ بَنُ مُلِابٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حُدَّنَٰ فِي يُوْنُسُ عَنِ أَبْنِ سِنْهَا بِعَالَ الْخُبُرُ فِي أَنْسُ بْنَ ملافي قال آ رُسُل التَّكِيُّ صَلَّىٰ مَنْ حُكُمْ يُهِ وَكُمُّكُمَ إِلَى ٱلْاَنْصَارِ وَجِمَعُهُمْ فِي تُبَاتِيَ مِنْ أَدَمِرِ ماسك الجُكُوشِ عَلى ٱلْحَصِيرِ وَنَحُوعٍ -٨٠٨ حَدَّ تَنِي خَمَّد بِنُ إِنْ بَكِرِحَدٌ يَكُ وَمُ وَيَ عَنْ عَبِيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَنِي كُوفْ سَعِيْدٍ عَنْ كَ إِنْ سَلَّمَتَكُ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِ فِي عَنْ عَالِمَتْكَةَ رِجَانًا الِنَّيِقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْتِهِ وَسَلَّحَ كَانَ كَعُبِّعُ حَصِّيًا بِالْلِيْلِ فَيُصَلِّى ُ دَيَنْسُكُطُهُ بِا، لَنَّهَ ارِفَيَلْبِسُ عَلَيْ فَجَعُلَ ئَ يَعُولُونَ الْمُلِلِّيَّةِ صَلَّى اللهُ عَكِيْهُ وَكُلُّ وَيُصَادُّنَ الْمِسْكُ

ا کے اس سے باب کا دوسرامطلب ٹابت ہما ہ منہ سکے بیروہ تفتہ ہے ہوغودہ المالف میں گزریجا جب انصار نے کہ تفا آپ نوٹ کا مال قریش کے نوگ کورتے ہیں ہم کونہیں تیے مالاکہ ابھی تک ہماری تلوادوں سے قریش کے نون ٹیک دہے ہیں ۱۲مز سکے برخبرس کر کر آپ اس تجربے میں نماز بڑھ دہے ہیں ۱۲مز عسے ہیں ۱۲مز عسے ہیں ۱۲مز عس -

حَنَّىٰ كُثُوُهُ اَنَا قِلْ اَنْ اَلْهَا النَّاسُ خُدُوُ امِنَ الْاَعْمَالِ مَنْ كُنُوُ امِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيعُونَ فَإِنَّ اللهُ كَابَرِّ مَنْ اللهُ كَابَرُ مَنْ لَا يَمْرُونُ مَنْ اللهِ مَا وَالدَّمَ وَإِنْ مَنْ إِ

ؠٲڝ<u>۬؆٩٣</u> خَوَارِثِيمِ الذَّهِمَيْنِ ٩. ٨ حَدَّنْنَا الْدَمُرِحَكَنْنَا شُغْبَةُ حَدَّنْنَا الْشَعَتُ بُنُ

توأنحزا ان كاطرت فالمب بوت فرابا لوكواتنا عمل كروبتنا بحوسك كونكر المشرتعالى كے پاس ثواب كى كى نهيں تم مى عمل كرتے كرتے ندچ موجا و كھے داك باؤكي ديجوالله كوده عل بندب جربميت موتارس كوتفوا اي الو-باب اگر کسی کپڑھے ہیں گھنڈی تکمے منہری ملکے ہوں (یا ہاندی سفے کے بنن ہوں) لینٹ بن سعد نے کہا (اس کوامام احمد نے وصل کیا) مجھ سے ابن ابی ملک نے بیال کیا انہول نے مسور بن مخرم سے ان کے والد مخرم ان سے کنے لگے بیٹا مجھ کوخر لگی ہے آنجھ رہ ملی الٹرعلیہ وسلم پاس وکہیں سے ا چکنیں آئی ہیں آب بانٹ رہے ہیں ملوم عبی آ کے پاس ملیں (ہم کوبی کوئی امِكن مل جاتے اخرىم باپ بيٹا مل كرگئے ويجھا نواک گھريس بيں والدنے مجھ سے کہا ذرا انحضرت ملی الٹرطیہ دسم کومیرسے نام سے بلا لیے میں نے اس کو بُراسمِهاا دروالدسے کہا (آنھنرے کو دیکھوٹم کو دیکھوں میں آنھٹر صلی الٹرطیروس كوتوتمبار سے لئے بلانے والان يل أبول نے كہا بلياً أنحفرت (دنيا كے دئيسول ک طرح ، مغروز میں بیں خیریں نے (والد کے بکتے سے) آپ کو بلایا آپ کی ایک دیبای سب بین مهری گھنڈی تکھے لگے ہوئے تھے ڈالے ہوئے نکے اور فرانے گے مخرم میں نے برا مکن نیرے لئے بھیار کھی تعی بعردہ ان کودے دی۔ باب سونے کی انگو تھیاں (مردکو) پینناکیہا ہے ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہاہم سے

Yrole

010

يحتح كماب اللباس

سَلِيْمُ قَالَ سَمِعُتُ مُعَادِيَةً بُنَ سُوَيُدِبُنِ مُقِزَِّن قَالَ سَمِعُتُ الْمَوْءَ بُنَ عَادَيْ يَعُولُ ثَمَانَا النَّيِجُ كَلَّ الله عَلَيْهِ وَسَلْمَتِعَنْ سَبُعِ مُّمَٰى عَنْ خَاتَمُ الذَهِبِ اَوْتَالَ حَلَقَةِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَدِيرِ وَالْوِسُتَبُرَقِ وَاللِّهُيَاجِ وَالْمِيُنَاكَقِ لَحَمُواءِ وَالْفَيْتِي وَالْيَةِ الْفِصَّةِ وَاَمَوْنَا بِسُبُعِ بِعَيَادَةِ الْمَرَبِيضِ وَإِنَّاجَ الْجَنَّا ثِنْدِ كَتَتْمِيُتِ الْعَاطِيسِ وَدَدِّ السَّلَامِرَ وَإِجَا بَهِ التَّاجِيُ وَإِبْرَادِ الْمُتْسِمِ وَنَصْرِ الْمُظَلُّومِ۔

٨١٠ ـ حَنَّا ثَنِي مُحَدَّلُهُ بُنُ بَشَّا إِتَّحَنَّا ثَنَا غُنُدُ لِحُنَّا ثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنِ النَّصْمِ بْنِ أَنْسٍ عَنُ بَشِيدٍ يُنِدِ نُهِينُكِ عَنُ أَبِي هُمَ يُولَةً عَنِ النَّتِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَمَى عَنُ خَاتَمِ اللَّهَ هَبِ وَتَالَ عَمُرُو آخَبَرْنَا شَعْبَةً عَنْ قَتَادَةً سَيعَ النَّفْسُ سَيعَ يَشِيْراً مِثْلَةً-

١١٨ - حَدَّ شَنَا مُسَدَّ ذُكَّدَا شَنَايَكِينَا عَنُ عُبَيْدِ ١ اللهِ تَىالَ حَدَّ ثَنِيْ كَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَا خَاتَمًا مِّثُ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَضَّهُ مِثَا يَلِيُ كُفَّهُ فَانْخَذَا كُ النَّاسُ فَرَمَىٰ بِهِ وَاتَّخَسَٰنَ خَاتَمُا مِّنُ وَرِقٍ

. باد <u>۲۹</u>۳ خاتم الفِندَة

اشعث بن سلیم نے کہا میں نے معاور بن سوید بن مغرن سے ساکہا میں نے براربن عازبسس وه كمت تعرأ تحفرت صلى الشرعليه وسلم في سات باتول سيتم كومن كياسو نسيكى انتحوثمى ياسوني كاجعلا يبنت سيداودفالقريشي كيفرا ا دراستبرق اور ديا پينے سے اورلال زين پوش سے اور تسی سے اورماندی کے برتن (میں کھانے پینے) سے اور ساست باتوں کا ہم کو مختم دیا بیماریسی کرنے کا جنازوں کے ماقد جانے کا چینک کا جواب دینے کا رجب چینکنے والا الحدبیشر کھیے) سل کلجوا۔ دینے کا ذعوت قبول کرنے کا کسی کی م سپاکرنے کامطلوم کی مدد کرنے کا۔

ج_ھسے میمین بٹا رنے بیان کیا کہا ہم سے فندونے کہا ہم سے ثعبہ نے انہول نے تنادہ سے انہول سنے نفزین انس سے انہول نے بشیر بن نبك سے انبوں نے ابوم رئرہ سے انبوں نے انحضرت صلی الشرعليہ وسم سے آپ نے دمردوں کو اسونے کی انگوشی پہننے سے منع فرمایا اور عمروین مرزوق بابل نے کہا (اس کوابوعوانر نے اپنی صبح یں دمل کیا) ہم کوشبہ نے خبردی انبول نے تتادہ سے انبول نے نفرسے سنا انبول نے بٹیرسے عجر ىپى ىدىپ نقل كىڭ ۾

ہم سے مدد بن مسر پرنے بیان کیا کہا ہم سے یخی بن معید قطان نے انبول نے بیدالٹر عری سے کہا مجھ سے نافع نے بیان کیا انبول سے عدالتر ب*ن عریضسے انحفزت ص*لی الن*ٹر طیرولم نے (بیبلے*) ایک سونے کی انگوٹمی نوا^{تی} آپ امکا گلینداندیتھیلی طرف دکھتے لوگوں نے بی (آپ کے دیچھا ڈیجی) مونے کی انگوٹھیاں بنوائیں بھرآپ نے سونے کی انگوٹھی اتاد کر پیپینک دی اور ماندی کی انگوٹمی نبوالی ^{کی}

باب ماندى كى انگونمى كابيان

۔۔۔ اس سندکے لانے سے تنادہ کامراع نعزسے ثابت کرنا منظورہے ہونکہ تناوہ تدلیس کیا کرتے تھے امام بخادی نے ماری کتاب میں بہلی قتارہ کی دوابیت عن عن سکے مباقع ہے اکثرمقامول میں وہاں ان کامراع کھول دیاہے ۱۰ مذکبلہ تسطلانی نے کہا ایک جماعت صحاب سے موٹنے کہ انگوٹھی پہننا منقول ہے لیکن اس کے بعداس پراجاع ہوگیا کر مردکوسونے کا زیور پہنا ودست نہیں البتہ جاندی کا زیور پیننا ورست ہے، مذب

619

١٨ - عَكَاثُنَا يُونسُفُ بَنُ مُوسَى حَكَاثَنَا أَبُّواُسَامَةً

حَكَاثَنَا عَبَيْدُا اللهِ عَنْ الْخِي عَنْ الْبِي عُمَر ره اَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنَلَ حَاتَنَا مِنْ عُمَر ره اَنَّ

ذَهَبِ اوْفِئنَةٍ وَجَعَلَ نَصَّةً مِثَا يَلِي كُفّة وَنَعَن فَي فَي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْخَنَلُ خَاتَنًا مِن اللهِ عَلَيْهِ فَلَمَنا وَلَي مِه مَثَل كُلَّا اللهِ فَاتَّخَذَ الله اللهِ عَلَيْهِ وَتَالَ كَلَّ البَسُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَن اللهُ عَلَيْهِ وَمَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

باده ٢٩ حَدَّ نَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مَسُلَمَةً عَنْ مَسُلَمةً عَنْ مَسُلَمةً عَنْ مَسُلَمة عَنْ مَسُلَمة عَنْ مَبُدِ اللهِ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَلَيْدِ بَنِ مُمَرَدَ مَا لَكُ عَلَيْدِ وَسُلُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَلْبُسُ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَلْبُسُ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَلُبُسُ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَلُبُسُ خَالتُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَلُبُسُ خَالتُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْدُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ عَلَيْدُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ اللّهُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ اللّهُ عَلَيْدُ اللّهُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ اللّهُ عَلَيْدُ
سا٨ - حَدَّ ثَيْنَ يَحْتَى بُنُ بَكَيْرِ حُدَّ ثَنَا اللَّيْثُ عَنُ اللَّهِ عُلَى اللَّهِ عُلَى اللَّهِ عُلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيُهِ مَا لَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ حَالَتُهُ اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ حَالَتُهُ اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ حَالَتُهُ اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ خَالَا اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ خَالَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ ا

ہم سے یوست بن موئی نے بیان کیا کہا ہم سے ابوسلم نے کہا ہم سے
عبیدالٹ عمری نے انہوں نے نافع سے انہوں نے جدالٹ بن عمر دنسے
کہ آنموزت صلی الٹ علیہ وسلم نے ایک انگوشی سونے (یا چاندی) کی نوائی
اس کا نگ ہجیں کی طوت آپ اندر رکھتے اس میں یرکندہ تھا محر دسول الٹ ر
کوگوں نے جی ایسی ہی (سونے کی) انگوشیال نوائیں جب آپ نے دیکھا کہ
سب ہوگ انگوشیال پہننے لگے تو آپ نے انگوشی اتار کرچپنک نی فرطا با
اب کبھی نہیں پہننے کا اور ایک چاندی کی انگوشی نبوائی چر لوگوں نے جی
چاندی کی انگوشیال بوائیس جدالٹ بن تمردہ نے کہا یہ انگوشی آنصرت کی الشر علیہ والدی کے بعد الو بجردہ نے جہا یہ انگوشی آن کے باتھ
علیہ ولم پہنتے دہے چہراک کے بعد الو بجردہ نے جہا یہ انگوشی آن کے باتھ
علیہ ولم پہنتے دہے چہراک کے بعد الو بجردہ نے کہا یہ انگوشی آن کے باتھ
سے بسرادیں میں گرگئی ، ہرچند ڈ ہوٹڈ وایا کیکن نہ علیہ و

پاسٹ ہم سے عدائٹ بن مسلم نے بیان کیاانہوں نے ام مالک سے انہوں نے ام مالک سے انہوں نے مام مالک سے انہوں نے عدائٹ بن عمر سے انہوں نے میر کہا انحفزت صلی الٹرعلیہ وسلم (پہلے) سونے کی انگوٹی بہنا کرتے تھے ۔ پھر آپ نے اس کو اتاد کر چینک دیا اور فرمایا اب کہی نہیں بہنوں گا ۔ لوگوں نے بھی اپنی اپنی (سونے کی) انگوٹھیاں اتاد کر چینک دیں ۔

بم سے پی بن بحر نے بیان کیا کہا ہم سے لیٹ بن سعد نے انبول نے

پونس سے انبوں نے ابن ننہاب سے کہا مجھ سے انسیٰ بن مالکٹ نے بیان کیا

انبوں نے ایک ہی دن آنحفرت ملی الٹرطیہ وللم کے ہاتھ میں چاندی کی انگوشی

ویکھی لوگوں نے کیا کیا آنحفرت کو (انگوشی پہنے دیکھ کر) سب نے چاندی کی

انگوشیاں بنواکر پہنیں آنمفرت صلے الٹرطیہ وسلم نے اپنی انگوشی آمار کر پہنیک

ذی اس وقت لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں آتاد کر پہنیک دیں ۔ یونس کے

ماقع اس مدیث کو ابراہیم بن سعد نے کیم ورزیا دہن سعد نے (اس کوسلم نے

وصل کیا) اور شعبب نے بھی (اس کو اسلمیلی نے وصل کیا) زم ری سے دوایت کیا

وصل کیا) اور شعبب نے بھی (اس کو اسلمیلی نے وصل کیا) زم ری سے دوایت کیا

ہے اس دوز سے حصرت حثاثن کی طافت یں تزدن ل شروع ہوا ہے انگشتری کھیا انگشتری سلمانی تی مامنہ سے اس میں کوئی ترجہ مذکورنہیں ہے کویا باب سابق کی نصل ہے است۔ + سکے اس کو مسلم اور اور شعب و مسلم کی من عسے ایک کھاں تھا میزیں مامنہ +

مُسَانِدٍعَنِ الزُّهُمِ تِيَّ أَرَى خَاتَمًا مِّنُ قَرِقٍ.

بالمهم نَصَّ الْخَاتَمِ

م ۱۸ - حَكَّ ثَنَا عَبْدَانُ اَخْبَرُنَا بَذِيدُ بُنُ ثُرَّ يُعِ الْحَبَرُنَا بَذِيدُ بُنُ ثُرَّ يُعِ الْحَبَرُنَا بَذِيدُ بُنُ ثُرَّ اللّهِ الْحَبَرُنَا حَدَدُنَا حَدَدُنَا حَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ حَامَاً قَالَ الْخَرَلِيلَةُ صَلّا لَا الْعَشَاءِ إِلَى شَطّرِ اللّهُ لِهُ مَا تَبُلَ عَلَيْنَا إِنوَجُهِ مِ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللّهُ لِهِ ثُمَّ اَتُبَلَ عَلَيْنَا إِنوَجُهِ مِ الْعِشَاءِ إِلَى الشَّكُورُ اللّهُ لِهُ مَا تَبُهُ وَلَيْكُمُ لَمُ تَذَالُو النّاسَ قَلَ النّاسَ قَلَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

باب ، وم خَاتُمْ اِلْحَارِثِيرِ

اور عبد الرحمٰن بن خالد بن مسافر نے زہری سے یوں دوایت کی بین مجھتا ہوں چاندی کی انگوٹھی داس کو انمیل نے وصل کیا۔ باب انگوٹھی کا مگرینر۔

ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو بزیدین زدیع نے خبر دی کہا ہم
کو حمید طویل نے انہوں نے کہا انس سے پوچھا آنمھنرت صلی الشرطیر وسلم
نے انٹکوٹی بہنی تھی انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک بار آپ نے آدھی دات تک
عثار کی نمازمیں دیر کی بھر آپ ہم لوگوں پر براکد ہوئے آپ کی انگوٹھی کی جبک
گویا میں اس وقت دبھے دیا بول آپ نے فرمایا دونبا کے ، اور لوگ نماز
پراھو کر سور سے اور تم چونکہ نماز کے انتظار میں تھے توگویا اب تک نمازی

ممسے اسحاق بن رامبویہ نے بیان کیا کہاہم کو معتربن سلیمان نے خبر دی کہا ہیں نے حمید سے منا وہ انس سے نقل کرتے تھے آنھنرت صلی الشر علیہ وسلم کی انگوٹھی جاندی کی تھی اس میں بگینہ بھی چاندی کا نقاً اور پیلے بن الیوب نے اس مدیث کو لیوں روابیت کیا راس کو حمید نے مند ہیں وصل کیا ، مجھ سے حمید نے بیان کیا انہول نے انس سے شنا انبول نے بی سی الشہ

> ہمے۔ باب لوہے کی انگوشی پبناکیسا ہے

271

٨١٨ - حَدَّنَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلَةً حَدَّنَا عَبْدُ ٱنْعَزِيْنِيْنُ أَبِى ْحَانِرِمِ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا لَقُمُنُكُ جَاءَتُ إِمْرَاتُهُ إِلَى النَّيْقِ صَلَّى إِمَّلُهُ عَكُمْهُ وَسَلَّمَ نَقَالَتْ جِنُتُ آمَهُ نَقْشِى فَقَامَتْ كحويُلَا فَنَظَرَ وَصَوَّبَ فَلَمَّا طَالَ مَقَامَهُ كَافَعُكُ رُجُكُ زُوْجِنِيْهَا إِنْ لِمُوتَكُنُ لَّكُ مِهَا كَاجَتُ قَالَ عِنْدَكَ شَى مُتُمْرِيَةُ مَا تَالَ لَا ثَالَ انْظُرْقَ ذَهَبَ تُحَرِّرَ بَعَ فَعَالَ دَامِتْ إِنْ تَجَذِبْ شُكْتُ شُيْئًا قَالَ ا ﴿ هَبُ نَاكُمُ مُ وَلَاخَاتُمَّا مِّنْ حَدِيْدٍ نَذَهَ؟ تُمَّرَجَعَ تَالَ لاراسَّاءِ وَلَوْخَاتَمُامِنْ حَدِير وَعَكَيْهُ وَإِذَا وُمُاعَلَيْهِ وِرِيَ آءُ ثَقَالَ أَصَدِيتُهِا إِذَا رِيْ نَقَالَ النَّبِيُّ صَلِلْ مِنْ عَلِيهُ وَسَلَّمَ إِزَارُكِ إِنْ لَيِمَتُهُ كُمُوْكِكُنْ عَكِيكَ وَنُهُ تَنْنُ ثُرِّنَ لِمِسْتُهُ لَمْ يَكُنُ عَلَيْهُ كَامِنُكُ شَكُ كُنْتُغَي الرَّجِلُ فَلَسُولُ النَّبِيُّ صَلَّى مَنْهُ عَكِيْهِ دَسَلَّمَ مُوَلِّينًا فَأَمَرَيهِ فَكَعِي فَعَالَ مَامَعَكَ مِنَ الْعُرُانِ قَالَ سُورَيُّهُ كُذَا وَكُذَا لِيُسُورِ عَدَّدَهَا قَالَ تَدْمُ تُلْكُلُكُهُا بِمَامَعَكَ مِنَ الْقُرَانِ. بأثب كتش الخابَع

٨١٨ - حَنَّمَنَا عَبْدُ الْمُعْلَى حَنَّمَنَا يَوْيُدُونُونُ يَحِ حَكَ ثَنَا سَعِيْدُ عَنْ قَتَا دَةَ عَنْ اَنْسِ بُسِ مُلِكِ اَنَّ كِئَّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّوَ اَدَادَ اَنْ كَيْمَنْ الله رَهُ طِ اَذَا نَا بِسِ قِبَ الْحَاجِدِ نَقِيثُل لَهُ إِنَّهُمُ لاَ يُشْبَا وُنَ كِنَا بَا إِلَّا عَلَيْهِ مِنَا كُفُونَ فَا تَخَدُ ذَا لَتَّكِبُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَتُسَلَّهُ مَعْمَدً

له بیں سے ترجہ باب نکلتا ہے ہومز +

مم سع عبدالنِّذِين مسلمة عنى خيريال كياكها بم سعدع بدالعزيزين ابى مازم نے انبول نے اپنے والدسے انبول نے مہل بن عبدالٹرانف اری سے سنا وه كيت<u>ة تف</u>ه ايك عورت (خواربنت كيم يا ام شريك) أنحشر معلى الشرعلية وسلم یاس آئی کہنے گی یا رسول الٹریس نے اپنی جان آپ کو بخش دی پھروڑی دہرِ تک كخرى رى أنحضر نے س كوديكھ كرسرجه كالياج بيٹرى در كھڑ ہے ہے توايك وسرح شخص (نام نامعلوم) نے عرض کیا یارسول لنراگراک اس عورت کونبیں ما ہمتے تو جیسے اس كا شكاح كرديجية أيفي فرماياتيرس پاس ببريس دين كو كچه سے دو بولا كچه نبيس آني فرمايا باديجه وه گيا بيم لوط كراً يا كمن الكافداكة مع ميكو توكييس وا آپ نے فرمايا (يصلے آدی) جا کچھ توجی لے کرا لوہے کی انگوخی سٹبی وہ گیا پھر لوٹ کرا با كہنے لكا خداك تسم محط كوتو كجونهي طالوسع كى انگوشى بعي نرمل كى دوشخص صرف ترند باندست تما پادرتک اس کے پاس دتھی کیا کھنے لگا میں برتربند اس کے دہرمیں و بتا ہوں آبٌ نف فره ایا (واه کیا نوب) اگروه توریت با ندھے توہر توکیا نشکا بھر بیکا اور اگر تویه تربند باندست تو چرعورت کیاس کیارسے کا یس کروهمرد (ماوم مرحد) ایک گوستدین ماکر بینچد و با جب آنمعنرت صلی السند علیه وسلم فے دیکھاکواب د بیجارہ) مايوس موكر يديه عصير المصارا مع تواس كوبلوا يا يوجها قرآن تجه كوكياكيا يا وسع اس نے کہا فلانی فلانی مورتیں یا دہیں کئی مورتیں گئیں آپ نے فرمایا جا ہیں نے يرعورت ان مورتول كم بدل تبريد نكاح ين دى-

ی ان سورتوں کے بدل تیرہے نکاح میں دی۔ باب انگوشمی کے نقش کا بیان ۔

مم سے بدالاعلی بن حماد نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن ذریع نے
کہا ہم سے سعید بن ابی عوبہ نے انہوں نے قنادہ سے انہوں نے انریق سے
انہوں نے کہا آنمصرت علی الشرعلیہ وسلم نے عجم کے چندلوگوں کو پروا نے لکھ نا
پاسے لوگوں نے کہا عجم کے لوگ کسی خطاکا اعتبار نہیں کرتے جب تک اس
پر میمرنم مواس وقت آپ نے (صرودت سے) چاندی کی ایک انگوخی بنوائی اس
پر یہ کندہ کرا یا محرود ول المتریس گویا (اس وقت) آنمصرت علی الشرعلیہ وسلم

DYY

رَسُولُ اللَّهِ وَمَكَانَى يُومِيمُ مَنَ وُسِيمِينُ مَنْ لِمُخَاتَعِرِ فِي الْصَبَعِ: ٨١٨-حَدَّا ثَيْئُ كُنَّتُكُ بُنُ سَلاَمٍ إَخُبَرُنَا عَبُكَا اللَّهِ بُنُ * الْحَيْمَ بُمَيُرِعَنُ عَبَيُواللَّهِ عَنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمْ فَالْ أَغَنَاكُ أَغَنَاكُ أَنْعَلَا رُسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌا مِنْ وَدَيْ قَدُّ كَانَ فِي كِيلِا ﴿ ثُمَّ كَانَ بَعُكُ فِي كِيلِ أَفِي كُلُوثِكُمَ كَانَ بَعُنُ لَهُمْ الْمُ فِيُ يَا عُمَدَوْثُمَ كَانَ بَعَكُا فِي كِي عُثَمَانَ حَتَّى وَتَعَرَّبُعُ لُا ۚ ﴿ إِلَّهُ فِيْ يِثْرِا رِنْسِ نَقْشُهُ مُحَكَّدًا رَّسُولُ اللهِ-

بأنتبث الخاتيم في الخِنعَي

11- حَلَّاثُنَّا الْاِمْعَيِّى حَلَّاثُنَا عَبْكُ الْوَادِثِ حَلَّاثُنَا عَبْدُ الْعَنِ يُؤِبُنُ مُعَيْبٍ عَنُ أَنْدِنٌ قَالَ إِصْطَلْنَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ إِنَّا أَتَّخَلْمُ نَاخَاتَمُا وَ نَعْشَا فِيُهِ نَقُثًا فَلاَ يَنْقُثُ عَلَيْهِ أَحَدًا قَالَ فَإِنَّ كَارَى بَرِيْقَة فِي خِنْمُكِيٍّ .

بان في اتِّعَاذِ الْحَاتَمِ لِيُعُتَمَرِهِ النَّيْ أَوْ لِيَكُنَبَ بِهِ إِلَى الْهِلِ الْكِتَابِ مَعْيُرِهِ مُدَ

٨٠٠ حَكَا ثَنَا ادْمُرْبُنُ إِنْ إِيَاسٍ حَكَا ثَنَا شُعُهُ تُحَنَّ قَتَادَةً عَنْ اَنْيِن بُنِ مَا لِلْ قَالَ لَمَّا الْاَدُلْزِّى صَلَّى اللهُ مِ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَكُتُبُ إِلَى الدُّوْمِ وَيُل كَهُ إِنَّكُ مُركَثُ كَتْمَ مُوْا كِبْبَكَ إِذَا لَمُ يَكُن كَعْنُومًا فَاتَّخَذَخَاتَكًا مِّنْ فِقَدَةٍ وَنَقَيْشُهُ مُحَمَّدً كُازَسُولُ اللّهِ فَكَانْمَا الْفُلُهُ إلى تياضِم في يَدِيع -

بالمص مَن جَعَل نَصَّ الْخَاتَدِ فِي بَطْن كَفِّه

ك انتكى يى اس كى مچك ديكه رما مول ياآپ كى بتھيلىيى -مجھ سے محرین ملام بیکندی نے بیان کیاکہاہم کوع دانشرین نیرنے المنظم خبردی انہوں نے مبیدانٹر عمری سے انہوں نے نافع سے انہوں نے اِن عمرام سے انبوں نے کہا آنمعنوت ملی الشرعلیہ وسلم نے جاندی کی ایک انگوشی بنوائی، وہ (وفات تک) آپ کے ہاتھ میں رہی، عمر الدیکو صدیق سے ہاتھ میں عرفران کے ہاتھ میں چرعثمان کے ہاتھ میں ان کے ہاتھ سے اریس کے کنویں میں محرييى اس پركنده تنبا محردسول الشر-

باب انگوتھی جھنگلیا میں پہننا باسیئے

بم سے اومعرنے بیان کیا کہاہم سے عبدالوادث بن سعیدنے کہا ہم سے عبدالعزیزین صہیب نے انہوں نے انسے سے انہوں نے کہا آنحفری ات عيدوسلم سنعايك إنتكوشى بنواثى اورفرايا بم نعانتكوشى تيادكرانى سعاس بر ایک فقش کیا یہ نقش دومراکوئی دکرائے انس کنتے ہیں میں اس کی جیک گویا آپ كى چينگليايس ديكه ريامون -

باب انگوشی کسی صرورت سے مثلا فہر کرنے <u>کے نئے</u> یا اہل کتا ب وغيره كوخطوط لكھنے كے لئے بنانا-

ہمسے آدم بن ابی ایاس نے بیان کباکہ ہم سے تتعبہ نے انبول نے تنادہ سے انبول نے انس سے انبول نے کہا آنھزست ملی السّٰدعلیہ وسلم نے جب روم کے باوٹاہ کونام لکھوانا چاہا امن مّت لوگوں نے کہاروم والے بن ہر کے خطاکا اعبار نبیں کرتے تب آپ نے ایک ماندی کی انگوشی بوائی اس پر يركنده كما يا مير رسول النوانس كتنوي كويايس اس انگولمي كى كپيدى آپ کے دمبارک باتھ میں دیکھ رہا موں۔

باب انگوشی کانگینداندر کی طرمت میلی کی بانب گھنا۔

ا و است التعرب منت ہے اور کلری انگل ما بیج کی انگلیس ببننا کروہ ہے لیکن یر کوامت تنزیی ہے بعضوں نے کہا بایک باتھ کے چیننگیا میں بینے الاسکے بعضے لوگوں نے باب کی مدیث سے دمیل لی ہے کرماکم یا قامن وغرہ کو جن کو جرکرنے کی حزورت ہوتی ہے ان کو انگوٹھی بہنا جا کڑھے لیکن دوسروں کو بلاحزورت انگوٹھی بہنا کمروہ ہے اور یہ مغسون مراست ابور بجائری مدیث یں ہے جس کو ابوداؤد اورنسائی نے تھالا مگروہ مدیث منعیف سے قسط لائی نے کہا اور لوگوں کے سنے اولی کے خلاف موگا ۱۱ مند +

ا ۱۸- حَكَ ثَنَامُوْسَى بَنُ إِسْمِعِيْلَ حَكَاثَنَا بُحَوَيُوبَ تَهُ عَنْ نَافِعٍ أَنْ عَبْدَا اللهِ حَلَاثَة أَنَّ النِّيَّ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَدًا مِّنْ ذَهَبٍ وَيَجْعَلُ نَعَتَ هُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ إِذَا لِيسَه فَاصُطْنَعُ النَّاسُ خَعَانِيْهُمَ مِنْ ذَهَبٍ فَوَقِى الْمِنْ بَرَنَحْ مِيدَا اللهُ وَاثَنَى عَلَيْهِ مَنْ ذَهَبٍ فَوَقِى الْمِنْ بَرَخَي مِلَا اللهُ وَاثْنَى عَلَيْهِ مَقَالَ إِنْ كُنْتُ اصْطَنَعَتُهُ وَ إِنِي لَا آبُسُسُهُ مَنْ لَكُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَى اللهُ مَوْمُونِيَةُ وَ لَكَ اَحْدِسَهُ فَمِ إِلَا قَالَ فِئْ يَهِ لَا يَهِ الْمَثَنَى اللهُ وَلَيْهِ الْمَثَنَى اللهُ الْمَثَنَى اللهُ الْمَثَنَى اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

بادي قُولِ النَّيِيَ صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ كَ يُنْقُشُ عَلَىٰ نَقِيْنَ خَاتِمَهِ ـ

١٨٢٨ - حَدَّ مَثَنَا مُسَدَّ ذَحَدًا مَثَا حَدَّا ذَعَنَ عَبُدِ الْمَثِينِ مُن مُلِكِ اَنَّ رَسُولَ الْمَثِينِ مِن مَالِكِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ مَلَى اللهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ مَلَى اللهِ اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ اللهُ الله

ہم سے موسی بن اسم بیل نے بیان کیا کہا ہم سے ہو ہریہ نے انہوں نے نافع سے ان سے بعد الشرین عمر بنے بیان کیا کہا ہم سے ہو ہریہ نظیہ وسلم نے (پہلے) ایک سونے کی انگشتری بنوائی اوراس کا نگ آپ اندر کی طرت (پہلے ہیں) دکھا کرتے تھے ہیں ہجھیا کی طرت آپ مخبر پر چڑے سے خطبہ نایا الشر تعالیٰ سونے کی انگشتر پال بنوائیں اص قت آپ مغبر پر چڑے سے خطبہ نایا الشر تعالیٰ کی حمد وشنا بیان کی بھر فرط یا میں نے برانگشتری بنوائی تھی لیکن اب ہیں اس کو رکبھی نہیں پہنول گائی اکر آپ نے اُتار کر ڈال دی لوگوں نے بھی اپنیائی انگوٹھیاں اتارڈ الیں اور جو ہر بہنے اس دو ایرت میں بہی کہا ہیں ہم حستا ہوں نافع نے یہ بھی کہا تھا آپ نے دا جسنے ماتھ میں پہنی گ

بالب آنحصرت صلی الله علیه وسلم کا بر فرمانا میری انگوشی کا نقش ریعنے محکارسول اللر) اورکوئی ندکرائے۔

ہم سے مرد نے بیان کیا کہا ہم سے حمادین زید نے انہونے جدالعزیز
بن صبیب سے انبول نے انس بن مالک نے نے انحضرت صلی الشرطیہ وسلم نے
چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اوراس پرید کندہ کرایا محد رمول الشراورلوگوں سے
کہد دیا میں نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنواکراس پرینقش کرایا ہے تہیں کوئی
اپی انگوٹھی پریہ نہ کھدوائے (اور کوئی عبارت کھدواسکا ہے۔
باب انگوٹھی کا کنرہ نین سطرول میں کرنا

جیرسے محد بن عبدالترانصاری نے بیان کیا کہا جی سے میرسے والد (عبدالله بن شنی بن عبدالله بن انس) نے انبول نے ٹمامسین عبدالله بن انس سے انبول نے انس سے کر ابو بکر مرکزی جب فلیفر ہوئے انہوں نے مجد کوز کوۃ کے مسئلے مکھوا دیئے اور قبرین برکندہ تھا محر رسول اللہ محرا ایک سطرین امام بخاری نے کہا مجے سے مطرین رسول ایک سطرین امام بخاری نے کہا مجے سے

سلے ایک ددایت میں جدانٹرین عردہ سے یہ میں ہے کہ آنھوت ملی انٹرطیہ وسلم نے بائیں باقعیں انگھٹڑی بہنی گھرمانظ نے ہائے واشیں زیادہ معتربیں ، مدر تھالٹڑتعانی سکلے بہا دل ہے درزا یک ہی مطریں سادی عبارت اسمی جائے توانگوٹھی بدزا اور لمبی ہو جائے گی گو درست تھی مدر بھرانٹرتعالی + انٹہم اغفر کیا تبر والمن مسی نے دلوالدیم اجعین +

آئِي عَنُ ثُمَّا مَدَّعَنُ اَنِي قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِهِ اَبِيْ بَكُوبَعُكَ لا وَفِي يَدِهِ عُمَّى بَعِثْ لَا يَيُ بِكُولُ فَكَتَّا كانَ عُمُّنُ جَلَسَ عَلَى بِهُو اَرِيْسِ قَالَ فَاخْتَلَفَنَا الْخَاتَمَ فَجُعَلَ يَعْبَثُ بِهِ فَسَقَطَ قَالَ فَاخْتَلَفَنَا ثَلْثَةَ اَيَّا مِر مَعَ عُمُّانَ فَدَ الْمَثَرَ وَالْمِيمُ وَلَمُهُ نَحْلُهُ مُهُ وَلَمُهُ اللَّهُ مَا الْمِهُ وَلَمُهُ اللَّهُ وَلَمُهُ اللَّهُ وَلَمُهُ اللَّهُ وَلَمُهُ اللَّهُ وَلَمُهُ اللَّهُ وَلَمُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ الْمُعَالَى الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُعُلِّمُ الْمُلْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّلَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَ

بالبند الخاتويليساء وكان عظ عَالَمَ عَالَ عَالَمَ عَالَمَ عَالِمُ مَا يَعْمُ ذَهَبٍ.

م ٨٧٨ - حَدَّا ثَنَّ آ اَوُعَا حِدْم آ خُبَرُنَا ابْنُ جُرَ - بُحِ آخُبَرُنَا الْحَسْنُ بُنُ مُسُلِعٍ عَنْ طَاؤَسٍ عَنِ ا بُنِ عَبَّاسٍ شَهِدُ لَتُ الْعِيْدَ مَعَ النَّيْ صَلَى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ فَعَمَلُ تَبُلُ الْخُفُلِةِ وَزَادَ ابْنُ وَهُبٍ عَنْ ابْنِ جَدَيْج فَا ثَنَّ النِّسَا وَنَجَعَلُنَ يُلِقِيْنَ الْفَتْحَ الْفَاتِيْمَ فِنْ تُوْبِ بِلاكِل -

بُا نُصِّفُ الْقَلَّائِينَ وَالتِخَابِ النِّسَآءِ يَعَيَىٰ قِلْدَةٌ يَّهِنُ طِيْبٍ وَسُكِّ -

م ٨ ٨ ـ حَدَّ مَنَا مُحَدَّ مُنَا بُنُ عَوْمَ وَ خَدَّ اَنَالُسُعُبَةُ عَنُ عَدِي مِن بُنِ ثَالِتٍ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ جَبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّا يُنْ ذَالَ حَرَبَحَ النِّي صَلَى اللهُ مُعَلِيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عِنْدٍ نَصَلَى رَكْعَيْنُ لَمُ يُصَلِّى قَبُلُ وَكَا بَعُ لُ ثُمْةً اَنَى النِسَاءَ فَا مَرَهُ مَنَ بِالصَّدَ تَدَةِ فَجَعَلَتِ الْمُرُاةَةُ

امام احمد بن منبل تے اتنا ور دوایت کیا کہا ہم سے محد بن عبدالشرائسان نے بیان کیا کہا مجھ سے محد بن عبدالشرسے انہوں نے بیان کیا کہا مجھ سے میرے والد نے انہوں نے آمام بن عبدالشرسے انہوں نے انہوں نے انہوں نے ہا آئمھ بن سے انہوں نے کہا آئمھ بن سے کھی الشرعلیہ وسلم کی انگشتری (وفات مک) آپ کے باتھ بیں بی بھر ابو بحر کھندیت کے باتھ بیں بھر جب عثمان طیم فرانس پر بیٹھے تھے انگشتری کو الویکو یک کو انگری بی کا کہ اس کھیل رہے تھے رکھی کا لئے می انگلی بیں ڈوالئے) وہ کنوی میں گریٹری انس کھیل رہے تھے (کھی کو اللہ کا انہوں کو انگری کو معونڈ سے کو انسان کو تھی کو معونڈ سے کنوی کا سال ایا فی تکلواڈ الالیکن انگوٹی بندیلی۔

ں باب عورتیں انگونمی بین سکتی ہیں حضرت مائٹ رسسونے کی انگونیا ببنا کرتیں راس کو ابن سعد نے وصل کیا)۔

بی سے ابوعاصم نبیل نے بیان کیا کہا ہم کو ابن بر ہے نے کہاہم کوشن بن سے ابوعاصم نبیل نے بیان کیا کہا ہم کو ابن بر ہے نے کہاہم کوشن بن ملم نے انبول سے انبول نے کہا بیں عیدالفطری نماز میں انحضرت صلی الشر علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا آپ نے پہلے نماز پڑھائی کھر خطبہ سنا یا۔ ابن وہب نے اس مدیرے میں ابن بحرج سے اتنا اور بڑھائی کھر خطبہ سنا کر آنحضرت صلی الشر علیہ وسلم عور تول کے برج سے اتنا اور بڑھایا ہے خطبہ سنا کر آنحضرت صلی الشر علیہ وسلم عور تول کے پاس آسے تھوہ چھلے اور انگو ٹھیال بلال کے کپڑ سے میں فرانے سکیں۔

ہا ہے نہور کے مار اور نوش وسک یا مشک کے بارعور تیں بہن سکتی

ہم سے حمد بن عوم ہ نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انبوں نے عدی بن الم است سے انبوں نے عدی بن البوں نے کہا الم سے انبوں نے کہا آئے صدت ملی الشرعلیہ وسلم عیدالفطر کے دن شکے داکپ نے عیدکی نمازی) وو رکعتیں پڑھیں ان سے پہلے یاان کے بعدکوئی نفل نہیں پڑھا بھر (نماز او خطبہ کے بعد کوئی نفل نہیں پڑھا بھر ونماز او خطبہ کے بعد کا کم دیا کوئی عورت انبی بعد ، آپ عورتوں کے پاس آئے ان کو خیرات کرنے کا حکم دیا کوئی عورت انبی

ا وی اور سند می از میں میں اور سام معلوم ہوا ہورتیں سونے کا زور بین سکتی ہیں بعضوں نے حور توں کے سنے بھی کمروہ جانا ہے ادم سلم ان کونیرات کرنے کی ترفیب دی اور سند کھ سک برمغرمین وتشرید کا مندایک قسم کی نوشہوہے ہوگئی ہے ول کو طاکر بنائی جاتی ہے ۱۰ مند *

تُصَدَّقُ بِخُرُوبَهَا وَسِخَابِهَا۔ بُادِيِّ اسْتِعَادَةِ القَلَائِدِ۔

بالنهاقرن

وَقَالَ ا بُنُ عَبَّاسٍ اَ مَرَهُنَّ النَِّئُ صَلَّى اللهُ عَلِيهِ وَسَلَّم بِالصَّدَةَ قَرَ اَ يُبَهُّنَّ بَعُوْمِينَ إلى اُوَا جِينَّ وَحُلُوْتِهِنَّ -

ؠؖٵٮؿ؞ۿ؞ٳێۼٵٮؚؚۑڵڡٙڹؽٳڽ ٨٨٨ۦڂێٙۺؙٛؽٛٳٛۺؙۼؾؙڹؽٳڹۯٳڡؽؠٙٵڬؙڟؘؚڶؿٙٱڎ۫ؠؘٷٛٳؽؙۼؙۣ

بالى ۋالنے مى كوفى ابنا فاردى ابنا بار-

باب ایک عورت دومری عورت سے مار مانگ سکتی ہے دیا اور کوئی زبور، -

میم سے اسماق بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے جدہ بن ملیمان نے کہا ہم سے ہتام بن عودہ نے انہوں نے اپنے باب سے انہوں نے تھنرت مائٹر ہن سے انہوں نے کہا میر سے ہاس اسما (میری بین) کا ایک ہا تھا (توہی نے مائٹر ہن سے انہوں نے کہا میر سے ہاس اسما (میری بین) کا ایک ہا تھا (توہی نے کہا میر سے بیں) گرگیا ان معزت ملی الشرطیہ وسلم نے اس کے دھوند کی شخصوں کو بھیجا نماز کا وقت آگیا نہ ان کا وضو تھا نہ پانی مل سکا اُنر انہوں نے بن وضو نماز پڑھولی بھر (اکن کی انمصرت ملی الشرطیہ وسلم سے انہوں نے بن وقت الشر تعالی نے تیم کی آیت اتاری ابن نمیر نے ہشام سے انہوں نے والد سے انہوں نے حصرت مائٹر ہے اس مدیث میں اتنا انہوں نے والد سے انہوں نے حصرت مائٹر ہے اس مدیث میں اتنا بڑھا یا ہے کہ مصرت مائٹر ہے انہوں کے میں ارائی ہیں) سے مائگ کر لیا تھا۔ بڑھا یا ہے کہ مصرت مائٹر ہے ایک کا میالی ہے کہ میں انہوں کا میال کی میال کا میال کا میال کا میال کا میال کا میال کا میال کا میال کا میال کا میال کا میال کی میال کی میال کا میال کا میال کا میال کا میال کی میال کی میال کی میال کی میال کو میال کی میال کی میال کی میال کی میال کی میال کیا کی میال

اودابن عِاسٌ کِسَتِ بِنَ انحضرت صلی النّرظیروسلم نے عودتوں کو (عیکرون) خبرات کا مکم دیا ہیں نے ویکھا وہ اپنے کا نوں اور گلے کی طرف جمک دی تعثیں (زیودنکال کر دینے کے سامے) -

ہم سے جماح بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا تھے کوعدی

بن ابت نے نبر دی کہا ہیں نے معید بن جرسے سا انبول نے ابن جاس سے کہ میان سے کہ اس سے پہلے بیاان

ان محضرت صلی الٹر علیہ وہلم نے عید کے دن دور کھتیں پڑ ہیں ان سے پہلے بیاان

کے بعد نفل نہیں پڑھا بھر دنما زاور خطبہ کے بعد، عود توں جی س تشریف لائے

ان کو خرات کرنے کا مکم دیا کوئی عورت اپنی بالی ڈالنے مگی ۔

ہا ہے بی تحق کے میں بار بہنا سیلتے ہیں

مجھ سے اسی اق بن دام ویہ نے بیان کیا کہا ہم کو یکی بن ادم نے فیردی کہا

مجھ سے اسی اق بن دام ویہ نے بیان کیا کہا ہم کو یکی بن ادم نے فیردی کہا

سلے پر دوا پرت ٹیم ٹیر مومولا گزدیجی ہے ہ مزسکے بابی سے مرادیہاں کا ن کا زبودہے بابی ہویا اتی یاچا ندی بابی یا جھمکے یا جھٹے اس سکسے جو بیسے نا بابغ ہوں ان کونما رہٹی کیڑا اسی طرح مونے کا زبود پہنا سکتے ہیں اکثر طارکا بی بی تی تول ہے بعنوں نے کروہ وکھا ہے ہا مذہ

بُنُ أُدَمَ حَدَّ اللهِ بَنِ جَبَيْرِ عَنْ كَانُ هُمْ يَدُوا اللهِ بَنِ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ بَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ بَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ
بلده

بأفث الْتُشَيِّهِ يُن بِالنِسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ بِالنِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ النِّسَاءِ مَالْتُسُبِهَاتِ النِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ النِّسَاءِ مَالْتُشَبِّهَاتِ النِّسَاءِ مَالْتُسُبِهُاتِ النِّسَاءِ مَالِي النِّسَاءِ مَالْتُسُبِهُاتِ الْمُسْتَعِيْنَ الْمُسْتَعِيْنِ النِّسَاءِ مَالَّذِي الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ النِّسَاءِ مَالْمُعِلَّالِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتِعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتِعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتِعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِلِيْنِ الْمُسْتَعِلِي الْمُلِمِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِلِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُعِلَّ الْمُعْتِي الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُعِلَّ الْمُسْتَعِيْنِ الْمِسْتَعِيْنِ الْمُسْتَعِلِي الْمُعْتِيْنِ الْمُسْتَعِيْنِ الْمُعِي

٨٩٨-حَكَّاثَنَا هُحَكَّكُ بُنُ بَشَّا لِحَكَّاثَنَا غُنُدُكُ حَكَّاثَنَا وَحَكَاثَنَا عُنَدُكُ مُكَلَّ ثَنَا شُعُبَةُ عَنِ ا بُنِ عَبَّا إِس

ہم سے درقاابن عمر نے انبول نے جدیدان بن ابی یزید کی سے انبول نے نافع بن جمیر سے انبول نے ابول نے بازار ، بی انجون سے انبول نے بازار ، بی انجون سے انبول نے بازار ، بی انجون سے انبول سے بازار ، بی انجون سے بازار ، بی انجون سے بازار ، بی انجون سے بازار ، بی ان بازار سے لوٹے بین می آپ کے ساتھ لوٹا دصورت علی دن کے گھر پر پہنچی آپ نے تین بار پکارا اور سے پیار الاؤلاکہاں ہے یعنے امام میں کو بلا پہنچی آپ نے بازا اور دیا یا ، و پا دَل سے چلتے ہوئے آئے ان کے مجھے بیں بار بڑا تھی ارخوش ہوئی گئانے کے سے دونول ہاتھ بھیلائے (کھے لگانے کے سے از بوری وی گئانے کے بنے ادان وی پی اس سے مجمعت کراور ہوگوئی اس سے مجمعت کراور ہوگوئی اس سے مجمعت دیکھے اس سے مجمعت دیکھا اس سے مجمعت دیکھا اس سے مجمعت دیکھا اس سے مجمعت دیکھا اس سے مجمعت دیکھا اس سے مجمعت دیکھا اور دیا کی بیا النٹر علیہ وسلم بھی مجمعت دیکھا اور سے کہتے ہیں جب سے بیں نے آنحونرت صلی النٹر علیہ وسلم سے زیادہ کی شخص سے مجمعت نہیں دی

ماب بومرد عورتون کی مثابهت اور جو عورتین مردون کی مثابهت

ہم سے فرڈین بٹارنے بیان کیا کہا ہم سے فندرنے کہاہم سے شبہ نے انہوں نے قادہ سے انہوں نے عکم مرسے انہوں سنے ابن عباس سے

میم بخاری

قَالَ نَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَقِّةِ هِيُنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَثَنِّةَ احدِّ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ تَابَعَهُ عَسُرٌّ وَأَخُبَرُ نَا شُعْبَةُ -

باب النساء المُتَنَيِّةِ مِن النِسَاءِ المُتَنَيِّةِ مِن النِسَاءِ مِن الْبُسُونِ -

. ۱۹۸ - حَنَّاتُنَا مُعَاذُ بُنُ فَصَالَةَ حَنَّاتَنَا هِمَا مُرُ عَنْ يَكُيلُ عَنْ عِكْرَمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوا لُمُحَنِّنِيْنَ مِنَ النِّيجَالِ وَالْمُتَرَجِّلُاتِ مِزَالِنِسَّا وَتَالَ خُرِيجُمُ مِنْ بُيُوْتِكُمُ فَا تَعُرَجُ النَّيِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بُيُوْتِكُمُ فَا تَعُرَجُ النَّيِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَمُا قَاحُدُمُ عُمَدُونُهُ لَا نَا -

٣٨ - حَكَاثَنَا مَالِكُ بَنُ السُمِعِينَ حَكَاثَنَا ذُهَيُرُ مَنَ السُمِعِينَ حَكَاثَنَا ذُهَيُرُ الشَّاعِينَ حَلَاثَنَا وَهَا أَنْ عَهُ وَقَا أَخْبَرَهُ اَنَ الْمَسْلَمَةَ الْحُبَرَ ثُمُ اَنَّ الْمَسْلَمَةَ الْحُبَرَ ثُمُ اَنَّ الْمَسْلَمَةَ الْحُبَرَ ثُمُ اَنَّ الْمَسْلَمَةَ الْحُبَرِ ثُمُ اَنَّ الْمَسْلَمَةَ الْحُبُرِ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ كَانَ الْحَبْدِ اللّهُ الْحَلَى عَنْدَ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ

انہوں نے کہا آنمفزت صلی الشریلیہ وئم نے ان مردوں پرلعنت کی بوہورتوں اسے مثا ہدت کی بوہورتوں سے مثا ہدت کریں (ذانے بنیں ، اسی طرح ان عود توں برجوم ردول مثا ہمت کے اراس کو کردین مرزوق نے بھی روایت کیا (اس کو اونیم نے متخرج میں وصل کیا) ۔
ابونیم نے متخرج میں وصل کیا) ۔

باب زنانوں اور سیجروں کو جو حور توں سے مثابہت کرتے ہیں گھرسے شکال دینا۔

ہم سے معاذبن فسالہ نے بیان کیا کہا ہم سے مثام دمتوائی نے انہوں سنے بیٹی ابن مجاس نے ابن مجاس رہے انہوں سنے ابن مجاس رہے انہوں سنے کہا آنمعنزت صلی الشرطیہ وسلم نے ممننٹ مردوں پر لعنت کی ، اسی طرح ان عود توں پر تومرودًا بنیں اوراً پ نے فرط یا ان مختثوں کو گھروں کے بامر کروابن عباس نے کہا انمعنزت صلی الشرطیم سم نے فلانے شخص کو کولیا و با اور معنزت عمرد نے فلانے کو تکالا (مافع یا برم پیج لمرے کو)

مہم سے مالک بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے نویربن معاویہ نے

کہا ہم سے ہشام بن عردہ نے ان کوعرہ نے خبردی ان کوزئیت بنت ابی سلہ

نے ان کوام المومین ام سلر شنے اسمحشرت میں الشرطیہ وسلم ان کے پاس بیٹھے

تھے اس وقت ایک بیجو اہیب نامی بھی گھریں تھا وہ جدالشرام سلہ کے بھائی

سے کیا کہنے لگا جدالٹراگر کل انشر نے طائف فٹے کر تو ہی فیلان کی پیٹی (باویر) تجھ

کود کھلاؤں کا دکیا موٹی گیدی مورت ہے) سامنے آتی ہے تو ہیٹ پر چار بیٹی مورڈ کر ہاتی ہاں نظر آتی ہیں (چار اس طرف چار اس طرف) ہیاں

رانحصرت می الشرطیہ وسلم نے فرایا (آج سے) ہے مورڈوں کیاس نہ انے ہوئی را مربی امام بخاری نے کہا تقبل باربی و تدبر بڑھان کا مطلب ہے ہے کہ اس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امر جب امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امر جب امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے بیٹ پر امراس کے کار کی دونوں پیٹھ موڈ کر جاتی ہے تو وہی چار بٹیں آگھ ہو جاتی ہیں بینی ان کے کار کی دونوں

دمایٹ مسٹوگزشت ہچاغاں چیلے گھٹے بجانے کی مغلیں مزے سے کرتے دیتے ہوایک نٹیویجائدے نے ایک کل کہاج کا معنون کا ہے توتم ایسے فیقے بی گئے جامرے ہابرہو گئے واہ کیس انعماقتے، ودکترکی آئٹوکا نشکا دیکھتے جمانی آئکو کا فہتر نیز نمیس آتا ہا رواخی ہا) ۔ کے ابخد مبیش علام کوتو ہوںت بنا تصاب درکتے ہوں کا کورت کورپ خدکرتے ہیں امرنہ + DYA

هٰ فِيهِ أَعُكُنِ الْاَرُ بَعِ لِ إِنَّهَا مُحِيَطَةٌ بِالْجَنْبَيْنِ حَتَّى لَمِقَتُ وَإِنَّمَا قَالَ بِثَمَانٍ وَّلَمُ يَقُلُ بِثَمَانِيَةٍ وَّ وَاحِدُ الْاَكْوَانِ وَهُوَذَكَدٌ لِّآنِهُ لَمُ يَعَلُ ثَمَانِيَةً

میح بخاری

با <u>ااه</u> تَعِيّ الشَّادِبِ وَكَانَ عُمَمُ يُحِنِّى شَارِّبُ حَتَّى يُنظَوَ إِلَّى بَيَاضِ الْجِلْلِ وَيَأْخُذُا هُذَا يُنِ يَعُنِي بَيْنَ الشَّارِبِ والِلْخَيَةِ-

بأداك تَقِليمُ الْأَظْفَارِ

٨٣٨ - حَكَّا ثَنَا ٱخْمَالُ بُنُ آبِي رَجَا ۗ وِحَكَاثَنَا إِسْفَى بُنُ سُلِّيمُنَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَوه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِصْ يَعِمَلُ الْعَانَةِ وَنَقُلِهُمُ الْاَخُلْفَادِ وَقَصَّ الشَّارِبِ ٨٣٠ حَدَّثَاكُمُ عِلَيُّ حَدَّثَنَاكُمُ فَيْنُ قَالَ الزُّهُ رِئُّى حَكَاثَنَاعَنُ سَعِيْدِا بُنِ الْسُكَيِّبِ عَنْ أَبِيُ هُمَّ مُدَكَّ رِوَايَدُ الْفِطُرَةُ بَحَسُنُ اَوْخَمُسٌ قِنَ الْفِطُوقِ الْجِتَانُ وَالْإِسْتِعِنْكَادُ وَنَتُفُ إِلْإِبِطِ وَتَعْلِيمُ الْأَظْفَالِ وَ قَصُ الشَّارِب.

سر٨ حَدَّ ثَنَّا الْكِنِّي بُنُ إِبْرًا هِيْمَ عَنْ حَنْطُلة نَافِعِ قَالَ آصْعَالُمنا عَنِ الْكِلِّيّ عَنِ ابْنِ عَمَرَ امْ عَلِ النِّي مَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ قَعْشُ

طرف سينظر سينظر تعيي بوبهاو سع ماكرس كفيهل ودمديث بين بثمان كالفظ جے مالائکرازروئے قاعد نو کے بٹمانیہ ہونا تھاکیو تکرمراد اٹھ اطران بعنی کنار^{ہے} بیں اور اطراف طرف کی مع ہے اور طرف کا لفظ مذکرہے مگر سی نکراطراف کا نغظ مذكودتهااس ليئة بثمان بي كبناددست مؤا-

بأب مونچوں كاكتر فا اور حضرت عمره ريا ابن عمرت ان مونچ كرتے تھے کر کھال کی سپیدی دکھائی دیتی اور مونچھ اور داڑھی کے نیج میں (ٹھٹری پر جو بال موتے بیں نعنی عنفقہ اس کے بھی بال کتر والتے۔

ممے سے کی مین ابراہیم نے بیان کیا انہوں نے منظلہ بن ابی مانی سے انبوں نے نا فع سے الم م بخاری نے کہااس و پیٹ کو ہمار سے اصحاب نے کی سعے دوایت کیا انہول نے ابن عمرشعے انہوں نے آنحفرت صلی الٹرظیوسلم سے آپ نے فرمایا مونچھ کے بال کترنا پیدائش منت عصمے۔

م سے علین مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے مغیان بن عیندنے کونرک نے ہم سے معیدین ممیب سے نقل کیا انہوں نے ابوہ ریخ سے انہوں نے را تحصرت سعى روايت كى آب في فرايا بيدائشى سنتيم ياني مين منتذكرنا زیرنا من کے بال لینا بغل کے بال اکھیڑنا داگر اکھیٹرنے میں تکلیف ہوتی منڈانا) ناخون كترانامونچوكترانا-

باب نا ثون كتراف كابيان -

مم سے احد بن ابی رجار نے بیان کیا کہا ہم سے اسماق بن سلمان نے کہا یں نے منظلر سے منا انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عررہ سے کر أنحص تالمته عليه والم نع فرما ياكرزيرنات كعدبال منازانا ناخون كترانا مونجع کترانا پیدائشی سنتیں ہیں۔

سله کیونکر بهت تمیزندکودند موتوعددی تذکیرا ود تا ایست دونول ددست چی ۱۲ مزسله اتناکرمونرٹ کے کن دے کھل جائیں میں سنست سبے کہ اود اہل مدیث ا درا مام احمد اورا مام الجرمنیغر اورامام الكسنے اسى كوانتيادكيا ہے شانق كے زميمک مونچہ كے بال بواسے كتروّان چا بئيں كە كھالى كھل جائے اور يہى بعضے صحابرسے منقول ہے گراہام ماكھ نے كمبا بوكوتى مونچہ سے بال باہل نوال ڈالیے اس کومزادی جاستے ہیں کہتا ہوں موٹھے یا ہل چڑسے شکال ڈالیے ہیں آوی پرصورت معلوم ہزنا ہے اس لئے کھڑنا بہترہے اتنا کرمومٹ کا کنا دہ کھل جاستے اور ا ہی مختارہے ہل صریث کا م مزسکے میم ابن ورد ہے کو بحرصوت ٹرون تو مونچہ کے بال رکتے تھے ہامز ککے کیونکہ مونچہ کے اسے کے اور بیت بوجا تا ہے۔ جیسے ویکھک شکل دومرے کھانا کھاتے وقت تمام مونچے کے ہل کھانے ہیں وار یہ ایک طرح کی فاظت ہے ہ منہ ہے ہی برمب انکے پیٹر مطبخ آئے ۱۱ مز

۵ م ۸ حك مَنْ أَكُ اَحْمَدُ لَهُ ثُنُ يُونُسَ حَدَّ اَنْ آَا اَبُرَاهِ مُهُ اَنْ سُعُدِهِ مَنْ سَعِيْدِ اَلْمُ كَلَّبُ اللهُ عَنْ سَعِيْدِ اَلْمُ كَلِّبُ اللهُ عَنْ سَعِيْدِ اللهُ كَلِيْدِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمَادِ وَنَعْتُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَقَعْلَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ میمح بخاری

٣٩٨ - حَنَّا ثَنَا عُمَّلَكُ بُنُ مِنْهَالِحَنَّا ثَنَا يَزُيدُ بُنُ وُثَنَ يُعِ حَنَّا ثَنَاعُمَ بُنُ مُحَلَّى بُنِ وَيُدِاعَنُ نَّا فَعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَعَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْ المُشْرَكِيْنَ وَفِرُ والنِّلَى مَا مُفْوَا الشَّوَادِكِيِّكُانَ ابُنُ عُمَّ إِذَا تَحَ الْمِاحْتَمَ قَبَعَنَ عَلَى لِيُبَيّهِ فَمَا فَضَلَ اخَذَهُ وَ

بالماك إغفاء اللحي

٣٩ ٨ حَدَّةَ ثَبِى مُحَدَّدًا الْحَبَرُنَا عَبُدَةً اَحُسَبُرُنَا عَبُدَةً اَحُسبَرُنَا عَبُدَةً اَحُسبَرُنَا عُبُدَهُ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ ابْنُ عُمَرَ مِنْ قَالَ عَبُدُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ كُذَا لَسَّوَالِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ كُوا الشَّوَالِ تَسَوَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ كُوا الشَّوَالِ تَسَوَلُهُ مَا عُفُوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ كُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ كُوا الشَّوَالِ تَسَوَلُهُ مَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ كُوا السَّوَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ
با مع به ما كُذَا كُرُ فِي الشَّيْرِ مهم - حَمَّا ثَنَا مُعَلَّى بُنُ اَسَدٍ حَمَّا ثَنَا وَهَيُبُ عَنُ اَيْرُبَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ سِيُرِينَ قَالَ سَالَتُ اَنسُا اَخْطَبَ النِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمُرَيَّ لِمُعْ

ہم سے اس بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن معدنے کہا ہم سے ابن شہاب نے انبول نے سیدین میںب سے انبول نے ابو سرری ا سے کہا میں نے آنحفزت صلی اللہ طیر وسلم سے منا آپ فرماتے تھے پانچ باتیں پیدائشی منتیں ہیں فتہ نہر کا زیر ناف کے بال لینا ہمونچہ کترنا، ناخون کترنا، بنل کے بال نوبینا۔

بارههم

ہم سے میں منہال نے بیان کیا کہام سے یزیدین زریع نے کہام م سے تمرین محرین زید نے انہوں نے بانغ سے انہوں نے ابن تروہ سے انہوں اسے تمرین محرین زریع نے کہام م نے آنحصرت میں السّرعلیہ وسلم سے آپ نے فرما یا مشرکوں کا فعلات کرو داڑھیا چھوڑد دا ور موجھیں خوب کتر ڈالو اورعبدالسّدین تمریب جج یا عمرہ کرتے تواپی داڑھی کومٹی سے تھا منے جتنی زیادہ ہوتی اس کو کتروا دیتے ہے باب دار معی کا مچھوڑ دینا زبالکا قینجی نرلگاناً)

ہم سے محدین سلام نے بیان کیا کہا ہم کوعدہ بن سلمان نے خبر دی کہا ہم کوعدیدالت بن ترشنے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن تمرد سے انہوں نے کہا انحفزت ملی الشرطیروسلم نے فرمایا موجھوں کوخوب کترواور واڑھیوں کو محدہ وہ ۔۔۔

باپ برهایه کا ببان -

لے نووی نے کہا تا تون کترا نے پیں پرمتھ ہے کہ واسنے ہاتھ کے کلے کہ انگل سے شروع کرسے چنگیا تک کترا نے اس کے بعدا گوٹھ یا ہیں ہاتھ بیں چنگیا سے شروع کرسے انگوشے کے کہ کترائے اور پاؤں ہیں واسنے ہیں چنگیا سے انگوشے تک ہو بائیں پاؤں ہیں انگوشے سے چنگیا تک یش کہتا ہوں اس کی مندکیا ہے کچے معلوم نہیں ہم تی البیر بھوٹ انسان کی معریث سے واہنی طون سے شروع کرنا اس سے مستمروع کرنا ہے کہ وہ سب انتھیوں سے اندواڈھی کا بمیست بڑھا نا کروہ درکیا ہے ۔ لیکن امیر بھوٹ سے دریا وہ بھوٹ ویا انعمال ہے اس کو بڑھے دینا اور شیعر امامیر نے ایک مٹھی سے ذریا وہ بڑھا تا تا جائز دکھا ہے میں مذبہ

سی بعض سخوں یں بہاں آئی عبادت ذائدہے حفو کھوا دکھرت اموالہم بعن قرکن میں ہو آیا ہے سی اذا عفوا اس کا معنی یہ ہے جب ان کا شمار پڑھ گیا اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے اور ان کے مال بہت ہوگئے ہو

الشَّيْبَ إِلَّا تَلِيُلَّا.

٨٣٩ - حَكَّ مَنَا سُكَيْنُ بُنُ حُرُبٍ حَكَا مَنَا حَتَا دُبُنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ مَالَ سُيُلَ اَنَنْ عَنْ عِضَابِ النِّتِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمُ يَسُلُخُ مَا يَخُضَبُ لَوُ شِكْتُ اَنْ اَعُكَّ شَمَطَا تِهِ فَيُ لِحَيْتِهِ .

ملده

مهم - حَلَّا ثَنَا لَملِكُ بُنُ إِسُمُعِيْلَ حَلَّا ثَنَا إَسُمَا يَيُ مُ مَعَيْلَ حَلَّا ثَنَا إَسُمَا يَيُ كَ عَنْ عُنْمَانَ بُنِ عَبُواللّٰهِ بُنِ مَوْهَبِ قَالَ اَرُسَلَىٰ اَ اَحْدُ اللّٰهِ بُنِ مَوْهَبِ قَالَ اَرُسَلَىٰ اَ اَحْدُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِن قَصّة فِي اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا اَصَابَ الْوِنُسَانُ عَيْنُ اَوْ شَعْرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا اَصَابَ الْوِنُسَانُ عَيْنُ اَوْ شَعْرَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا اَصَابَ الْوِنُسَانُ عَيْنُ اَوْ شَعْرَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا اَصَابَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكَانَ إِذَا اَصَابَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَا تَطَلّمُ عُنْ اللّهُ عَلَىٰ وَمُنْ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُعَلَّى فَا تَطْلَعُتُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُنْتُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُلْعُلُسُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلْمُ الْمُعْتَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْمُعْتَى اللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلُمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ

الم ٨ - حَكَّ أَنَا مُوْسَى بُنُ إِسُمْعِيْلَ حَكَّ مَنَا سَلَامٌ عَنُ عُمُمَانَ بُنِ عَبُى اللهِ بُنِ مَوْهَبِ قَالَ دَخَلَتُ عَنُ عُمُمَانَ بُنِ عَبُى اللهِ بُنِ مَوْهَبِ قَالَ دَخَلَتُ عَنَى عُمُمَانَ بُنِ عَبُى اللهِ عَلَيهِ وَسَلَّمَ هَخْصُونُ إِلَّا قَالَ لَنَا اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ هَخْصُونُ إِلَّ قَالَ لَنَا اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ هَخْصُونُ إِلَّا قَالَ لَنَا اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ هَخْصُونُ إِلَّ قَالَ لَنَا اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ هَخْصُونُ إِلَّ قَالَ لَنَا اللهُ نَعَيْمِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللهُهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُه

نے کہا آپ کے بال کہاں مفید مہوئے تھے کچھ کچھ سفیدی تھی ہے۔ ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے ٹاہنٹ سے آبول نے کہا انس سے پوتھا آنحصرت ملی الشرطیہ وسلم خصاب کرتے تھے یانہیں انہوں نے کہا آپ کوائن سفیدی کہاں تھی کرخصناب کرتے اگر میں چا ہتا تو آپ کی داڑھی کے سفید بال گن لیتا۔

ہم سے مالک بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے اسمرایی نے انہوں انے عثمان بن عبداللہ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے اسمرایک نے انہوں اسے عثمان بن عبداللہ بن کی دسے کہ جمہوا یا اسمرائیل دادی نے تین انگیاں بند کرلیٹ میر بیالی چاندی کی تھی اس میں آنھنرت صلی اللہ علیہ وہم کے انگیاں بند کرلیٹ میر بیالی چاندی کی تھی اس میں آنھنرت صلی اللہ علیہ وہم کے کچھ بال ڈال دیئے گئے عثمان نے کہا جب کی شخص کو نظر لگ جاتی یا اور کوئی بیاری ہوتی تو وہ ا بناک کھال بانی کا بی بی ام سلم کیاں تیجتا عثمان نے کہا بی فی اس دکھائی ڈھیئے۔

ہم سے موسی بن اسم لیس نے بیان کیا کہا ہم سے سلام بن مطبع نے انہوں نے عثمان بن عبداللہ بن مسید نے عثمان بن عبداللہ بن وہب سے انہوں نے کہا بیں ام المونین ام مسیلیات کے بیا انہوں نے انہوں نے کہا ہم سے اوفیم نے کہا ہم سے دوفیم نے ان کو انہوں نے عثمان بن عبداللہ بن وسب سے کہ بی بی ام سلز نے ان کو انہوں نے میں اللہ علیہ وسلم کے بال دکھلاتے وہ مشر رخ تھے۔

کے ایس یا ہیں یا پندرہ یا سرتہ یا الفارہ بال آپ کی واڑھ ہیں مفید تعے ہامز سکے مینی ان پیوٹی پالی تھی باتین بادیھوایا ہامذ سکے اتن پھوٹی پالی ہا کہ استعمال امر مبر جائز دکھتی ہوں گی ہیسے اور جاعت طار نے جائز دکھا ہے بعضوں نے کہا اس پرچاندی کا طمع تھا پر ترجر ہیں ہے جب مدیرے یں من نفستہ ہواکٹر ننوں ہم من تھے تہ تو مستے پردگا اس پیالی ہیں بالوں کا ایک کچھا تھا ہو مذہب دہ اس میں اکھوڑے میں الٹر عظر وسلم کے بال ڈبو وہیں ہم مذہب ہو ہے ہار مذہب ہو ہے ہوں میں موستے مبادک بوطرے تھے ہا مذہب ہو ہے ہوں کے میں اس کو بانی میں گونوں ہی ہے بال مرخ ہوتے ہیں ہے بال مرخ ہوتے ہیں ہے بال مرخ ہوتے ہیں ہے بال مرخ ہوتے ہیں اس مارے سے نکالا کو موسے مبادک ہے برکت این اور بیاری یا نظر کے لئے اس کو بانی میں امام مملم نے ان ہو ہے ان پر مہندی اور جسم کا امام میں اس میں ہوئے کہ آپ ان پر اس کا دوایت میں اس موٹے ہوئے کہ آپ ان پر ادر خوشوں گایا کرنے ہوئے کہ آپ ان پر ادر خوشوں گایا کرنے ہاں ہ

011

بادعه الخضاب

٧٧ ٨ - حَتَّ ثَنَا الْحُنْيَدِي تَى حَتَّ ثَنَا الْعُنْيِ وَ هَ لَكُنْ ثَنَا الْعُنْيُ حَتَّ ثَنَا اللَّهُ مَنَ عَنَ إِنِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمُنَ بُنِ يَسَارِعَنَ إَنِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ إِنَّ الْهَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ إِنَّ الْهَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ إِنَّ الْهَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَمُ عَل

بالشك الجَعَدِ

سام ۸ مست آ مَنَ أَسَمُعِيلُ قَالَ حَدَّيْقُ مُالِكُ بُنَ انْهِ مَعْنُ كَالَحَدُنُ مَالِكُ بُنَ انْهِ مَعْنُ كَالْتَحَمْنِ عَنُ أَنْسِ بَنِ مَالِكِ عَنُ كَانَ رَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

مهم ٨- حَدَّ ثَنَا مَالِكَ بُنُ إِسُمِعُيلُ حَدَّ ثَنَا إِسْوَالِيلُ عَنَ آبِيُ إِسْحَقَ مَيْعَتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ مَا رَابُتُ اَحَدًا اَحُسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمُراآء مِنَ النِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيُوسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَالِي عَنْ لَكِلْ فَيَحَتَكُ لَنَضْمِ ثُبَ قَوْلِيًا

باب خضاب كاببيكان -

ہم سے عبداللہ بین زبیر تمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بی پنہ نے کہا ہم سے مغیان بی پنہ نے کہا ہم سے زمری نے انہوں نے ابوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے آنمونرت سی اللہ علیہ دسلم نے درمایا یہود اور نعماری خضاب نہیں کرتے تم ان کا خلاف کرو۔

باب گھونگر بالوں كابيان -

ہم سے اسم یوں ابی اولی نے بیان کیا کہا جھ سے امام مالک نے انہوں نے رہیے بن ابی عبد الرمن سے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں کے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں کے انہوں نے انہوں نے انہوں کا سے وہ کہتے نے آنھے آنھے رہ میں اللہ علیہ وسلم بہت بلیے نہ تھے نہ بوئے دی بی سرخی مل ہوئی) آپ دنگ مذہونے کی طرح سف تھے تھے بالد منہ تو میٹ بول کی طرح سفت کھو گھر تھے نہ یالکل میدھے تھے بالدس سی کے بال نہ تو میٹ بول کی طرح سخت کھو گھر تھے نہ یالکل میدھے تھے بالدس سی میں اوردس ختم ہونے پر اللہ تعالی نے آپ کو پیٹم کر تیرہ برس مدینہ میں دہے) ساٹھوں برس کے بعد دس برس مکر میں اورداڑھی برس مدینہ میں دہے) ساٹھوں برس کے بید دس برس کے مراورداڑھی میں پورے بیس بال بھی سفید در نے ہے۔

ہم سے مالک بن اسمیل نے بیان کیا کہا ہم سے اسرائیل نے انہوں نے
ابد اسی تا سے میں نے براری مازب سے سنا وہ کہتے تھے میں نے سرخ جوڑا
پہنے کی کو اتنا نوب صورت نہیں دیکھا جتنا اُنحفزت ملی الشرطیہ وسلم کو امام
بخاری کہتے ہیں ممیر سے بعض اصحاب نے مالک بن استعیل سے بول نقل کیا کہ آپ

کے 8ل یازد خضاب کرنا یا مہندی اوروسر کا نعناب جس سے بال میں کا لکسا ورزی اُتی ہے جائز ہے لیکن کالا خضاب کرنا ممنوع ہے دومری مدیث سے مہتے ہیں باکس کا ہ خفاب پہلے فرحیان نے آبام صن علیدالسلام مہندی سمد کا خضاب کیا کہتے ہ امذ +

کے معلم برایبوداورنعاری اورشرکین کی مخالفت آپ کولهسندخی اوربہتری ہی ہے کرمب اسلام کی نیٹن چینے قوم علیمدہ ہے تو دوسری بیٹن کی ہم کیول پیروی اور تعلید کریں ، اس میں منعف اور مین با یا جا تا ہے اور یہ تغیر بربت آسانی کے ساتھ ممکن ہے ہم کوایک نئی وضع کی ٹرپی نکال کر پہننے سے کیا ماض سے مامز ہ

سلے بلکران میں ایک تفویک طرائی تھا مامر سمے می بہت کر تربی تھویں برس مامز +
هے طبرانی دوایت بی تیس بال منید مذکورین مگردہ منبیعت سے مامز +

مِنْ مَنْكِيَيُهِ قَالَ اَنْ َالْسَعْنَ سَمِعْتُهُ يُعَيِّاثُمُ غَسَيُرَ مَزَّةٍ مَّاحَدَّتَ بِهِ قَطُ إِلَّا ضَحِكَ تَالِعَدُهُعُبُهُ شَعْهُ لا يَسُلُعُ مَشْعُمَةً الدُنْيَهُ .

٩٨٨ - حَلَّاثَنَا عَبْدُا اللهِ بُنِ عُمَرَامِ اَنَّ الْحَبُونَا مَا إِلَّ عَن عَبْدِا اللهِ بُنِ عُمَرَامِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ مَن عَبْدِا اللهِ بُنِ عُمَرَامِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ مَنَ غَلَى اللهَ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرَ إِنِي اللَّهِلَةَ عِن مَلَى اللّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرَ إِنِي اللّهِلَةَ عِن مَا اَنْتَ رَآءٍ اللّهُ بَعْ فَرَا يُتَ رَجُل الدّم كَاحْسَنِ مَا اَنْتَ رَآءٍ مِن اللّهَ عَلَى اللّهُ لِلهُ لِللّهَ كَاحُسَنِ مَا اَنْتَ رَآءٍ مِن اللّهَ عَلَى اللّهُ اللهُ يَعْمُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللللّهُ

٧٩٨ - حَكَّ مَنَّ السُّحْقُ آخُبَرُنَا حِبَّانُ حَكَّ مَنَّ اَهُمَّامُ مُ حَكَّ مَنَا قَتَادَةً مُحَكَّ مَنَّ اَنْسُ اَنَ التَّبِيَّ صَلَى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضِي بُ هَعُمُ لا مَنْكِبَيْهِ -

٧٨ ٨ - حَكَّ أَشَا مُوسى مِنُ إِسْمِعِينَلَ حَكَّ أَشَا هَتَامِرٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسٍ كَانَ يَعْرِم بُ شَعَرُ النَّقِيَ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِمِينُهِ -

کے بال مونڈ معول کے قریب تک تعے الواسمان کھتے ہیں میں نے برا مستعم اس حدیث کوکئی بادسنا جب وہ اس کو بیان کرتے تو ہنستے الواس کے راتھ اس مدیث کوشعبر نے بھی دوایت کیا اس میں یوں ہے آب کے بال کا نول کی لوتک تھے ہے۔

مركم أب اللباس

ہم سے بحدالٹربن پوسے تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کوامام مالک نے خبروی انبوں نے نافع سے انبول نے جدالٹ بن عمرہ سے انبول نے کہا انحسرت میل الٹرطیروسلم نے فرمایا دات کو ہیں نے فواب دیکھا جیسے ہیں کجسے پاس گیا ہوں وہاں ہیں نے ایک شخص دیکھا گندم گوں جیسے اپھے گندی دنگ کے لوگ ہوتے ہیں اس کے بال ایسے عمدہ بہت عمدہ ان میں کنگھی کی ہوئی بانی ان ہیں سے ٹیک رہا ہیں داریسے تروتازہ بال ہیں ، دوا ومیوں پریابوں فرمایا دو ان میں سے ٹیک رہا ہے دایسے تروتازہ بال ہیں ، دوا ومیوں پریابوں فرمایا دو اومیوں سے ٹیٹ چھا یکون ان میں سے نیابوں نے کہا عبلی ہیں مربم کے بیلے ان کے بعدایک اور شخص بچھا یکون شخص سے انہوں نے کہا عبلی ہیں مربم کے بیلے ان کے بعدایک اور شخص بچھا یکون اس کے بعدایک اور شخص بچھا ہوں نے کہا عبلی ہیں مربم کے بیلے ان کے بعدایک بورن شخص ہے انہوں نے کہا یہ دوبال ساتے ہوگوں سے پوچھا بھائی ہرکون شخص ہے انہوں نے کہا یہ دوبال سے ہے۔

ہم سے اسماق بن منصور (ابن داموں) نے بیان کیا کہا ہم کو حبان بن المال نے خبردی کہا ہم سے مہمام بن بحی نے بیان کیا ہم سے قادہ نے کہا ہم سے انسی الشرطبرو کم کے بال مونڈ ھول تک بہنچ تھے۔ انس بن مالکنے کہ انحصرت میلی الشرطبرو کم کے بال مونڈ ھول تک بہنچ تھے۔ ہم سے موسی بن المعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے کہا آنحصرت میلی استرعلیہ و ملم کے بال مونڈ مہول تک پہنچ تھے۔ بال مونڈ مہول تک پہنچ تھے۔

کے دونوں دوایتوں میں ہوں بی کیا ہے کرجب آپ کٹسی کرتے یا بال مذکراتے تو موٹر صون کک سہت اورجب کٹسی نرکرتے یا بال کر ڈاسے توکانوں تک دہتے ہو مذہ سیلے ہو نوگ وہاں موجود تھے ان سے ہ مزسک جو تیامت کے تریب ظاہر ہوگا اوراکٹر نوگوں کو گمراہ کرسے کا یہ صدیث مع شرح اوپر گزر چکی ہیں۔ د جا آل تو خدائ کا دھویٰ کرمے گا وہ تو ابھی نہیں نکلا گر دجال کے نائب نکل چکے بیں جو پیغیری اور ٹمیل میں جو سے کا دھویٰ کرتے ہیں گھروہ اپنے تئیں میں دجال کا ٹمیل کہتے ہیں تو ہم کو بی ان سے اختلاف نہیں ہے لیکن اگر حفزت عینی کا ٹمیل کہتے ہیں تو یہ خطاجے کیونکہ صفرت عینی تو مُردوں کو اندر کے مکم سے جالا دیتے تھے یہ تو زیروں کو گروں کو اندر کے مکم سے جالا دیتے تھے یہ تو زیروں کو گراہ کرکے اور جے ہیں ہرند ہ

٨٨٨ ـ تحدَّة بَىٰ عَمُ وَبُنُ عَلِيَّحَدَّ شَاكَوْهُ بُنَ جَوِيْدِّلَ حَمَّ أَيْنُ آبِي عَنْ قِتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بَنَ مَالِكِ وَ عَنُ شَعَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ هَعْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجِلًا لَّيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعَلِ بَيْنَ أَذُنَّيُهِ وَعَاتِقَيْهِ _

ملده

٩٨٨ . حَتَّا ثَنَا مُسُلِمٌ حَتَّا ثَنَاجُدِيُو عَنُ قَتَادَةً عَنُ ٱبَيِن قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّهَ مَعَيْدُ الْيُدَايُنِ لَمُ ٱرْبَعْلَا لا مِثْلَهُ وَكَانَ شَعْمُ النِّبِيّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَا جَعُلَا وَلا سَبِطَ

٨٥٠ حَدَّاثَنَا ٱبُوالنَّعُمُنِ حَدَّاثَنَا جَدِيْرُ بُثُ حَازِمِرِعَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنِي رَمْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ضَحْهُمَ الْيَكَايُنِ وَالْعَكَامَيْنِ حَسَنَ الْوَجُهِ لَمُ أَرْبَعُكَ لَا وَلَا تَبْلَهُ مِثْلُهُ وَكَانَ بَسِكُ الْكُفَّيْنِ ـ

٥ ٨ ـ حَكَاثِنَى عَمُ وَثُ عَلِيّ حَكَّاثَنَامُعَاذُ بُنُ هَانِيُّ حَـ تَاشَا هَمَّا مُرْحَكَ أَمَّا تَنَادَةُ عَنَ آنَسِ بُنِ مَالِي ٱوْعَنُ زَجُلِ عَنُ إَنِيُ هُوَيُوٓةٌ قَالَ كَانَ النِّيِّيُّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْتَمَ الْعَكَا مَيْنِ حَسَنَ الْحَجْدِ لَمُ آدَبَعُكَا لَا مِثْلَةَ وَقَالَ هِشَامُ عَنْ مَعْمَى عَن مَّتَا دَقَا عَنُ اَنْسِ كَانَ النَّيِيُّ صَلَّى اللهُ مَلَيُهِ وَسَلَّمَ شَتْنُ الْقَدَمَيُنِ وَالْكَفَّيْنِ وَقَالَ ٱبُوهِكَ لَالِ حَدَّاثَنَا تَتَادَةُ عَنَ آنَسِ آوُجَابِرِبُنِ عَبُسِ اللَّهِ كَانَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحْمَ الْكَفَّيْنِ

مھےسے عروبن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے وہب بن بررِ نے کہا مجدسے میرے والدیورین مازم نے انہوں نے تنادہ سے کہایں نے انس بن مالکٹے سے پوچھا آنحفزت ملی الشرطیہ وہم کے (مرکے) بال یکھے تھے انہوں نے کہا آگے ہال پرمعے (ذرا خم لئے موسے) تھے زبائل بیڈ نرسخت گھونگرا در کانوں اور مونڈ صول کے نیج مک تھے۔

مم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہاہم سے جریر نے انہوں نے تنادہ سے انہوں نے انرٹ سے انہوں نے کہا انحصرت ملی اٹ ملیہ وہم کے ہاتھ برگوشت تھے میں نے آپ کے بعد پھرکسی کے ماتھ اسیسے (نوبھورت) نہیں دیکھے اوراک کے بال میدسے (زرا پیمیدار) تھے نہ بالکل گھونگر نربالکل بى مىدھے (تىركى طرح) -

ہم سے ابوالنعان نے بیان کیا کہا ہم سے جربرین مازم نے انہول مے تتادہ سے انہوں نے انسِ سے انہوں نے کہا آنحعزت ملی الٹریلیہ وسلم کے ہاتھ پاؤل پُرگوشت تھے جہرہ نہایت نوبصورت میں نے توویا نوبسوت ندآپ سے پہلے کسی کودیکھا نرآپ کے بعداوراً پ کی متھیلیاں پھیلی ہوئیں کثاره تعیں۔

مجھ سے عمروبن على فلاس نے بیان كياكها ہم سے معاذبن إنى نے كامم سے بمام بن يحيى نے كما بم سے قنادہ نے انہوں نے انس بن اك سے یا ایک شخص سے رشا پرسعیدین میسب موں) انہوں نے الوم رہے اسے انہوں نے کہا آنحفزت ملی الٹرعلیہ وسلم کے پاؤں پُرگوشت تھے، چہونہایت خوبھورت میں نے آپ کے بعد پیراس صورت کا کوئی آدمی نہیں دیکھا اور مِثام نے معرسے انہول نے قتادہ سے انہوں نے انریخ سے دوایت کیا داس كواسمعيل نے وسل كيا) كە تاخىخىرت مىلى الىشىر علىروسلم كے پاؤں اور بتعبيليال پۇر موشت تعیں اور ابو ہلال (حمد بن لیم) نے کہا جم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے انس سے یا ماہرین عبدالشرسے انہوں نے کہا آنحفزت ملی انٹر علیہ وسلم کی

لے اس كريمتى نے ولائل يى دسل كيا ١١٠منه +

وَالْقَدَامَيْنِ لَمُ أَرْبَعَلَ لَا شِبُهَّا لَّهُ -

٧٥٨- حَكَاثَنَا مُحَتَّدُهُ بُنُ الْمُتَّىٰ قَالَ حَكَا ثَيَىٰ الْمُتَىٰ قَالَ حَكَا ثَيْنَ الْمُكَافِي قَالَ عَنْ مُحَافِي إِقَالَ الْمُنَا عَنْ الْمِنْ عَنْ مِحْنَ مُحَافِي إِقَالَ الْمُنَاعِدُهُ اللّهَ جَالَ اللّهَ عَلَى اللّهُ مَكُنُ عَبَّاسٍ لَمُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيُنَيْهُ كَافِرٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمُ الشَّعَهُ قَالَ امْنَا آلِفِرَا هِدِيمُ الشَّعَهُ عَالَ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللل

بأبيك التكييب

٨٥٠ حَدَّاثَنَا أَبُوالْيَمَانِ آخُ بَرُنَا شُعَيْبٌ عَنِ الذَّهُرِيِّ قَالَ آخُهُ بَرُنَا شُعَيْبٌ عَنِ اللَّهِ الذَّهُرِيِّ قَالَ آخُهُ بَرَى عَبُ لِهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَبُ اللَّهِ مَن عَبُ اللَّهِ مَن عَبَ اللَّهِ مَن عَبَ اللَّهِ مَن عَنَى اللَّهُ عَبُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ

م ۸۵ - حَدَّا ثَيْنُ حِبَّانُ بُنُ مُوسِّى وَ اَحْمَدُ كُ بُنُ مُحَمَّدِي قَالَا اَخْبَرَنَا عَبُكَ الله اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهُمْ يِ عَنْ سَالِهِ عَنِ ابْنِ عَمَّرً قَالَ مَعْمَتُ

ہتھیلیاں اور پاؤں پُرگوشت تعے ہیں نے نواکپ کے بعد پھرکوئی آڈی آپ کی صورت کا نہیں دیکھا۔

مہم سے تو بن شخصے نے بیان کیا کہا مجھ سے ابن ابی عدی نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے کہا ہم ابن عباس کے پاس نے انہوں نے کہا ہم ابن عباس کے پاس نیسے مقد تھے اسنے میں لوگوں نے دبال کا ذرکہ کیا ایک شخص کہنے لگا اس کی تو آنکھوں کے دربیان کا فرکا لفظ لکھا مو گا ابن عباس نے کہا میں نے تو آنکھوں کے دربیان کا فرکا لفظ لکھا مو گا ابن عباس نے کہا میں نے تو آنکھوں کے دربیان کا فرکا لفظ لکھا مو کیا ایکن آپ نے برفرما یا اگرتم ابراہیم آنکھوں کے دربیان کا فرکا پیغیر کو دیکھوا و درموسی ہنجبر تو ایک گذرم گون بیغیر کو دیکھوا و درموسی ہنجبر تو ایک گذرم گون گھونگر بال والے آدی ہیں اون طبی برسوار اس نالہیں لیسک کہتے ہوئے تر رہے ہیں جو کے دربی میں ان کو دیکھ رہا ہموں ان کے اون کی نکیل در کی مجود کی کھول کی سے ۔

باب تلب بینی بالول کا در کی باگوندسے بستر پرجمالینا ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشیب نے خبردی انہوں نے زمری سے انہوں نے کہا مجھ کوسالم بن عبدالٹر نے خبردی اُن کے الدعبدا بن عردہ نے انہوں نے کہا ہیں نے دا پنے والد ، محفزت عمریہ سے سنا وہ کہتے تھے بوشنص مرکے بالول کو گوند سے وہ (جج یا عمرے سے فاریخ موکر مرمنڈا دیکھے اور جیسے امرام ہیں بالول کو جمالیتے ہیں اس طرح (غیراموام میں) نہ جا واوران ممردہ کہتے تھے میں نے تو آنحصرت میلی الشرعلہ وسلم کو بال جمائے دیکھا۔

مچھ سے مبان بن موسے اورا حمد بن محرگر نے بیان کیا ان دونوں نے کہا ہم کو مبدالٹر بن مبارک نے مردی کہا ہم کو یونس نے انہوں نے ہری سے انہوں نے مرد سے انہوں نے کہا میں سے انہوں نے کہا میں

ا مندست ابراہیم میری صورت پرتھے 10 مذکلہ بال کترانا اس کوکائی منہوگا 10 مندست اس تمرد نے گویا آنمفزت کی مدیرے بیان کرکے اپنے والدکارد کیا کرانہوں نے تلبیدسے منع کیا مالانکر آنمفزے مل الٹرطیروس نے تلبید کی مالانکر مفرت تمرد کا پرمطلب ناتھا کر غیراد اِم میں احرام والوں کی مشابہت کر کے تلبید ذکر و 10 مذہ

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِلُّ مُلَيِّدٌ اَيَقُولُ لَبَيْكَ اللهُ مَّ لَبَيْكَ لَبَيْكَ كَا شَيِ يُكَ لَكَ لَبَيْكَ إِنَّا لَحُمُدُ لَ وَالنِّعُدَةَ لَكَ وَالْمُلُكَ لَا شَي يُبِكَ لَكَ لَا يَزِيدُ لَ عَلَى هَوُلَاءِ الْكِلِلْتِ -

بالمبه الفرق

٧٥٨ - حَكَّ ثَنَا اَحْكَ لُهُ بُنُ يُونُسَ حَكَ ثَنَا اَبُرَاهِيمُ بُنُسَعُ لِ حَكَّ ثَنَا ابُنُ شِهَا بِعَنْ عَبَيْ لِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَاسٍ رِهِ قَالَ كَانَ النِّيَّ صَلَّ عَبْلِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَاسٍ رِهِ قَالَ كَانَ النِّيَّ صَلَّ الله مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَا نَقَةَ اَهُلِ الْكِتْبِ فِيمَا لَمُ يُوثُمَ رُفِيهُ وَكَانَ اَهُلُ الْكِتَابِ يَسُلِ لُونَ الشَّعَارَهُمُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيمَتَهُ ثُمَّ اللَّهِ بَنُ لَا النِّيقَ حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيمَتَهُ ثُمَّ اللهِ بَنُ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيمَتَهُ ثُمَّةً اللهِ بَنُ رَجَاً عِلَى اللهِ بَنُ رَجَاً عِلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِ وَعَبْدُ اللهِ بَنُ كَرَجَاً عِ

نے اُنمھرت سلی الٹر علیہ وسلم سے سنا آپ بالوں کو جما کر دا حرام کے قت، یوں لبیک کہ درہے تھے لبیک اللم لیلیک لیپک لا شریک مک لبیک ان الحد والنمۃ مک والملک لا شریک مک بس اس سے زیادہ نہیں بڑھا تھے۔

باب مانگ بحالنا -

ہم سے احمدین یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم ہن معدنے کہا ہم سے ابن ہم سے ابراہیم ہن معدنے کہا ہم سے ابن شہاب نے انبول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے ابنول نے کہا ہم سے انبول نے کہا جس بات میں آپ کو (الٹر کی طرف سے) کئی مکم نہ دیا جا تا اس میں آپ اہل کتاب کی موافقت (برندیت مشرکیے کے زیادہ پند کرتے اوراہل ک ب بالوں کو دینیانی پرلاکس ما منے شکایا کرتے مشرک لوگ مانگ نکا لاکرتے آنمونزے میلی الشرطیہ وسلم نے پہلے بیٹیانی پر بالول کو لئکان انشروع کیا بھرمانگ نکا سے گھے ہے۔

ممسع ابوالوليدا ورعدان ربار مارف بيان كيا دونول في كب

074

قَالَاحَنَّاشَا شَعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنَ إِبْرَ اهْ يُمَعَلَيْ عَنَ الْإِسَانِ فَيَ عَنْ عَايُشَةً قَالَتُ كَانِيْ آنُظُرُ إِلَى وَبِيُعِلْ لِطِيبٍ فِى مَفَارِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ وَهُومُعُومُ قُالَ عَبُدُ اللَّهِ فِي مَفْرَقِ النَّيِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْءِ وَسَلَّمَ عَبُدُ اللهِ فِي مَفْرَقِ النَّيِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْءِ وَسَلَّمَ بِأَصْلِيْكِ الذَّهَ مَا يُبِ

٨٥٨ - حَنَّ مَنَاعِلَى بُنُ عَبِي اللهِ حَلَّ مَنَا الْفَصَٰلُ مِنْ عَبِي اللهِ حَلَّ مَنَا الْفَصَٰلُ مِنْ عَبَي اللهِ حَلَى اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلْمُ عَلّهُ عَلْمُ عَلّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَ

٨٥٨ - حَدَّ اَثَنَا عَمُهُ وَ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدِّ اَثَنَا هُشَيْمُ اَخْ مَرَنَا اَبُنُ اَ اَلُهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَى مِلْ اَلَا اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ الْمُ الْمِثْ الْمُوامِنِينَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّ

بأسبه القرَع

٨٠٨ - حَدَّ أَنِّى مُحَدَّدًا قَالَ اَخْبَرَ فِي مُحْلُكُ قَالَ اَخْبَرَ فِي مُحْلُكُ قَالَ اَخْبَرَ فِي مُحْلُكُ قَالَ اَخْبَرَ فِي مُحْلُكُ اللّهِ بَنُ مَحْبَرَ فِي مَحْبُكُ اللّهِ بَنُ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللّهِ مَحْبُلُا اللهِ مَلَى اللّهِ مَلَى اللّهِ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلْكُ اللهُ مَلْكُ اللهُ مَلْكُ اللهُ مَلْكُ مَا اللّهُ مَلْكُ مَا اللّهُ مَلْكُ اللهُ مُلْكُ مَا اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلَا اللّهُ مَلْكُ مَلَا اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مَلْكُ مَلَا اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مَلْكُ مَلَاكُ مَلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلِكُ مَا اللّهُ مُلْكُ مَلْكُ اللّهُ مَلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ اللّهُ اللّهُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلِكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلّاكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلِكُ مُلْكُ مُلِكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُ مُلْكُمُ مُلْكُمُ مُلْكُمُ مُلْكُمُ مُلِكُ مُلْكُمُ مُلِكُمُ مُلْكُمُ مُلِكُ مُلْكُمُ مُلْكُمُ مُلْكُمُ مُلِكُمُ مُلْكُمُ مُلِكُمُ مُلِكُمُ مُلِكُمُ مُلِكُمُ مُلِكُمُ مُلْكُمُ مُلِكُمُ مُلْكُمُ مُلِكُ مُلْكُمُ مُلِكُمُ مُلِكُمُ مُلِل

ہم سے شعبہ نے انہوں نے حکم ہن عتبہ سے انہوں نے ابراہیم نمی سے آبوں اے اس انہوں نے حصرت ماکشہ سے انہوں نے کہا جیسے ہیں انہوں میں اس اس میں انہوں نے کہا جیسے ہیں انہوں میں اس اس میں انہوں کے مانگوں کے مانگر کہا ہے دیر میغرمغرد ، عبدالنظرین رہا ہے دیر میغرمغرد ، اب کیسوول کے بیان ہیں (یعنی بالول کی لئیں) ہم سے میں بن عبدالنظرینی نے بیان کیا کہا ہم سے فعنل بن عتبہ نے کہا ہم کوہشیم بن بشردی کہا ہم کوابر بشر رجعفر) نے دو مسری سے نتیہ بن سے دیر بی بیان کیا کہا ہم سے شیم نے انہوں نے کہا اور ہم سے تتیہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے شیم نے انہوں نے کہا اور ہم سے تتیہ بن سعید نہیں سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا ایس ایک وات اپنی خالر میموز بنت مادث پر رہ گی انہوں نے کہا ایس ایک وات اپنی خالر میموز بنت مادث پر رہ گی جو انہوں نے کہا ایس کو انہی طرف کو گھر ہے ہوئے دیں تشریف دکھ و سے ہوئے وہیں تشریف دکھ و سے ہوئے دیں تشریف دکھ و انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کو گور انہی طرف کور انہی طرف کو گور کو گو

ہم سے عربن محد نے بیان نے بیان کیا کہا ہم سے بشیم نے کہا ہم کو ابوبشر نے خبردی بعربہی صربیٹ نقل کی اس میں لیں ہے میری چوٹی پکڑ کے مامرامہ بیکو کے۔

بأب كجوسرمنثانا كجعه بال ركهنا

مجھ سے فرابن سائم نے بیان کیا کہا مجھ کو مخلدین پزید نے بغردی کہا جھ کو مخلدین پزید نے بغردی کہا جھ کو مخلدین پزید نے بغردی کہا جھ کو مخلدین بزید نے انبول سے انبول سے بالٹرین عمرہ کے خلام نقے انہول نے جدالٹرین عمرہ سے نافع سے بدالٹرین عمرہ سے منا اکب تزیع سے منع کرتے تھے بیں الٹر کھے بین بین سے منع کرتے تھے بیدالٹر کہتے ہیں بین نے عمرین نافع سے بوچھا تخرع کے کہتے ہیں جیدالٹر کہتے ہیں میں انبادہ کیا کہ نافع کہتے تھے جب الاکے کا

ا اس کوعربی میں قریع مجتمعیں منسطلانی نے کہا یم وداور تورت اور لوکے مب کے سے مکروہ ہے کرا مبت کی وجریہ ہے کو اس میں میود کی مثابہت سے ١١ مند ﴿

قَالَ إِذَا حُلِنَ الفَّرِيُّ وَتُولِكَ هُهُنَا شَعَرَةً وَ هُهُنَا وَهُهُنَا فَاشَارَنَا عُبَيْدِ اللهِ إِلَى نَاصِيَتِهِ وَ جَانِبَى ُ رَأْسِهِ تِيْلَ لِعُبَيْدِ اللهِ فَالْجَارِيَة مُ وَالْغُلَامُ قَالَ كُمَّ اَ دُرِى هُكَذَا قَالَ الصَّيْخُ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَعَا وَدُتُ مَ فَقَالَ امَّا القُصَّةُ وَالْقَفَا لِلْعُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِعِمَا وَلِكِنَ الْقَرَعَ الْدَيَّةُ وَلَيْ لِلْعُلَامِ شَعَى وَلَيْسَ فِي مَا وَلِكِنَ الْقَرَعَ الْدَيَةُ وَكُلْ اللهَ شَقَ اللهُ اللهِ عَيْدُهُ وَكُلْ اللهَ شَقَى اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ

ملده

٨٩١- حَدَّا ثَنَا مُسُلِمُ ابْنُ إِبْوَا هِيُمَ حَدَّا ثَنَاعَبُهُ اللهِ مِنُ المُنْتَى بُنِ عَبُقِ اللهِ بِنِ النِّي مِن مَالِكِ حَدَّا ثَنَا عَبُكُ اللهِ مِنُ وِيُنَا دِعَنِ ابْنِ عُمَراً ثَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنِ الْفَرْرَعِ -

باوا۲۵ تطینبِ النواً قِ دَوْجَهَ إِیَدَیَهَ الْمَدُا قِ دَوْجَهَ إِیدَیهُ الْمُحَدِّدِ الْحَبَرُنَا عَبُدُ اللهِ الْحَبُرُنَا عَبُدُ اللهِ الْحَبُرُنَا عَبُدُ اللهِ الْحَبُرُنَا عَبُدُ اللهِ الْحَبُرُنَا عَبُدُ اللهِ عَنْ عَالِشَة عَبُدُ اللهِ عَنْ عَالْشَة عَبُدُ اللهِ عَنْ عَالِشَة قَالَتُ كُلِيْدُ مَنْ عَالِشَة قَالَتُ كُلِيْدُ مَنْ عَالِشَة قَالَتُ كُلِيْدُ مَنْ عَالِشَة عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِيلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِيلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِيلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِيلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَدُلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَدَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَدُلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَدُلُونَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَدُلُكُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالَمَ يَعْلَيْهُ وَمِنْ عَالِمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالِمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالْمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لَمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالْمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالِمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالِمُ الْعَلَى الْمُعْتَى اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالْمُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ع

با ۱۲۰۰ انظیب نی التَّ آسِنُ الِنِّیَةِ سِهِ التَّ آسِنُ الِنِیَةِ سِهِ ۱۸۰۰ حَدَّ اَثَنَا اَ الْمُحْتُ بُنُ نَصْهِ حَدَّ اَثَنَا يَحْتَى بُنُ الْمَحْتُ الْمِثَلَ عَنُ اَلِیْ آسُطَیَ عَنُ عَبُدِ الرَّحُلُنِ بِنَ الْاَسُوْدِ عَنُ اَبِیُهِ عَنُ عَالِشَةَ قَالَتُ الرَّحُلُنِ بِنَ الْاَسُودِ عَنُ اَبِیْهِ عَنُ عَالِشَةَ قَالَتُ

سرمنٹرایا جاوسے اورا دھرکھ بال چھوڑ دیتے بائیں ادھرکھ اُدھر کھھ کا بید الندینے اس کی تغمیر ہوں بیان کی یعنے پیشائی پر کھے بال چھوڑ دیتے جا اس کی تغمیر النہ سے چھا کی مرکے دونوں کو نے بر بھھ بال چھوڑ دیئے جا تیں چرعبدالنہ سے چھا کی (شاید ابن جربج نے بے بھی ہے انہوں نے کہا بیں نہیں جانتا نافع نے لڑکے کا لفظ کہا جیدالنہ نے کہا بیں نہیں جانتا نافع نے لڑکے کا لفظ کہا جیدالنہ نے کہا بیں نہیں جانب میں پوچھا تو انہوں نے کہا لؤکے کی گنبٹیوں پریاگدی پر چوٹی رکھنے میں جامعہ بار مرمنڈ امواسی طرح مرکے س

يارده

ہم سے مسلم بن ابراہیم نے ببان کیا کہاہم سے عبدالتّٰرِن ثنی بن عبدالتّٰدبن انس بن مالکٹے نے کہا ہم سے عبدالتّٰربن دینارنے ببان کیا انہول نے ابن عمرہ سے کہ انحصرت مسلے التّٰرعلیروسم نے قریم سے منع فرمایا۔

بات عورت لینے ہاتھ سفا وند کو ٹوشبولگائے

مجھ کو احمد بن حمد مروزی نے بیان کیا کہا ہم کو عبد الندی مبادک نے خرری کہا ہم کو عبد الندی مبادک نے خرری کہا ہم کو عبد الرحم من حمد انصادی نے کہا ہم کو عبد الرحم مائندرہ انہوں نے انہوں نے حصرت مائندرہ انہوں نے کہا بی نے ایرام باند صف کے لئے انحم من محمد توشیو نے ایرام باند صف کے لئے انحم من ایس طواف الزیارہ کرنے سے بہلے ۔ لگائی اسی طرح (دمویں تاریخ) منا بیس طواف الزیارہ کرنے سے بہلے ۔ باب بمرا ور والرصی بیس شوم میں جو لگانا۔

ہم سے اسحاق بن نعر نے بیان کیا کہا ہم سے یحیٰ بن اُدم نے کہا ہم سے اسحاق بن اُدم نے کہا ہم سے اسمان بن اسودسے ا سے اسرائیل نے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن اسودسے انہوں نے کہا ہیں انہوں نے کہا ہیں

کے قطان نے کہا بے ممانعت بطود کرا ہت تنزیبی سکے ہے اگر کسی منورت مثل علاج وفیرہ سکے سنتے ہوتواس میں کوئی تباصت نہیں اس طرح سارسے مرمنڈا نے بی کوئی تباصت نہیں مگرمندت نیوی مربر بال دکھنا ہے ہم نہ OTA

آخصنرت ملی الشرعلیہ وسلم کے عمدہ سے عمدہ نوشبو لگاتی ہو آپ کومل میکنی بہاں تک کرنوشبو کی چمک میں آپ کے سراور داڑھی میں دیجتی -بات کشکھی کرنے کا بیان -

ياره ۱۲

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے انہوں نے زمبری سے انہوں نے سہل بن سعد سے ایک شخص نے دیوار کے روزن (سوراخ) ہیں سے آنحفرت سی الٹرعلیہ وسلم کے گھریں جھا نکا اس وقت آپ پشت خارسے اپنا سر کھجلا رہے تھے آپ نے اس شخص سے (جب اس سے ملے) فرطیا اگر تھے کومعلوم ہوتا تو جھانک ہا ہے تویس تیری آنکھ بھوڑ دیاار سے اذن لینا تواسی کے سئے ہے کہ آوئی کی نظر رکسی کے سمریر) نہ بڑائے۔

رسی سے سرچہ سرچہ سرچہ سی سے میں ہوسے۔

ہا سب ما کفنہ توریت لیسنے فا وندکو کھی کرسکتی ہے۔

ہم سے عدالتٰ بن یوسٹ تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کوا مام مالک نے

خبردی انہوں نے ابن خہاب سے انہوں نے عودہ بن زبیرسے انہوں نے

حصزت عائش سے انہوں نے کہا ہیں حیفن کی صالت ہیں انحصزت صلے الشر
علیہ دسم کے مربر کنگھی کیا کرتی ۔

مائشہ سے ہی مدیث -باب بالول میں گنگھی کرنامسننب ہے۔

میم سے الوالولید نے بیان کیا کہامیم سے شعبہ نے انہوں نے شعث بن کیم سے انہوں نے اپنے والد (سلیم بن اسود) سے انہوں سنے ممروق سے انہوں نے معزمت ماکٹر دم سے انہوں نے آنمحتزمت صلی الٹر علیہ وسلم سے آپ کو داسنی طرف سے نشروع کرنا جہاں تک ہوسکا اچھالگا کنگی کرنے كُنْتُ ٱكْمِيْبُ النَِّيَّ مَلَى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ بِاَلْمُيَبِمَا يَجِدُ مَنْ كَنْ اَحِدَ وَيِنْ مَا الطَّيْبِ فِيْ كَالْسِهِ وَلَجُنَيْهِ -با هـ 4۲۳ الْإمُنِشَاطِ

م ۸۸-حَكَّاثَنَا اُدَمُرُنُ آئِ إِيَاسِ حَكَّاثَنَا اُنُ آيَ ا ذِنْ عَنِ الزَّهُمِ يَ عَنْ شَهْلِ بَنِ سَعُهِ اَنَ رَجُـلاَّ الْكُمْ مَنُ حَجُوْدِ فِي دَاْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهُ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُكُ وَأَسَمُ إِلْهُ لَال مَقَالَ لَوْ عَلِمُتُ اَنَّكَ تَنْظُورُ لَطْعَنْتُ بِحَسَا فِى عَيْنِكَ إِنْ مَا جُعِل الْإِذْنُ مِنْ يَبَلِ الْاَبْصَادِ

با دسم به ترجيل الحائين ترفيها مع مع من المنطقة المن المنطقة

بأهبه التَّرُجِيُلِ

١٩٨٠ - حَكَاثَنَا اَبُوالْوَلِي حَكَاثَنَا شُعُبَةً عَنَ اَشُعَتَ بِهِ مِن اَبِيْ عِن اللّهِ عَن اللّهُ عَن اللّهُ عَن اللّهِ عَن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ كَان يُعِجبُ هُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ كَان يُعِجبُ هُ اللّهَ مَن مُا اسْتَطَاعَ فِئ تَرَجُيلِهِ وَوُصُونِ مِن اللّهَ مَن مَا اسْتَطَاعَ فِئ تَرَجُيلِهِ وَوُصُونِ مِن اللّهَ اللّهُ اللّهَ اللّهُ الل

کے جب بے امازت دیکھ لیا تو پیراذن کی کیا مزورت دہی اس مدیث سے یہ نکا کر اگر کوئی شخص کسی سے گھریں جھا نکے اور گھروال کچھ چیپنگ کراس کی آ کھے پیپوڑ دسے تو گھروالے کو کچھ تاوان نہ دنیا ہوگا ، مز یہ ہیں وضوکرنے ہیں ۔

باب مشك كابيان (اس كاياك بوزا)

بإدههم

مجھ سے عبدالٹرین محدّ ہمدانی نے بیان کیا کہا ہم سے شام بن ہو^س صنعانی نے کہام کومعرنے خبردی انہوں نے زمری سے انہوں نے معید بن مسیب سے انہوں نے ابوہ پریڑہ سے انہوں نے شخصرت صلی الٹرعلیب وسلم سے آپ نے فرمایا رائٹر تعالی ارشاد فرما تاہے) آدمی کے جنتے عمال یں اس کے لئے ہیں (ان میں وکھانے کی بھی نیت ہوسکتی) مگر دوزہ وہ خاص میرسے لئے موتامے میں می اس کا بدلہ دول گا- اور البنہ روزہ وار کے منہ کی بوالٹرکومشک کی نوشبوسے زیادہ بہندہے۔

باب نوس بولگانامتنب ہے۔

مم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ومیب نے کہاہم سے مشام بن عروہ نے انہول نے (اپنے بھائی) عثمان بن عروہ سے انہول نے اپنے والدسے انہوں نے معزت عائشہ دن سے انہوں نے کہا میں اُٹرام باندهت وقت آنحفزت صلى الشرعليه وسلم كوعمده سع عمده نوثبوجو بل مكتى لىگاتى-

باب توشبو کا پھیرنامنع ہے۔

ہم سے ابونعم نے بیان کیا کہا ہم سے غروہ بن ثابت انعباری نے کہا مجھ سے ثمامہ بن عبدالٹرنے انہول سنے السِ سے وہ نوٹبوکوردنہیں کرتے تعے دکوئی وسے تو پھیرتنے نہ تھے) اور کہتے کہ آنحدزت ملی الترعلیہ وسلم بى نوشبوكوردنىس كرنىقى تھے۔

باب دريره كابيان (ايك م كى مركب نوشوم) مم<u>سع</u>عثان بن میشم نے بیان کیا یا محرین بھی زبی نے انبوں نے عثما بن بیٹم سے دامام بخاری کوشک ہے انہوں نے این جمتاع سے کہا جھ کو

بأدبيم مَايُنُكُرُفِ الْمِسُكِ ٨٧٨ - حَكَّا ثَيْنُ عَبْدُ اللهِ بُنُ كُنتَي حَدِّنَا ثَنَا هِشَامِرُ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُمِ بِي عَنِ ابْنِ الْمُستَيْبِ عَنْ عَنْ آيِئُ هُمَّ يُوكَّةَ رَمْ عَيِنِ النِّيِّي صَٰلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنُّ عَمَلِ ابْنَ أَدَمَ لَهُ إِلَّا القَّوُمُ فَإِنَّهُ لِىٰ وَآنَا ٱجُزِئَى بِهِ وَكَخَلُوُمث فَدِ الصَّالِيُدِ ٱكليبُ عِنْكَ اللَّهِ مِنْ يَ يَعِ

مِلدہ

ما كي مَا يُنتَعَبُ مِنَ الطِيبِ ٨٧٩ حَكَّاثَنَا مُوْسَى حَكَّاثَنَا وَهَيُبٌ حَكَّاثَنَا هِشَامُ عَنُ عُثُمَانَ بُنِ عُزُودٌ عَنُ أَبِيهِ عَنْ عَا يُشَكَّمُ مِنْ قَالَتُ كُنْتُ أَكَلِيَّبُ النَّبِحَ ۗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنُكَ إِحُرَامِهِ بِٱلْلِيَبِ

ما ١٤٥٥ مَنْ لَمْ يَوُدَّ الطَّيْتَ ٥٨ - حَمَّا ثَنَّا الْوَنْعَ يُهِ حَمَّا ثَنَاعَزُمُ وَبُن ثَايِتٍ الْاَنْصَادِتَى قَالَ حَدَّ ثَنِي ثَمَامَةُ بُنُ عَبُدِ اللهِ عَنُ أَنْسِ ٱنَّهُ كَانَ لَا يَدُدُ الْلِهِيْبَ وَزَعِمَ أَنَّ النِّيقَ حَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَإَيَوُ ٱلطِّيبَ.

> با ٥٢٩ اللَّادِيْرَةِ ا٨٠-حَدَّ ثَنَاعُمُنُ بِنُ الْهَيْتُمِ أَوُ

ابُنِ جُدَيْجٍ آخُبَرَ فِي عُمَمُ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ عُوْتِي ظَ

المه دونه ايسا عمل ب كرادى اس مين خالص خدا ك ورسع كما نے پينے اور هوت وائى سے مازر براب اور دوسراكوئى ادى اس يرمطنع نهيں بوسكا اس سے اسس كا ثواب برااموا ء منره

عنهعن

سَمِعَ عُرُوكَةً وَالْقُسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَايُشَةً تَالَتُ كَلِّيَبُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَــلَّمَ بِيَلَائَ بِلَا يُرَيِّ فِي جَنَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحَـلِ وَ الإنحرامر

بان ٩٠٠ الْمُتَفَلِّحَاتِ لِلْعُسُنِ

٨٤٢ حَدِّا ثَنَا عُمُّن حَدَّا ثَنَا عُمُن مُنْصُومِهِ عَنُ إِبْرَ اهِيْمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبُكِ اللَّهِ لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَانِ وَالْسُنَونِيْمَاتِ وَالْمُتَمَمِّعَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسُنِ الْمُغَيِّرَ اتِ خَلْقَ اللهِ تَعَاكُ مَالِيُ لَا أَنْعَنُ مَنُ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِئَ كِتَابِ اللَّهِ وَمَاۤ الْنَكُمُ الرَّسُولُ نَغُنُا وُهُ .

باراك الْوَصْلِ فِي الشَّعَ

٨٤٣ حَدَّا ثَنَا إِسْمِعْيْلُ قَالَ حَدَّا ثَيْنُ مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبُدِا لِرَّحُلْنِ بُنِ عَوْبِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَادِيَّةً بْنَ آبِئُ سُفْيَانَ عَامَر تَجَ وَهُوَعَلَى الْمِنْهُ بِوَهُوكَ يَقُولُ وَتَنَاوَلَ تُضَفُّهُ مِّنُ شَعَرَا كَانَتُ بِيَدِا حَرَسِتِي آيْنَ عُلَمَا وُكُمُ سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ كَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَىٰ عَنْ مِثْلِ هٰذِه وَ يَقُولُ إِنَّمَا هَلَّكُتُ بُنُو إِسْرَا بُلُ حِدِينَ اتَّخَذَه هٰذِه فِسَآوُكُ هُمُوَقِالَ ابْنُ إِن شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا يُونُسُ بُنُ مُعَمَّد بِاحَكَّاثَنَا فُلَيْحُ عَن نَ يُهِ

عربن عدالله بن عروه نے خبردی انہول نے عروه بن زبیراور قاسم بن میسے سا وه دونون حصرت عائشه السيانقل كرتے تھے وہ كہتى تعين يك أنحسر صلی الشرعلیه وسلم کوجمتر الوداع پس امرام کھوسلنے اور اور امرام با تاریعت وتت اپنے م تھے دریرہ کی نوشبولگائی -

بإددبه

باب شن کے لئے ہوعور تین انت کٹا دہ کرائیں ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جرب_وین عبدالحید نے انہوں نے منصودین معترسے انہوں نے ابرا بینمنی سے انہوں نے لمقہ سعدانہوں نے عبدالٹربن مسعود شعدانہوں نے کہا الٹر نے ان عورتول پرلعنت کی سے بوگود نا گودے یا گدائیں اور ہو چہرے کے روئیں تحالیں رجوان بننے کے لئے اور جومن کے لئے دانت کشادہ کرائیں (سومن سے رگراکمه) الندكی خلقت كوبدلیس عبدالنگر كہتے تھے كيوں مجھے كيا مواكر ميل اير لعنت نذكوش برائحفزت صلى الشرعاية للم سنصلعنت كى سط وراس كى دليل (کر آنمورٹ کی لعنت الٹرکی لعنت ہے) خود قر آن ہی موتود ہے یے

باب بالول میں جو المراگانا (دوسرے کے بال جوڑنا)

ہم سے اسمیل بن ابی اولیس نے ریان کیا کبا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے انہوں نے معاویہ سے ساجس سال انہوں نے جے کبا اوروہ (مدینیمنورہ بیں) منبر م بیان کررسے تھے ایک بال کا پوٹلران کے محافظ ضدمت گار کے اتھ میں تھا معاورًي كبررب تھے (مدينہ والو) نمهارے عالم كبال كي بي في انحصرت مل الترطيروكم سعمنا أب اسسع ديعي بولم لكاف سع) مع كرتے تھے ا و فرط تے تھے بنی اسرائیل تو اسی وجرسے تباہ موستے جب ان کی عود توں نے يكه مشرّع كيا (بال جورنے لكيس) اورابوبكرابن ابى شيبسنے كها داس كوابليم فے متخرن میں دسل کیا، ہم معے یونس بن میرنے بیان کیا کہا ہم سے نیلی بن

سك الشرنے فرایا آ اتکم الرسول فنزده وما نهائم حذفاتهوا ودفرایا والذین یوذون دسول الله لچر خاب فظیم - اس صریت سے ان مرد دوں کا دو ہوا ہوقرآن کی طرح مدیث محتوی اعمل نہیں جانتے ۱۱ منر 4 سکے تم کوالیی بڑی باتوں سے منع نہیں کرتے ۱۰ منہ

بُنِ اَسُلَمَ عَنُ عَظَاءً ابَنِ يَسَادٍ عَنُ اَبِىُ هُمَ يُرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَسَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسُتَّوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَـةَ وَ المُسْتَوْثِيمَةً -

۵۷۸- حَكَانَكَ اَحْسَلُهُ الْفَقْلَ الْمِحَلَانَ الْفَعْلَ الْمَحَلَ اَنْ الْفَعْدُ الْمُعَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ الْمُحَلِّ اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَ وَأُسَهَا فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَة وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَة وَاللهُ اللهُ ا

٧٧٨ - حَلَّاثَنَا اَدَمُرَحَدَّا ثَنَا شُعُبَهُ عَنُ هِ شَامِرُينِ عُرْقَةً عَنِ امْزَاتِهِ فَاطِمَةً عَنْ آسُمَا ثَرِيْتِ إِنِي بَكِرٍ قَالَتُ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُ اصِلَةَ

اے اس کوما کی نے اٹی امالی میں وصل کیا م امنہ

میمان نے انہوں نے زیدی اسلم سے انہوں نے عطارین یسادسے انہوں نے ابوہ رئی ہے انہوں سے انہوں نے خطابی الشرتعالی نے دانی اور لگوانے والی اور لگوانے والی اور لگوانے والی اور لگودنے والی اور گودنا گودنے والی اور گودنے والی ا

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن جاج انہوں نے عمروبن مرہ سے کہا ہیں نے حسن بن مل بن نیاق سے منا وہ صفیہ بنت شیبہ سے دوایت کرتے تھے وہ مھزت ماکشرد نہ سے کہ انصاد کی ایک لاکی رنام نامعلوم) نے نکاح کیا بھر وہ بمیار لڑگئی اس کے مرکے بال گرمکتے اس کے عزیز دوں نے جا ہا اس کے بالوں بیں بوڑ لگا دیں انہوں نے آنحضرت میلی الشرایہ وسلم سے پو بھیا آپ نے فرما یا الشر نے لعنت کی جو کم لرنگا نے والی اور الگوانے والی پر شعبہ کے ساتھ اس مدیث کو محد بن اسحاق نے بھی ابان بن صالح سے والی پر شعبہ کے ساتھ اس مدیث کو محد بن اسحاق نے بھی ابان بن صالح سے انہوں نے محد بن من ملم سے انہوں نے صغیر سے انہوں نے محد بن ماکھ سے دوایت کیا ہے ہے۔

مجدسے احدین مقدام نے بیان کیا ہم سے نعین بن سلیمان نے کہا ہم
سے منصورین عبدالر من نے کہا جھ سے میری والدہ صغیر بنت شیر نے انہوں
نے اسمار بنت ابی بحریرہ سے ایک عورت (نام نامعلم) انحفرت ملی النہ طیر
وسلم پاس اکی کہنے لگی بیں نے اپنی پی کا (نام نامعلم) نکا ح کیا وہ بیار ہوگی،
ویلم پاس اکی کہنے لگی بیں نے اپنی پی کا (نام نامعلم) نکا ح کیا وہ بیار ہوگی،
(بیاری سے) اس کے بال جھر کئے اس کا خاوند مجھ کو تنگ کر رہا ہے (وہ اپنی
عورت سے صعبت کرنا چا بتا ہے) کیا بیں اس کے سربی پولم الگا دوں یہ
مین کرآپ نے پولر الگانے والی اور لگوانے والی دونوں کو پر اکہا دان پر

ممسے آدم بن ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبرین جماج نے انہوں مشام بن عردہ سے انہوں نے کہا ہم کو آنحعزت میل انٹر طیر و الممار نسست انہوں نے کہا ہم کو آنحعزت میل انٹر طیر و الممان

DAY

وَالْمُسْتَوْصِلَةً -

جلده

٨٥٨- حَنَّ شَنَّ الْمُرْحَدَّ شَنَا شُعُبَةُ حَدَّ شَنَاعُمُرُو بُنُ مُرَّةً سَمِعُتُ سَعِيْدَ بُنَ الْمُسَيِّبِ قَالَ قَدِ مَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ الْحِرَقَدَ مَتْ قَلِيمَهَا لَحَنَا مَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَالْحُرَجَ كُبَّةً مِّنْ شَعِي قَالَ مَا كُنْتُ الرَّى احْدًا تَفْعَلُ هٰذَا غَيْرَ الْيَهُوكُولِ ثَنَّ النَّيْقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَمَا لَا الدُّورَ مَعِنَى الوَاصِلَةَ فِى الشَّعِير -مَا مِلْكِ اللَّهُ عَلَيْهِ

٩٤٥- حَدَّاثَ إِسْحَقُ بَنُ إِبْدَاهِ يَمُ اَحُبَرُنَا جَوِيُرٌ عَنْ مَّنُصُوْمٍ عَنُ إِبْرَاهِ يُمَ عَنُ عَلُقَمَةَ قال لَعَن عَبُلُ اللهِ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُنَوِّصَاتِ وَالْمُنَفِّلِهِ الْعَسُنِ الْغُيْرَاتِ خَلْقَ اللهِ نَقَالَتُ وَالْمُنَفِّكِهِ مَا هِنَا قَالَ عَبُلُ اللهِ وَمَالِى لَا الْعَنُ مَنْ لَعَن رَسُولُ اللهِ وَفِي كِتَابِ اللهِ قَالَتُ وَاللهِ قَل قَرائتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ قَالَتُ وَاللهِ قَل قَرائتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَاللَّهُ وَمَا ثَنْ فَا وَمَا أَنْهُ لَكُم عَنْ مُ فَا أَنْسَكُمُ الرَّسُولُ فَنُكُ وَمَا أَنْهُ لَكُم عَنْ مَا نَهْ لَكُم عَنْ مَا نَانَتَهُولُ اللهِ فَا فَانَهُ وَمَا أَنْهِ وَمَا الرَّسُولُ اللهِ فَيْنَ قَدَا أَتِسِهِ فَنُكُ وَمَا أَنْهِ لَكُم عَنْ مَا نَهْ لَكُم عَنْ مَا نَانَهُولُ اللهِ فَيْنَ قَالَ وَاللهِ وَمَا الرَّسُولُ

بال بورسنے والی اور برط وانے والی دونوں براعنت کی -

محدسے مخترین مقائل نے بیان کیاکہاہم کوجہدالٹدین مبادک نے مخبردی کہاہم کوجہدالٹدین مبادک نے مخبردی کہاہم کوجہدالٹدین مبادک نے مخبردی انہوں نے عبدالٹٹرین عرد سے کہ انحصرت صلی الٹرطیہ دسلم نے فرا یا الٹرنے ہو کلر لگانے والی اور مگوانے والی اورگود نے والی اور گدانے والی برلیمنت کی نافع نے کہا گدنا کہی مسوڑ سے برجی گوداجا تا ہے۔

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ ن جماج نے کہا ہم سے عروبن مرہ نے کہا میں نے معید بن میدب سے منا انبول نے کہا معا ویڈ جب آخری بادساتھ میجری میں مدینہ میں آئے توانہوں نے (منبر نبوی پر) ہم کو خطبہ منا یا اور بالوں کا ایک چوٹلہ نکالا کہنے سگے میں تو مجھتا تھا یہ کام یہودیوں کے سوا اور کوئی نہیں کرتا آنحھزت صلے الشرطیرو کم نے اس عورت کو فریدی فرمایا یعنی ہو بالوں میں ہوڑ لگائے۔

باب چېر سے پرسے رؤین کالنے والیو لکا بیان

بم سے اسحال بن ابراہیم بن داہویہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر انہوں نے منصورسے انہوں نے ابراہیم نعی سے انہوں نے عقمہ سے انہوں نے دائوں نے کہا جدالت بن مسعود رہ نے گودنا گودنے والیوں پر اور چہرے کے راابرو کے بال نکالنے والیوں پر اور حسن کے لئے وانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لونت کی جوالٹ کی خلفت کو پر لتی ہیں اس وقت ام یعقوب (جو بنی اس بن خریر کے قبیلے کی تھی) بولی یہ کیا ہے جو اُن خورتوں پر محت کرنے مور یعنے اس کی مند کیا ہے جو اُن خورتوں پر محت نہ کول میں ان پر لعنت نہ کرول بنی اس بور یعنے اس کی مند کیا ہے انہوں نے کہا کیوں ہیں ان پر لعنت نہ کرول جن پر آنحوزت صلی الٹ رائے ہو ہے ام لیعقوب نے کہا ہیں نے تو دو بلدول ہیں ساما مران پر طرح و اُلا اس ہیں تو کہیں اس کا ذکر نہیں ہے عبدالٹ نے کہا واہ واہ فران پر طرح و اُلا اس ہیں تو کہیں اس کا ذکر نہیں ہے عبدالٹ نے کہا واہ واہ فران پر طرح و اُلا اس ہیں تو کہیں اس کا ذکر نہیں ہے عبدالٹ نے کہا واہ واہ فران کی تم تو قرآن ہیں یہ پر وجو کی ہے بیغیر برتریم کو حکم دے اس پر عمل کرو جس مند کرے اس سے بازر ہو۔

٣٦٥

بأسيه الموضوكة

مه - حَلَّ ثَيْنَ مُعَمَّدٌ حَلَى مَنَا عَبُدَةُ عَنَ عَبَيْ اللهِ عَنَ نَا فِي عَنِ ابْنُ عُمَرَدَ قَالَ لَعَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَ النَّيْخُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَ الْسُنَوُ صِلَةً وَالْمُسُتَوُ صِلَةً وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسُتَوُ وَمَدَةً - المُستَوُ صِلَةً وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسُتَوُ فَيْمَةً - المُستَوْ صِلَةً وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُستَوْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُستَوَ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَلَاللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُ وَلَا وَلَا اللهُهُ اللهُ ال

م ٨٨٨ - حَدَّ مَنِي يُوسُفُ بُنُ مُوسٰى حَدَّ اَلْقَفُلُ بُنُ دُكُهُنِ حَلَّا مَنَا صَحَى بُنُ جُويُدِيةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ عُمَ رَضِهِ عَنَ النِّي صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَسُلَّمَ اَ وُقَالَ النِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الرَّاشِيَة المُسْتَوْمِيلَة يعنى نَعَنَ النِّي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

م ٨٨٠ حَكَّا ثَيْنَ هُ كُنَّ لَكُ بُنُ مُقَاتِلِ اَخْبَرُنَاعَبُلُ اللهِ اَخْبَرُنَا سُفُينُ عَنْ مَّنُصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ اللهُ الوَاشِمَا وَالْمُسُنَّوْشِمَاتِ وَالْمُتَمَّقَعَاتِ وَالْمُتَقَلِّجَا حِبْ لِخُسُنِ الْمُعْيُرَاتِ خَلْقَ اللهِ مَالِلُ لَا الْعَسَنَ

پاہے جم مودیکے بائول پی پڑ لمدائکا یا با(دوسرے کے بال ہوٹر مے باتیں)
مجھ سے محدین سلام نے بیان کیا کہا ہم سے عمدہ بن سیمان نے انہو
نے عبیدالنٹر سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمرہ سے انہوں نے
کہا انحفزت صلی النہ علیہ وسلم نے چوٹلر لٹکا نے والی اور مگوانے والی ورگوشنے
والی اور گھل نے والی عورت پرلیمنت کی ۔

ہم سے برانٹرین زبیر تمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے مغیان بی عینیہ انے کہا ہم سے برانٹرین زبیر تمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے برشام بن عروہ نے انہوں نے کہا ایک عورت کہی تعییں میں نے اسمار بنت ابی بحرسے سنا انہوں نے کہا ایک عورت (نام نامعلوم) نے انحفزت میل الشرعلیہ وسلم سے عزش کیا ممبری افری کوچیک نکلی تو اس کے بال اتر گئے اور میں اس کا شکاح کوچکی مبول کیا اس کے بالوں میں بوڑ لگا دوں آپ نے فرما یا انشر نے تو بوٹر لگانے والی اور مگولنے والی دونوں پر لعنت کی سے ۔

مجھ سے یوسف بن موسی نے بیان کیا کہا ہم سے نعنسل بن دکین نے کہا ہم سے خزن جو ہر بین نے انہوں نے عبدالنٹر بن عمردہ سے انہوں نے کہا بی نے آنھورت صلی النٹرطیر وسلم سے منا یا ایول کہا آنمھ مزت صلی النٹر طیر واکہ واکہ واکہ وسلم نے فرطایا گوونے والی عودت اور گولنے والی اور جوڑ لکا نے والی اور گولنے والی سبب پرلعنت کی یکھ

بچے سے مخ بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کوجہ دانشرین مبادک نے خبردی کہا ہم کوجہ دانشرین مبادک نے خبردی کہا ہم کوجہ دانشرین مبادک نے خبردی کہا ہم کوسفیان ثوری نے انہوں نے معاقبہ سے انہوں نے عبدالنٹر بن مسعود دم سے انہوں نے کہا النٹر تعالیٰ نے گودنے والیوں اور گدانے والیوں اور چہرہے کے بال مکالے والیوں پر اورصن کے نئے دانتوں کوکٹنا وہ کرانے والیوں پر امینت

اله ایوددک دواً پست بی یوسیدانتر نے دست کان چادول پر پی اخیرش بر سیمین آنصزت ملی اندطیروطم نے دست کی مطلب پر ہے کہ ان وقعالی نے اپنے پینجبری آبان پس ان پر دست کی یا انٹرتعالیٰ کی دوست پینبرما ورسمی انڈیلے وکم نے بی ان پر لعنت کی ۱۰ مذہب

مَنْ كَعَنَىٰ دَسُولُ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ هُوَ فِي ُكِتَابِ اللّهِ -

بأكتبك الواشمة

م ٨٨ - حَكَاثَيْنَ يَحِيُّى حَلَّاتُنَا عَبُدُالِاَزَّاقِ عَنُ مُعُيَّرَعَنُ هَمَّاهِمِعَنُ آيِي هُرَيُولَةً دَمْ قَالَ قَـالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقَّ قَ خَلَى عَنِ الْوَشْهِرِ -

٨٨٥ حَلَّ ثَنِى ابْنُ بَشَارِحَلَّ ثَنَا ابْنُ مَهُ يَا بِحَ حَلَّ ثَنَا سُفَيْنُ قَالَ ذَكَرُتُ لِعَبُوا الرَّحُلُنِ بُنِ عَالِيسِ حَدِيثُ مَنصُورِ عِنُ إِبْرَاهِيمُ عَنُ عَلْقَدَة عَنْ عَبُوا اللهِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنُ أُمِرِيَّتُهُ وَنُ أُمِرِيَّتُهُ وَبَعَنُ عَبُوا اللهِ مِثْلَ حَدِي بُثِ مَنْصُومًا -

٨٨٨ - حَكَّا شَنَاسُلَمُنُ بُنُ حَرُبٍ حَكَّا ثَسَنَا شُكُمُنُ بُنُ حَرُبٍ حَكَّا ثَسَنَا شُعُبَتُهُ عَنْ مَوْدِ بُنِ آبِئُ جَعَيْفَةٌ قَالَ دَاَيْتُ آبِئُ نَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحَىٰ عَنْ ثَمَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحَىٰ عَنْ ثَمَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحَىٰ عَنْ ثَمَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحَىٰ عَنْ ثَمَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحَىٰ عَنْ ثَمَنِ النّامِ وَثَنَدِنِ النّامِ وَالْأَبُوا لِذَيْهَا وَمُؤكِلِهُ وَ النّامِ وَثَنْدِنِ النّامِ وَلَمُؤكِلِهُ وَ

کی جوالٹٹر کی فلقت کو بدلتی ہیں اور نجھے کیا ہواسبے ہو ہیں ان پر لینت نرکروں جن پر الٹرنعالی کے دسول گنے لینت کی اورخود قرآن شریعت ہیں اس کی دلیل موجود ہے ہے۔

باب گورنے والی عورت کا بیان -

مجد سیمی بن موسی (یا یمی بن جعفر) نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الرزا نے انبول نے معمر سے انبول نے ہمام سے انبول نے الوہریرہ دو سے انبول نے کہا آن مفرست میل الٹر طیر وسلم نے فرما یا نظر لگنا سیج ہے۔ اور آب نے گدڑا گودنے سے منع فرمایا ۔

مجے سے محرین بشار نے بیان کیا کہاہم سے جدار کمن بن جہدی نے کہا ہم سے جدار کمن بن جہدی نے کہا ہم سے مغیران نوری نے کہا ہم سے مغیران نوری نے کہا ہی سے انہوں نے جدالت بن صورت انہوں نے جدالت بن مسعود رہ سے (جوا کھے باب بیں گزرم کی) بیان کی انہوں نے کہا میں نے ام بیقوب سے بی منصور کی طرح بہ حدیث سنی ۔

ہم سے سلمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عون بن ابی جمیفہ سے انہوں نے عون بن ابی جمیفہ سے انہوں نے کہا ہیں نے اپنے والد (وسب بن جرس دان رس موانی) کو دیکھا وہ کہتے تھے آنمھزرت ملی النٹر علیہ وسلم نے نون شکا لینے کی اُمیرت (یعن بچھنی لیکا نے والی کی اُمیرت) سے منع فرمایا اسی طرح کے تی تمیت

الُوَّاشِمَةِ مَالْمُسُنَّوَيْشِمَةِ

بالصف المنتونيمة

٨٨ - حَنَّا ثَنَّا أَدُهَ يُرُنُ حَدُبٍ حَنَّا ثَنَا جَدِيرُ اللهِ عَنْ عَنْ آبِيهُ هُمَ يُرُحَةً قَالَ عَنْ عَنْ آبِيهُ هُمَ يُرَحَةً قَالَ الْمَثْ عَنْ آبِيهُ هُمَ يُرَحَةً قَالَ الْمَثْ عَنْ آبِيهُ هُمَ يَوْلَا اللهِ عَلَيْهِ مِنْ النِّيمَ عَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهِ مَنْ سَمِعَ مِنَ النِّيمَ عَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمُنَ وَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمُنَ وَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمُنَ وَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمُنَ وَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمُنَ وَ لَا مَا سَمِعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمُنَ وَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشْمُنَ وَ لَا مَا سَمِعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشْمُنَ وَ لَا مَا سَمِعُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا لَا تَشْمُنَ وَ لَا مَا سَمِعُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا لَا مَا سَمِعُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا لَا تَشْمُنْ وَ لَا مُعَلِيْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَا لَا عَلَى مَا لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللْمُعْ

٨٨٨ حَدَّ مَنَ الْمُسَكَّا ذُحَكَّ ثَنَا يَجْنَى بُنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِا لِلْهِ قَالَ أَخْبَرَ نِى نَافِعٌ عَنِ ا بُنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ النِّيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الُوَاحِدَةَ وَالْمُسُنَّةُ وُصِلَةً وَالْوَاحِيمَةَ وَالْمُسُنَّةُ وَيُعْمَةً -

٨٨٩ - حَتَّاثَنَا هُعَنَى لُهُنُ الْمُتَىٰ حَتَّاثَنَا الْمُعَنِي عَنْ مَنْصُورِهِ عَنْ عَبُدُالاَّحُملُوعَ عَنْ عَبُدُاللَّهِ وَمَ لَعَنَ اللهُ الْوَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَبُدِاللَّهِ وَمَ لَعَنَ اللهُ الْوَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَبُدِاللَّهِ وَمَ لَعَنَ اللهُ اللهُ الْوَاهِمَ عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَبُدِاللَّهِ وَمَ لَعَنَ وَالْمُسُتَوْتُهُمَاتِ وَالْمُتَنَوِّيمَاتِ وَالْمُسُتَوْتُهُمَاتِ وَالْمُتَنَوِّيمَاتِ وَالْمُتَنَوِّيمَاتِ وَالْمُتَنَوِّيمَاتِ وَالْمُتَنَوِّيمَاتِ وَالْمُتَنَوِّيمَاتِ وَالْمُتَنَوِيمَاتِ وَالْمُتَنَوِيمَاتِ وَالْمُتَنَوِيمَاتِ وَالْمُتَنَوِيمَاتِ وَاللهُ مَنْ لَعْنَ وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ مَا لِيهُ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كِتَابِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كِتَابِ اللهِ عَلَى اللهُ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَى اللهُ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللّهَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي كَتَابِ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِيْهِ وَالْمُعْلِيْهِ وَاللّهُ اللّهَ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا لَيْهِ عَلَيْهِ وَلَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ ولِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ فَلَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللّهِ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ فَيْ فَيْ اللّهُ الْعُلِيْمُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلِي عَلَيْهِ وَلَاللّهِ عَلَيْهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلَهُ

عُلِمِهِ التَّصَاوِيرِ ٨٩-حَكَّاثَاَ ادَمُرَحَكَاثَنَا ابْنُ إِنِي ذِئْبٍ عَنْ

سے اور آپ نے سود کھانے والے کھلانے والے کوگودنے والی ورت اورگرانے والی پر دلعنت کی)۔

بإروبه

باب گدانے والی عورت کا بیان

ہم سے زبیرین حرب نے بیان کیا کہا ہم سے جریرین عبد المحید نے
انہوں نے عمارہ بن تعالع سے انہوں نے ابوزر عرب انہوں نے الارتر بر انہوں نے انہوں نے کہا حصرت عمر رہے ہاں ایک عودت کو لے کرآئے ہو گدنا
کو دتی تھی وہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے لوگو میں تم کو تسم دسے کر لوچیت ا
موں تم میں سے کس نے آنحصرت صلی الشرعلیہ وسلم سے گود نے کے باب
میں کچھ منا سے ابو ہر برائ کہنے لگے میں کھڑا ہوا میں نے کہا امیر المونین میں نے
منا ہے انہوں نے بوچھا کیا منا ہے میں نے کہا میں نے برمنا ہے آنحسزت
ملی الشرعلیہ ولم فرماتے تھے عود تو نہ گو دنا گود و نرگداؤ۔

ہم سے مرد بن مرد نے بیان کیا کہاہم سے بمی بن سعید قطان نے انہوں نے میرد انٹری میں میں میں میں ان عمر شسے انہوں نے میں انٹری کی انہوں نے ابن عمر شسے انہوں نے کہا آنمھ زست سی انٹریلی دولم نے بالوں ہیں جوڑ لنگانے والی مگوا نے والی گوا نے دالی کو کھوں کے دالی گوا نے دالی کو کھوں کے دائے ک

ہم سے میرین مننے نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحمٰن بن مہدی نے
انبول نے مغیان توری سے انہول نے منصور سے انہول نے ابراہیم نمنی سے
انہول نے علقہ سے انہول نے عبدالنٹر بن معود دہ سے انہول نے کہا النٹر تم

نے گود نے والیول گرانے والیوں چہرے کے بال کا نئے والیوں وانتول
کوششسن کے لئے کٹا وہ کرانے والیوں پرلعنت کی جو النٹر تو کی خلفت کو
برلتی ہیں کیا وجہ ہیں ان پرلعنت مذکروں جن پر النٹر کے دمول صلے المنٹر
علیہ وسلم نے لعنت کی احد اسس کی ولیل النٹر تعالیے کی کتاب ہیں
موجود ہے۔

باب تصویرول کابیان ۔ ہمسے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذرئی

dipod

الزُّ فِي يَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بَنِ عَبُدِ اللهِ بِنِ عُسَسَةَ عَنِ ا بُنِ عَبَّاسٍ عَنُ إِنْ طُلُّهُ وَمَ ذَلَ مَالَ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَدُخُلُ الْمُلَائِكَةُ بَيْتًا نِيهِ كُلُبُّ وَّلاَ نَصَا وِيُهُرُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَكَاثَيْثُ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ آخُبَرَ فِي عُبَيْدُ اللهِ سَمِعَ اَبُنَ عَبَّاسٍ سَمِعُتُ أَبَا طَلْحَةَ سَمِعْتُ النِّبِّي صَفَّاللَّهُ عَكِيهِ وَسُلَّمَهِ

بالبيه عَدَانْ إِلْمُ مُؤْرِين يَوْمَ (أَقِلَة -ا٨٨ حَمَّا مُنَا الْحُمُيِّ فِي حُكَّا ثَنَا سُفَيْنَ حَمَّا ثَنَا الاَ عُمَشُ عَنْ مُسُلِمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مَسْمُ وَقِ بِنَ دَارِيَسَادِ بُنِ نُمَيُرٍ فَرَاى فِي صُفَّتِةٍ تَمَاشِيُلُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبُمَا لِلَّهِ قَالَ سَمِعُتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشَــ لَّا النَّاسِ عَنَاابًا عِنْدَاللَّهِ يَوْمَ الْقِلْمَ الْهِ الْمُصَوِّرُونَ ـ

٨٩٢-حَدَّشَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ الْنُنْإِرِحَدَّ مَنَا أَنْسُ بُنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِيرِ أَنَّ

انہوں نے زمبری سے اتبول نے عبیدالٹربن عبد سے اتبوں نے ابن عباس سے انہوں نے ابوطلہ (زیدین مہل) سے انہوں نے کہا أنحصرت صلى الشرعليدوللم في فرمايا درمت كمي فرشينا الكريس نبين مات حسيس كتابويامورت بتواورليث بن سعد ف كبا مجمس يونس بن معيدشے بيان كياانہوں نے ابن ثبهاب سے كہا جح كوجيدالنِّدين عبدالنِّد بن عتبه نے خبردی انبول نے ابن عباس سے سا وہ کہتے تھے یں نے ابوطلحہ سے منا پھر ہی مدیث نقل کی -

بإردبه

باب (جاندار کی)مورت بنانے والول کی تشرا۔

ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے مغیان بن عییندنے انبوں نے اعش سے انبول نے مسلم بن تبیج سے انبول نے کہا یں یساربن نمیر کے گھریں مسروت بن اورع (تا بی مشبور) کے ساتھ تھا أنهوں نے گھر کے سائبان ہیں جند مورتیں دیجیس تو کہنے سلکے میں نے عبداللہ بن معودر مسال وه كمن تقع مين في أنحفزت ملى الترعيدوسلم سع منا آپ فرما نے تھے الٹرکے پاس قیامت کے دن مورت بنانے والوں کوسخت سعے سخنت عذاب سوگا۔

ہم سے ابراہیم بن مزد سے بیان کیا کہاہم سے انسُ بن عیاض نے انبول نے عبیدالشر عمری سے انہوں نے نافع سے ان سے عبدالشرین عمردہ

کے بوجے سے سلانوں کے پاس آتے جاتے ہیں ہامذ کے بعضوں نے کہا فرشتوں سے بھرائیل میکائیل مراد ہیں گمراس صورت ہیں برامرخاص مہوگا آنحعزت کی حیاہے کیول کر آپ کی وفات پر وجی انزناموقوٹ ہوگیا اوران فرشتوں کا آنامجی غرض وہ فرشتے مرا دنہیں ہیں بوہرآ دی پرمعین میں یا برفرشتے مامور بکار مکم انہی سے بیجیے مبانے ہیں۔ موت سے مراد مبانداری مورت ہے ایک نیچری مسامعب نے مجھ سے احمرامن کیا کرمیب کن رکھنے سے وہشتے ہاں بسی آتے توہم ایک کن میسٹدا پنے ہاس رکھیں گے تاکرموت کا فرشتہ ہمارسے پاس کہی دیکے میں نے ان کوبواب دیا اگرتم ایسا کردگھے توتہاری مان تکاسٹے کے لیے وہ فرشتہ آگئے گا ہوکتوں کی جان تکا تا ہے اس پروہ ہاجواب ہوگئے ہم ك اس كوالونيم في متوج بين وصل كيا مدسك فابدم إد وه موزيس مي جو يوجع ميليثر منا كي جائين ايس موتز رينا في والم توكافر بين مهيد وزخ بين ريي كاكر پوینے کے دیے زبائے تب بھی جاندادی مورت بنا فاکیروگاہ جے اس پر منت عذاب مونا ممکن ہے نودی نے کہا جانداری نفور بنا ناموت واسم نواہ کیڑے یا بچونے يا دوبريا اشنى ياديواربابين غيرې يناشي ابت بريم تصور بنانا حرام نهين جيسے مكان يا درخت يا پها لرياقلة فيروك. ين كهتا بون نودى كالم مين مكت بسكر به اداد كي مورت به مر ک بنان حرام سع مسم موانعتی یا عکسی ورجه ورطما کامپی تول سے یکن بعضوں نے عکسی اورتعثی تھو پر بنانا جا تر رکھا ہے برٹٹرنیک پرستش کیلئے نربنا تی جائے احداث مان مان پی بل اپی کام موگئی ہے کر شاذوبا دیبی مراکے بنگا سے بچے ہوئے ہیں اور نصاری کی تقلیدسے عکسی تصویدوں یصنے فوٹو کا بعے مدرواج موگیا ہے 10 مذ 4

عَبْدَا اللهِ بُنْ عُمَمَ اَخُبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَالَ إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هٰذِهِ المَّوَرَ يُعَذَّ بُونَ يَوْمَ الْقِيمَةِ يُقَالُ لَهُمَ أَخُيُوا مَا خَلَقْتُمُ .

بَادِيهِ نَقْضِ القُنوي

٨٩٨ - تَحَكَّا ثَنَا مُعَاذُ بُنُ فَضَالَةَ حَكَّا ثَنَا هِ شَامِرٌ عَنْ يَحَيٰى عَنْ عِمُرَانَ بُنِ حِظَّانَ أَنَّ عَالِيُنَةَ حَكَّاثَتُهُ أَنَّ النِّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَ يُكُنُ تَاتُّرُكُ فِيُ بَيْنِهِ شَيْئًا فِيْهِ وَصَالِيبُ إِلَّا نَعَضَهَ ال

٧٩٨- حَدَّ شَا مُوسَى حَدَّ شَاعَبُهُ الْوَاحِدِ حَدَّ شَا عَمَادَةُ حَدَّ شَا أَبُونُ مُ عَةَ قَالَ دَخَلُتُ مَعَ آبِى هُرَيُوةَ دَارًا بِالْمَهِ شَةَ وَرَاى أَعُلاَهَا مُصَوِّرًا يُصَوِّمُ قَالَ سَمِعَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِثَنْ ذَهَبَ يَخُلُقُ وَسَلَّمَ يَتُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِثَنْ ذَهَبَ يَخُلُقُ وَسَلَّمَ يَتُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِثَنَى ذَهَبَ يَخُلُقُ وَسَلَّمَ يَتُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِثَنَى اللهِ مَثَى الله عَلَيْهِ مَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله مَعْلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَسُولِ الله عَنَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَسُولِ

نے بیان کیا آنحصرت صلی الٹر علیہ وسلم نے فرما پاجولوگ ان مور توں کو بنا ہے۔ ہیں ان کوقیا مست کے دن عفاب ہوگا ان سے کہا جائے گاتم نے جو بنا یا اب اس ہیں جان بھی ڈالو -

باب مورت كوتور دالنا چابيئه.

ہم سے معاذین نصلہ نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے اہوں نے اہوں نے علی اللہ اسے اللہ سے اللہ سے اللہ سے اللہ سے اللہ سے اللہ سے معترب عائشہ نے بیان کیا آنحصرت می الشرطیہ ولم گھریں جب کوئی السی چیز دیکھتے جس ماکشہ نے مورت بی مورت بی مور جیسے نصاری دیکھتے ہیں، تواس کو تورو اللے ا

بہم سے موری بن اسمیں نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوا صدبن زیاد
نے کہا ہم سے موارہ بن تعقاع نے کہا ہم سے ابوز دعر (ہم بن عمرہ) نے نہو
نے کہا ہیں ابو سریر و نے کے ساتھ مریز میں ایک گھریں گیا (وہ مروا ن بن حکم کا گھر
تھا) انہوں نے مکان کی جہت پر ایک شخص کو دیکھا جو مورتیں بنا رہا تھا تو
کہنے گئے میں نے آنحھ رت سی الٹ علیہ وہم سے سنا آپ کہتے تھے اللہ تعالیٰ
فرا تا ہے اس سے بڑھ کر ظالم کون موگا جو ممری طرح پیدا کرنا (بنانا) جا ہے
انجھا ایک وانہ یا ایک جیونٹی تو بنائیں بھرانہوں نے بانی کا ایک کونٹوا منگوا یا،
اور بغلول تک اپنے ہے تھ وھوئے (یعنے وصویم) ابوزرعہ نے کہا میں نے
اور بغلول تک اپنے جو تھوئے تا تم نے آنحھ رت ملی الٹر علیہ وہم سے بیر سنا ہے (کہ بغلول

اے مالانکر صلیب جان دارجیز نہیں ہے گر نصار سے بحف خصوصاً دوس کیتھولک صلیب کی پرستش کرتے ہیں اس سے آخفزت می الشرعلہ وسلم اس کو ہوائی ہوائی ہوئی۔ والت الشرکے سواجو چیز ہوئی جائے اس کا ہی مکم ہے۔ اس کو تو چھوڈ کم برابر کر دینا جا ہیئے ہ تاکہ دنیا ہیں شرک نہیسے ۔ صلیب پر تعزیہ کو بی قیاس کرنا جا ہیئے یم لیب تو ایک ہونی ہوئی ہے اس کے سامنے جھکتے ہیں اس پر نفر نیاز مواجعا نے ہیں۔ اس طوح شدیں تو یہ بات ہی نہیں ہے۔ وہ صوت ایک مقرہ کی نقل ہوتی ہے مبکن ہوا ماس کی پرسسٹش کرتے ہیں اس کے سامنے جھکتے ہیں اس پر نفر نیاز مواجعا نے ہیں۔ اس طوح شدیں علم دینے ہوان مرب کا تو کر کھی نگ دینا مزود ہے ۔ اسلام کی شریعت میں انشر کے سوا اور کسی کا ہوجا نہ ہونا چاہئے اب انتظام ہوئی ہوئی کہ برزگوں اورادیا رک تو برن اس کے سامنے ہیں کہ اور اس کے موادی کا ہوجا نہ ہونا ہوئی کہ برن کو سامنے ہیں کہ اور ہوئی کے برابر کردیں بھوٹ میں دونے ہیں کہ اور ہوئی کے برابر کردیں بھوٹ میں تو ٹوٹے ہیں کہ اور اس کہ اس کے سوا دومروں کا ہوجا ہوا کر ہو ہوئی ہیں کہ دور داحید استظام ہیں توٹر نے میں ان کی اجانت کی کھر بروا کہ بین نہ توٹر نے ہیں برودگاد کی اجانت ہے کہ اس کے سوا دومروں کا ہوجا ہوا کرسے۔ ہم دیکھتے دہیں ہی برود گاد کی اجانت کی دیے ان کی اجانت کی کھر بروا کر کرن چاہوں ہوں منہ بھوٹ ہوں منہ بھوٹ ہوں منہ بھوٹ ہوں ہوں کرد کے بروا کردے کے سے ان کی اجانت کی کھر بروا کرکہ ہو ہوں ہوں منہ بھر ہوں کردا چاہت کی دیوا ہوں کردا کے اس کے سواد ومروں کا ہوجا ہوا کر ہے۔ ہم دیکھتے دہیں ہی برود گاد کی اجانت کی دیوا کو کہ کہ ہو ہوں کو مدن کا درون کا ہوجا ہوا کردیا تھا ہوں کردا کے کہ کردا کو کہ کو کہ کو کردا تھا ہوں کردا تھا ہوں کردا تھا ہوں کردا تھا ہوں کردا تھا ہوں کردا کے کو کردا کے کہ کردا کو کردا کے کہ کردا کو کردا کو کردا کے کہ اس کے مواد ومروں کا ہوجا ہوا کردیا جو میں کردد گاد کی اجانت کو دو کئے کہ کردا کو کردا تھا ہوں کردا کے کہ کردا کو کردا تھا کہ کو کردا کو کہ کو کردا کے کہ کردا کردا تھا کہ کردا کردا تھا کردا کو کہ کردا کو کردا کو کردا کے کردا کردا کو کردا کو کردا کے کردا کردا کہ کردا کردا کو کردا کو کردا کو کردا کے کردا کردا کو کردا کو کردا کردا کو کردا کو کردا کو کردا کے کہ کردا کردا کو کردا کو کردا کو کردا کو کردا کردا کردا کردا کے کردا کردا کو کردا کردا کے کردا

الجلكةِ۔

باديم مَا وُطِئُ مِنَ التَّصَادِيْرِ

مه م - حَمَّا شَنَاعَلَى بَنُ عَبْدِ اللهِ حَمَّا شَنَا سُفَيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبُكَ الرَّحُلْفِ بَنَ الْقَاسِمِ وَمَا فَالَ سَمِعْتُ إِلَى الْكَلِيكَةَ يَوْمَدُنِ اَفْضَلُ مِنَهُ قَالَ سَمِعْتُ إِلَى عَلَى اللهِ عِلْمَ مَنَهُ قَالَ سَمِعْتُ إِلَى قَالَ سَمِعْتُ إِلَى قَالَ سَمِعْتُ عَالِيْسَةَ وَمَ قَلِ مَرَ رَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفِي وَقَلَ استَرُثُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ وَسُولُ اللهِ مَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكُهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَادَةً وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَادَةً وَمِسَادًةً وَمِسَادًةً وَمِسَادًةً وَمِسَادًا اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ

٨٩٠- حَكَاثَنَا مُسَكَّا وُحُكَاثَنَا عَبُكَا اللهِ بُنُ دَا فُحَمَ عَن هِ شَاهِ عَنَ اَبِيهِ عَن عَائِشَةَ رَهِ قَالَتُ قَدِ مَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن سَفِي رَّ عَلَّقْتُ دُرُ وُكُا فِيْهِ تَمَاثِيلُ فَا مَرَ فِي اَن اَنْزِعَـهُ فَلَزُعُتُهُ وَكُنْتُ اَعْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

بالمُثُورَةِ مَن كَرِيَّةَ الْقُعُودَ عَكِ المُثُورَةِ مَا المُثُورَةِ مِ

تک وضومیں ہاتھ دھونابہترہے) - انہوں نے کہامیں نے جہال تک میں نے جہال تک میں نے جہال تک میں نے جہال تک میں نے جہال تک دھویا لیم

بإروبه

باب اگرموریں باؤں کے تلے روندی جائیں توان کے رہنے یس کوئی قباست نہیں۔

ہم سے علی بن جدالتر دینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن بینہ نے کہا میں نے جدالر مئن بن قاسم سے سنا ان دنوں مدینہ یں ان سے برطوع کر (عالم فاصل نیک) کوئی نہ تھا وہ کہتے تھے میں نے اپنے والدسے سا انہوں نے محضرت عالثہ رضے وہ کہتی تھیں آنمھزت صلی الٹر علیہ وسلم سفرسے (غزوہ تبوک سے) تشریف لائے میں نے گھر کے سائبان پر ایک مغرب دیا اور فرایا سخت سے سخت عذاب قیامت کو دیکھا تو اتار کرچینک دیا اور فرایا سخت سے سخت عذاب قیامت کے دن ان لوگوں کو ہوگا ہوالٹری عنلوق کی طرح خود بھی بنا تے بیں (ان کی مورت اتار تے بیں) محضرت عائش کی مورت اتار تے بیں) محضرت عائش کر گھری)

ہم سے مدد بن مسربد نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالتہ بن داؤد نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے سے انہوں نے سے انہوں نے سے انہوں نے انہوں نے سے انہوں نے کہا آنحصرت علی الشریعیہ وسلم سفرسے نظری اللہ کے بیس نے رگھریں) ایک پردہ افٹکا یا تھاجس بیں مورتیں تھیں، آپ نے فرما یا اس کوا تار ڈال بیں نے اتار ڈالا اور بیں اور آنحصرت صلی الشریعیہ وسلم دونوں مل کر جنابت کا عسل) ایک برتن سے کیا کرتے ۔ وسلم دونوں مل کر جنابت کا عسل) ایک برتن سے کیا کرتے ۔ بالب اس موس کی دلیل جس نے توشک اور تکیہ اور فرش پر بھی بالب اس موس کی دلیل جس نے توشک اور تکیہ اور فرش پر بھی

باب اس مصلی دلیل جس مے لوٹ ک اور مجبر اور مرس بر برب اس برتصور برین بی مول میضا مکروہ رکھا ہے۔

کے اوبریرہ نے گویا اس مدیث سے یہ استباط کیا جس ہیں یہ ہے کہ قیا مست کے دن میری امستد کے دلگ سفید پیشائی سفیدہاتھ یا وُں وضوی وہرسے اٹھیں سگے توجہاں تک وضوی احصاء زیادہ ہوئے ما بیس کے وہیں تک سفیدی پہنچ کی یا اس آہیت سے استبہاط کیا پمجلون فیہا اصاور منی بسب سر سکے تکیہ بنا یا یا ویسیجے بنا ہے ہمار سکے دوسری دوا ہمت ہیں آن زیا وہ ہے ہم ان ہر پیشا کر شدہ ملم کی دوایت ہیں آنمحضون میلی اسٹر عبہ وکم ان ہر کہتے ہما منہ براب کی مدیث جس جب محقر عالمنڈ شنے اس کوچا اگر گدہ بنا کالا تو تصویر ہیں ہی ہوئے گئے ہوں سالمہ ذری ہوں اس لئے آنمصوت میل انشرعبہ وکم اس پر پیشھتے ہوں آپ نے الکاریز فرمایا ہو ہومہ ہ

049

بملدہ

١٩٨٠ - حَدَّنَا عَبَاجُ بُنُ مِنْهَ إِلِ قَالَ حَكَاثَنَا جُورُونِهَ إِلَى الْعَلِيمِ عَنْ عَالِشَةَ جُورُونِي الْعَلِيمِ عَنْ عَالِشَةَ جُورُونِي الْعَلِيمِ عَنْ عَالِشَةَ الْمَهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَابِ نَلَمُ يَلُمُ حُلِ صَلَّى اللهُ مِثَا الْذَبُتُ قَالَ اللهِ مِثَا الْذَبَتُ قَالَ مَا نَعُلُثُ اللهِ عِنْ اللهِ مِثَا الْذَبَتُ قَالَ مَا ضَعُلَهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ مِثَا الْذَبَتُ قَالَ مَا ضَعُلَهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ مَن اللهِ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مَن اللهِ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهِ العَلَيْدِي اللهُ عَلَيْهِ المُن اللهُ عَلَيْهُا وَتَوسَنَهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَ

٨٩ ٨ - حَكَ ثَنَا تُتَيُبَةُ حَكَ ثَنَا اللَّيُثُ عَنْ بَكَيُرٍ عَنْ أَيْنُ عَنْ بَكَيُرٍ عَنْ أَيْنُ خَالِيْ عَنْ أَيْنُ خَالِيْ عَنْ أَيْنُ خَلْهُ وَ خَلَامُ خَلَى الله عَلَيْ وَصَلَّمَ طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ الله حَلَى الله عَلَيْ وَصَلَّمَ قَالَ إِنَّ التَّالِيْكَةَ لَا تَدُخُلُ بَيْتًا فِيْهِ الصَّوْدَةُ قَالَ إِنَّ التَّالِيَكَةَ لَا تَدُخُلُ بَيْتًا فِيهُ اللهُ عَلَيْهِ الصَّوْدَةُ قَالَ بُعُمُ ثَلَمَ فَكُ لَا تَدُخُلُ بَيْتًا فِيهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَنْهُ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَلَيْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَلَهُ اللهُ عَنْهُ وَهُو اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ

ہم سے تجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے بورید نے انہوں نے نافع سے انہوں نے نافع سے انہوں نے مفرت ماکشر درسے انہوں نے حارت میں برقصور پر بنی ہوئی تھیں آنحنرت صلے الشر علیہ وسے ایک گدہ نریدا جس پر تصویر پر بنی ہوئی تھیں آنحنرت الے ، بیں علیہ وسلم اس کو دیکھ کر درواز ہے ہی پر کھرٹ ہے ہور ہے اندر نرآئے ، بیں نے عرض کیا یا رسول الشرم بیں اپنی تفصیر سے الشرکی بارگاہ بیں قوب کرتی موں آپ نے فرمایا ہیں گھر کی ایک میں تبیا ہے آپ نے فرمایا جن اس کومول لیا ہے آپ نے فرمایا جن اس کومول لیا ہے آپ نے فرمایا جن اس کور تا میں جان بی فرالوا ور فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے گا اب بو بران مورت ہیں جو ان عذا ہو اور فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے ہی جہاں مورت ہیں موں ۔

ہم سے قتیبرین میں سے اہوں سے ایسٹ بن سعد نے انہوں سے بھرین میں دسے انہوں سے بھرین میں دسے انہوں سے انہوں سے زیدین خالد سے انہوں سے ابوط سے بوآ نھزت صلے الٹ طیہ وسلم نے فرایا فرشتے کے صمابی تھے انہوں نے کہا آنھزت صلے الٹ طیہ وسلم نے فرایا فرشتے اس گھریں نہیں جاتے جس بیں تصویریں مہوں اسر کہتے ہیں (اس مدیث کورہ اس کرنے کے بعد) زیدین خالد بھا اہوئے ہم ان کے پوچھنے کو گئے دیجھا تو ان کے درواز سے پرایک پروہ پڑا ہے جس پرموںت بی ہے ہم ان کے پوچھنے کو گئے دیجھا تو بن اسود سے کہا بھام المونین میں مورت بی مدیث نہیں بیان کی تی (بھرخود بن مالد نے اول دن ہم سے مورت کی مدیث نہیں بیان کی تی (بھرخود بن مورت دار پردہ الکایا کیا بات) عبیدالٹ رئے کہا تم نے زید سے پر نہیں میں مورت دار پردہ الکایا کیا بات) عبیدالٹ رئے کہا تم نے زید سے پر نہیں منا تھا انہوں نے کہا البتہ بحمورت کی مدیث نہیں مورود وہ جا کرنے ہے) اور

کے نودی نے کہا ا مادیث پی جم کرنا مزورہے اس سے اس مدیث پی جس پر الا رقما فی توب ہے یہ معنی کریں گے کر کپڑے کی وہ نعٹی تصویریں مائز پی ہوفیرؤی دوح کی ہو چیسے فذت وغیرہ کی بیر کہتا ہوں یہ تاویل فاسدہے کیونک فیرؤی دوح کی تصویر تو مطلقاً جا تربے نوا کہڑے یا کا نذیس منقوش ہو یا جم برچر ماس نعٹی کا استفار اس کا کوئی عضر نہوگا این عمل نے کہ جم تھسوید ڈی دوس کی تو والا تعاق حوام ہے اوف تنی تصویریں راسی طرح کسی بیر) چار تول ہیں ایک دیر مطلقاً جا ترب ووسرے مطلقاً منع ہے تیسرے اگر مسالم تصویر ہوتومنے ہے، اگر گرون تک کی ہو یا استفادت کی میں مدہ بی نہیں ملک تو جا کڑ ہے ورز نہیں جو تھے برکر اگر فرش یا تنکیر چرموجس میں اس کی ایا نت ہوتی ہے تو با کرسے اگر معلق ہو تو جا ترنہ ہیں وہ کیاں ہوگڑ میاں برنا کر کھیلتی ہیں وہ بالاتھا تا دوست ہیں یہ مذ

زَيُلُا حَكَّاثَهُ ٱبُو ُ كَلِيُّةَ عَنِ النِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ

باد الم كَرَاهِيَةِ الصَّلَوةِ فِي التَّصَاوِيُو مِهِ مَحَةَ ثَنَاعِمُ الْ بُنُ مَيْسَرَةَ فَ سَتَّرَثَ ثَنَا عَبُدُ الْوَادِثِ حَكَّ ثَنَاعَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ صُهَبُبِ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامُ لِعَائِشَةَ سَتَرَتُ بِهِ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامُ لِعَائِشَةَ سَتَرَتُ بِهِ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامُ لِعَائِشَةَ سَتَرَتُ مِنْ بِهِ جَانِبَ بَيْرِمَا تَقَالَ لَهَا النِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْمُ سَلَّمَ مَوْطِئَ عَيْنُ فِالَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيُونَ اللهُ عَلَيْمُ مَنْ فِي فِي صَلَوتَ .

بادبه م الكه الم الكائدة الكا

بالسبع مَنْ لَمُرَيْدُ خُلُ بَيْتًا نِيُهِ مُثُورَةً ٩٠١ - حَكَ ثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مَسُلَمَةً عَنُ مَالِكٍ

عدالتّدین ومب نے کہا ہم کوعروبن مارٹ نے خبردی ان سے بگیرنے بیان کیا ان سے بسرنے ان سے ابوطلح نے انہوں نے انحفرت ملی النّد علیہ وسلم سے -

یات جہال موتیس ہول ہال نماز بڑھنا مکرہ ہے
ہم سے عران بن میسرہ نے بیان کیا کہا ہم سے عرالوارث نے کہا ہم
سے عبدالعزیز بن صبیب نے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا ہم
عائشہ کی ایک پر دہ تھا جو انہوں نے گھر کے ایک بمانب لٹکا دیا تھا
انشرہ ملی اللہ علیہ و کم نے رہواسی طرف نماز پڑھور سے تھے میسلم)
فرمایا یہ بردہ نکال ڈال اس کی مورتیں میرسے نماز میں سامنے آتی ہیں (اور ول ایاف ہوتا ہے) -

باب فرشتے اس گھرین ہیں جاتے جس ہیں مورت ہو ہم سے بی بن سلیمان نے بیان کا کہا مجھ سے عدالشرین و مہب نے کہا مجھ سے عروبن مخرف انہوں نے سالم سے انہوں نے اپنے والد ابن عسب روز سے انہوں نے کہا جبرائیں علیہ انسلام نے آئھنرت صلی انٹر علیہ وسلم سے (ایک وقت پر) آنے کا وعدہ کیا لیکن چیر لگائی (اس وقت پر نہیں آئے) آپ کویر (وعدہ خلافی) گرال گزری، آپ با ہر نکلے نو جبرئیل ملے آنمھزت صلی الٹر علیہ وسلم نے الن سے شکایت کی (تم وقت پر کیول نہیں آئے) انہوں نے کہا ہم فرشتے اس گھری نہیں ماتے جس ہیں مورت مویا کتا۔

باب جس گھريس موريس مول و مال نظانا مم سے جدالت بن ملرف بيان كيا انہوں نے امام مالك

کے یہ دوایت برہ افغان میں موصولاً گزر مجکی سے سامنہ کلیت ووسری مدایت میں ہوں ہے جب وقت گزرگیا اور تبرتیل ندائے توانمھزت ملی اسٹر طیروسلم نے فرایا اسٹرکا وعرب م ملاحث نہیں ہوسکتا نداس کے فرشتوں کا چرجود بچھا تو چار پائی کے تلے ایک کئے کا پلاپڑاتھا آپ نے فرایا عائشہ ہے بلاکب آگیا انہوں نے کہا خدا کی قسم مجھ کو نبر نہیں آخر اس کو وہاں سے نکال سامنہ سلے بظا ہریہ اس مدمیث کے خلاف سے جواور گزری کر حصرت عائشہ در نے گھریں ایک پردہ لٹکایا تھا اس میں مورتی تھیں آنچھنرت ملی الشرطیہ وسلم اوھ زماز پڑھو رہے تھے اور تطبیق یوں ہوسکتی ہے کرشاید وہ پردہ ہے جان چیزوں کی مورتوں کا ہو اور باب کی مدمیث اس سے متعلق ہے جو جان وار كآب اللباس

001

عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقُسِيمِ بُنِ هُمَنَّ بِاعَنْ عَالِشَةَ زُوْجٍ النِّيِّيَ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱنَّهَا ٱخُبَرَتُهُ ٱنْهَا اشْتَرَتْ نُنْرُاتَةٌ فِيْهَاتَصَادِيْرُفَلَتَّارَاهَارَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ مَسَكَمُ يَلُ خُلُ فَعَهُنتُ فِي وَجُهِ إِلْكِوَا هِيَةَ قَالَتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَتُونُ إِلَى الله وَإِلى رَسُوْلِهِ مَاذَا اَذُنَبُتُ تَالَ مَا بَالُ هٰذِهِ النَّمُ كُنةِ فَقَالَتِ اشتَرَيْهُ التَقْعُدُ عَلِيهُا وَتَوَسَّدَ هَا نَقَالَ سُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصَعَابَ هٰذِهِ الصُّوَيِ يُعَنَّا بُوْنَ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ آحَيُوا مَاخَلَقُتُمُ وَتَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الْقُنُورُ لَا تَدُخُلُالْمَلْكِكُهُ بالميم مَنْ تَعَنّ الْمُعَيِّرَة

٩٠٢ حَكَاثَنَا كُنتَكُ بُنُ الْمُنكَىٰ قَالَ حَكَاثَنِي غُنْدُارٌ حَدَّانًا شُعْبَةً عَنْ عَوْنِ بُنِ إِنْ جُينُفَة عَنَ آبِيُهِ أَنَّهُ اشْتَرى فُلَامًا حَجَّامًا نَقَالَ إِنَّ النِّبَيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَهِي عَنُ تُمَينِ السَّامِ وَثُمَنِ الْكُلُبِ وَكُسُبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ إِكِلَ الرِّرِبَا وَسُوٰكِكَ وَالْوَاشِكَةَ وَالْمُسْتُوْشِكَةَ وَالْمُصْوِيَّ _

بالميم مَنْ مَتَوَدَّمُوْرَةً كُلِفَ يَوْمَر الْقِيمَةِ أَنْ يَنْفُو نِيْهَا الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَا نِخِيد

٩٠٣ - حَيْقَ ثَنَاعَيَّا شُ بُنُ الْوَلِينُ مِحَدَّاثَنَاعَبُ لَا لَوْعَلِ حَدَّاثُنَا سَعِيدًا قَالَ سَمِعَتُ النَّصْرُ بُنَ أَنْسِ بُنِ مَا يِكِي يُحَدِّرِ فِي تَنَادَةَ قِيلٍ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ

سے انہوں نے نافع سے انہوں نے قاسم بن محت رسے انہوں نے معنرت عائشه رمسے أبهول نے ایک گدہ خرید اجس پرمورتیں تھیں انحفزت صلى الشرطيروسلم اس گھريس ديھ كردروازسے پر كھوسے رہے (اندرتشریف ندلائے) میں آپ کے چہرے پر نارامنی پیمان گئی میں نے كها يارسول الشريس اينے كناه سے الشركى بارگاه ميں توب كرتى مول ميرا کیا گناہ ہے (بوآپ اندرتشرایت نہیں لائے) آپ نے فرمایا یوگدہ تونے كيسابهمايا سعيس سف كهابي سف تواس سنة مول لياسع كرآب إس پر بیٹھیں س پر تکیہ لگائیں ، آپ نے فرمایا ان مور توں کو بین لوگوں نے بن ایا ہے ان کوتیامت کے دن عذاب ہوگا ان سے کہا جائے کا تم نے جو مورتیں بنائیں اب ان میں جان بھی ڈالو آپ نے برجی فرمایا جس گھر میں مورتیں ہول وہاں در مت کے فرشتے نہیں ماتے۔

باب مورت بنافي اليرلعنت مونار مم سے محد بن شف نے بیان کیا کہا جھ سے فندر نے کہا ہم سے متعبرنے انہوں نے عون بن ابی حجیفرسے انہوں نے اپنے والد (وہب بن عبدالند) سے انہوں نے ایک بھن سگانے والا غلام خریدا (اس کا نام معلوم نہیں بوا) بھر کہنے گئے آمھ درت ملی الٹر علیہ وسلم نے تون تکا لینے کی اجرت اور کتے کی قیمت اور دنڈی کی خرجی سے منع فرمایا اور سود کھا ہے واسلے اور کھاانے والے اور کودنا کودنے والی عورت اور کدانے والی اورمورت بنانے والی پرلعنت کی ہے

بات جس نے رماندار کی ہورت بنائی قیامت کے دن اس میں مبان ڈالنے کا حکم ہوگا اور جان ڈال نرسکے گا۔

ہم سے عیاش بن ولیدنے بیان کیا کہاہم سے عبدالاعل نے کہا ہم سے سعیدین ابی عروبرنے کہا یں نے نصربن انس بن مالک سے سنا دو تناده سے مدیث بیان کردہے تھے میں ابن عباس کے پاکس بھا تھا

ل يدان سع بود سك كا عذاب موتا ربع كا « مذ سك وبب ف اس فلام ك بتعيادول كوين سن يجنى دكاتا تعاتور والا « مد «

سيمح بخاري

عَبَّاسٍ وَهُ مُ يَسُا لُونَهُ وَلَا يَذُكُوا لِنِّبَىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُيلًا فَقَالَ سَمِعْتُ هُكَدَّنَ اصْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَصُونَ لاَّ فِي الدُّانُياكُلِّفَ يَوْمَ الْقِلْمَةِ أَنُ يَنْفُخُ فِيهُا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَا فِخِــ

بالملكف الإرُتِدَاتِ عَلَى الدَّابَّةِ ٧ . ٩ - حَكَا ثَنَا تُنَيُّهُ حَكَا ثُنَّا أَبُوصُ فُوانَ عَنُ يُونُسُ بُنِ يَزِينًا عَنِ إبْنِ شِهَا بِعَنُ عُرُوةً عَنُ ٱكُمَامَةً بُنِ زَيْدٍ رَمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَّكِبَ عَلْ حِمَا رِعَلَى إِكَانِ عَلَيْهِ قَطِيْفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرُدُتَ أُسَامَةً وَرَاءً لا .

مَا لِكُلُكُ الثَّلَيَّةِ عَلَى الثَّالَةِ التَّالَةِ التَّالَةِ التَّالَةِ عَلَى التَّالَةِ التَّالَةِ ا ٩٠٥ - حَتَّ شَنَا مُسَكَّ دُحْتَكَ ثَنَا يَزِيُدُ بُنُ زُرَيْعِ حَمَّ ثَنَاخَالِدٌ عَنُ عِكْرِمَةً عَنٍ ابْنِ عَبَّايِنٌ مَّالَ لَتَا قَدِهِ مَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَتَهِ السُّنَقْبِلَهُ أُغَيْلِنَهُ بَنِي عَبْلِ الْكُلَّائِبِ فَعَمْلَ وَاحِدًا بَيْنَ بِنَايُهُ وَ إِخْرَخُلُفُهُ -

لوگ ان سے مسئلے پوچھ دہے تھے وہ ہواب وسے دہیے تھے لیک آنھ رہ ملے الشرطيدوسلم كا فكر انبول نے نبيس كيا يہال مك كدا يك شخص نے بوجياً اس وقت انہوں نے کہا میں نے معزمت محدصی الشر علیہ وہلم سے سا آپ فراتے تھے جو کوئی ونبایس رجاندارکی تصویر بنائے گا اس کوتیامیت کے ون كبا بائے كا اس بيں مان بھي ڈال اور وہ مان ڈال نرسكے كا داس كئے برابرعذاب بوتا رسي كاليه

ع ره ۲۲

بات مانور بركسي كوابينية سانھ بٹھالينا

ممسة قيبربن معيد في بيان كياكهاممسة الوصفوال في الهو نے یونس بن یزیدا یلی سے انہوں نے ابن نہاب سے انہوں سنے عروہ سے انہوں نے اسامہن زیرسے آنحعزت صلی الٹرعلہ وسلم ایک گدھے پرسوارہوئے میں ٹرفدک کی کملی بڑی ہوئی تھی آپ نے اسامہ کو اپنے يعجمه اسى كدهه برشمالياً -

باب تین آدمی کا ابک سواری بر سرط صنا

ہم سے مددنے بیان کیا کہاہم سے یزیدِین زریع نے کہا ہم سے خالد مذاءنے انہوں نے عکرمرسے انہوں نے ابن عباس دم سے انہوں نے کہا جب نتح کریں آنھزرت صلی انٹرعلیہ وسلم کمرتشریف لائے توعبدالمطلب کی اولادنے (جو کمرم تھی) آپ کا استقبال کیا (برسب بچی بيع نعى آپ نے ايك كواين سامنے اورابك كو يتيجے بھا ايا -

کے یں تصویر بنایا کرنا مور تصویر کا کیا حکہسے ۱۱ مد سکلے یعی بمیٹ بمیٹ دوزخ میں رہے گا کا فرکے باب پی یا اس شخص کے باب میں جوجان داری مورت بنا نا موال ما تا ہو یر مدین مشکل نہیں ہے مگر بوتفوم ملان مواور جازداری مودت بن ناحرام جانتا ہو برشامت نفس سے بنائے اس کے باب میں مشکل ہوگی تویہ اویل موسکتی ہے کہ اس کے سے بطورزجراورتنبیر کے فرمایا بھی کافری طرح اس کوسی ایک مدت مدیدتک ہی عذاب ہوتا رہے گا گومومن گناہ گاد ہمین کے لئے دوزخ میں نہیں رہ سکتا۔ بعضوں نے کہا مدیث میں وہ صودمراد ہے جوبت پرستی کے لئے تراشے ایسامھور توکا فر ہی ہوگا ہم نہ سکے عبدالنٹر بن تعید بن عبدالملک بن مروان ۱۲ مذہبے یہ مدیث ا ویرگزدی ہے مگرکآب الباس سے اس کی منامبرت مشکل ہے ۔ اس طرح اس سے بعد کی مدیثوں کی بعضوں نے کہا آؤی جب سوادی پر بیٹھے توگویا سوادی کا لبامسس ہو ما تا نے ۱۱ مذ 🕰 اس وقت آپ اونے پرموار تھے جس مدیث بی تین آومیوں کا ایک موادی پرمیر طعنا منع آیا ہے وہ صدیث منعیف ہے یا محمول ہے اس مالت پرجب مانور نا توان مبور نودی نے کہا ما نور کھا قت ور ہوتو اکٹ طار کے نزد کیے بین آدمیوں کا اس پرموار میونا درمست سے ۱۰منہ عسب ایک گاؤں سے خبریں ۱۰منہ عسب پر دونوں نعنل اورتش محسرت عباس کے بیٹے تھے وہ منہ +

ا ٢٠٩٥ حسُلِ صَاحِبِ النَّهَ ابَةِ غَيْرَةُ بَيْنَ يَكَايهِ دَقَالَ بَعْنَهُمُ صَاحِبُ النَّهَ ابَةِ اَحَقُّ يِصَلُّهِ النَّهَ اِنَّا اَنْ يَّاذُنَ لَهُ -

٩٠٧ - حَلَّ ثَيْنُ مُحَنَّدُكُ بُنُ الشَّالِ حَلَّ الْسَلَا عَبُدُهُ الْوَهَابِ حَلَّ الْمَالِكُ اللَّهِ حَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ الشَّلْلَة عِنْدُ عِلْمِيمَة نَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الثَّلْلَة عِنْدُ عَلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اللهُ حَمَلَ تُحَمَّر بَيْنَ يَلَ يُهِ وَالْفَصْلَ بَيْنَ خَلْفَهُ اوَتُحَمَّر خَلْفَهُ وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهُ مُحَمَّلُ مَنْ اللهِ مَلْقَالُهُ وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهُ مُحَمَّدُ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُحَدِّدً

له اس کواین آبی شیر نے وصل کیا اامد

پانت اگر مانود کا مالک کسی کو اپنے ماسف بھی الے (قوما رُزہے)
اور بعضوں نے (عامر شجی نے) کہا جانود کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ تن والہ
سبے البتہ اگرآ کے بیٹھنے کی دوسرے کو اجازت دسے تویہ جائز ہے ہے
جھے سے محد بشار نے بیان کیا کہا ہم سے بحد الو باب نے کہا ہم سے
ایوب سختیا نی نے انہوں نے کہا عکر مرکے ماسفے یہ ذکراً یا کر تمین آ دی جو
ایک جانور پرچڑ ہیں ان ہیں کون میرے بڑا ہے تو انہوں نے کہا ابن جاس خ

ایک جانور پرچردی ان بین نون بهت براسی والهول سے بهاابن عباس بیان کرتے نعے آنحصرت ملی التر طیروسلم (مکریس) تشریف للے آپ منے قتم بن عباس کو کوما منے اور نصنل بن عباس کو بی بیچے بھوالیا تھا بایوں کہا کر قتم کو بیسچے اور نصنل کوآ گے بٹھالیا - اب ان بین کون بُراتھا کون اچھا تھا (یعنی تینوں اچھے تھے توریک کہنا کہ آگے والا بُرا ہے یا جی والا با بیکھے والا یرسب خلط ہے -

باسب ایک مرد دوسر سے مرد کے پیچے ایک سواری پر پیٹے مکتا ہے
ہم سے تادہ نے کہا ہم سے انس بن مالکٹ نے انہوں نے معاویہ بن جبل
ہم سے تادہ نے کہا ہم سے انس بن مالکٹ نے انہوں نے معاویہ بن جبل
سے انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک بار میں انحصرت ملی الٹر ملیہ وسل کے
ساقد ایک ہی جانور پر پیٹھا ہوا تھا میر سے اور آپ کے بی میں بالان کی
پچلی ککڑی کے سوااور کوئی چیز مائل نہمی آپ نے فرمایا معاذمیں نے عوش
کیا حاصر ہوں یارسول الٹر ہوارشاد ہواس کے بجالانے کو متعد مبول
(آپ فاموش ہور ہے) چرتھوڑی دیر پلتے رہے بعد اس سے فرمایا معاذ
میں نے عوش کیا ماصر ہوں یارسول الٹر ہوارشاد ہو بجالاتا ہوں چرتھوٹری
میں نے عوش کیا ماصر ہوں یارسول الٹر ہوارشاد ہو بجالاتا ہوں چرتھوٹری
میں نے عوش کیا ماصر ہوں یا رسول الٹر ہوارشاد ہو بجالاتا ہوں چرتھوٹری
میں نے عوش کیا ماصر ہوں یا رسول الٹر ہوارشاد ہو بجالاتا ہوں کی تحریر سے اس کے بعد فرمایا تو باتنا ہے الٹر کا
میں سے برندوں پر کیا ہے میں نے کہا الٹرا ور اس کا درسول خوب
جانتا ہے آپ نے فرمایا الٹر کاحق اس کے بندوں پر ہے ہے کہ دخالیں

جَبَلِ قُلْتُ كَبِّيُكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعُدَ يُكَ نَعَالَ هَلُ تَلَادِى مَاحَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ إِذَا فَعَلُونُهُ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ قَالَ حَقَ العِبَادِ عَلَى اللهِ اَنْ لَا يُعَنِّ بَهُ مُرَ-

جلده

بَالْكُفُ الْدِسْتِلْقَا وَوَضُعِ لِتِجْلِ عَلَى الْاُثْرَا 9.9- حَكَّ شَا آخَمَ لُهُ ثُنُ يُوْنُسَ حَكَّ شَا آبُرَاهِيمُ بُنُ سَعُيِ حَكَّ شَا ابْنُ شِهَا يِ عَنُ عَبَادِ بُنِ تَمِيمِ

اسی عبادت کریں اس کے مساتھ ٹٹرک نرکریٹ پھر تعوثری دیر چکتے ہے۔
اس کے بعد فرما یا معاذییں نے کہا ما صراور مشت دیموں یا دسول الشرم
آپ نے فرما یا تو ما تتا ہے بندوں کا حق اللہ بچکیا ہے جب بندے
اس کا حکم بجالائیں ٹیمیں نے کہا اللہ اور اس کا دسول خوب ما نتا ہے آپ
نے فرما یا اللہ پر بندوں کا برحق ہے کہان کوعذاب ندکرے ر

نے فرمایا اللہ بربندوں کا یہ تی ہے کہ ان کوعذاب نرکرے۔

ہاست مورت مرف کے بیجے ایک سواری بیٹھ کئی ہے

ہم سے من بن محربین صباح نے بیان کیا کہا ہم سے یمی بن جا دنے

گہاہم سے شعبہ نے کہا جھ کو یحظے بن اسمات نے فرری کہا ہیں نے انس بن

مالک سے مناانہوں نے کہا ہم فیرسے آخصرت ملی اللہ علیہ والم کے تھ

مالک سے مناانہوں نے کہا ہم فیرسے آخصرت ملی اللہ علیہ والم کے تھ

آئے اور میں اس وقت ابو طلی کے ماتھ ایک سواری پر تھا وہ میل رہے

تھے اور آخصرت میلی اللہ علیہ وہلم کے ماتھ ایک ہی سواری پر آپ کی ایک

بی ار محصرت میں اللہ علیہ وہلم کے ماتھ ایک ہی سواری پر آپ کی ایک

فرما یا وہ تمہاری ماں ہے داس کا ذکرادب سے کرو ، پھریں نے پالان صنبوط

باندھی اور آخصرت میلے انٹر علیہ وہلم سوار ہوئے جب مدینہ کے نزویک

بنجے یا مدینہ دکھائی دیا آپ نے فرما یا ہم کو شنے والے ہیں الٹر تعم کی طرف

رجوع ہونے والے ہیں ، اس کو بوجنے والے ہیں، اپنے الک کی تعربیہ

رجوع ہونے والے ہیں ، اس کو بوجنے والے ہیں، اپنے الک کی تعربیہ

رجوع ہونے والے ہیں ، اس کو بوجنے والے ہیں، اپنے الک کی تعربیہ

کرنے والے یں -بار جہت لبیٹ کرایک پاؤل پرٹوسرا پاؤل دکھنا ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن معدنے کہا ہم سے ابن شہاب نے انہوں نے عباد بن تیم سے انہوں نے اپنے

کے دومرے کی کونر پومیں اامن کیسے بینے جوالٹر تعالی نے اپنے نعنس و کوم سے اس کا وعدہ فرایا ہے برنہیں کرائٹر پرکوئی چیز واجب ہے بیسے کم منت معتر لد کھتے ہیں کہ انٹر پر مطبع کو تواب و بنا اور گناہ گار کومزا دینا واجب ہے ارسے مرد وور واس پر واجب کرنے والاکون ہے کسی کی جال ہے جواس سے کچھ پوچھ بھی سکے اس صدیت سے یہ تعلیم دعا میں بھی کا کر دعا ہیں بی بھی والی میں ہے وہ بیس اور میں میں ہے وہ منسون ہے مام بھا بھی اس میں ہے وہ منسون ہے مام نہ ہوں کر ان کا روکیا اور نما نعت کی مدین جومیم مسلم میں ہے وہ منسون ہے مام نہ ہو

عَنُ عَيْهِ أَنَّهُ ٱبُعَوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُطِّحُ فِي الْمَسْجِيلِ رَانِعًا إِحْدَاى رِجُلِيُهِ عَلَى الْاُنْعُرَى-

بِسُعِماللهِ الرَّحُسُنِ الرَّحِسيَمِ

كِتَابُ الْأَدِّبِ

بأنبِهِ الْبِرِّوَالِصِّلَةِ وَقَوْلِ اللهِ تَعَالَىٰ وَوَصِّيْنَاالُإِنْسَانَ بِوَالِلَهَ يُهِ -

٩٠٠ حَكَّ شَنَّا اَبُوالُولِيُ وَحَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ تَالَ الْوَلِيُ الْمَكِيُ الْمَاكِيُ الْمَكِينَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

با ٢٩٥٠ مَنْ اَحَنُّ النَّاسِ بَحِسُنِ الْعُحُبَةِ وَالنَّاسِ بَحِسُنِ الْعُحُبَةِ وَالنَّاسِ بَحِسُنِ الْعُحُبَةِ وَاللَّهِ مَا اَلْنَا اللَّهِ مَا اَلْنَا اللَّهِ مَا اَلْنَا اللَّهِ مَا اللَّهُ اللَّهِ مَا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُ عَالَى اللَّهُ الْمُنْ ال

چیا (عبدالٹین ذید) سے انہوں نے آنحفزت میلی انٹرطیہ وسم کومبی دیں لیٹے دیکھا (بیسے بہت بیٹے) آپ ایک پاؤں دوسرسے پاؤں پر رکھے موسئے تھے ۔

مشروع الشرك نام سے بومبربان سے رحم والا

كتاب خلاق كے بيان ميں

باب احسان اورناط پروری کی نفیلت اور النرتعالی نے فرمایا میم نے آدی کو اپنے ماں باپ کے ساتھ زیک سلوک کرنے کا حکم دیا۔
جم سے ابو الولید وہنام نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کر دلید
بن عیزار نے کہا یں نے ابو عمر وشیبانی سے سنا وہ کہتے تعے مجھ کو اس گھر
والے نے تبردی انبوں نے جیدالٹرین معود کے گھر کی طرف اثارہ کیا
میں نے آنموزت میلی الٹر ملیہ وسلم سے پوچھا یارسول الٹر الٹر کو کو نسائیل
میں نے آنموزت میلی الٹر ملیہ وسلم سے پوچھا یارسول الٹر الٹر کو کو نسائیل
زیارہ پہند ہے آپ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھئی (مندت کے موانی جائمت
میں نے پوچھا بھر کو نسا آپ نے فرمایا الٹر کی وار میں جہ سے اچھا سلوک
کرنا میں نے پوچھا بھر کو نسا آپ نے فرمایا الٹر کی وارہ میں جہ سے او کرنا
ابن معور ڈیکھے ہیں آپ نے اتن بی باتیں بتا ہیں اگر ہیں اور پوچپتا تو
آپ اور فریا دہ باتیں بتا ہے۔

باب سب سے بڑھ کرکس کاحق ہے

مم سے قتیہ بن سیدنے بیان کیا کہاہم سے بریزین عبد الحید نے انہوں نے ممارہ بن تعقاع بن شہرمدسے انہوں نے ابول منے ابول منے انہوں نے ابول نے ابول نے ابول نے ابول نے ابول نے کہا ایک شخص آنحفزت میلی الٹ علیہ وسلم پاس آیا پر چھنے نگا یارسول الٹرسب سے زیادہ کس کامی سے کہ ہیں اس کے ساتھ سلوک کروں آپ نے فرمایا تیری ماں کا، پوچھا بھرکس کا فرمایا تیری

لے بینے نوگوں کے ساتھ معاضرت کے آواب اور طریعتے ہم منہ سکلے کئی سور تول پی جیسے نقان استقاف وغیرہ ہم منہ سکتے اس کابول بالا ہونے کے لئے اور شرک بدعت میٹنے کے لئے سامنہ کا چیر بی خاموش مور ہاکہ اب کہاں تک پوچھے جاؤں اس لئے ہم منہ ہ

نَالَ أَمُّكَ قَالَ ثُمَّرَمَنُ قَالَ أَمُّكَ قَالَ ثُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنُ قَالَ ثُمَّ آبُولِكَ وَقَالَ إِبْنُ شُبُرُمَّةً وَيَجْبَى بُنُ إَيُّوْتِ حَدَّاثَنَا آبُوُزُرُعَةً مَثْلَةً -

باسم ه تربي اله الآبرادُ الْ الْرَبَادُ الْ الْرَبَادُ الْ الْرَبَادُ الْ الْرَبَادُ الْ الْرَبَادُ الْ الْرَبَادُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ

بَّا هُ هِ هِ لَا يَسُبُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ عَنَ عَبُواللهُ عَنَ الْمِيْهِ عَنْ حُلَيْهِ بَنَ عَبُ وَاللَّهُ الرَّاهِيْمُ مَنْ عَبُواللهِ بَنِ عَنْ حُلَيْهِ بَنَ عَبُ واللَّهِ عَنْ حُلَيْهِ بَنِ عَبُ والرَّحُلُونِ عَنْ عَبُواللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ اللَّبَ الْرَحُلُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ اللَّبَ الْمُولُ اللهِ تَنْعَنَ الرَّجُلُ وَالِلَهُ يُعِنْ الرَّجُلُ وَالِلهُ يُعِنْ يَا رَسُولُ اللهِ وَ كَيْفَ يَلُعَنُ الرَّجُلُ وَالِلهُ يُعِنْ الرَّجُلُ وَاللَّهُ الرَّجُلُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ الرَّجُلُ وَاللَّهُ الرَّجُلُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ الرَّجُلُ اللَّهِ الرَّحُلُ وَاللَّهُ الرَّجُلُ وَاللَّهُ الرَّحُلُ وَاللَّهُ الرَّحُلُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ الرَّحُلُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ الرَّحُلُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الرَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ الللّهُ اللهُ ماں کا، بوجھا پھرکس کا فرمایا تیرہے باپ کا اورابن شبرمرا ور سیجیے بن ایوب نے کہا ہم سے ابوزدع سے سے بیان کیا کہا ہم سے بھر ہی تار نقل کی ہے

باسبال باب کی اجا در الجمیری اوکویمی نرجانا پیاسیت ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے پیٹی بن معبد قطان نے انہوں نے سنیان اور مسری مثل اور ہم سے عمدین کثیر نے بیان کیا کہا ہم کوسفیان نے بیان کیا وہ مسری مثل اور ہم سے عمدین کثیر نے بیان کیا کہا ہم کوسفیان نے خبر دی انہوں نے جیدب بن ابی ٹابت سے انہوں نے ابوالعباسس (سائب) سے انہوں نے جدالت بن عموسے انہوں نے کہا ایک شخص نے انخصزت صلی الٹ علیہ وہلم سے عمل کیا میری نیت جہا دکو جانے کی ہے آپ نے فرمایا تیرے ماں باپ زندہ ہیں اس نے کہا جی ہاں زندہ ہیں آپ نے فرمایا قرانی کی فدمت کم ہی جہا دسے ۔

راب آدمی ابنوسی کوگالی ترسے اینی گالی ندولوکتے باب آدمی ابنی ابنولی باپ کوگالی ترسے اینی گالی ندولوکتے برسے این یونس نے بیان کا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے جمید بن عبدالریم ن سے انہوں نے جمید بن عبدالریم ن سے انہوں نے جمید بن عبدالریم ن سے انہوں نے جمید الترین عمرورہ سے انہوں نے کہا آنمعزت میں التریم نے فرایا بڑے سے بڑاگناہ یہ سے کہ آدمی ا پہنے مال باپ کو کالی نہ دسے لوگوں نے عرض کیا یا درسول التد بھیلا اپنے مال باپ کو کوئ کالی درسے کا داس میں خود اپنی ہی ذات ہے) آب نے فرایا مطلب کوئ گالی دسے کا داس میں خود اپنی ہی ذات ہے) آب نے فرایا مطلب

لے ماں کو باپ سے بین درجے بڑھ کردکھا کیونکر ماں پر پربہت صیبت اٹھا تی ہے تو جیسنے پہلے ہیں دکھتی ہے چھر پریا ہونے کے بعدا یک مدت تک دو دھ پلاتی ہے گوہ موجت کرتی ہے۔ جب بڑا ہوجا تاہے تو باپ صرف تعلیم و تربیت کرتا ہے اورا گر مال تعلیم یا نتہ ہوئی تو بچر کی تربیت اور تعلیم ہی ماں سے شروع ہوجا تی ہے اورا یہے ہی بچے لاتن شکلتے ہیں ہون ک مایش مساس ہے ہو توم اپنی ہے لاتن شکلتے ہیں ہون ک مایش مساس ہے ہو توم اپنی ہے لاتی اور ترقی جا ہی ہون کی مال سے ہو توم اپنی ہے لاتی اور ترقی جا ہی ہے ہوئی ہون کہ مارس سے پہلے تعلیم نسواں کا اہتمام کرنا چا جیتے ہم مراد وہی جہا وہے ہو فرمش کھنا یہ سے میں کے مواکون کرسے گا۔ اوس ترقی ہونے مونی اور اور ہونے اس کے مواکون کرسے گا۔ اوس ترقی ہونے مونی اور اور ہونے اس کے مواکون کرسے گا۔ اوس ترقی ہونے اور ترقی ہیں ہوں ہے ہوں ہوں ہو ہوں ہور ہے ہوں ہوں ہونے اور اور سے انحد ہوں میں اسٹر طیروس کی زیادت ما مسل ذکر سے لیکن جب بہا و فرض میں موجائے مثلاً کا فرم ممل فول کے ملک ہیں گھئی آئیں اس وقت اعمازت مورز نہیں ہے ہا مذہ

ٱبَاالرَّجُلِ فَيَسُبُّ ٱبَالُا وَيَسُبُّ ٱمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ -

بالنهه إجَابَة دُعَا مِن بَرَّ نه.

٩١٨ - حَدَّهُ اَسَعِيدُهُ اَنِي مَرْيَدَ حَدَّى اَسَالُهُ اللهُ عَبِلُ اَنْ الْمَعْيِلُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ ال

یہ ہے کہ ایک شخص دوسر سے کے باپ کو گائی دیے وہ اس کے باپ کو گائی دیے۔ گائی دیے۔ گائی دیے۔ گائی دیے۔ کا باپ کی مال کو گائی دیے۔ پاپ کے ساتھ اچھاسلوک کیا ہواس کی دعا تبول ہوتی ہے۔ ہواس کی دعا تبول ہوتی ہے۔

میم سے سعید بمن ابی مربے نے بیان کیا کہا ہم سے اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ نے کہا مجھ کو نافع نے نبردی انہوں نے ابن عرد مز سے انہوں نے انحصرت صلے انٹر علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ایسا ہوا (بنی اسرائیل کے) بین شخص دستے ہیں جا دسے تھے استے ہیں بینہ شروع ہوا (بررات آگئ) وہ پہاڑ کی ایک کھو ہیں (غاریس) گھس گئے اتفاقا پہاڑ کا ایک بچھر غاد کے منہ برآگرا منہ بنرہوگیا اب کیا کریں آپس میں صلاح کرنے ایک بچھر غاد کے منہ برآگرا منہ بنرہوگیا اب کیا کریں آپس میں صلاح کرنے موں ان کے وہلے سے وعامانگو شایدالٹریہ مشکل آسان کرے و تم کو بجات ولوائے ہے بھرایک شخص ان تینوں ہیں سے بیل کہنے لگا یا الٹر تو جات ولوائے جھرایک شخص ان تینوں ہیں سے بیل کہنے لگا یا الٹر تو جات میں موبود تھے ہیں ان کی پرودش کے لئے بانوروں کو جوایا کرتا بوب شام کو گھر آتا اور دورہ دومت تو پہلے اپنے ماں باپ کو بہاتا بھراپنے بچوں کو ایک ون ایسا ہوا بانور ایک دوروراز درخدت

الی توگریاس نے توواپنے مال باپ کوگال دی کیونکواس کا مبد ہی پڑا ۱۱ مزسکے انوال صالح سے توسل اس صدیت سے اور نیز آیت قرآن وابتنوا الیہ الوسیلة سے ثابت ہے اب زندہ نیک بندوں کا توسل کرنا بری می مونیت عروہ کی مدیث سے ثابت ہے کہ پہلے ہم انٹر تعالیٰ کے بارگاہ میں اپنے پیغیر کا دسیلہ کیا کرتے تھے اب اپنے بیغیر کی وسیلہ کرنا جا گز ہے یا نہیں، ان کو کرتے جی اس می انتکا من ہے کہ تعزیت ملی انٹر طیدو کم یا اور انبیار یا اویار کاجن کی وفات ہوگئی وسیلہ کرنا جا گز ہے یا نہیں، ان تو تعزیت عمر دہ تھے ہیں اگر قوسل بالا مواست جا گز ہوتا تو محدیت عمر دہ تھے ہیں اگر قوسل بالا مواست جا گز ہوتا تو محدیت عمر دہ تو میں گر کو من کے بیاں اور اس کے مدم جوازی طرف می می مونی کہ ان سے وعا کرانا چا ہے تھے بیسے آٹھوڑت سے وعا کرایا گرتے تھے ، جزیرے نے صصر حسین کے فروع میں کھی ہے وال توسل کی ان شد والی بائی اس کے جواز کی طرف گئی ہے وہ کہتے ہیں جب اصل توسل جا گز جواتو وہ اموات اور امیا آمسب کو مناس می گرائی دیل طرح کہ ان سے وعا کرانا چا ہے۔ اس کے مواز کی طرف گئی ہے وہ کہتے ہیں جب اصل توسل جا گز جواتو وہ اموات اور امیا آمسب کو مناس می گوال کی بی توری اور ایس میسے دومری حدیث ہیں وارد سے ۱۳ مدن یہ اطلم اعترائی آب ہے وہ کہتے ہیں جیب اصل توسل جا گز جواتی اور امیا آمسب کو وہ کوالد پیم اجمعین ب

بملده

برنے کے لئے چلے گئے اور ج_و کو دیر موکئ میں شام تک نہیں آیا جی گھر پہنچا) دیکھا تو میرے والدین سوگتے میں نے عادت کے موافق دورہ دوصا اورضع تک دودھ سے ان کے سرمانے کھڑارم مجھ یہ اچھت نہیں معلوم مواکر ان کوئیند سے جگاؤں نرمیں نے اس کوپسندکیا کہ پہلے پوں کو دورھ پادول گورات جربیح میرسے پاؤل پاس سیسے پل تےرہے دودھ مانکتے رہے (مگریں نے ندوینا تھا نددیا) مبیح تک بی مال را یا الله اگرتوجانتا ہے کم بیں نے یکام خالص تیری رمنامندی کے این کیا تھا تواس تھریس روزن کروسے کم ہم ورا آسمان كوتوديكسي الشرتعالى ف اسيس اتنا روزن كروياكه وه أسمان كو اس یں سے ویکھنے لگے ووسر سے شخص نے یوں دعاکی یا السّرمیر سے بچپا کی ایک بیٹی تھی میں اس کو بہت ماہتا تھا بھیے کوئی مرد کسی عورت پر فریفتر (ولدادہ) ہونا ہے آخریں نے اس سے وصال کی درخواست کی اس نے کہا سواٹرفیاں لا تویں قبول کروں گی ہیں نے مخنت مزدوری کر کے سواشرفیاں جمع کیں اور اس کے پاس گیا جب اس کی مانگوں کے بیج بیٹھا (اب جماع کرنا چاہتا تھا) وہ کہنے لگی ارسے خدا کے بندسے الشرسے ڈر فلان شرح اس مہرکومت کھول میں برسن کراٹھ کھڑا موا یا الٹراگر تو جانتا ہے کریں اس گناہ سے تیری بینامندی کے لئتے باز رم تواس تهريس اورزياده روزن كروسي الشرتعالي في اورزياده روزن كرديا اب تيسراشفس كبنه لكا ياالتريس ف أيك شفس كومزووري براكايا تها اورایک فرق (سوله رطل غله) مزدوری کامهم راتها جب ده ابنا کام کریپکا توكيف دكاميري مزدوري دلاؤيس توغله مهراتفا وهاس كودين لكاليكن اس نے نفرت کرکے دلیا جل دیا اس نے وہ علہ بودیا اور برابر اس یں زراعت کرتا رہا، یبال تک کہ اس کے نفع یں سے یں نے گائے بیل جروابسے خربدسے بھر (ایک مدت کے بعد) وہ مزدوراً یا مجنے لگا

فَوَجَدُاتُهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ غِّمُتُ بِالْحِلَابِ نَقْمُتُ عِنْكَارُوُيْسِهِمَا ٱلْزُّ اَنُ اُوْقِظَهُمَا مِنُ نَوْمِيهِمَا وَاكْوِيَهُ اَنَ اَبِهَا أَ بِالصِّبْدَيَةِ قَبْلُهُمَّا وَالصِّبْيَةُ يَتَصَاغُونَ عِنْمَا تَمَا كُنَّ فَلَمُ يَزَّلُ ذَلِكَ دَائِي وَدَأَ بُهُمُ حَتَّى كَلُّكُمُ الْفَهُو كَيْانُ كُنْتَ تَعُلُّمُ آنِي نَعَلَمُ اللَّهِ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَآ وَجُهِكَ فَافُوجُ لَنَا فُرُجَ لَنَا فُرُجَةٌ تَّلَوى مِنْهَا السَّمَاءَ نَفَرَجَ اللَّهُ لَهُ مُوْجَةً حَتَّىٰ يَرَوُنَ مِنُهَا السَّمَاءَ وَقَالَ النَّابِي اللَّهُ حَرَّ إِنَّهُ كَانَتُ بِي إِنْكَ تُعَمِّر أُجِبُهَا كَاشَدِّ مَا يُحِبُ الرِّجَالُ الرِّيّاءَ فَطَلَبُتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتُ حَتَّىٰ اتِيهَا بِيبِا تَاتِي دِيْنَادِ فَسَعَيْثُ حِتَّى جَمَعُتُ مِائِةَ دِينَا رِفَاقِيْتُهَا مِمَافَلَتَا تَعَمُّ تُ بَيْنَ رِجُلِيهُا قَالَتُ يَاعَبُدَاللهِ اللَّهِ اللَّهُ وَكَلَّ تَفْتِحِ الْخَاتَمَ نَقَتُتُ عَنَهَا اللهُ مَّرَفِانَ كُنُتَ تَعُلَمُ أَنَّى تُنَّا نَعَلُتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجُهِكَ فَانُورُجُ لَنَامِنُهَا فَفَرَجَ لَهُ مُرْفُوجَةٌ وَقَالَ الُاخَدُواللهُ مَا إِنَّ كُنْتُ اسْتَأْجَرُتُ آجِيرُا إِبْغَهَ إِنْ أُرُزِّ نَلَتَا تَطْى عَمَلُهُ قَالَ أَعُطِيٰ حَقِيْ نَعَرَمنُتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَّكُهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمُ أَزُلُ أَزُمُ عُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْبِهُ بَعَمُ أُ وَدَاعِيُهَا لَجُمَا عَنِي نَقَالَ اثِّنَ اللَّهَ وَلَا تَغْلِلُهُنِّي وَاعْطِنِي حَقِّي نَقُلُتُ اذْهَبُ إلى لْمُلِكَ الْبَقَمَ وَرَاعِيُهَا نَقَالَ اتَّقِ اللَّهُ ۚ وَلَا

ا م گرابی یا سرآ نے کے موافق روزن نبیں مبوا تھا ما مند 4

تَحْمُوا أَنِي نَقُلُتُ إِنِّى لَا اَهُوَا أَبِكَ غَنُهُ ذَٰلِكَ الْمُوالِّ اَهُوَا أَبِكَ غَنُهُ ذَٰلِكَ الْبَعَدَ الْبَعَدَ وَمَا اعِيْهَا فَاخَذَهُ لَا فَانُطَلَقَ بِحَمَّا فَإِنْ كُنْتَ تَعُلَمُ الِّفْ فَعَلْتُ الْبَيْغَاةُ وَكُمُ هَا لَقِي فَعَلْتُ اللّهُ عَنْهُ مُ مَا يَقِي فَعَرَجَ اللّهُ عَنْهُ مُ

بأديه عَمُونَ الْوَالِدَ الْمِن مِنَ الْكَبَائِرِ مِنَ الْكَبَائِرِ مِنَ الْكَبَائِرِ مِنَ الْكَبَائِرِ مِنَ مَنْ الْسَكَدُ الْمُن حَفْمِى حَدَّ الْكَبَانُ عَن مَنْ مُن الْمُن عَلَى مَن مَن الله عَن الْمُسَيَّبِ عَن وَدَا إِلَى الله عَلَى وَسَلَّمَ الله عَلَى وَسَلَّمَ الله عَلَى وَسَلَّمَ الله عَلَى وَسَلَّمَ الله عَلَى وَسَلَّمَ قَال الله حَدَّم عَلَى كُمُ عَفُونَ الْالمَعَ الله وَسَلَّمَ قَال الله عَدَّم عَلَى كُمُ عَفُونَ الْالمُعَاتِ وَمَنع وَهَاتِ وَوَادَ الْبَنَاتِ وَكَر وَ لَكُمُ وَمُنع وَهَاتِ وَوَادَ الْبَنَاتِ وَكَر وَ لَكُمُ وَمُنع وَهَاتِ وَلَا مَا الله وَلَا السَّوَالِ وَإِضَاعَة الْسَكُوالِ وَاضَاعَة الْسَكُوالِ وَاضَاعَة الْسَكُوالِ وَالْسَالِ وَالْسَالِ وَالْسَالِ وَالْسَلُولِ وَالْسَالِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَلَيْ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلَيْلُ وَالْسَلُولِ وَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلَالُ وَلَالْسَلُولُ وَالْسَلُولُ وَالْسَلَالُ وَلَالْسَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَلَالُ الْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْمُعَالَى وَالْسَلَالُ وَلَالْسَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْمُعَلِي وَالْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالَ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَلَا الْمُؤْلِ وَالْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَلَا الْسَلَالُ وَلَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَلَا الْمُؤْلِ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَالْسُلُولُ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَلَالَالِ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَالْسَلَالُ وَلَالِ الْمُؤْلِلُولُ وَلَالْمُلْلُولُ وَلَالْمُعِلْمُ وَلَالْسُلُولُ وَالْسَلَالَ وَلَالْمُلْلُولُ وَالْسُلَالَالَهُ وَلَالْمُلْكُولُ وَلَالْمُلْمُ وَالْمُلْكُولُ وَالْمُلْلِلَالَ وَلَالْمُلْلَالِهُ وَالْمُلْل

٩١٩ - حَدَّا ثَيْنُ إِسْعَنَ حَدَّا ثَنَاخَالِلُه الْوَاسِطِي عَن عَبْدِ الزَّحْلِي بُنِ آبِي مَلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْاَ الْوَشَرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْاَ الْوَشَرَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْاَ اللهِ تَنَالُ الْوِشْرَ اللهُ عَلَى اللهِ مَعَقُولُ اللهِ قَنَالُ الْوِشْرَ اللهُ عِنالُ الْوِشْرَ اللهُ عِلَى اللهِ وَعَقُولُ اللهِ عَنالُ الْوِشْرَ اللهُ عِلَى اللهِ وَعَقُولُ اللهِ اللهِ وَكَانَ مُتَلِكً اللهِ وَعَلَى اللهِ وَعَقُولُ الْوَالِدَى اللهِ وَكَانَ مُتَكِبً اللهِ وَعَلَى اللهِ وَكَانَ مُتَكِبً اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ وَلَانَ مُتَكِبً اللهِ وَاللهِ وَاللّهُ وَلَانَ اللّهُ وَلَانَ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَانَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَانَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَانَا اللّهُ وَاللّهُ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

الشرسے ڈرد میرائق من مارو میری مزددی دلادسے میں نے کہا جادہ اسب کائے بیل ان کے چروا ہے سے سے سے سے تیرسے ہی ہیں وہ کہنے لگا بھلے آدی انشرسے ڈر مجھ سے ٹھٹھا من کر میں نے کہا ٹھٹھا نہیں وہ کائے میں چروا ہے تیرسے ہی ہیں لے لیے آخر دہ سب سے کر جہل کا سے بیل چروا ہے تیرسے ہی ہیں لے لیے آخر دہ سب سے کر جہل دیا یا انشر اگریس نے یہ کام خالص تیری دفیا مندی کے لئے کیا توجتنا دوزن ہمارسے شکلنے کے لئے باتی ہے وہ بھی کردسے الشرنے وہ بھی کردسے الشرنے وہ بھی کردیا (اور تینوں خارسے ہا ہر نکل آئے)۔

بات والدین کی نافرمانی کرنا اوراُن کوت انابهت بڑاگناہ،
ہم سے سعدبن عنص نے بیان کیا کہا ہم سے شیبانی نے انہوں
نے منصور سے انہوں نے میدب سے انہوں نے وُدّاد مغیرہ کے منشی
سے انہوں نے مغیرہ سے انہوں نے آنحصرت می الٹر علیہ وسم سے آپ
نے فرمایا الٹر تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی (ان کومتانا) ترام کیا ہے
اور چوچیزیں دینا چاہئے ان کوروکنا (جیسے آگ، بانی، برتن، باس وغیرہ) اور
لوگوں سے مانگنا اور بیٹیوں کو جیتا گاڑنا ور ہے فائدہ بک بک لگانا آور

ہم سے اسحاق بن شاہین واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے الدبن عبدالنظمان نے انہوں نے سیدبن ایاس جریری سے انہوں نے عبدالریمن بن ابی بکرہ سے انہوں نے کہا عبدالریمن بن ابی بکرہ سے انہوں نے کہا انحصرت صلی الشرطیہ وہلم نے فرطایا ہیں تم کوبڑسے بڑے گناہ بتلاؤں ہم دگوں نے عرض کیا بتلائے یا دسول الشرائب نے فرطایا الشرکے ساتھ کسی کوشر کیک کرٹا والدین کی نافرطانی کرٹا اس وقت آئپ تکیہ لگائے

کے اس کی کی تسیو پی ایک توشرک نی الالوبمیت پیسے النٹر کے سوا دومراجی کوئی ندامجھنا جیسے بیسے بیسے بی پی پاپین کے بیسے مشرک دومرسے النٹر کی صفات پس کی کوشریک کرناگواس کوخدا نرمجھیں شلاًا انٹر کی طرح کمی زندگ یا ول یا پیریا پھٹے رکے سے علم محیط یا قدرت تا مربطود استقال شاہت کرنا بیمسرسے شرک فی العبادۃ بیسے ادشرک سواکی دومرسے کا پوجا کرنا اس کی ندرنیاز ممنت مانٹا اس کے نام کا دوزہ دکھتا ہمسیبہ بھے وقت اس کوپکا دنا ، اس کوشنگل کٹا یا ماجمت دوام بھنا ان معب صورتوں پس آ دمی مشرک ہموکر اصلام سے نمٹل جا تا ہے اوراگر توبہ دکرسے اسی امتقاد پر مرسے تو ابدا لاگا او دوز رخ میں دھے گا س مذ ہ

بَحَلَسَ نَقَالَ اَلاَ وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَشَهَا دَةُ الزُّوْي اَلَا وَتَوْلُ الزُّورِي وَثَهَا احَكُ الزُّورِي نَسَازَالَ يَقُوْلُهَا حَتَّى تُلْتُ لِايَسُكُتُ ـ

٩١٧ - حَتَّاثَيْنَ مُحَتَّدُهُ بُنُ الْوَلِيْءِ حَتَّاشًا مُحَتَّدُهُ بُنُ جَعَفَى حَدَّامًا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّا ثِنَى عُبَيْدُ اللهِ بْنَ إِنْ بَكُرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَى بُنَ مَالِكٍ قَالَ ذُكُرَرُسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ آيُو اَ وُسُيلُ عَنْ لَكَمَّا يَيُو نَقَالَ الثَّيْمُ كَ بِاللَّهِ وَقَتُلُ النَّفَيْنَ عَقُونُ الْوَالِلَايْنِ نَقَالَ ٱلاَ أَنَيِتَكُمُ يِٱلْبَرِ ٱللِّهَا يُوْقِالَ قَوْلُ الزُّوْرِ آ وُ

بالممه صلة الوالسائشي لي ماه-حَكَّا ثَنَا الْحُكَيْدِينِي مُحَكَّا ثَنَا سُفَيْنَ حَكَا ثَنَا هِشَامُرِينُ عُمُ وَقَا ٱخْبَرَنِيْ آبِيُ ٱخْبَرَيْنِي أَمْدَةُ إِنْ بَكُرِمَالَتُ اَنْتُنَى أُفِي زَاغِبَةً فِي عَهُرِمِ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُتُ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِلُهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ ابْنُ عُيَنْيَةً فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَىٰ فِنُهَاكَ يَنْهَا كُمُ اللَّهُ عَين الَّذِينَ لَمُ يَعَا يَلُوكُمُ فِي الدِّينِ

بالمهه مِلَةِ الْمُرَأَةِ أَخَهَا وَلَهَا زَوْجُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَكَّا ثَيْنَ هِشَامٌ عَنْ عُزُولًا عَنْ آسُمَاءَقَالَ قَدِيامَتُ أَيِّى وَجِي مُشْيِرِكِةٌ فِي عَهُدِي تُرَيِّشِ وَمُنَّاتِهِمُ إِذْعَاهَدُ والنِّيِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِيهُا نَاسُتَفُتَيْتُ النِّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفُلُتُ إِنَّ أُرِي تَلِيَّاتُ

تعے یا بیٹھ کے اتکہ جبوار یا) فرانے لگے اور مبوث بوان جھوٹی کوری پنا من لوجموت بوانا جمونی گواہی دینا برابرہی فراتے رہے میں سمھااب خاموش ہی نہ ہو نگے۔

ہم سے مخدّن ولیدنے بیان کیا کہا ہم سے مخدّبن جعوٰنے ہم سے تعبدنے کہا جھ سے بیداللہ بن ابی بکرہ نے کہا بیں نے انس بن ما لکٹے سے سنا وہ کمتے تھے اُنحفرت ملی اللہ علیہ وسلم سنے کمیرہ گناموں کا ذكركيا تو فرمايا وه يديس الشرك ساخه شرك كرنا، ناسى خون كرنا، والدين کی نافرانی کرنا ، پیر کبنے مگے کیا میں تم سے بڑے سے بڑا گناہ بیان کرو^ل وہ کیا ہے جبوٹ بولنا بالوں فرمایا جھوٹی گواہی دمنیا شعبہ راوی نے کہا تَالَ شَهَاءَةُ الذُّورِةَالَ شُعْبَةُ وَاكْتُرْطِيْنَ اَنَّهُ لَا الشَّهَاءُ الْذُورِ مِيراً كمان غالب يرسب كراب نے جھوئى گواى دينا فرمايا -

باب اگرباپ کا فرم وتب بھی اس سے سلوک کرنا ہم سے عبدالٹ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے مفیال کے کہا ہم سے بتام بن عروہ نے کہا جھ کو والد نے نبردی کہا جھ کو اسمار بنت ابی بر رہ نے انہوں نے کہا میری ماں آنھزت ملی الشرطیہ وسلم کے زمانہ یں (مدینہیں) کی (وہ کا فرتھی) میں نے آنھزرت صلی الٹر علیہ وحلم سے پوپھاکیا ہیں اس کے ساتھ سلوک کرنے سے منع نہیں کرتا جودین کے مقدمہ میں تم سے نہیں اوسے ۔

بانت اگرخاوندوالی مسلمان عورت اپنی کافروا سے سلوک كرسے اورليث بن سعدنے كها مجھ سے مثام نے بيان كيا انبوں نے عروہ سے انبوں نے اسمار سے میری مال ان دنوں میں (مدین ریس) آئی جب آنحضرت مل الشرعليه وسلم اور قريش كے مسلح كازمانه تعااس كا باب ربین میرانانا) مجی اس کے ساتھ تھا میں نے آنھزت ملی الشرعلیہ وسلم سے پوچھا میری مال آئیہے اس کواں لام سے نغرت سے کیا ہیں استعملوک

ا مال نکرشرک بالاجماع مسبرگناموں سے بڑاہے مگراتپ نے جھوٹی گوا ہی کواس سے بڑافرمایا موگا کرامی وقت صرورت مبوگ یامنہ سکے اس مدیث میں گو دالد کا ذکر نيي ب مروالدكو والده پرقياس كيا ١١مذ 4

كون آب في فرايا البدّ ابن السيسلوك كراكودة سلمان نيس)

بم سيميني بن بكيرف بيان كباكها م سيد بن سعد ف البول في عقيل سع البنون في بيان كباكها م سعيد الله بن عبدالله بن عباس شخيردى أن كو ابوسفيان ف كر فرسسل (بادن المحافظ و المحرور الفقة بيان كيا بوا وري كرر م بكاسي) الم بين بريد في الن كيا بوا وري كرر م بكاسي) الم بين بريد كر ابوسفيان في كها أن مصرت صلى الته عليه وسلم م كونماز برسف خيران ديين زناسي بي في نافي والول سي سسلوك كرية كا حكم دين زناسي بي نافي والول سي سسلوك كرية كا حكم دين بيان هو وين المناه المن

اردبام

باب مشرک بھائی سے سوک کرنا۔

میم سے موسی بن اسلمیں نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن مسلم نے کہا ہم سے عبدالعزیز بن اسلم نے کہا ہم سے عبدالعزیز بن اسلم نے کہا ہم سے عبدالعزیز بن اسلم کے دہ کتنے نظے معنز نے عرضے ایک دلیتی کاڑی دارجوٹوا (بازاد ہمی) بمنادیجا قران محصل میں میں اللہ علیہ دہم سے عن کیا ہی بارسول اللہ آب ہے طوید لیجے اور حبعہ کے دن اور عب دن با مرکے لوگ آب کے پاس آتے ہیں اس کو بہر نے کا جس کو امخ ت میں مجد ملانا میں بھرالیا اس کو نذوہ پہنے گاجس کو امخ ت میں مجد ملانا میں بھرالیا اس کو نذوہ پہنے گاجس کو امخ ت میں مجمد البیا میں بوڑ اکیسے بہن سکتا ہوں آب تو بہلے البیا منور کے ہیں آپ نے فرابا ہیں نے خوابا ہیں نے تھے بہنے کے بیا سندی میں اس کو عمر البیا کہ تو البیا اس کے کہ تا ہوں ایک می اور کو بہنا دسے (ہو یہ بہن کے سیا سے ایک میں اور کو بہنا دسے (ہو یہ بہن کے میں سکتا ہے) اسٹر عمر مسلمان بہنیں ہوا تھا۔

باب: اطروالوںسے سلوک کرنے کی فضیلت ہم سے اوالوالیدنے باین کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا مجد کو مسسست وَهِي دَاغِبَةٌ قَالَ نَعَمُ صِلَى الْمَكُورِ وَكَا دَاغِبَةٌ قَالَ نَعَمُ صِلَى الْمَكُورِ وَكَا مَاكُورِ وَكَا مَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْرِاللّٰهِ عَنْ عُبُواللّٰهِ بَنْ عَبُواللّٰهِ اللّٰهِ بَنْ عَبُكُواللّٰهِ بَنْ عَبُكُواللّٰهِ بَنْ عَبُكُواللّٰهِ بَنْ عَبُكُواللّٰهِ بَنْ عَبُكُواللّٰهِ بَنْ عَبُكُواللّٰهِ فَيْ اللّٰهُ عَبْدُولُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَا اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَا اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَا اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَى اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَا اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَى اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا هُمُ كَا إِلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ ال

باني صِلَة الاَخ الْمُشْرِك مِن اِسْلِعِيْلَ حَرَّانًا مُولِيَّا مُرُولِهِ مَعْدُ الْمُشْرِكِ مِن اِسْلِعِيْلَ حَرَّانًا مُرَادً مِنْ اِسْلِعِيْلَ حَرَّانًا عَبْدُ اللّه مِن الْمَدُونَ وَيَعُولُ دَاكِي وَسُولُ عِمْدُ مُلَا مُنْ مُكَالًا عَلَى اللّه مُن اللّه مُن الْمَدُولُ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن الْمَدْ اللّه مَن اللّهُ مَن اللّه مَن اللّه مَن اللّه مَن اللّه مَن اللّه مَن اللّه مِن اللّه مَن كَا مَا اللَّهُ فَضُلِ صِلَةِ التَّرِيْحِرِ. ٩٠٠- حَذَ ثَنَا أَبُو الدَّلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعُبَةً

🗗 اس مدیریت کی مطابقت زحچر باسید سنشکل سید نعبشول نے بیارامس میں ناسطہ وانوں سے سنوک کریٹے کا ذکرسیے اس جس یا ل بھی اکٹمی ۱۳ متر 🛠 🚓

اللهِ ٱخْبَرُ فِي يُعِمَلِ لِيُدُخِلُنِي الْجَنَّةَ -

تَالَ اَخَبُرَ نِي ابَنُ عُتَمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُرْسَى بُنَ كَلْلُحُهُ عَنُ آئِي أَكُونُ قَالَ ثَيْلَ يَارَسُولُ ح وَحَدَّنَا بَهُ عَبِدُ التَّهُمِينِ حَدَّنَا بَهُ رُحَدَّنَا شعبة محكننا ابئ عثمان بي عبد اللهبي بُنَ طَلَحَةُ عَنِي إِنِي أَيَةً فِنَ الْرَحْصَادِي أَنَّ رَحُبُلُا قَالَ يَارَسُولَ اللهِ أَخْبُرُنِي بِعَمَلُ يُخْلِنِي الْحَنَةَ فَقَالَ الْفَوْمُمَالَةُ مَالَةُ فَقَالَ رَسُولُ إِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكُنْ وَكُسَلُّمُ الرُّبُ صَالَهُ فَقَالُ النِّيمُ ﴿ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَعَبُقُ اللهُ وَلاَ نُشْمِ لَكُ بِهِ سَنْيُنُا وَتَقِيْمُ الْمَثَّلَوْةُ وَتُونِي السَّهُكُوٰةُ وَتَقِيلُ إِلرَّهِم ذَرُهُ هَا قَالَ كَأْتَهُ كَأَنَ

عَلِيٰ رَأْحِلْتِم بالبيد إنمرالفاطع

١٩٥ - حَكَّاتُنَا بَعْبَى بُنُ بُكَيْرِحَةً ثَالَالِيَثُ عَنْ عُقَيْلِعَنِ إِنِي شِمَابِ أَنْ مُحَمَّدًا بِنَ عَبِيرِينِ مطعيجية كالراق جبيرس مطعيم اخبرلاانه سيمع لَنَّبِي مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفُولُ لَا يَدُخُلُ الْجُنَّةُ قَاطِعٌ **ؠَأَكَّالِيهِ مَنُ يُسِطَ**كَهُ فِي الرِّيْمُ فِي

لِمِيلَةِ الرَّحِمِ.

عشان نے خروی کہا میں نے موسی بن طلم سے سنا ابنوں سے ابواید بالفطائی سعانول نے کہا ایک شخص نے وض کیا یار مول الشدم محرکوالیساعل بتلکی سب ك وجرسے ميں بہشت ميں جاؤل دوسسرى سندام باري نے کہااورم سے عبدار حمل من مشر نے بیان کیاکہام سے بہزین اسلیک ف كها مم سي شعبه ف كهامم سي محدين عثمان بن عبدالتدب وبه مَوْهَبِ وَابُوهُ مِنْ عَيدًا للهِ أَنْهُما مِما مُوسَلَى ادران ك والدعثمان في دونول في موسط بن طلم سي مسنا النول نے ابوابوب انصاری سے ایک شخص نے عرص کیا ایکول الترم وكوالساعل نبار مير موم كولبنست ميس سے جاستے اس برادگ کہنے لگے اس شخص کو کیا ہو گیا ہے ۔ کیا ہو گیاہے (کچو خبط نو نہیں ہوا الله الله الله الماليكيول موكياكيا ب اجى اس كوضرورت ب (اس لیے بے میارہ پر جیتا ہے) پھرا ب نے فرایا تواللہ کو پرج اس کے سانفکسی کوشرکی نرکر اورنماز درستی سے اداکر اور ناظروالوں سے سلوک کر دلس براعمال تجو کوبہشت میں سے جائیں گئے تھیل اب کمبل تھیور دے دادی نے کہا شا براس دنت ائفر شابنی او ممنی ریسوار منف -باب تطعرهم كاكناه

م . بی بن بمیرنے بیان کیاکہ اسم سے لیث بن سعدنے النول نے عقبل سے اہنوں نے ابن شہاب سے کدمحد بن جبر بن مطعم نے کہا تھے (والد) ببرين طعم ني نبردى النهول ني الخفرت صلعم سيد سُنا أب ذيلة تفرحم كا قطع كرني والاسبنت بين مرجائے كا -

باب ناطه دالول مصصلوك كرناكشائش رزق كا باعت برتا

ہم سے اراہیم بن منذرنے بیان کیا کہا ہم سے مسسد بن من نے

ك انفرت من الشرعيب وسلم اس ذفت سوادى پرجارى بغفاس مردن اي ك ادن كي تكيل مقام لى موادى دوك لى ادراب سے يسول كيا معا برنے اس بيے تعب كياكمان کے زدیکے پرسوال ابیدا مزدری دفتا اس ہے کہ دن کے بیٹنے فزائش اوراعال ہیں وہ سب بسشت میں جانے کے موجب ہیں ۱۲ منہ کے شنا پر اس دنت تک روزہ فرض نہ ميما بوگا ۱۱ مند به ديريوس

سهه

کتابلادٽ[©]ڻ

ابَنَ مَعَن قَالَ حَدَّتَنِي سَعِيدُ بَنَ اِن سَعِيدُ اِن سَعِيدُ اِن سَعِيدٍ عَنْ آئِي هَا اللهِ عَنْ آئِي هُوكَ اللهِ عَنْ آئِي هُوكَ اللهِ عَنْ آئِي هُوكَ اللهِ عَنْ آئِي هُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَنْ أَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ أَنْ اللهُ عَنْ أَنْ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهِ عَنْ أَنْ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُرُوكَ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ عَلَيْكُوكُ اللهُ

١٩٨٠ - حَدَّنَى بِنَهُ رَبُنُ مُحَدِّدٍ وَقَالَ مَعْ مُنَاعَالُهُ الْحَبُرُنَاعُ اللهُ الْحَبُرُنَاعُ اللهُ الْحَبُرُنَاعُ اللهُ الْحَبُرُنَاعُ اللهُ الْحَبُرُنَا مُعْوِّدَةً أَنَى اللهُ حَلَقَ اللهِ مَنَى اللهُ حَلَقَ اللهِ اللهُ حَلَقَ اللهِ اللهُ حَلَقَ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالِكُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الْهُ اللهُ اله

کہامجھ سے والدمن بن محدِّنے انٹول نے سعید بن ابی سعید مقبری سے نہوں نے ابوہر رہیخ سے انٹول نے کہا ہیں نے آنخفرت مسلی الشد علیہ وسلم سے مسئا آب فرمانے نقے میں کوروزی کا کشادہ ہونا اور عمر کا زبادہ ہونا اجھا لگے وہ اپنے نا طہ والول سے سلوک کرشے

میم سیملی بن کمیرف بیان کیاکهامیم سے ببت بن سعد نے انہوں فیصلے میں کی برف بیان کیا کہا میم سے ببت بن سعد سے انہوں نے عقبل سے انہوں مالک سنے خبردی کو کھنے خضرت مسلی الشد علیہ ہوئے مالے خرابا ہوننعص برجیا ہے کہ اس کی توی کشادہ اس کی عمر دواز مودہ اچنے ناطروانوں سے سلوک کرے

باب بنونف ناطه بوليسه گاالشدتعالي بهي اس سے ملاب ريکھ گا (اس ريمنابيت فرمليف گا)

سم سے بنتر بن محد نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الشر نے کہا ہم سے معاد بربن ابی مزور نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الشر نے کہا ہم دہ ابی مزور نے بیان کیا بی نے اپنے چاہسعید بن لیسا دسے کتا دہ ابی میں الشرعبر دسم سے آبی خوابات نعابی نے فلق کو بدا کیا جب اس سے فراعنت ہوئی تو ناطمہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا یہ اس کی مگر ہے ہو تو رہے سے تبری پنا ہ جا تہا ہوا اور کہنے لگا یہ اس کی مگر ہے ہو تو رہ نے سے تبری پنا ہ جا تہا ہوا کہ اس بات پر دامنی نہیں ہے ہو کوئی تجھ کو جو رہے اس سے بین بھی ہوروں گا (ملاپ کروں گا) اور جو کوئی تجھ کو دل گا تاطر نے بوکوئی تجھ کو دل گا تاطر نے عوض کیا ہیں اس پر دامنی ہوں الشر نے فرا یا بیتجھ کو دیا کی خفرت میل الشر عرض کیا ہیں اس بر دامنی ہوں الشر نے فرا یا بیتجھ کو دیا کی خفرت میل الشر عبد بین ہوں الشر نے خوابا گرتم جا ہوتو اس کی نصدیت ہیں (مون محکول) پر اکیت پڑھو علی بین د مہند مجا دو

سلے صدرحم سے عرفیاہ برنا اس کے معنی بریں کہ انٹرتعالی نے اس کی تفدیر بی بیل ہی اکھاہے اگر برصدرم کرسے گا تب اس کی اتن تر ہوگی اگر نہ کرسے گا تو اتن جوگ ببرطال جو عراس کی انٹرتعا نے کے علم میں ہے وہ گھٹ بڑھ منہیں سکتی ۱۱ سنہ ۔ سام ہے دور مربع عابیت بیں بے کہ ناطر نے بعد گادئی کرنقام لی الد برعومن کیا ۱۷ سنہ ۔ اورناحے رسننتے تؤڑڈوالور

میم سے فالدین فلدنے بیان کیا کہامم سے سلیمان بن بلال نے نے کہام میں سے دالت بن بلال نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے فر مایا انہوں ہے انہوں نے انہوں ہے انہوں ہے انہوں کے فر مایا میں میں انہوں کا در سے جرا انہوا ہے اللہ تعالیے تے اس سے فرمایا ہو کوئی تجد کو تو وسے دنطع کے انہوں کا در جو کوئی تجد کو تو وسے دنطع کے انہوں کا ۔

میم سے سعیدین ابی مربی نے بیان کیاکہا ہم سے سلیمان بن بلال نے کہا مجد کرمعا دیر بن ابی مزر د نے نعروی اندوں نے بزید بن مومان سے اندوں نے عرف سے اندوں نے عرف سے اندوں نے عرف سے اندوں نے عرف سے اندوں نے عرف سے اندوں نے مندوں کے اندوں نے مندوں کی اس سے جرکوئی اس کو جوئر کی اس سے طلب کروں گا اور بوکوئی اس کو قطع کرے بیں جی اس سے طلب کروں گا اور بوکوئی اس کو قطع کرے بیں جی اس سے طلب کروں گا اور بوکوئی اس کو قطع کرے بیں جی اس سے طلب کروں گا اور بوکوئی اس کو قطع کرے بیں جی اس سے طلب کروں گا۔

باب المخفرت كابرفرمانا ناطه اكرتر ركها جائے (بعبنی ناطم كى رعايت كى جائے آتو دور رائعي ترريكھ كال^{يه}

ہم سے عروبی عباس نے بیان کیا کہا ہم سے محد ب عفونے کہا ہم سے نعبہ نے انبول نے اسم بیل بنائی خالد سے انبول نے تعیی بنائی حادم سے کوعروبی عاص کے انتقام میں نے انخفرت میں ان معلیہ دسم کو علانیہ بدفر مانے کیا ولاد ربعبی ابر سفیان یا حکم بن عاص یا ابو لہب کی) عرد بن عباس نے کہا محد بن عبفر کی کتاب میں اس مقام بر بیفی گلبہ خالی تھی (بعنی تحریر نمقی) میر سے عزیز نہیں ہیں (گو ان سے دشتہ ہے) میر دلی نوالٹ رہے اور میر سے عزیز نہیں جو مسلمانوں میں نیک اور برمیز گار دلی نوالٹ رہے اور میر سے عزیز دہی میں جو مسلمانوں میں نیک اور برمیز گار ہیں رکوان سے نسبی دشتہ نہیں) عبسہ بی عبدانوا عد نے بیان بن لبشر سے ہیں (گو ان سے نبی رسے انول نے عمود بن عاص سے اننا بوھایا ہے میں نے ابدول نے قبیس سے انول نے عروبی عاص سے اننا بوھایا ہے میں نے ابدول نے قبیس سے انول نے عروبی عاص سے اننا بوھایا ہے میں نے

وتُقطِّعُوا أَيْحَامُكُمُ۔

١٩٩ - حَكَّ مَنَا سَعِيدُ بَنَ آيَ مَرَى حَكَّ مَنَا الْكُمْكُ وَ الْمَاكِمُ الْمَكُمُ الْمَكُمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَنْ عَالِيْسَةَ ذَوْجِ النَّيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَنِ النَّيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَنِ النَّيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَنِ النَّيْ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَنِ النَّيْ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَنْ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَنْ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ وَصَلَمَ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

بَاهِكِ يَسُلُ الرِّحِمَ بِبِلَالِهَا

١٩٥- حَدَّنَنَا عَبُرُ وُبُنَ عَبَاسٍ حَدَّنَنَا مُحَدَّدُ لَهُ الْمُنْ مَعَدُلُ الْمُنْ عَنَى الْسَلَمِيلُ الْمُنَا الْمُحَدِّدُ الْعَلَمِ الْمُنْ عَنَى الْسَلَمِيلُ الْمُنَا الْعَلَمِ الْمَلْمِينُ الْعَلَمِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حِبْهَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حِبْهَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حِبْهَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حِبْهَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حِبْهَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حِبْهَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عِبْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلِيَا لِمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَلِيَا لَهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَادْعَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلِيَا لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُوا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ا مطلب بركرنا طربردرى وون معد برنا جاسيد اكروه ناطركا خيال دكيس كة توس عبى اص كانيال ركسول كا مااشر

كناب الادبي

040

مُكُمُ وَلَكِنَ لَهُمْ نَحِمُ إَبْلُهُا بِبَلَالِهَا نَيْنِيُ أَصِلُهَا بِصِلْتِهَا۔

بأسيه ليش الواصل بالمكافئ

٩٢٨ حدَّننا محمَّدُ بن كينيرا اخبرنا سفين عَنِ الْاَعْتَشِ وَالْحَسَّ بِنَ عَبِي وَوْقِ عِلْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ نَنِ عُمْرٍ وَقَالَ سُفَائِنُ لَهُ يرفغه حسن إلى التيق صلى الله عكيه وسكم وَكَوْهَا كُلَّ كُلَّ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُم وَسَكَّمَ فَأَلَ لَيْسَ أَلُوا مِيلُ بِالْمُكَانِيُّ وَلَكِيَ الْأَمِلُ الذِّي كُاذَا تُطِعَتُ رَحِيْمُهُ وَمَلَهَا ۖ

كَيَاكُ مَنْ قَصَلَ رَحِمَهُ فِي الشِّهُ وَ تُقَالُسلَهُ ـ

449 - حَدَّنْنَا الْوُالْيَهَآنِ الْخَيْرِنَا شُعِيْدِعَ الْمُعْيِ قَالَ الْحَبُونِي عَمِرَةُ مِنَ النَّهُ بَيْوِ أَنْ حَكِيمُ بَيْرَ حِنَ إِمِرِ اَخْبُرُكُ إِنَّهُ قَالَ بِالسِّولُ اللهِ إِنَّ أَبِيتُ امُورًا كُنُكُ إِنَّكُنَّكُ بِهَافِ الْجَاهِلِيَّةِ مِنَ صِلَةٍ وَعِتَاقَةٍ وَصَدَ قَةٍ هَلُ لِآنِيُهَا مِنَ الْجِ قَالَ عَكِيمٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ إسكمت على ماسكف مِن مَيْرِوّ بْقَالُ أَيْضًا عَنْ

أتخفرت صلى التعطيبولسلم سعائنا أب فرانت بي البته ال سعة بالمهجة أ مه تروهیں گے تومین بھی تروهول گامینی وه ناط بنور اس کے تومین بھی بور

باب ناله بورنے کے برمعنے نہیں ہی کرمرف بدار کردے (بلکررانی کرنے دائے سے تعبلاتی کریے)

ہم سے مور بن کنرنے بیان کیاکہ اہم سے مغیال توری نے جردی النول سفاعش ادرس بن عموا درفطر بن خليفرسے ان تينول سف عجاب بن بعبرسے انہول نے عبدالندین مووسے سفیال کہنتے ہی اعش نے اس مدبيث كوا تخضرت مسلى الشرعلبيه وسلم نك مرفوع بهنين كبيا (ملكرجيدالله بن عمر د کافزل بیان کیا در سن اور فطر ان دولز ل نے مرفوع کیا کانونش صلى الترعليه وسلم يق قرما با ناطا بوائي في والا وه بهي مع بوبدل رد (احسان کے بدل احسسان کرسے) بلکہ ناطر بوڑنے والادہ ہے کہ سبب كوئى رشته داراس كااس سے ناطر فطح كرسے نووه بورسے -باب سب نے کفر کی حالت بی ناطر رودی کی پیرمسلمان مرکیا ز اس كا تُواب قائم رہے گا۔

سم سے ابوالیمان نے بیان کیاکہاسم کوشییب سفے خردی انہوں نے زمری سے کہا مجھ کوعردہ بن زبیرنے نعردی ان کو مکیم بن حزام نے انهول في عوض كيا يارسول الشديس في عالميت كي زما مذبي موكام عبادت کے طور مرکیے ہیں جیسے ناطر جوٹرنا بردہ ا زاد کرنا نیرات دیناان كاكيد تواب (مسلمان مونے كے بعد) مجمور ف كاكب تے سسرمايا، حبب تزاسلام لایا تزنیری اگلی نیکیاں سب فاقم رہیے بعول نے ابو البمان سے بمائے انتشاکے انتن روایت کیا ہے اور معرا ورصالح

کے میں نس یں یمیدت زبادہ ہے ۔ اللہ وعبد انتصب لاھا سعت اوقع وسبلا لھا اسیو و واصم وسبلاھا کا ایحوث کسے وجھا بین الم خاری نے کہا معنى ردايتوں من بجائے بىيلالھا كے بىبلاھا بىك بىلى لىھا ئىلدەمىم بىدادر بىيلاھا كامطلب مىرى سىم مىرىنى كاتا دامنر كىلى يەمدىت اوپرۇرمى ى ١٩ ستر مستقلے كيونكراسلام شبكيوں كا تلعت كرينے والا بنيں سے معلوم جو (كاخر عبب مسلمان جرجائے توکفر كے زبات كى نيكيوں كا بھى اس كوثر اب سے گا ١٢ مشركية يك 🖟

آبِي ٱلْيَمَانِ آتَحَنَّتُ وَقَالَ مَعَهُ وَحَمَّالِحُوَّانِي ٱلْسَافِرِ آتَحَنَّتُ وَقَالَ إِنْ إِسُعْنَ آنَتُحَنَّتُ التَّبَرُونَاكِهُ هِشَامُرَّعَنَ آبِيهُ

كِ الْمَهِ مَنْ تَرَكَ عَبِيلَةَ عَيْرِهِ مَتْ تَكُونَ مَنْ تَرَكَ عَبِيلَةً عَيْرِهِ مَتَّ تَكُعَبَ بِهِ أَوْتَبَكُهَا أَوْمَا زَحَمًا -

سه - حَنَّانَا عَبَانَ آخَبُرَنَا عَبَدُاللهِ عَنَ خَالِدِهِ بَي سَعِيدٍ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَنَ آبِيهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ حَسَنَةٌ قَالَتَ فَذَ هَبُتَ اللهُ عَبُدُ اللهِ عَنَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَمَا اللهُ عَنَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْلُهُ وَالْحَلِيقُ مَّ اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْحَلِقُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُ اللّهُ اللهُ كُمْ كَانْقَتِهِ وَقَالَ ثَابِتُ عَنَ الْوَلَدِ وَتَعَبِّيلِهِ وَمُعَانَقَتِهِ وَقَالَ ثَابِتُ عَنَ النَّيَّ الْآيَّةُ مَسَلَى اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ إُبِرَاهِيمٌ فَقَبَّ لَهُ وَ يَمْ يَهُ اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ إُبِرَاهِيمٌ فَقَبَّ لَهُ وَ

۱۹۹-حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ إِسْلُولِ كَدَّنَا كَا مُوسَى بُنُ إِسْلُولِ كَدَّنَا كَا مُعَدِّثَا مُعَلِّمَ الْمُ مُفَوِّبَ عَنِ أَبِنِ آلِكُ فَعُمْ مَا لَكُنْ مُعَلِّمً اللهِ مَا لَا يُونِ عَمْ مُسَالَعًا لَهُ مُونِ عَمْ مُسَالَعًا

اور ابن مسافرنے هی آئمنت روایت کیا جیا بن اسحان نے کہا آئمنٹ تمنث سیے نکل ہے اس کا معنے نبکی اورعبادت کرنا مشام نے بھی ا پہنے والدیودہ سے ان لوگوں کی متابعت کی ہے۔

ماب ددر کے بیا کو جھوڑ دنیا وہ کھیلے اور اس کو بوسہ دنیا یا اس سے منسنا۔

سم سے مبان بن موسلی نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالشر نے انہوں نے فالد بن معید بسید باللہ میں انہوں نے ابینے والد سعید بن مروی سعید بالم میں سے انہوں نے ام فالد سے بو فالد بن سعید کی بیٹی فقی دہ کہتی تھی برائفت مسی الشرعبہ وسلم باس اینے باپ کے سافقا کی میں ایک در قرمی سی بی منی انحفرت میں الشرعبہ واکہ وسلم نے مجھ کو دبکھ کر فر بایا واہ واہ کیا کہنا واہ واہ کیا کہنا سنہ سے میں نام کا انحفرت میں الشرعبہ وسلم نے فرایا سے کھیلنے ملی میرے باب نے مجھ کو حجر کا انحفرت میں الشرعبہ وسلم نے فرایا اس کو کھیلنے دے جو کو دیں وعادی میر کی اربا انکری اور پانا کو جا ان کی کھیلے دیے جو کو دیں وعادی میر کی اربا انکری اور پانا کو جا تیں بار بہی فرایا عبد اللہ کھید وہ کو میر کو میر کرا ہے کہ دور پر دکھا رہا میاں تک کہ کالا طرک یا۔

کالا طرک یا ۔

باب بربرشففت کرنااس کو درسد دینا نظیر لگانااور نابت نظان سیدروایت کی کففرت میلی الله علیه درسی مفارت ابرام بخاری نے کتاب البنائر بین وصل کبا) ابرام بی درسی در ایس دیک درسی در ایس در ا

ہم سے دسی بن اسلیل نے بیان کیا کہا ہم سے مدی بن معبول ازری سے کہا ہم سے ممد بن عبد الشربن ابی تعقوب نے ابنول نے عبدالطن بن ابانغم سے انبول نے کہا ہم بربود و تقا ایک شخص نے عبدالشد بن عمر

کے بیتی زمری دینے وکی مهمتہ سلے باب کی مدین بین بوسراو ذکرنیس ہے گرٹ ید دو مری دوابوں کی طرف الم نجاری نے اشارہ کیا یا مزاح بربوسرکوتیاس کیا ہے۔ عصب یسنے دہری ویٹے وکی ۱۶ منہ

سے پوچھا اگر کوئ احوام ک حالت میں مجرکو مارڈوامے ابنوں نے کہا توکس ملک كارسبنے والا ہداس نے كہا (عواق كاعبدالشد نے لوگوں سے كہا اس شخص كود يجوم بسه يروجينا بها اركوني ميركو الراك الدركويا مجرى جان بينا براکناه مجفتا ہے) اور اس سے ملک والوں سے انخضرت سے فواسے دامام عسبن عبيرالسلام) كو (بت كلف) ارالالا مالا كمريس في الخفرت صلى الته عليه وسلم سي سناأب فرمات تقيمتن ادرحسبن دونول مير يحبول ہیں دنیا میں۔

پاره۲۲

سم سے ابواسمیان نے بیان کیا کہامم کوشبیب نے خبردی ان تے دمری سے کہا مجھ سے عبداللہ بن ابی کرنے بیان کیا ان کوعردہ آبی دم ہی نے خردی ان سے مفرت عائش منے بیان کیا مرسے باس ایک عرت کے مانگنے كوا ألى ابنى دوبيليال يعيرك اس دنت مبرے باس كونر نظا ايك هورتى یں نے اس کو دسے دی اس نے کیا کیا اس کھیور کے دو کوشے کیے اور اپنی دوبٹیوں کودسے دیے (اب بھر منیں کھائی) بھراٹھ کرچلی کئی اس کے بعد أتخفرت ملى الشرعلبروسلم ميرب باس تشريف لا كيم ب نداب سے ببحسال سان کیا ہب نے فرایا حوثتنف سٹیوں میں بھینس حائے بھر ان کے سا فذا جہاسلوک کرنے تو تیامت کے دان دوز خ سے اس کا بجا ڈیموں گی۔

مم سے ابوالولیدنے بیان کیاکہ اسم سے لیٹ بن سعدنے کہا ہم سے سعبدمقری نے کہام سے عروب سبم نے کہام مسے او تتادہ نے ا بنول نے کہا اً نفرن ملی الله علیہ وکم ہم ربر اً مد ہوئے اُب کے کندھے ر اب کی ذاسی امر مبنت زینب منیں اب نے نماز برمعانی شروع کی عب دكوع كينفة واساميز كودبن بربثعا دينضا درجب سجده سيع فراغست كرك كفرس موت توان كواسيف كندم يرمثما يبترسه يم سے اواليان نے بيان كياكهامم كوشعىب نے نغردى النول

رُدُونُ مُورِدِ الْبِعُونِي فَقَالَ مِتَّنَ انْتَ فَقَالَ مِتَّنَ انْتَ فَقَالَ مِنَ أَهُلِ الْعِرَاقِ فَالَ انْظُمُ فَا إِنْ هَٰكَ السَّالُفَةُ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ دُنْكُ دُنْتُكُوا الْبَنَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عكيبر وسكم وسكم وسيع مكى الله عكية وسَلَّمَ يَنْوُلُ هُمَا رَبِيَعَانَتَا يُونَ اللَّهُ لَيَا

٢٣٠ حَدَّنَا أَبُو أَنْهَانِ آخُبُونَا شَعِبِ عَرِنَ النَّهُ عَبِي قَالَ حَنَّانَيْنَ عَبُدُاللّٰهُ مِنْ اَلِي بَصْيُر إِنَّ عُرُونَةَ بَنَ النَّهُ بَيْرِ الْحَبْرَةِ انَّ عَالِيَنَةَ زَوْجٍ النَّتِي مَنْ لَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ حَكَ ثَنْتُهُ قَالَتُ جَاءً امُرَاتَهُ مُعَهَا ابْنَتَانِ تَسُالُزُى فَلَمْ تَجِمْ عِنْدِي غيرتنم ووكرونا كالعطنيها فكمكتها بكن ابُنَتَيْهَا تُثُمَّقَامَتُ نَحَهَجَتُ نَدَحَلَ الْنَيْحُكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَّاثَتُهُ فَقَالَمَنَ يَلِي هٰزَةِ الْبِينَاتِ شَبْئُافَاكُمْسَنِ إِيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتُرًّا مِّنَ النَّاسِ -

سه-حَدَّثَنَّا اَبُواكَ لِيُوسِعَدَّثَنَا اللَّيثُ عَدَّ الوقتادة قال خرج عكينا النبي صكى الله عليه وَسَلَّمَ وَإِمَا مَهُ بِنْتُ إِبِي ٱلْعَاصِ عَلَى عَاتِقِمَ نَصَلَّى فَإِذَ ادَكُمُ وَصَنَعُ وَإِذَ ارَفَعُ رَفَعَهَا -

ريربيغ رو درم رورر بروه وه ده م

۵ نشفقت سے ان کو پالے ۱۱۱مند سلے یہ مدیث کا ب العمل قی گزیک عبد ۱۱مند می کردیک

النَّهُ مِن حَدَّنَا المُوْسَلَمَة بُن عَبُوالتَّهُ حُمْنِ النَّهُ مِن اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَلَم اللهُ عَلَيْرُوسَ اللهُ عَلَيْرُوسَ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْرَ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْ اللهُ عَلَيْرَ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْ اللهُ عَلَيْرَة عَلَيْ اللهُ عَلَيْمِ عَنْ عَلَيْدَ عَلَيْ اللهُ عَلَيْرُوسَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم الله عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم الله عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم الله عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ُ اللهُ ال

١٩ ١٩ - حَدَّاثَنَا آبُن آ فِي مَرْيَمَ حَدَّاثَنَا آ اَبُنُ غَسَانَ قَالَ حَدَّاثَغِي ذَي دُب اَس اَسكَمَعَنَ آبِي هِ عَنْ عُمَمَ بُنِ الْعَطَّابِ قَرِهَ عَلَى اللَّهِ مَسكَى الله عَليهُ وَسكَمَ سَبَى قَازَا الْمُرَاتُّةِينَ السّبى قَدُن تَحْلَبُ تَدُبُهَا تَشْقِي إِذَا وَجَلَتُ مَبِينًا فِي السّبي إَخَلَ تُدُم فَالْصُقَتُ مُ اِللَّهُ عَلَيْهِ وَأَن مَعْكَ مُن الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَي مَلَى الله عَلَي مَوَ النّاي قُلْنا الا دَهِى تَقُودُ عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْهِ فَقَالَ الله مَا مَن هذه الله عَمْ يَعِبادِ لا مِن هذه الإ بَولَدِ هَا -

نے زہری سے کہا ہم سے الوسلمہ بن عبدالرحلیٰ نے کہ الو سریے ہے کہا تھے۔
صلی الشرعبہ وسلم نے ہام حس علیہ السلام کو بوسد دیا اس وقت آب کے
باس افرع بن حالب تمیں بیٹے ہوئے تنے افرع کبنے لگے بارسول الشد
میر سے تو دس روکے ہیں بیس نے ایک کو بھی کھی بوسر نہیں دیا انخفرت میل
الشرعلیہ وسلم نے (کرامت سے بان کی طرف دیکھا اور فرایا ہو تنحق رحم
نرکرے اس پر (فلاکی طرف سے بھی) رحم نر ہوگا۔

میم سے محدی بوسف نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بی عینیہ نے
انہوں نے مہنام سے انہوں نے کہا عودہ سے انہوں نے معنائشہ
سے انہوں نے کہا ایک گنواڑ آئف رہ میں اللہ علیہ وسلم کیابی کیا اور
کیف لگا آپ لوگ بجوں کو پیار کرتے ہیں ہم توان کو بیار بنیں کرتے
آئف رہ میں دھم تھول سے فرال میں ہیا کرسسکتا ہول (تیرسے
دل میں دھم تھول ہے وال سکتا ہول) بعب اللہ تعالے نے تیرے دل سے
رھم نکال لیا ہے۔

مهم سے سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم کو ابر غسان (محدّ بن مطوف) نے نجر دی کہا مجھ سے زید بن اسلم نے انٹول نے اپنے باب مسے انہوں نے حدث مردی کہا محد سے انٹول نے کہا اس خفرت میں اللہ علیہ و بہ کے باب قیاد روہ دوٹر رہی تنی ایک مورت تنی میں کی چھا تی سے دودھ برد با تنظا در وہ دوٹر رہی تنی اتنے میں ایک بچہ اس کو تندیوں میں طل اس نے مصف اپنے بیٹے سے لگا لیا اور اس کو دودھ بلا نے لگی آ محضرت ملی استی میں ایک میں جو میں ورت اپنے بچر کو اس منے ہم نے کہا ہرگز کہنیں جب تک اس کو فذرت اپنے بچر کو اگری میں بنیں ڈلے گی آپ نے فرابالیس میں جو والٹر موری دہ اپنے بیر کو اگری میں بنیں ڈلے گی آپ نے فرابالیس میں جو والٹر میں بیٹے بولائن میں جو دن اپنے بیر کو ایک میں بنیں دوں براس سے دیا دہ مہریاں سے مبتنی یر خورت اپنے بیر برمبریان ہے۔

ك انزع بن مابس ياننيس بن عاصم باعيدند بن مصن المسند سك يا الشريم كنا وكار اسى مديث كي بعردس يرجيتي بين بم كوتيرس (باق بصفراً تينه)

باب الله كي رحمت كي سويصة بن

ہم سے حکم بن نافع ہرا نی نے بیان کیاکہ اہم کوشیب نے خبروی اہو^ں نے زہری سے کہام کوسعید بن سنیب نے خروی کد ابو مربع ہ نے کہا بن نے آل مصرت صلى الله عليه وسلم سے سنا أب فرانے منف الله تعالى قے دمن کے سوسقے کیے ہیں ان میں سے ننانوے سفتے اپنے پاس رکھ جیوات بین اورایک مفترزین برانالا بے اس ایک مفتری وج سے منوق ایک دورے برزم کرتی ہے بیان تک کہ تھوڑی (ادبان) ابنے بيركوا بناسم لكفني ديتي القالبتى سيكسي اس كولكليف نركيني بإنب ا دلادكو اس ژرست ارژالناان كوا بنے سانف كھلانا برِسـ گا-مېم سے محدې کثير نے بيان كباكه يم كوسفيان تورى فيردى انهن في منصور بن منتمر سے النول سے البووائل سے النول شے عمر و بن نتر مبدال سے ا بنول نے عبدالتُدبن مسعّد دسے ابنول نے کہا ہیں نے انحفرت مسلی الٹر عبيروسلم سے پرجیا کونساگناہ براگناہ ہے آپ نے فرا یا الٹر کے برابروالاکسی اور کوئیا مالانکہ متدتے ہی خوکو پیا کیا ہے بھرس نے بوجیا اس مے بعد كونساكناه أب فيظوا إنبي اولادكواس ورسعامة الناكه ماد سالعكم يد كايس نے بوجبا بجركون اكناه أب نے فرايا بنے مسايد كى جوروسے زنا ترتبا بجرالله نسه (سررهٔ فرقال مین) اس کی تصییبات آماری فرایا والذین لابیول م الشُّداليَّا ٱخراغيرك -

باب را مرک کورد میں جھلانا

ہم سے مدین شنی نے بیان کیا کہا ہم سے بمیلی بن سعید نے النول مہنام سے کہا مجھ سے والد (عروہ) نے بیان کیا کہا انہوں نے صفرت عاستہ سے کہ انفرت مسلی اللہ علیہ سے کم انفرین زبر) کو اپنی گوڈیں مَانَعُهُ حَعَلَاللهُ التَّهَ عَلَى اللهُ التَّهُ عَلَى اللهُ التَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

كام وصُع الصّبِي فِي الْحِيرِةِ وَالْحِيرِةِ وَصُع الصّبِي فِي الْحِيرِةِ وَصُع الصّبِي فِي الْحِيرِةِ وَهِم المُسَاتِينَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ

ڝۜڽڹؖٵڣؘٛػۼؙڝؚؠ؋ؾۘڿٙؾؚٚػؙۿؙڹۜٵڷڡٙڵؽؗڎؚٮؘؽۜٵڽؚڡٙٳٙ ڣؘٲؾۘڹڡۜڎؘ-

بَادَّكُ وَكُنْ الْمُعْتَدِهُ الصَّيْعَ عَلَى الْفَغِيْدِ وَكُنْ عَلَى الْمُعْتِدِ مَا مُكَالَّ الْمُعْتَدِهُ اللهِ الْمُكَمَّ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

مَا صُكُ مُنُ الْعَهُدِ مِنَ الْرِيمَانِ - مُنَ الْعَهُدِ مِنَ الْرِيمَانِ - مِلْ الْعَهُدِ مِنَ الْرِيمَانِ - مِلْ الْمَا عَلَيْدُ اللّهِ الْمَاكَةُ مَنَ عَلَيْهُ الْمِنْ اللّهِ عَنْ عَلَيْ الْمَالَةُ فَيْ مَا عِنْ اللّهُ عَلَى الْمَالَةُ فَيْ مَا عِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

جھایا کمورسیاکس کے منین دی انوں نے آب کے اوپر بیٹیاب کرمیا آب نے بانی منگاکراس بربسادیا -

باب بمركوران رينمانا-

مهم سے عبدالشربی عمرسندی نے بیان کیا کہا ہم سے عام (محدّ بن فضل) نے کہا ہم سے مغربی بیان سے بیان کیا کہا ہم سے مغربی بیان نے بالد سے سنا وہ ابوغمان بندی سے ڈایت کے کہا ہیں نے ابونہ بھر (طربیت ابن بالد) سے سنا وہ ابوغمان بندی سے ڈایت کرنے تنے وہ اسامر بن زبیہ سے ابنول نے کہا اس مفرت صلی الشرعلیہ دسم مجھوکو سے کر ابنی دان پر مغربی لینے اور دعما کرنے بالشران دونوں پر مم کرکونکہ ملائی بیان کیا الشران دونوں پر مم کرکا ہم ول اور عما بن مینی سے دوایت ہے کہا مجھوکو کی می ان پر مم کرنا ہمول اور عمی بن مدینی سے دوایت ہے کہا مجھوکو کی اس میں مدین کور وایت کیا سیان کیا ابنوں نے ابوغنان بندی سے اسی مدین کور وایت کیا سیان تی بالینوں نے کہا جب ابوئنی ہے ہم میں نے ہم سے بہت سی مدین بی سے تو بہت دل میں شک پیلیم و ٹی میں نے ابوغنان سے تکمی ہم گل ابوغنان سے تکمی ہم گل ابوغنان سے تکمی ہم گل ابوغنان سے تکمی ہم گل ابن وقت میری شک دور ہم گئی)

باب صبت کاستی یا در کھنا ابیان کی نشانی سیے۔ ہم سے تبدین اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابداسامر نے امنوں نے مہنام بن ع وہ سے اندوں نے اپنے والدسے اندوں نے خرت عائش سے امنوں نے کہا مجھ کو اسخفرٹ کی بی بیول میں کسی بی بہاتنی وشک بنیں افی منتی ام المونیوں خدیج بیرائی حالانکر میرسے کا حسے بین بیت بل ان کا ہم قال مردیج کا تفاد اور مرے موسے تین فیص پروٹنگ کم آتی ہے ہاس کی وجر

سلمت بین عین شخص سے بہت دلان تک یک جائی اوردوستی رہی ہو اس کاخیال دضدارا دی کوہنیسدیکنا جا جیبے اس کے عزید در اورد وستول سے میں سوک کرتے رمبنا چاہیے نیک بخت لوگ اپنے والدین کے انتقال کے بعد میں اسپنے والدین کے دوستوں کا بنیا ل رکھتے ہیں اوران سے صن سوک کرتے رہتے ہیں ۱۱ مند کھی کہا کہ اور

وكَنَكُ أَمَّرَهُ دَبُّهُ أَنَ يُنْبَتِّرَهَا بِبَيْتٍ فِ الْهَنَّةِ مِنْ تَصَيِّرُ أَنَّ لَيْبَتِ فِ الْمَنَّةِ مِنْ تَصَيِ وَإِنْ كَانَ لَيَنَ لَبَعُ النَّالَةَ الْمَنْ فَرَيْدُ لَهُ النَّالَةَ لَكَ لَيْدُ لَهُ النَّالَةَ لَمَّا لَهُ لَيْدُ لَهُ اللَّهُ اللَّلِمُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ ال

باص فَعْتُل مَنْ بَعُولُل يَنْ يُمُكُل مَنْ يَعُولُل يَنْ يُمُكُا مَا مِهِ وَمَنْ لَمُ مُنْ عَبْدِ الْوَهَا بِنَالَ حَدَّ يَنِي عَبْدُ الْعَنِ الْمَا الْعَنِ اللهِ مِنْ عَبْدِ الْوَهَا بِنَالَ حَدَّ يَنِي مَا يَعُ عَنِ النَّبِي مِنَا لَكَ مَنْ عَبْدِ عَنِ النَّبِي مِنَا لَكُ مَنْ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِي مِنَا لَكُ مَا لَكُ مَنْ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِي مِنَا لَكُ مَنْ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِي مِنَا لَكُ مَنْ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِي مِنَا لَكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَسَلَمَ قَالَ أَنَا وَكَا فِلُ أَلْكِيدُ مِنْ الْمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا السَّبَ الْمَنْ عَبْدُ وَ السَّبَ الْمَنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُلْمُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

ما دُلْكِ السّاعِي عَلَى الْاَكُومَ لَنَرَ سرم ٩- حَكَّاثَنَا إِسُلِعِيلُ بُنُ عَبُدِ اللّٰهِ قَالَ حَكَّاثِي مَالِكُ عَنْ مَعَوُرانَ بُنِ سَلِيمٍ يَدُوَعُهُ إِلَى النِّيقِ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْاَلْمُلَةِ وَ الْمِسُكِينِ كَالْمُكَا السّاعِي عَلَى الْاَلْمُ اللّهِ الْمُحَالِقِيلِ اللّهِ اَدْكَالَ فِي مَيهُومُ النّهَ الرّوية يَقُومُ اللّهِ اَدْكَالَ فِي مَيهُومُ النّهَ الرّوية يَقُومُ

٩٨٨ - حَكَّ أَنْتَأَ إِسُلْمِيلُ قَالَ حَكَّ ثَنِي مَالِكَ عَنُ تَوْسُ بُنِ زَسُيدِ إِلدِّ بِلِي عَنُ أِي الْفَيْنِ مَوْلَ بُنِ مُلِطِبَعِ عَنُ إِنْ هُمَ نُيرَةً عَنِ النَّبِيِّ مَلَى اللهُ

مینی کدا نخفرت ملی اللہ علیہ وِلم معنرت فدیریج کا داکٹر) ذکرکیا کہتے اللہ تین نے ایک کوریوں میں ایک کھر کی نشا رت دیں جزنولار آپ کوریوں مکم دیا مفاکر فدیریئز کو میشت میں ایک گھر کی نشا رت دیں جزنولار مون کا ہے اور انخفرت کھی بکری کاشنے بھراس میں سے فدیریج کی دوستوں کو معنتہ تھینے ۔

باسبتيم كوبالنة والعركى نفبيلت ـ

مم سے عبدالت بن عبدالوہ اب نے بابی کیا کہا مجھ سے عبدالغریز بن ابی حازم نے کہا مجھ سے والد نے کہا میں نے سہل بن سعد سے سے نا انٹوں نے کا سعفرت صلی الٹ علیہ وسلم سے کا پ بنے قرابا میں اور مینے کا پرورش کی نے والا دولؤں بہنشت میں اس طرح (فریب فریب) موسے کے کہ بے کلمہ کی انگلی اور نہیج کی انگلی سے انشارہ کیا

باب بول کی پروزش کرنے واسے کا تواب

سم سے اسلمبیل بن ان اولیں نے بیان کیا کہا مجسسے ام مالکتے
منے انہوں نے صنعوان بن سیم سے (سخ تابی ہیں) دہ اس مدیث کو (رسلا)
روایت کرتے منے کہ اس مفترت صلی التی علیہ وسلم نے فرما یا مسکین اوربیا کی
کے بیے کو سنسٹ کرنے والا در مبیں جماہد فی سبیل التیر کے رابسے باب
اس سنسمن کی رابسے ہو (مروف) دن کورون و رکھتا ہے اور (مر) وات کو
عبا دت بین کھڑا رس ا ہے ۔

میم سے اسمعیل بن ابی اولیس نے بیان کیا کہا محصے امام الگ نے انہوں نے انہوں نے ابرالغیبث سے جوابی طبع کا غلام کھا اس سے ابرائے سے انہوں سے اکنوں سے اکتفات میلی الشرطیہ ولیم

ان کون اور میراقی میروی اور انکی خوگیری جری میادت ہے مباد محبوبر اس بی ثواب ہے ہادے نامیں مسالان کو بہاد کا موقع شکل سے ل کتا ہے اس ہے ان کون اور میروی کی میروی کی اور میروی کی ہے۔ ان کون اور میروی کی ہے ایک اور میروی کے لیے ایک ایک اور میروی کے ایک کی اور مسالان کے مسالان بیراؤل اور میروی کی اور میروی کی اور میروی اور میروی کی اور میروی کی اور میروی کی اور میروی کی میروی کی میروی کی میروی کی میروی کی میروی کی میروی کی میروی کی میروی کی کتا ہیں چرھا کھاں ہواؤل اور تیمیوں کو میں اور اور کام میشر ہے کی کتا ہی جرائی ہواؤل کا میروی کی میروی کی کتا ہیں اور میروی کا میروی کا میروی کی کتا ہی اور میروی کی کتا ہی اور میروی کی کتابی اور کی کتابی اور کام میروی کی کتابی کاروی عَلَيْهُ وَسَلَّمُ مِثْلُهُ د

بَأْ مُكِفِ السَّاعِيْ عَلَى الْمِسْكِينِ-همه-حَدَّتُنَاعَبُدُاللهِ بُنُ مَسُلَمَةُ حَدَّتُنَا مَالِكُ عَن نُورِبِنِ زَنْيِرِعَن آبِي الْعَيْثِ عَن آبِي هُرَيْرَةَ رَحْ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيمُ وسكم الساعي على الأرمكة والمسكين كالنكباهد في سَيِيل اللهِ وَاحْيِبُ فَالْ يَشُكُ الْعَكْنَبِيُّ كَانْعَآلِ مِلاَيَفْتُرُوكَالصَّلَىمُ لآنيكطِيَّا۔

يا كى دَعُكْرُ النَّاسِ وَالْبَهَا فِعِرِ. ٩٨٠ حَكَّنَنَا مُسَدَّدُ حَدَّنَنَا إِسُمِعُيلُ مَّنَا ٱيْغُوبُ عَنْ آيِيْ قِيلًا بَهُ عَنْ آيِيْ سُلَمُهُنَ مَالِكِ بَيِ الْحُونِينِ تَالَ اتَّيَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَنَحُنُ شَكِبَةٌ مُتَتَعَادِبُونَ فَاتَكُنَا عِنْ مَا لَا عِشْرِيُنَ لَيْكَةٌ مُظَنَّ إِنَّا الشُّتُتُفَّا اَهُ لَنَا دَسَالُنَاعَيْنُ تَوَكَّنَا فِي آهَلِنَا مَا خُبَرَنَاهُ ككات رَنْيِقًا تَحْدِيمًا فَقَالَ الْمَجِعُوۤ الْكَاهَلِيكُمُ فَعَلِنُوْهُمُ وَمُورُهُمُ وَمُلِوَّا كَمُمَّا رَايْتُمُونِي أَصَلِي وَإِذَاحَفَكُوتِ الصَّلَوْلَةُ تَلِيُوَذِنَ تَكُمُ إِكَا لَكُمُ الْكُمُ الْكُمُ الْكُمُ الْكُمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِمِي الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلْمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمِ بروم پیرمنگ مراکبرگرگ

٩٨٧- حَكَّاتُنَا إِسْلِعِيْلُ حَكَّانَكُمُ مَالِكُ

سيربيي حديث نقل كي

بأب كين ادر متابول كى بردرش كيفوالا

م سے وبداللہ بن سافعنبی نے بیان کیا کہاہم سے وام الگ نے النول ف توربن زبرسے انہول ف الوالعنيث سے النول ف الومريَّرُه سے النول نے کہا الخصرت صلی الشرعليه وسلم نے فرما بابيداؤل اور متا سول كى خرگیری کرنے والا درم میں اس شخص کے بارسے سوالت کی راہ میں مباد کر ر با ہوفینبی کواس میں شک ہے امام الک نے (اس صدیث میں) میمی کہاتھا اس تنفس كرابعود نمازمين كورارستاب تعكما سي منبس ادراس شفس كرارمكه ما البيخة افطاري منبس كا-

باب ومبول اورجانورون سب بررهم كرنا

مم سے مسدد نے بیان کیاکہا ہم سے اسلیل بن علیہ نے کہاہم سايرب تنباني فالنول فالوقلام سعالنول فالبسلمان مالک بن وریث (صمابی) سے اہنوں نے کہا مم حب (ا بینے ماک سے مربندیں) انحفزت صلی الشرعلبروسلم ابس ائے اس دفت ہم لوگ نوجوان ذریب قریب ایک بی مرک مف میم میں دانون تک آگئے پاس تصريدر مع بجرأب كويد خيال ببيا بمواكرتم كوابيف عزيزول سيملخ كاشوق مع أب نع م سع بوجياتم البين عزيزول مين كن كوراي ملك بس جيور كراسف بوسم في بيان كرديا أب ببت زم دل ادر رحم دا الصفف أب ف فرمايالس اب ابنه كفرول كولوث ماؤو بال ابنه الك والول كوردين كى باتيس المصلاؤ ان كومكم كرد اورسس طرح تمن مجركود كيما اس طرح نماز يرصف و تومي نماز كا دنت آياكر ي توتم من سے ایک سفف ا ذان دے اور عزم میں (عمریس) طرام و دوا مامت

ممساسليل بن إلى البي في بيان كياكما مجدسه المم للك

۵ يرمورل به يېلې ددايت مرول به ۱۱ مار تله وين يك واقعن مجالا خاكا مهاسند سلكه كې خدينين فرا پارموزم مي د دن كاعلې زياده د كه مېرد ۱۱ ماست كرسه كرون (ازموقا مينده)

نسائنوں نے سمی سے بواد کھڑے فلام عقد انٹوں نے ابر صالح روخی فرائن سے ابنوں نے ابو ہر بڑہ سے آئف ز میں اللہ علیہ وسلم نے فر با یا ایک شخص دستنے میں جا د ہا تھا اس کوسف ت بایس لگی بھر ایک کنواں ملا تو دہ اس بیں ازا پانی بیا بوب ہا ہر کلاد بھیا تو ایک کما پیاس کے ادسے (بانی میس ملتا توکیچر جا شر دہا ہے اس نے ابنے دل میں کہا اس کنے کو بھی بیابس سے ولیسی بی تکلیف ہوگی جیسے مجھ برگزاو مجی ہے آخر دہ بھر کنوٹیس میں ازا اور النے تواسے میں بانی محرکر مذہب اس کو نفام کرا در پرچڑھا کتے کو بانی بلا با النے تعالی نے اس کے کام کی قلاکی اس کو کمش دیا لوگوں نے عرض کیا بارسول النہ مم کو جانوروں بھی رحم کر سنے میں نوا بسلے گا آب نے فرایا ہزاد د کلیے والے پر نواٹ طبے گا۔

میم سے الوالیان نے بیال کیا کہا ہم کوشیب نے فردی اہوں نے در رہے در کا الموس کے در کہا کھوت در کہا کھوت میں اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے ہم جی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے استے بیں ایک گؤاد (ذوا لمز بعبرہ یا افرع بن حالیں) نماز ہی میں دُعا بائٹے دکا یا اللہ مجد پر رحم کرا در مسلم بھرا تواس گفار سے سسسہ مایا ارسے صلی اللہ ملیبوس کم نے سلام بھرا تواس گفار سے سسسہ مایا ارسے وزنے کمن دہ کو (بینے اللہ کی رحمت کو موکن دہ کھی) تنگ کر

میم سے اونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے ذکر یا نے انوں نے عامرسے اندوں نے عامرسے اندوں نے عامرسے اندوں کے اندوں کے اندوں کے خفرت میلی انٹر علیہ وسلم نے فرایا مسلمان سب مل کرا کے دور سے بردیم کرنے اور دوستی رکھنے اور مہرانی برنے میں ایک عیم کی طرح بیں عسم میں ایک عفور تکلیف ہوتی ہے توسارسے اعضا کو میں بہیں میں ا

عَنُ الْمَيْ مَوْلَ إِنْ بَكِرْعَنُ إِنْ صَالِحِ السَّمَّانِ
عَنُ أَنِي هُمُ الْدَهُ عَلَيْهُ عَنَ اللهِ حَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَنَ أَنِي هُمَا يَنْ هُمَا يَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَنَ أَنِي هُمَ يَنِ إِللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ا

٩/٩٠ - حَكَ تَنَا اَبُو اَلْيَمَانِ اَخْبَرَنَا الْتَعَيْبُ عَنِ النَّهُ هُرِي قَالَ اَخْبَرَ فَيَ آبُولُ الْمَدَةُ بَنُ عَبَرُالَّ فَنِ اللهُ النَّهُ هُرِي قَالَ اَخْبَرَ فَيَ آبُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَة بَنُ عَلَيْهُ وَسَلَمَة فِي صَلْوَةِ اللَّهُ مَّا سَلَمَ النَّبِي صَلَوْلَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَة فَي صَلْوَةً اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ النَّبِي صَلَوْلَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ النَّبِي صَلَوْلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ النَّهِ مَنْ حَجَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ النَّهِ مَنْ حَجَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ه ۱۹۳۸ حسك تنتا البوكنگيم حدّ تنا ذكورًا عن عام الله الكريًا عن عام الله الكريًا عن عام الله الكريًا عن الله عن الله عن الله عن الله عن الله عن الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الكري الله عنه الكري الله عنه الكري الكري الكري الكري الكري الكري الكري الله عنه الكري الكري الكري الكري الكري الكري الكري الكري الكري الشكري عنه الكري الك

ر بقیرصفرسابقه کربرسب وک علم می برابر تقرسب بیس دن نک آپ ک عمیت بی ده یک تقد ۱۷ سنر در اشی صفر بندای مین بین مان سے دعم کرنے سعه اس کو ادام دینے سے ۱۷ سنر ۴ ن ن ن

صدقة يُ

تَدَاعَى لَهُ سَكَائِرُ حَبَسِدِ إِللَّهَ عَرَاكُتُى . 90-حَتَّنَنَا اَبُوالُولِيُ بِحَتَّاتَنَا اَبُوعُواتَ عَنُ قَتَادَةً عَنُ اَكْنِ مَنِ مَالِكِ عَنِ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهُ وَسَلَمُ قَالَ مَا مِن مُسَلِمٍ غَرَسَ عَنُ الله عَمْسَلُمُ قَالَ مَا مِن مُسَلِمٍ غَرَسَ عَمُسَلًا فَأَكَلَ مَنْ مُسَلِمٍ غَرَسَ عَمْسَا فَأَكُو وَلَا كَانَ لَهُ عَمْسَا فَأَكُو وَلَا كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ عَمْسًا فَأَكُلُ مَنْ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ إِلَى كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ مَنْ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ مَا مِنْ مُسْلِمٌ عَلَيْهُ الله كَانَ لَهُ الله كَانَ لَهُ مَا مِنْ مُسْلِمٌ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَا لَا مَا مِنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَاهُ عَلَا عَالْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

١٥٥- مَدَّنَا عُرُهُنُ حَفْصِ حَدَّنَا اَبِي حَنْنَا اَبِي حَنْنَا الْمِيَحَنَّنَا الْمِيَحَنَّنَا الْمُحَدَّنَ وَهُبِ قَالَ الْمُحَدَّنُ وَهُبِ قَالَ سَمِعُتُ جَرِيدَ بَنَ عَبُدِهِ اللّهِ عَرِيدَ اللّهِ عَرِيدَ مَنَ كَلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَهُبِ مَنَ لَاللّهُ عَلَيْهُ وَهُمَا مَنَ لَا يُوْمَعُ لَا يُرْجَعُهُ لَا يُرْجَعُهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَهُمَا مَا مَنَ لَا يُوْمَعُ لَا يُرْجَعُهُ لَا يُرْجَعُهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَهُمَا مَا مَنَ لَا يُوْمِعُ لَا يُرْجَعُهُ لَا يُرْجَعُهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنَ لَا يُوْمِعُ لَا يُرْجَعُهُ لَا يُرْجَعُهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَهُ مَنْ لَا يُوْمِعُ لَا يُعْرِفُونُهُ لَا يُعْرِفُونَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ لَا يُعْلِقُونُ وَهُمْ إِلَا مُنْ لَا مُعْلَدُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَنْ لَا مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا لَا مَنْ كَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا مُعَلّمُ وَلّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي مُعْلِقًا لَهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عِلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَالْمُ عَلَّهُ عَلَالْمُ عَلَّ عَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلَا عَلَالْمُ عَلّمُ عَلَالُكُوا عَلَالْمُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَّهُ عَلَا عَلَالْمُ عَلّمُ عَلَ

مَا مَلْهُ وَمُوسَانًا إِلَى الْمَارِوَقُولُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الْمُلْكُولُ اللّهُ
٩٥٠ حَتَّنَا هُ مُحَنَّهُ وَمِنْ مِنْهَا إِحَدَّنَنَا بَرُولِيُ بُنُ ذُرِكَيْعٍ حَدَّنَنَا عُمَرَبُنُ مُحَمَّدٍ عَنَ آبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَّ قَالَ ذَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ

نيندىنين أنى بخار مربيط أناسيك

میم سے ابرالولید نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے کھفرت ملی ان علیہ دسلم سے انہوں نے کھفرت ملی ان علیہ دسلم سے آپ نے فرایا مسلمان اگر کوئی (میوہ دار) درخت جانے کھراس میں سے کوئی آ دمی کھائے یا جانوراس کو صدفہ کا نواب سے کا۔

ہم سے عربی فعی بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعش نے کہا مجھ سے دید بن وہب نے کہا ہی نے کہا محمد سے دید بن وہب نے کہا ہی نے کہا مجھ سے دید بن وہب نے کہا ہی نے فرایا ہم سے سے سنا اسمار نے فرایا ہوروں کی رحم نہ کرسے گا برورد گار بھی اس بروحم نہیں کرسے گا برورد گار بھی اس بروحم نہیں کرسے گا میں فرایا استراس بروحم نہیں کرسے گا بیان اور الشر نعالی نے اس جہاسکو بین فرایا الشرک موان کا نزر کیکسی کومن بناؤ ال باب سے اجباسکو کرو انجرایت مقالا فور انک -

ہم سے اسمبیل بن اوبیں نے بابی کیا ہم ہوسے انکا کا گئے نے اسنوں نے بملی بن سعیدالفاری سے کہا مجھ کو الجد بکر بن محلانے خردی انہوں نے عروسے انہوں نے حضرت عائشتے سے اسنوں نے انخفرت ملی الٹر علیہ وسلم سے آب نے فرایا ہم بالع براج مجھ کوہم سابد کے ساختہ سلوک کرنے کا حکم دینے رہے بہاں تک کریں سمجھا اب اس کو وارث بھی بنادیں کے تھے

م سے مربن منال نے بیال کیا کہا ہم سے بزید بن زربع نے کہا ہم سے عربی مخلان کیا انول نے البین والد (مخلاب زیر) سے ابنول نے ابن عرض سے ابنول نے کہا آک مضرف میں اللہ علیہ وسلم

مَازَالَ حِبُرِيلُ يُوْمِينِي بِالْجَارِحَةِيْ ظَنَنْتُ آتَهُ سَيُورِّثُهُ

كَانَهِ إِنْ مِمْ الْكَيْلَمِنَ جَارُهُ بَرَكَيْقِهِ رو يوري وورو وري مرديقًا مَهْلَكًا -يُورِقُهُنَّ يَهْلِلُهُنَّ مُورِقِّا مَهْلَكًا -

٧٩٥- حَدَّنَنَا عَاْصِمُ بِنُ عَلِي حَدَّنَنَا بَنُ الْآَوَى حَدَّنَنَا بَنُ آَوِنَ فَرَيْ حَنَّ الْنَبِي حَنَ سَعِيْ وَيُ الْمَاكِنَةُ وَاللّهِ لَا يُعْمِنُ وَاللّهِ فَا لَا اللّهِ فَا اللّهُ فَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللل

مَا مِهِ الْاَتَحْقِرَنَ جَارَةٌ لِجَازِمِهَا۔ مَدَّنَا عَبُ اللهِ بُن يُوسُفَ حَدَّنَا اللهِ بُن يُوسُفَ حَدَّنَا اللهِ بُن يُوسُفَ حَدَّنَا اللهِ بُن يُوسُفَ حَدَّنَا اللهِ بُن يُوسُقَ مَنَا اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهِ عَنَ إِن اللهُ عَلَيْكُمُ اللهِ عَنْ إِن اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ إِنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلْمُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُولِكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُولِكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ ال

مَّ مَا كَانَ يُومِنُ بِاللَّهِ مَنْ كَانَ يُومِنُ بِاللَّهِ وَلَيَوَمُرِ اللَّهِ وَلَيَوَمُرِ اللَّهِ وَلَيَو

۹۵۷- كىننافىية ئى سىلىدىكى تاكر كولاكوى عن الى مكون عن الى مكل عن الى هر بري قال

نے فر ملیا جربائی برار مجھ کو سمسایہ سے ساتھ سلوک کرنے کا مکم دیتے ہے۔ انٹریس سمجا اب اس کر وارث بھی نباد بس سکے۔

باب کوئی تورت ابنی مهسائی عورت کوذلیل نرسیمی مساید مهرت کودلیل نرسیمی مساید میران کیا کها میم سے لیث میں معدن کہا ہم سے لیث میں معدن کہا ہم سے لیمن مقری نے انہوں نے البخد اللہ مسے الخفرن میں الشر علیہ ولم فرانے تقے مسلما ل عور تو اکوئی مسائی این میسائی کی مقا دت مرک ہے اگر دہ (مستریس) ایک مجری کا کھر میسے ۔ ، ،

باب سوتنمف الشراورفيامت پرايبان رفضتا موه مهاير كورستائي-

يم سي فتبرن سيد في بان كياكها بم سد ابواله وص في النول في المروم المرابعة

ا بردید مدید بر برائی کانفظ آیا توام مجاری نے ان دولاں نقطوں کی بھی بن کا اوه وہی سے تفیدرکردی دامندسلے بولٹے ابرشر بی کے انول نے ابرریم کا کام یا مائد مسلے ابسا کھ دیکے جس سے اس کی مقارت نکلے ماامند کہر کہ بربر پڑ

سے انفرت میں اللہ علیہ وسلم نے فرایا میں کو اللہ اور قبامت براہان مودہ اپنے ہمسا یہ کو زرستائے۔ اور عبی کو اللہ اور قیامت پر اہمان ہودہ مہان کی فاطرداری کرسے اور عبی کو اللہ اور قیامت پر ایمان ہو (وہ بری ایمی منہ سے نہ کا ہے ایمی بات کھے باغ امرش رہے۔

سم سے عبداللہ بن دست نے بیان کیا کہا ہم سے لیت بن لعد نے کہا مجھ سے سے بدائلہ بن دست نے کہا مجھ سے سے بدائلہ بن نے الوشر بم عدوی سے المخول نے کہا جب المخدات میل اللہ دعلیہ وسلم نے برحد بیٹ فرمائی تو میرسے کا نول نے مقاب میں کوالٹہ اور فیامت پرلمبان موہ وہ دستور کے مطابق مہمان کی خاطر کرسے نوگوں نے عرض کیا با درس اللہ دست تورکی ہے ہے آپ نے فرایا ایک دن دات تک دو و دنت کا کھلانا کھلائے) اور نین دن تک بھی (نفل طور ریر) مہمانی ہوکئی جہے ہے ہے راس کے بعد مہمان منیس خیرات دیا ہے اور میں کوالٹہ اور قدس کوالٹہ اور تیس کوالٹہ اور تسام منہ سے نکا ہے با خاموسش قتب امت پر ایمان مہو وہ احجی بابت منہ سے نکا ہے با خاموسش قتب امت پر ایمان مور وہ احجی بابت منہ سے نکا ہے با خاموسش

باب پروسیوں میں کونسا پڑوسی مقدم ہے۔ ہم سے جاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے تنعبہ نے کہا مجد کوابوعران نے خبردی کہا میں نے طلح بن عبدالتّذبن عثمان سے سنا انٹوں نے حضرت عائشتہ سے انٹوں نے کہا میں نے عرض کیا بادسوالسّ میرے دو یم سیا نے بی میں (بیدے)کس کون تھ تھیوں آپ سف فرایا جس کا دروازہ نخوسے زیادہ نزد کیا ہو۔

باب سرایک انجی می بات کیند بی صدقه کانواب متیا ہے۔ آپیم سے علی بن عباش نے بیان کیا کہا ہم سے الوغسان نے کہا میرسے می بن منکدر نے انہوں نے جابر بن عبدالآسے انہوں نے انخفر ملی اللہ علیہ ولم سے آب نے فرایا برایک انجی باب بیں صدقو کا نواب ہے۔ میم سے ادم بن ابی ایاب نے بیان کیا کہا ہم سے نیجہ نے کہا کہ سے قَالَ سَوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ كَانَ يُوْمِنَ اللهِ وَالْيَوْمِ الْحِنْمِ فَلَا يُوْرِ فَلْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَنُ كَانَ يُوْمِنَ اللهِ وَالْيَوْمِ الْحِنْمِ الْحِنْمِ الْمَلْ فَلَا يُحْمِنُ اللهِ وَالْيَوْمِ الْحِنْمِ الْمَلِيْمُ الْحِنْمُ الْمَلْكُمْ الْمَلْكُمْ الْمَلْكُمْ الْمَلْعُلَى وَالْمَعْمَدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ وَاللهِ اللهِ

كَالْكِهُ حَقَّ أَلْجَارِ فِي تُمُّ بِ الْرَابُوابِ مَعَمَّ الْرَابُوابِ مَعْمَ الْرَابُوابِ مَعْمَ الْرَابُوكِ مَعْمَ الْرَابُوكِ مَنْ الْمُعْمَدُ مُنْ الْمُعْمَدُ مُنْ الْمُعْمَدُ مُنْ الْمُعْمَدُ مُنْ الْمُعْمَدُ مُنْ اللّهُ وَالْمُؤْلُ اللّهِ وَالْمَا اللّهُ مَنْ اللّهُ

بالا ۵۸ گُرُمُ مُكُونُ مِكْ مَكَنَّا اللهِ عَلَيْ مُكَنَّا اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهِ اللهِ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهُ اللهِ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهُ اللهُ عَبْدُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهُ اللهُ عَبْدُ وَسَلَمَ قَالُ كُلُّ مُحْمُونِهُ اللهُ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ ال

سيدين الديرده ف ابن إلى موسى التورن ف البول ف ابني اب سيد البول في سيد (دادا) (الوموسي التعريق) سے انحفرت صلى الله عليبروسلم نے فراہا ، مرسال بر صدقة كرنا الزم ب وكون ف كها اكرمقد ورند بهوأب في فرمايا بالخفول سے منت كريح اليف ين الدوبهنجاف اورمغرات مي كرا وكرن في كما اگریم بھی نہوسکے اِنکرے آپ نے فزایا دوسرے عاجز ممتاج کی مدارے النول نے کہا گریہ بھی نرکرے تو آپ نے فر آیا اچھی بات کا حکم کرے ، البول سے کہا کہ برھی نے کرسے فرمایا برائ سے بچارہے اس میں بھی صدقر کا تواب سلے گار

الب نوش كا مى كالواب الومريقي في الخفرن على الشعلب ولم سے دوانت کی کرنیک بات کرنے میں صدقہ کا نواب متاہد ۔

سم سے ابر وید نے بیان کیا کہا سم سے شعبہ نے کہا مجھ کو عرو فيغردى النول فيغينمر سياهول فيعدى وحاتم سيدابنول في كهاك معفرت ملى الني علبرُولم نے دوز خ الزكركيا اس سے بناه ما كى ادر منه بعير ليا بير ووزخ كاذكركما إسيجاه مائلي ورمنه بهرليا ننعبرن كها دوبارس تونشك نهيته بجرفراياتم دوزخ سے (صدفر رکم بجواگر کھینس مثنا تو کھیور کا ایک کواہی ہے كراكريهي نزموسط نواحجي لانم بات كهدرسي

باب ہرکام می زمی اور افلان عمد ، بیزیے

مم سے عبدالعزیزب عبداللہ السبی نے بیان کیاکہا ہم سے اراہم بن سعدنے امنول نے صالح بن کبسان سے انہوں نے ابر بنہار سے اہموں فعوده بن زيبر سي حفرت النسم في والكيم مدوري المفرن صلى الشدعلبر وسلم إس أف ادر (مردد) كياكيف الكي السّام عليكم دمين تمرد) حفرت عائش المالي من ال كي بالتسمير كني ميس في سواب ديا وعليكم السمام واللعنة (تم مي مروي شكار) أغفرت ملى الشرعبير وسلم في فسيديايا

بُنُ اِبِي مُردِي بُنِ إِنِي مُوسَى الْرِيشُورِي عِي عَن آبِيدِ بُنَ اِبِي مُردِي بُنِ إِنِي مُوسَى الْرِيشُورِي عِي عَن آبِيدِ عَنُجَدِيمٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيُّ مُسُلِمٍ مَسَكَفَةٌ قَالُوْا فَإِنْ لَمُ يَجِدُ تَالَ نَلْيَعْمُلُ بِيَكُ يُهِ فَيَنَفْعُ نَفْسُهُ وَيَتَصَكَّدَ قُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ بَيْنَةُ مَطِعُ أَدْلَمْ يَفْعَلُ قَالَ نَيْعُمِ فَيْنُ ذَ لَحَاجَةِ الْمُكْهُونِ قَالُواْ فَإِنْ لَمُ يَفْعَلُ قَالُ نَيَا مُرَّالِلُغَيَّرِ أَوْقَالَ بِالْمُعَرِّدُفِ قَالَ فَالِهِ لَمُ يَفْعَلُ تَالَكُمُ يُسِلُفُ عَنِ النَّيْرَ فَاتَّهُ لَهُ صَدَتَةً * كَالْكِمْ وَقَالَ الْجُوهُ مُرْيَعًا عَنِي

النَّيَّىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وِسَلَّمَ الْكَلِّيَّةُ الطَّيْبَةُ صَلَاقَةٌ ٥-حَدَّثَنَا أَبُوالْوَلِيُوحَدَّ ثَنَا شُعْهَةُ قَالَ أَخَبُونُ عُمُونَعَنُ خُيْتُمُ تَعَنَّعَدِ تِي مُنِيحَاتِمِ قَالَ ذَكَرَ النِّيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِ وَسَلَّمَ النَّارَفَدَ عَوْذَ مِنْهَا وَ الناح بِعَجْهِم تُمَّ ذَكُم الْنَارَفَتَعَوَّ ذَمِنُهَا وَٱشَاحُ بِرَجُهِدِ فَالَ سُعِيدُ أَمَّا مُرَّنَيْنِ فَلَا إِسْ فَ نُمِعَالَ ِنَّقُوا لَنَّاكُم دَكُولِشِرِينَ تَنْمَ آةٍ فَاكِنُ لَكُمْ تَجِدُ فَبِكَلِمَةٍ كَيِّبَةَ - بَاكْبُ الرِّيْقِ فِي الْوَمُرِكُلِّم ٩٩٢ - حَدَّنَا عَبُدُ الْعَزْيُرْبِنُ عَبِي اللَّهِ حَدَّنَا

إبراهيم بن سَعْدِعَن صَالِحِعَن أَبِن شِهَا بِعَنُ عُرَدُةُ بُنِ الزُّبِيُوِ أَنَّ عَأَلَيْنَةً رِهِ زُرْجُ النِّبِي مَلَّى اللهُ عَكَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ رَهُ طُوِّتِنَ أَلَيْهُ وَكِيلَ رُسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَقَالُوا السَّامُوعَلِّيمُ تَاكَتْ عَايِئَتُهُ ۚ فَفَرِهِ مِنْهُ كَافَقُلُتْ وَعَلَيْكُمُ السَّاهُ وَ

ك بغول تنفصة عمر ايخر توامية ميست شرمرسال واسترمل مجوكريقينًا يدسي كم الخفية صلى الشرعبير وسلم في الساكيا ليكن تميسري بارمين شك بع وامند سل مرب کلام بی صد قد کا تماب د کفتا ہے ۱۱ مند میک معلوم بوا مورت غروم مردسے بات کوسکتی ہے موامنہ دورہ و اللَّعْنَةُ قَالَتَ نَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَالْسَهُ عِهِ رَاتناعَمة مت كَن النّهُ نَقالُ زَم اور الأَمْت كوبرُكُام مِن بِيند كُرتا وسَكَمَ مَهُ لَا يَا عَالَشَهُ وَمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

میسے عبداللہ بن عبدالو باب نے بال کیا کہا ہم سے حمادین ا زبی نے اہول نے نابت سے ابنوں نے انس سے ایک گنوار نے سیویں پیشا بر دبالوگ اس کی طرف دوڑھ (اس کو بایس کھرکیں) آپ نے فرایا اس کا بینیا ب مت روکو (جب وہ بینیا ب کر کیا) اپ نے ایک مل بان کا منگوایا دہاں بہا دیا گیا ہ

پی به طریسه به براید می با بیست می باب ایک سلمان کو در سرے سے میں بیان کیا کہا ہم کور خیان نے انہوں نے ابی بردہ بن برید بن ابی بردہ سے کہا مجھ سے میرے دادا ابو ہر برہ سنے بیان کیا ابنول نے ابنو ن نے ابنو اللہ بریرہ سنے کہا مجھ سے میرے دادا ابو ہر برہ سنے بیان کیا ابنول نے ابنو نے نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنو ن نے ابنون نے نے ابنون نے ابنون نے ابنون نے ابنون نے ابنون نے ابنون نے ابنون نے

اللَّعْنَةُ تَاكَتُ نَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ مَهُ كُلِيمُ اللَّهُ عَلَيْمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللْمُعِلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللْمُعِلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعِلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعُلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُ

أَوْ مِهُ الْمُعْمَالُهُ الْمُوْمِيْنَ الْمُوْمِيْنَ الْمُوْمِيْنَ الْمُوْمِيْنَ الْمُوْمِيْنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ اللّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِلِيلِلِلْمُ الْمُؤْمِنِ ال

يتنال اوطالب حاجة النبل عليب المجروب بيته ربنة من غرب الاصاحت مندول كي مفارش كياكروم كومفارش كالرائم كومفارش كا دو حَبْهِ هِهِ فَقَالَ الشّفَعُوا فَكُتُوجِبا والله نُوابِ مل جائبكا الالتُدُوّيةِ ومُظورت وه التي بغير كونان برواك كارميسا وكيفَوْن اللّهُ على لِسَانِ مَرِيتِ فِي اللّهِ عَلَيْ باب كادبيام م سه كاتم النانواب كيول كھوري

لع سوان الدّب افلاق مي يرمدين و پكورچى بيكت بالطداد در ماسر دن دن

فيتمي اللوا تركلين الترجيك وه وع التدكي نام سع جوببت مهر مان ب رحم والا -

باب الشدنعال كارسورة نساءيس بوشنعص اليمي سفارش ك کرے اس کو بھی ایک محتشداس کے نُواہیے ملے گا۔اور جوشخص بری سفارش مرسے اس کوبھی ایک معتداس سے عذاب سے ملے گا اورالشر تعالی سر بجيزير يُحكِبان ہے كفل كامعتى اس ايت بير حقيد الوموسي شف كم ما كفلين مبشى زبان كالفظ يصيعني دواجر

مم سے محد بن علاء نے ببان کباکہا ہم سے ابواسامہ نے ابنول فے بربدسے انہول نے الو بردہ سے المول نے الوموسی انتعری سے النون نے انفرت صلی الله علیه وسلم سے اب سے باس کوئی سائل با منودت والاآنا نواكب (صحابرسيه) فرانت تم يمي سفارش كروتم كوثواب

كَمُ وَكُونُ اللَّهِ نَعَالَ مَنْ يُضْفَعُ مُنْ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ ا حَسَنَهُ يَكُنُّ لَا نَصِيْبُ وَهَا وَمِنْ يَسْفُونُنَّا عَالَمُ سَيِيَّةُ تَكُنُ لَـ الْكُولُ مِنْهَا كَانَ اللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءَ

حَدَّتُنَا مُحَدُّدُ وَ الْعَلَاءِ حَلَّا ثَنَّتَ وده هرار ر دور در در دور به سرد کاعن ارد. ابد اسامه عن برمید عن این سرد کاعن ارد مُرْسَىٰ عَنِ النَّيْمِ مَنَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُ كَانَ أَذَا أَنَّا كُلَّ السَّأَيْلُ أَوْمَنَا حِلْ أَلْحَاجَذَ قَالَ ا

ك اس كوابى المائم نه وص كيا ١١مند سك ين بركا تدي بومم الني ب مكر الرتمكس فتاج ياضرددت ما ك ك سفارش كرد ك قرتمك المرابية گا گرامس کا معلمپ بوداند مبر اور ادبیا واوٹرنے ارباب مامیات کی معلاب راری اور سفارسشس میں بمبیشہ کوسنسسش کی سے۔ بیاں تک کم دنیا داروں کے یاس جاناہی ابنوں نے قبول کیا ہے گڑاس خرض سے کرمام بستہ مند ں سے حاجات پورسے ہوں اوران کوسفادش کا ٹواب سے اپنی فیانی مؤض ہے کر وہ کیس دیا دارد س سے پس نیس جاتے اور جرنام سے دروش اپنے ذاتی مطالب اورا غواض سے لیے دنیاداروں سے درداندن بر کھونتے رسیتے ہیں وہ دروش اپنی بین مکارا در فری بی خلاان سے بھائے رکھے کینتے ہیں مکھندیں ایک بزرگ تھے وہ ایک فربیطان کا مطلب داری کے بیے دبک قواب کے پاس مکٹے محرواض نخط یس نے مذر سے کہردیا اس وننت فرمسنت نیں ہے وہ بزرکٹ ہوش کرمیے ہے کے دوبرے دن پیر کئے بچرسی بزلب نا اسی طرح سانندن تک اس نے دوٹرایا ايزسي المخريد دن بب يه برك مهرك و ادرسه فااواز بند كه لكا يدفقر كتنا بصعيا بك بادبارين اس كربعيرد تيابر ل يكن اس كوثرم اين أتى بهران مرود مِزّا ہے بولومیب برا فدر کھے ٹربکال بٹ نشنت اورفرحت اس سے ماقات کی اس کی بے اعتباقی کا ڈواکھی طال ان کے چہرے ہرنرتھا چیلے وقت کہنے لگے ماب برس دربار الے سے عفا د موں می توایک تنا بول اگرسوبارا بساس کوده کارویس کے ترکامین مانے کا جاجا جائے کا جوسب بلدینے توطیق کے اس کوار کار کار کار کار کار تایٹر ہوئی کرمسا مسعبدن میں رہشنہ پڑکیا اورٹو بی ان کے تعیوں پر کا کو نقیبرکا فزا إل ہوا ابندن نے کا سے مطاب کو کہ تقیم رہیں کہ میں معاش کر ول بلکھیے پر بان کیا اگرتم بامبار مجد کرنچیریت توجه که آن نواب کمبی د نشاب اس فریب کا مللیب پرواکردو داب سے فرزاس مزیب کاکام شال دبار دروه دعا ویضے بیکٹ مهامتر بہی

باب المخصرت صلى الشدعليه وسلم سخت گو اور مدر الله ا

م سيعفس بن عرض بان كياكهامم سي شعبه ن النول ف سلیان سے کہایں نے ابودائل سے سناکہایں سنے مسروق سے سناابنول في كهاعيدالتدين عرو بن عاص دوسري مستعد المام باي نے کہااور سم سے فیتبہ بن سعیدنے النبول نے اعمش سے النبول نے تنفين بن سلم سے النوں نے مسرون سے النوں نے کہا اجب عباللہ بن مروُّ معادیبٌ کے ساتھ کو زمیں اُئے تو ہم ان کے پاس کیے اپنول نے انخفرن صلی التٰدعلیروسلم کا ذکرکیا کہنے ملکے آب سخت گو اور بدزبان ندتف ادربيعي كهاكه أمخفرت صلى الشرعلبروسلم ن ذلما تم میں بہتر دہ شخص ہے جس کے افلاق الجھے ہون۔

سم سے محدین سلام نے بیان کیا کہاسم سے عبدالویا نے انہوں فابوب متياني سارون في عبدالله بن الى مليك سانول معفرت عانشيشسے النول نے كها بيود (مروور) أتخفرت صلى الشينيير بإس أف كف لك رالسام عليكم (مين مرو) حضرت عائشة ف د ما يا تم مرد التُّرتم رِلِعنت كرے التّٰدكاغفنب تم برا زّے الحضرت نے فربابا عائشيه عمرزمي اورملائمت اختبار كراورسفتي اوربدزبان برمیزر کو معفرت عائشتہ سنے کہا ایب نے ان مردودوں کی بات بنیں سن آب نے فرایا ترفے میرا جواب منیں سنا انمول نے برمیت بيه كها تفايس نے دسى ان بر بھرد با (أب نے وعبيكم فريا الفاء اور مات برہے کرمیری بددعا ان کے اوپر اٹر کرے گی قبول برگ ان کی بددعام جور فبول ہنیں ہونے گی-

مم سے اصبع بن فرج نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن دب نے نیردی کہاسم کوابومی فیلے ابن سلمان نے اندول نے ملائی بن اسسامہ سے انہوں نے الس بن مالکٹ سے انہوں سنے كَاكِمُ لَمُ لَكُونَ انْبَيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلِأَمْنَفَةَ جَشًّا-

عَنْ مُلَكِمْنَ سِمِعْتُ أَبَا وَآثِلِ سَمِعْتُ هَسُرُدُ قُلَا قَالَ ثَالَ عَبِدُ اللَّهِ مِنْ عَبُو وحَدَّ ثَنَا تُنَا يُكِيدُ ٢ ٢٢٦ مرويري و رور حدَّنا جريبرعنِ الرَّعمشِ عَن شَرْيْقِ بنِ سَكْمةً عَنْ مَّسُرُونِ ثَالَ ذَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ثَنِ عَمْمِهِ جِيْنَ قَدِمَمُعُمُعُ مُعَادِيَّ الْكَالْكُونَةُ فَذَكَرُ وسول اللوصلي الله عكيروسكم فتفال لمرتبكن فَاحِشًا وَلامُنفَحِشًا وَفَالَ فَالرَّسُولُ اللهِ صَلَّى 444- حَكَانُكُ حَفْضُ بِنُ سَلَامِ الْخَبَرُنَاعَبِدُ الرَّهَابِ عَن ايَّرُبُ عَن عَبدِ اللهِ بنِ أَبِي مَلْيكَة عَالِشَنَةَ مِنْ أَنَّ يَهُودُ إِنَّوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ بُرِوَسَكُمْ فَقَالُوالسَّامَ عَلَيْكُمْ فَقَالَتَ عَاشِتْهُ عَلَيْكُمْ دَلَعَنَكُمُ اللهُ وَغَضِبَ اللهُ كُهُ وَال مَهُلُويًا عَالَيْتُ عَلَيْكِ بِالْرَفْقِ وَ الْعُبُعْتَ وَأَلْفُحْشُ قَالَتُ ا كَ تُلُتُ مُ دُدّتُ عَلَيْهِ مُ فَيُنَّجُابُ لِيُ فِيهُ هِهُ وَلَا يُتَجَابُ لَهُمُ فِيَ

٩٧٨- حَكَّانُنَا آصَبَغُ ثَالَ آخُبَرَ فِي ابْنُ ر در مردرد مرود در و مردود و ومردر دهیه اخبرما ابدیجیی هو نلیع بن سبهان عَنُ هِلَالِ بُنِ أَشَامَةً عَنَ آسَ بَنِ مَا اللَّهِ

قال لَمَ لَكِنِ النَّبِ**يُّ صَلَى اللهُ عَكِيهُ وَسَلَّمَ سَبَّا**ايًّا وَلاَ نَعْكَاشًا قَالَ لَقَانًا كَانَ عَلَيْ لُلِا حَدِينَا عِنْدَ الْمَعَتَبَارَ مَا لَهُ اتَوْبَ جِبِينُهُ -

مَّ سَا بَا مُورِ وَ مِنْ عِلْمِينَ عِلَيْهِ مُعَلِّدُ مُنَالًا مُحَدِّلًا عُمِينًا عُمِينًا عُمِينًا مَا يَعِدُننَا لَدُح بِنِ الْفِيمِ عَن مُحَيِّرِ بِنِ الْنَكِيرَ حَنَّهُ وَكَا عَنَ عَلَيْنَةَ أَنَّ رَحُلُوا اسْتَأْذَنَ عَلَى الْيَتِي مَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَلْمَاراً لا قَالَ بِنُسَ أَخُوالْعَتْنَابُونَ _ وَبِيُسُ 'مُنَ الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَقُ النَّيِّيُ صَلَى الله علية وسلم في وتجهم وانسكم إليه فلمّا انطكن الرجلُ نَاكَتُ لَهُ عَالَيْنَةُ بَارَسُولَ اللهِ مَمْيِنَ رَابَيْتَ الْحِيلُ تُلتُ لَدُكذَا وَكَذَا مُمْ الْمُلْقَتُ فِي وَجُهِم وَ الْبِسَطَّتُ إِلَيْهِ نَعَالُ رَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَا عَالَيْتُ مَنَى عِهِدُنَّذِي نَحَالُنَّا إِنَّ شَكَّرَ الَّنَاسِ عِنْدَا لِلْهِمَ نُزِلَةً يُّوْمُ ٱلْقِيْمِ تَرَمُنُ تَرَكُ ۗ إِنَّا سُ الْقَاءَ شَرِّحٍ -

بَانِهِ حُسُنِ أَخُلِنُ وَالسَّعَا وَمَاكِيْرُهُ مِنَ الْمُبْخِلِ دَقَالَ ابْنُ عَبَاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ الْجُودَ النَّاسِ وَاجُودُ مَا يَكُونُ فِي مَ مَضَانَ وَقَالَ آبُودَيْ ثُمَّا لَبُعَدُ مَبْعَثُ اِنَّيْتِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ قَالَ لِأَخِيهِ اس كَبُرانى هذا أكوادِى فَاسْمَعُمِنَ

کہا آنففرت صلی التدعلیہ رملم کالی باز اور سخنت کو بد زبان بعنت کرنے داے سنف الركهي أب كويم ميس سيكسى رغفته أنا نوصوف اننا فواف اس کوکیاموگیا۔اس کی میٹیان میں خاک لگے ہے

سم سے عروبی عبیلی نے بیان کیاکہ سم سے محد بن سواء نے کہا یم سے دوح بن فاسم نے اہنول نے محد بن منکدرسے ا نہوں نے ع وہ سے النول في معفرت عانشيشه الكيدمرد في الخفرت صلى الشرعليروسم سي (اندرائے کی) اجانت انگی آپ نے فرایا کیا بڑا آدمی ہے بجب وه (اندر آن کر) مبیها تو آل عضرت صلی الته علیه وسلم اس سے كفل كر نعنده مينياني سے معے جب ده جلا كيا تو ميں نے بوجھا يارسول التُداكِ في الله الله و يجت بي يول فربايا نفا كيا برا ادى ب بھرا باس سے کھل کر بخندہ بمینانی کیوں مے اب نے فرایا، عائشتہ تو نے کب مجھ کو بدنبان کرتے ہوئے پا پاسب سے بوا آدمی انٹنرکے ٹردبک فیامت کے دن وہ ہوگاجس کی بری سے **موگ ڈرکراس کی مافات جبوڑ دبت شر**

باب خوش ملقی اور خادت کابیان بنیل کی بُرانی اوز این عباسٌ نے كهاأ تخضرت صلى الشرعليه وسلم سبب لوكول مصد زياده سخى تفى اور رمضان کے میلینے بین نوادر سب و نول سے زبادہ سفاوت کرتے کھاور ابو ذر غفاري موسب انخفرت صلى الشرعببروسلم كى بيغيري كى خبريني توالنوں نے اپنے بھائی (انبس) سے کہائم ذراسوار مرکزاس ملک بین (لین کریس) جاؤاوراس شخص کی جینیری کادعولی کرستے ہیں۔ با تبس

كے ہيں ہيں؟ ہو کی نوبی نفی اس محے سوا فرا ہا سفے کسی کوگا لی دی نرکسی کوسوئٹ سے سنت کہا ﴿ اصر ﴿ ﴿ ﴿ سلک بیاں یہ اعزامن موتاہے کر چنیرما سب نے اس کی نیبت کیسے کی عالانکرنیست سخت کناہ ہے۔ اس کا بواب برہے کم آپ کا پر فرایا غیست خرم نیس بوسکت سب اس سے دور عصسان کوبها با منطور تفایر نکر انسا الاعسال بالنیٹ نید اگردا نع بین کوئی ادبی با مکاری ادر بر ور موكرمسان اس مع خريب بن أكر نفضان الحقائين كے تماس كاميب الى سع بيان كردينا تاكد دواس كى شرسے نبچے رہي داخل فيدين دوم بنين بوسك، بك فراب برگا براسنرد مسلم به مدیرش مرمولًا ادبدگزریکی سیے باسند -

قُولِهِ فَرَجَعَ فَقَالَ رَايَتُهُ يَامُرُ بِمَكَادِمِ الْكَفُلَاقِ.

به المستحدة التي المستحدة المستحد

١٥٥- حَكَّ مُنَّا مُحَمَّدُ بُنُ كِيْنِيْ لِخَبْرِنَا سُفَيْنُ عَن أَسِن الْمُنْكِيرِ قَالَ سَمِعُنْ جَابِرُ الْيَّنَقُولُ مَاسُئِلَ النَّبِي صَلَى الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ شَكَى عِ

١٩٤٧ حَلَّ أَمْنَا عَمْ اَبْنَ حَفْقِ حَدَّمَنَا أَوْ كَنَّا اَلْ كَنَّا اَلْ كَنَّا اَلْ كَنَّا اَلْ كَنَّا اَلْ كَنَّا الْ كَنَّ اللَّهِ عَلَى مَا الْمَالِمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُوالِمُ اللْهُ اللْه

من کر نواکڈ (وہ کہ میں اُٹے) اور لوٹ کرنگٹے نو (ابرذر سے کہنے لگے) وہ صاحب نواجے اضلاق کامکم دینتے ہیں ۔

ہم سے عمور بن عون نے میان کیا گہا ہم سے حاد بن نید نے انہوں انے نابت سے انہوں نے سے انہوں نے کہا آئخفر ن جس النسر علیہ وسلم سے نبادہ تو نابت سے انہوں نے کہا آئخفر ن جس زبادہ تو کی علیہ وسلم سب دگوں میں زبادہ نول عبوریت اور سب سے زبادہ تو کی اور سب سے زیادہ بہادر (حری) نقف ایک رات ایسا ہوا میں کے دور سے گھرا گئے۔ اور آواز کی طرف کی طرف میں کے در سے گھرا گئے۔ اور آواز ان میں میں میں میں میں میں میں ہوائی فرف روانہ ہو گئے تھے ۔ قرائے جانے بین کوئی ڈر کی بات بہیں آپ ابوط و میں دوانہ ہو گئے تھے ۔ قرائے جانے بین کوئی ڈر کی بات بہیں آپ ابوط و میں میں نفاالا کے گھوڑ سے (مندوب) پرسوار تھے سکی پرچھر براس پر زبن بھی شرفالا کے گھوڑ سے (ایسا تیزادر کے نیکان جانا ہے) ہے۔

سم سے محدین کنیرنے بیان کیا کہا ہم کوسفیان نے خردی اہوں نے محد بن منکدرسے انہوں نے کہا میں نے جابر سے سنا وہ کہتے تھے انخفزت صلی اللہ علیروسلم سے مجب کسی نے کچھ ما نگا تو آب نے مہیں، نہیں کی ہیے۔

ہم سے مربعف بی فیاٹ نے بیان کیاکہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعش نے کہا مجھ سے شفنق نے انوں نے مسرون سے اننول نے کہا ہم عبداللہ بن عمرہ کے باس بیٹھے ننے وہ ہم سے حدیثیں بیان کررہے نفے انہوں نے کہا انحفزت صلی اللہ علیہ کی

عُلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاحِشًا قَلَا مُتَفَخِثُ الْآلِثَةُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ خِبَارِكُمُ آحَاسِنُكُمُ آخَلَاقًا -

عَسَّانَ قَالَ حَدَّيْنِي أَبُوحَازِمِيِّنَ سَهُلِ بَبِي عَسَّانَ قَالَ حَدَّيْنِي أَبُوحَازِمِيِّنَ سَهُلِ بَبِي سَعْدِتَالَ جَآءَتِ إَمَا أَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِجْدِدَةٍ نَقَالَ سُهُلَ لِتَقُومِ إِنَّهُ رُونَ مَا ٱلْكِرْةُ تُعَالَ الْقَوْمُ فِي شَمْلَةٌ نَقَالَ سَهُلْ فِي شَمْلَةُ مُنْسُوجَةُ نِيهَا حَاشِيتُهَا نَقَالَتْ بَا ىسۇلاشراكسوك مىزىدفاكككماالئىتى صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مُحْمَاكَا إِلَيْهَا نَكِيسَهَا نَمُ اها عَلَيْرُرَجُلُ مِنَ القَيْحَابَةِ نَقَالَ يَاسُور المتومَّا أَحْسَنَ هٰذِهِ فَاكْسُونِيَهَا فَقَالَ نَعَمُ نَكُمَا تَامَر النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاهِمْ أَ ا منعابه نالوا ما احسنت جين رايت النِّيقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ هَا مُعْتَاجًا إِلَيْهَا تُكُرِّسًا لُتُهُ إِيَّاهًا وَقَدُعَ نَتَ إَنَّهُ لأيستك شكيئا نكمنكه فتكال مرجوي بَرَكَتَهَا حِبُنَ لِبِسَهَا التَّبِيُّ مَلَّى الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَعَلِقَ الْحَ

فش گریدزبان نرتف (کرمحالیال مترسے نکالیں) کپ فرایا کہتے تھے تمہیں لیھے دہی لوگ ہیں جن کے اخلاق المجھے ہوں

باره

م سي سعيد بن ابى مرم في بيان كياكهام سع الغسال (ممدين مطوف بق كمام حسد الوحادم في بيان كياكما ابنول في سهل بن سعارسے التراب نے کہالیک عورنت آ مخفرت مسلی الله علیه و سم ایب ایک برده دے آئ سل نے دگوں سے پوجیا تم ماشنے ہو بردہ کسے کتے ہیں اوگوں نے کہانشمار مہل نے کہا ہاں سکی عبس میں حاست بہ بنا ہوتا ہے بغیروہ عورست کہنے لگی بارسول الشریر بن اب كورينان كے ليه لائى بول الخضرت صلى الشرعليروسلم كو اس دنت نگی کی احتیاج محی آپ نے سے لی اور پہن لی آب کے اصماب میں سے ایک شخص (عبدالرحل بن عرب نے) نے برنگی آپ کو بين ديم كركما بارسول الشركباعده للك مع بيم مور عنايت فرماعيد آپ نے فرایا احجا لیوسب آب محلس سے استھ (اور اندھاکروہ ننگ نندکریے عبد ارمل کوہمبری نو لوگوں تے ان کو المامت کی ال كهانم ني احجا نيس كبا-تم مبانة تف كه الخفرت ملى الشرعلبروسلم انگی ک اصلیا ج ہے اس پرتم نے آپ سے کا سے کومانگی تم مانت موكر أب كسى كاسوال روينيس كرت عبدالرحن في كما بن فيليرننك محمد سینف کے بید نیں مائل ملک) برکت کے خیال سے انگی بو بحد آپ اس کو ہین چکے نقے بری غرمن بیتھی کرمیراکفن اس لنگی میں کیا

 فرايانون ريزي خون ريزي -

ہم سے موسی بن المعیل نے بیان کیا النبوں نے سلام بن کین سے کہا میں نے بیان کیا وہ کہتے سے کہا میں نے بیان کیا وہ کہتے سے کہا میں نے دس برس کک الخفرت سل الشر علیہ وسلم کی فدرت کی اس محصل الشر علیہ وسلم کی فدرت کی اس محصل الشر میں کہ نے مجدسے اس کا ممرینیں فرمایا ہے۔ نہ یہ فرمایا تو نے یہ کام کیوں کیا یا یہ کام کیوں بنیں فیا

باب آدمی گھرمیں کیا کرنارہے۔

مم سیخفس بن ترخی بیان کیا کہا ہم سے ننعہ نے ا کہول نے مکم سے انہوں نے مکم سے انہوں نے المہوں نے المہوں نے مکم سے انہوں نے سے انہوں نے سعفرت عائمنٹر سے ہوجیا آئخفرت میں اللہ علیہ وسیم گھر میں کیا کرنے سہ میں کیا کرنے دہنے اورکباکرتے سہ نماز کا وقت آنانونما ذیکے ہے ایکھتے ہیں ہے۔ انگھتے ہیں

باب نبک ادمی کی مجست الله رتعالیٰ لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔

ہم سے دو بن علی فلاس نے سان کیا کہا مسسم سے اوہا نے اندوں نے ابن برزیج سے کہا مجھ کو موسلی بن عفیر نیے سے بدی ٧٥٩- حَكَنَّكُ آبُوالْيَمَانِ آخَبُرَا أَيُهُا فِي آخَبُرَا الْهُرُدُونُ عَنِ التَّهُرِيُ كَالَ آكَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ اَنَّ آبًا هُرَيُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْرُ وَسَلَّمَ يَنَقَامَ هُوالتَّهُمَانُ يَنْقُصُ الْعِلْمُ دَيْلُقَى الشَّحَ وَيَكَ تُوالُهُ الْهَرُجُ قَالُولُ وَ مَا الْمُهُرُجُ قَالَ الْقَتْلُ الْهَرَجُ قَالُولُ وَ

۵۷۹-حگاننا مُوسَى بى بى اِسْلِعِيلَ سَمِعَ اَسْلَا اِسْلِعِيلَ سَمِعَ اَسْلَا مَنْ مِسْكِنْ مِنْ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْهِ النّسَ تَالَ فَا كَامُتُ النّبِي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ عَنْبُرَسِينِينَ نَمَا قَالَ فِي اَنْ اِللّهِ اللهُ عَلَيْهِ لِهُ صَمَعَتَ وَلَا اللهُ صَمَعَتَ اللهُ

بَادِهِ كَيْفَ يَكُونُ النَّهُ لَ فَيَ آهُلِمِ مِهِ مَكَافَى النَّهُ الْمَهُ فَيَ آهُلِمِ مِكَافَ النَّهُ مَكَافَ النَّبَعُ مَنَ الْكَسُودِ مَنْ الْمَكَانُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ مَا كَانَ النَّبِيُّ مَا كَانَ النَّبِيُّ مَا كَانَ النَّبِيُّ مَا كَانَ النَّبِي مَا كُلُومُ مَا كُومُ مَا اللَّهُ مَا مَا فَيَ المُهْلِقِ مِنَ اللَّهُ مِنَ اللَّهُ مِنَ اللَّهُ مِنَ اللَّهُ مِنَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْ

عن ابن جريم قال اختر في موسى بن عقبة

کے رگ دنیا کے دصن دوں میں کھنس کرفران دصیت کی تعییل جھوڑویں کے مامنطے بنتی کو دولت بوڑنے کا عیال ہوگاما مندسے ایک بادشاہت درسری بادشا ہت پرچھنے گر انہوں کا میدان کوم مرکا ما مند میں مور بی میں جھڑکی کا کھرہ مارندھے جان التدیوس تعلق ادراس تدرمبراوروقا رصاف نبرت کی دلیل جے مامند کے دوسری روایت بیں ہے کہ آپ سوط بارا رسے خودے آنے اور نیاجز امنوڈ ناک یعنے مامند

كماب الأدي

ؙؗؾؘٵؘڣۼۭٷۜٵ۫ؠؙؚۛۿؙ؍ؙؽڔڗٚڲؘٷۣٳڶؾۜٙؠٞؾڝٙڷٙؽٳٮڷۿؙ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ ثَالَ إِذَا آ اَحْتِ اللهُ عَبْدًا تَادى جِبُرِينَ إِنَّ اللَّهِ يُحِبُّ نُكَانًا نَاحِبُّهُ نَيُحِبُّهُ حِبُولِيلُ فَيُنَادِئُ حِبُولِيلُ قُ آهُلِ السَّمَاءَ إِنَّ اللهَ يُجِتُّ نُكَانًا فَآحِبُّونُهُ فَيُحِبُّهُ آهُـلُ السَّمَاءَ تُكُرُّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَسُولُ فِي ٱلْحَيْلِ الْأَرْضِ.

كأسيه ألحيب في الله

٩٤٨- حَدِّيْنَ أَدْمُرُ حَدِّيْنَا شُعِبَهُ عَمَّنَ تَتَادَةَ عَنُ ٱلشِّي بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّحُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعِدُ الْحَدُ حَلَّاوَةُ الَّهُ يَمَانِ فِي التَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهُ مِنْ أَن يَرْجِعُ إِلَى ٱلكُفِرُ بَعْدَ

ابنوں نے نافع سے انبول نے ابو مریرہ سے ابنوں نے انحفر جالت علىروكم سے أب نے فرما با سب الله تعالی کسی بندسے سے مجست كرنا سے نوجر بال کولیکارتا سلنے رائٹرفلانے مضمض سے مجست کرتا ہے۔ نو کھی اس سے جبنت رکھ بیٹن کرجبریاں کئی اس سے عجبنت کرنے لگتے ہیں۔ بچرجریل سارے اسمان واسے فرشنوں کولیکا ردینتے ہیں کہ فلال شخص سے الشرمیت رکھتا ہے تم سب بھی اس سے محبت رکھو-اب سازے أسمان واسے فرشنتے بھی اس سے مبہت رکھو۔ اب سارسے اسمان والے فرنستے بھی اس سے مجست کرنے لگنے میں -اس کے بعدوہ زمین میں تھی (بندگان خدا کا)مقبول (اورمبوب) مروحاً ناتیجه ـ باب النُّديمے بيسے (منہ دنبا کی غرض سے) محبت رکھنے کی

بياردهه

ففنيلت مم سے ادم بن ابل ایاس نے بیان کیا کہامم سے شعبہ بنے انہوں نے قادہ سے اپنوں نے انس بن الک سے انہوں سے کہا اُل مفرت

صلى الله عليه وسلم في في ايم من كوني ايمان كي صلاوت (سيريني)اس فيت تک یا ئے گاجب کے خاص اللہ تعالیٰ کے بیکسی ادمی سے عجت ندر کھے اوراس کو آگ میں جانا احب الگے ایر اہمان سے بعد جب

اے اس مدیث بی صاف ندا کالفظ ہے کہ بیاں وہ تا ویا بھی تنبی جل سکتی مومغز لد دنیرونے کی ہے کہ انٹر نعالی نے مفرت موسیٰ سے کام کرنے بوخش یں کام کی ذہت پیدا کردی بنی ریس ان لوگ کا ذمہب باطل جوجر کہتے ہیں - اختر کے کام بی حرف ادرصوت نیس ہے۔ معلوم نیس پرمزخ فات انہوں نے ک^ل سے نکاسے بن ۱۱ مندملے ہی مضمون مولانا روم مساسب نے فرایاسے سے از فداکشتی سمر میزاز توکشت و از فداکشتی سمر میزان توکشت ایدا بها عزاض ذموگاک بعضےانتدتعا لئے کے حجبوب ادر خبول بندوں کے زمین واسے دیشمن ہو *گئے ہیں* ان کوطرح طرح کی ایڈایس ^دی ہیں کیوں کرنرمین والول سے ساری زین وا سےمراد دین میں بکد وہ زمین والے جن کے اعدمدالع ہی اس کے علاوہ ایسے مجدب اورمتبول بزول کی میان میں کو بیعف بدكار اور فبار اورنساق حسد اور مبغن سے ان سے وشمی بن جانے ہیں ليكن اليركونوديمي كليّ زيدگي ميں يا ان كي وفات سے بعد دوست دشن سب ان کی تعربی*ٹ کینے بھکتے ہیں۔اس کی* شال دیکھو الام صبیق کی زندگی ہیں بنی امیہ اوران کے حاق آپ کے دشمن نفے لیکن آپ کی شہادت کے بعد آج یک سب لوگ آپ سے مہت کرتے ہیں برخض کی نیان ہر آپ کا ڈکمونیررمہا ہے۔ا گاا حمیق ک ک زندگی میں معتزلدا ورجمیدان کے نیمن رجے کوتمجسرکتا رہا کوئ مشہدیکن وفات کے بعداب تک ہوگ ان کے ماح اور ثنامنوال ہیں اور مذمب اسلاكا ببيااكا دربتيوا ال كوجا نتدي اكا جاكت الاسلام ابن يميركوان كے زار كي وليوں فيصدر سيكسي كسي تكليف وب كين مبدا زوات وي وريست متفن اللغظ كبنے ككے بائے بن كالم ونيا سے الدكيا اتبارا علم امت محدى ميں سبت كم سبا ہوا ہے بولام تقلير وقليرسب ميں ايک دريائے ہے باياں تفارح الشطار - مااسنر -

إِذَ أَنْقِذَكُمُ اللهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللهُ وَسَ سُولُكُ اَحَتُ إِنِيهُ مِمَّاسِوا هُمَا-

949- حَكَّانُعُمَّا عَلَى بُن عَبْدِ اللهِ حَتَّانَا سُفُن عَنْ هِسَامِعَنُ أَبِيهُ عَلَى بُن عَبْدِ اللهِ حَن وَمُعَة عَنْ هِسَامِعَنُ أَبِيهُ عَلَى عَبْدِ اللهِ سُنِ زَمُعَة تَالَ نَهَى النَّيْقُ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ النَّهُ النَّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ النَّهُ النَّهُ النَّهُ مِنَ الْاَلْفُسِ مَعْمَ حَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى

٠٩٠- حكاناتي محمد كرين المدتى حداثنا يونيد كرين المحمدة المرافية
جب الٹرسنے اس کو کفرسے چیرا دیا بچرکا فرہوجا نالیندنہ ہوا درالنڈا واکس کے دمول سے اس کومب سے جھ کرزیادہ محبت ہوئے

باب الشرنعالی کا (سورهٔ مجرات میں) برفرانامسلمانوں کوئی لوگ دور سے درگوں سے ششاند کریں۔ان کو حقیر نرجانیں کیامعوم سنا مدوہ ال سے (الشر کے نزدیک) چھے موں۔اخیرا بنت فاوٹیک سم النظالمون تک۔

ہم سے علی بن عبد اللہ دین نے بیان کیا کہا ہم سے مفیان بن عبینہ فیدان بری نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے اپنوں نے کو لگاتے بن زمعہ سے اپنوں نے کہا اُنھنرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے گولگاتے بر ہنے پر منع فر ایا عث ہو ہے ہی فرایا کوئی تم ہیں سے (صبح کو) اپنے ہو دورسے ارتا ہے۔ بطیعے ٹراونٹ کو (بجسنے دورسے ارتا ہے۔ بطیعے ٹراونٹ کو (بجسنے اور وہب میں بھر اشام کو) اسے کھے لگا تا ہے تیہ اور سفیان توری کے اور وہب بن ابن میں بھر اس عدب کو مشام سے روایت کیا ان کی روا تبول میں ہے جیسے علی کو ارتا ہے۔

مم سے محد بن مثنی نے بیان کیاکہا ہم سے بزیر بن فردن نے کہا ہم کو عاصم بن محد بن زبین خردی یا ہوں نے اپنے والدسے امزل نے نے وبدا لنٹر بن مرضے کہ آل حفرت ملی النٹر علیہ وسلم نے مسئے یں فرایا (جمترا لوداع میں) نم جانتے ہم کہ یہ کولسا دن ہے ۔ انہول نے کہا النٹر اور اس کا رسول طوب جانتا ہے کہا النٹر اور اس کا رسول طوب جانتا ہے کہا النٹر اور اس کا رسول طوب جانتا ہے کہا

تحتاب الادب

۵۸4

فَإِنَّ هٰذَا يُومُ حُرُامُ إِنَّا لُارُونَ آقُ بَلَيْ هٰذَا قَالُواْ اللهُ وَرَسُولُهُ اعْكُمُ قَالَ يَكُنُ مُ الْمُؤَاتِدُونَ أَيُّ شَهْرِهُ ذَا قَالُوا اللهُ دَرُ سُولُ وَالْمُعَالَ شَهْمُ حَرَاهُ تَالَ فَاتَ الله حَرَّمُ عَلَيْكُمْ دِمَاءُ كُمْ وَأُمُوالُكُمْ داعرا صَکُمُرُکُومِ رُورِ کِرُورِ کُرُورِ اِن شَهْرِکُمُر داعرا صَکُمُرُکُومِ رِبُورِکُمُرهُذَا اِن شَهْرِکُمُ هٰذَافِيُ بَلَوِكُمُ هٰذَا۔

كَمَا فَصِهِ مَا يُنهَى مِنَ السَّبَا يِجُ الْكَعْرِن ١٩٥٠ حَلَّ ثَنَا الْسُكِينَ مِن مِن مَرْبِ حَدَّتَنَا شَعِبَةً عَنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ ٱبْأَوْآلِلِ يُحَدِّدُ ثَعَنَ عَيْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ مَسْلَى اللهُ عَلَيْ وَتَلَّمُ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ ذَيْتِاكُ كُفُمْ ثَنَا بِعَهُ غُنُهُ

١٨٥-حتن ابومعمي حدَّ أَنَا عَدُ الْوَالِثِ عَن الْحُسَيْنِ عَن عَبْدِ اللهِ بُنِ بَرِبِيدَة تَعَدّ تَرِي يَعْيَى بُنُ بَعِثْمُ إِنَّ آبًا الْآسُودِ الْدِيلِيُّ حَلَّاتُ عَنَّ ذَرِّاكَدُ سَمِعَ النَّبِي مَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ بَنُولُ الْ يَرْمِي رَجُلُ زَجَلًا إِلْفُسُونِ وَلاَ يَرْمُنِيهُ إِلْكُفُ إِلَّا

میومت والاون سے پھر دیمجاتم جانتے ہور کون سائٹر سے انہول نے کہا انشرا وراس کارسول خرب جانباہے غوایا پیومت والاشہوکیتر) ہے۔ بھر برجها جاسنة مويمهينركونساب امنول نيكها الثدا وراس كارسوانوب مانا ہے۔ آپ نے فرابا حرمت کامپینہ ہے (دیجرکا) پھرفرا باالترف تم مسلما نوں کے نون اورا کروگیں (عزتیں) اسی *طرح ایک دومرسے پرطرم ک*وی بن عيساس دل كى دوت اس ميساس شهرس-

بآب گالی دبینے اور لعنت کرنے کی ممانعت بم سيريمان بن موب نے بان كياكهامم سي شعبه نے ابنوں فے مفدرسے کہا میں نے ابرائل (شقیق) سے سنا وہ عبداللہ بن مسود سے نقل رت تقد كم المخضرة صلى الشرعليه وسلم في وأيامسلان كو كالى دينا كناه ب راس سے وى فاسى مرجا ما ہے) اورسلمان سے او ناكفر فيد. غندر نے شعبہ سے روایت کرتے میں سیمان کی متا بعت کی۔

م سے ابر معم (عبداللدین عمو) نے بیان کیا ہم سے عبدالوارث نے ابنول نے حدیدن بن وکوان علم سے ابنول نے عبداہشرین بریدسے ا ہوں نے کہا مجدسے یم پی ہی میں نے ابان کیاان سسے الوالاسودویلی نے ابول نے ابودر غفاری سے اہول نے آنفرت ملی التُدعِلير کم سے منا آب فسيطيت تقيوكو فأسئ سلمان كوفاسق بالكافركي اوروه در حقيقت

کے بی ہی پونائٹڈ ایک سمان نے سی کا خوں بنبس کیا ہے زواکہ ما اسے ندن آکی ہے نہوری نرشراب نوری فرکسی کوزنا کی نمسند لگا ٹی ہے اب اس کو مارپھے کرناس کوشانا صرف اس دجرسے کردہ مسلمان ہے صریح کفرہے ایساوی کرسے کا جودا تع بی کافرہے لیکن تھا ہوں کوکٹ کے دکھلنے یااس دجرسے کہ اس کے باب داداسلان تقداسوم كاديوى كراج وديقيفت اس بساسام كى برتك نيس ب اكريجامسلان بالترسلان سعب ومرزرى مركز داواس تديث سے وہ لوگ بنسیت نیں جرسی مسلمان بھائی کو این مارفع برین سے ترک پرستائیں ادر اربس دونوں کا درجہ کہاں نک پنچا ہے مؤرکر و مولا نافعنل رحمان مسلوب فرلمنف تتعكريونوك اتمرمهم ينطيهم الرحمة والغفران يعنى الم حنيغه اومالام شاخى دفيره كوليزا كبتغين يرجبوش وأفعن بين وافعنى محابركو رما کھتے ہیں تابین اور تیم تابین کرمی کتا ہوں جودگ مدیث اور قرآن کوچیو ورکومبتدین کا قرانعل اعظمرت کے قرانعل پرمقدم ریکھتے ہیں رافقنی سیے کئی درجہ بزرج اس سے کرانفیوں نے اپنے ااموں کرہوا ہل بیت بوی تھے اور جن کی اُنباع کاحکم اُنَفٹرت نے دیا ہے فرایا توکتم بہائن تفنلوا بيغيرك برابركرديا بغيرى طرح ال كوع طاست معم مانت بن ادران مقلدون ف توالومنيفرادرشا نوم كومن كى بردى كاكو في عم استعم م مانت بن ديا بغير الدون سے تبکی بڑھا دیاہے جیسے بہتتے ہیں ماقال ابغییغہ درکارا سنت کال قال درکا دنمیت کر المم ابرمنیفرٹ زندہ ہوتے تو دہ آیسے توگوں سے حمل کا حکم

المحاليب الأوسيد المحاليب الأوسيد

فامن ياكافرنه مونوخود كيف والافامن وركا فرموم الشكا-

ہم سے محد بن سنان نے بیان کیا کہا ہم سے فیسے بن سلیمان نے کہا ممسے بلل بن علی نے اہر سے انس بن الک سے انہوں نے کہ اس صلى الشرعليبيولم زفنش كونف زلعنس كسنه واسدن كابيال يكن والدآب كوبهبت عفسه أناتواتنا فرطن ارساس كوكياس كيبينال ببناك

مم سے محت در بنار نے بان کیاکہا ہم سے عثمال بن عمر نے کہا ہم کوعلی بن مبارک نے خبردی انہوں نے بھی بن ابی کثرسے انہو نهابوفلابرسيك أبب بن ضحاك موان صحابريس تقي صنبول في تمره صوان کے نامے النحضرت صلی الله علیم وسلم سے بعیت کی تفی - وہ بیان کرتے تھے انحضرت نے فرا با جوشخص کا فرہر جانے کی مم کھائے تووه وبیاسی برو جائے گا (بعنی کافر) اور آومی کی وسی ندر صبحے مبرتی ہے۔اس کا بوراکرنا فازم ہوتا ہے جواس مے اختیار بس سے ور ور و شخص دنیا مریسی پیرسنے اپنے میں مارسے اس کو فیامت سے دن اس جیز سے عذاب ہوتارہے گا اور وٹھف کمی سلمان پربعنت کرے توابیاہے <u>جیسے اس کا خون کیا ا در میشخف کسی سلمان کو کا فرکھے (وہ کا فرنہ ہو) تو اسا</u> ہے جیسے اس کا خون کیا ۔

مم سيفرر بعفص بن غياث نيبيان كباكها مجرس والدسف كهاتم سے مش نے کہا مجھ سے عدی بن نابت نے کہا میں نے سلیمان بن صرد سے سنا جرا تحضرت صلی اللہ علیہ دسلم کے صمابی تھے وہ کہتے تھے الیب البَّيِّي صَلَى اللهُ عَكِيْرُ وَسَلَّمَنَال اسْنَدَيْسُ جُلَاتِ فِي مِنْ دونتخصول نصر ان كينام معلوم تنبين بموث أنصن فسي التنظيم

ك يدى اس برعمتاجى آئے باذنت درورى كوي فوانامى بطريق بدد عامى الديركاكيونكو دورى مديث بين بى كدى ف الشرص جلال سے برعوض كرك من باب کریں عصبے برکسی کو کچر با بھلا کہوں قرنواس سے بیے بہتری کیجیوٹرلانا ففنل دھن صاحب بھی عضیے میں لوگوں کو کمبر جیٹنے خلا کرسے تم برہ جمایت میں نے عوض کیا ت مفرت کے بزرگ اکمی ہیں اپ سے بیا فواف سے ہم اوکا ل کو وہ ہوتا ہے آپ نے فرایا منیں میں نے پرودوگا دسے دی کرئی ہے کہ میں جس کسی کو الیسا کہوں تر سرکونی اور نوں معافراس ونت سے دکوں کا المینان مرکیا ۱۰ مذکے شاگھے میں یہ کم کروں تومیردی یافطیٰ موں پیردیمکام کرسے «امرانسٹے نیو قارت سے باہر پوشن مرکھے نوں کام د جائے تو میں مہار اٹھا لوں گا یا اسمان بریڑھ جاؤں گایا تلا نے کی مجدو کو طلاق دسے دوں گایا فلانے کا بدد کا زاد کردوں گایا امند کے مثلاً منصلے رسے یا دسرسے یا دوب کر باتی

ارْنَكَ تُ عَلِيْرُ إِنْ لَمْ بَكِنْ صَاحِبُهُ كَذَالِكَ ـ نْلَيْحُ بْنُ سَلِّيمَانَ حَنَّاتَنَا هِلَالُ بِنُ عِلَيْعَنَ أنس قالكم كيكن تأسول الله صلى الله عكيم وَسَلَّمَ نَاحِشًا وَّلَا أَوَلا اللَّهِ إِلَّا كَانَ دَيْقُولُ عِنْكَ الْمُعْتَدَةِ مَالَهُ تَيْرِبَ جَيِينُهُ .

۱۹۸۴-حکی ننگا محمد در و رین ایسکار حدّ انگرانگا عمین ٳؙڣۘڮؘؽؙؽؠۣۅٷٳؽڗڮڗڮڎٵڴٵٞڴٵڣ وَكَانَ مِنَ آصَحَابِ الشَّجِيِحَكَ تُنَهُ أَنَّ رَسُولُ الله وصلى الله عكية وسككم قال من حكف على مِلْتِزِغُيْرِ الْرِسُلَامِ نَهُوكُما قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابُنِ المَمَنَدُرُنِيمَا لِا يَمُلِكُ دَمُن تَتَلَنسَهُ شِيَىء فِي الكُنْبَاعُنِ بَبِهِ يَوْمَ الْفِيلَةَ وَمَنْ لَعْنَ مُوْمِيًّا فَهُوكَفَتْلِم وَمَنْ تَكُونَ مُرُّمِيًّا بِكُنِّ نَهُوكُفَتُكِ.

٩٨٥ حَكَّ نَنَا عُمَر دُور كَفُونَ حَثَنَانَا اَبِي فَالْ سَمِعْتُ سُلَمِنَ بْنَ مُحَوِرِيَّهُ لِأَ مِّنَ أَمْعَادٍ

کے سامنے گالی گوچ کی ادر ایک کو اتنا عفته ایا کہ اس کامنہ بجبول كررنگ بدل كيا أتخضرت صلى الته عليه وسلم في فرايا مجه كوا كيكلمه معلوم ہے اُکر مخصتہ کرنے و الانتخف اس کو کیے نود ابھی) اس کا عصر ا ر بتا ہے ایک دومسرا شخص اس کے پاس گیا اور آنحصنرت صلی التہ علیہ دہم في وفروايا تعااس كا خبراس كوكردى اوركبا شيطان سط دنته كي بناه مأنكر وه کیا کہنے آئا کیا جھ کو دیوار بنا یا ہے کیا مجھ کو کو ئی روگ ہوگیا ہے ۔ ہم سے مددین مسرد ہنے بیان کیا کہاہم کوبشرین مفنس نے خبر دی انہوں نے تمیدسے کرانس نے کہا مجھ کوعبادہ بن صامرت نے خبر دی آنحسرت صلی الته علیه سلم (مجرسے سے) باسر بیکے لوگوں کوشب قب ر بتلانے کے لئے استے میں دومسلمان شخص (عبداللہ بن ابی حدر اورکعہ بن مالک) برریسے دغل مجانے مگے آنےصرت علی السَّرعلیہ وسلم نے فوایا میں نو دسنب قدر) تبلا نے کے لئے نکلا مگر فلاں فلال کے الرفے سے میں منبول کیا شایدالشرفے اسی میں تبارے سے بہتری رکھی سے اب ایسا كروشب قدر (رمضان كے اخيرو ہے كى) نوس اور ساتوس اور بانوس رات میں ڈھونڈو۔

بإرددع

ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمر نے انہوں نے معرور بن سوید سے انہوں نے ابوذر خفاری کو دیکھا وہ چا در اوڑھے ہوئے تھے ان کا غلام بھی و بسے ہی جا در اوڑھے تھا ان کا غلام بھی و بسے ہی جا در اوڑھے تھا ۔ یس نے کہا اگرتم غلام کی چا در ہے کہ بہن لو تو تہارا جوڑا ایک رنگ ہون بائے گا غلام کو دوسر ایک را دے سکتے ہو انہوں نے کہا جائی ایس موا آن معنوت کھنا کو ہو انہوں نے کہا جائی ایس موا آن معنوت کھنا ہو ہو کہا ہے ان کے مال کی کالی دی گئی اس کی مال عربی نہ تھی دوسر سے ملک کی تھی ہیں نے اس کو مال کی کالی دی ریک انیری مال شریعت ہوتی تو تو ایساکیوں نکاتا) اس نے جاکر آن محتر صال نے ریک انیری مال شریعت ہوتی تو تو ایساکیوں نکاتا) اس نے جاکر آن محتر صال نہ دیک انیری مال شریعت ہوتی تو تو ایساکیوں نکاتا) اس نے جاکر آن محتر صال نہ

النَّيْ صَلّ الله عَلَيْهُ وَسَلّا مُوفَعَضِبَ احَدُهُمْ النَّيْقَ مَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ الْمُؤْكُوعُ النّفَخُ وَجُهُهُ وَنَعْيَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ مَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ الْمُؤْكُوعُ لَمُ كَلِيمً لَوْفَالُكَا النّبَيْ مَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَقَالَ نَعْرُدُ بِاللّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَقَالَ نَعْرُدُ بِاللّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَقَالَ النّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّ

١٩٥٠ - حَكَ تَكُونُ عُمَرُ بُنُ حَفَيْ حَكَ اَنَكَ الْمَعَ اللّهِ الْمَعْ اللّهِ اللّهُ الْمَعْ اللّهُ الْمَعْ اللّهُ الْمَعْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْ

کے میں اموذ بالتر پڑھوں دوانراور روگی توقعا ہی اتنا غصتہ بھی جنون ہے اس سے زیادہ کونسا روگ ہوگا ۱۶ مند کے بینی بجیری اورستا بیسویں در انتیسویں دات کو ۱۲ مند میلے میال اور غلام دونوں کا ایک بیاس ۱۲ مند ۴

بَا مِهِ هُ مَا يَجُوزُمِنَ ذِكُوالنَّاسِ نَحُوتَوُلُهِمُ الْكُويُلُ وَالْقَصِيُرُ وَتَالَ النَّيِيَّ صَلَى اللهُ عَلَيْرُوسَكُمْ مَا يَعُولُ دُوالْيَكِينِ وَمَا لَا يُوادُيهِ مِشَيْنَ الرَّجُل -

مهه حكاننا حنف بن عُمَرَ حَدَننا بَيْويُهُ بن إبرا هِيم حداثنا مُحمَّدُ عَن آي هُم يُركَة فَ قال صَلَى بنا النِّي صَلَى اللهُ عَليه وَسَلَمَ الطَّهُمَ مَكْتَكِينَ تُمُّ سَلَمَ تُمَّرَّنَا مَا لِلْ خَشَبة فِي مُفَدّم الْسَجِد ووَخَمَّ يَدُهُ عَلَيهُا وَفِي الْقُومِ يُومِنُو الْبُوكِمُ يُومِن فَقَالُوا تَصُرُوتِ الصَّلَةُ فَرْبَحْ سَرَعَانَ النَّبِي صَلَا اللهُ عَلَيهُا مَن تَيكلِما لَهُ وَ وَفِي الْتَوْمُ رَجُلُ كَانَ النِّبِي صَلَى اللهُ عَلَيهُ وَسَلَمَ

على وسلم سے عرض كرد آپ نے جھ سے وجھاكيا تونے فلان شخص كالى گلوچى كى

يس نے عرض كيا جى بإل آپ نے محھ سے وجھاكيا تونے فلان شخص كالى گلوچى كى
عرض كيا جى بال آپنے فرمايا تجھ يس (اب تك جہالت باتی شھے يہنے عوض
كيا يا رسو فرائٹراب تك باقی ہے اور بس نو و فرصا ہوگيا ہوں آپنے فرايا ہال ب
تكب ديھو فلام لونڈى (اُدم كى اولا داصل بيس) تمہار سے بھائى بين التحالیٰ
نے ان كو تم اوا تا بعد ادكر و يا ہے بس بوتم كھا وُ و بى ان كو بھى كھلا وُ اور توتم بہنو و بى ان كو بھى كھلا وُ اور توتم بہنو وبى ان كو بھى كھلا وُ اور توتم بہنو وبى ان كو بھى كھلا وُ اور توتم بہنو وبى ان كو بھى كھلا وُ اور توتم بہنو وبى ان كو بھى كھلا وُ اور توتم بہنو وال

بإبده

باب کسی آدی کی نسبت برکهناکه وه ننبا ہے بالھنگنا ہے دہشرکیکہ اس کی تحقیر کی نمیت نرمو) غیبت نہیں ہے اور آنحصرت صلی الترعلیہ وسلم نے خود فرمایا و والیدین معنی لینے مانھ والاکیا کہتا تھے۔اسی طرح ہر یاست جس سے عیب بیان کرنا مقصود نہ شجو۔

ہم سے محدین ابراہیم نے کہا ہم سے یزیدین ابراہیم نے کہا ہم سے محدین ابراہیم نے کہا ہم سے محدین ابراہیم نے کہا مصرت میں الذرطیہ وسلم نے ہم کوظہری دورکعتیں بڑھا ٹیں بھر (بھولے سے) آپ نے سال مجھردیا اورمبی کے سامنے ایک لکڑی (اکڑی) مگی تھی اس پر ہاتھ کیک کرآپ کھڑ سے ہورہ سے اس قت لوگوں میں ابو بحرہ او بھرہ بھی موہونے کے لیکن ان کو بھی کچھ وش کرنے کی براً نت مذہبوئی ۔ اور بلد بازلوگ مبی رکے باہر میک گئے کہنے مگے شاید نماز میں (پروردگار کی طوف سے) تخفیف ہوگئی اس مکل گئے کہنے مگے شاید نماز میں (پروردگار کی طوف سے) تخفیف ہوگئی اس وقت لوگوں میں ایک شخص تھا جس کو البنے باتھ ہونے کی وجرسے انحقر سے اللہ الشر

ا برجا ہیں تا تا عدہ تھا کر ہاں باپ کی شرافت برتا کر فوزکیا کرتے تھے ہام نہ کہ تہاری طرح وہ بھی انسان بیں صوف اتنا فرق ہے کہ ہام نہ کہ کہ بیا ابو ذروہ نے جہ ۔ بیان کڑی کریں نے بچا بڑی ہی جا در کی طرح غلام کوچا ور وی ہے اس کی وجہ یہ صدیث ہے ہا مذہبے ہی دورروں اور کھی آئی ہے توالیا ذولے سے دیمان کو ایست بیں اس کی وجہ مذکو کہتے ہے۔ تکا کہ اس تھے جائے ہی دوایت بیں اس کی وجہ مذکو کہتے ہیں تھا تھا کہ اس کے جہرے پراس وقت شخصتہ معلوم ہوتا تھا اب کہاں ہیں وہ دافشی جو کہتے ہیں محدرت عمروہ نے بیراری میں آئے خوت سے کہا تھی کر خصتے کی حالمت ہیں آپ سے بات بھی کرایتا نہ مکھوانے وسینے کی ایک ہی کہی مدہ ہ علیہ وسلم ذوالبدین کہا کرتے تھے۔ اس نے (براًت کرکے) عوش کیا آبادہ والی اللہ اس نے (براًت کرکے) عوش کیا آبادہ والی کیا آپ بھول گئے ہا ہوگئی آپ نے فرمایا دہ وجولا نرنماز میں کی ہوئی اس نے کہا نہیں یا دسول الشراک بھول گئے تب آپ نے فرمایا ذوالبدین سچ کہتا ہے (دوسرے صحاب نے تعدیق کی، آپ نے دباتی کی ود دکھتیں پڑیں بھرسلام بھیرا بھرالت البرکہ ہے ایک سبحدہ معولی بحدہ کی طرح یا اس سے لنبا اواکیا بھر مرا ٹھا یا اور الشراکبر کہا بھر دوسرا سبحدہ معولی بحدہ کی طرح یا طرح یا اس سے لنبا کیا بھر مرا ٹھا یا اور الشراکبر کہا تھے دوسرا سبحدہ معولی سبحدہ کی طرح یا اس سے لنبا کیا بھر مرا ٹھا یا اور الشراکبر کہا ہے۔

ياره ۲۵

ہاب فیبت کے بیان بیٹ-اورالٹرتعالی نے دسورہ مجرات میں) فرایاتم میں کوئی دوسرسے کی فیبت ذکرے تم میں کوئی پر پندکرتا ہے کہ اہنے مرسے بوئے بھائی کا گوشت کھائے اس کوتم اچھا نہ سمجھو گے الٹرسے ڈررو بیٹک الٹر تعالیٰ تور قبول کرنے والاسے رحم والا۔

ہم سے کی بن موئی بنی نے بیان کیا کہا ہم سے وکیع نے انہوں نے اعمش سے کہا ہیں نے باہر سے دانہ و سے کہا ہیں نے باہر سے داوہ طاؤس سے دوا بیت کرتے تھے ابن عباس سے انہوں نے کہا انحفزت صلی الشرعلیہ وسلم دوفروں پرسے گزر سے فرمانے گئے ان فہروا لول کو عذاب ہورہ ہے اور کوئی بڑھے گناہ ہیں یہ عذاب نہیں ہورہ ہے اور کوئی بڑھے گناہ ہیں یہ عذاب نہیں ہورہ ہے ہات یہ ہے کہ النہیں ایک شخص تو پیشاب کرتے وقت آڈ نہیں کرتا تھا۔ دوسرا بین منگوائی اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کہا ہے ایک ہری ٹریکا ڈر اس کے بعد دی اُدھی دوسری قبر پر فرمایا جب تک یہ ٹہنیاں مزسو کھیں شایدان کا عذاب مرکبارہے (بیرصریت اوپر گزار جکی ۔۔۔)۔

بأب أنصرت صلى الشرطيروسم كايرفران الصارك كحوانول بين

يَدُعُولُا ذَالْيَكَبُنِ فَقَالَ يَانِكَاللهِ أَنْسِيْتَ آمُفَمُّرُتُ فَقَالَ لَمُ آنُسُ وَلَمُ تَقَمَّرُقَالَ بَلْ نَسِيْتَ يَا سُولَ اللهِ تَلَمَّدَ صَدَّقَ ذُو أَلْيَدَيْنِ فَقَامَ تَمَنَّ مَنْ لَى صَحْدَيْنِ نُمَّ سَلَّمَ ثُقَامَ مَنْ مَنْ لَى صَحْدِهِ الْوَالْمُولَ ثُمَّ مَنْ لَسَجُودِهِ الْوَالْمُولَ ثُمَّ مَنْ لَسَجُودِهِ الْوَالْمُولَ ثُمَّ مَنْ مَنْ لَسَجُودِهِ الْوَالْمُ مَنْ مَنْ لَسَجُودِهِ الْوَالْمُولَ ثُمَّ مَنْ السَّحُودِةِ إِلَّهُ الْمُولَ ثُمَّ السَّهُ وَكَبَرَدَ

مَ كَمْ الْمِنْ مَا مَكُونَ الْمِنْ مَا مَا الْمِنْ الْمَالِينَ مَا الْمِنْ الْمَالِينَ اللهِ اللهِ اللهُ ا

يَا مُمُهُ _ تَوُلِ إِنَّابِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَتُمْ

كتأب الادب

فلانا گھرانہ بہتر ہے۔

294

الزِنَادِعَنُ آيِيُ سَلَمَةً عَنُ آيِيُ السَّاعِدِ تِي تَالَ نَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ خَبُرُدُومِ الْأَنْصَارِ بَنُوالْتَنْجَارِ-

كَالْمُوفِ مَا يَجُو زُمِنِ اغْتِيَابِ اَهُلِ الْفَسَادِ وَالرَّابَيِ-

٩٩١-حَكَّانَكُا حَكَدَتَهُ بُنُ الْفَفْيُلِ اَخْبُرَنَا بن عَبِينَة سَمِعُت ابن الْمُعَكِّلِينِ سَمِعُ فَيْ بُنَ الزُّكُمُ يُرِانَّ عَآلِيُنَّةَ مَا يَخَبَّرُتُهُ كَالَتِ مُستَأَذَنَ رَجُلُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهُ ڡۜسَكَّمَ فَقَالَ اثْنَا نُولَهُ بِيثُنَ اَخُوالُعَشِيرَة إَو ابن الْعَشِيرة فَلَمَّا دَخَلَ الآنَ لَهُ الْكَلَّمَ قُلُتُ يَا مَ مُولَ اللهِ قُلْتَ الَّذِي قُلُتُ نُكَّمَّ النُّتُ لَهُ الْكُلُّهُمْ قَالَ فَيْ عَالْمِشْةُ إِنَّ شَكَّرُ النَّاسِ مَن نَرِكَهُ النَّاسُ أَوْوَدُعَهُ النَّاسُ آيْفَاءُ فَحُشِهِ

كان النَّيْمَةُ وَنَ الْكُبَّايْدِ ٩٩٠ - حَكَ نَنَا أَبُنُ سَلَا مِرَ أَخْبُرُنَا عَبِيدًا لَا بن حُمبيلي البوعبلي الرَّحَلنِ عَن مّنصورَيْن مُّجَاهِدٍعَنِ ابْنِ عَبَّارِّتُ فَالَخَرَجَ النَّبَيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَكَّمُ مِنْ لَهُ فِي حِيطًانِ الْكَدِيبَةِ نَسَيَعَهُ مَ رُتَ إِنسَا نَبْنِ يُعَذَّبَانِ فِي فَبُومُ هِمَا

مم سے قبیعہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیبینہ نے نہوں فے ابوالزنادسے ابول نے ابوسلہ سے ابول نے ابوالیدرا کڈی سے انبول نے کہا آنحصرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما یا انساد کے گھرانوں ہیں بی نجا كالحرانه ببترسے -

پاہے مف اور شریر اوگوں کی باجن پر گمان خالب برائی کا مو ان کی عی*یت درست مونا*۔

م سے صدقہ بن نعنل نے بیان کیا کہا ہم سے مغیان بن ^وید نے خبردی کہایں نے محدین منکدرسے سا انبول نے عروہ بن زبیرسے ال مست حضرت عائشة في بيان كياا بك شخص دعيبند بن مصن يا مخرمه بن نوفل نے آنحفزت صلی اللہ علیہ وسلم سے اندراً نے کی اجازیت مانگی آئیے جب وہ باہرتھا) فرمایا اچھااس بڑے آدمی کواندر آنے کی اجازت دوجب و اندراً یا تواب نے بڑی نرمی سے اور اخلاق سے اس سے باتیں کیں جب وه جلاكياتو ميس في عرض كيايا رسول الثراب في توفر مايا تعاليخف المن قوم میں) بڑا اُدی سے پیراب نے اس سے نرم کلامی کیول کا اپ نے نام یہ ہاں عائشہ بات بیسے کرجس شخص کولوگ اس کی مخت کا فی سے الفرا کھرہے بن) کی وہسے چھوڑ دیں وہ بڑاآ دی ہے۔

باب غیبسن و رغبل نوری کبیره گناه ہے ہم سے محدین سلام نے بیان کیا کہا ہم کو الّوعب الرحمٰن ببیدہ بن سے نے نبردی انہوں نے منصور بن معترسے انہول نے محابدسے اس کے ن عِبَاسٌ سے انہوں نے کہا آنحدرت صلی النّدعلیہ وسلم مدینہ کے ایک ؛ تُ سے باسر سطے اس وقت دوآدمیول کی آوازشنی من کوتبیں ماات رما تھا آپ نے فرمایان کوعذاب مہور ماسبے اور کسی بیسے کن،

لے اس بنب سے امام بخاری کی غرض پرہے کرکس شخص کی یا قوم کی فضیلت بیان کرنا اس کو دوسرسے اشخاص یا اقوام پر ترجیح دینا واخل فیبت نبیس ہے میں در کے تاکہ دوسرے مسلمان ان سکے نشر سے نیچے رہیں - ۱۲ منر مسکے تواس کے برسے ہونے سے میں کیوں بڑا ہوجاؤں ۱۲ مز ۱۰

نقال يُعَدَّبَأُنِ وَمَالِيَكَبَّانِ فِي كَبِيرَةٍ وَانِفُلَكِيرُكُالُا عَلَاهُا كَيْسَتُرْمِزُ الْعُلُوكَانَ الْخَفَى كَيْسَى الْمَّيْسَةَ بَعْ مَدَعًا بِجُوبِيَهَةٍ فَلَسَرَةً فِي تَعْبُرِهِ ذَا نَقَالَ لَعَلَّة بِهُفَقَتُ عَنْمَا مَا لَمُيكِيبَ تَجُوهُ ذَا ذَكُومَةً فِي تَعْبُرِهِ ذَا نَقَالَ لَعَلَّة بِهُفَقَتُ عَنْمَا مَا لَمُيكِيبَ مَا يُكُولُهُ إِلَيْ يَعْبُرُهُ إِلَيْمَ يَعْبُرُهُ وَيَعْبُرُ وَقَدُولِهِ هَمَا ذِهَنَا إِلَيْ بِنَهِيمِ مَنْ لُولُولِهِ هُمَا ذِهَنَا إِلَيْهِ مِنْ مَا يَكُولُهُ إِلَيْمِيمَ مَنْ هُمَا مِنْ فَالْكُولُهُ الْمُؤْلِدِةِ عَنْ مَنْ مُنْصُورٍ عَنَ إِبْرَاهِمِهُمْ عَنْ هُمَا مِنْ فَالْكُنْ السَّفَيْنِ الْمُؤْلِدِةِ عَنْ مَنْ مُنْ مُنْ مُنْ وَلَيْكُلُ لَكُولُولِهِ مَنْ هُمَا هُمْ فَالْكُنْ كَاللَّهُ الْمُؤْلِدُةُ وَلَيْكُولُولِهِ مَعْمَا هُمْ فَالْكُنْ كَالْمُؤْلُولُ لَكُولُولِهِ مَعْمُ هُولُولُ الْمُؤْلِمُ الْمُولِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ

كَنَّاكُ -

بَاحِيْدِ فَوُلِ اللهِ لَقَالَىٰ وَالْجَنَانِيُّوْا قُولَ التَّادِيْرِ - رَبِي

إِلْيُ عُثَانَ نَقَالَ حُذَ يُفَ لَهُ سَمِعُكَ الِنَبِي صَلَّى

الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا سَيْ خُلُ الْجَنَّةَ

مه - حَكَنْ اللهُ الْمُدُدُنُ اللهُ مَكَدُنُ اللهُ ال

یں نہیں ۔ ان میں سے ایک نوبی اب کی احتیاط دیا پیٹاب کرتے وقت اُن انہیں کرتا تھا۔ دوسرا جین نوری کرتا ہوتا ہو آپ نے ایک ہری جہی منگواکر اس کے دو کر سے کر کے ایک ایک قبر پر دوسرادوسری قبرید لگا منگواکر اس کے دو کر سے کر کے ایک ایک قبر پر دوسرادوسری قبرید لگا ورائے ۔

دیافر بایا ثاید جب تک یہ سوکھیں نہیں ان کا عذاب کچھ بلکا ہو۔

میاب غیبت اور جین نور کی برائی اور الت تعالی نے قرایا اسورۂ نون میں ، فرایا ہر عین جو جن تور دادوسورہ ہمزہ میں ، فرایا ہر عین جو آوائے ہے ۔

کسے والے کی خرابی ہے بہر اور ملیز اور بعیب سب کے معنے ایک ہیں عیب بیان کرتا ہے طعنے مارتا ہے۔

ہم سے ابونعم (قعنل بن وکین) نے بیان کیا کہا ہم سے سفیا توری نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نعی سے انہوں نے امام بن مارث سے انہوں نے کہا ہم مذیفہ بن یمان سے ماتھ تھے ان سے کسی نے کہا ایک شخص یہاں سے ہو یہاں کی بائیں صفر عثمان سے دگاتا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے آنحصرت صلی اللہ علیہ ولم حثمان سے دگاتا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے آنحصرت صلی اللہ علیہ ولم سے سنا آ کہا فرمانے تھے جن خورہشت میں نہیں جائے گا۔

باب الشرتعالي كا (سورة جيس) فرمانا جعوث بولنسط نيح رمور

ہم سے اتمذن پونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے انہوں نے سیب مقری سے انہوں نے اپنے والد دکیسان ابوسید، سے انہوں نے آنحصرت صلی الشرطید وسلم سے انہوں نے آنحصرت صلی الشرطید وسلم سے اکب شے فرایا ہوشخص (روزہ رکھ کر چھوٹ بولنا اور فریب کرنا اور کہا مت نہیں ہے کہ کوئی این المست نہیں ہے کہ کوئی این

ا میں اور سے گناہ سے وہ گناہ مراد ہے جس پریق مقرد ہے جیسے زنا ، چوری ، رہزنی وغیرہ اس کے ترجہ باب کے خلاف نر ہوگا ترجہ باب بیں کہیرہ سے لغوی سے لغوی سے لیوں پر اللہ اس مدیث کی تغییر اوپر گزار تکی ہے بیتھے کہتے ہیں ہر اللہ اس مدیث کی تغییر اوپر گزار تکی ہے بیتھے کہتے ہیں ہر اللہ اس مدیث کی تغییر اوپر گزار تکی ہے بیتھے کہتے ہیں یہ انحصرت میں اند طیہ وسلم کے انگلے کی درخت یا ہری اس کی ترب ہوتا گراس صورت ہیں یہ کیوں فرمایا جب تک سوکھیں نہیں اس کی وجہ نہیں کھنلی ۱۲ مذہ سے ولیدین مغیرہ یا اورجہ کی شان میں ۱۲ میں ان تک بہنچا تا ہے ۱۲ منہ به

تَدَعَطَعَامَهُ وَشَرَائِهُ قَالَ آحُمَنُ إَفْهَكُونِي مَرْجُلُ إِسْنَادَكُ-

فيمنع بخارى

بالته مَاتِيْلُ فَي زِي الْوَجْهَيْنِ 90 مرحك أنما عمر بن حقي حَدَّنَا الْجِ حَتَّنَا الْاَعْمَةُ مُكَنَّا الْمُوْمِدَالِحِ عَنَ إِنِي هُمُيْرَةَ قَالَ ثَالَ النِّيِيُّ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ . بأنهد مَن آخُهُرَصَاحِبهُ بِمَا

مُسْعُودٌ تَالَ نَسِيمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ لَّمَ فِسْمَاةً نَقَالَ رَجِلَ مِنَ الْأَنْصَارِينَ أَكُمُ أَدُمُ مُحَمَّدُ بِهِ فَمَا مَجْهُ اللَّهِ فَأَتَّلِيثُ لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَ فَهُونَهُ نَمَّعُرُ رَجِهُهُ وَقَالَ رَجِمُ اللهُ مُرْسَىٰ لَقَلَ ٱوُذِي بِأَكْثَرُ مِنْ هٰذَا تَعَسَبَرَ-

كان من ما مُكْرَةُ من النَّمَادُج 494، حكانوى محمد كراب ما الرحد الما الم

كعانا بانى چيوژونىڭ-اىمدىن يونس نے كها (يەمدىيث تويس نے سنى تى مكى اس کی مند (بعول گیاتھا) مجھ کوا بکشخص (این ابی ذئب) نے بنلادی -

باب دورویه (دورضرمنافق دوغله) کابیات -مم سے عربی عفس بن فیاث نے بیان کیا کہا مجدسے والدنے کہا ہم سے اعش نے کہا ہم سے ابوصالح نے انہوں نے ابور ٹریرہ سے أنحصرت صلى الشرعليدوس في فروايا قيامت كيدون الشركيدس منة نم تَجَيُّدُونُ نَيْرِ النَّاسِ بَوْهُ الْيَعْبَمُ تَرِعِنُدَ اللهِ ذَا عِلَى اس كوسب سے بدتر ديكھو گے ہو دور فد مويها ل ايك منه لے كراكے الْوَحْهَيْنِ الَّذِي يَا أِنْ هَوُلا فِي جَدِي فَكُولا فِي اللهِ اللهِ وال دوسرامنك كرجائي برجَد لكي بات كيا-

باب اگر کوئی شخص دوسر سے شخص کی گفتگو ہواس نے کسی کی نبدت کی ہواس سے بیان کرے۔

ہم سے محدین یوسف فریا ہی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ہ ثوری نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہول نے ابن مسعود ریزسے انہول نے کہا آنحصرت ملی الشرعليدوسلم نے کچھ مال تقييم كياتوانصارس سے ايك شخص كمنے لگاف نداكى قسم استقيم سے توصفرت محدکی غرض خداکی رضامندی کی مذمعی دارسے کم بخست میں نے اس كاير كلام آكر آنحصرت ملى الشرعليه دسلم مسي نقل كيا آپ كاچهره متغير موكي اور فرمايا الشرموسي بغير پررتم كرسے ان كواس سے بھى زيادہ ايندا دی گئی لیکن انہوں نے صبرکیا ۔

باب کسی کی تعربیت بیں مبالغہ کرنا منع ہے۔ مجدسے محدین صباح نے بیان کیا کہا ہم سے اسمبیل بن ذکریا نے کہا ہم سے بریدبن عبداللہ بن ابی بردہ نے انہوں نے

كمه معنى جب جود فريب برسى بانين نرتجو لريس توروزه محف فاقر موكيا الشرتعالى كو بمايس فاقركشي كو في امتياج نبين و نورجا بساسي كرم روزه ركد كربرى باتول و برعا دِ توںسے بِعَیزرِیل درضانی نوابشوں کوعنل سلم درشرے تنقیم کے اباح کردی امنہ کے دورویہ وہ اُدی ہے بوہ فریق میں ملاہے مصمیت میں جائے اُن کی می کہے یعی دکابی خدمت منسک اس کی نیت دو شمنول کلا و پینے کی زم و بلکہ لڑائے کی اورا پنے سے نفع کمانے کی جہابی جائے وہا ب ان کیسی کہے ہامند ککے ہمنانی راقی بر<u>عشوہ ہم</u>

ف الومولي سع انهول ف كها أنحصرت صلى الشرطيروسلم ف أيك شخص سے سنا وہ دوسے شخص کی بے صد تعریف کررہاتھا اب نے فرایا تو فے اس کوتباہ کیا بااس کی میٹھے توڑ ڈالی ع

م سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے نہوں نے خالدسے انہوں نے یبدالرمین بن ابی بکرہ سے انہوں نے ما بینے والدسے انہول سنے کہا *آنحفزمنٹ ص*لی الٹرعلیروسلم کے *ساسنے* قِلْ یک شخص کا ذکراً یا نوایک شخص نے اس کی تعربی^ن کی اَبِ نے فر^ایاتو نے اس کی گرون کاسے ڈالی بار بار آپ بھی فرما تنے رہے اگرتم میں شخص نواه مخواه کسی کی تعربیف کرنا چاہیے تو یوں کیسے جہاں تک بیں سمحقنا ہوں باتی العلم عندالٹ رہ ایساہے اگر اس کو میمعلوم ہو کہ رہ الیہ اوربول ننهم كم كرده خدا محمد نزديك عي الجماسية إوروبريت اسى سند نالدسے یول وایت کی ایسے تیری نمرابی توسنے س کی گون کا ط^خ الی۔ باب اگر کسی کواپنے بھائی مسلمان کا متنا مال معلوم موانی بی (بلامبالغر) نعریف کرسے (نویہ جائزیہے) سعدین ابی وفاص نے کیگ میں نے نبی کر مصلے الدعلیہ والروسكم سے لسى أوى كے متعلق یر کیتے ہوئے نہیں سُنا جوزمن برطِلاً موروجنتی ہے

بْزِنْقَالَ اهْلَكُنْمُ أَوْتَطَعَنْمُ ظُهُمُ الرَّحُبِلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْلِينَ بُنِ أَبِي بَكُمَّةٌ عَنْ أَبِيهُ إِلَّ رُجُلُا ذَكَرَعِنِهُ إِنَّاتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ فَاتَّهُ عَكَيْهُ مُرُحِنُ نَقَالَ البِنَّيُّ صَلَّالِيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَكُلُّهُ وَكَيْكَ يَغُولُهُ مِرَاسًا إِنْ كَانَ إَحَدُكُمْ مَّا دِحُالاً مُحَالَةً نَلِيَقُلُ اَ هُوسُ كُذَا وَكُذَا أَنُ كَانَ يُرَكِّ أَتُهُ كَذَٰ لِكَ دَحَسِيبُهُ اللَّهُ وَلَا يُزَيِّي عَلَى الله إَحَدًا تَأَلُ دُهَيْبُ عَنُ خَالِدٍ

نردر رو رود (ر) بردناعن ابیموسی قال سرمنع البی صلی الله

بكالمن من أنفى عَلَى أيغير بَمِلَعِلَمُ وَ تَالَ سَعَدُمَا سَمِعَتُ النَّزِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ يَغُولُ لِأَحْدِيثُهُ تِنْفُى عَلَى أَلاَّهُ مِن اتَّهُ مِن اهْلِ الكبنة الأليكياشه بنوسلام

(بقیرماشیرم<u> ۹۲ می اس کانام معتب بن تشیر تھا ہ ا</u>منہ ہوائشی سفر مذا سلہ ما فظ نے کہا جھ کواٹ دنوں تخسوں کے نام معلوم نہیں ہوئے میکن امام احمد اور بناری نے ادب مغربیں جوروایت کی اس سے معلوم موتاہے کہ تعربیت کرنے والانجن بن اورع تھا اورجس کی تعربیت کی شایدوہ عبدانشرو البجا دیں مزنی موگا امام ے تعربیت براسی طرح بجویں مبالغ کرنا بربڑہ شاعول ورٹوشا مدی توگول کا کام سے ایسی تعربیت مصف صب کی تعربیت کردیھول کرمٹرورین با تا ہے اور اس کے لیں برسماجا تا ہے کرمیری مثل کوئی نہیں برخیال مبلک ہے کیمونکر اوّل توخود ہی اُدی کو دوزی بنانے کے لئے کافی ہے دوسر ہے جبول گیا تو اپنے تیس کامل اورفاصل سجد کرآئنده تعییل کمالات سے محروم اورتیل مرکب میں گرفتا دربتا ہے اضوس بما سے ذما نرمیں سال دار ایس کامل اورفاصل سجد کرآئنده تعییل کمالات سے محروم اورتیل مرکب میں گرفتا دربتا ہے اضوس بما سے ذما نرمیں اور می بي استفيس نے كسى قوم بين نبيس دينھے اس كى اصل ومرجهل سے اگردين كاعلم ماصل كريں تو نوشا مدگويوں كوكبى لينے باس بي بھنے نہ ياد بخوبودا وشمس مجھيں بونو شامد كريك نواب ماجول كوتباه اوربر باوكرنا باستقيس امندسك كيونكرنداك بإس جواس كاصال ب وه اس كومعلوم نهيس امندسك يدروايت موسولاً كتاب المناقب ميں گزريكى مبع 11منر 🕰 د نظام برمعد كے قول ميں اشكال بيد كيونكر آئم تُنزيني صحابريں سے دمن شخصوں كومنيت كى بشارت دى ان ميں خود معدمي تھے اورا مام حرانی اورامام حریق کے لئے فرمایا سیدانباب ایل اجترا و ترصرت فا طریحے سیدہ نب راہل الجند اور مصربت فاریج کے لئے بیست من تصدب ورملال کے لئے سمعت ودن نعليك فى الجنة وريفلات تياس سے كرمعدكوان معرشوں كى خبر فرموئى بعضوت كباچلتے ميں بربشارت آپ نے عبدالسر بن ملام كے موا وركمي نوميں دی بعضوں نے کہامرادیہ ہے کران بیٹویول پی سے جومسلمان موگئے تقے عہدائٹ پن مداہم کے سواا ورکسی کے لئے بہ بشارے نہیں موتی والٹ راعلم المنہ +

حلده

بم سے ملی بن عدالت ردی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عینہ نے کہا ہم سے موسی بن عقبہ نے انہوں نے سالم سے انہوں آپنے الدفی الدنی کہا ہم سے موسی بن عقبہ نے انہوں نے سالم سے انہوں آپنے الدفی الدنی کو انہوں آپنے الدفی الدنی کو الدنی کے انہوں اللہ میری ازار اکبھی ایک طوز سے تھا وہ فرایا تو ابو بکر نے عوض کیا یا دسول اللہ میری ازار اکبھی ایک طوز سے دلک بماتی ہے آپنے فرمایا تو ان کو الی کو دسے ایسا کرنے اور میں کو رانا اللہ انسان کرنے اور کری کی کہ نے کا اور قرابت والول کو دبینے کا مکم دیتا ہے اور بیری اور برگری باتوں سے روک ہے تاکہ تم نصیحت ماصل کو دا ورسورہ یونس میں جہاری باتوں سے روک ہے تاکہ تم نصیحت ماصل کو دا ورسورہ یونس میں جہاری باتوں سے روک ہے تاکہ تم نصیحت کا اور اسورہ تیج میں جب (دوبارہ) نا فرمانی اور شرارت کا وبال خود تم پر پڑھے گا اور اسورہ تیج میں جب کو دروبارہ کا جبی بیان ہے میلی کرور کا وزیر ہوئی توالت اس کی مدد کرنے گا اور اس باب میں نساد جو کو کا نے کی برائی کا بھی بیان ہے میلیان بر بو یا کا فریر ہو۔

999- حَكَّانَّنَا عَلَى بُن عَبْدِ اللهِ حَلَّاتَا سُعَبْنَ حَكَانَا اللهِ حَنَّالَا سُعَبْنَ حَكَانَا اللهِ عَنَ البُهِ اَنْ حَكَانَا اللهِ عَنَ البُهِ اِنَّ رَسُولَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَ اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا عَل

كِلْمَتُ تَوُلِ اللهِ تَعَالَى إِنَّ اللهُ يَالُمُ إِلْعَدُلِ وَاللهِ تَعَالَى إِنَّ اللهُ يَالُمُ إِلْعَدُلِ وَاللهِ مَسَالِ وَاللهُ وَاللّهُ وَلِمُواللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالل

... الحكاتكا الحكيد بي حداتنا سُفين حالاً ومن عارفت المحكيد بي حيث الميد عن عارفت المتحددة عن الميد عن عارفت المتحددة عن الميد عن عارفت المتحددة الميدي ملك الله عليه وسلكم الميدات ا

سلے کرال اشخص بیشت پیں نہیں جائے گا ۱۱ مذکبے اس مدبیث کی مطابقت ترجر ہا ہے سے اس طرح سبے کہ آنحھ زیشے نے الوکرد ہیں جو واقعی بات بھی اس کی تعربینے کی کروہ خود نہیں کرتے ۱۱ مذسکے یرمطاعبا مام بخاری نے جا دو کی حدیث سے دکا لاکر آنمھ نرسے میں انٹر علیہ وکا مستقد کے جواب میں فرمایا انشر نے جھ کو تو تندر مست کردیا اب میں نے نسا دیوڑکا نا اور شور کھیا ہونا مناسب نرجھا کیونکر لبید بن اعتماج سے جا دوکیا تھا وہ کا فرتھا ۱۱ مند ۱۰

بادوموا سے پیراس نے پوچھاکس نے جا دد کیا ہے دومرے نے جواب دیالبیدین اعصم ریبودی) نے اس نے پوچھا کا میمیں جادوکیا ہے دوسرے نے کہانر کمجور کے نوشے کے فلات میں اس کے اندرکنگی ہے اور کمان کے تاریب اور برسا مان اس نے ذروان کے کنویس میں ایک بٹان کے تلے دبا دباہے نیر آنھنرت ملی الٹر علیہ وہلم تشریب سے گئے اوراس كنوئيس پر بہنج كرفرمانے لكے بهى وه كنوال سب بوجيم كو وكھلايا كيا تھا وبإل مجوركے درخت ايسے وراونے نفے بميسے سانبوں كے بعين وراس کا پانی ایسا رنگین تھا بھیسے نہندی کا شیرہ آپ نے (محابر کو حکم دیا وہ مادوكا سامان بامرنكالا كيافي معنرت عائشة شف كما يارسول الشراك في با دو کا تو کیون نبی کرایا ریا اس خرکومشهورکیون نبین کیا اس پورسے کو کھولاکیوں نہیں) آپ نے فرمایا اللہ نے مجھ کو تونٹ رست کردیا اب مجه كوريرا تهيا نبيس مكتا كرخواه مخواه لوگوں ميں ايك فساد بھيلاؤك ميفنزت عاکشه رمز کهنی میں برلبید کمینت) بنی زریق کا ایک شخص اور میمود ایوں کا

باب صد کرنا اورایک دوسرے سے ترک الاقات کرنامنع بع اورانشر تعالى ف (سورة فلن بن) فرمايا بن تيري بناه بن أتابول معد کرنے والے کی شرسے جب وہ حد کرے۔

ہم سے بشرین محد نے بیان کیا کہاہم کوجہ دانٹ بن مبارک سنے خبردی کہاہم کومعرفے انبوں نے ہمام بن نبدسے انبول نے ابوہ رمیرہ ان سے انبول نے آنحصرت صلی الشرعلیہ دہام سے آپ نے فرمایا بدگمانی سے بيحدىموبدگمانى سنست جموث بسے اور لوه نرلكا دركسى كاعيب نمولواور سداور بغض نركروا ورترك الاقات نركروا ورسب ملمان الشرك

مُسْحُورً إِقَالَ رَمُنْ كُبُّهُ قَالَ لِبِيدُ ابْنَ اعَمَهُمَ قَالَ وَفِيهُمُ قَالَ فِي جُعِبَ طَلْعَةٍ ذَكَرَ ڣؙؙؙؙؙۣؗٛؗؗؗؗڞؙڟٟڐؙؙؙؙؙٞٛڡؙۺؘٲؾۧڎ۪ٟ ؾڂؾؗؽۘٷٛڡٛڎڗۣڣٛؠۣٵ۫ڕ ذَرُوَانَ فَجَاءَ النَّبَيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِذَا أَلِبِتُرُالَّتَى أُمِ يَتُهَا كَانَّ رُكُوْسَ نَخُلِهَا مُحْوَمُ النَّسَاطِينِ وَكَأَنَّ مَا تَهَا نُقَاعَةُ ٱلِحِنَّاءِ فَأَمَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَكَمَ فَأَخْرِيجَ قَالَتُ عَاكِشَةُ فَقُلُتُ يَاسَوُلَ الله نَهَ لَوْ تَعُنِى تَنَسَّرَتَ نَقَالَ النَّبِيِّ صَــتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَـنَّكُمَ اكْتَا اللهُ نَعْدُ شَفَانَي وَأَمَّنَا أَنَا فَأَكُورُهُ أَدَهُ آثِيرَ عَلَىٰ النَّاسِ شَتَّرًا قَالَتُ وَلِيبُ ثُ بُنُ اَعُصَمَ مُ جُلُّ مِنْ بَنِي زُمُ لِيْنِ

كَاكِنِ مَا يُنْهَى عَنِ التَّحَاسُدِ وَالتَّكَابُرِوَ نَوُلِهِ نَعَالَىٰ وَمِنْ شَرِّحَاسِدِ

اللهِ إَخْبُرُنَّا مَعْمُ عَنْ هَمَّاهِ بِنِ مُنْبَةٍ عَنْ اَبِي هُرَيْزَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ فَالَ إِنَّا كُمُ وَالنَّطْنَّ فَإِنَّ النَّطْنَّ ٱكُذَبُ ٱلْحَوِيُشِ ولانخشسوا ولانجشسوا ولانكاسدوولا

لے اصل میں کمان الس کو کہتے میں اس کے ورشت کا پورت ہے کراس میں سے دشم کی طرح تا رہکا لئے میں ببال مرادوہ تا رہی کنان ایک کی طراعی سے جس کی نسبت شاعر کہتے ہیں کروہ چاند کے ماہنے لایا جائے توجیٹ جاتا ہے گریہ ایک شاحراز بات ہے ہوجی نہیں ہے ہامنہ کے بھرآنمھزت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو گڑوا دیا کھولانہیں ۱۲ منر سکے لوگ لبید کومزادیں بچویں وہ انکار کرے مل شورمو ۱۴منہ سکے جو قول وقراد کرکے کسی قوم میں مل جاتا ہے یہ مدیرے معرف معرح مراکب کے مصرف برگزرهی سبعے ۱۲ منہ <u>۴</u>

تَدَابُرُوْا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَالله إِخَانًا وَلَا تَبَاعُضُوا وَكُونُوا عِبَادَالله إِخَانًا وَ الله وَالْحَانَا الله وَالهُ وَالله وَالهُ وَالله وَالله وَا الله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَال

مَا صَلَّا مَا اَيُوْنُ مِنَ النَّكِنَ وَ مَنَ النَّكِنَ وَ مِنَ النَّكِنَ وَ مِنَ النَّكِنَ وَ مِنَ النَّكِنَ وَ مَنْ النَّكِنَ مَنْ عَنْ مُوْنَعَ اللَّيْنَ اللَّهِ عَنْ عُرُونَةَ عَنْ عَالْمِنَةَ عَنْ عَالَمِنَةَ مَنْ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ مَا النَّنَ عُلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ مَا النَّيْنَ فَكُونَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ مَا النَّيْنَ فَكُونَ الْمَنْ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ مَا النَّيْنَ فَكُونَ المَنْ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ مَا اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّامَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّا مَا اللَّهُ عَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّامً اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّامً اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّامً اللَّهُ عَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللْعُلِيمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللْعُلِيمُ اللْعُلِيمُ الللِهُولُولُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَي

بندسے ایک دومرسے کے بھائی بھائی بن کردمہو۔ بم سے ابوالیمان نے بربان کیا کہا ہم کوشعیب نے خبردی انہوں نے زمبری سے کہا مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ انحفزت صلیات طیروسلم نے فرمایا آئیس میں بغض اور مسدنہ کرونزک ملاقات نہ کروالشر کے بندسے بھائی بھائی بن کردمہوا درکسی مسلمان کویہ درست نہیں کراپنے بھائی مسلمان کی تین ون سے زیاوہ وہ ترک ملاقات کرائے۔

باب الترتعالى كارسوره تجرات بين) يدفرمانام لمانول بهت گمان كريندس بي درموبعن اگان گذاه مهوتاسيد اخبر آييت نک-

ہم سے عبداللہ بن يوست تنيسى نے بيال كيا كہا ہم كوامام مالک سے خروی انبول نے الوالزنا دسے انہوں نے اعرج سے انہوں نے الدم رئیرہ سے انہوں نے کہا تحصرت سلی اللہ عليہ وسلم نے فرما يا بدگسا نی سے نبیحے رہو بدگا فرکسی کا عيب دخواہ عواہ فواہ) خراہ و اور خراہ کرو۔ اور حسداور بنفس اور ترک ملاقات مزکر واللہ کے بند سے سب بھائیوں کی طرح (طاب و محبت سے) دمو۔ باب کمان سے کوئی باست کہنا

ہم سے سید بن عفیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے عقیل سے انہوں نے عقیل سے انہوں نے عقیل سے انہوں نے حضرت عاکشہ رہنسے انہوں نے کہا آنحضرت صلی الشرطیہ وسلم نے فرایا میں گمان کرتا ہول کرفلاں فلاگ شخص ہما ہے دین کی کوئی بات نہیں جانتے ہیں لیمیث نے کہا یہ دونوں شخص منافق تھے ۔

ہم سے بھی بن بحیرنے بیان کیا کہا ہم سے لیٹ بن معد نے

سله بلکداگراپنے بھائی مسلمان سے کچھ دنج ہوجائے توتین دن کے اندر صفائی کرسے ۱۱ منہ سلے کیونکراڈئی کسی کی نسبت برگرائی کرکے جلرح طرح کی با تیں بنا تا ہے۔ وہ جبوط ہونی ہیں۔ بدگرائی وہی ہڑی ہے کہ ادی کسی کی نسبت محض گمان پر کوئی بات منہ سے نکا سے لیکن ترم بینی ہوٹیاری اورامتیا ط عقل منگر کی دلیل ہے اس میں کوئی بات منہ سے نہیں نکالتا بلکراپنی مفاظنت کی تدبیر کرتا ہے ۱۴ منہ سلے نمیش کے معنے کمآب البیوع میں گزر بھے ہیں مین لایا پن وہ یہ ہے کہ ایک چیر کا تریدنا منظور نہ ہولیکن دومرے کو دھوکا دینے کے لئے ٹوا ہ مئواہ اس کی تیمیت بڑھا کے ۱۱ منہ سکے صافظ نے کہ ان کے نام مجھ کو معلوم نہیں ہوئے ۱۶ منہ ۱۰

وَقَالَتُ مَخَلَ عَلَى التَّرِجُى صَلَى اللهُ عَلَيْ و مَسَلَّمَ يَوُمًّا وَقَالَ يَاعَالِشَهُ مُمَّا اَخُنُّ فُكَدُنًا وَفُلِانًا تَيْعُم فَانِ دِينَنَا الْكِرِي ثَنَا الْكِرِي نَحُنُ عَلَيْهُ -

كالله سترائد وكرن على لقشه المعادد المستحدة المنافقة الم

پھربھی مدیمیٹ نقل کی اس ہیں ہوں ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا ایک ون انحفرت صلے انٹر علیہ وسلم میرسے پاس تشریعیٹ لائے فرما نے مگے میں گمان کرتا ہوں کہ فلاں فلاں لوگ ہم جس دین پر ہیں اس کو نہیں پہانتے۔

باب مون سے اگر کوئی گناہ ہوجائے تواس کوچھپائے کہ کھے
ابراہیم بن سے عدالعزیز بن عبدالتند اور سی نے بیان کیا کہا ہم سے
ابراہیم بن سعد نے انبول نے ابن شہاب کے بھتیجے (محد بن عبدالله بن سے انبول نے سالم بن
عبدالله بن مرشے انبول نے کہا ہیں نے ابو ہری سے انبول نے سالم بن
عبدالله بن مرشے انبول نے کہا ہیں نے ابو ہری سے سنا وہ کہتے
تھے میں نے آنحوزت سلی اللہ علیہ وہ م سے آپ فروا تے تھے میری ست کے سب وگول کو اللہ بخش دے گا مگر جو لوگ کھلم کھلاگناہ کریں دوہ
نہیں بختے جا بیس کے ، اور یہ ڈھیسٹ پنا ہے کہ اور می دوائی کو ایک
(برا) کام کر سے اللہ نے اس کو چھپائے رکھا ہولیکن وہ صبح کو ایک
ایک سے کہتا ہے رہے یا دوئیں نے گوشتہ دات کو دیکیا یہ کیا مالانکا اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے دکھا مولیکن وہ صبح کو اللہ کا می کے عیب کوچھپائے دکھا مگر وہ کے کو اللہ کا بروہ کھولنے نگا

ہم سے مرد نے بیان کیا کہا ہم سے ابو توانہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے متادہ سے انہوں نے متادہ سے انہوں نے بیان کردہ سے پرچھاتم نے انہوں نے مان بھرس کے باب ہیں کیا مناہوں نے کہا آنحورث فرواتے مناہوں نے کہا آنحورث فرواتے تھے (قیامت کے دن) تم مسلمانوں) ہیں سے ایک شخص (ہو گنہکا ر موکا اپنے پروردگارسے نزویک موجا نے گا۔ پرور دگارا پنا بازداس پررکھ دیے گا۔ اور فروائے گا تونے دفلال دن نیاییں) یرید (بریے)کام

کے مثل مثہورسے ایک توچوری ادبر تقیمنے زوری اگر آدمی سے کوئی کن ہ فروہرجائے نواس کوچیپا <u>شار کھے شر</u>مندہ ہو کرا لنٹرتعا لیکی بازگا ہ میں توبر کریے نہ برکرا یک سے کہتا پھرے کرمیں نے فلانا گناہ کیا فلانا گناہ کیا یہ توبیریا کی اور بسے باکی ہے ہوسر سلے مان طاقے نے کہ اس شخص کا نام مجھ کومعلوم نہیں مہرشکے ہے معربیث بھی رہاتی ہوسنوا کندہ)

نَعَمُوَيَهُولُ عَمِلْتَكَذَا ذَكَذَا فَيَقَوُلُ اللَّهُ وَكُذَا فَيَقَوُلُ اللَّهُ وَكُنَّا فَيَقَوُلُ اللَّهُ فَيَ نَعَمُ فَيُقِيَّى مُ لَا نُحْدَ فَقُولُ إِنِّي سَتَوْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنِيَا فَا نَا اعْفَعِنْ هَمَا لَكَ الْبَيْوُمُ -

بَالِكُ أَلِكِبُرِ- دَقَالَ مُجَاهِلُ ثَانَى عِطْفِهِ مُسُتَكِبِرَّ فِي نَفْسِهِ عِطْفِهِ مَا تَبَيَهِ -

من المحكانا محمد المن كنير أخبر تاسفين حكة النام عبد المن كاليم القبيرة عن حارقة بن وهي النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي حتى النبي المناه على النبي المناه النبي النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي المناه النبي النبي المناه النبي الن

مريم الأورار والمريكة المريد المريد المريد والمروري والمريد والمريد والمريد المريد ال

اکے کا کونوی تنگیز ہے۔

ایسے بھائی مسلمان کوتین رات سے زیادہ مجبور و تے۔

دبقیم مفرگزشتہ اماد میٹ صفات میں سے ہے اس میں کنف النہ کے لئے ثابت کیا گیا جیسے سم اور بھراور بدا ورعین اور وجر دغیرہ اہل صدیث اس کی تاویل نہیں کرنے بعضوں نے تاویل کی ہے اور کہا ہے کہ کمنع نہ ہے جاب رتمت مواد ہے یعنے اپنے ساما ماطفت میں اس کو بھیا ہے گا اور مراسی مغیر ہوا اس کے سامنہ سکے مانظ نے کہا برام مخاری کے زمانہ میں تھے اور شاید امام بخاری نے ان سے صدیث بطور مذاکرہ سنی ہوگی ادامہ کی وجہ سے ایکن فیان اور فجار اور اہل برعت سے رہاتی برصغی آئٹ دہ بیں سامنے ہے اس کی ساتھ جلے جاتے انکار نہ کرتے یہ اندان برصغی آئٹ دہ بیں سامنے ہے اس کی ترک ملاقات کرہے بینی دنیا وی جھگڑوں کی وجہ سے لیکن فیان اور فجار اور اہل برعت سے رہاتی برصغی آئٹ دہ بیں سامنے ہے اس کی ترک ملاقات کرہے بینی دنیا وی جھگڑوں کی وجہ سے لیکن فیان اور فجار اور اہل برعت سے رہاتی برصغی آئٹ دہ بیں سامنے ہے اس کی ترک ملاقات کرہے بینی دنیا وی جھگڑوں کی وجہ سے لیکن فیان اور فجار اور اہل برعت سے رہاتی برصغی آئٹ دہ بی

کے تھے وہ عرض کرمے گابیٹک بھرفروائے گا تو نے (فلال فلال دائی) ہر ہر ربڑے کام کیے تھے وہ عرض کرمے گابیٹک (بروردگار مجھ سے خطائیں ہوئی بیں پر تو غفور رحیم ہے) غرض سارے گنا ہول کا) اس سے (پہلے) اترارکرالیگا بھرفروائے گادیکھ بیں نے دنیا میں نیرے گنا ہ چھپائے رکھے ہے۔ تواج میں ان گنا ہول کو بخش دنیا ہول کے

بایب غروراودگھنڈ کی برائی مجابدنے کہا پر جو رسور ہ جیسی ہے "انی علفہ اس سے مغرور مراد ہے عطفت کے معنے گرون رفیزی گھندسے گردن موڑنے والا۔

ہم سے محدبن کشر نے بیان کیا کہا ہم کو مفیان ٹوری نے نبردی کہا ہم کو معبد بن فالد قیسی نے انہوں نے مار شربن و مہب خزاعی سے انہوں نے انہوں نے مخدب نواعی سے انہوں نے انہوں نے فرمایا میں تم سے بہشتی لوگوں کو بیان کروں بہشتی وہ لوگ ہیں بود دنیا ہیں) کم زور نا توان (با گم نام) ہیں اگر ان کروں بہشتی وہ لوگ ہیں بود دنیا ہیں) کم زور نا توان (با گم نام) ہیں اگر ان کے تعمرہ سے برکسی بات کی قسم کو دوزی لوگ بنلاؤں ہرایک کھڑ بدخلق مخرورا ور محد بن عیسی نے کہا ہم سے بہتیم نے بیان کیا کہا ہم کو حبد طویل نے خبردی کہا ہم سے انٹ بن مالک نے انہوں نے کہا آئے فندرت صلی الشرطیر دکھر کے نلق کا یہ مال تھا آپ) کا ایک لوزئری مدینہ کی لوزئر لول میں سے ہاتھ پکڑ لیتی اور جہال بچا مہی آپ کو لیے جاتی ہے۔

باب ترک ملاقات کرنے کا بیان اور آنحصرت صلی الشرعلیہ وسلم کا یہ فرمانا (یہ صدیث اوپر پھی گزر کی ہے) کسی آدی کویہ ورست نہیں کر اینے بھائی مسلمان کو تین رات سے زیادہ حیور دھے۔

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کوشعیب سفی خردی انہوں زمری سے کہامچھ سے معد وث بن مالک بن طغیل بن حارث سفوہ مطرت عاكش كمد ماورى بفتيج مخفرانهون ف كها مفرت عائش يفن کوئی پرہیے بانیرات کی توعبدالنّد بن ربر (موان کے عبانجے تھے) كيف تكريخ مطرت عائشة كوا يسيرمعا ملوں سعد باز رمبنا حياسيم نهبر تو برور وكاركي فسم بس ان برجم كردوں كا يمنعرت عائشته فيند لوگو است برجیاکباعبدالندن زبرنے الیاکها (کرمین عجرکرووں کا)انہول نے كها بعيننك كها نتب صرت عائشة تركيفه لكبي ميس معي المنذكي ميزندر كرتى بهولكه (ابسارى عمر)كبعي عبداللدبن زبيرس بات فكرون گی خیرا یک مدت اسی طرح گذری دحفرت عاکش نسف ان سے تدک کلم وسلام کیا) اس کے بعد عبداللہ بن ندمبر لوگوں سے سفارش کرانے کے اکرونرت عائشہ نے کرسنا ویں)انہوں نے کہا پروردگار کی قسم میں تو اس مندمه بی تعبی سفارش بنیس سننے کی اور ندانبی نذر توڑوں گی نیر چواکی مدن ایوں ہی گزری اس کے بعد عبدالتّٰدین نربرینے مسور می مخوارات عبدارحل بن اسود بن عبد لغوت سع بوبنی زمرہ قبیلے کے (اور انحفرت کے ننهيال داون ميستفيه) يركها بينتم كرخوا كاقتم دتيا بمرن تم جس طرح برستن مجع كم دایک بار به خدت عائشه پاس پنیا در میارای کاسامنا کراد و بصفرت عائشهٔ کونا طار دارد کی

بياسد ۲۵۰

حَكَّ بَيْنَا الْجِ الْمِيَّانِ الْحُبِرِنَا شَعِيبٌ عَنِ النَّهْ إِيِّ قَالَ حَدَّذَيْنَ عُوثُ بِنَ مَالِكِ ثَبِي النَّلْفَيْلِ هُوَ ابن الكحارب وهُو البن آئي عَالِيْنَةَ زَوْجِ النَّيِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُوَّمِهَا أَنَّ عَالِيْتُهُ مُولِدُنْتُ أَنَّ عَبْدُ اللهِ بَنَ الرَّبِيرِ تَالَ فِي بَسْعِ ٱوْعَطَآءِ ٱعْطَتُهُ عَالِمُتَاةً كَ الله ِلْتَنْتُنْهُ يَنَّ عَالِيْشَهُ ۖ أَوْلَا كُمْجُرَاتَ عَلَيْهَا نَقَالَتُ آهُو تَالَ هٰذَا قَالُوا نَعَمُ قَالَتُ هُوَيْلِهِ عَلَى مُن أَن إِن إِن الْكِرَا مُرَاثِن الْمُؤْمِيرَالِكُا فَأَسْتَشُفَعُ إِبْنُ التَّرُبَيْرِ إِلَيْهَا حِينَ طَالَتِ الْهِجُرَةُ فَقَالَتُ لِآ وَاللَّهِ لِآ ٱشْفِعُ فِيهُ آبَدُا وَلَا ٱتَحَنَّثُ إِلَىٰ نَدُيرِى فَكَتَا لَهَا لُ ذٰلِكَ عَلَىٰ اَبُنِ النَّهُ بَهُ وَكِلَّا مَا لَيْسَوَّ مِن مَعْفَهُمَّةِ وعَبْدُ الرَّحْمِنِ بِنَ الْأُسُودِيْنِ عَبْدِ يَبْوَتُ وَهُمَامِنُ بَيْنِي زُهُمُ لَا وَقَالَ لَهُمَا أَكْشُكُمُا بِاللهِ لَمَّا أَدُخُلُنُمَّا فِي عَلَى عَالِشَهُ كَالِنَّهِ عَالَيْتُهُ كَالْمُ هَا لايجِيلُ لَهَا آنُ تَسَكُنُ دَ فَكِلِيعَتِي فَاقْبُلَ بِهِ

المين م د با سن عبو پان نشريف سے گئے مول نا و پر نگر بين درست سيمون عبدالجبار صاحب مها چر مکر جو جرسے محدث غفان کے پاس جال الدین خال ملار المهام نے نیجے سے اطلاع کو ائی کر کولا ناسے موض کر و جال الدین آپ کی ملا قات کے بید معاض اور پر نگر بر بین ما مدبی اطلاع کو ائی کر کولا نا اور پر نگر سکیم معاض اور پر نگر سکیم موفر والد بر باست تعین اس بید معربی عدد اور خرال الدین ما مدبی اطلاع میں اس میں موس کے عالی الدین ما مدبی اطلاع میں میں بہتی میں میں میں موس کے برا ہوں ان میں موس کے موفر والد بر باست تعین اس بید موس کا عدد میں موس کے برا ہوں اس میں موس کے موس کا مالا بر مالادین ما مدب کی آنے کی خوان مو کول کو دی می مولان ان ان ایم اس بر میں میں مولان الدین صاحب سے پنجے سے مولان کا پر ار نا دس میں مولان کا پر ار نا در الدین الدین ما موس کے موس کے مولان کا برا ان اور کا کا برا اور کا مولان کی موس کے موس کا موس کے موس کو موس کے موس ک

4.7

الُيْسُومُ وَعَيْنُ السَّحُمْنِ مُشْتَحِلَيْنِ بِأَرْدِيَّةٍ مُ حَنَّى إسَتَاذَنَا عَلَى عَالِيْتَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَكَيْكِ وَمَ حُمَةُ ٱللهِ وَبَرِكَاتُهُ ٱللَّهُ حُمْلُ تَالَتُ عَآنِشَهُ أَدْخُلُوا قَالُوا كُلُنَّا قَالَتُ نَعَيْمِ ادخلوك كمروار تعكمران معهها ابن الزبير فَلَمَّا دَخُلُوا دَخُلَ إِنَّ الزُّبُ إِلَيْحِجَابَ فَأَعْلَقَ عَائِثَتُهُ وَلَمُونَ بِنَا شِيْكُ هَا دَيْكِي وَطِفَقَ الْمِسُومُ وعَدُدُاتُمُ حُلْمِ يَنُا شِدَانِهَا إِلَّا مَا كُلَّنَنَهُ وُقَيِلَتُ مِنْهُ دَيَتُولَانِ إِنَّ النِّيِّيُّ مَكَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ نَهْى عَمَّا قَدُعَمِلَتُ مِنَ الْمِهْبَعُرَةِ فَإِنَّهُ لَا يَعِلُ لِمُسْلِمِ أَنْ يَكُهُ جُمَّ أَخَاكُ فَوْقَ تَلْكَ لَيَالِ مُلَمَّنَا اكْتَرُوا حَلَى عَالِمُشُدَة مِنَ الْتُذَكِيرَةِ وَالْتَحْرِ بُعِجِ طَفِقَتُ تُهُ كُلِّرُهُمَا وَتُبَكِي وَتُغُولُ إِنِّ نُنَذَهُ تُ وَالنَّذُمُ شَهِدُيدٌ فَكُمْ يَزَالُا بِهَاحَتْ كُلَّمَتِ ابْنَ النَّهُ بَيُرِو ﴾ فَتَقَتُ نِيُ نَهُمِ هَا ذَٰلِكَ ٱمُ بَعِيْنَ مَ تَبَسَّةُ وَ كَانَتُ تَذْكُونَنْهُمُ هَا بَعُكُ لَالِحَ نَبْكِي حَتَّى تَبْلُ دَمَرَعُهَا خِمَامٌ كَمَارٍ نَبْنِكِي حَتَّى تَبْلُ دَمَرَعُهَا خِمَامٌ كَمَار

١٠١٠ حَكَّ الْمُنْ عَبِدُ اللهِ بُنُ يُوسُعَنَ أَفْبَرُنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَايِب عَنْ اَشِي بُنِ مَالِكٍ

نذدكرنا درسنت بعىنهيں دكيونكم مععيت كئ نذرسيے بمسور وعبدالرجملي ف كياكيا ابني ابني عادريل ليطي موسى (عبدالله بن زبر كوبهي سائقة مدر ، حفرت عالمنز في كمرس بيني اور اندر اسف كي احازت ما يكي كين تك السلام عليك درحتنا لنندو بركات كيام داندرا مي انهول كهاة ومسورا ورعبدارجل في كهام مسب أئبس الموسف كها باس سب أوليه ان كورىخ برند تفي كرعبدالندين زير بعي ان كيدسا تخفيل خير ببب بدلوگ اندر سنے توبداللہ بن رئیر سے سے اندر جیا گئے۔ ومحفرت عائشه ان كي خاله تقيل اور اندر ما كرحفرت عائشة فم كه سكك نكسا تنكئے اوران كونسمير وسينے اور وصفے لگے ا دحرمسود بن مخرمہ اورمبالرحلن (بردسے معربا برسے) حضرت عاکشہ کوقسم وسینے سکے اب اپ عبدالتدسے بات كيھے اس كا عدر فبول فرما بيدا در آب نوجانني بس كم آ نحفرت صلى الله عليه وسلم ندخرما بإسب كركوئى مسلمان ابني يحبا أن مسلمان سيتين دان معازياده ترك ملاقات شرسع نيرجب الاكول تدبب مبالغ كيااور حضرت عائشه كاناطا ملانع كى حديثين ادرناطا توژینے کی برائیاں یا د دلائمیں وہ بھی ان کومیر متنیں یا د ولانعاور رونے کئیں کہنے گئیں میں ندر کو کیا کروں مذر کا توٹر نامشکل ہے لیکن مسور اوره إرحلن نيكسي طرح مضرت عاثشه كونه حجيوثوا أخوابنول نيرعبوللنر سے بات کی اور نزر کے کفار سے بیں جالیس بروسے آزاد کیے اس ہر بعي حزت عائش جب ابني بينذريا دكرتين تورو ديتس اتنار وثميس كم آ نسوسے ان ک اور مہنی ترم و جاتی ؛

ہم سے میدالڈ بن پرسف تعینی نے بیان کیا کہ ہم کوام مالک نے خردی انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے انس بن مالک

کے اس حدیث سے یہ نکلاکہ اکفوت صلی انڈ علیہ کو سل کی بایں غیری مردوں سے بات کرتی تقبیں اور پر دسے میں رہ کران کو گھر ہیں بلاتی تقین خرد قرآن شرایین میں ہے وا ذا سالغومہن شنیا ناسا ہوہن من درا دحجاب سرامند سکے کہنے مگے اب ہو کچے ہوا کہ عبدالندسے مل حاسیہ اُن 4. p

ٱنَّىَ ۗ سُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ كُرْبَا عُصُّلًا وَلَا تَحَاسَدُ وَا وَلَا تَنَا الْبُرُولُ وَ

كُونْدُا عِبَاداً مَلْواخِوَانَا قَلاَ مَعِلَّ لِيسُلِمِ انَ لَكُونُوا عَبَالُ لِيسُلِمِ انَ اللَّهِ اللَّهِ ال يَجْجُومُ اَخَالُا فَوْنَ تَلْشِلْيَالِ -

١٠١١ حَكَانَنَا عَبْدُ اللهِ بَنْ يُوسُفَ اَخْبَرَنَا مَالِكَ عَنِ ابْنِ سِنْهَا مِ اللهِ بَنْ يُوسُفَ اَخْبَرَنَا مَالِكَ عَنَ عَطَاءِ بُنِ يَزِيبُ اللَّهُ الْحَالَةِ بُنِ يَزِيبُ اللَّهُ الْحَدَّى اللَّهُ عَنَ اللَّهُ اللَّهُ عَنَ اللَّهُ عَنَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَحِلُ لِيجُلِّ صَلَّمَ قَالَ لَاللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَحِلُ لِيجُلِّ مَنْ اللَّهِ لَكَا إِلَيْكُنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَحِلُ لِيكُولُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ مَا مِهِ اللهِ مَا يَجُوزُمُنَ الْعِجْرَانِ لِمِنْ عَمَى الْعِجْرَانِ لِمِنْ عَمَى اللهِ عَلَيْهُ وَقَالَ كَمْ وَيَكُونُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُسُلِّمِينَ عَنْ كَلَامَنَا وَ وَكَمْ خَيْمِدِينَ لَلْكَةً * _

١٠١٢ حكم تَنَا مُحَمَّدُ الْحَبُونَا عَبُدُةً فَى فَيْنَامِرَ بُنِ مُنَ كَا عَنُ الْبِيهِ عَنْ عَالَمُسَنَّةً مَن قَالَتُ قَال رَسُولُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَا عَرْفُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَا عَرْفُ عَنَى اللهِ وَمَ ضَالِهِ قَالَتُ قُلُتِ وَكَعَيْمَ نَعْمُ فَنَ ذَالِهِ يَاسَ سُولَ اللهِ قَالَ إِنّكُ إِذَا كُنْتِ مَا خِيمَةٌ قُلْتِ الْهُ وَمَ تِهِ مُحَمَّدٍ قَلْتُ الْمَنْتُ الْمَا عِطَةً مُلْتِ الْاَلْمَةَ الْهُ وَمَ تِهِ مُحَمَّدٍ قَلْتُ الْمَالُ اللهُ الْمَالِمَةِ الْمَالِمَةِ الْمَالِمَةِ الْمَالِمَةِ الْمَالِمُ اللهُ الْمَالِمَةِ الْمَالِمَةِ الْمَالِمُ اللهُ اللهُ الْمَالِمُ الْمُنْ الْمَالِمُ الْمُنْ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُنْ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُنْ الْمَالُولُ اللهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُنْفِقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

سے اہنوں نے کہ آئے خوت صلی اللہ علیہ رسلم سنے فرما یا ایک دوسر سے
سے نہ نبغن رکھونہ صدنہ ترک ملا قات کرو ملکہ اللہ کے بندے سب
مجائی بھائی طرح بسرکرو (دینا چندروزہ ہے) کسی سلمان کوریہ درست نہیں
کہ اپنے بھائی مسلما ن سے بمین داتوں سے زیا وہ خفار سپاس کوجھ پڑو ہے
ہم سے میداللہ بن ایوسف تنہیں نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک
سنے جروی انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عطاء بن بڑید لبتی
سے انہوں نے ابرالیوب انصادی سے کہ آنمفرت صلی اللہ علیہ وکم نے
فرما یاکسی مسلمان کوریہ ورست نہیں کر نمین راتوں سے ذیا وہ اپنے بھائی
مسلمان کو جھیوٹر و سے اس سے نما رہے و دونوں ایک دوسرے کر دبجھ
کرمنہ بھیریں اوران دونوں سے انہوا وہ سے بوسلام (اور ملاقات) کی
انتدا کرسے ۔

باب اگرکوئی شخص کن ه کام تکب بهو تواس کی ملاقات تجهور دینا حائز ہے۔ اور کعب بن ما مک نے کہا (وہ فقتہ باین کیا) جب وہ غزوہ تبرک بیں چھے رہ گئے تقے آنحضرت ملی الله علیہ وسلم کے ساتھ نہیں گئے تقے آپ نے مسلما نوں کو منع کر دبا کوئی ہم سے بات نر کرسے بچاس را تیں اسی حال میں گذر بر لیم

بہ سے محد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم سے عبدہ بن سلیمان نے
انہوں نے مشام بن عوہ سے اہم سے انہوں نے
صفرت مائٹ شے انہوں نے کہا انخفرن صلی الڈعلیہ سلم نے فرما یا عائش کی
مزامنے بہریا تیا ہوں اور نیزی خوش بھی بہریا تنا ہموں میں نے کہا آپ کمیوں کر
بہریان لیتے بین آپ نے فرما یا حب ترخوش ہوتی ہے تو ہوں کہتی ہے تھے گر
کے برور دگاری قیم (میرانام اپنی ہے اور حب ناخوش ہوتی ہے تو ہوں کہتی
ہے ابراہیم کے برور دگاری تسم میں نے کہا جی ہی (آپ کا فرمانا بالکامیم)
ہے۔ میں حرف آپ کا مالیا حجو رو تی ہوں کے

ك يقدروموة در كوريكاب ورسك إنّ دل سعة ب كى محت دل سعقورت ما قى سديديد او بذكر ريك بيداس كى مطالقت ترجمه باب سعشكل م ساطا تى مِعْمَ الله

باب كيآدى ابنے دوست سے سرر وز (ایک بار) يا دوبار صبح اور شام مل سكتا ہے۔

روی با کر گرشخص ملا قات کر حاشے اور جہاں جائے کھا ناہی کھا اور سلمان فارسی آنحفرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ بیس ا بوالدر داء (محالیہ) کی ملاقات کر کئے وہاں کھا ناہمی کھا باسی

ممسے فرد بی اللہ منے بیان کیا کہا ہم کوعبرالوہا بانقنی سنے خرد بی الہٰ وں سنے فالدخدا مرسے انہوں نے انس بن سیر بن سسے انہوں نے انس بن مالک سے کہ اکتفرت صلی اللہ علبہ کیم انسار کے ایک گھروالوں کیا س تشریف سے کہ ایک گھروالوں کیا سے تعریب ایک گھروالوں کیا س تشریف سے گئے وہ بی کھا ناہی کھا یا حب جیلنے لگے تر آپ نے حکم دیا اس گھر میں ایک حکم وسف پر بانی حیل کا گیا ہے جا ا

با<u>صل</u> هَلْ يَرْوُرُمَلُوبَهُ كُلَّ يَوْمٍ اُدْمِكُونَةُ وَعَيْنِيًّا ـ

سرا ۱۰۱- حَكَ ثَنْكَ الْبُرَاهِيمُ اَخْبُرَنَاهِ شَامُعُنَ مَعَ مَرَةً وَالَ الْبُنْهُ الْمُعَلَى الْمُعَمِّرَةُ وَالْمَالُونَهُ الْمُعَلَى الْمُعَمِّرَةُ وَالْمَالُونَهُ الْمُعَلَى الْمُعْبَرُونَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ لَمُ اَعْقِلُ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ طَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُو

كَأْ فَكُ اللّهِ الزّيارَةِ وَمَن زَارَ نُومًا نَطَعِمَ عِنْدَهُ هُ وَمَن زَارَ نُومًا نَطَعِمَ عِنْدَهُ هُ وَكَا نَطَعِمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاكَلُ عِنْدَهُ فَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاكُلُ عِنْدَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاكَلُ عِنْدَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاكَلُ عِنْدَا عَبْدُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ اللّهِ مَنْ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَاللّهِ الْحَدَّ الْحَدَّ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

بقیرسفرس بند) معضوں نے کہ جب مدیث سے بے کن ہ نفار بنا جائز ہر توکک ہ کی وجسے تنار بنا بھر بن ادسے حائز ہرکا والڈا عمر الے اس کوا مام نیاری نے بالیجرۃ اسال بندیں وصلی یا دامذ سکے آپ تشریف اسے اور ابر بجڑسے مامع سکے جبرحدیث اور کُرز ریکی ہے مدمنہ سکے بین قب کا کھریشنا معفوں نظام سلیم محروقنا ادر آنخفزت صلی اللہ علیہ سلم نے انس کے بیے دعا کی تنص بھیسے اور پرگزر دیکا ہے۔ مامنہ ہے جربہا نے بوریا کا تتھا ما منہ كآب الأدبي

صحیح نیاری

نماز پڑھی اور ان گھروالوں کے لیے د عالی ۔

با مب جب وورسے ملک کے لوگ ملاقا ت کراٹیں توان کے لیے احيخ تبيّن آراسندكرنايه

ہم سے عبداللہ بن مح مسندی نے بیان کیاکہا ہم سے عبدالعہد بن عبدالوارث نے کہا مجدسے والدنے کہامجدسے پیلی بن ابی اسما ق كها مجع سے مالم بن عبداللّٰد بن عمر نے یہ حیاا متبرق کونسا کھڑا ہے بیگ كهاسكين عمده رسيني كيراا نهون ف كهابي في عبدا لتدبن عرشي سنا وہ کنے تقص حفرت عرشنے ایک شخص (عدار د) کے باس ایک دستی جرا وبجماوه اس كر الخفزت صل الترعليه ولم على سيداً سف ا وركب لك بارسول الشريراً بهمول سے لیجئے اور عب دن باسر کے لوگ آئے ہاں ات بين اس دن بينا كيم ينه إب ني فرما با خالص ريشي كيرا توده مين كاحب كراخرن مين كيونصيب مزمو كانبراس بات كوايك مدت كذركئ كيرابيا مواكرآ كفرت صلى التعطيروكم نداس فسم كا ايك لنينى جررا سفرت عركو (تحف بعيها وءاس جراس كرك كراب ك باس أف اورىرض كيا يارسول النداب سندية بورا فيه كوبهي سيداور يهياب اسى فىم كەبور سەمىي اليا فرا سىكى بىن (كراس كودە يېنے كاجس كوازت میں کھے نصب د ہر کا ۔) آب نے فرما یا میں نے تجہ کو اس لیے (بنس م بهيباسه كمتوخوداس كوييف ملكداس سيصيب سيكراس كالكواس كالمواس كم ابن اس مديث كاروس ديشي بل درا ابن كررس مي براما تقيق با سب کسی سے بھا کی جارہ اور دوستی کا قول قرار کرتا اورا بڑھیفر دوبب بن عبدا لنذى في كه آنخفرت صلى التدعلب وسلم في سلمان اود ابوادواد كرىجائى يجائى نباديا تصالور عبدا درعان بن عوف ف كما جب بم مدينه میں (بجرت کریکہ) آئے تو آغفرت صلی النڈ علیہ کیلم سنے مجھ کوسعد بن دہیے انصاري كامعاً في نباويا- (برحديث بعي اوبر كندريكي بيدي

نَنْهُمْ لَهُ عَلَى بِسَاطٍ نَمَسَلَى عَلَيْهُ وَدَعَا لَهُمُ

بَادَ الْمِعْنُ تَجَمَّلُ الْمُوفُودِ-

حكاتنا عبداللوين محمر يحد تناعب القَمَدِ قَالَ حَدَّتَنِي ٱبْيِقَالَ حَدَّتَنِي يَحْيَى بُنُ إِنَّى إِسُلَاقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بُنُ عَبُ بِ اللهِ مَا الْإِسْتَبُرَقُ تُلكُ مَا عَلْظُ مِنَ الدِّيكِاجِ وَحَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَيِعَتُ عَيْدَ اللهِ بَهُولُ لاى عُمُّ عَلَى رَجُلِ حُلَّةً كُرِّنُ إِسْتُبْرَتِ فَأَقَ بِهَا النِّبَيُّ مُنَّى اللهُ عَكِيرُوسَلُّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللهِ اشْتَرِهٰ نِهِ انْالْبُسَهُا لِوَتْدِالْنَاسِ إِذَا نَدِمُوا عَلَيْكَ نَقَالَ إِنَّمَا يَلْسُ الْحَرْدِيرَ مِنْ لَا خَلَانَ لَهُ نَمَعْلَى فِي ذَٰ لِكُمَا مُعْلَى تُثَمَّرُونَ النَّرِينَ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِبَكَّ إِنَّيْهِ بِإِحْلَةٍ فَا آنَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَبُتُتَ إِنَّا بِهٰذِهٖ وَقُدُ تُلُتَ فِي مِثُلِهَا مَا تُلْتَ قَالَ انَّمَا بَعَثُنُ إِلَيْك لِتُومِيُبَ بِهَا مَالاً فَكَانَ ابْنُ عُمَ مَيْدُرُهُ الْعَلْمَ فِي النَّوْبِ بهناالعكديث

كأمه الإخاء والعِلْفِ وَقَالَ ٱبُوْهُ كُجِيغَة اخْمَانَيْتِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّعَ بَبْنِيَ سَكْمَانَ وَإَبِي الْكَلَادَوَاءِ وَقَالَ عَدُالْحُلِي بُنُ عَوْنِ لَمَّا قَدِمُنَا الْمَوْدِينَةُ ٱخْيَ النَّبِيُّ صَلَّالِلَّهُ ڵؙڡۘٮڹؽۣ۬ۅۘٮڹؽۜڛۘۼؗڕٮۘڹڹۣٳڷ؆ؠؠؙۣڿٟۦ

ہ عرب كرفر بي بين اور مذعر ميں سے باب كا مطلب بحلسان اسك يج كراس كي هيت اپنے كام ميں لائے كا م يورث او يرموصول كورجى سے ادامن

١٠١١- حَكَاثَنَا مُسَدَّدُ حُكَدَّتَا يَحْيِى عَنْ مَسَدَّدُ حُكَدَّتَا يَحْيى عَنْ حَمَدُ الرَّهُونِ حُمَدُ النَّهُ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّهُونِ فَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَيْنَا عَبْدُ الرَّهُونِ فَكَانَ النَّبِي مَسَلَّمَ مَلْيَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَي

كَمَا وَالْكَ التَّبَكَةُم وَالفَصِحِكِ وَقَالَتُ مَا الْمَا اللهُ عَلَيْهُم وَالفَصِحِكِ وَقَالَتُ مَا اللهُ عَلَيْهِم وَالفَصِحَةُ اللهُ عَلَيْهِم عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُمْ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُمْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُمْ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمْ وَاللهُ اللهُ ال

٨١٠١- حَكَّ الْمُنْ عَنَى الْمُنْ مُولَى الْخَبُونَا عَبْدُاللهِ الْفَبُنَا مُعْدُمُ عَنَى الْمُنْ عَبْدُاللهِ الْفَائِنَةُ النَّيْ فَاعَة مُعْدُمُ عَلَى النِّي فَاعَة الْفَرَّقِي مَا فَكُونَة عَنَى الْفَرْقَ اللهُ الْفَرْقَ اللهُ ال

ہم سے مسد د بن مسر بدنے بیان کیا کہا ہم سے کی بن مسید قطان نے انہوں نے قطان نے انہوں نے قطان نے انہوں نے کہا جب ورائے کہا ہے ان بی اور سعد بن ر بیج انعماری بیں مبائی جارہ کا دیا دیے مبدالرحمان نے دان سے) ویا دیے مبدالرحمان نے دان سے) فرایا ولیے توکرا کیک کم کسی۔ فرایا ولیے توکرا کیک کم کسی۔

ہم سے محربن صباح نے بیان کیا کہ ہم سے اسم عبل بن ذکریا نے
کہ ہم سے عاصم بہ سیمان اسول نے کہ امیں نے انس بن مالک شسے کہا کیا
تم کر برحدیث بنجی ہے کہ آنحفرت میلی اللہ علیہ وہم نے فرما یا اصلام برجلت نہیں ہے (لینی قول اقراد کر کے ایک قوم ہیں شریک مہوم نا جیسے جا بلیت میں دستورت ما ہم نے کہا (وا ہ) آنحفرت صلع تو خود قرایش اور الف اد کے داگر ل بیں حلف کر ائے خاص میرے گھریں ۔

باب مسكونا اور بنسا اور جاب ناطه زمرا و رضی الله تعالی عنها ف فرایا آنخفرت صل الله علیه و میسی بسید ایک بات مجعد سے فرائی ترم بینی دی (بر مدسیت موصولاً او برگزر کوپ بے) ابن عباس نے کہ الله تعالیٰ نے (سور پنم مین فرمایا ہے وہی خواس تا ہے اور وہی رلاتا ہے۔

ہم سے جان بن موسی نے بیان کیا کہا ہم کوعبدالنّد بن مبادک نے نبروی کہا ہم کومعرف اندوں نے انہوں نے نبری سے انہوں نے مورو کہا ہم کومعرف انہوں نے انہوں نے مورت ماکٹر فسے کہ رفاعة وظی نے اپنی جروکو تین طلاق وید بیری عیدار کی بن زبر نے ان سے بحاج کر لیا اب وہ عورت آ کخفرن صلی المنّد علیہ وسلم کے پاس آئی کہنے ملکی میں دفاعہ کے نکاح میں تنی لیکن اس نے آخری طلاق لینی تیسرا طلاق بھی محجہ کو وے ویا میں نے عبدار جمل بن زبیر سے نکاح کیا گرفواکی قسم یا دسول النّد اس کے پاس ترکی جسے کا کنا رہ ہے اس نے اپنی اور صنی کا کنا رہ ہے اس کے ایس میں بیسے ہے کا کنا رہ ہے اس میں میں تا ہے) اس وقت ابر بحرص کرکئی آئی کے پاسس بیسے صفے کا ور

سعیدبن عاص کے بیٹے خالد آپ کے دروازے پر کھوسے اندر ا كنه كي اجازت ما لگ ر ب شف وه دروازسے بي پرسے الوكر خ كوبكارن كك كنف لكه الوكرة نم اس مورث كودُ الشيّة نهي كبس (ب شری کی) باتیں کیار بارکرآ تھزت صلی الله علیه ولم سے کربی بعديكن أخفرت صلى التعليدوكم في مسكرا فع محصوا اور كوينهي كيا(نداس عورت كولوانثا ندخفا بورشے) بيراً ب نے فرما يامعلى مرا شايدىد جا منى سي كري رفاعه كمه باس عي حاشه براس وقت تك نهبي موسكتا جب تك توعيدالرعلن سدمزا ننا نظائها وروه تجرمه (بين ونول نهر) مىم سعداسميل بن ا بى اولىب تعد بدان كياكها سم سعدا برابيم بن سع حانهوں خصامے بن کیدان سے ابہوں نے ابن شہاب سے ابہوں نے عبدالحبيدين عبدالرحلن بن زبدين فنطاب سے ابنوں نے محد بن سقت انهوں نے اپنے والدسے انہوں نے کہا تحفرت ملی النزعلبہ ولم کی کئی بىبال بوفرنش فبليدى تقيداً كيجاس ببيلى تغير (اپ بينرچ دينے ك بية تفاضا كرد بي نغين) يكاركر بلنداً وازسع باتين كرد بي تغيي ا تنع بين سفرن عمر خضا ندر آنے کی اجازت انگیان کی آ واز سنتے ہی سب پر سے بى لېكىب كر (چېپ)كئيں انخفرن على الدّعليبرولم نيدان كرامبا زت دى ده انو أشداب بنس رس تقطيع النول فيعرض كيا يارسول التدالتداب كويميشه بنت دخوش ونرم) رکھے میرے ماں باب آپ پر معدقے (آپ ہنتے کیوں) فرما يا مجدكر متعب أياكر مورتين جوابهي ميرسدياس مبيطي (تقاضا كريسي) وتقيين تمهارى واذينيقهى بروسهي ببوريس مفرت وشفركها يادمول الندان كوتراب سوزياده ورناجا بيثه بجران ببيور كاطرف مخاطب سركم كبنه مكدارى اپنى مانوں كى دشمنوں تم مجدسے ڈرتی موادر آنمنزت صل التدعليه والمسعنهي ورتي وحالاتكم بكصلف ميرى كالعقيقت

ہے)ان بہیوں نے کہا ہے شک ہم تم سے ڈر تی ہیں) تم

ياره ۲۵

النَّبِي مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَابْنَ سَعِيْدِ بَنِي الْعَاصِ جَالِسٌ بِهَابِ الْمُعْمَةِ لِيُوُدُنَ لَهُ فَطَفِيَ خَلَانَّبُنَا وَثَى آبَا بَكُرِنَا آبَا بَكُو اللَّ تَزُجُهُ هُولِهِ عَمَا تَجُهُرُ بِهِ عِنْدَرُسُول اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى وَمَا يَزِيدُ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَعَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ ا

حکد ۵

١٠١٥- حَكَ ثَمَا إِسْمِعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بُنِ كَنِسَانَ عَنِ ابْنِ شَهِابٍ عَنْ عَبْدِ الحكيير بن عَبْدِ المُحْنِ بَنِ زَبْدِ بنِ الْخَطَابِ عَن مُحَكِّدُ بِنِ سُدِيرٍ عَن إبيه قِالَ اسْتَأْذُن عُمْ بُنَ الْخَطَابِ رِهِ عَلَىٰ رَسُولِ اللهِ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهُ عَالِيَةً أَصْرَاتِهُنَّ عَلى صَنوتِهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَكَ مُهُوُتُنَادُوْنَ الْمِيحِاتِ فَاذِنَ كَكُ النِّبَيُّ صَلَّاللَّهُ عَلَيْ وَسُلِّكُرُ فَلَخَلَ وَالِّبِنِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدٌ وَسُلِّمَ أَيَهُ عَاكُ مُقَالًا للهُ يِشَاتُ مَا رَسُولُ اللَّهِ بِأَفِي ۖ أَنْتَ دَا يَنْ نَعَالَ مِنْ هُولُا فِي اللَّافِي كُنَّ عِنْدِي كُلِّ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه وررو وتك تبادين الحجاب فقال أنث ن يُهَدُن يَا رَسُولَ اللهِ نَهُمَ أَقُبُلُ عَلَيْنِ لَ يَاعَدُ الراتِ اَنْسُوهَ اَنْهَبُنَى ۗ وَلَمْ تُنَهَّبُنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْرُولُمُ فَقُلْنَ إِنَّكَ أَفَظُ وَأَغَلَظُ مِن رَّسُولِ اللهِ صَلَّى

في جب اس ورت نديد باللي كبن تو المدسك ترجر بابيبس سن مكلت سع - مدمن

اجدُّا وراكم أوى مركد ن أيْ خائب لله بلم او كهان تم (أب ك ول اوروم مراج بین) معنت مل للدسبه عم نه با الم تحیر کموشم اسس پروردکار کی ص کے ؛ تہ ہیں میری عباں۔۔۔اک شینی لمان دستہ جلیتے تم کوسلے تور ڈرکے مارے) و ورسنن جھوڑ کردد سرے ستے حیلا جائے گالیہ مهم ستفتيد بن سعيد خدبيان كباكها بم سيسفيان بن عييثي ٔ اہنجوں *سفے و*بن ونیارسے اہنوں نے ابوالعباس *(سائب) سے ابنول*ے عبدالتذبن عرضيه النول فعكها أنخفرن صلى الترعلبدوم (فتح مكر كعليد) بب طالف ميس تف توفر مان سكك كل انشاء التديم بيال سوليس مك آب کے صاببیں سے خدور کی نے عرض کیا ہم تو طائف کو حجو رہنے والدينين جبة تك اس كوفتح نكرليس كفة الخفرت صلى التدعليد وللم نع فرمايا احیاتر (کل) مبح لڑا کُ شروع کر وصبح کولاگ لڑا کُ میر کئے اور نوب لڑے ببن زخى برشے آنفزت صل الله عليه وسلم فع فرما ياكل انشاء الله بم بیاں سے اوٹ جائیں گے میش کرلوگ خامرش رہے (اب کے بر بنیں کہاکہم بن فتے کیے جانے کے اور انحضرت صلی الله علبہ ولم مبنس وج حبدی نے کہ ہم سے سفیا ن من میں پذنے بہ حدیث بیردی بیان کی ہے ہم سے موسی بن اسملیل نے بیان کیاکہ اسم سے ابراہیم بن سعانے كهايم سيرابن شباب ندانهوں نے حمید بن عبدار حل سے كماكرابوترون كها بكينة فق الخفرت صلى النه عليه ولم في س آيك بنه لكايا رسول التدبير تبا مهوكيا يسف دمفان مين (دن كورونسيس الني يين سي عجت كى آپ نے فرما يا ايك برده آزادكر وسے كہنے لگا تجدكوا تنامقدور منه الهني فرما يااحيا وونهيني لكاتارر وزي ركه كينه لكابرتو مجع مستني برسكساك فرما يا احياسا طع مسكنيون كركها ناكها كضد مكااس كابعى مقدور بهن يوليك

الله عَكَيْدُ وسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهُو مَسَلَّمَ إِيهِ يَكَا إِبْنَ الْخَطَّابِ وَاللَّهِ مَي كَفَنْرِي بِيَدِم مَا لَقِيَكِ النَّفْيُظِي سَالِكًا كَنَّا سُفُيْنُ عَنْ عَرِي وعَنْ أَبِي الْعَبَّأَسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَرِ وَقَالَ لَمَّا كَأَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلُّمَ بِالطَّالِفِي قَالَ إِنَّا فَافِلُونَ عَدَّا إِنَّ شَاكَمُ اللهُ نَقَالَ نَاسُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عكبه وسكم لا منبرح أونفتها نقال التبي صكى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاغْدُواعَلَى الْقِتَالَ قَالَ فَعَدُوا نَقَاتُلُوهُمُ مِيَالُا سَرِدُيذَ وَكَتَرِفُهُمُ الْجِمَ إِحَاتُ نَقَالُ رَسُولُ اللهِ وَمَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَا فِلُونَ عَكُمْ إِنَّ سَاءً اللهُ قَالَ فَسَكَتُوا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ مَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللّلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّ ١٠٠١- حكاتما موسلى حداثناً برافيم أخبريا ابن شِهَارِعَنُ حُكَيُكِ بُنِ عَبُكِ الرَّحْلُنُ أَنَّ أَبَا هُرُيُّةً تَالَ الْقُ رَجِلُ النَّبِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ هُلَدُّتُ وَتَعَتَّعَلَى آهِلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هُلَدُّتُ وَتَعَتَّعَلَى آهِلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أُعِينَ رَقِيدٌ تَالَ لِيسَ لِي قَالَ نَصْمُ شَهُرِينُ مُنْتَابِعِيْنَ قَالَ لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ نَاطُعِمْ سَيَّنِي مِسْكِيْنًا قَالَ لَا آجِدُ فَأْتِيَ مِعْمَانِ نِنْہِ هِ

کھورکا تقیلہ انخفرت پاکس آیا ب نے بھیاد شفن کرحر گیا بس نے دورہ قرر ڈالا (کہنے لکا حاضر ہوں) فرایا ہے ریکھ پر فقروں کر بانٹ دے کہنے لگا تجھ سے زیادہ کوئی فقر ہر تواس کو بانٹرں ضوائی قسم مدینہ کے دونوں کن دوں میں مجھ سے بڑھ کوکوئی مختاج نہیں ریسن کراپ آنا ہنے کہ آپ کے انچہ کے دانت کھل کئے فرایا میرترتم (میاں بین) ہی اس کر کھالولیہ

بإرهمع

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اولیں نے بیان کیا کہ مجھ سے امام مالک نے انہوں نے اسماق ابن عبداللہ بن ابی طورسے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا میں آنے فرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سا تھ (رستے میں) جارہا تھا آپ نجان کی جا درا در سے ہوئے تھے (بویمن کا ایک شہر ہے) اس میادر کا عاشیہ موٹا تھا (کھر کھول) اسنے میں ایک گنوار سے کے آپ کو کپڑ لیا اور میا در کو زور سے گھسیٹا انس نے کہتے میں میں سے آپ کے موزا ہے کو دیکھا اس پر بیادر گھسیٹنے سے نشان بٹر گیا اس ندور سے کھسیٹا اک کے بعد کہنے دکا محر اللہ کا مال جو تمہار سے پاس ہے اس میں سے کچھ محج کو دلوا و آپ اس کی طرف دیکھ کو بنس دیا و اس کو کھے دلوا دیا ہے۔

مم سے محد بن عبدالند بن غیر نے بیاں کبا کہ ہم سے عبداللہ با دیس نے انہوں نے معیل بن ابی خالد سے انہوں نے قبیس بن ابی حائم سے انہوں جریر بن عبداللہ بحل سے انہوں نے کہا جب سے میں مسلان ہواً انحفرت میل اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہ (اپنے پاس آنے سے) مجھی نہیں روکا اور جب آپ نے مجھے کو دیکھیا تومسکو کو (فندہ بنتیانی) اور میں نے بیعرض کیا یا دسول اللہ گھوڑ سے پرمیری ران بٹری نہیں جمباد سے اور اس کوراہ دکھال نے والا دراہ پایا دعا یا النہ اس کی ران بٹری جباد سے اور اس کوراہ دکھال نے والا دراہ پایا

م سع میرین نمنی نے بیا یں کیا کہا ہم سے پی انعلان نے اہم ل نے

، قَالَ إِبْرَاهِمُ الْعَرَقُ الْمِكْتُلُ نَقَالَ آيِنَ السَّافِلُ تَصَدَّقَ مِهَا قَالَ عَلَى اَفْقَرَ مِنِي وَ اللهِ مَا بَيْنَ لَرَّ بَكِيمُا آهُلُ بَيْنِ اَفْقَرُ مِنَّا فَصَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ تَوَاحِدُهُ قَالَ فَأَنْتُمُ إِذَا

٩٩٠١- حَكَّانَمُنَا عَبْدَالْعَنِ يُونِ عَبْدِاللهِ الْأُولِينَى

عَدَّتَنَا مَا لِكُ عَنُ إِسْلَحَى يُنِ عَيْدِاللهِ ثَلَاكُنْكُ أَكُولِينَى

آفِ كَالْمَحْدَ عَنْ آسَ بِنِ مَا لِهِ قَالَ كُنْكُ أَكْرُونَ مُرِدَةُ مَعْمَ رَسُولِ اللهِ قَالَ كُنْكُ أَكْرَا مُنْعَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْمِ بُرُدُ وَعَلَيْمِ بُرُدُ وَكُنَا مُرَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْمِ بُرُدُ وَكُنَا فَي مَنْ اللهِ فَا ذَرَكُ فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْمِ بُرُدُ وَكُنْ اللهِ فَي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَعَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ

٣٠٠٠٣ حَنَّ أَمُكَا أَبْنُ نَبَيْرُ عِدَّ أَنَا ابْثَى إِدُرِيْنَ عَنَ إِسْلِعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْدِ قَالَ مَا عَجَبَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَلَّمُ مَنْ لُنَ اَسْلَمْتُ وَلَا مَا إِنَّ اللَّهُ مَبْسَمَ فِي وَجِهَى وَلَقَدُ سَلَكُونَ اللَّهُ الْخَيْلِ فَصَرَبَ سَلَكُونَ اللَّهُ الْخَيْلِ فَصَرَبَ سِيرِمْ فِيْ صَدُرِ فِى وَقَالَ اللَّهُ مَ ثَيْتُهُ وَالْجَعَلَهُ عَادِيًا مَهْ لِمَا مَعْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَ ثَيْتُهُ وَالْجَعَلَةُ عَادِيًا مَهْ لِمَا مَعْ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا يَعْلَى اللَّهُ مَا يَعْلَى الْمَعْلَةُ وَالْجَعَلَةُ

٢٠٠٢ حَتَّ ثَنَا نُحُمَّدُ بُنُ ٱلْمُثَنِّىٰ حَدَّثَنَا

لے برحدیث کا بالسر میں گزر میں سے سامند سے اس کا نام معلوم بنہیں ہوا ہواست سے سبمان اللہ فربان اس خلق کے کیا کوئی دنیا کا بادشاہ البیاکرسکتا بے برحدیث صاف ا پرک نبرت کی دلیل ہے ہود سکتھ جب آپ نے محد کوئٹ خانر توڑنے کے سیے بعیما ۔ وامنہ مشام بن عرده سعد انهوں نے اپنے والدسے انهوں نے ترینب بنت ابی سلمہ سے انہوں نے امام المونین ام سلمہ سے انہوں نے کہا ام سلیم (انس کی والدہ) آنفرت صل الدِّعلیہ وسلم سے کہنے لگیں یارسول الشالمدُّوق بات کہنے میں نترم نہیں کرتا اگر عورت کومرد کی طرح اختلام ہم (نواب بڑے) تو کیا اس بر بھی نسل واجب ہے آب نے فرمایا ہے شک جب یا نی دیکھے (لعین تری کیڑے پریس کام سلمنس دیں کہنے مگیں کیا عورت کوجی اخلام ہونا ہے آنمفرت صلی الدُعلیہ وَم اَن واللہ اللہ علیہ وَم اَن اللہ علیہ وَم اِن اللہ علیہ وَا اللہ وَا اللّٰ وَ

ياره و۲

مهسی کی بن لیمان نے بیان کیا کہا تھے سے مبدالندین وسہنے کہ ہم کوعروبن مارٹ نے خردی ان کوالوالنفر دسلم بن ابی اخلہوں نے سیا ان کی ایم کوعروبن مارٹ نے سیالی ان بن لیدارسے انہوں نے سیالی ن بن لیدا سے انہوں نے کہا بین نے آنمفرت صلی اللہ علیہ وکم کی کھی کی در این سے نہیں دیجھا۔ (فاہ فاہ کر کے) کہ میں آپ کا کوار تارخ) دیجھتی بلکہ آپ کا مہندا مسکوانا بھتا۔

يَى عَنْ صِشَامِ قَالَ اخْبَرَنِي اَ بِيْ عَنْ زَمْيَبَ بِنْتِ الْمُ سَلَمَةَ عَنَ أَمُ سَلَمَةَ اَنَّ اللَّهِ الْمَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْلِلْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْكِلِي الللَّهُ الللَّهُ الللْمُلْكُولُولُولُولُولُولُولُولُلِي الللْمُلْكُلُولُولُولُولُ

١٠٢٥ حَكَّ ثَنَا يَكِيَ بْنُ كُلِينَ قَالَ حُدَّ تَبْنِي إِنْ مُكْبِ أَخْبُرُنَا عَمْمُ وَإِنَّ إِنَّا لَيْصَرِ مُكَّدَّتُهُ عَنُ سَكُمْ مِن بُنِ يَسَارِ عَنْ عَالَيْنَا وَعَنْ عَالَيْنَا وَعَنْ الْمُعْلَمْ الْمُعْلَمُونَا عَالَتُ مَا رَأَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى مَنَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ مُعْجَبُعًا قَطَّضَاحِكَاحَتَّىٰ اَرٰى مِنْهُ لَهُوَاتِهِ إِنَّمَاكَانَ ٰ يَبُسَّمُ ١٠٢٦ حَلَّى تَشَا مُحَلِّ بُنُ كَبُوبٍ حَدَّيْنَا آبُكُ عَوَانَةَ عَنُ مَنَّا دُهُ عَنُ الْإِس رُقَالَ لِي خِلِيفَةً حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ ثُنُ ثُرِيْجِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ كُعُنْفِكَ فَ عَنُ أَنِسِ رَخُ إَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى الله عكية في الكريوم الجمعة وهويخطب بِالْمَيْنَةِ نَعَالَ قَعَطَ الْمَطَلُ كَاسْتَسْقِى رَبُّكَ فَنَظَمُ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نُرْى مِنْ سَمَا يِب فَا سُتُسْعَلَى فَنَشَأَ السَّحَابُ مَعْضُمَّ إلى بَعْضِ نُعَرِّمُ عِلْمُ الحِتى سَالَتُ مَثَاعِبُ ألك يُنكونكا كالتوالى الجُلعَة المُعَيْد المُعَيْد كترما

سله جسمنى كاقوانسكام سيركونسا امرا نع ب- اس حديث كي ناسبت ترجر باب سعيون ب كام سلم نبين اوركغفرت صلى الشطير ويلم ندان كومنع نبين فرطيا. ستك اس كانام معلم نبين مجاء امن

تَعْلَمُ ثُمَّرَ قَا مَرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اَدُ عَلَيْكُا دَالَّئِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّرَ يَعْطُبُ نَقَالَ غُرِنَنَا فَادُعُ رَبِّكَ يَعْمِبُهُا حَنَّا نَصْعِكَ ثُمَّ شَالَ غُرِنَا اللّهُ تَدْعَدَ المِنْنَا وَلاَ عَلَيْنَا مَرَّ يَعْمِكُ ثُمَّ شَالًا اللّهُ تَدْعَدَ المِنْنَا وَلاَ عَلَيْنَا مُسَّمَّ اللهُ مُعْرِف اللّهُ عَرف السَّدِينَةِ بَعِيْنَا وَشَمَا لَا يُعْمِلُ مُمَا حَدَا لَيْنَا وَ السَّدِينَةِ بَعِينَا وَشَمَا لَا يُعْمِلُ مُمَا حَدَا لَيْنَا وَ السَّدِينَةِ بَعِينَا وَشَمَا لَا يُعْمِلُ مَا حَدَا لَيْنَا وَ السَّدِينَةِ بَعِينَا وَشَمَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَدَا لَيْنَا وَ مَا لَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَالْمَعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَالِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَالِي اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ ا

بَا سُكُ قَوْلِ اللهِ تَكَالَى لِمَا يُهُمَّا اللهِ يَنَكُمُ اللهِ يَكُمُّا اللهِ يَنَكُ المُنْكِرِ اللهِ تَكُولُوا مَعَ الصّلادِ وَيُنَ المُنْكُوا مَعَ الصّلادِ وَيُنَ كَوَنُوا مَعَ الصّلادِ وَيُنَ كَوَنُوا مَعَ الصّلادِ وَيُنَ كَالَمَ وَمُ مَا يُعْلَىٰ عَنِ الكَرْبِ

٧٠٠ احكَّ تَنَا عُنَا كُنْ اَنْ اَنِي شَيْبَ بَ حَدَّ تَنَا جُرِيُوعَنْ مَّنْصُورَعِنْ آ بِى شَيْبَ بَ حَنْ عَبُرِ اللّٰهِ عَنِ النّبِيّ صَلّ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالْ اللّٰهِ عَنْ النّبِيّ صَلّ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالْهُ مَنْ اللّهِ عَنْ النّبِيّ صَلّ الله عَلَيْهِ مِنْ الْبَرَيْمِ مِنْ إِلَيْ اللّهِ مَنْ الرّحُل لَيْصُلُاتُ حَتَّى اللّهُ مُنْ يَعْدِي مُنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّ

مرار حَقَّ ثَنَا ابْنُ سَلَامٍ حَدَّ نَنَا آسُم عِبُلُ بَنُ جَعْفِدٍ عَنْ آبِي سُهُيْلٍ ثَافِعِ بَنِ مَالِكِ بِي عامِعِن آبِيهِ عَنْ آبِي مُمَرِّيُهُ مَا أَنْ مَا أَنْ رَسُول اللهِ صَلَّالُهُ عَلَيْرِ عَلَمُ كَالُهُ يَنْ أَلْنَا أَنْ فَيْ مَا لَكُ إِذَا الْحَدَّةُ كَذَبُ وَإِذَا مَعَدَ إِخْلَفَ وَإِذَا أَذْ أَوْمَنِ خَاسَ

اور دوسه سع محیت کک برستای ر با ابر کھا آئی ندیمقا بچر (دوسر سے جدیں)
مین شخص با اور کوئی دوسر اشخص کھڑا ہم اکہنے لگا اس وقت آپ خطبہ بڑھ سہت مست مار بہت سے ارب اللہ می تر طوب کئے (اس قدر برسات مرد ہی ہے)
و عافر ما ہے اللہ با فردوک دسے (اب نربسے) یس کرا پ بہنس دلی ہے
اور ایوں وعالی با اللہ مجارے گرداگر دبرسے ہم بر نہ برسے دوباریا تیں بار
یہ دعائی اس وقت مدینہ کے داسنے بائیں ابر پھٹنے سگا مدینہ کے اطراف میں
تو بارش مور بہی تنی اور دیا کی قبولیت تبلائی ۔
الله علیہ وکم کی کوامت اور دعا کی قبولیت تبلائی ۔

ماب النُّدتما ليُلا (سورة بلاست ميں) فرما نامسلما نوالنُّدسے ڈرو اورسچوں کے ساتھ دہواس باب میں جورٹ کی مما نعست کا نمیں ببا ن سے۔

ہمسے متمان بن ابشیب نے بیان کیا کہا ہم سے بوریر نے
انبوں نے منصور سے انبوں نے ابرائل سے انبوں نے عبداللہ بن سود
سے انبوں نے انخفرت میل اللہ علیہ کہ لمے سے آپ نے فرما یا سی کی
اوی کوئی کی طرف لے مباتی ہے اور نیکی بہشت کی طرف لے جاتی ہے
اور اور اور بی سیچ بولتے ابولتے اخیر میں صدیق کا مرتبہ ما صل کرتا ہے
اور حجوث برکاری کی طرف سے جاتا ہے اور برکاری ووزخ کی طرف
سے جاتی ہے اور اور اور حجوث بولتے بولتے انو کر اللہ کے نزدیک حجوثا
مکھ دیا جاتا ہے۔

ہم سے محد بی سلام نے بیان کیا کہا ہم سے اسمعیل بن حعوضہ انہوں نے ابرہ بن ما لک سے انہوں نے ابنی با پ ما لک بن ابی ما لک بن ابی ما مرسے انہوں نے ابوہر ریم اسے کہ آنخرت صلی الڈ علیہ وہم نے فرما یا منافق کی تبن نشا نیاں ہیں بات کھے تو حجوظ وعدہ کرسے تو خلاف امات رکھواڈ ترمیوری کرسے -

کے ترجہ ا بہیں سے تعلق ہے ١١منه

414

٢٩٠٠ كَنْ ثَنَا مُحُتى بَنُ إِسْمَعِيْلَ عَدَّ نَنَا جَرِيْدُ عَنَّ سَمُرَةً بَنِ جُنْدَرٍ جَرِيْدُ عَنَّ سَمُرَةً بَنِ جُنْدَرٍ عَنْ سَمُرَةً بَنِ جُنْدَرٍ فَالَ قَالَ النَّرِيُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهِ عَنْ سَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْهُ عَا

بالبته فالمكتوالصالح

٠٠٠٠ احكَنَّ ثَنَا إِسْمَعَ كُنُ إِبْلَاهِ مِهُمَ قَالَ قُلْتُ لِإِنِّ الْسَامَةَ حَدَّ تَكُمُ الْرَعْمَ مُشَرِعِهُ شَيِقِيْقًا قَالَ سَمِعْتُ حُنَ يُفَةً يَقُولُ إِنَّ اللَّهِ النَّاسِ كَلَا وَسَمْتًا وَهَلُ يَا بِرَسُولِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَا بِنُ الْمَعْمُولِ اللَّهِ حِنْ يَخْرُجُ مِن بَيْتِهِ إِلَى اَن يُرْجِعُ الْيَهُ لِا مَنْ يَخْرُجُ مِن بَيْتِهِ إِلَى اَن يُرْجِعُ الْيَهُ لِا مَنْ يَخْرُجُ مِن بَيْتِهِ إِلَى اَن يُرْجِعُ الْيَهُ لِا مَنْ يَرْخِي مَا يَضِنَعُ فِي اَهْلِهِ إِذَا خَلاَ

اس احلّا تَنَا اَبُوالُولِيدِ حَدَّدَ تَنَا شُعَبَهُ عَنَ الْمُعَدِدُ اللهِ عَنَالَ مَا لَعَبَدُ اللهِ عَنَالَ مَا لَحَدُ اللهِ عَنَالِ مَا لَحَدُ اللهِ عَنَالِ مَا لَحَدُ اللهِ عَلَاحَ مَا لَكُ مَا لَكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ ا

باَ مُلِكُ الصَّابُرِ عَلَى الْاَدْى وَقُولِ اللهِ تَعَالَى إِنَّمَا يُوَقَى الطَّهِرُونَ اَحْرَهُمُ بِغَيْرِحِسَازَ ١٠٠٢ حَلَّ أَنْنَا مُسَكَّدُ ذَحَدَّ ثَنَا يَحْيُ بَنُ سَعِيْدُونَ سُفَيَانَ مَالَ حَدَثَنِي الْاَحْسُرُ عَنْ سَعِيْدُونَ سُفَيَانَ مَالْ حَدَثَنِي الْاَحْسُرُ عَنْ

مل ادر طویل تصر باین کی سواویر گذرجیکا مصر اخرین ۱۲مند

ہم سے موملی بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے جریر نے کہا ہم کا المج سے جریر نے کہا ہم کے المج سے جریر نے کہا الدوجاء (المران) نے المہوں نے کہا المحضرت صلی الدولان کے الم نے فرما یا ہیں نے گذشتہ رات نواب ہیں دیجھا دوفرشتے میر سے باس آئے ان فرشتوں نے کہا جس شخص کوتم نے دبجھا تھا اس کے جبڑے جو کے ان فران الدی ہیں وہ دنیا ہیں ہہت جمعوٹ بولئے والا کھنا ہوا کہ جمعوٹ بات کہ دنیا اور سارے ملک ہیں کھیل جانی قیامت کک من المری سے مرامتی رہے گا۔

ماب المجیم جال کا بیان ہمرسے اسماق میں راہر مدنے سان کہ

ہم سے اسحاق بن را ہویہ نے بیان کیا کہ میں نے الواسا مہ سے پہ چیا کیا اعمش نے تم سے برحدیث بیان کی ہے کہ میں نے شقیق سے سا انہوں نے مذیغہ بن بہاں سے وہ کہنے تقے سب دگرں سے جال ڈہال اور وضع اور مریزت میں آنحفرت ملی اللہ علیہ وسلم سے زیا وہ متنا برعبداللہ بن مسعود ہیں جس وقعت سے اپنے گھر سے تکلتے ہیں گھر میں گئے تک بن مسعود ہیں جس وقعت سے اپنے گھر سے تکلتے ہیں گھر میں گئے تک میں جب اکیلے مسبتے ہیں تومعلوم نہیں کیا کہ ایس کے رہے ہیں کا رہا ارامامہ نے کہا ہاں)

مهسے اوالولیدنے بیان کیا کہام سے شعبہ نے انہوں نے نخارق بن عبداللہ سے کہا ہیں نے طارق بن شہاب سے سنا کرعبداللہ بن مسعود کہتے تھے سب کلاموں میں احجا کلام اللہ کا کلام سے اورسب چالوں ہیں کھڑے مل اللہ علیہ سلم کی جال دلینی وضع اور روش اور خصلیت) احجی ہے۔ •

باب تکلیف پرمبرکرنے کا بیان اور الندسبی نروتع الی نے دسورہ دعد بیں افروا باصر کرنے واسے بعد اپنا تواب پائیں سکے۔

ہم سے مسدو نے بیان کیا کہا ہم سے یمیٰ بن سب بقطان نے اہر ن نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

سَعِيْدِهُ بِي جُبُدُرِعَنُ آئِي عَبْدِ التَّكَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ كَالْتُ عَلَيْهُ اللَّهُ كَالَةُ مِن عَنْ آئِنْ مُوسَى دَن عَنِ النَّيْقِ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهُ وَسَلَّمُ قَالَ لَيْسَ آحَدُ الْآلِيْسَ شَيْءً الْمُصْبَرَ عَلَىٰ آذَى سَمِعَهُ مِنَ اللَّهِ الْمُمْ لِيَكُونَ لَدُ وَلَلًا عَلَىٰ آذَى سَمِعَهُ مِنَ اللّهِ المَّمْ لِيَكُونَ لَدُ وَلَلًا تَى إِنَّهُ لَيْعًا فَيْهُمْ وَكَيْرُ لُونَهُمْ _

سسس احكَّ الْمَا عُمْرُ بِنُ حَفْقِ حَدَّ الْمَا الْمَا عَمْرُ بَنَ الْمَعْتُ شَعِيْتًا الْمُعَدُّ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ الْمَعْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا كَانَ يَعْسِمُ وَقَالَ دَجُلُكُمِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا كَانَ يَعْسِمُ وَقَالَ دَجُلُكُمِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَعَمِلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ وَتَعَمِلُهُ وَمُعْلَقُولُ وَلَالمَا لَكُولُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَالمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ وَعَمِلْكُمْ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُولَالِكُمْ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

باليّلا مَزْلُمْ رَكُولُةُ النّاكِرُ الْعِتَابِيُ ١٠٣٨ (حَلَّاتُنَا عُمُونُ عَنْهُ حَنْهِي عَدَّنَتَ ١٥٠ حَدَّ نَنَا الْاعَمُ فَنَ حَدَّ تَنَامُسُولُونُ عَنَ مَسْمُ مُنِي مَاكَ عَالِيْتَهُ صُنَعَ التّبِي صَلْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ شُكْمَنًا فَرُخُ صَ نِيْهِ فَنَوْهُ عَنْهُ قَدْمٌ نَبْلَكُمْ ذَالِكَ التَّيْقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَالِيْكُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَالْكُ اللّٰهُ الْمُعْمَالِي اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰلِي الللّٰهُ اللّٰلِلْمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰلِهُ اللّٰهُ اللّ

سیدبن جبرسے انہوں نے ابریدا ارحلن سلی سے انہوں نے ابرمولی استے میں انہوں نے ابرمولی استے میں سے آپ نے فرط یا استوی سے آپ نے فرط یا بری بات سن کرصبر کرنے والا انڈ تعالی سے زیادہ کوئی نہیں ہے لوگ معا ذالٹر عکمتے ہیں اس کی اولادہے مگروہ ہے کرسب کو تندرستی اور دوزی دیدہا تا ہے۔

ياره ۵۷

میم سے مربی خص بی غیات نے بیان کیا کہ اہم سے والد نے
کہ اہم سے اعش نے کہا ہیں نے شقیق سے سنا و مہتے ہے عبداللہ
بی شرمعو و نے کہا انخفر ن صلی اللہ علیہ وسلم نے (منبک مین میں) جلیے
ہیستہ تقسیم کیا کرتے سے کچھ ما ل تقسیم کیے توا کیک انصاری شخص کی کے
میں نے ماس تھی میں تے واللہ کی رضا مندی کی غرمن نہ تھی میں نے
اس کی ہر کروں گا آخر میں آپ پاس حاضر ہما آپ ا بینے اصحاب میں
تشریف رکھتے تھے میں نے بیکے سے یہ بات آپ سے عرض کروی آپ
کو بہت شاق گزراج ہرے کا رنگ بدل گیا غصتے ہوئے ہیاں تک کہ
مرسی پنج پرکواس سے میں نہا وہ کی بیفیں وی گئیں لیکن انہوں نے میر کوار الا مرسی پنج پرکواس سے میں نہا وہ کی کھی میں رنا جا ہیفیں۔
مرسی پنج پرکواس سے میں نہا وہ کی کھی ہی وی گئیں لیکن انہوں نے میر کوار آپ

با سبافقد پیس بر بینقد ہے ان کو مخاطب کرنا ہم سے بر بن حفق نیا ٹ نے بیان کیا کہا ہم سے والدنے کہا ہم سے اعش نے کہا ہم سے مسلم بن مبیعے نے انہوں نے مسروق سے انہوں نے کہا آ کھنزت ملی اللّہ علیہ ولم نے ایک کام کیا لوگوں کو بھی اس کی اجازت وی فیکن لیصفے لوگوں نے اس کا ذکر نا احجاجا تا یہ نجر آ کھنزت مس ملی اللّہ علیہ وسلم کو پنجی آ ب نے نطبہ سنایا اللّہ کی تعریف کی پھر فرطیا

کے یمعتب بن تشیرمنا نن تفاحیداد ہر کر رہیکاہے ۱۱ منرسکے کیونکرمبالانڈ بن معودت بینیال کیا کرآ ب کوگریا میں نے سنے ویا ۱۰ منرسکے ملکریوں کونا لبعن لوگرن کا کیاحال ہے۔ ۱۲ منرسکے اور کرنا خلاف تقوی محیا- ۱۲ منر بعضد لوگوں کا کیا حال سہد بیرجس کام کوکر تا ہوں وہ اس سے بھیٹا جاہتے ہیں خداکی قعم میں ان سب سے زیا وہ الٹدکو ہی پاننے والا ہوں اور ان سب سے زیا وہ الٹ سے ڈر سنے والا ہوں کیے

ہم سے عبدان نے بیان کباکہ ہم کوعبدا لنڈبن مبارک نے خردی کہامم کوشعد نے انہوں نے قادہ سے کہا ہیں نے عبداللہ بن عتبد اللہ بن عتبد سے سنا جوانس کے علام تھے انہوں نے ابوسعید نعدری سے انہوں نے کہا آنے فرت صلی اللہ علیہ کیم میں شرم (اورموت) اس کواری لاکی سے بھی نیا دہ ہی جو اپنے پروے میں رہتی ہے آپ کوجب کوئی بات ناگرار مرتی نزیم آپ کے مبارک چہرے سے بہمیان

باب موشخص اینے بھائی مسلمان کوتب میں کنر کی کوئی و حربنہ مو کا فرکھے دہ نود کا فرہو بوا تا ہے۔

ہم سے قمر بن کی و بلی (یا محد بن بنتا ر) اور احد بن سعید داری
نے بیان کیا دونوں نے کہا ہم سے عثان بن عرف کہا ہم کوعلی بن مبارک
فے خبروی انہوں نے کی بن ابی کثیر سے انہوں نے الدسلم سے انہوں
نے الد ہر رہے مے کہ ان خورت صلی اللہ علیہ ولم نے فرما یا جدیک تشخص
نے الد ہر رہے مے کہ ان خورت صلی اللہ علیہ ولم نے فرما یا جدیک کافر ہوگیا۔
سے نہ اپنے عبائی مسلمان کوکا فرکھا تحد دونوں میں سے ایک کافر ہوگیا۔

نَحْكَبُ نَحَمِدُا اللهُ كُوْتَاكُ مَا بَالُ اَتُوَامِرِ بَيْنَا هُوْنَ عَنِ الشَّى اَسْتُكُ اَصْنَعُهُ فَوَا اللهِ السِيْحِ لِاعْلَمُهُمُ إِللهِ وَاسَّلَّهُ هُمُ لَهُ خَدُيدَةً لاعْلَمُهُمْ إِللهِ وَاسَّلَّهُ هُمُ لَهُ خَدُيدَةً احْدُرُنَا شُعْبَهُ عَنْ تَنَا دُهَ سَمِعْتُ عَبْدَا اللهِ احْدُرُنَا شُعْبَهُ عَنْ تَنَا دُهَ سَمِعْتُ عَبْدَا اللهِ الخُدْرِى تَالَ كَانَ التَّيِقُ صَلّى الله عَنْ إِلَى سَعِيدٍ الخُدْرِى تَالَ كَانَ التَّيقُ صَلّى الله عَنْ الله عَلَيْدِ وَسَعِيدٍ الخُدْرِى تَالَى كَانَ التَّيقُ صَلّى الله عَنْ الله عَدْدُورِهَا مَرادًا الشُكْرِي الْمَاكِمُ اللهُ عَنْ الْمَاكُ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ الْعُلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ الْمُ عَلَى اللهُ عَنْ الْمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَالَالْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَا عَلْمُ اللّهُ ا

باعبلة متوكف أخاه بغين اور لفهي

٧١٠٠ حَلَّىٰ الْمُحَكِّدُ وَ حَكُرُبُنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّنَا عُثْمَانُ مِنْ عُمَرَ اَخْبُرُنَا عِلَى ثَنُ الْسُأَرَكِ عَنْ يَحْبَى بْنِ كِيْدِعِنْ آئِ سَلَنَدَ عَنْ إِنْ الْسُأَكِةِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْرِ وَسَسَّلَمَ عَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْرٍ وَسَسَّلَمَ عَنَالَ إِذَا ثَالَ الرَّجِيلُ لِانْجِيْدِ وَيَاكَا وَلَنَقَلَ

که ترجہ باب بین سے تعقیب کو آب نے ان دگر ک کونما طب کرکے ہیں زما یا بلکہ پرتینی نائب کر نیفے درگری کا برحال سے اس صدیف سے کالا کرا ہا جا کہ برحال کر ہم باقوے ادر بین خواترسی ہے اور پرتین خواترسی ہے در ان کو کو کرائن خوات سے ان کر کو ان میں اسٹرے کو کا نفر ان سے نہ کہ ہوا تا ہم برا کو کہ نائل پر ہے اس صدیف ہیں آب بے نے برجی فرایا کر میں السّد کو ان سے نہ یا تا ہوں تو آنفرت میں السّد علیہ تا ہم نے برحین اور برجینا آور اسٹر کہ ان میں السّد کو ان سے نہ یا تا ہم میں اور بوشکی بران کہ تا دیل کرتے ہیں وہ گویا ہو دو ہو کہتے ہیں کہ ان کا اور برجینا آور اسٹر کر کا پر سب صفات برحین ہیں اور بوشکی بران کر الور تے ہیں وہ گویا ہو دو ہو گئی ہو اور ترکی ہو ہو گئی ہو دو گئی ہو گئی ہو دو گئی ہو دو گئی ہو دو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو دو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی

باء به احده ما وقال عِلْهُ بَرُن عَارِعَن عَيْنِي عَن عَبْدِر اللهِ بَنِ يَرْدِيل سَمِعَ ابَاسَلَمَة سَمِعَ عَن عَبْدِر اللهِ بَنِ يَرْدِيل سَمِعَ ابَاسَلَمَة سَمِعَ ابَا هَدُورِيَة عَن النَّبِي صَلَى اللهُ عَليهِ وَسَلَمَة سَمِعَ اللهُ عَليهِ وَسَلَمَة سَمِعَ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَمَة سَمِعَ اللهُ عَنْ عَبْدِر اللهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَنْ عَبْدِر اللهِ بَنِ عَمَّى اللهُ عَنْ عَبْدِر اللهِ بَنِ عَمَّى اللهُ عَنْ عَبْدِر اللهِ بَنِ عَمْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ قَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ قَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ بَنِي عَنْ اللهِ يَعْلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَن النّبِي صَلّى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ مَن عَن النّبِي صَلّى اللهُ عَنْ اللهِ مَن عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الله

با عبد مُعْدِلْكُ مَنْ اللهُ

ادر عکرم بن عمار نے بیلی سے روا بیٹ کیا انہوں سف عبدا لٹڈبن پڑیے مُنا انہوں نے ابرسلہ سے سنا انہوں نے ابر ہر ریرہ سے انہوں نے آنحفرت صلی اللّٰد علیہ وسلم سے۔

ہم سے اسلیبل بن ابی اولیں نے بیا ن کیا کہ ہم سے امام ما کک نے انہوں نے عبدالنّد بن و نیا رسے انہوں نے عبدالنّد بن عرضے کم رسول النّد صلی النّد علیہ رولم نے فرما یا بوشخص اشینے (مسلمان) مجائی کو کے دہ کافران دونوں میں سے ایک کافر ہوگیا۔

ہم سے موسی بن اسمیل نے دوابین گیا کہ ہم سے دہب نے کہ ہم سے الد بنختیا نی نے انہوں نے الد قلاب سے انہوں نے ثابت

بن ضحاک سے انہوں نے آنحفرت صلی اللہ علیہ دیم سے آب نے فرطایا
حب نے اسلام کے سواا در کمی خدمب کی حجوث قدم کھائی (مثلاً یوں کہا
اگریں نے دیکام کیا ہم زر ہیم دی ہموں یا نعرانی) وہ اسی خدمب کا ہم جا
میا اور حب نے اپنی جان کسی چرزسے کی (مثلاً ہم تھیار وغیرہ سے) وہ اسی
حیاسے و وزخ میں مذاب پا تا دہے کا ادر مسلمان پر نعنت کرنا اس کو
قتل کرنے کے برا برسے اور عب نے مسلمان پر گفری تھے مت کھائی توالیا
سے جیسے اس کرفتل کیا۔

باب اگریس نے کو اُل وجمعقول رکھ کرکسی کو کا فرکھا یا نا دائستہ تو وہ کا فرند ہوگا ورصفرت عرض نے حاطب بن الی ملبتہ کی نسبت منافق کہا تھے کا منافق کہا تھے کہا

ا اشیره فی سالقه) اورمطود دیتے معا ذالٹر میں نے اس شوکو ہیں ہیں۔ دیا۔ فرحمتر دنبا اعداد رمل ؛ علم سر دقول اب خلیف نا مام ادخیہ فرکھ کو کہ بہیں ان گول نے پنچ ہم جو ہیں ہے باضا نا بیا ہے باکیا اتخذ و امبانهم اربا باسی دد ن الٹرا ام ابرخیب اور میلادین کا طرح ایک عالم سختے ان سے صداع سائل میں خعا ہم ئی ہے اس کی دجہ بہتنی کمران کو صدیث نہیں بنچ ہانہ و سے تیاس کیا اور تیاس صدیث سے شما اس حدیث سے ان لوگوں کو نصیحت لینا چا ہتے جو بانحقیق محق گا دن پرسلانوں کومنرک یا کا فرکھ در نیے محاصر (مواشی صفیر فیل) سالمے کیوں کر بہب وہ جودا ہے تو اسے تو رسیح و مہودی یا نعل ان مہوا۔ ۱۲ امذ سکے حس نے کمر سے مشرکوں کو کھفرت میں القد علیہ دیلم کے آسف کی خردی تھی ۔ ۱۶ مذسکے بر معدیث او پرمومو انا گزر دیجی ہے۔ ۱۲ مذ

مين کياب الادب سيان توبرروالول كو (موش رسے) ديجها فرما يا بيں نے تم كونخش ديا يہ مم سع فحر بن عباده سنه باين كياكهام مسعد يزيد خ كهام كم سليم بن جان في خروى كهامم سيع وبن دنياد ف بيان كياكهام سي حا بربن عدالتٰ سندانهوں سند کهامعا ذبن جال ابسا کرتے متے کہ دفرض نمازأ كخفرت صلى الدعلبه والم ك يجيع برصد ليت بهرايني قرم والون بي حاستے ان کی امامت کرتے ایک باراہزں نے سورہ بقرہ نتروع کی نوایک شخص نے (جماعت سے الگ ہوکر) مخترسی نمازاکیلے راج لى (اورمېل ديا) ميخرمعا ذكرمىنى اېنوں نے كهاوه منافق تصب اس شخص فع معا ذكاكناسناتو أتخفرت صلى التدعلبه وسلم ياس إيا كنف ك يارسول الندم لوك سارس ون ما ففرد باؤل) سع محنت

كرت بي اوراونثون ميريا في بعركر لان بي معا ذف كيا كيا كذشته

رات كونماز رييصائي اس مي سوره بقره شروع كي بب ف مختقرسي لماز

الك برمعان ومعاذ مجهد كومنافق تبلات ببي بيسن كرأ تضرت صلى التد

عليبهو المسندمعا فسيتمين بارفرايا توضاد كرانا جائبتا بهاليبي كوزي

(حباعث میں بڑھا کر جیسے والشمس وضحاحدا اورسبیحاسم ر بک الاع*ل او*ر

ا*ن ڪيرابروال*. سم سے اسماق بن را موبہ نے بیان کیا کہ اہم سے الوالمغیرہ (عبرالفدوس بن حماج) نے کہا ہم سے امام اوزاعی نے کہا ہم سے رہی نے اہنوں سے جبدین عبدالرحلن بن عوف سے انہوں نے ابوسر رہے مصة الخضرت صلى الته عليه تعلم فسف فرما باجوكو أي لات اورعُزني دبادومر بتوں کی اقسم کھاشے وہ (کھرسے) لاالدالا الله کے اتجدیامان

کرے اور حبل مسلمان نے دوسرے سے کہا آ میں ٹومل کرج کھیلیں

كَعَكَّ اَنتُكُ قَدِيا ظَلْعَ إِلَى اَهْلِي مَدْرٍ فَقَالَ قَدُ غُفَرِّكُ ١٠٣٩ حَكَ ثَنَاعَمُّ لُبُنُ حَبَادَةً أَخْبَرُنَا يَرْيُدُ آخُارُنَا سَلِيمُ حَكَّ مَنَاعَمُ وَيُنَ دِينَا رِحَكَمَ الله جَابِرُ بَيْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ مُعَاذَبُنَ جَبُلِ كَانَ يُصَلِّى مُعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكَسَّلُمَ تَجْدُيا فِي نَوْمُهُ نَيُصُرِّلِي بِهِمُ الصَّلْوَةَ فَقَرَ أَيْهِمُ الْبَقَرَةُ تَالَ نَجُّوزُ رَجُلُ نَصَلَّىٰ مَلَوٰةٌ خَوِيْدُةٌ فَبُلَخَ ذَلِكَ مَعَادًا مَعَالَ إِنَّهُ مُنَافِئَ فَبَلَعُ ذَالِكَ التَّرِجُ لَ نَا تَىَ النَّيْتَى حَكَى اللَّهُ وَكَلَيْرِ وَسَلَّكُ فَقَالَ يَأْرَسُولَ اللهِ إِنَّا فَكُومٌ نَعْمُكُ بِأَيْرِينَ ا وَ نَشَعِيْ بِنَوَا خِيِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِنَا الْبَالِيَةَ نَقُرُ ٱلْكِتُرَةُ فَكِوَرُبُ فَزَعَمُ إِلَيْهُمُ الْمِنْ فِي فَتَالِ النَّبِيُّ مَكِلُّ اللَّهُ عَلَيْنُ وَيَتَلَكَ بِ مُعَاذَ أَوَتَكَانُ ٱلْتَكَ تَكَانُكُ الْتُكَاوِّلُ الشَّكُمُسِيرِ وَهُٰعَاهَا وَسَيِّحِ الْسَحَدَرَيِّبِكَ ٱلْأَعْلَىٰ وَ نُحُوٰهَا۔

٠٠٠٠ (حَكَ ثَنْحِي إِسْمَاقُ آخُالِكُ أَلِكُولُو أَيْرَةِ حَدَّنْنَا الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّنَنَا الرَّهُرِيُّ عَرْجَيْكُمِ عَنْ آيِي هُرَيْنَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّ الله عَلَيْهِ وَسَلَعَ مَنْ حَلَمَتَ فِينَكُمُ فَقَالَ فِيهُ حُلْنِهِ مِا ثَلَاتِ وَٱلْحُرَّى فَلْيَقُلُ لَا إِلَّهُ إِلَّا الله كومن تكالى ليمناجيه تعكال أقام لؤ

مله يروم بن اي بن كعب عقا عوامنه كسله بيس سه ترجه با ب علقاسه كيو كمر معا ذي ا دانستروس كومنا في كها موامنه كم اس مديث كا يرهدب نيس بے كونات اور عزى يا بتوں يا عشاكروں كا تم كھنا نام أند سے منه يا مكر الله كے سوا و دسرے كسى كى تسم كھنا نا منع ب جيسے و دسرى حديث ميں واسو ب مطلب برب کداگر محبوسے سے یا نا دانشہ کسی کی زبان سے فیراللہ کی تسم مکل جائے تو کلی توجید پیرسے اور تجدید ایا ن کرسے (باتی برصغیر آشندہ)

<u> نَکْنِتُكُنَّ ثَیْ۔</u>

١٩٠١- حَكَ ثَنَا قُتكَبَ أَهُ حَدَّتَنَاكِيثُ عَنْ الْكَثُ عَنْ الْمَعْ عَنِ الْمِن عَمَرَ وَ الْمَتَ الْمَعْ الْمَدِي عَنِ الْمَعْ مَرَاثِ الْمُحْدَرُ الْمُحْدَرُ الْمُحْدَرُ الْمُحْدَرُ الله عَلَى الله عَلَ

بالبِّلِ مَانِيجُونُ مِنَ الغَصَيبَ وَاشِّدَةِ لِأَمْرِ اللهِ وَمَاكَ اللهُ عَلَيْمِ الكُنَّارَ وَأَلْمُنَا وَمِثَانَ اللهُ عَلَيْمِ الْآيَةَ -وَاغْلُظُ عَلَيْمِ الْآيَةَ -

٧٧ احكَنَّنَا يَسَكُرُهُ بَى صَنْعَانَ حَنَّنَكَ الْمَاهِدِهُ عَنَاكَ الْمَصْفَعَانَ حَنَّنَكَ الْمَنْاهِ وَمَنْعَانَ حَنَّنَكَ الْمَنْاهِ وَمَنْاهُ مَنْ الْعَاسِهِ عَزْعَا لِلْتَنْتَ تَالَثَ وَكَنْهُ وَكَنْكُمُ وَفِي الْعَنْاقُ نَ وَيُهُدُ ثُقَّ وَفِي الْمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَفِي الْمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكَنْ اللَّهِ عَنَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُوا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

سهم و كَلَّ ثَنَّا مُسَدَّدُ حَدَّ ثَنَا يَعْيَىٰ عَنْ الْمُلُولِيُكُ بَيْوَا بِنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا تَكِسُ بُنُ ا بِي حَانِمِ عَنْ اَيْ مُسْعُودٍ مِنْ قَالَ اَلَّا لَكُ لِلَّالِيْنَ

وه کفارے کے طور) کیے خیرات کرسے۔

باب خلاف شرع کام بیفصداور شخی کرنااور الله تعالی نے (سورهٔ برازهٔ بین)فرمایا اسے پنجیرکا فراور منافقوں بین با وکراوران بر سختی کر آخیراً بیت تک -

ہم سے لیرہ بن صفوان نے بیان کیا کہ اہم سے ابراہیم بن سعد نے ابنوں نے در ہری سے ابنہوں نے قاسم ابن محد سے ابنوں نے صفرت عاکشتر شے ابنوں نے کھار مضرت عاکشتر شے ابنوں نے کہ اس کھر میں ایک پر وہ اٹکا ہوا تقاص میر تریق میں تشریف لائے اس وقت گھر میں ایک پر وہ اٹکا ہوا تقاص میر تریق بنی تقییل ایس کے دیے ہے کا دنگ دی میں آپ نے دیے ہی فرما یا سب سے اس کو کھا ٹر ڈالا صفرت عاکشتہ کہتی ہیں آپ نے دیے ہی فرما یا سب سے زیا وہ قیامت کے ون سخت عذاب ان توگوں کو ہوگا جو ہے مورثیں نیا تے ہیں۔

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے پی بن سیدقطان نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے کہا ایک شخص آنمغرت

ربقی مغرسابقر) اس کی دجرہ ہے کوفیرالٹدی تھے کھانے میں میگان کھا تاہد کوشا ہواس نے فیرالٹد کو اللہ کے برایر معظم سجھا گواس کی نیت ایسی دہر کیوں کواگر عمد ایسی تمسم کھائے گا یہ سمجھ کر کرنی اللہ کی خلمے اللہ کا خلرے ہے تب تروہ تفیخ کا فرہر مبائے گائیز اللہ بنس سب آسکے سبت ہوں یا تھا کہ یا اندار یا پیغیریا شہید یا ولی یا فرشتے سما مذیعوانشی صفحہ افزار کے باپ کی تسم کھا نامرب میں را کی تفاع امند کے معلم م تعظیم میں کھانا من ہے آور میں جو ایک معدب میں وار دہ انلے وامید ان صدق شایداس مما نست سے میں کی ہے۔ مامند منت صفح مزم بن ای کھب یا سلے ۔ مامند مين کاپ الا دب -

صَلنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ إِنِّ لَاَنَاخُرُعُنَ مَكُوهِ الْعَلَيْكِ كَانَخُرُعُنَ مَكُولِ اللهِ مِسَلَى اللهُ وَكَانَخُرُعُنَ مَكُولِ اللهِ مِسَلَى اللهُ وَكَانَخُرُكُ فِيَا فَالَ مَلَى اللهُ وَمَلَى اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَكَانَ اللهُ وَلَيْكُمُ اللهُ اللهُ وَلَيْكُمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَيْهُمُ اللهُ الل

مهم ا حَلَّ مَنْ المُوسَى بَن الشَّرِعَة كَنَّ الْمُوسَى الشَّرِية عَن عَبُوا اللهِ مِن قَالَ اللهُ اللهِ مَن عَبُوا اللهِ مِن قَالَ اللهُ اللهِ مَن عَبُوا اللهِ مِن قَالَ اللهُ اللهِ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّكُو اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الله

صلی الله علیه وسلم کی س آ با کینے لگا میں جومیح کی جاعت میں ترکی تہیں موتا نواس وجرسے کہ فلال شخص (جوا مامیت کیا کرتے تھے) لمبنی نما نر پڑھا کرتے ہیں اومسعود کہنے ہیں میں سنے انحفرن صلی اللہ علیہ وسلم کوکسی وعظ میں انباغ صے نہیں دیجھا جتن اس ون دیجھا آ ب فرمانہ، سکے لوگرن تم میں لیعفے لوگ بہ جا ہے ہیں کہ لوگرں کو (دین سے) نفرت کرا دینے۔ دیجھ جوکر ٹی لوگرں کرنما زیڑھا ہے وہ بکی نما زیڑھے اس ہے۔ کرا دینے۔ دیجھ جوکر ٹی لوگرں کرنما زیڑھا ہے وہ بکی نما زیڑھے اس ہے۔

ہمسے موسی بن اسمعیل نے بیان کیا کہ اہم سے جریہ یہ نے اہنوں نے نا فع سے اہنوں نے کہا ایک اہنوں نے کہا ایک اہنوں نے کہا ایک المائی اللہ علیہ وسلم (مسید میں) نما ڈرٹی صور ہے تھے۔ آ بیسنے عبن قبلہ کا طرف دیجھا کسی نے بلغم تھو کا ہے آ بیسنے ہاتھ سے اس کو کھری ڈوالا اور عفے مرشے فرما باجب کوئی تم مین نما ڈرٹی حقالیے نو اللہ تعالی اس کے مذکے سامنے ہم تاہد تو نما نرمیں اپنے مذکے سامنے ہم تاہد تو نما نرمیں اپنے مذکے سامنے ہم تاہد تو نما نرمیں اپنے مذکے سامنے بلغم نر تقویکے۔

ك معا زيا بي بكلب النسك اتني بي نماز رهيس كه لوك نمازمين و المجهوردين وامند ملك وهميرا بوما مك تصليف و منور و ند كها زيد بن خالد حجني امن

الله صلى الله عكيه وكالديخ الحدث وخبنا آ دِاحْمَرٌ وَجْهُهُ ثُمُرُقًاكَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِدَا زُهُا وَسِقَا كُرُهَا حَتَّى لِلْقَاحَارُيْهَا وَتَالُ الْكِلِّي حَنَّهُا عَبْدُ اللَّهِ بِنُ سَعِيْدِهِ وَحَدَّدٌ تَنِي حَرِيٌّ مِنْ لِيَادٍ حَدَّنَنَا مُحَرِّدُ بِنُ جَعْمِرِ حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ بِنَ سَعِيدٍ تَالَحَدُّ ثَنِي سَالِمُ الْوُالنَّصْرِمُ وَلِيْ مُرَ انبي عُبَيكوا ملكي عَنْ بُسَيْرِ بَنِ سَعِيْدِ بِعَنْ زَيْدِ بنِ ثَايتٍ مَالَ الْحِنْجَ)رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيُتَلَعَحُكُمُ مُخْصَّفَةٌ ٱنْحُصِنْكِ انْخَرَجُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْرِ وَسَلَّكَ عَلَيْهِ فِيهَا تَالَ نَتَنَبَّعْ إِلَيْهِ رِجِالٌ تَجَاءُ وُلِكُيَّ لُونَ يِعِمَا لَاتِمِ نتيجا وواليكة كخضموا وأبطا رسول اللوصل الله عَلَيْدِ وَسَلَّمِ عَنْهُمُ فَلَعْنَ خُرُ إِلَيْهِمْ فَرُفَعُوا إِصْرَامُ مَحْصَلُوا الْبَابَ نَخَرَجُ إِلَيْهُمْ مُغْمَنَّا نَقَالَ كَهُمُ رَسُولُ الله صَلَّ اللهُ مَلَيْهِ وَيُثَّمُ مَازَالَ الْمُصَلِينَ كُلُوحَتَّىٰ ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُلْتُ عَلَيْكُمْ فِعَكَيْكُمْ بِالصَّالَوةِ فِي بُنُونَكُمْ فَإِنَّ كَنْ يُوسَلُوا وَالْكُو فَوْلِكَتِي إِلَّا الصَّلُوكَ الْكُلُونَا الْكُلُونَا وَ بالمصل المحدّ رحرت العنصب ليتول الله تعالى وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَايِرُ أَلِا تُعِوَالْفَوَاحِتْ وَإِذَامَاعَوِنبُوْاهُوْيَغُوْرُونَ الَّهِ يَرُكُ يُنْفِقُونَ فِي السَّمَّآءِ وَالتَّبَّرَآءِ وَأَلِكَا ظِيرِينَ إنعينظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ

٣٦ (حَلَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ ثُنَّ يُوسُنَ اخْبُرُنَا مَالِكُ بْنِ شِهَابٍ عَنُ سَعِيثِ بْنِ أَلْمُسَتَبَدِ

المتحيينان.

يسن كرآپ كوفعسه كي اتنا غصه موشے كرآپ كے دونوں كال لال موسكتے فرملن ملكارس اونس سع تجوكوكياكام اسكاموره مشكيره اس كياس موبود مصحب مكاس كاما لك آئه (ده كما ما يتارس اسد) اوركى بن الماميم نے کہاداس کوا ام احداور درای نے وسل کیا) ہم سے مدالترین سعد بیان کیا دوسری سندامام نجاری نے که اور مجدسے محد میں زیاد نے بیان كياكما بم سے محد بن معفرنے كهام سے عبداللہ بن سعيد نے كها مجرسے ابوالنفرسالم بن ابي أمير في عربن عبيدالله كے غلام تضابنوں نے بسربن سعيد سعامنون في زيربن ابت سعامنون في كما الخفرت صلى الشعليه وللم منفخر مص كي حيال ما بورسيه كامجره سانيا لياو بال أكراب (تبحد کی)نمازیرها کرتے تقے چند لوگوں نے مجی اگراپ کے پیچے نمازیومنا نزوع كى بيرووسرى دات كواليدا بهوايدلگ تود اينے وقت ير) آگئے ليكن آ تخفرت صلی الدعلبيولم نے برا مدہونے ميں دير کی اُب برا مدمی نہوئے ببان كك كدان نوكون في وازبي لندكين اور درواز سے بركنكريا ب ادي (اس بيدكراً پ كوخر مرد بائے) إب غقي بين البر تنظف اور فرما ياتم مياہنے بوچىنىدىيغازىيەھىقەرىبىتاكىتم بىفرض بىرمائے داس وقىن شكل بىو) دىجىراسىغ گھروں میں (نفل) نما زىپھ كياكرو فرض نما زىكەسوا مېزما ز گھرہی پڑھنا بہترہے۔

ياره د۲

باب غصے سے پرمیز کرنا کیونکہ الند تعالیٰ سنے (سورہ تنولی میں) فرا يابولوك كبيروك ارد بسشرى ككامول سعبية بيل ورجب غصه أتاب وتقيير مان كرديته بن (بدار نهي ليت) ادرسومة أل عران می فرما یا بولوگ کشا د گی اورتنگی د وفول حالتوں میں (الیڈی راومیں) ندرج كرتيب اورغصري ما نفين ادراوكون كاخطامعاف كرديني مل ور النَّدَا بِيعِنٰ يَكُ نُوكُون كُولينِدُكُوتَاسِے۔

سم سے عبدا لڈین پوسٹ منیسی نے بیان کیا کہا ہم کوامام الکرشے خردىانهوںسفابن شهاب سےابہوں نے میدین پیسینے انہوں نے 44.

الدررية مصكر المفرت صلى الله عليه وسلم في فرما يا وه بيلوان نهي سي بوکش_تی میں غالب مبو (سب کو دے مارے) پیلوان و ہسے ہو<u>غ</u>ھے میں ا بنامزارج مقامے رسبے (ب قابون ہو جائے)

ہم سے مثان بن الم شیبر سنے بیان کیاکہ ہم سے جریر نے انہوں نے ایش سے انہوں نے عدی بن نا بت سے کہا ہم سے سلیمان بن صرون ببان كيالنبوس ف كهامم الخفرت صلى التعليه وللم كع بإستيقي تقے اننے میں دوشخصوں نے گالی گلوچ کی ان میں سے ابک نے دوسر كوسخنت غصير مين أكركالى دى اس كامندسرخ بوكيا تضا أ كخفرت صلى النّد عليبه وللمسنه فرمايا مجه كوايك كله معلوم بيدا كريفص والانتحف إس كو كيح تواس كاغعدجا تارسيروه بركيه اعوذبا لتدمن الشيطان الرجيم ا لوگر ںنے در کففرت صلی الله علیہ کو کم سعے بیسن کر) اس شخص سے كها نونے أنحفرت صلى المنز عليه وسلم سيدكا ارشا ونهين سنا دير كله كهركه، وه كباكنه لكاكيابين وبدائه موت.

ہم سے یحلی بن درسف نے بیان کیا کہ اہم سے ابو بمربن عیاش ابنوں نے ابرحصیین (عثمان بن عاصم) سے ابنوں نے ابوصا لمے (ذکران) سے انہوں نے ابو ہرریجہ سے انہوں نے کہا ایکٹینس (جاریہ بن قدامہ) انحفرن مل الدعليه ولم سع عرض كيا مجود كم فيصيحت نواسية آب نے زمایا غفترمت کمیا کربار بار آپ یبی فرماتے رہے ^{ہے}

باب حياا درشرم كابيان ہم سے آدم بن ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعیہ نے انہوں

نے قیّادہ سے اہنوں نے ابوائسوار (مسان بن موسیٹ)سسے

عَنْ اَنْ هُمَ يُرَقُرَ مِن اَتَّى رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيُهُ وَسَلَّمَ تَالَ لَيْسَ السَّيهُ بِيُهِ إِنَّا لِصُّهُ عَيْرِانَّا السُّكُونيدُ الَّذِي يَمُلِكُ نَفْسَهُ عِنْكُ الْخَصَبِ ١٠٨٠ حَلَّ ثَنَا عُمُّانَ ثِنَ أَنْ فَيْنَ مُنْكِمَ مُنْكُ جَرِيْدُ عِنْ الْاعْتَشِ عَنْ عَلِيِّ بِنْ ثَابِتِ حَدَّنَّنَاسُلَيْاتُ بُنُ صُمَرِدٍ قَالَ اسْتَبْعَدُ جُلَانِ عِنْدَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَتَّلَمَ وَتَعْنَى عِنْدَكَ فَ وون يررم وريد مي ماري و در ميات جلوس واحد ها بينب صاري معضب تَدِينُدُمَ وَجُهُهُ فَعَالَ النَّيَيُّ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهُ رَسَّلُمَا نِّهِ ٱلْأَعْلُمُ كَلِيمَتَ لَوْنَالَهَالَدُ هَبَ عَنْهُ مَايِجِدُ لَوْتَالَ اَعُوْدُ إِللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الدَّجِنِيرِ نَعَالُو اللَّحَيْلِ الاَسْمَعُ مَا المَثُولَ النَّبِيُّ صَلَّى مَنْكَ عَلَيْهِ وَيَسَلَّمُ مَّا لَ إِلِّي كُسَتُ كُوحُنُونِ ١٠٢٨ حَلَقْتِي يَعْنِي أَنْ يُوسِكَ الْخُبُونَا أبوكلر فكواب كياش عن أفي حصرين ٱبِي مَالِحٍ عَنَ اَ فِي هُمَيْرَةً رِهِ أَنَّ كُجُلَّا قَالَ الِنَّدِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّكُمَ أَوْصِينِي تَالَلَا نَغْضَبْ فَرَدَّدَمِرَارً تَالَلَا تَغْضَبْ باثك الحكاع ٢٩٠١ڪ تَنَا الكَمُحَدَّثَنَا سُعُعِيةُ عَرَبُ

تَتَاكَدَتُّهُ عَنْ إِبِي السَّكَوَّ إِلِمُلِكَ رِبِّي قَالَ سَمِعْتُ کے ان کے نام معلوم نس مرشے امنر کملے یہ بھی غصر کی حالت ہیں اس نے کہا بعضوں نے کہا مطلب یہ سبے کہ میں ویوانہ بتوڑے مہر ں میں نے کھوٹ می الڈیلیریلم کا ارتباو سن بيا ادريي وطري حدليا مامذ سك شايدوه مشاغصه والابركا تواسي كومي نسيحت سب بينفوم ك ابل الندكر بالمها الني ليعيف شخصول كالمطال اورعا مات معلوم برجاتت بين ولیی ہی بھیم*ے تکرتے ہیں جواس سے خامسی* حال موتی سےمول نافعنی رحان صاحب کی ما دت ہتی بعد توب *کرانے کے کسی کونا ڈنگ تاکید کرتے کسی کور د*زے کی ایک غریب جھی آئے اس سے زمایا دیچھوزکاۃ دیاکرو تھیکوتعب ہوا میں نے ان سے نہائی میں پہھیا سے کہوکیا تہا رہے پاس کچھرد دیدیے انہوں نے کہا انیا طارتم سے اس دقت ظام کرتا ہوں میرے پاس چاریا پا نیج بزارر دبیر نقدم جدیں جرمیں نے چھپا کرر تھے ہیں اور ظاہر میں مرے باس دینے ہ سے کرٹن منیں عا ن سکتا کہ ہر مالدار ہے وامن س

ابنوں نے کہامیں نے عوان من معدین سے دہ کننے تھے انحفرت مل اللہ عِمْ كُنُ بْنَ حُصَانِينِ قَالَ ثَالَ النِّيكُ صَلَّى اللَّهُ علبهوهم نے فروا باشرم اور حیاسے بمیشر معبلائی ہی میدا ہرتی سے بٹریس برحديث سن كركيتے سكے حكيموں كى كما بوں ميں يمي مكمعاسے كرحياسے قار اورمکین پدایموت به (ملدی اورشاب نه درگ سے دورسر آسیے)عران سندكها ببي توانخفرت صلى الله عليه وسلم كى مدييث تجعر سع بيان كرنا بهول اور تراین (دوور قی کاب کی باتیں سنا تا ہے کے

سم سے احدین یونس نے بیان کیا کہ اسم سے عبدالعزیز بن ابی ملدنے کہا ہم سے ابن شہاب نے اہوں نے سالم سے انہوں نے (اپنے والدى وبذا ليذبن عمرسے امہوں نے كه آنخفرت صلى التّدعليہ ولم اكبشخف مي اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُهِل وَّهُوَيْعُاتِبُ أَخَاهُ فِي سِي كذري جري كى وجدسے دوسرت تنف (اپنے عباق) بيغف كرريا تقا كدربا تفاتواتني نثرم كرتاب كراس نثرم نے تحیه كو تباہ كيا ٱلخفرت صلى الشرعليه وسلم في فرمايا واهشرم تواييان مين داخل سے دايمان كا الكب بجزوسيےر

م سے علی بن جورنے بیان کیاکہاہم سے شعبہ نے انہوں سنے قادہ سے اہنوں نے انس کے غلام سے ام مجاری نے کہ انس کے ندام کا نام عبدالنڈ مین ابی عتبہ تضا انہوں نے کہا میں نے ابرسی پرخدری سے سنا وہ کتے تھے آغفرت صلی الله علیہ ولم کواس کنواری الرکی سے بھی زیا دہ ترم تھی ہور وسے میں رسمی سے -

باب جب وی بعال اختیار کرے توج میا ہے وہ کرہے بمست احدين بونس نب بيان كياكها بم سين مبرين معلوير ن كما م سے منصور نے انہوں نے دبی بن حراش سے کہا ہم سے ·

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَيَّا أَوْلِا يَأْتِي إِلَّا بِحَثْرٍ نَعَالَ كِشْكُرُيْنُ كَعَيْبُ مُكْتُونِ إِنْ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءَ وَقَالًا وَإِنَّ مِنْ الْحَيَاءِ سَكِيْنَةٌ نَعَالُ لَهُ عِثْرًا ثُالْحَدِّثُكُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحُدِّ ثَنِي عَنْ مِحْمَهُ فَتِكَ-٠٥٠ (حَلَّاثُنَا آَخَرُ بِي يُوْنُسَ حَدَّثَنَاعَبْدُ المعزير بن أي سكمت حكَّ تَنَابُنُ شِهَارِعَنَ سَالِمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمْرَان مُوَّالِنَّا يَّى صَلَّى الْحَيَّاءَ يَقُولُ إِنَّكَ لَتَسْتَغِيْ حَتَّىٰ كَانَّهُ بَقُولُ تَكْ أَضَعَّىكَ فَقَالَ رَسُوْكِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ دَعُهُ فَإِنَّ أَكِيَّا هَمِنَ الإِنْهَانِ

١٠٥٠ حَكَّ ثَنَا عِلَّ بْنَ الْجَعْدِ الْخَارَنَا شُعْبَةً عَنْ تَتَادَةُ عَنْ مَوْك أنسَ مَال البُحْمَيْدِ الله المره عبد الله والم وتبية سَمِع عبد الماسعية تَيْقُولَ كَانَ التَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَّلُمَ أَيْنُكُ حَيَّا عُرِّنَ الْعَدُرُ آءِ فِي خُودُرِهَا

بِأَكْلِكُ إِذَا لَوْلَسُنَتِي نَاصْنَعْ مَاشِئْتُ -١٠٥٢ حَكَّامًا أَخْدُ بِنَ يُونُسُ حَدَّثَا

لے ماد تدبیرین کسب نے عکیر ں کا کتاب سے مدبیث کی ٹائیدی عتی مگر توان نے اس کوجی لیندنہیں کیا کیونکر صدبیث یا آئیت سننے کے بعد میراورکسی کام کے سننے کی خرورت بنیں جید آفا ب آگیا تومشنل یا چراع کی کیا ضرورت ہے اس حذیث سے ان متعلددں کونصیمست لینیا جا جیئے ہو مدبیث کا معارضرکسی کا کا يا نقر يابيريا درونسيش كم قول س كرت بي معا ذالط اكرع الله يريحة توكس تدرغه عبو تفجيب ان كواسى يرغمه أكيا كرمدميث سنف ك بدي مكيمون كا ول گراس کی تا کید بی میں میں کیوں لائے - وامز سکے معا فنط نے کدا نزاس کا نام معلوم بوانزاس کے عجا کی کاموامند

474

ابومسعودانساری نے بیان کیا کہ آنمفرت صلی التّرعلبہ وہم نے فرمایا اسکیے پیفیروں کا کلام جولوگرں کو ملااس میں بیجی ہے (بسیحیا باش ہرجبنواہی کن) لیفے جب شرم ہی ندرہی تو تھے ہوجے میں شرم ندکرنا جا ہے گیے باب شریعیت کی بائیں لہ چھنے میں شرم ندکرنا جا ہے گیے

بم سے آدم بن اب ایاس نے بیان کیا کہ ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے معارب بن و تاریف کہا ہم سے ابن فرشے مونا وہ کہتے ہے آخفرت صلی اللہ علیہ و کہتے ہے آخفرت سی ہے جس کے بیتے نظر ایم مون کی مثال ایک ہر سے بھر سے در نعن ک کوئ کہنے لگا ہم بیں اب لوگ با تیں نبا نے گئے کوئ کہنے لگا ہم بین وہ درخت میر سے دل میں آبا کہ دول کھجور کا درخت سے لیکن ہیں اس وفت بالکل گروہوائی تا میں آبا کہ دول کھجور کا درخت سے اورائی میں ان باری از میں ہے کہ ہم سے جبیب بن بدالرحل نے بیان میں انہوں نے بیان میں ان از یا دہ سے میں نے اپنے والد صفرت بھر بھی حدیث نے اپنی کی اس میں آنا زیا وہ سے میں نے اپنے والد صفرت بھر میں کیا انہوں نے دل میں کھجور کا درخت اورائی دیا کہ میں نے اپنے والد صفرت بھر میں کیا کہ میرسے دل میں کھجور کا درخت آبا ہے تھا کیکن شرم کی وجہ سے کہ درخت آبا ہے تھا کیکن شرم کی وجہ سے کہ درخت کے درخت کے درخت کے درخت کے درخت کے درخت کے درخت اور ان میں کھجور کا درخت آبا ہے تھا کیکن شرم کی وجہ سے کہ درخت کے درخ

حَدَثَنَا الْبُومَسُعُودِ قَالَ قَالَ النّبِيُّ صَلَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ الْمُدَالِدُ الْمُسْتَعَلَى فَاصَنَعُ مَا شِلْتُ النّبُورِ اللّهُ وَلَى إِذَا لَمُسْتَعَلَى فَاصَنَعُ مَا شِلْتُ اللّهُ وَاللّهِ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الله الله وَصَلّى الله الله عَنْ الله الله وَسَلّم وَاللّهُ اللهُ اللهُ الله وَسَلّم وَاللّهُ اللهُ اللهُ الله وَسُلّم وَاللّه وَلّه وَلّه وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّه وَاللّه وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلَ

٧٥٠ اس حَلَّا فَا الْ الْمُحَدَّدُ اللَّهُ الْعُلَاكُمُ اللَّهُ الْمُحَدَّدُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْكُلُولُ اللَّهُ الللِّهُ اللَّهُ الللِّهُ الللِّهُ الللِلْمُلِلْمُ اللَّهُ الللِّهُ الللِّهُ ال

ک اس طرع مطاح اصل کرتے میں یہ شرم نا دانی اورضعت نفس کی دلیل ہے علم الیا جو برہے کرجوان ہریا لاکا کو کی ہی جوہم مصعلم میں فریادہ ہواس سے علم حاصل کرنا چا ہیں برا رساک اور براڑھے بوڑھے بوگ بیٹھے ہر کے سکتے ۔ ۱۲ منہ

١٠٥٥ كَنْ تَنْ أَمُسَدُّدُ كُذُنَّ مُنْ مُرْجُومُ سَمِعْتُ تَالِبَتَ آنَهُ سَمِعَ آسَّانَيْقُولُ جَآءَتِ امْرَأَيْكُ إِلَى النَّايِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْدٍ وَسُلَّمَ تَكُونِ فَ عَكَيْدِ نَفْسَهَا نَعَالَتُ هَالْ أَكَ حَاجَتُهُ فِي نَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا أَتُلَ حَيْكَاءَ هَا نَقَالَ هِي تَخْيُرُ مِّنْكَ عَرَضَتْ عَلَى رَسُوْكِ اللهِ صَلَّى اللهُ عكية وسكلة إنستها

بأللِّكَ تَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْرِوَسُكُمُ بَيِرُّ وْاوَلِاتُعَرِّرُ وْاوَكَانَ يُحِبُّ التَّخْنِيفَ وَ البُيشرَ عَلَى النَّاسِ ـ

١٠٥٧ حَكَالَكُونُ السُّعَلُّ حَدَّدَ تَكُاللَّهُ فَهُ اَ عُرُكَا سُعُهُ مُ كُن سَعِيدِ إِنِي اَفِي مُرْدَة كُنْ آبيله وعن جدِّه تَال لَمَّا بَعْتُهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى الله عَالَيْدِ وَيَسْلَعُ وَمُعَاذَبُنَ جَبَلٍ فَال لَهُ مَا ليتركا ولانعتركا ويشركا ولاتنقرا وتطافعا قَالَ إَبُوكُمُ وْسِى يَارَسُولَ اللهِ إِنَّا بِإِرْضِ يُصْنَعُ بنهكاشكاب مترى أتعسك يقال كه المبتع وشكك عِن الشَّعْ يَرِيُعَالُ لَهُ الْمِزْرِ كِنَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى الله عَكَيْدِ وَسَالَو كُلْ مُعْرِدُ كُرِيحَ وَالْمُ ١٥٠١حك سُأَادُمُرِحَدُ تَنَاشُعُبُهُ عَنَ آيِهِ التَّنَاج قَالَ سَمِعْتُ أَسَنَ مَنْ مَالِكِ مِنْ مَالِكِ مِنْ مَالِكِ مِنْ مَالِكِ مِنْ مَالِكِ مِن تَكُ النَّذِيُّ صَلَّى اللَّهُ كَلَيْدِ وَسَكَعَ لَيَرُّ وَا

اتنا أننا مال <u>طنغه سديمي زيا</u>د وخوشي ببرتي ^{ين}

ہم سے مسدوبی مسر بدنے بیان کیا کہا ہم سے حوص بن عبدالعزیز ف كها بير ف ثابت سے ابنوں نے انس سے ابند سنے كها ايك توت المخضرت صلى التدعليه وتلم عياس آئى ده كهنه لكى يارسول التديير اينة تثير ا ب كيواك كرتى بول اكراب كوميرى خوابش مور برعديث من كرانت كمما بزادى بوليركسي بعشرم ورت تقى الس نے كها تج سے تودکسیں) چیے تھی اس نے (بری بات کیا کی) آنفرت صلی اللّٰد علبيركم ميرابيضتني بيثي كياشه

باب *أنصّرت صلى الله عليه وللم كابي* فرما نا *توكّرون بير آس*اني *كو* ان كومشكل بين فرد الواور أنحفرت صلى التدعلبه يسلم لوكو ب ريخفيعت اورآسان كرناليندكرت تق

مم سعداسحاق بن داہر ہے نیا ین کیاکہ ہم کونضربن شمیل نے خردی کہاہم کونشجہ نے انہوں سنے سجیدین ابی بروہ سے انہوں سنے ابيغاب سابنوسنه ابنه دادا ابهرائي اشري سع ابنوسفك جب آنحفرت صلى التُدعلبه تولم نے ان كواد يدمعا ذبن حبل كويمين كاطرف بھيجا توفرها باد كجيمة مرونون (لوكرن) بياسانى كرينفرسناسختي فركنا فوش کرننے رسنا (دین سے)نفرت نزدلا نا دونوں موحل کررسنا ابرمیلی موض كبايا رسول الله مهم اس زمين مي حاشقه بين جها ن شهركا شراب نباكستا اس کرتبع کہتے ہیں اور جو کا شراب نباکر تاہد اس کرمزر کہتے ہیں آب نے فرما یا دکوئی نشراب مبره جونشه کرسے وہ حرام ہے۔

ہم<u>سے</u> اوم بن ابی ایاس نے بیا ن کیا کہا ہم سے شعبہ نے اہول الرالتياح ديزبربن حيضبعي سيدا بنوں نے کہا ہیں سنے انس بن ما لكت سعيرسنا ابنوں سنے كها آنخفرن صلى الدعلب ليم نے مليا

کے اتنے اسے مرخ اورف اائن سے امام نیا ری نے اس روایت سے باب الاسلاب کا لاکر حفرت مرض نے معبولات کی اس شرم کولسیند مرکیا ہودین کی آ تباف بين النون ف كى ادرن ملك بيسعادت كمان التي به كم الخفرت على الدعاير في كسي عورت كواين بى بالين و منسك اس كان معلوم بنين واله

جلده

(اوگرں بیر) آسانی کرو دوگرں کوتس اور تشفی دو-نفرت ند دلاؤ مسیحبداللہ بن سلم تعنی نے بیان کیا کہ انہوں سنے امام ماکس سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے مام سے انہوں نے میں امتیار دیا جاتا تو آپ اس کو اختیار کرتے ہو آسان ہو تا التہ و کم کوئ انہوں کی میں امتیار دیا جاتا تو آپ اس کو اختیار کرتے ہو آسان ہو تا التہ و کم کے ایکن مہم انہوں کے میں سے بدلہ نہیں لیا بال الله مال کی عقدت میں جو لوگ خلل انداز ہوتے ہیں جات سے تو محض الله کی مضاحت میں جو لوگ خلل انداز ہوتے ہیں جات سے تو محض الله کی مضاحت میں جو لوگ خلل انداز ہوتے ہیں جات سے تو محض الله کی مضامندی کے لیے بدلہ ہیتے۔

ہم سے الرائنمان فرین ففل سدوسی نے بیان کیا کہ ہم سے الرائنمان فرین ففل سدوسی نے بیان کیا کہ ہم سے حاد بن زیبہ نے انہوں نے ازرق بن قلیس سے انہوں نے کہا ہم اہواز بین رجوا کیہ شہرکا نام ہے ملک ایران میں نہر کے کنا رہے پر نظاس کا بیان سر کھ گبا تھا انتے بیں الو برزہ اسلی (صحابی) ایک گھوڑے پربواروہ اللہ تھوڑی گھوڑا کھا گا انہوں نے نماز لرصف کے ادر گھوڑرے کوچوڑد یا گھوڑا کھا گا انہوں نے نماز لرصف کی ادر گھوڑے اس کو کیڑا کولائے پر نماز لرصف کی تھا کیا کہنے سکا اس بوڑھے اصف کودکھو اس نے گھوڑے کے بیے نماز چھوڑدی فیداس کے الو برزہ (نماذ کودکھو اس نے گھوڑے کے بیے ملک حب سے میں آنموزے سلی النہ علیہ ولی کی سے فاریخ ہمرکر) آئے کہنے سکے حب سے میں آنموزے سلی النہ علیہ ولی سے میرا ہم ام ہوں مجھے کسی نے ملامت نہیں کی (آج اس نمار جی نے ک) میراگھ رہاں سے بہت دورہے اگر نماز بڑھتا دمتا گھوڑے کو جانے دتیا میراگھریاں سے بہت دورہے اگر نماز بڑھتا دمتا گھوڑے کہا کہی آنموزے کی الرائی کو محبت میں دہ چکا ہموں اور آپ کی آسا نیوں کودکھو کی الرائیاں سے جردی الرائیاں سے بیان کیا کہا ہم کر شعیب سے خردی

وَلا تَعْمَيْتِهُ كُوا لَمُنكِنِّو لُولًا يَتُنفِيَّهُ كُلَّا ٨٥٠١ حَلَّ ثَنَا عَبِثُ اللَّهِ مِنْ مَسْلَمَةَ عَنَى مَّالِكِ عَنِ أَبْنِ شَهَابِ عَنْ تُعْرُورَةَ عَنْ عَالِيَّا أنَّهَا قَالَتُ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْرِ وكسكر كبين أمرين فطرالا أخذ السرما مَالَمُ يُكُنِّ إِنَّا فَانِ كَانَ إِنْكَاكَانَ ٱلْمُعَكَ النَّاسِ مِنْكُ وَمَا أَتَكَتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَكَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَكَّ قَطُّ إِلَّا أَنْ تَنْتُهُكَ حُزْمَةُ اللهِ فَيَنْتُومُ بِهَالِلهِ-١٠٥٩ حَكَّ ثَنَا كَا لَهُ عُلِينَ حَدَّدَ ثَنَا حَادُهُ بَنُ زَيْدٍ عَنِ ٱلأَزْرَقِ بَنِ قَيْسٍ قَالَ كُنَّا عَلَى شَاطِئُ نَهُرُبِا لِأَهْوَارِ قَدُ نَصَبَ عَنْهُ الْمَاتَح نَجَآءَ ٱبُوٰهُزُرَةَ الْاَسْلَاقُ عَلَى فَرَسِ فَصَلَّىٰ کَ خَلَّى فَرَيَهُ فَأَنْطَلَقَتِ ٱلفَرَسِ فَتَرَكَ صَلابَتُ وتبيعها عتى أذركها فكخذها تمكيكآء فقضى مَلْوِيَهُ وَفِيْنَا رَجُلُ لَهُ وَلَىٰ تَاتَبُكُ يَعُولُ التظرفالك هاتا الشكنج تزك صلوته مرج آجُلِ ذَيْسِ نَا تُبَكَ نَقَالَ مَا عَنْفَتِي آكِكُ مُّنُدُهُ فَارَقْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ دَتَالَ_اِنَّ مَنْدِلِهِمُنَاجٍ نَكُوْمِكَيْتُ وَتَرُكُتُ كَمُّا تِ اَمْ إِنْ اللَّهِ لِي وَذَكَرَانَهُ حَيِي النَّبِيِّ صلى الله عَلَيْدِ وَيَسْلَمُ فَكَالَى مِنْ تَيْسِمْدِع ١٠٠٠ حَكَنَا المُوالِيمَانِ آخَكُرنَا شَعَيْبُ

ملے نباہ اس حدیث میں اُسکال ہے کیونکہ جرکام گذہ ہوتا ہے اس کے بیے آپ کو کیسے اختیار دیا جاتا ننا بدہر مراد ہو کرکا فروں کا طرف سے اگر اُختیار دیاجاتا اان ما ذر مشرک وغیرہ اامنر سکے اس کا نام معلوم نہیں ہوا اس من کھے میں اس خارجی کی بات کو کیا سمجفنا ہوں ااست کنا برالاوب منا برالاوب

عَنِ الزُّهُمِ يِّ ح وَتَالَ اللَّيْثُ حَدَّ ثَيْنَ يُوثُنُ عَنَ إِن شِهَابِ الْحَبْرَيْقِ عَبْرَيْدُ اللهِ الْحَبْرِ اللهِ بْنِهُ تُلِكُ أَنَّ أَبَاهُمُ يُنِيُّ أَخْدُكُ أَنَّ أَعْدَا عِبَالِكَا فِي الْسَبْصِدِ فَتُذَكِّرُ إِلَيْ النَّاسُ لِيَعْمُولَ رِبِّهِ فَعَالَ كَمُ رُسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكِيْهِ وَسَكَمْ دَعُوهُ وَ الهرِيُغُوَّا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُونَيَا مِنْ مُمَاجِمًا زَيَجُ لَا مِنْ كَأَمِّ فانكابعيتهم ميترين وكوييعنوا معيرين باست الإنبياط إلى الناس وتال أبن مَسْعُثُه خَالِطِ النَّنَاسَ وَ دِيْنَاكُ كَا تُعْلِمُنَّهُ وَالدُّعَابُةِ مُعَ

١٠٠١ حَكَ ثَنَا الدُمْ حَدَّ ثَنَا شَعِبَةُ حَدَّثَنَا ابوللنياج تال سمعت انسك بن كالي يُعَولُ إِنْ كَانَ النَّدِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا وَلَيْ الْطُنَا حَتَّىٰ يَفُولَ لِيَجْ لِيُ صَغِيْرِيَّ ٱبَاعُمُ يُرِبُّ بردم نَعُلَ النَّغَيْرُ-

۱۰۹۲- احتاث محمد العبرنا المؤمعادية حَدَّتَنَا هِ شَامْعَنَ أَبِيهِ عَنْ عَالِيَهُ مَاكَثُ كنت العب بالبنات وتن النبي من الما عدد دَيَسُلْعَ دَكَانَ إِنْ مَسُوَاحِبُ يَلْعَانَ مَعِى فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِا ذَا

اہوں نے زہری سے زوسری سسندادرلیٹ بن سعدنے کما تحقیصے پونس نے بیان کیا انہوں نے ابن شہاب سے کہامجد کومبیدائندہ عبداللہ ى تقبد في خردى ان كوابوم رو من كداكيك كنواد في ميري بيتياب كرديا لوگ اس کو مارنے ووژسے آنحفرن صلی الٹدعلیہ کیلم نے فرما یا جانے دو جال اس فيمينياب كيا معدد بال اكيث دول يا في سع بمراموايا يا في كالك وولى بدود يكوالدتمال فيتمكواسان كرف كرميب بد منی کرنے کوٹیے

باب درگوں سے کمل کر باتیں کرنا عدالله بن سنور نه كها وكون سع ما مل (ان سع إتي كر) ير اپنے دین کو بیائے رکھ اس کو زخمی نرکراس باب میں ایٹے گھروالوںسے مزاح (لین دل می) کائیں بیان ہے۔

مجدسے کوم ہما اوایاس شعبیان کیا ک م سے سنبرنے کما م سعابواتیا صندکه بی خدانس بن انکش سے منا و ہکتے سے أنخفرت مل الدعلية ولم مم بجر سعيمى دل كل كرتي ميان مك كميلا كيد عيوا بعاتى الرعيزاى تعاآب اس سعفرما ياكريت كبوالرعم تبادى يزيانير توبخ يبعيقه

سم سے محدین سلام نے بیان کیاکہ ہم کو ابومعاویر نے حفردی کھا بم سے مشام بن عردہ نے بیان کیا ابنوں نے اینے والدسے ابنوں نے مغرت عانشه سعابنول سندكها بين الخفرت ملى الترعليه وعم كوياس گزیوں سے کھیلاکرتی میری ہجوبیاں ہی سائٹ دہتیں عبب آ پنخرت ملى لتُدعليه وسلم تشريب لاسته تروه و دكرالك عاتي أغفرت ملى التعليم ال كو ميرميرس ياس بميى ديق وه

مل اس كوذبل فدوس كيا وامندسك اس كانام فعالزليرويا في تعادد مستك اس مديث سيعند كارد برام كيتمير الي مالت ير وإل كانتاك مودرتی پرسریٹ اوپرگذریکی ہے ماں دیکے اس کو عرانی نے مجر پریس ومل کیا ۱۱ مزیشے ہی اوٹایوہ مجرتصابزیمی س مرکبی تسلاد ام ملیم سف اس کے مرف کا جر

نَيْلُعَابْنَ مَرِى۔

بالبال ألمارة كم التابيث

وَيُدْكَرُعُنَ إِللَّهُ لَمَا عِلْمَا لَمَا اللَّهُ لَمَا عِلْمَا اللَّهُ لَمَا عِلْمَا اللَّهُ لَمَا عِلْمَا اللَّهُ لَمُنْ اللَّهُ اللَّ

١٠٩١ حَلْ ثَنَا قَتُكِيدَةُ بُنُ سَعِيْهِ حَدَّيْنَا عُنَا مُعْنِي مِحَدَّيْنَا عُنِهِ مِحَدَّيْنَا عُرْدَةُ مُنَا الْمُعْنِي مِحَدَّ تَكَنَا عُرْدَةُ مَنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَكَنَّكُو مِحَدَّ تَكَنَا عُرْدَةُ مُنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَكَنَّكُو مُكَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَكَنَّكُو كَنَّكُو كَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَكَنْ لَكُو كَنَّكُو كَنَّكُو كَنَا اللّهُ وَكَنْ لَكُو كُلُو كَنْ اللّهُ وَكُنْ اللّهُ وَكُنْ اللّهُ وَكُنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ١٠٦٨ حَكَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدَا الْحَوْمَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله الْحَبُرُنَا الْبِنُ عَلَيْدَ الْحَبْرَنَّ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنَ اللهُ مُلِيكَةُ انَّ النَّيْقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْمُ وَسُلَّمَ أُمْدِينَ لَهُ الْوَلْمَةُ وَمِنْ وَيُنَاجٍ مَّنْ رَبِي

ربيبه كرمري سائف كعبلتي رسبي ليه

باب لوگوں کے ساتھ خاطرسے ببش آنا (گو وہ تعلیم میں ان ازگو وہ تعلیم ان ان کے میں ان کے میں ان کے میں ان کے منہ بر اور ابرالدرداء معابی سے منقول ہے ہم لوگوں سے ان کے منہ بر ہنتے ہیں (خاطرہے بیش آنے ہیں) گمہ ہمارے ول ان برلعت کرتے رہتے ہیں تیہ

ہم سے قتیبربن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن بیر ا نے اہنوں نے محد بن منکدر سے اہنوں نے موہ بن زبیر سے انہوں ا فیصرت عاکشہ سے اہنوں نے کہا ایک شخص نے آخضرت صلی الشعلیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت ماگی آپ نے (جب وہ اہر تھا) نوایا اچھا اس کر آنے دور کمجنت) اپنی قوم کا مُرا آدی ہے بہر وہ اندر آگیا تو آپ نے اس سے نری سے با ہیں کمیں میں نے عرض کیا یارسول الندا بھی تو آپ نے بینے رفر ما یا فضا کروہ براآ دی ہے بھروہ اندر آگیا تو آپ نے اس سے نری سے با نیں گفتگو کی آپ نے بھروہ اندر آگیا تو آپ نے اس سے نری سے با نیں گفتگو کی آپ نے فرمایا عائشہ بات بیر ہے اللہ کے نزدیک وہ آدی بہت ہی سب سے فرمایا عائشہ بات بیر ہے اللہ کے نزدیک وہ آدی بہت ہی سب سے برا اس کی ملاقات ترک کر دیں براس سے انگ رہیں۔

ہم سے عبداللہ بن عبدالوہ ب نے بیان کیا کہا ہم سے المیل بن علیہ نے کہا ہم کوابیب سختیا نی نے خردی انہوں نے عبداللہ بن ابی ملکیہ سے (مرسلا) کہ آنحفرت صلی اللّٰدعلیہ وسیم کی س چند قبائیں دلیٹی کیڑے کی عن ہیں سنہری گہنڈیاں سکے لگے ستھے تخفہ کے لمور بہتا ہیں آ سے نے اسینے اصحاب کو تقسیم کردیں اور

که ای مدیث سے بچیوں کے بیے گؤیوں سے کھیلٹا با قانماق جائز رکھا گیا ہے اور گڑ یوں کوان کورتوں سے مشتنی کیا ہے جن کا نبانا وام ہے ادام کے اس کوان ابوالدینا اور المجلیم حربی نفاق میں وسل کیا اس مسلم مطلب بیسے کو درست دشمی سب کے ساتھ انسان سے ادرا خلاق اور محبت سے بیشن کا نا پرنفاق مہیں ہے نفاق میر ہے کہ خلا ان سعد کے میں ول سے آپ سے محبت رکھتا ہوں حالانکر ول میں ان کی عداوت ہو وامنہ-

أَمُ مُنَاكَ مِنْهَا وَاحِدًا لِيَخْرَمَةَ مَكَنَّا جَآءُ تَكَالَ خَبَاثُتُ هَٰذَا اللَّهِ مَنْكَ جَآءُ تَكَال خَبَاثُتُ هَٰذَا اللَّ تَكَالَ اَيْوُبُ بَيْوَبِهِ اِنَّهُ يُرِيُهِ إِيَّاهُ وَكَانَ فِى تُحْلُقِهِ شَىءٌ * وَدَوَا هُ حَمَّا اُدَ بُونُ لَذَ اللَّهُ مَنَاكَ اللَّهُ فَا يَدُبُ وَتَكَالَ حَالِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَلَى اللَّهُ عَلَى الْحَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عِلَى اللْعُلِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلِي عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَالِي الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَالِي الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَالِي الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَا

> ٵڲ٣ڵڵڵڵۼٛٲڵۭۄؙٛۯڴ ۺٚٷۼڕؙۺٙڮؽ

باعتلانتوالضُّونُ

۱۰۹۸- حَلَّ ثَنَا اسْكُنَ بُنَ مُنْفُورِ حَدَّنَا الْسُكَّ بُنَ مُنْفُورِ حَدَّنَا الْسُكَّ بُنَ مُنْفُورِ حَدَّنَا الْسُكَةَ بُنَ عَنَى كَيْكُ فِي الْكَلِيمِ الْسُكَةَ بُنِ عَبُوالنَّى حَنْ يَكُنَى كُنْ كَنْ الْسُكَةَ بُنِ عَبُوالنَّى حَمْنِ عَنْ اللَّهِ عَبُوالنَّهُ عَالْمُ اللَّهُ عَبُوالنَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَالَهُ عَالَهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ النَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالِي عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعِلَى الْعَلَى َ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَ

ادرمعادیه بن ابی سفیان نے کہا آدی تجربه اکھا کردانا نبتاہے۔
ہم سے فتید بن سعید نے بیان کیا ہم سے لیٹ بن سعد نے
انہوں نے عقیل سے انہوں نے زہری سے انہوں نے سعید
بن سیب سے انہوں نے الوہر بڑہ سے انہوں نے تحضرت صلی اللہ
علیہ ولم سے آب نے فرط یا مسلمان کوا بجب سوراخ سے دوبارہ ڈنگ
مہیں گذا (ایک ہی بار دھوکا کھا تا ہے بھر ہوشیا در متاہے)۔
باب بہمان کا حق

ہم سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم کورد حین مباد نے خبردی کہا ہم سے حبین نے بیان کیا انہوں نے بی بن ابی کثیر سے انہوں نے عبدا للد بن عمر انہوں نے عبدا للد بن عمر سے انہوں نے عبدا للد بن عمر سے انہوں نے عبدا للد بن عمر سے انہوں نے کہا آ کے خرت میلی انڈ علیہ کوسلم میرسے پاس

سلے اس کوخودامام بناری نے باب تسمۃ الامام ما تقدم علیہ بیں قتل کیا ، امذ سکے اس کوخودا مام مجاری نے کتاب الشافات میں وصل کیا موار مذکلے اس کے بیان کرنے دامام منجاری نے باب تسمۃ الامام من وردان کی روایت سے بیان کرنے سے امام منجاری کی برخرض ہے کہ گوحا و بن زیراور ابی علیہ کی روایتی بنظام میں گرفی المجمعیۃ موصول بیں کیرنے اس کومسور بن فرمرسے روایت کیا ہے موصول بی بیں موار کی لین مسلمان کوجب ایک بارکسی چریج اتجربہ برجاتا ہے اس سے نعمال ان کوجب ایک بارکسی چریج اتجربہ برجاتا ہے اس سے نعمال ان کے دورہ کا کہتے ہے۔ اس سے نعمال انسان کوجب ایک بارکسی کرتیا ہے۔

444

تشربب لات فرما يا مجدكوريخ ركى ب كرورات عرميا دمت كرتا رستا ي اور دن کوروزه و کھتا ہے کیا یہ سیج ہے ہیں نے کہاجی ہاں آپ نے فرمایا اتنى محنت مست اتحعا عبانت بعبى كرسويي روزه بعي ركھ افيطار يعبي كر آخر تیرے بدن کا بھی نجھ بیتن بیٹے تیری اً بھھ کا بھی نجھ بیرین سے تھ اور می سمچتنا ہوں نتری فرلمبی ہوگی ہرنہ بینے ہیں تین روزسے رکھنا کچھ کو کانی ہے اس بیے کہ ہرنی کا تواب دس گنا منا ہے تو رہین روزوں كے نميں روزے ہوگئے) كو يا سارى اردنسے ركھے عبدالتّدين عرو كت بيت ميں نے اپنے ادبرسخى كى توسخى مجدرير دالى كئى ميں سے انحفرت سعوض كيامجه كواس سعزياده طاقت سعراب ني فرماياخ ررشفة مین مین روز سے رکھ میں نے بچرا پنے او پر سمنی کی توسنی مجمو سرڈالگی میں نے کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آ ب نے فرما یا اچھا دا و دسنیر کاروزه رکوی نے پر حیاان کاروزه کیسانتا کے خوالیا ایک دن روزه ایک دن افطار گویا آ دهی ترکے روزے ۔ باب مهمان كي خدمت اينے الخفي سے كرنانس كى خاطر داری کرنا۔ اورالتذنعالي كيقول ضيعت ابرابيم المكريين كالغبير

اورالله نعالی کے قول ضیعت ابراہیم المکرین کی تغییر -ہم سے عبداللہ بن یوسعت تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کوامام الک نے خبردی انہوں نے سعید بن ابی سعید مقبری سطینہوں نے ابڑت کے تعی

بالالله آلزام المشكرة المنطقة والمنطقة المنطقة جلده

آبِ شُكَنْ إِلَكُونِ الكَوْفِ اَنْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُوْمِنُ بِاللهِ وَاليُّمِ اللهِ وَلَيْكُومُ مَدْيَفَهُ جَالِرَ تُه يَوْمُ وَلَيْلَةٌ وَالقِيبَ إِنَّهُ خَلَتُهُ اَيَّامٍ مَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوصَدَ قَةٌ وَلَا يَعِلُّ مَنْ اَنْ اللهِ فِي عِنْدُونَ حَتّى مُحْرَحِهُ لَكُ اَنْ اللهِ فِي عِنْدُونَ حَتّى مُحْرَحِهُ

مرورا حَكَمُ الْمُنْعِيْكُ قَالَ حَدَّتَنِى مَالِكُ مِنْ الْمُنْ مِنْكُ قَالَ حَدَّتَنِى مَالِكُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِمُ اللهُ مِنْ اللهِمُ مِنْ اللهِمُ اللهِمُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ ال

١٠٠٩ حَرِّثُنَا عَبْدُ اللهِ بَنْ كُنْ يَرْ اللهِ عَنْ اللَّيْ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ

کہ آنصرن میں الدُعلیہ وہم نے فرما یا جوشحض اللّد تعالیٰ اور نیامت پرایمان رکھتا ہواس کو اپنے مہمان کی خاطرداری کرنا ضرور ہے ایک دن رات تو مہمان کو ہی نہیں جا اسٹے کرمیز بات کی اس بیڑار ہے اس کوٹک کروڈ الے تیکھ

باره ۲۵

ہم سے اسمبل بن اولیں نے بیان کیاکہ اہم سے امام مالک نے بہی حدیث اس میں آنا زیادہ ہے جرکوئی الند تعالی اور قیامت برا بمان رکھا ہو وہ منہ سے انچھی بات نکا مے یا خاتوں سے۔

مجرسے بعداللہ بن محد سندی نے بیان کیا کہ ہم سے بارگی بن بہدی نے کہ اپھ شے سغیان نے ابنوں نے ابھی سے ابنوں نے ابوصالح سے ابنوں نے ابوہر برائے سے ابنوں نے انخفرت می اللہ علبہ سلم سے آب سنے فروا یا جرکو کی اللہ تعالیٰ اور قیامت پرتیمیں رکھتا ہو وہ مہاں کی خاطرداری کرسے اور جوکو کی اللہ اور قیامت برلیمیں رکھتا ہو وہ مذہبے نیک بات نکا ہے یا خاموش دہ ہے۔

ہم سے تیر من سعید نے بیان کیا کہ ہم سے ام لیٹ بن سعد نے اہرائی (مزند)
نے اہنوں نے بڑیر بن ابی جیب سے اہنوں نے ابوائی (مزند)
سے اہنوں نے عقبہ بن عام سے اہنوں نے کہا ہم نے آنحفرت اسے سے عرض کیا آپ ہم کو دوانہ کیا کرتے ہیں بھر ہم (راستے میں) کمھی ایسے لوگریکی اس اترتے ہیں جو بھادی بہانی تک نہیں کرتے میں) کمھی ایسے لوگریکی اس اترتے ہیں جو بھادی بہانی تک نہیں کرتے میں)

توآب كياحكم ديتي بن آب نے فرما با اگر نم لوگور كي ياس جا كرا تروا ور وه جليها دستورس مهما في محيطور ربيتم كو كيدو بن تومنطور كروا گرزدي ترتهانى كاحق فاعدس كموافق سد وصول كراويكه ہم سے بداللہ بن محدمسندی نے بیان کیا کہ اسم سے بہنام بن پوسٹ نے کہاہم کرمعرفے خردی اہنوں نے زمری سطہنوں الوسلميس ابنون نے الوہربرہ سے ابنوں نے آنخفرن صلی السُّدعليد وسلم سے آپ نے فرما یا جوشخص الله اور قبامت برایمان رکھتا ہودہ این بهان کی خاطرداری کرسے اور بوتنخص الله اور قیامت برایا ن ركهتا بهووه ابني ناطروان سيسلوك كرساد موشفن التراورقيا یایان رکفنا ہووہ منہ سے نبک بان کا بے باخاموش رہے۔ باب بهان کے لیے تکلف سے کھانا نیار کرنا۔ م سے محدین نبتار نے بیان کیاکہ اس سے معفر بن مون نے كهاسم سے ابوالعبس (عنب من عبدالله) في انہوں فيعون بن المجيفر سعابنون سنعابين والدسعانهون سنع كها أتخفرت سئ التذعلبه وسلم فيسلمان فارسى اورا بوالدروا وكويعبا في عصائى نبا ديا بخضا توسلمان ا بوالدرداد کی ملا فات کرگئے کیا د بیلے بین کران کی بی بی ام وردادمیلے کیلے كبرك بيني بين سلمان في لوجهاكيون (بعاوج) كيا حالي المراف كهانمهارك بعبائي الوالدرواءبي ونيا وارى نبين ريئ استفيي الوالدرواء أشعانهول فيسلمان كميليكها ناتيارك اوران سع كيف سكفن كماؤس نوروزے سے ہوں سلمان نے كمايں تو نہيں کھا نے کا حبب تک تم بھی نہیں کھانے کے ابوالدر داسنے (روزہ توڑ

الله صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نُزُلْمُتُهُ بِقَوْمِر فَأَمَرُوْا مُكُدُ بِمَا يَلْبَغِي لِاحْتَكِيْهِ فِ كَاتَبْكُوا فَإِنَّ لَتَ نِيْعَلُوا نَحُدُ وَامِنَهُ مُحَدِّقٌ التَّنْيِطِ الْمُرْتَانِيْخِ لِهُمْ ا، احَلَّ أَنَّا عَبْدُ اللهِ بِنُ مُعَلِّدٍ حَدَّ اللهِ هِسَاءُ الْخَبْرِيَا مُعَمِّرُ عَنِ الْأَوْمِيِّ عَنْ الْسُكَيَّةُ عَنْ ٱلْمُ هُرَيْكُ وَعَنِ النَّهِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسُلِّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَأَلْيُمُ الْالْحِرِ فَكَيْكُومُ مَنْيُفَةُ وَكَنَّ كَانَ يُعْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَمُ ٱلْإِنْ كَلْيُصِلْ رَحِيَّةُ وَمَنْ كَانَ يُوْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيُوْمِ لِٱلَّاخِيرِ فليتُك خَيْرًا وليَصْمُتُ

حبد ۵

نِعِينَ الله المنظمة ا ـ حَنَّىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ بُشَارِحَدَّ الْمَاجَعَفَٰ بنُ عَوْنِ حَدَّيْنَا أَبُوا لَعَايَسِ عَنْ عَوْنِ أَبِنَ أَبِي جُكُنِيَةَ عَنْ إَبِيهِ كَالَ الْخَي النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ يَانِيَ سَلَمَانَ وَإِيهِ الدَّدْوَدَآءِ فَزَارَ سَكُمَانَ ٱبْءَاللَّهُ ثُمُكَاءِ فَكَالِحُهُ أَمُّ الدُّرْكِدَاءِ مُمَّدَبُذِّلَةٌ نَقَالُ لَهَامًا شَأْنُكِ تَاكَتُ ٱلْخُوكَ ٱبُوَالدَّرُدُ آعِكَيْنَ لَهُ عَاجَةً فِي إِلَّهُ نِهَا نَجَاءً الْجُوالِلَّهُ رَدَّاءٍ فِصَنَعَ له ملكامًا نقال كان في في مسارت عر تَىٰ لَ مَا آئا بِالْحِلِ حَتَّىٰ تَاٰمُكُ فَأَكُلَ نَكَتَّا خِنَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ ابُوالدُّرُدُ آعِ

لے بعض ملاء نے کما برحدیث منسوخ ہنیں ہے اور مہمانی کا حق بجر وصول کرسکتے ہیں اکٹر علم مکتے ہیں برحکما نبرائے اسلام میں تھا جب مسلانوں پر انگی تقی اس دقت بهانی کرنا دا جیب تقی اس کے بعد بهان مشخب رو گئی اور بر عکم منسوخ مرکبا ۱۶ مندسک تم ایسی میلی کیلی کیون مرد امنرسک وه جورد کی طرف منا طب ہی بنیں ہوتے ترمیں نبا کرسنکار کر کے اجھیے کیڑے ہیں کے کیا کرد اس روایت سے بھی غیر شرعی پیروے کی جیڑا کھڑ جانی

ياره ۲۵

میں میں میں دار میں ایک ایک ایم سے عبدالا علی نے کہا ہم سے عبدالا علی نے کہا ہم سے میں میں دائی ہے اپنوں نے باد والد (صاحب) نے بید لوگوں کی دعوت کی اور محصر سے اپنوں نے بید لوگوں کی دعوت کی اور محصر سے اپنوں کی خبرر کھیو (ان کو کلیف مذہونے بائے میں آنخفرت صلی الله علیہ دیم کیاس جا ناہوں میرسے لوٹنے سے پہلے تو ان کو کھا نا دغیرہ کھلاد کیمیے دیم کمر والد سے کے اور ان کو کلا کی میں میں انوش فر ما لیجئے میں مہانوں کے سامنے ما محصر لایا اور ان سے کہا نوش فر ما لیجئے وہ کہنے گئے ہمار سے صاحب خاند کہاں ہیں میں نے کہا آپ کھا نائیس فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں ہے فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں نے فرما ناہوں کے ایم ایک کھا نیج اگر آپ نہ کھا کہنے کے دب نک ہمار سے صاحب خاند نداز نہیں ہم کھا ناہوں نے فرما ناہوں کے انہوں نے فرما نائن ناہوں کے انہوں نے فرما ناز ناہوں کے انہوں نے فرما ناز ناہوں کے انہوں نے فرما ناز ناہوں کے انہوں نے فرما ناز ناہوں کے انہوں نے فرما ناز ناہوں کے دور الدا جائیں گے تو میں ایک موالد آن کر ضرور مجھے بیر خفا ہموں کے انہوں نے فرمان ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا) انہوں نے حیب وہ آئے تو میں ایک طرف جولاگیا (حیب کیا)

يَعُوْمُ فَقَالَ تَوُنَنَامُ لُوْدَ وَهَبَ يَعُومُ فَقَالَ مُوْفَكُنَّاكَانَ الْحِرُالَّيْ لِي تَالَ سَكْمَانُ ثَمَ الْمِنْ قَالَ فَصَلَّيْهَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقَّا تَالِيَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقَّى وَ لِرَهْ لِكَ عَلَيْكَ حَقَّا نَا غَطِ كُلَّ ذِى حَقِّى قَا فَا اللَّهِ عَلَيْكَ حَقَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَسَلَمُ فَكُنُ كَرَّ فَا اللَّهِ عَلَيْكَ لَهُ فَقَالَ النَّيْقُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَسَلَمُ فَكُنُ كَرَ مَن اللَّهُ فَقَالَ النَّيْقُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَسَلَمُ فَكُنُ اللَّهُ وَيَسَلَمُ اللَّهُ وَيَسَلَمُ مَن اللَّهُ فَعَالَ النَّيْقُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَيْكُ مَن اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الْمُلْلِلْمُ اللْهُ اللَّهُ الْ

باكتك مَاثِلُهُ مِن لَعْصَبِ وَإِلَا لَمْ الْمُعْصَبِ وَإِلَالْمَالِيَةُ فِي الْمُعْرَفِي وَإِلَا الْمَائِنَةِ فِي الْمُعْرَفِي وَالْمُعْرِفِي وَلِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ الْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَلِي وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلِي وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلِي وَالْمُعْرِفِي وَلِي وَالْمُعْرِفِي وَلِي وَلَمْ وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَلِي الْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلِي الْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَلِي وَلِمُ وَلِي وَالْمُعْرِفِي وَلِمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَلِمِنْ وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَلِي الْمُعْرِفِي وَلَمْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِفِي وَلِمِلْ وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِي وَالْمُعِلِقِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمُعْرِفِي وَالْمِلْمِي وَالْمُعِلَّالِمِي وَالْمُعِلِي وَالْمُعْرِفِي وَالْمِنْ وَالْمِلْمُ وَالْمُعْرِفِي وَالْمُعْرِقِي وَالْمُعِلْمِ وَالْمِلْم

٣١٠٠١ حَلَّاثُنَا عَيَاتُ بُنُ الْوِيدِ حَلَّانَا عَيَاتُ بُنُ الْوَيدِ حَلَّانَا عَيَاتُ بُنُ الْوَيدِ حَلَّانَا فَعَلَى الْمُحَدِّيدِي عَلَى الْمُحَدِّيدِ الْمُحَدِّيدِ الْمُحَدِّيدِ الْمُحَدِّيدِ الْمُحَدِّيدِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِّيلِ الْمُحَدِيلِ الْمُحَدِيلِ الْمُحَدِيلِ الْمُحَدِيلِ الْمُحْدِيلِ لِ الْمُحْدِيلِ لِ الْمُحْدِيلِ الْمُحْدِيلِ الْمُحْدِيلِ الْمُحْدِيلِ

چېري **که ب**الادب

گری آت بی پرمپاکیوں کی بہوا۔ لوگوں سند جو حال گزراتھا وہ گر منایا اہنوں سند بھارا عبدالرحمٰ میں (ڈر کے مارے) خاموش ہرد ہا چرکوا عبدالرحمٰ برب بھی خاموش سہا فرکھنے گئے یا بی میں تجھ کرفتم دتیا ہوں اگر زمیری آ وازسند اسے تو با ہم آ اس دقت بین کل کدا یا ہیں سنے کہا آب اینے ہمانوں سند نوچھنے جہمان کجنے گئے عبدالرحمٰ ہے کہتا ہے اس کا کوئی تصور نہیں) وہ کھا نا لا یا تختا (مگر ہم نے نہیں کھا یا) والدنے کہا تو آب لوگ میرااندی کریتے رہے میں توقع پرود دگاری آج رات کہا تو آب لوگ میرااندی کریتے رہے میں توقع پرود دگاری آج رات کرکھی ہیں کھانے کے جب تک آب نہی کھا بی والد کہنے گئے جائی ہیں نے ایسی خواب دان کبھی نہیں دیکھی اجی صفرت بہمان صاحبو آب کرکیا ہوگیا ایسی خواب دان کبھی نہیں دیکھی اجی صفرت بہمان مصاحبو آب کرکیا ہوگیا ہے جو آب بھاری طرف سے اپنی نہمانی قبول نہیں کرتے فیرعبدا رحلی توکھنا نے کہ پیلی حالت فتید علی کی طرف سے تھی غرض بجبر والدصاحب نے کھایا اور دیمانوں نے بھی کھایا۔

باب دہما ذرکا اپنے سائٹی (میزبان) سے کہنا ہیں اس وقت نک نہیں کھا ڈنگا جب تک تم ندکھا ؤگے اسی ابٹال اوجینے کی صدیف سے نبی صلی الٹ علیہ وسلم سے ۔

مجد سے محرین متنی نے بیا ن کیا کہ ہم سے ابن ابی عدی نے ابنوں سے سیان وں نے ابریشا ن بندی سے ابنوں نے ابریشا ن بندی سے ابنوں نے کہا عبدالرحملی بن ابی کمرکت تھے ابر کمرصد لبن کچے دہما نول کوا ہے ۔

يُ بِفَيْلَةِ بِنَهُ ا دُيِا كَيْنَا بِنَدُّهُ فَامَسَى عِنْدَ ﴿ ﴾ كُول كُرَاسُ اوراً بِ ثَنَام سُى الخورت من التُدْعليد وسَلْمَ إِن النَيْ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وسَلْمَ إِن اللهُ عَلَيْهِ وسَلْمُ إِن النَيْقِ حَتَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالله مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لُول النَيْقِ حَتَى اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لُول النَيْقِ حَتَى اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلْمُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عِلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

فَا أَعْبُرُوهُ فَعَالَ يَا عَبُمَالِيَّ عُلِي مُسَكِنَ مُسَكَنَ مُسَكِنَ مُسَكِنَ مُسَكِن مُسَكِنَ مُسَكِنَ مُسَكِن مُسَكِن مُسَكِن مُسَكِن مُسَكِن مُسَكِن مُسَكِن مَسْكِ المَسْكِ المُسْكِ ا

بائتال قول المقايف لصاحبه وَاكُل حَتَّىٰ تَاكُلُ نِيْهِ حَدِيثُ اَلِي مُحَدِّفَة عَنِ النَّهِ مِثْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَدَ م، احْلَ تَلْ مُحَدِّنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَدَ ابْنَ اَنْ عَدِي عَنْ سَلَمَانَ عَنْ اوْ عُتُمانَ ابْنَ اَنْ عَدُ الرَّحْلُ فِي عَنْ سَلَمَانَ عَنْ اوْ عُتُمانَ وَالنَّهُ مِثْلًا الرَّحْلُ فِي مَنْ اللهُ مَا اللهُ عَنْ اللهُ الل

سکے بہاؤں کوکھا نا دینرہ کمیں نا ۱۶ مزسکے مجد پر ناحق صفکی کیوں گرستے ہیں ۱۶ مزسکے مہاں ہی کھیا نے سکے ۱۶ مزسکے دات کر کچینیں کھانے کا ۱۰ مزدھسے کیونکوشک کا است تقی میں سے ۱ ب کا سطلب مکتاسے کیونکہ الر کرمدیق نے مہاؤں کے ساحف ہوعبرا رحلٰ پرمفسر کیا تھاتم کھالی تقی اس کوشیطان کا افوا قرار و با تھا اس رکسکے بین ام رزمان نے بوئی فراس تبیدے کئیس ان کا ام زنیب تھا ۱۰ منز

عَنْ خَيْنِهِ فَ أَوْلَهُمُنَا فِكَ اللَّهُ لَكَ فَالَ مَا عَشَّمْتِهُمْ نَتَالَتَ عَرَشْنَا عَلَيْهِ ٱلْعَلَيْهِ مُنْ اللَّهُ الْدُ فأل عَين أبُرُ بكي نسب وجدة وَحُلَبَ لَا يُكُلِّمُهُ فَاخْتُرُاتُ إِنَا فَعُالَ يَاخُنُأُكُونَ حَلَفَتِ الْسَمِّاكَةُ كَاتُطْعَبُهُ حَتَّ يَكْحَدُهُ فَحَلَفَ النَّيْنِفُ آوِ إِلَاهْيَاتُ ان كا يَطْعَبُهُ أَوْسُطِعُمُو مُ حَتَى يُطْعَمُهُ نتشاك أيُوبيكيده كان هاينه مِن الشيفكان فكاعتابا لظعام فاكك مَا حَكُوا نَجِعَكُوا كَا رُنْعُونَ لُقُمَةٌ الْآ رب وق اسْفَالها أكثرُ مِنْهَا فَتَالُ بَيَّا أُخْتَ بَنِي نِسُامِ ثِنَاطِدًا نَعَالَتُ دُتُرَةِ عَلَيْ إِنَّهَا أَلَانَ لِأَكُثُرُ تَبُلُ أَنْ تُنْاحُكُ نَاكُلُوا دُبِّعَتُ بِعَالَى النَّهِي صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسُلَّعُ نَكُ كُذَانَّهُ آحُكُ منهكا

بان المراكز الخامرانكيد ويشدا الاثبر الكالم

كتيودُكركهان ده گفتقانون نه كماكيا توندان كوكما نابني كمعليا والده ن كما يم ن كما ناان كرسا من دكما بكن ابنون سند انكاركب بنس کما یابس کرابو برغق بوسے اور کابیاں دیں کوسا (خدا كرسة نيرسه كان كثير) اورقسم كمالي مي توكها ناميس كمان كالمرك کتیب میں تو (ڈرکے مارے) جیسی گیا انہوں نے پیکرا ارسے ماجی (كدمرس) ا دهرداله، فقع كمالى جب كتم م كما وكم يس ميتين كعانفى اورمها نوسنه بع فسم كما أرجب تك تم نركعا و كريم نبي كهان كة تزابر كمركيز سنك ريغنه كرناا ورنسين كها ناشيه لان ك طرف سع تقاا وركعا نامنكوا يالنرس فعكما يااورمهمانون فع بعي کما پاجید و ، دک ایک نقراً شماتے تقے توکھا ناپنیجیسے اس سے بی زباده درستا ماتا نشاالو بكرخ (والده سع) كنف سكف ارى بني فراس والی دیجه نوید کیا ہور اے (کھا نااور برمدگیا) و مکے گیس مرح ورميم (يني الخفرت) كا قسم جب بم سف كما نا شردع كيا تعااس سے بھی ریکھانا اب زیادہ سے مزمن سب لوگوں نے وہ کھا تا کھایا ادرا و کرسفداس کرانحفرت کیس بھیج دیا کھنے ہیں انحفرت نے مبی اس مي سع كمايا -

باب بوعموس را ابواس كانظيم كرنا اوريبطاسي كوبات كرف اور بوجين دبنا -

م سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہ ہم سے مما دبن زیرنے انہوں نے بحلی بن سعید سے انہوں نے دبنے دن لیارہ موانعار کے غلام سے انہوں سنے دافع بن خدبی ا درسہل بن ا ان حثر نے سے ان دونوں نے بیان کیا کہ عبد النڈ بن سہل بن ابی مجھے بن مسعود دونوں نعیر بیں گئے دہاں محبورہ کے ماع بین جوا عبدا ہو گئے عبد النہ بن سہل ماد سے کئے توعید الرحمان بن بس اور حولیم اور محیصہ مسعود کے دونوں بھٹے بزینیوں آئے غفر ت

ابْنَامَسْعُوْدٍ إِلَى النَّابِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسُلَمَ نَتَكُلُوا فِنَ ٱمْرِصَاحِبِهِمُ نَبَدَا عَبُدُ الرَّحْينِ وَكَانَ أَصْغَرُ ٱلْقُومِ نَعَالَ النَّبِيُّ حَتَّى لِلْهُ عَلِيمِ رَسَّلُوكَيِّرِالْكُبْرَتَالَ يَغْيِى دِيكِي الْكَلاَمَ الْ كَبُرُنَدُكُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُدِرِصَا حِيهِمُ نَقَالَ النَّيْئَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُكْمَ آتَسُتَجِعَمُ وَاللَّهِ تَتَيْكُكُمْ أَوْتَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ عَشِيْنَ مِنْهُ عُرِينَ الْوُايَارَسُولَ اللهِ ٱلْمُرْكَةُ نَدَيْ قَالَ نَيُكِرِّ عِنْ عُرُودُ فِي آيْتِكِ إِنْ حَسْسِينَ مِنْكُوْتِ الْدُلِيَارَسُولَ النَّوْمِرْكُنَّا ثُنْدَكَا حُمْعُر رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَلِيْهِ وَسَكْعَ مِنْ تِبْدِهِ تَالَ مَهْنَ نَاذُكُتُ مَا نَهُ مُنْ تِلْكَ ٱلْمَرِيلِ مُدَّعَدَتُ مِرْبَدُ الْمُلْكِعُ نَرَكَ مَنْ يَنِي بِرِجُلِمَا تَالَ اللَّيْثُ حَدَّثُمِّي يَحْيَىٰ عَنْ لَهُ شَكِيرِ عَنْ سَوْلِ لَكَالَ عَلَيْ حَسِيْتُ أَنَّهُ تَالَ مُعَدُرانِيم بْنِ خَيْلَابِم وَتُكُالُ الْنُ عُبُدُنَةُ حَدَّثَنَا يَجْيِي عَنْ لِبَكَالِمِ عَنْ سَهْلِ وَحْدَهُ-

بمجدة

١٠٤٧ حَكْنُ أَمُسَدُّدُ حَدَّيْنَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّ تَنِي كَازِمَ عَنِ ابْنِ عُسَدَ قَالَ تَالَ رُسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَيُسْلَمَ اخسير وني بشجرية مككما مَثُكُ المُسْلِمِ

منى التدعليدولم في س أسته ا ورعبدالتدين سهل كم مقدم بس كفتكر كمين هي ميك ترميدالرحل في بولناجا با وه ان نينول مين كم عرقق تو آنخفزت من الشرعبير ليم في فره بارشيد ك مرا أل كرو (سيط اس كر برك دسه المجلى من سعبدا يون كهاكر الخضرت في سوفر ما بالراكم اس كامطلب بيسيد كرج رط اسيد وه مييله بات كرسيد آخران تنيول في عبدالتد بن مهل كم مقدم مبركفتكوكي الخفرت صلى التدعلبهولم نے فرما با اگرتم میں سے بچاس اومی قسم کھالیں (کر عبداللہ کوہبودیر مف مارامه) فرتم دبت ك مشتى برجا و محانبون ف كها يارك التدم مسف نوان محد معد مارت نهب و بجما (م كيو كرقسب كما تيس) الم ب سف فرما یا تو میربهودی لوگ بچاس فسیس کماکراینا بیجها جیرا لبي مك زبرى بروائس ك، النول سف كها بارسول الناوه أو لكبخت المفرين معراب في معداللدين سبل كه وارثون كوابنه باس ميت دلائي سهل كيند بين ان دست كا وسنيول مين سد ابب ا ونشق كومبس في بيرا و ه فقال مبر كمس كمي اس في ابك لات مجوكو لگا کی اور البیث نے کہام میسے بیلی نے بیان کیا انہوں نے بیرسے النول في سيميل سعيميلي في كما بيسمجف مول لشيرف يول كما مع را فع ابن خدم به ادرسفیان بن عبنهدند اس مدین کومی سس ابنوں نے لبنیرسے ابنوں نے صرف سہل سے روابت کی (اس میں را فع كا نام نبيي ہے)-

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہ اہم شے بیلی بن سعید قطان في النول في من النوعري سے انہوں سنے نافع سے انہوں سے ابن عرسے انہوں نے کہا تخفرت صلی الٹدعلبرہ کی مف (صمایر سعے) فرما یا تبلاگو وہ درخت کونساسیے جومسلمان کی مثنال بھالنڈ

لے مین ایک بعد ایک غدار ملے مین جو نکر تق بے گوا ہ برویت نہیں ہیں اس میے تسامت مرسکی ہے تسامت کو بیان انشاء اللا آ سگر آئے گا وارسکے ان کو جو الله قهم كل فيدين كيا مّا مل موكا ١١ منه كك يعنى عن مهل مع را فع بن خد تا مح ما منه كك اس كواما م لمدا أن اورمسار في ومل كيا ١١ مز ر

کنگ به اله دب

مکمسے مربہ کام پرانیامیوہ وتیا ہے اور اس کے بیتے نہیں گرتے میرے دل میں اکی یکروہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے بات کنا بڑا مبا ناکیو کدان صحابہ بیں ابو بگر اور طرف (بطیعے بزرگ لوگ) موجود تقصے میں ابنوں نے کچر جواب نددیا تو آئے نفرت نے نودی فرما دیا وہ کھجور کا درخت ہے اس کے لبد میں والد کے ساتھوہاں فرما دیا وہ کھجور کا درخت ہے ابنوں نے کہا عجر تو نے کہ کی ورف نے دیا آگر تو کھجور کا درخت ہے ابنوں نے کہا عجر تو نے کہ کی ورف نے دیا آگر تو فرق برق میں نے کہا بی اس وجہ سے نہ کہ سکا کر اب نے اور ابر کمروری نے دونوں نے کوئی بات نہیں کی تومیں نے (اب کے اور ابر کی مدین کے دونوں نے کوئی بات نہیں کی تومیں نے (اب کے بات کہ بات نہیں کی تومیں نے (اب کے بات کہ بات نہیں کی تومیں نے (اب کے بات کہ بات نہیں کی تومیں نے (اب کے بات کہ بات نہیں کی تومیں نے (اب کے ساتھ بات کرنا) براجا نا۔

باب شعرشاعری ا در رمبز اور صدار کا بیان اور بیبان که کون سی شعر مکروه ہے تی<u>ہ</u>

ادرالندتعا لی نے (سورَه منزادیں) فرط یا شامروں کی بیروی وہی لوگ کرنے ہیں جو گراہ ہیں کیا دیجھ انہیں کروہ ہرسیکی ہیں مرکزوان ہجرتے ہیں اور کہتے ہیں جو بہنیں کرتے مگر دہ لوگ کرا بیان الاشے اور الندکا بھڑت وکرکیا اور برلرلیا پچھے اس سے کہ ظلم کیے گئے نئے ۔ اور ایکی خابی سکے وہ لوگ کہ ظلم کرنے ہیں کونسی مجرف کی گھر کھیر جا دیں سکے ابن عبائی نے کہائی کل دادہ بیون کے سفے ہیں ۔ کے سفے ہیں کہ سال اور الیان سے بیان کیا کہا ہم کوشع ہیں ۔ ہم سے ابوالیان سنے بیان کیا کہا ہم کوشع ہیں ۔ ہم سے ابوالیان سنے بیان کیا کہا ہم کوشع ہیں ۔ ہم سے کہا ہم حکو الر کمر بن عبدالرحمین نے ان سے انہوں سنے زم ری سے کہا ہم حکو الر کمر بن عبدالرحمین نے ان سے انہوں

تُوُنِيُ اَحُكُهُا كُلَّ حِيْنِ بِاذِنِ رَبِّهَا وَكَا خَتُ وَرَبُّهَا مُونِهُ فِي نَسْمِي الْفَلْهُ فَكِهُ الْفَلْهُ فَكِهُ الْفَلْهُ فَكِهُ الْفَلْهُ فَكِهُ الْفَلْهُ فَكَلَّهِ الْفَلْهُ فَكَا اللَّيْ فَي صَلَى اللَّهُ فَكَ اللَّهُ اللَّهُ فَكُولُهُ اللَّهُ فَكُولُهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللْمُ اللَّهُ اللللْهُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللَّهُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللَّهُ الللْمُ اللْمُلْمُ

﴿ بَالْكُ مَا يَكُونُ مِنَ الشِّعْرِ وَالرَّبَجَزِ وَٱلْكُلُ آغِ وَمَا يَكُرُكُ مِنْهُ

١٠٤٤ - حَكَلَّتُكَأَ ٱبُو ٓ الْكَانِ ٱخْبُرَ فِلْكُونَ الْخُبُرُ فِلْكُونَ الْمُعْدُثُ عَيْدُ الْمُؤْكِدُ الْمُؤْكِدُ الْمُؤَكِّدُ الْمُؤْكِدُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ ا

کے کجور کے درخت میں یہ خاصیت ہے کتھ لمسک زماز میں بھی خوب میوہ دیاہے جب اوروزخت میوہ بنیں ویتے مسکے رجزوہ تشو بومیدان حبک جی رضی حاتی ہے اپنی بداوری تبلانے کے بیے اور مدما و چوزش کوم کواؤٹر ں کومنا یا با کا ہے تاکر دہ گرم ہم جا کیں اور خور چلیں ، یہ حوام ب میں الیں ماکی ہے کواوٹ ہسکو کا کرمت برجائے بی کریمان چلے جائے بی ماور تسکتے ہنیں امنز مسلمے اس کو ابن صاتم اور طری نے وصل کیا امامۂ مروان بن عكم في بيان كيا اس مصعبدالرحل بن اسو د من عبليون نے ان سے اُں بن کعب نے کر انتظارت صلی الندُ علیہ وہم نے فرمایا لعفى ننعرى نوحكمت سيهرى بوتى بين.

ہم سے الونع سندبیان کیا کہ ہم سے سفیان توری نے النهون فياسو دبن قيس سعكها بب في سنعبد التذبيلي سعدمنا وه كت عضا كب بارا تخضرت صلى النَّدْعِليدُم (حباديس) يل رسے مقعے آپ کو ایک بچھر کی مطور نگی اور باکوں کی اٹھی خون آلود برگئی اس د تن آب نے برشعر فرما ٹی ۔ تُو ز ایک انگلی سے اور کیا سے جو زخى برگڻي ۽ کيا به اگراه مواليين ٽوزخي برگئي

ممسة محدين لبشارف بيان كياكهامم سعة ببدالرحلن بن مهرى فيكهم سيسعيان ندانون ندعباللك سيكهابم سالسل في بال كيالة وسفا به مريقت انحفرن صلى التعليدوم ففايا مب سے زیادہ سچاکام ہوشاعروں نے کہالبدرکا یمعرعہ ہے کیے من تعالى كسوام كيدب معدوم سے دامني فنا مون والله ا درامبربن ابی الصلت شاء توفریب مضاکرمسلمان مرجائے بمستقيبر بن سعيدندبيان كياكها بمستعمانم بالسميل انہوں نے یز بدبن ابی عدرسے انہوں نے سلم بن اکورے سے اہولے كهاكرام أنخفرت صلى الدعليرولم كرسا فتركي رات ك وقد عدير كي طرف حارب تقد اتفي الكِت عفى في عامر بن اكوع (مير بعائى) سے كه أنم اپنى شعريں بم كونه ميں سنا تفسلم كہنتے ہيں عامر شاعراً ومى عقوده او ع برسے از کرمدار سے مگے اور بستوس کانے سگے۔ گرىزموتى تىرى رحمت اسىشىيما لىصغان

نَّ مَرْدَانَ بَنَ ٱلْحَكِيرَ ٱخْبَرَهُ ٱنَّ عَبْدَ الرَّحْلِين َنَ الْاَسُودِ بِزِعِيدِ بِيَعُوثُ الْخَبْرَةِ الْنَّ الْبَيْرِ وَلَهُ الْرَادِ الْمُ ١٠٤٨ حَلَّاتُنَا ٱبُونَعِيْمِ حَدَّثَنَاسُمْيِنَ عَنِ الْسُوْ بْنِ تَبْيِرِ ﴾ مِمْعُتُ جُنْدُ بَالْيَقُولُ بِيْنَا النِّيحَ صَالَالُهُ عُلُدُهُ وَسُتَّكُمُ يُشِيئِي إِذَا أَصَابُهُ حَجُدُ نَعَتُثُرُ نَدُمِينُتُ إِمْيَعُهُ نَعُالُ

هَلُ أَنْتِ إِلَّا إِصْبُعُ دُمِيتِ وَنِيُ سَبِهُ لِي اللَّهِ مَا كَغِيبُتِ

1.49 حَلَّ ثَنَا أَبُي بَشَارِحُدَّ ثَنَا أَبِي كَهْدِيِّ حَنَّنَكَ سُفَيْنُ عَنْ عَبْدِ ٱلْمُلِكِ حَلَّاكُمْ اَبُوْسُكُنَةُ عَنُ أَبِي هُرُيْرِةً مِنْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَتَكُمْ آصْدُ فَي كَلِمْتُو تَالَهُمَّا الشَّاعِرُ كَلِمُهُ كِينِيدٍ -

اَلُاكُنُ كُنَّ كُنَّ كُلَّا اللَّهُ بَالِمِلْ كَالْمُلَّةِ مُرْكِلِ لَقِيلُ لِلْكُلِّيلُ لَكُنَّكُم ١٠٨٠ حَلَّ ثَنَا تَيْبُهُ ثُنُ سَعِيْدٍ خَدَّنَاكُمْ أَ بْنُوالْمُلِيكُ مُنْ يُولِيدُ عَنْ إِنْ عُنْ يُدِعِنْ سَلَةُ بَيْنِ الأكوع قال خرجنامع رسول اللي صلى الله عكير وُسَلَّعَ إِلَى خَيْلُةُ وَفُيْدِيا لَيْلًا نَعَالَ رَجُولُ مِّنَ أَلْقَوْمِر لِعَامِرَتْنِ الْاَكْوَعُ الْأَنْسُيعُنَامِنْ هُنَيْهَايْكُ مَالَ مُكَانَ عَامِرٌ عَيْ لَا سَارِ إِلَى الْمُؤْلِ الْمُعَدِّلُ الْمُعَدِّمِ الْمُعْدِلُ ٱللَّهُ عَلِولًا ٱلْتَ مَا الْمُسْكَرِينَا

سلے یہ کام دجزہے شوہنیں ہے ، ب اعزاض نہوگا کا نخوت نے کہی شونہیں کے معفوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کا پسنے شعرتصیعت نہیں ۔ اُگینہیں ہے کہ آب نے دوسرے شاعروں کے شعر میں بنیں چھ اور سے بید عرب کا ایک بٹما مشہور شامون منا اور من کے کام یں توحیدادر بنت برس کی خرمت مجری ہوگ ے ۱۱ مز ملکے ہے اسبیدین عفیرانعاری مشہور صما بی تقفے ۱۱ مذ

تونمازي مم نرير مضة اورند ديقه مم زكات تجعه ير صدسقه حب تلك د نيابس بمززه ربين نخش دسے م کر را ائی میں عطا فرما ^نبات ابنى رحمت ہم يہ نازل كرىشە والاصفات بعيدوه ناحق سفيق سني مهم ان كي مات! بيم چلا كرانبوس في ممسيد بيابي بدنيات أنحضرت صلى المدعلية متلم سنسفرما يابركرن اونث بالخطفة والاسبعه بحو صلاگار ہاہے لوگوں نے عوض کیا عام بین اکوع آ پ نے فرمایا انڈ اس بردم كرس بركام آپ كائس كرا بكستخص (مفرن عر) كين عكداب توعام شهديم وك بارسول الندكاش (اورجندردند) أب ممكو عام مصد فائده الطان وسيت سلم بن اكوع كية بين بجرتم خير بنيم في غيروانو ل كر كميرلبا (وه قلعمي عقم) ادرام كومرى جوك كل اس كدبعدالله تعالى فيغيرن كالوياجس دن غيرنتج موااس كاشام كو وُلُوں نِدبت انکاریں سلکا گیں (جا بہا ہے کے کم کید) آنخفرن صلی التدمليروكم ففرما بابرانكارتي كبس بب كيا بجارس ببلوكون نے کہا گرنشٹ بکا رہے ہیں آپ سنے پرجیا کس جازر کا گرنشت انهوں نے کہ استی کے گدھوں کا آپ نے فرما بایر گرشت سب بها د واور بانڈیاں بھی توٹر والواس میرا بسنخف کہنے سکیار سو السُّدم م كوشت بها دين اور بانديان وصور والين آب في فرما ياخير البابى كروجب نيرواول سعمتنا بلهوا ترعائرك للوارعيولى یخی وه ا بکب بیو دی کرمارنے گئے لیکن تلوارا لیٹ کرخو دعام ك كفف بين ملى وه اسى زخم سعم كف جب وك مفيرسه لوث ترائخفرت ملى الله عليه وسلم في مجع كوغكين بإيا يوجعا

وَلاَ تَصَدَّفَنَا وَلاَصَلَيْتُنَا فَاغُنِوُنِهِ آثَ ثَلَّكَ مَااتُنَفَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَتُدَامَ إِنْ لَا تُلْتَ وَالْتِينُ سَكِيْنَةٌ عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا جِينَحَ بِشَا آتَيْنَنَا وَبِالِصِّيَاحِ عَقَلُوْا عَلَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَقَلُوْا عَلَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَقَلُوْا عَلَيْنَا

مبلد ہ

نَعَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُذَا السَّآنِينُ قَالُوْاعَامِرُبُى الْأَكُوعِ فَعَالَ بَرْحَمُهُ اللَّهُ نَعَالَ رَجُلُ مِّنَ الْقَوْمِروَجَبَتُ يَا نَبِيِّكَ اللَّهِ كُورُ أَمْتَعُتَنَابِهِ قَالَ فَاتَّيُنَا خَيبُرَ نَعَاصَهُ نَاهُمُ حَتَّى أَصَابَتُنَا مَغْمَصَةً شَدِي يُلَا لاَ ثُمَّزِتَ اللهَ نَعُهُمُ عَلَيْهِمُ مَلَنَّا آمُسَى النَّاسُ الْيَوْمُ الَّذِي فَيْحَتُ عَلَيْهِ مُ اَدُقَكُ وَانِيُوَانًا كَثِيرَةً فَتَالَ رَسُولُ اللهِ مَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰمِذِهِ البِّن يُرَانُ عَلَىٰ آيِّى شَيْءُ تُوتِيكُ وُنَ تَالُوا عَلَىٰ كَحُدِ مَالَ عَلْ اَيْ كَعُيمِ قَالُوُا عَلَىٰ كَحُيمِ حُمُرِ إِنْسِيدَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا هُمِ تُوْهَا وَ ٱكْنِيمُ وَهَا فَقَالَ دَجُلُ يُنَادَسُولُ اللهِ ٱ وُنْهُ رِيْقُهُ وَنَعْسِلُهَا قَالَ آوْدُاكَ فَلَمَّا نَصَآتَ الْقَوْمُ كَانَ سَيْعَتُ عَامِرِنِيْهِ تِعِمُ وَتَعَتَّنَا وَلَ بِهِ يَهُوُدِ بَيّا لِيَفْيَ بَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيُفِهِ فَأَصَابَ دُكُبُ ةَ عَامِرِ نَمَاتَ مِنُهُ فَلَمَّا تَغَلُوُا قَالَ سَلَمَةُ دَانِيُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاحِبًا

کے کیونکرآپ میں کے بیے برحماللہ فرماتے وہ شہید ہوتا یہ ایک معیزہ تھا آپ کاسی سے درگرں خداعتبا رکریا ہے کہ مرسے ہوشخص کوروم کھنے بیں ۱۲ مزم کے برحفرت عورم سفقے مہامنہ۔ اورنبک آ دی مقل)

مريز بدالاد**ب** كيون التدميرس الماب الماب المراس التدمير المابي اب ر مدسق اوگ کدرسے بین کر عام سکے سب اعمال اکارت بمركة (وه اينة تنين آب ماركر مركة) آب نے فرما ياكون كهتا ہے بیں نے کہا فلا *شخص ادر* فلا *شخص ادر* فلا نشخص *اور اسب*ب بن صفيرانصاري آب نے فرما يا علط كتنے بين عامركو تود وسرالواب ملاوه آدما بريمى مخاادر مما بريمي (توعبا دت دورحبا دونول كاثراب اس نے بایا) عامر کی طرح توبہت کم عرب پیدا ہوشے ہیں (الیابهادر

مم سعمددن بانكباكهامم سعاسليل نعكها ممس ابرب سخنیا نی نے اہر ن نے ابر قل برسے اہر ن انس بن مالک سے انہوں نے کہا انحضرت صلی الٹرعلبہ وسلم اپنی عور نوک باس سے بوافٹرں برمارسی تقیں) ان کے ساتھ ام سلیم بھی تخیں (انس ك واليره) آب نے فرما باافسوس الجنند أ سے شبینوں كو است مع جل ابو قلابر نے کہا استحضرت مسلى الله عليه وسلم نے برفقرہ ابباكهااگرتم مي كوثي ايسافقره كهية توتم اس بير عبب كروييني ستوك مالغذارتن

ہاب مشرکوں کی ہجو کہنا درست ہے۔ ہمسے خرین سلام نے بیان کیا کہاہم سے عبدہ نے کہا م کومشام بن عروہ سنے خبردی اہنوں سنے اسینے والدسے

نَتَالَ لِئُ مَالَكَ نَقُلُتُ يَنْدَى لَكَ آبِيْ وَ أُمِّيُ زَعَمُوا اَنَّ عَامِرًا حِبَطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَ هُ تُلُتَ قَالَهُ فَلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَ ٱسَيْدُهُ بَنُ الْحُضَيْرِ الْاَنْصَادِيُّ نَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَابَ مَنُ تَالَةً إِنَّ لَهُ لَاجُورَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصُبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قُلَ عُرَيَّ نَشَابِهَا

ام ا - حَسَلَاتُنَا مُسَدَّدُ دُخَدَ شَا إَسْمِعِيلُ حَـ تَا ثَنَا آيَرُبُ عَنُ آبِئُ قِلاَ بَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ رَوْ تَالَ آتَى النَّبِيُّ صَلَّى لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ وَمُعَهِنَ أُمْرِسُكُيمٍ فَقَالَ وَيُحِكُ يَآ اَنْجُسَنَةُ رُدُنْدُكُ لِيُسُوتُنَا بِالْقَوَارِيرِ تَالَ ٱبُوْ تِيلاَبَةَ فَتَكَلَّمَا لَنَبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا بِكَلِمَةٍ نُوْتَكُلُو بَعْضَكُو لَعِبْمُوهَا عَلَيْهِ تُولَكُ سُوْقَكَ بِالْقَوَادِيْدِ-

باسس هجاء الشركين ١٠٨٠ حَلَّانُنَا كُمِيَّانُ عَنَا كَيْنَا عَبْدُهُ أَخْبُرُنَا هِسْنَامُرِينُ عُنْ آبِيْنِ عَنْ كَالْسُنَّةُ لَا

له الجشروه غلام تقاموخوش أوازى مصر عدا كاكر إو نثر لكرتيز إلك را تقاء امنر منك شيشون مصر مراد مورتين جوشيشه كى طرح نازك بهرتي بن ابس كه ابخشة الزفرش آ وازتفا اس ك كاسفىس اونى مست بركز فوب عباك رب عقداً ب كودر مراكبين مورتين كرزجائين إس بي فرا يا آمهته لے چل بیسفے وگر ںنے کہ ابخشر چ کک خوش آ واز نتا تو آپ کوٹر ہواکہیں مورتیں اس کی آ واز بیر مفتون مزموجا ٹیں مگریہ توجیہ صحیح نہیں ہے۔ ابخیر ایک علام بتنا ادرامهات المرمنين كالك غلم ف پرمفتون برناخلان مقل اورخلات تياس سے مامند كلك عيب اس طرح كردكر زبان عرب ميں ساق خودمتعدى سے ترسوك القراريركنا جاجئے نتنا بالقراريركمنا اوربّ لاناحرور نريخا گرا بوكلا بركا يركمنا مجھ ننبي بوسكتا زبان مرب بيب بزائديجي آتى ہے اور ٕ انحفرت صليم قبغام عربي ادرا فقع العفعافقة ب سكر كل م پرطيب كرناچ منى وارونع جنوں نے كما عيب يركراً بسينے ءرتوں كوشيش سے تنبير دى گراس ميں بمي كوئى عيب بنبي يد تبنير ببت عده سعودا منر-

ہم سے اجمع بن فرج نے بیان کیا کہ ہم کر مبداللہ بن دہب نے بردی کہا جو کو پرنس نے بردی انہوں نے ابن شہاب سے ان کو ہنیم بن ابی سنان نے بحردی انہوں نے ابو ہریرہ سے سنان نے بحردی انہوں نے ابو ہریہ ہم سنان نے برتے کرتے اکھے دت صلی الشعلیہ وسلم کا ذکر کرنے سکے آب فرمائے تھے تمہارا ایک بھائی (شاعر) بوریم دہ بنیں بکتا وہ ایوں کہتا ہے آب نے بویدا لیڈ بن روام کے مراد لیا۔

ایک بینیرخدا کا پر صنا ہے اس کی کتاب اور سنا ناہے ہیں حب میح کی پون بھٹی ہے ہم توا ندھے تقے اس نے دست تبلا د با بات ہے اس کی نقینی دل میں جا کر کھبتی ہے مَنَ اللهُ عَلَيْهِ رَسَلَّو فَيْ اللهِ تَسْتُولُ اللهِ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّو اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّو فَ هِمَا اللهُ اللهُ اللهُ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ اللهُ وَسَلَّا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

سم ١٠٨٣ حَلَّ اَنْ اَكْبُهُ تَالَ اَخْبَرُ فِي عُبُلُ اللهِ بُنُ وَهُبِ قَالَ اَخْبَرُ فِي يُونُسُّ عِن أَبِن شِهَابِ اَنَّ الْهُنْ تُمَ بُنَ اَبِي سِنَانِ اَخْبَرَ فَي انَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرُبُرَةَ فِي قَصَصِه يَنُ كُدُ التَّبِقَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ إِنَّ اَخْبُ التَّبِقَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ إِنَّ اَخْبُ تَكُدُ لاَ يَقُولُ الرَّفَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ إِنَّ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ إِنَّ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ ال

فِيُنَارَسُولُ اللهِ يَشْكُوْ الِكِتَابَةُ إِلَّا اللهُ الل

کے چرکد و مصفرت عائشر پرتبت مکانے میں شرکی سقد ۱۱ مز سکے مشرکوں کی بجو کر اعضا ان کھنوت کی طرفداری کر تامقا ان آلم نا ت یذ مہین آسیا ت اس روایت سے مفرت عائشری پاک نفی اور و زیداری اور پربیز گاری معلی ہوتی ہے کس درجہ کی پاک نفی اور فرشتر خصلت بھی چرکی بال اور ان کو میاں درجہ کی پاک نفی اس لیے اپنی افیدا کی اور ان کی طرف اور میال کی طرف اور میال کی اور ان کو کہا کہنے سے منع فرطیا مسلا اوا تم کو کیا ہوگیا ہے تم صفرت عائشہ کی پیردی کیوں ہنیں کرتے ہیں ان کو اور فی اندا ور اس کے دسول سے مجمعی منداولیا قرار و بیتے ہوا کہ باخوش و کی مدت کا منداولیا قرار و بیتے ہوا کہ باخوش میں ان کو میا نہ کو میان کو کہ منت کا خیال کر مدت کا منداولیا سے دسول سے تو محبت رکھتے ہیں تم کو الشداور رسول کی محبت کا خیال کر سے ان کو مجمع ان کو میا نہ کو منا ہا ہیا ہوں

يَبِيْتُ يُجُا فِيُ جَنْبُهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا سُتَتُقَلَتُ بِالْمَا فِرِينَ الْمُفَكِمُ تَابِعَهُ عُقَيْسُلُ عَنِ الرَّهِمِي وَقَالَ الْمُثَيِّرِ عَنِ الزُّهِمِ يَعَنْ سَعِيْدٍ وَّ الْاكَمْ يَجِ عَنْ اَسِبْ هُرُورَةٍ -هُرُورَةٍ -

مه ١٠ - حَلَّمُنَا اَبُو اَلِيَانِ اَخْبُرِنَا شُعَيْبُ عَنِ الدُّهُمِي رَحَدَّيَنَا إِلْمُعِيلُ كَالْكَلَّانَيَ اَئِيْ هَنْ سُكُمُ اَن عَنْ تُعَصَّدِبنِ اَلْ عَلِيْبِقِ عَنْ شِهَا بِ عِنْ اَلْ سَكَلَمَة بَرُعُ بِلِللَّمُ اللَّهِ بُنِ عَرْبُ اللَّهُ سَمِعَ حَسَّان بُن كَا بِسِتُ الْاَنْصَادِي يَشْتَشْهِلُ البَاهُمُ يُورَة فَيَعُولُ الْاَنْصَادِي يَشْتَشْهِلُ ابَاهُمُ يُورَة فَيَعُولُ الْاَنْصَادِي يَشْتَشْهِلُ ابَاهُمُ يُورِق فَيَعُولُ الْاَنْصَادِي يَشْتَشْهُلُ ابَاهُمُ يُورِق فَي اللهِ عَلْ مَعْمَدُ الْاَنْصَادِي اللهِ عَلْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلْ مَعْدَلُ اللهِ عَلْ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ الل

٥٨. احكَنْ اَسُكُمْ اَنُ اَنْ كُوبِ حَنْ اَلَهُ اَنْ اَنْ كُوبٍ حَنْ اَلَهُ اَيْ اَلَّهُ اَيْ اَلَّهُ اَيْ اَلْكُمْ اَلَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الْمُنَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

رات کورکھ تا ہے ہیلو اپنے لِترسے الگ سی اللہ کی استخدال کی خواب گاہ کو نمیز کھاری کرتی ہے کو نمیز کھاری کرتی ہے کونس کے ساخت اس حدیث کو مقیل نے بھی زہری سے دوایت کیا اور مجد بن ویدز بدی نے نے زہری سے انہوں نے ابر ہریزہ سے اس حدیث کو اور حبدالرحمان اعرج سے انہوں نے ابر ہریزہ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

يكره حو

ہم سے ابوالیان نے بیان کیا کہا ہم سے شعبب نے ابنوں نے زہری سے دوسری سے خدا مام بجاری نے کہا اوہم سے اسملیل بن ابی اورس نے بیان کیا کہا مجہ سے میرسے بھائی (موبد الحمید) نے ابنوں نے مسلس سے ابنوں نے جھید میں ابی حقیقہ سے ابنوں اسے ابنوں نے ابرسریہ ہے گوالی ابنوں نے الرسریہ ہے گوالی ابنوں نے الرسریہ ہے گوالی ابنوں نے الرسریہ ہے گوالی جائی مصاب بن فا بہت سے ابنوں نے الرسریہ ہے گوالی آب فرما نے تھے مصاب کے الحریر میں میں میں ایک فرما نے تھے مصاب کے الشر کے رسول کی طرف سے (مشرکوں کو) ہوا ہو دے اور آپ کا الشرکے رسول کی طرف سے (مشرکوں کو) ہوا ہو دے اور آپ کا کہا ہی بہت کے بالا لیڈروں القدس سے مصاب کی حدور الد ہریہ ہے کہا ہی بہت کے بیا در الد ہریہ ہے۔

ہم سے سلیمان بی موب نے بیان کیاکہ ہم سے شعبہ نے اہوں نے عدی ابن ثابت سے ابنوں نے براء بن عازب سے کہ اکنور نے سے کہ اکنورت میں اللہ علیہ وکم نے حمال سے فروا یا مشرکوں کی ہجو کم اور جبریل علید السلام تیرسے ساتھ ہیں۔

باب شور شاعری میں اس طرح او قات صرف کرنا من باب شور شاعری میں اس طرح او قات صرف کرنا من ہے کہ اللہ کی یاد اور ملم حاصل کرنے اور فران کی "ملا و ت

کے اس کوطران نے مجم کیریں دمل کیا 11 مذکلے اس کوا مام مجاری نے تاریخ مغیرا ورطرا نی نے معجم کبیریں وصل کیا 11 منہ ملکے جب حشرت سمینے ان کوم پر شعر بی پڑھنے پر فحا مطامان كتاب الأدب

كرنے سے آدى بازرسے ليے

م سے عبیدالٹرین موسلی نے بیان کیاکہ اہم کوٹنظار نے خردی ابنوں نے ما مسے ابنوں نے ابن عرسے ابنوں نے آنحفرت صلی اللہ علىر ولم سعر ب نے فرا يا اگر تم من سعكس كا بيب بيب سع بعرجائے تووهاس سعبنزے كرشعرس بعرمائ سا

ہم سے عربن حفق بن بنیات تے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہاہم سے اعش نے کہا ہیں نے ابوصالے سے سنااہوں نے الدم ديره سے كرانخفرت صلى النزعليدو للم سنه فرما ياكد أكدكسى ادى كيا پیٹ پیپ سے معرمائے تواس سے بہترہے کہ شودں سے بحرما ىسىشىرى بى اس كريا دىرو*ں اور كھواس كے بيي*ف بيں نہ ہو-باب انحضرت على الدعليه والم كابد فرما ناتيري بالق كومشي ملكه ماتخه كوزخم منكه تبري حلن مين بمياري موييه ہم سے بیلی بن کبیرنے بیان کیا کہا ہم سے لیٹ بن سعد نے ابنوں نیعنیل سے ابنوں نے ابن شیاب سے ابنوں نے عروہ سے بنول مضرت عالشسے عب ب کابر دہ کا) حکم اتر نے کے لعدا فلے ہو ابوالغنيس كانعبائي تخفا (اورميرارضا في جيابوتا نظا) كم يا ا در ا نمار آنے کا حازت مانگ میں نے کہا خداکی قسم بیں تواس دقت تك احازت نردون گى حبب ك آنخفرت مىلى الشرعبير دسلم سع برجيد نه لول كبونكم الوالقعبس سك عيا أن ف مجدك دد دهاني بلايا بلر (اس كى معاوج) الوالقعيس كى جوروسف بلا ياست إخائفت صلى الترمليديكم مب تشريف لائے ترمين في موض كيا يا رسول التلا

اللَّهِ وَأَلْعِلُمِ وَأَلْقُوْالِن – ١٠٨٧ كَلَّانُنَا عَبِيلُ اللَّهِ بِنُ مُوسِلَى أغبرنا حنظكة عنسالم عين أبن عمر عكن التَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ لَكُنَّ يَمْتُلِعَ جَوْفُ أَحَيِ كُوْتَيْكًا خَيْرًا ﴾ مِن أَن يَنْزَلَى فِي أَن يَنْزَلَى فِي أَن ٨٠٠١حكَّ أَنْنَا عُمَرُبِنَ حَمْصِ عَدَّ نَنَا آبِي حَكَّ ثَنَا الْاعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَاصَالِحِ عَنْ إِنْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ لِللهِ صَلَّى لللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ لِلْآنُ يَنْتَلِئُ جَوْنَ رَجْلِ تَهِيَّ يَرِّبُهِ عَيْرُمُينَ أَنْ يَكْتُلِكُ شِعْرًا-

بَاكِبُ لِ قَرُلِ النَّبِيِّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ تُرِبُتْ يَبِينُكِ وَغُمَّلَى كُلْقِي ـ ١٠٨٨ حَكَّاتُنَا يَعِيْنَ بُنُ مُكَايِّرِحَيَّاتُنَا الَّلِيثُ عُنْ عَقَيْلِ عَنِ أَيْنِ شِهَا يُنْ عَرْدَةً عَنْ عَالِيَّةً مَالنُواِتَ اَفْلَحَ آخَا آبِ الْقُعَيْسِ اسْتَأَذَنَ عَلَّ بَعُدُمَّ انْزُلُ الْحِجَابُ نَعُلْتُ وَاللَّهِ } اذُنُ لَهُ حَتَّى ٱسْتُأْذِنَ رَبُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسُتَكَمَّ فَالِنَّ آخَا أَبِي ٱلْفَعَيْسِ لَيْسَ هُوَ ٱرْضَعَنِى وَالْكِنْ ٱرْصَاعَتْنِي الْمَرَأَةُ اي الْتُعَيْسِ نَكْخُكُ عَلَى كَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ رَسَلَعَ فَعُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ

کے رات دن شرکوئی میں شنول رہے ہاں ہے پیٹ مجرحاب نے سے ہیں مطلب ہے کرسوا شعروں کے ادر کچیواس کو یا وز ہوز قرآن یا وکرے نرحدیث و پیھے مات و ن شعرگرئی میں مشغول رہے ۱۱ منرسکے اپنی تجدیرمغلسی آ ئے تواسینے اخترسے گھرفیے بیستے ۱۱ مندسکے یا بانچ مرمزندی اصل میں مخرسے ملقے عرب لوگ ننوس مورث کو کھتے ہیں ا در ہر کا اے منسے ا در پیار دونوں وقت کہے جاتے ہیں ان سے برد عا د بیا مقصود میں سبے ۱۲ مند۔

کنا بالا دیه

تجھ کومردوئے نے تقوارے دو دھ بلایا ہے بلکر مورت نے داس لیے مردوئے کے سامنے میں کیسے تکل سکتی ہوں) آ بیا سنے فرما یا نہیں اس کو اندر آ سنے کی اجازت دے دہ نیرا چیا ہرا تیرے ہاتھ کومٹی نگر سروہ نے کہ صفرت عاکنتہ اسی صدیث کی روسے یہ کہتی تغیب کر بیتنے رہنتے نون کی وجہ سے حرام ہرتے ہیں دہ دفات سے جی حرام ہوتے ہیں ۔

سم سے عبداللہ بن سلم تعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام ملک سے : ور نے ابرالنفر سے جرع بن عبیداللہ کے غلام تضائل سے ابرم ہ نے بیان کیا جوام بانی بنت ابی طالب کے غلام نظام نے انہوں نے ام بانی سے شنا (جو حضرت علی کی بہن تقیس وہ کہنی ہے تیا ہے کہنی ہے تیا ہے کہنی ہے ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ کے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہ کہنی ہے کہنی ہے کہنی ہے کہ

إِنَّ الدَّجُلَكِيْسَ هُوَارْمَنَعَنِى وَلَحِينَ اَرُمَنَعَتْنِى امْرَأَتُهُ قَالَ الْمَدَ فِي لَهُ نَا نَهُ عَمُّكِ تَرُبَّتُ يَمِيْنُكِ قَالَ عُوْدَةً فَبِلاَ الِكَ كَانَتْ عَالَيْنَهُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِزَ الرَّصَاعَةِ مَا يَحُرُّمُ مِنَ النَّسَبِ -

١٠٨٩- حَكَّاثُنَا الدُمُحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَكَّانَا الدُمُحَدُّثَنَا شُعْبَةُ حَكَّانَا الدَمُحَدُ الاَسُودِعَنُ الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِ لَيْحَجُونِ الاَسُودِعَنُ عَالِشَةَ قَالَتُ اَرَا دَالتَّبِيُّ صَلَّى لَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْفِرُ فَرَائِي صَفِيَّةَ عَلَى بَارِب حَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى بَارِب حِبَالَهُ الْكَيْبَةُ حَزِينَةً لِا نَهْا مَا خَلْتَ نَقَالَ حِبَالَهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْمُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْعُ

سلے دہ طراف الود اع بنیں کرکتی فقیں مامند سکے توزخی ہوتیرے حلق میں در دہو ما مندسکے عضے اور پیار میں ایسے الفاظ کہتے ہیں امند کلک عیر کیا غم ہے طوات الوداع کچیفرورنہیں ما مندھے زعوا کاکنا لیصفے لوگوں نے مکردہ جانا ہے کیو کریہ لفظ اکثر الیسی بلگہ بولاجا آیا ہے جہاں کہنے والے کو اپنی بات کی سیائی کا لیقین نہ موعرب میں مثل ہے ۔ نوعوا حجدث کی سواری ہے مامنہ كُلُّ جِهِ الأدب

484

ابُنُّتُهُ تَسَبُّنُوكُ مَسَلَّمْتُ عَكِيْهِ نَقَالَ مَنْ هٰذِه نُعُلُّتُ أَنَا أُمُّر مَا إِنَّ بِنْتُ ا فِي طَالِيدٍ. نَقَالُ مَرْحَبَّا بِأُمِّرِهَا إِنَّ نَكُلَّا نَرَغَ مِنْ عُسُلِهِ تَامَ نَصَلَّىٰ تُسَالَىٰ رَكْعَاتِتُ مُلْقِعًا فِي تُوبِ قَاحِيلًا نَصَرَتُ مُلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُعُمُ إِبِّ أَتِي أَنَّهُ قَارِتُ لُ يُرجِلًا تَكُ أَجُرِيهُ نُكُونُ أَنُ هُبُنْكِرَةً نَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَدْ أَجُرنَا مَنْ أَجُرْتِ يَ الْمُرْهَا إِنَّ تَاكُتُ الْمُرْهَا إِنَّ وَذَاكَ

ضُجٌي ـ

بالمهلة مَاجَاءً نِي تَوْلِ الرَّحِلِ مُنْكِكُ

١٠٩١ حكَّ ثَنَا مُوسَى بِنُ إِسْمِعِيلَ حَدَّ ثَنَا هُمَّا مُرْعَنُ ثُنَّا دُقَعَ عَنْ ٱلْإِرِجِ ٱلَّ التَّيِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ مُسَلِّمُ رَأْمُ رُجُلًا تَيْسُونُ بَدَنَةٌ نَتَالُ الْمُكْبُهَا تَالَ إِنَّهَا بُدُنَةٌ تَالُ الْكُبْهَا تَالُ إِنَّكَ بَدَنَةٌ تَالَ الْكِبْهَا وَيُلْكُ

١٠٩٢ حَلَّاتًا قُتْلِينَةُ بُنُ سُونِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنُ اَ بِي الزِّنَادِعَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ إَلِهُ كُيْرَةً أَنَّ رَبُولَ اللَّهِ صَلَّى لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّي رَجُلًا

ماحزادی ایک کیرے سے اڑ کیے ہوئے ہیں ہیں سنے (پروے ك ييجه سه) آپ كوسلام كياكب نے فرما ياكون سے بين نے كما میں ام بان موں آپ نے فرمایا مرحباام بانی (بعنی تم اجھی آئیں) ہب منس سعفارع موت توآب ف كمرس موراكب مى كيرا ليديد بوئے اکھ رکفنیں (چاشت کی نمانی) ٹریس جب نما نہ سے فارغ موت توسي في عرض كيا بارسول التدميري ما ل كيسيلي (لعني سخرت) يد كيت بن (زعم كرنے بن) وه ببيره كي بينے فلال شخص کومارڈ الیں کے حس کومیں نے بناہ دسی سے انحضرت صلی الند علىبرولم نفرمايام باني حبن كوتونيه بناه دى مم بعي اس كرنياه ویں گے (مرگز نہیں مار نے کے) ام بانی نے کہا بروفست جاشت

باب تجديرافسوس كهنا درست سے -

ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیا ن کیاکہ اہم سے ہمام بن کیئی نےانہوں نے قتا دہ سےانہوں نے انس سے کہ انحفرت سلی الٹر عبيرولم فياكي ننخت كرديكها اونث بإنكه ليدحار بإسي اننود پدیل چل ر با ہے) آپ نے فرما یا اس بیسوار ہم جا وہ کہنے لگا بر قربانی کا اونٹ ہے (جو حرم کر حارباہے) آب نے فرما یاسوار ہوا بچر كنف لگاوه قربا فى كالونى بىدا ب نى فرما ياسوار سرحا

ہمسے قبیر بن سعید نے بیان کیاا نہوں نے امام مالکت انہوں نے ابوالذنا وسے انہوں نے اعربی سے انہوں سنے ابوس ريه سے كرا تحفرت صلى الله عليه ولم نے ايك شخص كوديكھا

کے ترجہ باب بیہی سے بھٹ ہے کرام ہانی نے زعم ابن ای کہا تو زعوا کہنا جائز ہے وامنہ ملک اس کا نام حارث بن مثنام یاعبداللہ بن ابی رمبیریا زمیر بن ال امير خطاء امنرسك اس كانام معلوم نبي موايدا منر- منتخصي الادب

اونٹ ہانکے یہ مار ہا ہے آپ نے فرمایا اس برسوار سرما و ہی کہندلگایار سول اللہ قربا فی کا اون سے سے آپ نے درمایا سوار سرح الجمہ برافسوس دوسری یا تیسری بار میں یوں فرمایا -

مم سے مسدد نے بیان کیا کہ ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے تابن بنا فی سے انہوں نے تابن بنا فی سے انہوں نے تابن بنا فی سے انہوں نے قلاب اور اس مدین کو حماد نے ایوب سختیا فی سے بھی انہوں نے قلاب سے انہوں نے انس سے روایت کیا آنھزت صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفریس تھے آپ کے ساتھ ایک غلام تھا کا لا ابختہ نامی دہ مدا کا رہا تھا آنھ فرت صلی اللہ علیہ سوم نے درایا درسے تھے دریافسوں مدا کا درائی تھا آنھ فرت صلی اللہ علیہ سوم نے درایا درسے تھے دریافسوں انہ شرت میشوں کو المہتہ ہے جا

مجدت عبدالرحن بن ابرامیم نے بیان کیا کہا ہم سے ولید نے کہا ہم سے ام اوراعی نے ابنوں نے دہری سے انہوں نے ابرسلم اورضاک سے ان دونوں نے ابرسعید خدری سے آپ نے درایا ایک دن الیا ہم آ کے خدرت صلی اللہ علیہ ولئ کا مال تقیم کررہے تے ایت بین دوالخولیم ہو بنی تیم قبیلے کا ایک شخص تھا

يَّنُوْقُ بَدَنَةٌ فَقَالَ لَهُ أَدْكَهُا قَالَ يَارَسُولَا شَّمِ الْمَهَا بَدَنَةٌ ثَالَ الْرَكِّبُهَا وَيُلَكَ فِي الثَّالِيَةِ الْمُوفِ الثَّالِثَةِ -

١٠٩٣- حَدَّتُنَا مُسَدَّدُ حُدَّتُنَاحَا دُعَنَ نَابِتِ ٱلْبُنَّا نِوْعَنْ ٱلْسِ بْنِ مَالِكٍ قَرَايُّون عَنْ آبِيْ تِلاَبَةَ عَنْ أَنِس بَنِ مَالِثٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعَ فِي سَفَيد قَد كَانَ مَعَمُ عُكُمُ مُلَامٌ لَهُ آسُودُ يُتَالُ لَهُ ٱلْجَسْتُ ةُ يَحُدُ وُ إِنْقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُكُم رَيْحِكَ يَاا نَجَشَةُ رُونِي كَ بِالْقُوَارِتُيرِ-١٠٩٨ - حَكَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْلِعِيْل حَتَّنَا رُهُيُبُ عَنْ خَالِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِن بْنِ أَبِي كَلْكُةٌ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ أَنْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلِ عِنْدَا لِنَّابِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُالَ وَيُلِكَ تَطَعُثَ عُمُقَ أَخِتُكُ ثَلَكً مَّنَ كَانَ مِنْكُمُ مَّا دِ كَالْآمَكَ الدَّنْكُ نُلْيَعُلُ أخسيب مُسكَوِّنًا وَاللهُ حَسِيْبُهُ وَكُلَّ أُزُكِي عِنْ اللهِ أَحَليَّ إِنْ كَانَ ىغىڭىر.

١٠٩٥- حَكَّ تَنِي عَبُدُ الْرَحْلِن بُنَ إِبُرَاهِيْمَ حَدَّشَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْلَاعِي عَنِ الذَّهُمِ عَنَ إِنْ سَلَمَةَ وَالفَّكَالِدُ عَنَ اَنِي سَعِيْدِ لِلْحُدُرِيِّ وَكُلْ بَيْنَا النَّرِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْيُهِ وَسُلَمَ لَيْسُهُمُ ذَاَتَ مَوْمِ تِشِمًا فَعَالَ ذُو الْمُعُومُ فَيْرِّرُحُولُ مِنْ بَنِي تَمِيمُ

کے ساخط نے کی مجھ کوان دونوں شخصوں کے نام معلوم بنیں ہوئے وا منہ کے کیونکراس کواللہ تعالیٰ کے علم کی خرمبنیں مامنہ

كبا كبغ لكابارسول الدانصاف كيجيراب نيرفوا بانجر برافسوس اگرىسى (الله كارسول بوكر)انصاف نذكرول گاتومچر (دنيايير) كون انصاف كري كالمضرت وشفوض كيايارسول التدابيمنافق معلوم بزناسید) اجازت وییخ اس کی گردن اثرا د تبا بوق آب نے فرمایا نہیں اس کے کچر براروا سے (میری امت میں) پیایا ہوں سکے (خارجی مردود) تم ان کی نما زر کے سامنے اپنی نما زناچیز حانو سکے ور ان سکے روزے سکے سامنے اپنے روزے حقیر سمجیو گے (لیکن ان ب باتوں رایسی عبادت بیر، دین سے الیسے باہر مہرجا ئیں گے جلیے شکار كحابزرس سع باركل حاتاب اس كاسكان كود يجهونو اس بب کچیفشان نہیں ملتا (نرخون ہی نزگزشت) بھر میٹھے کو دبجعة تواس مبربجي كجيهنس محير اكمرشي كود يجيمة تواس مبربجي كجيبين بير كرد كبيو ترحال ہے وہ توليد خرن سب كر تھيوڙ كرزن سے بكل كيا براوك اس وقت بدامول كي حب لوكول مبي محوط بير مبائے گی (ایک خلیفہ میتفق مذہر*ں گئے) اان کی نشانی بیسے ان میں* (سرشکر) ایک الیا وی برگاحبر) ایک ما تصورت کی حیاتی کی طرح یا گوشت کے لوتھوسے کی طرح نفل تھل ہل رہا ہو گا ابوسعید نعدری کتے ہی میں گوا ہی دتیا ہوں میں نے پر حدیث انحضرت صلی اللہ عليه ديلم سيسنى تقى ا درجب مبن حضرت على كيسا تقع بوكران لوكون سے (نہروان میں) لا انفا تو الشول میں اس شخص کی تلاش کی کی بجرد كجها نواس كاوبي حال بصحر ألحضرت صلى التدعلية ولم في بالفرايا نفاراس کاایک ایندیتان کی طرح نفا^م

كارسُوْل اللهواعْدِلْ تَكَالَ وَيُلَكُ مِنْ تُعُدِكُ إِذَا لَمْ إَعْدِلُ نَعْنَالَ عُبُوا ثُلُانُ إِنَّ فَلِا فَهِ بَا عُنُعَهُ تَالَ لَا إِنَّ لَهَ الْهَابًا تَجْقِرُ إَحُدُ كُوْمَ لَا تُهُ مَعُ مَ لَا تِهِمْ وَصِيامُهُ مُعُ صِيامِهِ مِينُوثُونَ مِن الدِّيْنِ كُلُوقْ قِ السَّهْجِدِ مِنَ الرَّمِيَّةِ مُيْكُلُ إِلَى نَصْلِهِ نَـٰلاَ يُوْجِدُ نِيْهِ شَكَّ لُعَيْنَظُرُ إلى رِحِسَافِهِ نَكَ يُوْجِدُ نِيْهِ شَيْءٌ تُمْرَ يُنْظُرُ إِلَّى نَصْبِهِ فَلاَ يُوْجِكُ رِنينِهِ تْدَيْنُظُورِالْ تُدَذِمْ نَكَ يُوْجَلُ لِينْ شَى تُحْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَرِ يَخِرُبُ عَلَى حِيْنِ فُدُنَّكَةٍ مِنَ النَّاسِ اليَتُهُ مُد رَجُكُ إِخْدَى يَدُيْهِ مِشْكُ شُدِّي التزاةِ ارْمُرْثُ لُ الْبَضْعَةِ تَكُرُدُ كُ تَكَالُ ٱلْهُوْسَعِيثِ إِنْشُهَاكُ لَسَمِعْتُكُ مِنَ النَّهِيِّ صُلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسِسَكُمَ دَاشُهُ لُ أَنِي كُنتُ مَعَ عَلِيَّ حِيْنَ تَا تَلَهُمُ نَالُهُمُ الْمُصِلَ فِي ٱلْقَتُ لِل نَأُتِي مِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعْتَ النَّبِيُ صَلِيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَرَّكُو ر

م کیآب الادب

464

حلِد ن

ہم سے اوالحس محدین مقاتل نے باین کیاکماسم کو عبدالندی مبارک فے خردی کماہم کواوزاعی نے کما مجھ سے ابن شہاب نے با ن كياا بنول في ميدين عبدالرحل سيعا بنول في ابوم رده سيع ا يك نشخف انحضرن مىلى الله عليه بولم عياس آيا كينے لسكايا رسول الله مايں تباه سركياأب نے فرما يا ارسے تجه بيا فسوس (كمة نوكيا حال سے) وه کیند لگابس دمعنان بس (دن کوروزس بی) انبی بورو بیر برِّه عبیها کپنے فرمایا ایک برده اُنا دکردے کہنے لگا تنا مقدور نهين آب نے فرما يا اجبا دو جينے لگا تار روزيے ركھ ب كندك ببجى مجبسة نهين مرسك أب في فرما با توعير سالط مسكينول كو کھانا کھلا کینے لگااس کا بھی مفدور نہیں ہے اس کے بعدالیا ہوا انحفرت كياس كمجور كابك تضيارا باأب نع فرمايا لعربي لعجاادر فقرون كربانث دسه وه كيف لكايارسول الندكي اليفي كحروالول كوزدول ا در فقیروں کر بابٹوں نمالی فسم عبس کے ہاتھ میں میری مان سے مدینہ کے دونوں طنا بوں (معنی دونوں سروں دونوں کن روں) مس محجوسے زياده كوئى مختاع نهين بيشن كرآب سنسه كداب كى كيليال كمل كُنين ات نے فرمایا میا زہے لے بے اوزاع کے ساتھاس حدمیث کو دِنسن نع بع زمرى سد روايت كي اورعبدالرحل بن خالد ف زمری سے اس مدیث میں مجائے و بجک کے د بلیک روایت کیا ہے (معنی ایک ہی ہے)

١٠٩٠- حَكَّ ثَنَا كُحُمَّلُ بِنُ مَعَاتِيلِ ٱلْوَالْحَسِن أُخُبُرُنَاعَبُدُ اللهِ آخُ بَرَيَا الْادْرَاعِيُّ تَكَالَ حَتَّكَ ثَنِي ابْنُ شِهَابِ عَنْ حُمَيْدِ مِنِ عَبْدِالرَّحْلِي عَنْ اَبْ هُرَثِرَةَ اَنَّ رَجُلًا ٱتىٰ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكِيْهِ وَسَسَّكَمَ نَعَالُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُكُتُ تَكُلُ وَيُعَكُ فَكُلُ وَتَعَنُّتُ عَلَى ۚ اَهُ لِي فِي رَمَعُنَانَ تَنَالَ اَعْتِقُ رَقِّنَةً تَانَ مَنَا ٱحِدُهَا تَالَ نَصُمُ شُهْرَيْنِ مُتَّتَابِعَنْينِ تَنَالَكُمْ السَّيْطِيْعُ مَنَالُ فَأَخْلِعِمْ سِيتِينَ مِيشَكِيْنًا تَكُلَ مَا ٓ أَجُل نَ كَي بِعَكْرِي فَتَكَالَ خُذُهُ فَتَصَكَّرُ ثُن بيه تَعَانَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعَلَى غَيْرِا هَلِيْ فَوَالَّذِي نَعْيَى بِيدِم مَ بَيَّنَ طُلُبُي ٱلْمَرِيْنَةِ ٱخْوَجُ مِنِّى فَضَعِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّىٰ بَدَتْ ٱنْكَابُهُ قَالَ خُونُهُ تَابِعَهُ يُونِيُسُ عَنِ النُّزُهِرِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْيِنِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْيِنِينَ خَالِدِعَنِ الزُّهْرِيِّ وَيُلَكَ ر

لقبیصفیرسالغرے سے رب انگ ہرمائیں گایاں دیں بڑا ہما کہیں نگرمدیٹ ٹریٹ میجو ٹے ہرد قت حدیث کا دور مہیمسفر پویاحفرصے ہویانتام تنت^ش کامطالع حدیث پرسطنے کا شوق مدیث کیک ب سے مجنت صدیث پر حیلنہ وا لولسے الفت صدیث کوشائع کرسفے حالوں سے عشق بس ہی شیوہ رہے زندگی مدیث پرموت مدیث پرمروقت بنل میں مدیث ہی تمغررسے یا اللہ ہمارسدیاس کوئی ٹیک عمل نہیں ہے چوتیری درگا ہیں بیٹ*یں کرنے کے* قابل ہوہی خرک^ن کی تغییرا و میچ من ری کا ترجہ بھارے پاس ہے ہوقیامت کے دن تیرے سا منے لائیں گے تورجے دکریم ہے قبول کرنے وا لا ہے ۱۶ منہ (مواشی صغیر نبا) کمی ایک مبینے کے روزے تو نبھ مز سکے وو مبینے برا برسلس کیدروزے رکھ سکوں کا مازسک اس کرا مام مبیقی نے وصل کیا مادن سکے اس کوامام طماوی نے وصلك المنهمي سلمه بن ضحر ياسلمان بن صخر المنه

١٩٥٠- حَكَّانَنَا سُكَيْنُ بُنُ عَبْدِ الرَّحُنِينَ مَدَّ عَبْدِ الرَّحُنِينَ مَدَّ عَبْدِ الرَّحُنِينَ مَدَّ عَنَا الْوَعْمَرِ وَالْاَوْزَاعِيُ عَنَا الْوُعْمَرِ وَالْاَوْزَاعِيُ تَالَكَ مَنَّ عَلَا الذَّهُرِيُ عَنَ عَطَايِهِ بَنِي يَدِي الدَّهُرِيُ عَنَ عَطَايِهِ بَنِي يَدِي الدَّهُرِي عَنَ اللَّهِ الدَّهُ رِي عَن اللَّهُ وَلَى اللَّهُ الْمُحْرَةِ عَن اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَيْ وَلَهُ وَلَى اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَى اللْهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللْهُ وَلِهُ اللْمُؤْمِنُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللَّهُ وَالْمُومُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُومُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلِ اللْمُؤْمِلُومُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْم

١٠٩٨ حَكَّاثُنَا عَبْدُا شَّعِ بَنُ عَبْدِالْوَهَا بِ
حَلَّاثَنَا خَالِدُ بُنُ الْحِرِثِ حَلَّتَنَا شُعْبَعُنَ وَ
ثَاتِدِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ زَيْدِ سَمِعْتَ إِنْ عَنْ أَبْ
عُمَرَعَنِ انَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهُ وَسَلَّمَ تَالَى
عُمَرَعَنِ انَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهُ وَسَلَّمَ تَالَى
وَيُلَكُمُ اوْ وَكُي كُوتَال شُعْبَة شُكَّ هُوكا
تَرْجِعُوا بَعْدِى كُنَّارًا يَهْمِ بُ بَعْضُ كُمُ
يَرْجِعُوا بَعْدِى كُنَّارًا يَهْمِ بُ بَعْضُ كُمُ
مِنْ اللَّهُ الْمَعْدِى كُنَّارًا لِنَّهْرُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللْعُلَى عَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْع

1.99 حَكَلَّشَنَا عُمَرُونِ ثُنَ عَامِمٍ حَكَّرُنَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ فَعَنْ أَنِسِ أَنَّ رُجُلَامِنَ اَهُ لِي الْبَادِيَةِ إِنَّى النَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالِمُنَهُ قَالَ وَيُلِكَ وَمَا أَعْلَ دُتُّ لَهُا تَسَالَ مَلَ

ہم سے سلیمان ابن عبدالرحمان نے بیان کیا کہا ہم سے ابوالولید
نے کہا ہم سے امام اوزاعی نے کہا مجھ سے ابن شہا ب نے
اہنوں نے عطائبن بڑید لیٹی سے اہنوں نے ابوسعید خدری سے
ایک گنوار آنحفرن صل الٹہ طبیہ کم سے بوجھینے لگاداس کی نیت ہجرت کی
ختی آ ابنے فرما با نجہ برافسیں ہجرت (کو کیا سمجھا ہے) ہمت مشتکل ہے اسے
تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہاجی ہاں آب نے بوجھیا تو ان کی
تررے پاس اونٹ ہیں اس نے کہاجی ہاں آب نے فرما یا بس سا رسے ملکوں
زکوۃ اواکرنا ہے بولاجی ہاں آب نے فرما یا بس سا رسے ملکوں
کے برے (سا ن سمندر بار) عمل کرتا رہ (دینی فراکھن اواکرتا اور)
الٹہ تعالی تیرے کسی مل کا تو اب کم نہیں کرنے کا۔

ہم سے عبدالیّدبن عبدالوہ ب نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن حارث نے کہا ہم سے شعبہ نے اہنوں نے وا قد بن محربن زبدے کہا ہم سے شعبہ سے ان وابن عرض سے روابن کرنے خطر کہ نظرت صلی اللّه علبہ و سلم نے فرما یا اس سے لوگرتم پرافسوس شعبہ نے کہاان لوگوں نے (لینی وا فدو عبرہ نے) شک کی ہے کہ اُفٹر نے دیکم کا کہیں ایسا نہ کرنا میرے بعدا کی دوسر کی گرونیں مارکر کا فربان ماؤ اور نظر نے سنعیہ سے (اسی سندسے) ویکم کا کہوں ان نے دیکم کا کہیں ایسا نہ کرنا میرے بعدا کی دوسر کی گرونیں مارکر کا فربان ماؤ اور نظر نے سنعیہ سے (اسی سندسے) ویکم کی کی دیکم کیا ہے والدسے ویکم کا ویکم کیا ہے والدسے ویکم کا ویکم کیا ہے والدسے ویکم کیا ہوں کی کیا ہے والدسے ویکم کیا ہوں کی کیا ہے والدسے ویکم کیا ہوں کی کیا ہے والدسے ویکم کیا ہوں کی کیا ہے والدسے ویکم کیا ہوں کی کیا ہے ویکم کیا ہوں کی کیا ہوں کی کیا ہوں کی کیا ہے ویکم کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کی کیا ہوں کی کیا ہوں کیا گیا ہوں کیا گیا ہوں کی کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا گیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کیا ہوں کی کیا ہوں کی کیا ہوں کیا ہوں

کے اس کوا ام مخاری نے مغازی میں وصل کیا وامز سکے اس کا نام معلوم نہیں ہوا بعضوں نے کہا ذوالخوبصرہ بیا نی جس نے مسجد میں پیٹاب کردیا تقا دا مذ۔ یک کتا بالاد ب

إَعْدُدُتُ كُمْ آلِا آلِنَّ أُحِبُ اللَّهُ وَرُسُولِهُ تَكَالَ إِنَّكُ مَعَ مَنْ اَحْبَبُتَ نَعَلُنَ وَ خَنْ كَ اللَّ مَكَ مَنْ اَحْبَبُتَ نَعَلُنَ وَكَانَ عَنْ اَشَدِيدًا فَمَرَّعُكُ مُ لِلْمُعْ فَعُوفَ نَايُومُورَ مِنْ أَثْرَا فِي فَقَالَ إِنْ أُخِدَ هَٰ ذَا خَدَ صَكَ اَنْ مِنْ أَثْرَا فِي فَقَالَ إِنْ أُخِدَ هَٰ ذَا خَدَ صَكَ اَنْ الْهُرَ مُ حَتَّى تَقُومُ السَّاعَةُ وَا خَدَ صَكَرَهُ شُعُبَةُ عَنْ تَسَادَةً سَمِعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِم عَنِ النَّيْتِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِم وَسَلَمَ مَ

بالخبال عَلَامَةِ حُتِ اللهِ عَزَّوْجُلَّ اللهِ عَزَّوْجُلَّ اللهِ عَنَّالَةِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

١١٠٠ حَدَّنَا بِشُرُنُ خَالِدٍ حَدَّنَا كُمُنَ الْمُحَدُّنَا كُمُنَ الْمُحَدَّلُ خَمَلُ الْمُحَدِّدُ خَالَمِ اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ وَمُ مَعَ اللهُ عَنْ اللهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ

١٠١ حَكَّ يَنَا قُتُكِيْهُ ثُنَ سَعِيْدٍ حَكَّ ثَنَا

بأب الله كي مجت كس كو كهن بين:

مم سے قیبر بن سعید نے بان کیا کہا ہم سے جربر بن عبدالحبید

لے اجی ہم اوپر بیان کرسکے یں کر نطااور رسول کی مجت اصل ال صول ہے اس صدیت سے اس کی تصدیق برتی ہے آپ نے ان خارجی کوجوما کم انہ الاور اللہ واللہ و

جَدِيُوكَ عَنِ الْاَغْمَسِ عَنْ اَلِى كَالْكِ تَالَ كَالَ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اَلِى كَالْكُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَلَدَّ وَعَلَا اللهُ كَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَدَّ وَعَلَا لَا يَارَسُولُ اللهِ لَيْفَ عَلَيْهِ وَمَلَدَّ وَعَلَا لَا يَارَسُولُ اللهِ كَلَيْهِ وَمَلَدَّ وَعَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللهِ عَنِ النَّبِي مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللهِ عَنِ النَّبِي مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللهِ عَنِ النَّبِي مَلَى اللهِ عَنِ النَّبِي مَلَى النّهِ عَلَيْهِ وَمَلَا اللهِ عَنِ النَّبِي مَلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَمَلَاهِ وَمَلْكُهُ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهُ وَمَلَاهُ عَلَى النَّهِ عَلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمَلَاهُ عَلَيْهُ وَمَلَاهُ عَلَيْهِ وَمِلْهُ عَلَيْهِ وَمِلْهُ الْمُعْتَى النَّالِمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْهُ الْمُعْتَى النَّهُ عَلَيْهُ وَمُلْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعْتَى اللّهُ الْمُعْتَلِي اللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ الْمُعْتَلِهُ اللّهُ الْمُعْتَلِهُ اللّهُ الْمُعْتَلِهُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْتَلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ المُعْلِمُ

۱۱۰- حَكَّاثُنَا اَبُونَعِيْمٍ حَدَّنَنَا شُفَيْنَ عِن اَلاَ عُسَشِ عَنْ اَبِى وَاثِلِ عَنْ اَ بِيُ مُوْسَى قَالَ نِيسُلَ مِلْنَبِي حَلَى اللهُ عَلَيْدِ وَسِلْكَ اللَّحِلُ كَيْبَ الْعَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَى بِهِ حَرِ مَالَ الْعَرُهُ مَعَ مَنْ اَحَبَ تَا بَعَلَ اَبُو مُعْوِيَةَ وَمِحْمَدُ بُنْ عُبَيْدٍ -

ساس بحكَّ مَنْ عَبُدَاثُ اَنْ اَخْبَرُنَا آ لِيُ عَنْ شُخْبَةَ عَنْ عَمُونِي مُرَّةٍ عَنْ سَالِحِرْيِنِ آيِ الْجَعْدِعَنْ آسَى بْنِ لِملِكِ أَنَّ كَجُلَّاكًالُ

ف انبول ف اعمش سے انبول ف الودائل سے كوبدالله بي تو كي الله بي تو كي الدوريًا الودوي) الخطرت صلى الله عليه ولم پاس الله عليه ولم پاس الله عليه ولم پاس الله عليه ولم پاس عي بي جن كو كي فرما ته بي جن كو كول سے محبت بولين ان كے سل عمال نركر سكے آپ من كے دن) اس كے سائف سبے گا جس سے محبت ركھے (گواس كے برابر نبک اعمال نه كرسكے جو بربن عبد لحب محبت مرحب بن عبد للحب المحب الم

ہم سے ابونیم نے بیان کیا کہ ہم سے سفیان نوری نے ہوا فیلمش سے ابنوں نے ابو وائل سے ابنوں نے ابوموسی اشعرتی سے
ابنوں نے کہا آنفرن صلی النّدعلیہ ولم سے عرض کیا گیا کہے الباہوتا ہے ایک ادبی لوگوں سے کمچے مجبت تورکھ تا ہے مگران کے سے نیک احمال بہیں کرسکتا اب نے فرطایا دبی اسی کے ساتھ دہے گاجی سے
مجبت رکھے سفیان کے ساتھ اس مدمیث کو ابومعا دیرا ورقم مرین عبید نے ہی روایت کیا ہے

ہم سے عبدان نے باین کیا کہاہم سے والد (عثمان مروزی نے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے عمروین مرہ سے انہوں نے سالم بن ابی الجعد سے انہوں نے انسس بن مالک سے ایک شخص نے انخفرت

مبل الندمليدولم سے پر حجا يارسول الندقيامت كب آئے گا آئے نے فرمايا تو نے قيامت كے بيدالياكياسا مان كيائے وہ برلايانے تو كچيرسا مان نہيں كيا ہے مزمير سے پاس بہت نمازيں بہن نربہت روزے نربہت صدقے آئی بات ہے كرمين النداوراس كے رسول سے مجت ركھتا ہوں آپ نے فرما با (لبس ہي كانی ہے) تواس كے ساتھ دہے حب سے مجبت سے تھے تيہ

باب کسی کو برکه ناجل د ور پهو-هم سے الوالولید نے بیان کیا کہ ہم سے سلم بن زریر نے کہ ابیں نے ابور مباء سے سنا کہ ابیں نے ابن عباس سے دہ کہنے تھے آنحفرن صلی اللہ علیہ وکلم نے ابن صیا دسے فرمایا، جیا ہیں نے تیر بیے ایک بات دل ہیں مقان لی سے نبلاتو و کہنا بات ہے وہ کہنے

لگادخ شیخه آپ نے فرمایا میل دور مرھیے ہم سے ابرالیما ہ نے بیان کیا کہاہم سے شجیب نے خردی انہوں نے زہری سے کہا مجہ کوسالم بن عبداللہ نے ان کوعبداللہ بن عرصے کہ حفرت عمراد رکئی اصحاب کے سابھے آنخفرت صلی اللہ علیہ ہولم

کے ہمراہ ابن صیاد کے باس تشریف ہے گئے دحب کے دحبال ہونے کا اکفرت کو گمان تھا) دیجھا توہ ہوکوں کے سانھ بنی معالہ کے مکالوں میں کھیل دیا ہے ان دنوں ابن صیا دحرانی کے قریب تقااس کو دکھیل میں کھیل دیا ہے ان دنوں ابن صیا دحرانی کے قریب تقااس کو دکھیل

یں خبر ہی نہ ہوئی ہیاں تک کر آنحفرت کی اللهٔ علیہ وَم نے ابنا کا تھ اس کی پیچے ریما ما میر فرمانے سکے تُواس بات کی گراہی و نیا ہے کہ ب

التدكارسول بون ابن صياد في آپ كاطرف د كيما اوركها بي بر

بالاس قول حَيْلِ حَيْلِ الْمَ كَلِنْ الْمُكُلِّ مَا لِنَصْلُكُ الْمَرْكُ لِلْمَ كُلِلْ الْمُكْلِكُ الْمُكْلِكُ اللَّهِ الْمُلْكُ اللَّهِ مَا اللَّهُ اللْحُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُنْ

١١٠٠ - حَلَّ ثَنَا آبُوالْهُمَانِ ثَنَالَ آنَفُهُنَا الْمُعْرَفِ سَالُورُونُ مَنْ عَبِينَ عُرَفُ الْمُعْرَفِ سَالُورُونُ عَبُورِ اللهِ عَبُوا اللهِ عَبُوا اللهِ عَبُوا اللهِ عَبُوا اللهِ عَلَى اللهِ عَبُوا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

سلے جواس کا انتظار کرر باہیے یہ جیتا ہے کہ ہا مذکے گا ہا مذکے بڑی نجیت الندادر رسول کی یہ ہے کہ دین کی مدد کرے جروگ دین اسلام پراع تراض کویں ان کوجواب دے دین کی تابید ہے دین کے مدرسے حباری کرے دین کے واعظ مفرد کرسے جدملکوں کا دورہ کرتے بھری اور اسلام کی دعوت کرتے دیں گے۔ بار کوجواب دے دین کے دین کے مدرسے حبار مذاک ہے کہ اسلام کی دعوت کرتے ہیں ہے۔ بھرا دخان کا بھرا دورہ کو دین کے باتیں تعلیم کرنے کا بندوبست کرسے ہا مذاک ہے کہ اسلام کی میں تالے اسماء برخان مربین ہوا مذاک ہورا دخان کا مفط بھی بہنیں تبلایا گا ہا مذاک ہے بر تصداد برگزر دیکا ہے مامند۔

گواہی دینا ہوں کرآپ ان بڑھ لوگوں کے بیٹیر بیں اس کے لعدا بن مياد نه آپ سے پر جياكيا آپ إس بات كى گواہى ديتے ہيں كرميں الندكارسول مرول أب ف اس كرفه كميل ديا اورفرها يا مين التداور اس كسب رسولون برايات لايا بجراب في اس سع لوجياتلا تجد كرك وكملائي ديتا ہے كہنے لكا مبرے باس سيحاور حيوم دونوں آتے ہیں آپ نے فرما یا بھر تو تیرا کام سب گول مول ہوگیا (اب تمیز کیسے ہوگی کونسی بات حبوث ہے کونسی سے) بھراب نے فرایا اچیا میں نے تیرے (تانے کے) بیداکی بات دل میں مطان لی ہے بھلانتا تودہ کھنے لگا دخ سے آپ نے فرما یا جی دور مولیس نیرا أتنابي وسلهباس سع برمعكهان سكتا مصحفرت وشفوض كيا يارسول المندام ازن ويجير مين اس كرون الله دون الله ن فرما با (نہیں) اگریہ (کمبنت) دحال ہے تب تو تواس کو مارہی نڈسکے کا در اگر دحال نہیں ہے تواس کے مارنے میں فائدہ ہی کیا ہوگا۔ سالم ن كرابي نع عبدالله بن عرشيدسناس واقعه ك لبدايك بارادر الخفرت صلى التدعلبه وكم ابى بن كعب كوسا تقد اله كراس باغ كة تعدس يطحبان مرابن صيادر باكرتا تخاجب إغ بين بنيع تمانحفرت صلى التعليه وللم في كلم ورئ تهنيون مي حجيبنا شروع كيباً آپ كاملاب ير نفاكد ابن صياد آپ كوندد يجه اور آپ اس كى باتیں تبراس وفت ابن صیا دلنیے بجیونے برایک جا دراوڑھے بٹراگن گن کرر بانفالیکن ہوابہ کہ اس کی ماں نے آنحفرنت صلیالت علبهوسلم كود بجع لياكب ممنيول كالرمين حجب مستقاور ابن میاد کوخرکردی ارسے صاف ارسے صاف برابن صباد کانا کھنا

ياره ۲۵

ٱشْهَا أَنْكَ رُسُولُ أَلْرُمِينَ ثِنَ تُعْتَالَ ابْنُ صَيْلًا ٱتَشَهُدُا فِن رَبُول اللهِ فَرَظْنَهُ النَّبِي صَلَّى للهُ عَكَيْهِ وَسَكَمَ الْمُوْتَالَ المَنْتَ بِاللَّهِ وَدُسُلِهِ لْخُرُفَ لَ لِابْنِ صَيَّادٍ مَاذَا تَرْى قَالَ يَأْرِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ تَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عكيه وستكوخ تطعك كالامروقال رسول شاح صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَبَأَتُ لَكَ يَجِيُّكُ تَالَهُوَ اللَّهُ خُنَالُ اخْسَاْ نَكُنْ تَعْدُوَتَدُرُكِ قَالَ عُمُوكِيارَسُوْلِ اللهِ أَتَأْذَكُ لِي فِينْهِ ٱفْيِرِبُ عُنْقَهُ قَالَ رُمُولُ اللّٰهِ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَكُنُ هُوَلَا شُكُطُ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمُنكُنُ هُوَ فكاخ أيركك في تَنْبِهِ قَالَ سَالِعُ فِسَمِعْتُ عَبْدُا شَٰحِ بْنَ عُمَرَيَهُ بِلُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَالِكَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعُ وَإِلَّى مُنْ كُعُهُ الاتصارى يَوْمَانِ النَّحْلَ الْقِي فِيهَا أَنْ صَيَّا رِحَيَّ إذا دَخَلَ رَسُوْلِ مِسْحِصَلَىٰ للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا طَفِتَ رَسُولُ للهِ صَلَّىٰ للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ لَيَّ فِي بجُكُذُ وعِ النَّخُلِ وَهُوَيَخْتِرِلُأَنْ تَيْنُمَعَ مِزْانِن صَيْح شَيْئًا تَبُلُ أَنْ تَكِلُهُ وَإِنْيُ صَيَّادٍ تَمُضَعَاجِعُ عَلَى فِكَا شِهِ فِي تَطِيْفَةٍ لَّهُ فِيهَارُهُمُ مَتَّهُ اَوْزُهُنَ مَتَّ فَوَانُتُ مُّهُ أَيْنِ صَيَّادِ النَّيْ عَلَى للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَ هُ وَيَنْقِيْ بِجُكُنُ وْعِ الْغُلْ لِنَقَالَتُ لِإِبْنِ صَيَا إِذَا كُى صَلْ

کے آب نے الیاگل گرا ہواب دیا کہ ابن صیاد کی بات کا نہ اقرار کیا نہ انکاراس میں بیر حکت تھی کہ وہ فقائد ہوجائے اور جو باتیں اس سے پر چیس وہ تبلا تا رہے امند کے چافس کم حباں باک لوگ د حال سے بے مکر ہوجائیں ۱۷ مند سکے شاید آئندہ مسلمان ہو حبائے اور الیسی کفر کی باتوں سے زبر کرے ۱۷منہ

وهُواْسُمُهُ هَذَا كُنَّذُ نَتَنَا هَا أَن صَيتَ إِدِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ لِكُو تَرَكَّتُهُ بَكِنَ قَالَ سَالِفُ قَالَ عَبُرُهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ وَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَاتَنْ فَعَلَى اللهِ بِمَا هُوا هُلُهُ ثُعَ ذَكَر الذَّجَالَ فَقَالُ إِنِّ آنُنُورُكُمُوهُ مُعَامِن سَيْقٍ الذَّجَالَ فَقَالُ إِنِّ آنُورُكُمُوهُ مُعَامِن سَيْقٍ وَلَكِنِي سَا مُولُ كُمُونِي اللهِ عَوْلًا لَمُ لَيُكُمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُعَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُولِي اللهُ

بالالمتاتة والتحاضطا

بعد المعالى المستحريس.
وقالتُ عَالَيْنَةُ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهُا السَّلَامُ مُهُجَبًا وَبُنَى عَلَيْهُا السَّلَامُ مُهُجبًا وَبُنَى عَلَيْهُا اللَّهِ مُعْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَذَا لَيْ بَحْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَذَا لَيْ بَحْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَذَا لَيْ بَحْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَذَا لَيْ بَحْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَذَا لَيْ بَحْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى اللْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمَعُلِمُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَالْمَاعِلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِمُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى مُعَلِّمُ وَالْمُ عَلِيهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلِيهُ وَالْمُعَلِمُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِمُ وَالْمُعَلِمُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

نَدَامِي فَعَالُوْ إِيَارَسُولَ اللهِ إِنَّ كَيْ مِنْ

د بجدید محد آن بنجے بی سنتے ہی وہ خاموش ہور با آنخفرت میں الند
علبہ ولم نے فرایا اگراس کی ماں چپ رہتی تو ابن صیا د کی باتوں سے
کچواس کا حال معلوم ہوتا سالم نے کہا عبداللہ کی تعربیت کھے انخفرت
ملی اللہ علبہ ولم لوگوں میں کھڑے ہوئے اللہ کی تعربیت کی جیسے
چاہئے بچر دجال کا ذکر کیا فرما یا ہیں تم کو دجال سے ڈراتا ہوں اور
ہرا یک بیغیر نے ابنی امت کو اس سے ڈرایا ہے بیان نک کروں
بیغیر نے بھی (جن کو ہزاروں برس گزر چکے) مگر میں تم کو دجال کی ایسی نیسی نے ایک اس کے
دجال (مردود) کا ناہو کو اداس بیضوائی کا دعوی کرے کا ضوائی کا نا
دجال (مردود) کا ناہو کو اداس بیضوائی کا دعوی کرے کا ضوائی کا نا

ا در صفرت عائش فی کمی این مناب الدیملید و این صاحبرادی خوت عالم زر ارک بید فرمایا (حب وه تشریف الأیمی) مرحبامیری بیش ا و ر ام بانی کهتی بین میں افتح مکد کے دن آن نخفرت صلی التد علیہ وسلم پاس آئی تو آب نے فرمایا مرحباام بانی بیر مدیث او بیرگزر میکی ہے) -ہم سے عران بن میں و نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواد سٹ

ہم سے ابوالتباح دیزید بن حجید) نے اہم ہم سے میراوادک نے کہ ہم سے ابوالتباح دیزید بن حجید) نے اہم ہم سے ابوعزہ دلفر بن عمران) سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا جب عبدالقیس تجلیلے کے قاصد انخفرت میل الله علیہ وکم پاس آئے تراپ نے فرما یا مرحباان لوگوں کر جوان پہنچے بندہ ہ ذہبل مہو سے نہ نشر مندہ دنوشی سے مسلمان مہو گئے در نہ مارسے حاتے شرمندہ ہوتے)دہ کہنے

ک الم منیاری نے کہ موب لوگ کھتے ہیں ضائت الکاب لین میں نے کتے کو دھٹکا کی اس سے ہے قرآن سورہ اعراف میں (قروۃ خاشیری) لینی نیکر میٹکار ہوئے ۱۶ مذکع میرب لوگوں کا محادرہ ہے جب کوئی ان سے گھر میں آتا ہے تو کھتے ہیں مرجا ا بادسہا لینی تم اجبی کشادہ حبکہ میں کئے مطلب بر ہے کہ آسید کیسے تشریف لاشیے بیاں آ ب کر کوئی تعلیف ذہوگی موا مذسکھ اس کوخود المام مخاری سے علامات العنبوۃ میں وصل کیا۔ ۱۶ من

رَبِيْعَةَ وَبَيْنَا وَبَيْنَا وَبَيْنَا وَمَيْنَا وَمَيْنَا وَمَيْنَا وَمَيْنَا وَمَيْنَا وَمَيْنَا وَمَيْنَا وَمَالَا فَى السَّهْ مِي الْمَالِيَ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَةِ وَلَا يَعْمُوا الصَّلُوةَ وَ الْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَ الْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانُ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفِي اللَّهُ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفِي الْمُنْفَانَ وَالْمُنْفَانَ وَالْمُنْفِي الْمُنْفَانِ الْمُنْفَانَ وَالْمُنْفِي الْمُنْفَانِ الْمُنْفِي الْمُنْفَانِ الْمُنْفَانِ الْمُنْفَانِ الْمُنْفَانِ الْمُنْفِي الْمُنْفَانِ الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِي الْمُنْفِقَالَقَالَ الْمُنْفِي الْمُنْفِقَالِقَالِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالَ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقَالِمُ الْمُنْفِقِي الْمُنْفِقِي الْمُنْفِقَالِم

بان با کارگری استان با با تجه خر

١١٠٩ حَكَ ثَنَا مُسَكَّ ذَكَ حَدَّ ثَنَا يَحْيُكُ عَنْ عُبَيْلِ اللّهِ عَنْ تَنَافِع عَنِ الْمِن عُمَرَ عَنِ النَّهِي صَلَّى اللّهُ عَكَيْهِ وَسُتَعَوَّلُ الْقِلْمَةِ يُعَلَّلُ هُون مَ لَهُ لِيوَاعُ ثَيْوَمَرَ الْقِلِمَةِ يُعَنَالُ هُون مَ خَذُرَةً فُلَانِ بُنِ فُكْلِن -

١١٠٤ حَكَنَّنَا عَبْدُا مَلْيِ بْنُ مَسْلَمَتَعَنَّ مَلْكِ عَنْ عَبْدَا مِلْيِ بْنِ دِيْنَارِعِنِ الْبَنِ مُرَ مَلِكِ عَنْ عَبْدَا مِلْيِ بْنِ دِيْنَارِعِنِ الْبَنِ مُرَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اِنَّ الْغَادِرُ يُنْصَبِ لَهُ لِوَالْمَذَوْمُ الْعِيَامَةِ وَيُقَالُ هُذِهِ فَلُ رَهُ فُلُانِ بْنِي مُلَانِ مُنْكُنِ المَلْكُ لاَيْقُلُ خَلْبَالْتُ مَنْفِي مُلْكِ لاَيْقُلُ خَلْبَاتُ نَفْيِي

گے بارسول اللہ بم ربیہ قبلیے کی ایک نتائے ہیں اور بہا رساور آپ

کے بیچ ہیں (کمبنت) مفرکے کا ذرعائی ہیں ہوتی) ہم کوالیں ایک
حوام میں اُسکتے ہیں (حس ہیں وصر گھسوٹ نہیں ہوتی) ہم کوالیں ایک
جی ہو ٹی بات تبلاد یکٹے جس پر ہم عمل کرکے بہشت حاصل کریں
اور جولوگ ہما رہے ملک ہیں ہیں ان کو بھی اس کی دعوت دیں
آ ب نے فرما یا جا رجا رہا نبی میں تبلاتا ہوں (جار کرنے کی جار
مذکرنے کی) نماز بڑھوز کو قا دیا کرورمضان کے روزے رکھا کر و
کا فروں سے ہولوٹ ملے اس کا با بنجواں صعد (میرے پاس) داخل کرویا
اور کدو کی تو نبی سنجوال کھی مرتبان مکوئی کے کر برے برتن اور ال گھ

باب لوگرں کوان کے باب کا نام ہے کر (قیامت کے دن) بلایا جا نا۔

ہم سے مسد دنے بیان کیا کہ ہم سے بی بن سعید قطان نے
انہوں نے عبیدالنّدع ری سے انہوں نے نافع سے انہوں نے
ابن عرر نسے انہوں نے اکھنرت میں اللّہ علیہ سلم سے آب نے
فرمایا دغا باز کے بیے قیامت کے دن ابک جین اللّ اکھنا باجا ہے
گایہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے کی دغا بازی کافشان ہے دسب
لوگ اس کو دیکھ لو)

ہم سے عبداللہ بن سلم تعنبی نے بیان کیا) اہنوں نے امام ماکس سے اہنوں نے عبداللہ بن دبیار سے اہنوں نے ابن عرب سے کہ انخفرت میل اللہ علیہ ہوئم نے فرما یا دغا با زکے لیے قیامت کے دن ایک مین میٹرا اصا یا جائے گا اور پکار دیا جائے گا یہ فلان تھے کی جوفلال کا بلیا تھا اس کی دغا بازی کا اشان ہے باپ اور کی کولیوں نرکہ تا چا ہیئے میرانعنس بلید ہوگیا ہے باپ اور کی کولیوں نرکہ تا چا ہیئے میرانعنس بلید ہوگیا ہے

ك ان كه حك پرسے بوكر بم كوكا نا پڑتا ہے ہور من الديركئي الركزيكي جسك كيونكر بيد برا لفظ ہے بوكا فروں سے خاص ہے مسلمان بليد بنہيں موسكة الامذ

ہم سے فحرین یوسف نے بیان کیا کہاہم سے سفیان کئے ا بنوں نے مشام بن عروہ سے انہوں نے ابینے والدسے انہوں نے تضرت عانشيش الخضرت صلى التدعلب ولم في فرما باكو أي تم ميب سے یوں نہ کے مرانفس بید ہوگیا ہوں کے مرانفس نراب یا ىرىشان سۇگ-

مم سے عبدان نے بیان کیاکہ اسم سے عبداللدین مبارک نے اپنوں نے پونس سے انہوں نے زہری سے اپنوں نے الحامہ بن سهل سع النهول ف ابنه والدسع النول ف الخضرت صلى التدعلبهوكم سعاب نيفرما باكونى تم بب سع يون مذكب ميرا نفس ببید ہوگیا بلکہ بوں کھے میرادل خراب یا سرستیان ہوگیا ہیں کے ساتھ اس مدیبٹ کوعقبل نے بھی ابن ننہا سے سے روابت

باب زمان كوئراكه نامنع سے يه

ہم سے بیلی بن بکیرنے بیان کباکہ اہم سے لیٹ بن سعدتے انبوں نے پرنس سے اہنوں نے ابن شہا ب سے کہا محے کوالوسلمہ أنوسككة قَالُ مَالُ أَبُوهُ مَرْيَة مِنْ مَاكُ إِلَى الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ الْمُعْلِيدِ لَمُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ عَلَيْدِ اللَّهِ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهِ عَلَيْدِي اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْكُوالِي اللَّهُ عَلَيْدِ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ عَلَيْكُوا عَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْدُوا عَلَيْدُ عَلَّالِي اللَّهُ عَلَيْدُ عَلَّالِمُ اللَّهُ عَلَّاللَّهُ عَلَيْدُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْدُ عَلَّا عِلْمُ عَلِيلِهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عِلَالِمُ عَلِيلِ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْكُ عَلَا عَلَا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسِلَّحَ يَسَاكُ لللهُ ' تَيْ او في ذمانه كوبراكه تاسيداورز مانه كا ما مك نومين مول رأت اور

ہم سے عیاش بن ولیدنے بیان کیاکہ اہم سے عبداعلی نے کہا ہم سے معرنے انہوں نے زہری سے انہوں نے ابرسارہ سے انهون فيابوبررية سي كرا تحضرت صلى التدعلب وللم في فرما با انگوركورم زكبوادرنديون كهوع في زماندى خوا بي كيونكه زماند

۱۱۰۸ حکات المحراد و دور رهارد ۱۱۰۸ حکات المحراین پوسف حلاتنا سُفَيْنُ عَنْ هِشَارِم حَنْ أَبِيهِ عَنْ عَأْيُشَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيُسَّلِّمُ تَسَالَ ﴾ يَقُولَنَ احَدُكُم خَبَثَتُ نَفُيي وَلَحِنْ لِيَعَلُ لَقِسَتُ نَعَثِينَ مَاكِمَ

١٠٩- حَكَثَنَا عَبُدُانُ انْحُبَرُنَا عَبِدُ اللَّهِ عَنْ يُونِسُ عَنِ الزُّورِيِّعَنْ أَبِي أَمَّامُهُ ثُنِّ سَهُ لِي عَنْ أَبِيْهِ عَرِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَكَ مَنْ لَكَ كَايَقُولَنَّ آحَدُ كُمْ خُبِثَتُ كَفْسِي وَٰ لِكِنْ يَدِيكُ لَيْسَتُ لَفْسِي تَا لِعَهُ مریر درای عقیتل به

بالمك كأتُستُوالدَهُ مُ ١١١٠ حَكَّاتُنَا يَحْيَى بَنُ بُكُثْرِ حَدَّيْنَا اللَّهُ مِنْ عَنْ يُونِنُسُ عَنِ أَبِنِ شِهَا رِسَانُعُكُرُنِّي يَمِثُ بَيْنُو الدَّمُ الدُّهُم مَا كَالدُّهُم بِيكِي "الله ونسبمير إغفيسيس-

س حكَّانَا عَنَاشُ بِنُ الْوَلِيْدِ حُدَّنَا عَبْدُ الْرَعْلِي حَدَّثَنَا مُعْهَرُعِنِ النَّيْهُرِيِّ عَنْ الْمِ سَكُمْةِ عَنْ إِنْ هُمَايُوعٌ عَرِالنَّبِي صَلَّى للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَكُ سَكُمُوا ٱلِعِنَبَ ٱلكُرْمُ وَلاَنْعُولُواْ

لے اس کوطرانی نے وصل کیا م امنر سکے کیو مکرز ما نور کھیر نہیں کرسک ہو کھیے کرتا ہے دہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے تو زما ذکو براکبناگو یا اللہ تعالیٰ کو الراكهنا هاكز لوكون كاوت مع عبد كربيطة بن كرازمانه بديوا مذسك عرب لوگ اس كوكر اس بيد كهته كونتراب بيني سع سفادت ادر بررگی پیدا ہوتی ہے، اسر

جَيْبُنَهُ اللَّهُ مِنَانَ اللَّهُ مُواللَّهُ مُرَدًا لَهُ اللَّهُ مُرَدًا لِللَّهُ مُرَدًا لِللَّهُ مُرَدًا للهُ عَلَيْمِ اللَّيْقِ صَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهِ مِنْ اللَّيْقِ صَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمِ

رَسَكَمَ إِنَّمَا أَلَكُمْ مُ تَلْبُكُ لُمُ ثُمِنِ وَقَدُ فَالَ إِنَّمَا الْمُنْ فَيِنِ وَقَدُ فَالَ إِنَّمَا الْمُنْفِيلِ الْمُنْفِيلِ الْمُنْفِيلِ الْمُنْفِيلِ اللَّهُ وَعَدُا لَذِي يُمُلِكُ لَفْسَهُ عِنْدَا لَعَتَّمُ عَدُ الَّذِي يَمُلِكَ لَفْسَهُ عِنْدَا لَعَصَبِ مَعَنْفِهِ لِأَمْلِكَ إِلَّا يِنْهِ فَوَمَسَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنَفَهُ وَمُنْفَهُ وَمُنْفَا وَلَا مُنْفِيلِهِ لِلْمُنْفِيلِهِ لِلْمُنْفِقِ اللّهُ وَمُنْفَا لِللّهُ وَمُنْفَا لِلْمُنْفِقِهُ وَلَا اللّهُ وَمُنْفَا وَلَا اللّهُ وَمُنْفَا لِللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَمُنْفَا اللّهُ وَمُنْفَالًا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَهُ إِلّهُ وَلَهُ إِلّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَالِكُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَالِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِهُ وَلَا لَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِهُ اللّه

بِانْتُوَاءِ ٱللَّهُ فَدُّ ذَكَ ٱلْكُوْكَ آيُفَ الْمُثَا فَقُنَا لَ إِنَّ ٱلْمُلُوكَ إِذَا دَخَكُوْا تَدْرِيَةً

بالميمة مَوكِ الرَّجُلِ فِدَاكَ الْمُحِلِ فِدَاكَ الْمُحَلِ فِدَاكَ الْمُحَلِ فِدَاكَ الْمُحَلِينِ فِدَاكَ الْمُ

اِي وَإِي دِيهِ الرّبِيرِ اللهِ عَلَى الل

توالتركدانتبارس سے-

باب انخفرت صلی الد علیه و الم کا بو س فرما نا:
کرم نومسلمان کا دل صب بیسید دو سری صدیت میں ہے بفلس و ،
سی جزفیامت کے دن فلس ہوگا یا کشتی زن بہلوان وہ ہے جوفیصہ میں
اپنے تنہیں تفامے رہے ہے باخدا کے سواا ورکو ٹی با دشا ہ نہیں ہے
بینی اور سب کی حکومتیں فنا ہونے دالی ہیں انجر بیں اس کی با دشاہت
رہ جائے گی ہے با وجو داس کے بچرالٹہ تعالی نے اپنی کلام میں (سودہ میں سبا میں) بوں فرمایا با دفتاء لوگ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں
تراس کو (لوٹ کھسوٹ) کر خواب کر و بہتے ہیں ہے

ہم سے علی بن عبدالنٹرنے بیا ن کیا کہا ہم سے سفیان بن عیدیہ نے کہا ہم سے زہری نے بیان کیا انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہرریہ فنسے ایخفرت صلی النّدعلید دیم نے فروا بالوگ انگورکوکرم کہتے ہیں۔ کرم تومسلمان کا قلب (دل) سہے۔

باب بین دبر نے اکھ رسے ماں باپ تم برقر بان اس باب بین دبر نے اکھ رسے ماں باپ تم برقر بان اس باب بین دبر نے اکھ رسے میں الدعلیہ ولم سے روایت کی ہے ہم سے مدود نے بیان کیا کہ ہم سے بی بن سعید قطان نے انہوں نے سفیان تردی سے کہ بچھ سے سعد بن ابراہیم نے بیان کیا انہوں نے حضرت علی سے کیا انہوں نے کہا بین نے تو آ کھ رسے میں الدعلیہ وسے مے سے نہیں سنا انہوں نے کہا بین نے تو آ کھ رسے میں الدعلیہ وسے میں منزی من فرا با النہ سعد بن ابی وقاص کے سواکسی کے لیے لوں فرما با ہوم برسے ماں باپ تجھ برقر بان النہ سعد بن ابی وقاص سے سواکسی کے لیے لوں فرما با

کے اسکامطلب بھیے کرسلائی کے دل کے مراا دیکی ہی بڑے شک انگردگریم ندکتا جائے ، ان کی اس کوام ترفزی نے دصل کیا م، سکھ یرصوبی او بریرے ہے او پریموہ آذکت ہم پچ ہے ماامند میں ان صوبٹرں کولانے سے امام نجاری کی غرض ہے ہے کوئی کا کھر زبان عربی میں صرکے بھے آتا ہے جیسے کا در آلا قرجب یہ فروایا انحا اکرم تعلب المرمن تواس کامطلب پر ہم اکد تعلب میں کے مسا درجیادں کوکرم کہنا درست نبیر میں ہی ہے کہ ایس میں عمارت میں ان سے فرما یا کرسوا خلاکے کوئی ہنیں ہے مار مذھبے کہ آنحفرت نے حکے خندن میں ان سے فرما یا تم بہر میرے مال باپ صورتے میں دریٹ او پرموصولاً کو رحیکی ہے مامند

نِدَاكَ إِنْ وَأَنِّيُّ أَظُنُّهُ يَوْمَرُ

محبه برارى

با<u>ممەل</u> تىولدانتىگىل جىمىكىنى الله فيداك

رُتَّالُ ٱبُوْبَكِيْ_{مِم} لِلنَّيْقِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْدِرُسِّكُمْ خَذَيْنَاكَ بِالْجَائِيْنَا وَأُمُّهَاتِنَار

الما حَكُ ثَنَا عَلَى بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّ ثَنَا لِشْرِهُ بِنُ الْمُفَضَّرِل حُدَّثَنَا يَعْنِي بِنَ إِلَيْطِقَ عَنْ ٱسَيِ بْنِ مَالِكِ ٱنَّهُ ٱنَّهُ لَ هُ كُلُّ لِهُ طَلْحَدَ مَعَ النَّابِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيسَكُو وَمُعَ النَّبِيّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ صَيغَيَّةً مُرْدِنَهَا عَلَيْ الْحِيْلِ نَلَآكَانُواْ بِيَغْضِ الطَّهِ يُتِي عَثَّرَتِ النَّاكَتُهُ فَحُرِعَ التَّبِيُّ صَلَّىٰ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُواْ لَمُنْ أَةُ وَإَنَّ إِنَا كَلَيْرَ مَالُ خَيِبُ الْمُحَكِمُ عُزَبُوْيُرِمِ فَأَوْلِيُسُولُ اللَّصِيلُ اللهُ عَليْهِ وَسَلَّم نَقُالَ يَانِبَكُ الله جَعَلِينَ اللهُ فِدَاكَ هَلُ أَصَّا بُكَ مِنْ يَنْحُ تَالُ لَا ذُلِكِنُ عَكَيْكَ بِالْمُزَّاتِوْفَالْعَىٰ إَبُوطُلْتَ ثُوْبَةِ عَلَى وَيُهِم فَعَصَدَ نَصْدَ هَا فَالْعَىٰ ثُوْبِهُ عَلَيْهَا فَعَامَلِ لَكُلُّهُ فَشَدُّ لَهُمَاعَلَى رَاحِلَتِهَا فَرَكِبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُواْ بِظَهْ إَلْمُواْ يُنَاتُوا أُوْقَالَ ٱشُومُواْ عَلَىٰ لَمُواْ يُنَاتِ قَالَ النَّيْ صَلَّىٰ مَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ البُّونَ مَا يَبُونَ عَايِدُ وَنَ لِرَبِّنِ حَامِدُ وَنَ فَكُوْيَوَكُ لِعُنُولُهُمَّا حَتَّىٰ دَخَلُ ٱلْمُلِ يُنْتُرُ

بالنفلا مَعَيِّ أَنْهُ عِلْ إِلَى سَٰمِ عُرَّوَجَلَّ

میں سمجنا ہوں آپ نے احد کے دن ایوں فرما یا نبر لسکا تجدیر مرک ماں باپ قربان۔

ياره ۲۵

بأب يون كهنا التدنعال مجركواب رس تصدق

ا در ابو برسند آنحفرت صلى الله عليه ولم سعد فروا يا بم سف اپني ما س اب كراب رست تعدق كباس -

م سے علی بن عبداللد مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے بشریم فعل نے کہا ہم سے کی بن ا بی اسماتی نے انہوں نے انس بن مالکٹسسے وه اورا بوطلحة الخفرت صلى الله على سلم كم سائفه (خيبر سن السله) رسب تقداب كرسائدايك او لمنى يرحض ت صفير شوار تفين ايب جبر ستة مين أوثنني نه تحفو كركها أى أنحفرت صلى التٰدعليهوسلم ادر مصرت صغبر وونول يبيحي اُرسب ابوالملحف ب حال دیچه کرفرر اً اینے تئیں او نبے سے گرا دیا (حلدی میں از سے كى جى مهلت ندى) اور آ كفرت صلى الله عليدو كم آسف كيف عظالله محدكراب برسع قربان كراء أب كوكي يوث نونبين مًى انخفرت صلى الله عليه ولم في فرما يابنيس مكريورت كرديكيه و (اس سے بوهميها ابطلح كثرامنه مية وال كرحضرت صفيةً بأيس تكثه اورا بنا كبرًان بر ڈال دبابچروہ اٹھ کھڑی ہوئیں اور ابوطلی نے آب سے بلیے پالان مفبوط باندمعا دونون سوار موئے اور چلے جب مرینہ کے فریب پہنچے يا بوركها مدمية دكما ألى ديين لكاتوا تخضرت صلى التُدعلب ولم سنع فرمايام وشف والعيبي توم كرسف والعاين والك كويو بي د ایدا*س کی تعربین کرنے واسے ہی مکھے برا برکھتے رہے ہی*اں تک کر مد بنبریں نہیجے۔

باب الترتعالى كوكون سے نام بہت بسندہيں

كم بيرريث موصولًا الرسعيد خدرى رمنى الشرعنست باب البجرة بي كزريكي ١١٠ مترالسُّ عيوب

اوركسى كولول كمنابثيايله

ہم سے صدفہ بن فضل نے بیان کیا کہا ہم کوسفیا ن بن عینینے نے خردی کہاہم سے محد بن منکدر نے بیان کیاا ہوں نے حا برخسسے انہوں نے کہاہم لوگوں یں ایک شخف کا دار کا پیدا ہوا اس نے اس کا نام فاسم رکھام ہوگ اس سے کہنے لگے ہم تحجہ کوالوالقاسم نہیں کا ك (كبونكم الوالقاسم الخفرت كي كنبت تفي) اس في حاكر الخفرت كو خبرکی آپ نے فرما با اپنے لا کے کا نام عبدالرحلی رکھتھے باك أتخضرت صلى التدعليد وكم كابر فرما ناميرك نام برنام دکھومگرمیری کنییت نەر کھوائ^ی

بدانس نے انحفرت صلی اللہ علیہ و المروس روابیت کبار

ہم سے مسددنے بیان کیا کہ اہم سے خالد نے کہ اہم سے حصین سنے ابنوں نے سام سے ابنوں نے جا برشسے ابنوں نے كمام بس ايك تخص كه روكا بدا برا اس في دوك كانام قام ركما (تاكدلوگ اس كوابوالقاسم يجارين) ميكن بم ني اس سے كها بم تو تجه كوالوالفاسم بنبي كارن كح جب تك أنخرت سع لوجع نه لیں سے میراب نے فرما یامیرا نام رکھوسکین میری کنین ن رکھو۔ م سعملى بن عبداللدف بباين كياكها بم سع سفيان بن عينينه نعالهول ندايوب سخنياني سيدانهول نع محدبن سيرين سعكها بب ف ابوم ريرة سين وه كتفيظ الواتعام صلى الدعليو

وَقَوْلِ الرُّجُلِ لِصَاحِبِهِ يَا بِكُنَّ ١١١٥- حَكَ ثَنَ أَصَدَ تَدُرُنُ الْفَصْلِ أَخْبُرُنَا ابُنُ عَيْنَةَ حَدَّثَ ثَنَا أَبُنُ الْمُنْكِدِرِعَنَ جَايِرِدِهِ تَالَ وُلِدَ لِرُجُلِ مِّنَا غُكَامٌ نَسَمَّا كُواْ لَعَايِمَ نَقُنْنَا لَانَكُنِيتِكَ آبَا ٱلعَيامِ وَلَا كَلَامَتُ فَكُفْهُر النَّيِيُّ صَلَّىٰ مِنْكُ عَلَيْهِ وَسَاَّحَ وَقَالَ سَيِّم ابْنَكَ عَنْدَالرَّحَيْنِ

بالمنف تُولِ التَّبِي صُلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُتُعَرَسُهُ وَايِّا مُعِي وَلَا نَكُمُ تَسُوا بِكُنْ يُرِيِّ قَالُهُ أَنْسُ عَنِ النَّهِيِّ صَلَّى لللهُ عَلَيْهِ

وكستكفر

١١١١ حَكَاثُكَ مُسَدُّدُ حَدَّثُنُّ عَالَيْنُ حَلَّنَا حُصُينُ عَنْ سَالِمِ عَنْ جَابِرِ ثَالَ وُلِدَ لِرَجُلِ مِّنَاعُكُ مُ مُنْسَبَّا كُلاَمُ فَلَالُمْ وَلَيْلُولِ لأنشينيه وحتى نشاك التَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَسَلَم فَتَالَ سَهُوا يِاسْمِى وَلِا تَكُتُنُو

١١١- حَكَ تَنَاعِلُ بْنُ عَبُهِ اللهِ حَكَ أَنَا منفيان عَنْ أَيْوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ سَمِعْتُ ٱبَاهُمَ يُرْزَةُ قَالَ ٱبُوالْتَاسِمِ صَلَّى مُلْتُ عَلَيْهِ رَسَّلُمَ

لمه مین پیارے گوده بی نهروامذ سکه اس کانام معلوم نیس براواد شک معلوم بواینام الله کولیندسے جب قرآب نے اس کے دوس کے کانام پر دكھا كمرصيت سے يہنين كلتاكہ يرسب نامرں ميں التوكرمبت فيسند سے جرباب كامطلب نقا ادريہ مغرن حرميًا أكب مديث ميں وار وسيركر آمديالاس المالله عدالله وعبد الرحمل ١١ مزمل اكر علاء ف كما ب كرير عما نعت آب كى حيات كل تقى كبوكراس وقت إلواتنام كنيت ركف س آب كوكليف ہوتی ایک روایت میں ہے کر ایک تعفی ف پارا یا اوا تعام آپ نے اس طرف منرکیا تواس نے کہ میں نے آپ کوئیں کیا رافقا اس وقت آب تے به مدیث فراکی لیغنوں نےکہا بیمانعت اس دفت ہے۔ کسی کا نام محدم نو وہ الوانقاسم کنیت ندر کھے۔ ہدروایین مومولی کا البيوع ببن گذرسكي سے 11منر-

سَمُوا بِالْمِيْ وَلَا تَكُنَّهُ وَا بِكُنْ يَتِي

١١١٨- حَلَّاثَنَا عَبْدُا اللهِ بِى مُحَتَّيْرِ حَدَّثَانَا سُعْمَانَ عَالَ سَمِعْتُ أَيْنَ الْمُنْكِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مَنْكَالِدِ قَالَ سَمِعْتُ مَنْكَالِدِ قَالَ سَمِعْتُ مَا الْمُنْكِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَلَامِ خَارِبُنَ عَبْدِ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مَنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكَ اللّهِ مِنْكُ اللّهِ مِنْكُ اللّهِ مِنْكُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ

با ۱۹ استُ السُّنِ الْحَرَّانِ السُّنِ الْحَرَّانِ السُّنِ الْحَرَّانِ الْمُحَدَّةُ مَنَ الْمُحِدَّةُ مَنَ الْمُحِدَّةُ مَنَ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّقُ الْمُحَدِّةُ مَنَ الْمُحَدِّقُ الْمُحَدِّقُ الْمُحَدِّقُ الْمُحَدِّقُ اللَّهُ اللْمُعِلَّالِمُ الللللِّلِي الْمُنْ اللللْمُلِمُ اللللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللللْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللِمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللللْمُلِمُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُلُمُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْ

١١٢٠ حَكَّ ثَنَا عَلَّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَعُمُودُ عَالاَحَكَةَ ثَنَا عَبْدُ الَّذَا قِي اَخْبَرُيَا مَعُمُوعِين التُوْهِرِي عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَرِدُم عِلْدَا-

بَالْبُ يَخِوْلِ الْإِنْمِ الْحَالِمُ الْمُوالِمُ الْمُوالِمُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ ا

نے فرمایام برے نام برخام رکھو مگرمیری کنبیت نہر کھو۔ بعب بیرین دایا یہ جمع میرین سال کا کی بسر

ہم سے عبداللہ بن فررسندی نے بیان کیاکہ ہم سے سغیان نے کہا ہیں نے وہ بن منکدر سے سنادہ کہتے تھے ہیں نے جا بربن عبداللہ انصاری سے انہوں نے کہا ہم لوگوں ہیں ایک شخص کا لڑکا ببدا ہم السمال نام فاسم رکھا ہم نے کہا ہم فرتیری کینیت الزائفا کہ ببدار کھنے کے مذیری کینیت الزائفا کہ ببدار کھنے کے مذیری کونیت سے بچاد کری کھنے کو اس کینیت سے بچاد کری کھنے کو اس کینیت سے بچاد کری کھنے کے انہ وہ اکونی کونیت کے انہ وہ الرحل درکھ وہ اکھنے در ایک لاکے کا نام عبدالرحل درکھ وہ ایک وہ ایک ایک کا نام عبدالرحل درکھ وہ ایک وہ ایک کا نام عبدالرحل درکھ وہ ایک کونی کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ ایک کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کونی کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کہ کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کہ کے کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کہ کا نام عبدالرحل درکھ وہ کے کہ کے کا نام عبدالرحل درکھ کے

باب حزن نام رکھنا۔ که

ہم سے اسماق بن نفر نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزا ق

نے کہا ہم کوم مرنے خردی انہوں نے زہری سے انہوں نے سعید

بن مبیب سے انہوں نے اپنے والدسے کہان کے باب حزن انفر
صلی الڈعلیہ کم پائی آئے آپ نے پر حیا تیرا نام کیا ہے وہ کہنے گے

حزن آپ نے فرما پا نہیں نوسہل ہے کے انہوں نے کہا ہیں توانیا
وہ نام نہیں برت ہومیرے باب نے دکھا ہے سعید بن مییب کہنے ہیں

ہم سے علی بی عبداللہ مدینی اور محدود بن عنیلان نے بیان کیا دونوں نے کہا ہم سے عبدالرزاق نے کہا ہم کوم مرنے خروی انہوں نے دائروں نے بائبوں نے بائب

اس كانزىيىداكرىمارسى خاندان بى جب سى كراب تك

باب برانام بدل کراچیانام رکھ دینا۔ ہم سے سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہاہم سے ابونیان

کے جوعرفی میں دشوارگزار اورسمنت نرمین کو کمیت ہیں 11 مذکہ سہل حزن کی خدہے یعنی نرم اور ہموار زمین 14 مذکہ بہرے وا وانے جو آ پ کا فرمانا ندسسٹا اپنانام سہل بنہیں رکھا 11 مذ

سختی اورمصیبیت ہی رہی -

ٱبُوْغَسَّانَ قَالَ حَدُّ ثَنِيُ ٱبُوْحَانِمِعُنُ سَهُ لِ تَكَالُ أُتِي بِالْمُنْانِدِينِ إِنِي أُسِينُو إِلَى النَّبِيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَعَرِيْنَ وَلِدَنَوَضَعَهُ عَلَى نَخِيزِهِ وَٱبُدُ اُسَكُيْدِ جَالِسُ مُلْعَى النَّبِيِّ صَلَّى للْهُ عَكِيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْرَ أَبُولُ سَيْدِيا إِنبِهِ فَاخْتُلِ مِنْ فَخِيزٍ التَّيِيْ صَكَّىٰ لللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ فَاسْلَفَاتَ التَّيِيُّ صَلَّى للْهُ عَلَيْدِ وَسُلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ نَقَالَ أَبُو أُسَيِّدٍ تَكِيْنِاكُ يَا ريئول اللي فال كالمنكمة قال فيذك قال كا وْلِكِنِ أَشُهُ كُواْلُمُنْ إِنْ فَكُنْسَمَّا كَا يُؤْمَرُ إِنِ الْمُنْوَرُ

١١٢٢- حَكَ أَنْكَ أَصَدَ قَدُ بِي ٱلْفَصْلِ أَخَارُنَا عُعَدَّرِنُ جَعْمُ مِعْنَ شَعْبَةَ عَنْ عَطَّاءِ بِنَ إِنْ مُثَمِّرَةً عَثْ أَنِي لَانِعِ عَنْ أَنِي هُمُ يُرْتُهُ أَنَّ زُنِيلُ كَا لَا يُمكِّا بُرِّيَةً نَقِيْلُ تُذَكِّيْ نَفْسَهَا نَسَمًا هَارَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عكية وسكر زينت

١١٣٠ حَكَّ ثَنَا ۖ إِبْرَاهِ يُعَرِّبُ مُوْسِلَى عَنَّانَا هِشَامُ أَنَّ ابْنَ جُونِجِ ٱخْبَرَهُمُ وَكَالَ ٱخْبَرَنِ عَبْدُ ٱلحَرِيثِيرِ بْنُ جُبَيْرِينِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَيْتُ إِلْى سَعِيْدِ بْنِ الْسَيْبِ نِحَدَّ تَنِي الْآجَدُ وَنَ قَلِومَعَلِى إِنَّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَقُالَ مُنَا المُك تَالَ الْمِيْ عَنْ تُنَالَ بِلْ أَكْتَ سَهُ لُ عَالَ مَا آنَا يِلْكُو إِلَّمَّا سَتَمَا يَنْهِ أَنِي تَالَ أَبِي المُسكَّبُ فَعَا زَالَتُ نِيْنَا الْمُؤُونَةُ يَعَلُد

خدكها فجعرسے الوحازم نےانبوں نےسہل سے انہوں نے كها جب بن ا بي المبيد بيدا بوا أخزان كو النفرت صلى الدعليد ليم ك ساحف المنعاكب فعاينى دان بريط الياس وقت الواسيد دان كوالد بشيطه بوث غفه اشغرب أنحفرت على التعلبية ولم كسي كام مين خول موگے الوامید نے اشارہ کیا لوگ منذرکوآپ کی *د*ان برسے انھا كفي جب آب كوفراغت موكى تو لوجيا باكبن مي كمال كيا الواسبيد فيعرض كبايارسول الندمم النعاش كوكمر بهيج دياآب في يوجيان كانام كيار كهاابواسيدن نام بيان كبآاب فرمايانهي اسكانام مندرسے بجراس دن سی نام رکھاگیا۔

ہم سے صدفر بن ففل نے بیان کیاکہ اہم کومحد بن جفرنے خبر دى انهوں نے شعبہ سے انہوں نے عطادین الیمیونہ سے انہوں نے ابورا فع سے اہر ں نے ابو ہررہے سے کرنیب مبت ابی مرکانا کیے بره ركهاكيا تفادين نبك اورصالي لوكون فواه (اليفيمندميال معطى) اني آب تعريب كررسي مع آخر آنفرت في الكانام زينب ركه دياك

بم سعد الرابيم بن موسى ف بيان كياكه الم سع بشام بن ليسعف في خردى ان سابن جرى في بيان كياكما محد كويد الجيدين جبربن شيبرني خردى انبول نے کہائیں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا نتیا ا نہوں نے بہر حدیث بیان کی کہ ان کے دا داسون انفرضی التعبیر آج پاس آئے آپ نے پوجھا تیرا نام کیا ہے انہوں نے کہا میزن ایب نے فرایا نهين ترسهل ب وه كبف كك مبن توايف ابكانام ركما موا برلنه والا نهى سعيدنے كهااس كے بدسے ابتك بمارسے خاندان بسختى ا *ورمعیبیت ہی رہی <mark>ط</mark>ی*ہ

ك بسيف وكون ف كدر فرين بنت عشرام المونين كا نام ركاكيا بتعا- المام نبارى ف اوب مفرد بن كا لاكر جريزي كابى بيها مام بره ركاكيا بقاآتي برل كرمريرير كدديا وامنسك يرسزلها س كي جوان ك وإدا ف الفرت على التدعليد ولم كاركها برانام قبول نبي كيا معلوم بني حدث كاليافيال تفااكر مارسة تل باپ داداندایک نام رکھا بوادر آغضرت ملی الشعلیر کا کورسرانام رکھیں توہم باپ ما داکھ نام کا نام تک نہیں سب باپ دا داکھنوٹ پرتصدتی ہیں (باتی بسٹو آندہ)

باب بوشخص بغیروں کے نام سکھے انس خسف كما آنحفرت صلى الشعليدوم فسف اسيف صلحبزا وسيحضرت ابابيم كوبوسردياتيه

پياره ۲۵

سم سع محدين عبدالندين غيرف بيان كياكها بم سع فحدين لبتريف كهائهم سعاسملبل بن ابي خالد مجلى فسيس فع عداللدين الجادلي سعكهاتم فحالابهم أنفرن صلى التدعليه وكم كصاحزاد م كودكيما فنا انهوں نے کہا ہاں وہ بیٹین میں گزرگئے (دو دصینے میں) اوراگر انفٹ صلى الشرعلب ولم كع بعد الشدتعالى كاببحكم مرتاك كوثى اورميغم مرتراكي صاحزا دے زندہ رستے لیکن آپ کے بعد فردد سراکو ٹی ہے میرونے والا بتقابئ نهبن تيه

بم سے ملیان بن حرب نے بیان کیا کہ اہم سے شعبہ نوانوں نے عدی بن قابت سے کہا ہیں نے براد بن عازب سے سناوہ کہتے تھے جب مفرت البهيم عليدالسلام أنخفرت ملى التعليدولم كعصاح زاد كزركة تواب ندفرها بان كرسشت ميس اكب انادوده يلاسي سے۔ بم سعادم بن ابي اياس في بيان كياكها بم سي شعب في المول خصين بن ببدا لرحل سعابنوں نے سالم بن ابی الجعدسے انہوں سے مهربن عبدالتذانصارى سعدانهول سندكها آنحضرن صحالت علبسكم خففوا ياميرسدنام برنام ركعو كموميرى كنبيت ندركع وكيونكذفاسم ميري (میری زندگی میں دوسرانہیں ہوسکتا) میں (التدکا مال) تم کونسیم کتابوں اس مدمیث کوانس نے بھی انحفرت سے روایت کیا سکے۔

بانتلك من سمى بأشاء ألأنبياء وَتَ لَ أَنُكُ تَبِينًا النِّيقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَيَكَّمْ إِبْرَاهِيْعَرَبَعِنِي أَبْنُكُ -

١١٢٨ كَتُكُنُّكُ أَنْ لُمُ يُوحُدُّ لَنَاكُمُ مُدُ ابُنُ لِيَتْمِرِ حَدَّنَا كَالِسْلِعِيْ لُ تُلْتُ لِإِنْ إِلَيْ ٱوْفْ رَأَيْتَ إِبْرُهِ يْعَرِبْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْرِ رَسُكُمُ تَالَمَاتَ صَعِثْيُرًا وَّلِيُوتُمُونَكُونَ أَنُ تَكُونَ بَعْدَ مُحَتَّدُ مِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ مَ خَرِيْنُ عَاشَ اثْبُنُهُ وَلَحِكَنَّ لَانَبِيُّ

١١٢٥ - حَكَلَ تَنَا سُكِيْنُ فِي مِنْ حَرْبِ أَخْبُرُنَا شُعُبَهُ كُنُ عَدِي ثِي بْنِ ثَايِتٍ مَّالَ سُمِعَتُ الْكِرَامَ تَكُ لَنَّا مَاتَ إِبْرًا هِي يُمْعِلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُكُم إِنَّكُ مُ ضِعًا وَ الْحَنْدِ. ١٢٧ - حَكَ ثُنَا الدُمْرَكُ ثُنَّا شُعْبَةُ عَنَ حُصَيُنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْلِن عَنْ سَالِم بْنِ ٱلْمِلْحَدْدِ عَنْ جَابِرِبُنِ عَبُدِ اللهِ الْأَنْصَارِي قَالَ تَالُ رسول الله صلى الله عكيه وسكم سموا باشمى ر رر درود مرد ر در در در ر ۱٬ رود ورد رود ولاتکتنوا پیکنیتری نانهاانا قاریما تسیم بدیکم وَدَوَاكُوا أَوْنَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ كَلَيْرِ لَيْسَكُو

له بقبيم مغرسالة) باب داداف كيابى كيايي ناكرهم كوخيا دور الخطرت على الدعليه ولم سني تو ممارى دين اورونيادونون درست كيدم كو عذاب دائمی سے بہا یا اس بیے اَپ کا اصان اِپ دا دوں سے کہیں زیادہ ہے ۱۰ دہوائنی صفر نہائسکے وَاَنْفرَتُ نے اپنے ماجادے كانام ابرابيم ركما جربين وكفام تقاء امنه يله يرصرف كآب النائدين كزريكي بعدار سله اس بية بيرك ما جزاد عنبي جياتك يد روايت كا بالبيرع مين مومولًا كزريكي بعدوا منه

من من الديد من من الديد

١١٧٥ - حَكَ ثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْلِعِيْلَ حَدَّنَنَا اَبُوْعَوَانَهُ حَدَّ ثَنَا ابُوْحُصُيْنِ عَنَ اَنِى صَالِحٍ عَنَ الْمِ هُمَّ يُرَةً عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ قَالَ مَمَّ وَإِللَّهِ عَنَ الْمَعْ وَلَا تَكُنَّوا بِكُنْ يُكِي مَنَّ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ قَالَ مَمَّ وَإِللَّهِ عَنَ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى مُنْعَلَى اللهِ عَلَى مُنْعَلَى اللهِ عَلَى مُنْعَلَى اللهِ عَلَى اللهُ الله

بالله تشمية الوليلا ١١١٠- آخبرَنَا البُونَعِيمُ العَضْلُ بْنُ كُلُين حَلَّىٰ الْنُن عُيكِيْنَةَ حَنِ الْتُهُمِ يَعَنَ سَعِيدٍ حَنْ اَيْنَ هُمَ يُرَةَ مَالَ لَمَّا مَعْمَ التَّيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْهُ مِنَ الْاَلْعَةِ وَاللَّهُمَّ الْجُهُمُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْهُ مِنَ الْاَلْعَةِ وَاللَّهُمَّ الْجُهُمُ فَي الولين بْنَ الْوَلِيلَ وَسَلَّمَ لَهُ بَنْ مِثْنَامٍ وَعَيْبَا مَنْ بْنَ اَنْ لِلْمُ

كے يه روابت إب الكون بين مومولًا كزرجي ہے 10مز-

بم سے موئی بن اسمعیل نے بیان کیا کہ ہم سے او موان نے کہا ہم سے او موان نے کہا ہم سے او موان نے کہا ہم سے او موان نے او مرمز فی سے انہوں نے او مرمز فی سے انہوں نے افرا بام را نام مصوبین میری کنبنت من رکھوا و رجز شخص مجہ کو فواب بیں دیکھے اس نے رقبو میرے میرے میر دیکھے) اس لیے نے (میری محبورت نہیں بن سکت اور جزشخص فصداً مجور تحبوط کو شیطان میری صورت نہیں بن سکت اور جزشخص فصداً مجور تحبوط باند سے وہ اپنا محکانا ووز خ بیں نباہے۔

ہم سے محدین علاء نے بیان کیا کہ ہم سے ابواسام نے ابورسی نے بریر بن عبدالند سے انہوں نے ابوردہ سے انہوں نے ابورسی انتحری سے انہوں نے کہا میراا کب لڑا پیدا ہوا میں اس کو آنحفرت کی اللہ علیہ ولیم کیاس ہے آباب نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجورچا کواس کے مذیب دی اور اس کے بلیے برکست کی دعا کی بھر تھے کو دے دیا وہی لڑکا ابورسی کی بڑی اولاد ختا۔

م سے الوالولید نے بیان کیا کہ اہم سے نرا کدہ نے کہ ہم سے نریا دیا ہم سے نریا کہ اہم سے نریا دیا ہم سے نریا دیا دیا ہم سے نریا دیا ہم سے خطرت میں المت علیہ والم کے صاحبرا دیے کا انتقال میواسی دن (اتفاق سے) مودی گہن ہی ہم ااس کو الو کمرہ نے بھی آ تخفرت م بعددوا بیٹ کیا ہے ہے

باب بجبركانام وليدر كهنا-

می سدا بونیم فضل بن و کبن نے بیان کیا کہ ہم سے سفیان بن عیدین نے ابنوں نے دہری سے انہوں نے سعید بن میدب سے انہوں نے انہوں نے انہوں نے سا اللہ علیہ والم نے انہوں نے کہا اکٹرٹ میل اللہ علیہ والم میں بیا اللہ ولید بن ولیولوسلم بن شاکی یا اللہ ولید بن ولیولوسلم بن شاکی اللہ ولید بن ولیولوسلم بن شاکی اور دو مرسے نا توان مسل نوں کو جو مکم میں بیں اور دو مرسے نا توان مسل نوں کو جو مکم میں بیں

وَٱلْسُتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ ٱللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُ وَكَلَّاتَكَ عَلَى مُظْكَراللَّهُمَّ أَجْعُلُهَا عَلَيْهُمْ سِنِي كَسِنِيُ يُوسُنَى ع

كِالْلِلْ مَنْ دُعَاصَاحِبَهُ نَنَقَصَ مِنِ اسْمِهِ حَرْتًا

وَقَالَ الْمُوْحَارِمُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْمَالَيْ اللّهِ الْمَالِمَ الْمُوالَيْكُ وَسُلَمَ يَا اَلْهُ الْمُكَانِ الْمُحْدِثُ اللّهُ الْمُكَانِ الْحَدَثُ الْمُوالَيْكُ اللّهُ الْمُكَانِ الْحَدَثُ الْمُوالَيْكُ اللّهُ الْمُكَانِ الْحَدَثُ اللّهُ الْمُكَانِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

بَادِّلِكَ الْكُنْيَةِ الِتَّصِيِّ وَتَبُلَ اَنْ يُولُدُ لِلرَّجُلِ-

١٣٣١ حَكَنَّنَ مُسَدُّدُ حَدَّنَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِلِهِ لَتَبَاّحٍ عَنْ أَنِسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَوَّا لِلْصَعَلِيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَزُ النَّاسِ فَحُلِقًا وَكَانَ لِيَ اَحْرُ

کافروں کی فیدسے تیٹرادسے باالٹدمفر کے کافروں کوسخت کپٹریاالٹ ان پرالیسے قحط بھیج جیسے سفرت یوسٹ کے زمانہ میں قمط مہر کے فقعہ۔

باب اگرکسی کے نام میں سے کچھ دون کم کرکے اس کو بکارے۔

ابرسدم نے ابر ہریے سے روایت کی انحفرت میں الدّعلب کی المحدیث کے ابر ہریے اللہ علیہ کی المحدیث کی انحفرت میں الدّعلب کی اللہ علیہ کی سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ اہم کوشیب نے خردی ابول سے نہر مری سے کہا مجھ سے ابوسلہ بن عبدالرحمان نے بیان کیا کہ حضر عائد شریق کہ المحفرت میں اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمذ اللہ صفرت عائد شنے کہ انخفرت ان جیزوں کو دیکھنے تھے جن کوہم منیں دیکھنے تھے جن کوہم منیں دیکھنے تھے جن کوہم منیں دیکھنے تھے جن کوہم منیں دیکھنے تھے۔

ہم سے مرسی بن اسلیل نے بیان کیا کہ ہم سے وہیب نے کہ ا ہم سے ایوب نے انہوں نے ابوقل بر سے انہوں نے انس شے انہوں نے کہ ام سلیم بھی عور قرن میں تقیب (جوا فرشوں پر سوار جارہی تفیں) اور انجشر انحفرت صلی اللہ علیہ والم کا غلام ان افرشوں کو ہا نک ریا تھا آ ب نے فرما یا انجش (انجشہ کا انجش کردیا) ورا اس طرح (آسٹی سے) ہے جیل جلیے شیشوں کو ہے جاتا ہے۔

باب بجبر ككنيت ركهنا.

بىم سىمىددىغى بىيان كياكها بىم سەعبدالوارىڭ غوانبون غىدابوانتبا چ سەانبول نىدانىن سەانبول ئىكما آئىفىرىت مىلى اللەعلىرىلىم كەانىلاق كرمايزسىدلۇگول سەبەتر تقى مىرا ايك كىمائى تىلا

لے اس کرخود اللم منیاری فے کت ب الا طعربیں وصل کیا ۱۲ مند سے توعاً نشر کو آپ نے عائش کردیا اخریس سے تا نے تا نیف کال ڈالی ۱۲ مند

يْنُكُ لُهُ الْمُؤْمُدُيرِتُالُ ٱخْسِبُهُ فَطِلْهُ وَيَ كأِن إِذَا جَكَ مَا كَا كَا كَا كُلُكُ يَعِمَا فَعَلَ النَّعُ يُوكِ تُغُيُّرُكَان يَلْعَبُ بِهِ فُرْيَمُ احْضَرُ الصَّلُوتَةُ وَ هُ كَانِي بَيْدَنِنَا نَيُنُا مُرُبِالْبَسَاطِ الَّذِي يَخْتُهُ رور و رود و میریده رو نقوم کردنده و کنده که فیکنس دیدهای از در داده که نقوم کردنده که در میراند که در کنده که فَيُصَلِّىٰ بِئَا۔

كالملك التُكتِي بِأَيْ تُوانِ كَانْتُ لَهُ كُنْيَةٌ إِنْحُلِي ١٣٢ حَلَّ أَنْكَ خَالِدُ بُنُ مُخْلَدِ حَدَّ أَنَكُ سُكَمِن تَالَ حُدَّ تَنِي ٱلْمُؤْجَازِمِ عَنْ سَهُلِ بْرْسَعْدِ فَالُ إِنْ كَا نَتْ أَحَبُّ أَنْمَاءِ عِلْ إِلَيْهِ كِزَلُوْتُمُ أَحِهِ وَإِنْ كَانَ لَيُفَرُّحُ أَنْ ثَيْنَعُ إِلِي كَوَمَا سَمَّاهُ ٱلْفُرْثُورُ إِلَّا النَّبِيُّ عَكَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصَدِ يَوْمُانَ الْطِمَةَ نَخَرَ كُواَ خَلَامُ إلوَالْجِدَا لِالْلَسْكِيدِ فَجَاءَكُ النِّيُّ صَلَّى سُصَّعَكِيرِ وَسَلَّمَهُ يُتْبِعُهُ نَقَالَ هُوَمُصْطَحِعُ فِرْالِحِكَارِنَجَاءُكَالَّتِيمُ الله عَكَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَامْنَلُاظُهُ مُ مُرَابًا نَجَعَلُ لِنِّي صَلَّى ملكً عَلَيْهِ رَسِّلُمُ لَيْسَحُ النَّرابُ عَنْ ظَهْرِهِ وَيُقُولُ جُلِسُ يَا أَبَا مُرْدِ

باحبه البخون الرشكام إلى الله ١٣٥ كَلَّكُ أَبُواْلِيمَانِ آخُهُ لِنَاشُعَيْثُ حَقَّنَا المُوالِّزِنَادِعَنِ الْاعْرَجِعَنَ آبِي هُمُرْيَةُ تَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ملكُ عَلَيْهِ وَسَكُمَ الْجَنَى الرَّسْمَاءِ يوم ألِقِيامَتِعِنْدُاسِّ رَحُبُ تُسَمَّى مَيْكُ أَلْمُلاكِ ١٣٧ حَكَنَّنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّنَنَا

المسن ابوم ربيس سنترجر باب تكتباسيد) بيسحبتا بول اس كما دود مدحیث سیکا تفاجب وه آتاله آپ به جیت که الزمرزمار فرنزلو نجرب نغرابك بيرايتفي صب مصالوم كيمبلاكر تاكبهم اليام وتانمازكا وقت آساتا اورا تخفرت مهارس كحرمي برت توجس برري يرسيط مويت اس وحرا كردرايا في ميركراكوس برنماز بيرد ليندّاب نماز كمديد كعرص موخفة المميى آب كريجي كور مرنداب م كونماز يرجات. باب ابوتراب كنيت ركهنا د وسرى كمنيت بهرتنے سا<u>۔ ت</u>

بمسعن الدبن مخلدنے بیان کیاکہ ہمسے سلیمان نے کہا مچھ سعدابوحاذم نحانبول ننصهل بن سعدسے انہوں نے کہ اصفرت علی كوافيسب نامون بيرالوزاب بهنت ليشدونفا بوكونى ان كواس نام سع بكارنا تونوش مون الكابرام أغضرت صلى التدعلب ولم سى ف ركها نفا موابه بقاكه ايك روز حفرت على حفرت فاطمه رينصه موكر مسجر كي ديوار إس جاكرليث رس استف بس الخفرت صلى التُعليه ولم تشرلعذ لاست ابان كودهو تدرب عفركس فكا وه بهان مسجدين ولوار ماس ليته موشه بين) ان كاميته مين سب منى عبر كني نفي الخفرت ان كاميته مصمى لي تحيف اور فرمان سكم الوتراب المه-باب التدكوي نام بهت البسندين. ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ ہم سے شعیب نے کہا ہم سے ابوالذناد ندانبوں نے امری سے انہوں نے ابوس ریزہ سے انخفرنت صلى التُرطبير في من فرما يا التُرتعالي كنز ديك قيامت كه دن دليل سے دلیل نام اس تنفس کا بوگا میس کوشین کا کہا جائے کے ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیاکہا ہم سے سفیان

لے كيونكر شنت ويرور دكارہے ندسے شننداہ نہيں ہوسكتے افسوس ہے مجارسے زمان ميں اكاريز اور روس اور جرمن اور ميں اور حايان سكے اوشاہ تنهنشاه كمهلات بي ان كوخق تعالى سے شرها نا چاہيٹے اور يہ تقنب موقوف كرونيا جا جيئے -١٦ من باره ۲۵۰

بن عیبیہ نے انہوں نے ابوالز نادسے انہوں نے اعری سے انہوں نے المرس کے انہوں کے المرس کے انہوں کے المرس کے انہوں کے المرس کے المرس کے انہوں کے المرس کے انہوں کے استخص کی استخص کی انہوں کے انہوں کی استخص کی نام ہے میں کوشہنشاہ کہیں صدیث میں ملک الاملاک ہے سفیاں نے اس کے معنے شاہاں شناہ کیے ہیں۔

باب مشرک کی کنیت کا بیان:

ا درمسور بن مخرمرنے کہامیں نے اکنے رسطی الله علیہ ولم سے سن آپ فرماتے تھے کی ریہ ہوسکتا ہے کہ ابوطالب کا بیٹیا کیے

 سُفُيكَ ان عَن آبِ الزّنادِ عَن الاَ عُرَج عَزْ آبِي هُرُيْرَةً رُوَايَةً نَالَ آخُنَهُ السَّعِر عِنْدَاللهِ وَنَالَ سُفُلِنَ عَبُرُكُمْ آفِهَ أَخْنَهُ الرُّسُمَّاءِ عِنْدَاللهِ رُجُلُ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْاَمُلا لِكِ قَالَ سُفُلِنَ يَقُولُ عَدُولَ تَفْسِيمُونَ شَاهَانَ شَاتَه

مبلد ۵

بالبلا كنية الشرك

وَقَالَ مِسْوَرُ سُمِعْتُ النَّيْتَى صَلَى اللَّهُ عَكَيْدِ وُسَكَمْ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يُرِيْدُ ابْنُ إِنْ طَالِبٍ. ٧٣ ١١- حَكُنْ ثُنَا أَبُوالْيُمَانِ ٱخْبَرُنَا شُعَيْبٌ عِنَ التَّرْفِي عِلَى مَنْ أَنْهَا عِيْلُ كَالْ حَلَّا تَٰوَى اَرِی عَنْ سُلِماً تَعَنُّ مُحَدَّدِ ثِنِ اَیْ عَنْ مَعْدَ ابْنِ شِهَابِ عَنْ عُمْ وَقَ بْنِ النَّرْبُيرِ إِنَّ السَّامَدُ بْنَ نَيْلِ أَخْتُرُكُ أَتَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ رَسُّلُ نكِبَ عَلْ جَارِعَكُيْهِ قَطِيْعَةٌ فَنَرِيَّةٌ وَأَسَامَ تُهَ وُرَاءً كَا يُعُودُ سَعْدُ بْنَ عُبَادُتًا فِي بَنِي حَارِثِ بُنِ أَلِحَزُرَجٍ قَبَلُ وَتُعَرِّ بَدْرٍ فَسُا رَاحَتَّى مُرَّا لِمُجْلِي فِيهُ عَنْدُ اللهِ مِنْ أَبَيِّ بَنِي سِكُولَ وَ حَالِكَ تَبْلُ أَنْ تُسْلِمُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيِّ فَإِذَانِي الْمَجْلِسِ أَخُلَاظُ مِنَ الْسُلِينِينَ وَالْمُشْرِكِينِينَ عَبَّدُ يَوَالُّرُوْتَانِ وَأَلِيَهُ وَدِي ٱلْمُسْلِمِينَ عَبُداً سَلِيتِ رَفَاحَةُ فَلَمَّا عُشِيتِ ٱللَّهُ لِينَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ حُكْرَانًا أَيْ الْفَرْبِرِدَاتِهِ وَيَّالَ لَا تُعْرِبُوا عَلْيْنَا

سلک جب صفرت علی شند ابوجل کی پیچی سے کا ح کرنا چا ہا تھا ۱۲ مزمکے میری پیٹی کو طلاق دسے دسے یہ مدیبیٹ اد پرموصولاً گزدیجی ہے۔امام نجاری نے اس سدیٹ سے پیٹابت کیا کرشرک شخص کو کنیت سے یا د کرسکتے ہیں کیونکر آخفرت سے ابوطالب کا بیٹیا کہا ابوطالب کنیت متی ادر وہ مشرک رہ کر مرسے یقر ما د:

آنحضرت ملى الشرعلب سلم في على والول كوسلا كيادرد إن مشرر كريه سے اترسے ان کوالٹد کی طرف بلا یا (دبن اسلام کی دعوت دی) ان کو فران رُصد كرسنا بالبداللد بن الي كيف لكا مجعلة ادمى بوكلام تم في علام اس سے بہتر کام بہیں ہوسک اگریعق سے جب بھی ہماری فلسول بن ان كريم كونرستا ياكروا بيف تفكاف يرجاؤو إن جوكو أيتها رس ياس آئے اس كوي فقے سناؤى دالله بن رواج كمنے ملكے _ نهبى بارسول الشهماري عبسون مي تشرليت لاكرخرور م كوسنا يا يجيم كيونك مم بر کلام لیند کرتے ہیں-اس میسلمانول اور مشرکوں اور میروداوں بن كالى كلوچ بون تكى قربب تقاكه ايب دوسر ير بيمل كربيفين، أتخفرت صلى الأرعلبرولم ان كوبرا بروصيما كرنت رسيدبها ل تك كوه خاش موشعاس وفنت آب ابنے جا نور برسوار ہوئے اور وہاں سے بچلے معدين عباديج إس بينجياب فيسعد سفرما بأأج تم فرمنا الوالباب ف كياكفتكوكي فين عبدالتُدبن ابي في اسف اليي البي بانير كيب سعدبن عباده في عرض كيا يارسول الشميرا باب آب برمد ق اس کافھورمعاف کرویجے درگزر فرمائیے قسم اس پرورد گاری جس نے آب برکناب آناری النّدتعالی نے آپ کوسیاکام دسے کرمیاں مبیا برآب براتاراادر (آب کے تشریب لانے سے بیلے) اس لنی کے وكرن في بعفراب مفاكرى والتدين ابى كوسر بياناج ركيس اور النكال عليك وَلَعَدِ اصْطَلَحَ الْعُلْ عَلَيْرًا لَيْ وَيُ اس كرسربرسرواري كالعِمْبالبينين (اس كوانيار كبس نائي) لكن التدتعال في كرسياكل م في كربيان بهيج ديااور يرتجر يرم وف رہی اس سبب سے اس کرجلن بریا ہو ٹی سے اور طبن کی و جرسے اس نے بیکنتگو کی ہوآب نے ملاحظہ فرمائی خیر آ تخفرت میلی التّعلیہ وسلم ف اس كافسورمان كرد بااور (جهاد كا حكم اترف سع ييل) آنخفرت صلى الله على وكراب ك اصماب مشرك ادراب كاب

ريم روه و ملعروسول الله صلى الله عليه وسلم عليهم لُعُوتَتَ مُنَازَلَ مُدَعَاهُمُ إِلَى اللهِ وَتُسْرَا عَلَيْهِمُ الْعُرَانُ فَعَالَكَهُ عَبْدُ اللّهِ بِنَ أَبِّي: بَنِ رورير و رور رور رور رور و رور و لول أيها السرولا احسن مِيما تُعُول إِنْ كأنَحَتَّا فَكُ تُونُونَا بِهِ فِي بَجُالِسِنَا فَمَنْ جَالِكُ تَأْتُصُ عَلَيْهِ قَالَ عَبُدُ اللهِ بْنُكُو إِحْدَةَ بِلَيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاغَشَنَا فِي مَهَالِسَنَا فَإِنَّا يُحِيُّ ذَالِكَ فَاسْلَبُ أَلْسُلِمُونَ وَأَكْشَرِكُونَ وَالْمَهُودِ حَتَّىٰ كَادُوْلِيَتُكَاوُكُونَ نَكُمْ بِيَوَلَّ رسول الله صلى الله عكيه وسكر يخفينهم عَتَّىٰ سَكُنُوا ثُمْ كَاكِبُ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا لَعَدَا بَيْنَهُ نَسَاسَ حَتَّىٰ دُخُلَ عَلَىٰ سَعُدِ بُنِ عُبَادَةً نَعَالَ رسول الليصلى لله عكيه وسكواى سعك العرنسمع مكاقاك أبوجباب تكريدك عبلاالله بْنَ أَبَيِّ قَالَ كَذَا وُكَنَ وَقَالَ سَعُلَ بِنَ عَبَالِ عَلَى اللَّهِ عَلَى إِنْ عَبَا إِذَا فَ آى رَسُولَ اللهِ مِا رِي أَنْتَ اعْفَ وَاحْمَنَ خَ فَالِلَّهِ ٱتُنكَ عَكَيْكَ أَلِكِتَابَ لَقَدُ جَآمًا مُلْصَيِ لَحَقِ الَّذِي على ان يُتوجرو ويعصِبوه بالعِصابة فهاكتا رَدُا مِنْهُ ذَاكِ بِالْحَقِّ الَّذِي كَا تَعْطَاكَ شَوْقَ بِلْذَالِكَ فَذَا إِلَى نَعْكُ مَا رَأَيْتَ فَعَمَا عَنْهُ رِسُولَ اللَّهِ عَنْكُم الملك عكية وكسكر وكان رسول اللي صلى الله عكيه ويتكم وامعابه لعفون عراكمتركبين

۵ ترجر با ب بیمی سعز کترا سه کر اکفرت صلی انٹرملیر تولم سفداس کی کنیت بیان کی ابوالی اب عبدانٹری ابی کی کنیت ہتی ۱۲منر

لوگوں کے قصورمعاف کردیا کرتے اوران کی ایڈا دہی رصبرکیا کہتے کیونکدا نندکاس دفت ہیں مکم متنا النّدتعا لی نے (سورہُ آُل عمان ہیں) فرماياتم الكي تتاب والون اورشنركون سيربهت كليف كي باتين نوجك اور (سورهٔ نقرمیں) فرما با بہت اہل کتاب بیرجیا ہنتے ہیں نم کوامیان لا کے لید میر کافر بنادیں ۔ آنحفرت صلی النوعلب سلم اپنی آنبول کے موافق كافرول اورمشركول كيفصور معاف كروبتي عليد الدن حكم دبا تصابیان نک كراب كوردان كا جازت بهو كى بجرحب آب نے بدر کی منبک کی اور اس منبگ بیں فرنش کے کئی عما مُداور سروار مار كُفُراور ٱنحفرن ملى الدعلبه وسلم البيام عاب كيسا تقافنخ و فیروزی لوٹ کامال سے کروٹے اور فریش کے کئی ما ٹراورسرداروں کویس تبدکر کے لائے تواس وفت عبدالله بن ابی اوراس کے ساتھ بومشرك تقع ببركيف لكحاب ان كاكام مم كيانو الخضرت صلى التعليه وسلم سے بعیت کی تواس وفت انہوں نے سلام پر بیست کی ا ور (نظامبر)مسلمان موركئه (مگردل میں نفاق ریل)۔

ہمسے موسی بن اسلیل نے بیان کیا کہ ہم سے ابوعوار نے کہا بم سے عبدالملک سفداہنوں سفہ عبدالتّٰد بن حارث بن نو فل سے اہنوں فے عباس بن عبدالمطلب سے انہوں نے کہا یارسول التدالوطالب كرجى أب سے كي فائدہ ہوا يانهيں كبونكروه آب كى حفاظت كيا كرتے نف ای کے بیے مرکے مشركوں پر غصے ہوت تھے آپ سفرمایا ۱ س (نائمه كيون نهيس ا) ده دوزخ بي اس مبكريي جهاں تُخنون كك أك ہے اكرين نهر تاتوه دورخ كے يعيے كے طبقے بیں ستنے رجاں اور مشرک رہیں گے)۔ باب تعربین کے طور میر بات کتنے ہیں جموط سے بياؤسييه

وَاهْلِ أَنكِتْبِ كُمَا آخُرَهُ مُعْمَالِيُّهُ وَكِيْفِ بِرُوْنَ عَلَى أَلاَدَ لِي قَالَ اللَّهُ لَتُعَالَى وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ أُرْبُوا أُلِكِنَّا كِهِ اللَّهِيَّةُ وَتَالَ وَدَّكُمُ يَتَّذِيرُ مِنْ الله لِي الكِتْبِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ يَتَأْوَلُ فِي الْعَفْرِعَةُ مُمْ مَمَّا أَمْ هَا اللَّهُ إِنَّهُ حَتَىٰ اُذِنَ لَهُ نِيهُمْ مُلَتَّاعُزُ السِّوْلِ اللهِ صَلَّى للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَاكًا فَقَتَلَ مَنْ صَهُا مَنْ مَتَكُمِنْ صَنَادِثِوِ ٱلكُنَّارِ وَسُادَةِ نُوثِيثِي فَعَفَلَ رَسُولُ اللي صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَٱحْمِيمَا بُهُ صَنْفَوْرِيْنَ عَازِمِينَ مَعَهُمُ أَسَارَى مِنْ مَنَا دِيرِ الْكُفَّارِوسَالَةُ قُرُيْشِ مَاكُ بْنَ أَيِّ أَبْنَ سَلُولَ وَهَنْ مُعَالَمُ مِنْ الْمُشْرَكِيْنَ عَبْدَتُمُ أَلَافِئَانِ هِلْذَا أَفْرُقُنُ لُوجَدُنْبَا عُلْمَا رَيْنُولَ مِنْ مُنْكُ مِنْكُ عَلَيْدُورَ الْمُوعَلَى الْإِسْكُامِ فأشكنوا

١١٣٨- حَكَّاتُنَا مُوْسَى بُنِ إِسْسَاعِيْلُ حَدَّيْنَ اَبُوعُوا نَهُ حَدَّيْنَا عَبْلُ الْسُلِكِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْحَارِيثِ بْنِ تَوْنَدِلِ عَنَ عَبَاسِ ثِن عَبْد إلْمُظَلِبِ قَالَ يَارَسُولَ الله هك نَفَعْت آبَا طَالِب بِسَنَى نَاتَاء كَانَ يَخُوطُكَ وَلَغُضَبُ لَكَ قَالَ لَحَهُ هُ وَ فِي مَعْضَاحٍ مِنْ نَادِلُولُا آنَا لِكَانَ فِي الدَّدُكِ أَلاسُفَكِ حِنَ اتَّنَارِ

بأثث السكاريين مَنْدُوْحَةُ عَنِ الْكَانِبِ ـ

🗅 اس كه اخريس يه به كرمهان كردادرد ركورب تك الله تن إنا كلم و مداد مذكمة تعرايين كلية بين كول كول بات كيته كوجن كدو مضر اباتي برصفحاً

رُقَالَ إِسْلَحْقُ سَمِعْتُ أَنْسُامًاتُ إِنِّنَ لِإِنْ لِإِنْ كُلْتُذَ نَعَالَ كَيْعَ الْغُلَامُ تَاكَثُ أَمُّ كَالِثُ الْمُ سُلِيمِ هَدَ ٱلْفُسُ وَالْصِّحْوَا اَنْ يَكُونَ تَدِاسْكُواحَ وَظُرَّ انْهَا صَادِقَةً -

١١٣٩- حَكَانَتُ الدَمُرِ حُدَّنَنَا شَعْبِهُ عَن ثْاَيِتٍ ٱلْبُنَا نِيْءَنْ اَضِ فِي مَالِكٍ قَالَ كَانَ التَّيِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فِي مُرِسْلِرِيَّهُ فَعَلَا الْحَاْدِئ نَعَالَ النِّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَكِيْدِ وسَلَّعَ دود ارفیق یا انجیشته ویچک یا لفوار تیریه

١١٨ حَلَّ أَنْنَا سُلِمَانُ ثِنْ حَرْبِ حَدَّ أَنَا حَاْدُعِنْ تُنابِتِ عَنْ آنِسَ قُرايُّونَ عَنْ أَبِيْ تِلْاَبَةُ عَنْ أَنِّسِ رَمِهُ أَنَّ النَّيِيِّي صُلَّى اللَّهُ عَكُلْبِهِ عَكَيْهِ وَسَلَعَ كَانَ فِي سَفِي وَكَانَ عَسُلَامُ يُحَدُّدُ وَهِمِنَّ لِعَالَ لَدَانَجَتَنَهُ فَقَالَ النَّيْ صَنَّى للهُ عكيثروك لمرونيك يآانجنته ككوتك يالقكارير تَكَالَ ٱبْوَنِيلَابَةَ يَعْنِي النِّيسَاءَ

١١١١ - حَكَّ نَنَا لِمُكَاثُ أَخُهُ بَرَنَا حَبَّاثُ ريَّ مَا مَا مُن مِن مِي رَبِي مِن اللهِ مِن مِن مُن اللهِ مِن مُن مُلِكِ حَلَّى مَنا هَمَام حَدَّى مَنْ مَا تَسَا كَتُكُم حَدَّى مَنْ الْسَيْنِ مُلِكِ تَأْلَكَانَ لِلنَّامِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ مَا دُنْيَأَلُ لَهُ آغُجَتُكُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ نَعَالُ لَهُ

ادراسماق سنه كأبي بنه انس مصامناه و كبته تقد ابوطلي كاليس بيا (الرمبر) گذرگيا (ابوطلخ مبراث نو) انهول سفه ام سليم شسه برجيا بجركبباسيدام سليمسنه كهااب المحسكون سصداور مبرسميتي ہوں وہ جین سے ہے الوطلی اس کام کامطلب سیحیے کام کیم سی سیے ہم سے آدم بن اوایس نے بیان کیا کہا ہم سے شعر نے ا انہوں نے ثابت نیا ٹی سے انہوں نے انس بن ماکٹ سے انہول كها انحضرت صلى الترعبية فلم اكيب سفريس حارس فقداور صاير سف والمصنع حدا برصي الخفرت صلى الترعببيرولم سنعفرا باالخ شمينون كوأمبستر كسيطي تجديرا فسوسي

ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حما دیتے انهوں نے نابت سے انہوں نے انس اور ابوب سے انہوں کے ابو فلابر سے انہوں نے انس بن ما لک سے کر آ مخضرت صلی اللّٰد علبه ويم اكيب سفريس منف آب كا ابك غلام انجشه نامى اذمر ل كوا برُ مدر (حدى حدى) بانك ربائضاً ألخضرت صلى التُرعليبروكم نف فرما با ارسے ابخت شبنتوں کوآس ندھے کی ابر فلا برنے کہا اُ ب نے نسیتیں مصعورتون كومراوركها

ممسع اسماق بن مفورسف بيان كياكها بمكومان بن الل نے بغردی کہا ہم سے قتا وہ نے بیان کیا کہا ہم سے انس بن مالک ف انهول ف كها آ كفرت صلى الدعليد ولم كاكيب حدا يرصف والا غلم عقااس كمانمشر كتصقف وه ونوش وازمفاً الخفرن صلى النوطيرهم

القرصفي سابقر) بوسكين كبندوا كالمجيداد درطلب رسكه اورسنف والالمجيداد وستجه جيسه صفرت الإبكر صدين جب انحفرت على الشرعليراتم كوبيجيد يعبلت موسم مدینه کوجا رہے سقے رستے بی منزک لوگ سے پرچیا او کرٹے تمارے پچھیے کون ہے ابنوں نے کمادجل ہیدیتی انسبیل اس کامطلب کا فرہ سمیے کہ کو گئارش ننا نے وا 0 سبے اور ابر کرصربتی نے یہ صفراد رکھے کہ اکفرت صلی التہ علیہ تائم مجھ کو دین کا سچا درست، تبا ننے ہیں توجیوٹ بھی زموا اور طلب کا مطلب نكلًا ياما منه (حواش صفحه نبل) كه يني اسحاق بن عبرالترن ا بى طيست ير روابيت مومولًا جنا مزيس كزر كي جه ما منه سكك يني يركز بجراب احجيا ب اورابيليم نے برصفے رکھے کہ بچرمرگیا اس کو بیماری کی پھلیفٹ سے نہائت ملی پرمدہے۔ادپر برصواً گزرمچی ہے ۱۰ منرسکے توششیشوں سے عورتوں کی

تعربين كي موامنه

في اس سے فره باا بخشه آس ترب به بهت میشون کو توریز والیوف آدی نے کہاشیشوں سے ناتواں مورثیں مرادیں -

باب رسان كاطرت نكاه المانا:

النِّينُّ صَلَّىٰ ملَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِّمَ رُوَيُدِكَ يَآكُجُنَتُهُ لَاتُكْسِواُ لَقَوَارِيْرُتَالَ تَتَادَةُ يَعُنِي مَنْعَقَتَ الْسِنَاءَ ١٣٢ الحكاثات أسك دُحكة تَنايكيلى عَنْ شُعْبَثَةَ قَالَكَ مَنَ تَعَيْنَ تَتَادَتُهُ عَن أَشِ بَنِ مَالِح مَّالَكُانَ بِالْمَدِيْنَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى مُّلُهُ عَلَيْهِ ورَسَّلَمُ فَرَيًّا لِإِبِي مُلْكَحَةَ فَعَالَ مَارَأَيْنَا مِن يَنَى إِذَّان رَّجَدْنَا كُالْكِمَا-بأثلث قول الزنجل ليثنئ كنيس بِشَكْ زَهُوَيُنْوِينَ أَنَّهُ لَيْسَ بِعَتِى ـ وَتَنَاكُ أَبِنُ عَبَّاسٍ ثَالَ النِّينُ صَلَّى لللهُ عَكَيْهِ وَسَلَمُ الْمُقَابُرُيْنِ لِيُعَدِّرُ بَانِ بِلَاكِبُ يَرِوَّ إِنَّانَ كَكِبْ يُرْ-٣٨١١ حَكُ ثَنَا كُنَّ بُنُ سَلَامِ ٱلْحُكُرُيَّا غُلُدُ بُنُ يَزِيدُ لَخَهُ بَرْنَا ابْنُ حُبَرُ بِعِ قَالَ ابْنُ بِتَهَابِ ٱخْبَرُنِ يَحْبَى بَنْ مُرَدَّهُ انَّهُ شِمَعُ عُرُوهُ يعُوْلُ قَالَتْ عَآيِسَتَهُ سَالُ إِنَاسٌ تَسُوْلُ اللهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَكَيْدِ وَسَلَّعَ حَرِنُ ٱلكُّهَانِ نَعَالَ لَهُمُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلُمَ لَيْسُوا بِشَكَّرً تَاكُوْا يَارَسُوْكِ اللَّهِ مَا أَنَّهُمُ يُعَكِّرِ ثُونَ ٱخْيَانَا بِالشَّى بَكُونُ حَتَّا كَفَالَ رَسُولُ للهِ صَلَّى للهُ عَكْيهِ رَسُّمُ لِلْكَ ٱلْكِيرَةُ مِزْ الْحِنَّ يَعْطَفُهَا الْجِينَّ نَيْقٌ هَا فِأَنُو وَلِيَّهِ عَرِّالُهُ جَاجَةِ فَيَعَلِمُ لُونَ فِيهُا ٱلْتُرَصِينَ مِنَاكَةِ كُنْ بَتِي

بالمبية رنيع البَعرالِي لسَماء

کے اور ریز کی با برا کیلے جاکرسب ویک کرآئے ہا و سکتے دریاسے آپ نے اشارہ کیا اس کے بیٹ کا ن اور تیز عطینے کا مامنر مسکتے اس کوامام نجاری نے کمآپ انعلمارۃ بین کول کیا مامنر سکتے امام نجا ری نے اس صربیٹ سے باب کامطلب پون کالاکہ جب آنخصرت میں انڈعلیہ کیم می نغسر کیا اور بین مقعود باب ہے کرشنے کولبیں شی کہنا مامذ ہے اور لوگوں سے بیان کرتے ہیں -مامنہ

دُتَوْلِهِ تَعَالَى اَ ذَكَ لَيْنَظُرُونَ إِلَى أَلِا بِلِي كَيْعَتَ خُلِعَتْ كُواِ لَمَا لَعَكَا عَرُيْعَ كُرُونِعِتْ دُمَّا لَ اَيُّوبُ عَنِ أَبِنِ الْيِ مُكْيِكَةً عَنْ كَالِشَدَة رَفَعَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّهُ عَكِيْدِ وسَسَكَمَ زَرُاسَهُ الحسّ

جلد ۵

١١٢٨ - كَلَّ ثَنَّا إِنَّ نُكُمْ يُوحِدُ ثَنَّا اللَّهِ فَي عَنْ عُتَيْلٍ حُرِن ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ إَبُّ سَكَعَكَمْتُ عَبِيدِالرَّحْلِي يَقُولُ ٱخْبَرُنِي ْجَايِرُ بن عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَيْعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَعَ يَغِنُولُ لُعَنَّ نَارَعَ فِي الْرَقْ فَبَيْتَ ٱنَّاٱمْشِىٰ سَمِعُتُ صَوْتًا إِلَى السَّمَاءِ فَرَفَعُتُ بَضِيئَ إِلَى السَّمَا عِن إِذَا ٱلْمَلَكُ ٱلَّذِى جَاعَانِي بِجِزَآءٍ تَاعِنُ عَلَى كُرُّهِ بِي بَسَيْنَ النَّسَسَاءُ دَاكُارْضِ-

١١٢٥- حَكَنَ ثُنَا أَنْ أَنِي مُرْيَعَ حَكَ ثَنَ المُعَلِّينَ جَعْفِرِقَالَ أَخْبَرُنِي شَكِرَيْكُ عَنْ كُريْدٍ عَنْ ابنِ عَبَّاسِ قَالَ بِتُ رِفْى بَلْيتِ مَهُمُولَةَ زَاتَتِينُ حَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عِنْدُهَا قَلَتُ كَانَ تُكُثُ اللَّهُ لِ الْمُخِرُا وُيَعْضُ مُعَكَدُ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاكَ فِنَعُوا إِنَّ فِي خَلِقِ السَّكُوبِ وَالْاَرْضِ وانحتيلاب الكيثلب والنكث ركايلتي الأولي ُ درگر الاکباب۔

كالب تكت ألعود في الماء والطان ١١٢١- حَلَّ ثَنَا مُسَدَّدُ حَدَّثَ عَيْهُ فَي

ادرالندتها لين (سوره غاشيمي) فرايا كميادنك كاطرف نهين كيمة اس ي خلقت كيسي إدر أسمان يطرف بمن ويجيد وه كيوكر المندكيا كياسه ادرا بربختيا فيسفراين اليمليكرست روايث كانهوات مضرت عائشد سے كر الخفرت صلى الله عليدوكم نے ابنى كا و آسمان كى طرف المُصَالَى عِيهِ

ياره دح

ہم سے بیلی بن بگیرنے بیان کیا کہا ہم سے لیٹ بن سعد فه ابنول نع فنبل سے ابنوں نے ابن شہاب سے کہ امیں نے ابر سلم بن عبدالرحلن سيمسناه وكيت سق عجد كوحابر بن عبدالتر في خردى ابنوں نے آنحفرت صلی الدمليرولم سے سناآب فرماتے تھے (سوڈ اقرار کا آبنیں اتر کر) بھروجی (مدمن نکس) نیدر ہی اس سے بعد میں ایک بار (رسنے میں) جار ہاتھا میں نے اسمان سے اواز سنى كبا د كجفنا مول ومى فرستند سوغار حاديي ميرسد باس ايا عقاآسمان زمین کے بیچ میں (معلق) ایک کرسی پر مبیعا ہے۔

ہم سے سعید بن ال مریم نے بیان کیا کہ ہم کو محدین معنونے خردی که مجه کوشر کیب بن عبدا لندبن ابی تمریف ابنوں نے کریب معاہنوں سندابن عباس سے اہنوں سند کما ایک رات میں دانی خاله) ام المومنين ميونتر كي تحرره كيا أنحفرن صلى التنطيب في مجي وي تقے بب رات کا فری تلت حسدرہ کیا با اوں کہا کی محصررہ کیا آ آپ (بجیون بر) اُکھ کر مبی گئے اور آسمان کی طرف دیجھا اور ا آتبي (سورة ال مران كراً خبرك) إن في خلق السموات والارض ميضاً ننروغ كبن إخراد الالباب تك يرصين -باب کیجیر بانی میں مکٹری مارنا۔ ہم سے مرد و نے بیان کیا کہ اہم سے کیلی بن سعید قبطان نے

ه اس كامام احد ف وصل كيام النرسط جريل كراسمان فري كي يي يي معلق اكي تحت ير ديكها الالدر

على كأب الادب

ابنوں نے عثمان بن غیاف سے کہاہم سے ابوعثمان مندی نے انتوں ف ابومرسلی الشعری سے وہ مدینر کے ایک باغ میں الخفرن صلی اللہ طبروكم كے باس تقے اس دونت أب كے التحديس ايك لكرى تقى اباس كرباني ادركييريس ماررب تقدر باع كادر وازه ندكر د باليانفا) اتن ببراكب شخص أيا كيف لكا وروازه كهولوا تخفرت صلى الله علبرولم في محد سع فرما با دروازه اس كمد ليد كمول دب احداس كربهشت كي خوشخرى دي مبركيا نوكيا د كيفنا بول الوكروريُّ ہیں میں نے در وازہ کھولار والحوادر بہشت کی نوشخری دی اس کے بعدا كي اورشخص يا كيف لكادروازه كهداد آب في ما ياالومولى حا دروازه کمعول اوراس کرمیشت کی خوشخری دسیمیں گیا کیا دیجھٹا ہوں مضرت عربیں بیں نے دروازہ کھولاان کوھی بہشت کی خرجری کی اس ك بهداكب اور شخص آيا كندلكا درواره كهولواس وفت انحفرت كلير تكات بينيع تصلين سيسع بوكر بيفك اورفرها يا الوموسان جادرانا کهدل ادراس کرمشن کی نوشخری دی اس معیبت بید (بود نیایس) كوميني آئے گى باہر كى ميں كيا دىجھ أو حضرت عثما ئن بيس ميں نے دروان كمعدلا ادران كوميشت كي توشخري دى اور حوا كخفرت مسنه فرما يتفا النون في كما نيراللدمدد كارس -

باب زمین سرکسی چیز کو مارنا ـ

ہمسے فی بن نشاسفے بیان کیاکہ ہم سے ابن ابی عدی نے ابنوں سنے منظوں نے ابنوں سے ابنوں نے سعد بن علی سے ابنوں نے سعد بن عبید ، سعے ابنوں نے سعد بن عبید ، سعے ابنوں نے ابوعبدالرحلٰ سلمی سے ابنوں نے

عَمَّاكَ بْنِ فِيَاتِ حَدَّنَكَ أَبُرْعَمَاكَ عَنَ أَيْهِ مُوسِى إِنَّهُ كَانَ مَعُ النَّهِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ رُثُّمُّ فِ كَالْتِهِ مِنْ حِيْطَانِ الْمَوْيَنَةِ وَفِي يَدِ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَوْدُنْ يَعْرِبُ بِهِ بَيْنَ ٱلْمَاءِ وَالظِّهُ يَنِ كُهُاءُ رَجِلٌ يُسْتُفْتِحُ نَعَالُ الَّذِي صَلَّى الله عَلَيْهِ رَسَلُمُ الْنَتُحُ رَئِيْتِهُ وَبِالْجُنَةِ فَكَ هَبْتُ نَادَا الْوُلِكُونَفُقَتُ لَهُ وَلِيشُرِيُّهُ مِالْجَنَّةِ تُعَدِّ اسْتَعْتَحُ رُحِلُ إِخُرُ نَقَالُ أَنتُحُ لَهُ وَيُتِّيرُهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا كُمَرُ نَفَتَحْتُ لَهُ وَسَنَّازُتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَغْتَحُ رَجُلُ اخْرُ وَكَانَ مُتَّكِتًا نَجَلَلُ نَتَالَ أَنتَعُ وَبَثِّرُهُ بِالْجَنَّةِ عَلْے بَلْرٰى تُصِيبُهُ أَدُ تَكُونَ نَنَ هَيْتُ مَنَادِدًا عُشْهَانُ لَفَتَحْتُ لِهُ وَيُشَرُّنُهُ بِالْبُحَنَّةِ نَاَخُكُمْتُهُ بِالَّذِي صَالَ ثَالَ الله المستعان.

بالك الركب ينكث التَّى عَر بيده في الركض -حَكَلُ الْمَنَا حُمَّدُ بُنُ بَشَادٍ حَدَّ الْمَنَا ابْنُ ابْنُ ابْنُ حَدِي عَن مُنْعُبَدَة عَن سُكِمَان وَمَنْصُرُهِ عَنِي عَن سُغِدِ بْنِ عُبَيْدُ لاَ فَعَنْ ابْنِ عَبْدِ الزَّحْلِن عَنْ سُغِدِ بْنِ عُبَيْدُ لاَ فَعَنْ ابْنِ عَبْدِ الزَّحْلِن

سلے اس مدیث یں آنخفرت صل الدعلیہ و کم کا ایک بڑامجزہ ہد آپ نے جیا نروایا قصا و ایس ہواسفرٹ عثمان کو اخبرخلافت یں ٹری معیدت بیش آگ کیک انہوں نے صرکیا اور شہدیم سے رض اللّہ عذہ اس سلے کراکیس معیدیت ان کرمیش آئے گی وہ بھی بیا ن کیاما من

اللَّكِيِّ عَنْ عَلِّى الْ كُنَّامَعُ النَّيْقِ صُلُّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَارُةٍ نَجَعَلَ يَنْكُتُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَارُةٍ نَجَعَلَ يَنْكُتُ
الْاَصْ يَعُودٍ نَقَالَ لَيْسَ مِنْ حَكْمَ يِّمِنَ
الْحَدِالِلَّا وَقَلْ نُسِوعُ مِنْ مَتَعْعَدِم مِن
الْجَنَّةِ وَالسَّارِ نَعَا لُوْالَكَلَا نَتَّكِلُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن
عَالَ اعْمَلُوا نَكُلُّ مُيسَعُونَ فَكُلُّ مُيسَعَى فَا مَنْ مَنْ اللَّهُ اللْمُلْكُ اللْمُلْعُ اللْمُعُلِمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْعُلِمُ اللْمُلْعُ اللَّهُ اللَّ

كَالْمُكِلِّ إِنَّتَكُمْ يَكُورُ كَالتَّسُونِيجَ عِنْكَ التَّعَجَّبِ-

١٣٨ - حَكَنَّ الْمُوالِيمَانِ اَخُبَرَنَا الْعُكَارِتِ
عَنِ الْأُنْهِمِيّ حَلَّ الْمُثْنِى هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِتِ
عَنِ الْأُنْهِمِيّ حَلَّ الْمُثَنِى هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِتِ
النَّا أُمْ سَلَمَة قَالَتِ السَيْعَانَ اللهِ مَكَدَا الْمَيْ مَلَى اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَدَا اللهِ مَكَ اللهَ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ

سخرت على فسے انہوں نے كہاہم ایک خاندے بن آنخفرن على اللہ علیہ ولئے ہے ہاتھ بن ایک جیٹری تقی اس كوزين علیہ ولئے ہے ہاتھ بن ایک جیٹری تقی اس كوزين برمادرہ تقے بچرا ب نے فرما یا دبچوتم بین ہرایک كا شحكانا تجریز بو جب ایم بین ایم اس برصحابہ نے عرض كیا بچر بم دانبی نقد رہے كھے برجر دسم كبول نزكريں (عمل سے كيا فائدہ) آپ نے فرما یا نہیں عمل كرو ہو تخص جس تھ كانے كے ليے بدا كيا كہا ہے اس كو دبیری تخص جس تھ كانے كے ليے بدا كيا كہا ہے اس كو دبیری تخص جس تھ كانے كے ليے بدا كيا كہا ہے اس كو دبیری تاریخ کی جیلے قرآن بیں ہے (سور کہ واللہل بیں) فاما من اعظی والقی اخر آبت كے اس واللہ کیں) فاما من اعظی والقی اخر آبت كے اس

باب تعجب كے وقت الله اكبرا ورسبهان الله

ہمسالوالیمان نے بیان کیاکہ اہم سے شعب نے خردی الہوں نے ذہری سے کہ امجھ سے مبدرنت حارث نے بیان کیاکہ اہم المومنین ام المؤمنین المؤمن

کے پید ہی سے الٹرتعالی سے مکر دیا سے دام دیکے لین نک الحال کرتے رہواگر تہست نیک الحال سرز دہوتے رہیں گے تو بر سمجھنے کا موقع جرکا کوشا پوالٹر تعالی نے ہاری قست میں بہتت مکسی ہے اگر تم رہے اممال میں معرد ف رہیں گئے تب یسمونا چا ہئے کہ شاید ہمارا تھکانا دوز ف میں مکھا گیا ہے الہم اصفانا من النار سکے بیس سے ترجہ باب بحث ہدے امار ملک نیک اعمال سے نعالی ہوں کے مارم نے اس النماری کی نبر ریہ تعجب کیاجس سے بیکما تھا کہ آنفرت ا نے اپنی بیبوں کو طلاق دیا ہر مدیث اور کر زرجلی ہے۔ مارم

انبول في معددوسرى مستدادريم سعاسميل بن الي اولي سفيليان كياكما مجوسه ميرسه بمائي (عدالييدي تعد البول سفسليمان سانبول تفعى بن عتين سعانبول فداين شماب سانبول المام زين العابرين على بن حبين سعدان سعدام المومنين صفيرت بیان کباآ نحفرت میل الدعلبه تولم رمغان کے اخبر وہے بین مسجد میں انٹسکاف میں تصمیں آب سے ملنے گئی اور ایک محطری عشار ك وقلت ماتب كرك لوق تو أنحفرت صلى التعليم ولم مبى ويوكوكم تك بينما دين ك يداعف بب ين معدك دروازس بهني جہاں یی پیام سلمتر کا گھرتھا تو دوانصاری آ دمی تھیے انہوں نے أنحفرن صلى التعليهولم كوسلام كبااوراً كي بطرح كنهُ آنحفرت صلى التُدعلببر وللم في ان كو يجارا فرما يا ذرا يمثروسن لوريعورت صفيرىنىت ميد (ميرى بى بى) سېدوه كېندىگى سبان المدىدكيابات معان ميراب كابي فرما نا ننان كزراس وقعت اب ند فرما يا نهيب يَجْرِي مِزِ أَينِ الدَّمَ مَسْلَعَ الدَّمِ وَإِنِّ مَوْنَيْ أَنْ يَعْنِونَ فِي الْمِعْمَ مُوالْمِين تمهار المعالية ول مين كوفي وسوسه لله والعامية باب مجود في حيو في كنكر إيتيم انكليون كينك مما سم سعة أدم بن ا بي اياس نيه بيان كياكه الم سيشعبر نطابول **ك** تناده سعے کہا میں نے عقبہ ابن مهبان از دی سے سنا وہ عبدالتد معفل مزنى سدروابيت كرتت تخف كرايخ زنت صلى التعليدولم فدخزويس منع فرها يا در فرما يا خذف سعه نه نوشكار ما راجا تا ہے اور نر دشمن كو كونى صدر بينتي سيداللهيه برتاسي كركسى بيمارس كى أنحد عيوث حاتى سے اوا تت أرث ما ناہے۔ باب حصينك والاالم دللتك

عَنِ الزُّفِي يَ وَحَدَّانَا إِسْمِيتَ أَعَالَ حَدَّثِي أَكُمَ عَنْ سُيُهُ أَنَّ مَنْ كُورًا بِنِ إِنَّ عَلِيْتِ عَنِ بْنِ شَهَامِ عُنْ عِلَيْ بِإِلْحُسَانِ الْنَ مُنِفِيَّةً بِنْتُ مُنِّعِ الْدَ النَّبِيِّ صَلَّى مِنْ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ إِخْلِرْتُهُ أَنَّهَا كِانْتُ رَسُونُ اللهِ صَلَّى للْمُعَكُّدُهِ وَسُلُّمَ تَدُوْدُهُ وَهُو مُعَتَكِفُ فِل لُسَيْعِينِ فِي الْعَسَٰعِ الْعَرَايِرِمِينَ تُرْمَضًا فتحد أنت عنده ساعة من المناكمة أع أع أعامت تُنقُلِبُ نَتَامُ مَعَهَا التَّبِيُّ صَلَّى مَلْ عَكَيْكُ إِنَّا لَهُمَا مَنَّى إذا بَلَغَتُ يَاكِ لَمَانِجِ بِإِللَّهِ فَعِنْدُ مُسْكِنِ أُمِّ سَلَمَتُهُ زَوْجِ النَّيْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَّ المِمَارَجُ إِلَانَ مِزَالْاَنْفَارِنْسَلَاعَلَى رَبُولِ اللّهِ صَلَّى لَلْكُ عَلَيْرِ وسلم نُعُرِيْفَذَا فَقَالَ لَهُمَارَسُولُ مَنْ صِحَلَ مَنْ عَكَيْدٍ وَسُكُم عَلَى إِسْكِلُما ٓ إِنَّمَا هِي صَرِفَيْكُ مِنْ الْمُحْدَقِي تَ الْإِ بالبل النهيءَن الحَدْن ٠٥١١ حكاتك الدمركة تأناشعبة عز٠ تَتَادَثُونَالَ سَيِعْتُ عُقْبَةً بْنَ مُثْمَانَ الْأَرُدِي يُعَدِّيثُ مَنْ عَرْبِ اللهِ بْنِ مُغَقَّلِ الْمُزَنِّيُ قِنَالَ. ثَمَى النَّيْنُ صَلَّى لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَدُونِ أَلْحَدُونِ وَرَ تَكُ إِنَّهُ لَا يَعْتُكُ الصَّيْدَ وَلَا يُنْكُأُ الْعَكُرُ وَ رانك يُفَقَّا ٱلْعَيْنَ وَيُكِسِمُ السِّنَّ ر كالميه الحثيد للعاطس

سلے ان کے نام معلوم بنیں ہرئے وام رسمے میں سے ترجہ باب نخت ہے وام رسمے اس وم سے انخفرت سے م کوالیا برگان خیال فرمایا و اسمالی الرمران الهين خدف كجتة بين المزعد اورتم بيغيرس مركما في كرك تباه مزموجا ويوامنه

بالمين تشييت العاطس إذا حمد الله

١٥١- حَكَّ ثَنَا اللَّهُ عَنِ الْكُلُونُ عَنِ الْكَهُ وَ الْكُونُ عَنِ الْكَهُ عَنَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُلْعِلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللْهُولِ اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولِ اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْ

بم سے فی بن کثیر نے بیان کیا کہا ہم کوسفیان توری نے خردی کہا ہم سے میں بن مالک سے الہوں نے کہا ہم سے میں کا کہا ہم سے الہوں نے کہا ہم سے میں کا کہا ہم سے الہوں نے کہا دو تنظیموں نے آخوات میں اللہ علیہ وسلم کے مسلمنے چیویٹ کا آپ نے البیک کو جواب نہیں ایک کو جواب نہیں دیا اس کر برحک اللہ کی رہے گئے آپ نے نے فرما یا اس نے الحمد اللہ کہا آپ نے فرما یا اس نے الحمد اللہ کہا (وہیت نے برحک اللہ بھی ہنیں کہا)

باب جب جينيك والاالحد للديك تواس كرجواب نا-

باب جینک اچی ہے ادر جسائی بری ہے یہ

کے برمار بن طین اور ان کے بیتیے سے جید طراقی کاروایت سے مدیم برتا ہے ، امر سکے اکر علماء کے نزدیک برسب باتیں واجیب ہی اعضوں نے کہا چھینک ادر سام کا جواب دینا واجب ہے اس طرح خارسے کہا تھے باتی ماتی سنت ہیں ، امر سکے اس دوایت میں کل پانچ باتیں مذکور ہیں تنی میں خارجی نے باتیں مذکور ہیں تنی پہنے ساور جانزی سے ما مز سکے جھینک جینی اور ہوشیاری اور صفائی و ماغ اور صفت کی دبیل ہے برطا من اس کے جائی سستی اور کا بی اور ثن اور انتہا میں میں مدلی دبیل ہے ، امند ۔

م کتاب الارب

١٥١١ حَكَ ثَنَا أَدُمُ بُنَ أَيْلِياسٍ حَتَّى ثَنَا. ابْنُ أَلِي ذِنَّبِ حَلَّا ثَنَاسَعِيلُ الْمُعَدُرُيُّ عَنْ ابِيهِ عَنْ إِنَّى هُرِيرِيِّ وَمَا عَنِ النَّهِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَكَيْهِ وَسُلَّعَ قُالَ إِنَّ اللَّهَ يُعِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكُمْ كُوالنَّتُنَا تُركُ فَإِذَا عَطَسَ فَحَمِلَ اللَّهُ نَحَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمِ يَمِعَهُ أَنْ لَيُسْكِنَّهُ وَٱمَّا النَّنَاءُ بُوبُ نَإِنَّنَاهُوَ مِنَ الشَّيْطَالِن نَنْيُرُدُكُ كُمُ مَا اسْتَحَامَ كَإِذَا قَالَ هَا خَيِحِ كَ مِنْ كُلِشَّيْطُنُ باكل إذاعَطَس كَيْفَ يُشَمُّك ١٥٣ حَكَّ ثَنَكَ مَٰلِكُ ثُبُنُ السُمَاعِيْلَ حَكَّتُنَا عَبُدُ الْعَزِيْرِينَ إِنِي سَكَمَةَ أَخُبُرِيَا عَبُدُ اللَّهِ فِي دِيْتَايِرِعَنْ أَيْلُ صَالِحٍ عَنْ إَنِي هُرُيْرَةَعِنَ التَّبِيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِكَ لَ إِذَا عَظَسَ أرْصَاحِبُ يَرْحُكُ اللَّهُ فَإِذَا تَنَالُ لَهُمْ يَرْحَمُكُ اللَّهُ فَكُيْ عَكُنَ يَهُ لُونَكُ كُواللَّهُ وَكُنُّ فِيلِحُ بَالْكُمْرُ بَالْمِينَ الْمُنْمِينَ الْعَاطِسُ إِذَا لَمْ يَعُمُلُوامِنَة

شُعْبَدُكُ كَنَّ مَنَ كُنْ كُنْ كُنْ التَّيْنِي ثَنَا كُن مَعْتُ أَنَسَاً بَعْوُلُ مَنْ كَالْمَنْ مُنَا لَيْبِي مَنَ النَّبِي مَنَى النَّبِي مَنَى النَّبِي مَنَى النَّبِي مَنَى اللَّهِ مَنْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَسْلَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللْمُلِمُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْعُلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْعُلُولُ اللَّ

مَعَنَدُ بِ اللّٰهِ اللّٰهِ مِن اللّٰمِ اللّٰهِ مِن اللّٰمِ

ہم سے مالک بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن ابی سمہ نے کہا ہم کوعبداللہ بن دنیا درنے خبردی انہوں نے ابومالے سے انہوں نے ابوہرری شے انہوں نے انخفرت صلی اللہ علیہ کیم سے آپ نے فرمایا جب کوئی تم میں جینے توالح دلائد کھے اوراس کا بھائی یاسائتی رچمک اللہ کھے کھے حب ویرحک اللہ کے توجیع نے واللہ یوں کے بہدکم اللہ کو بھی بالکم لیے

باب اگر مجینی دالاالحمد لند مرکب توجواب دینا ضرور نهیں-

ہم سے آدم بن البایاس نے بیان کیا کہ ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے سلبمان تی نے کہا ہم سے سلبمان تی نے کہا ہم سے سلبمان تی نے کہا ہم سے سلبمان تی نے کہا ہم سے دو شخص آئے خورت میں اللہ دیا وہ کہنے کو جواب دیا وہ کہنے لگا یارسول اللہ اکب نے اس کو جواب دیا مجھ کو نہیں دیا آب نے فرما یا اس نے المحمد لللہ کہا تھا اور تو نے المحمد لللہ میں میں کہ اللہ کہا تھا اور تو نے المحمد لللہ میں میں کہ اللہ کہا تھا اور تو نے المحمد لللہ میں میں کہا یا سے میں سنے ہی جواب نہیں دیا)۔

باب جمائي كوقست مندبر باتقد كهنا -

ہم سے عاصم بن علی نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے انبول نے سعبد منفری سے انہوں نے اسینے والد (ابوسعید کیا) سعدابنون ن الومرية سدابنون ف الخفرت سلى الترعلبهم سے آب نے فرما یا الله حجین ک کوا جیاجا نتا ہے اور حبائی کو ناىيىندكرتاب رجب كوئىتم بين سرحيننك ادرالج دلنسك نوج مسلمان سفاس بررحك الندكنا واجب سے دليكن جائى وه توشیطان کاطرف سے ہے توجیتے میں سے کسی کوجائی آنے کے توجبان تک ہوسکے اس کورو کے دائینی مند پر ہائقہ رکھ کر) اس ليے كرجب تم ميں كوئى حمائى ليتاہے توشيطان سنتا ہے أ شروع الله ك الم سع جو فينف والامهر بان س كآب اذن مانكنے (اجازت لينے) كے سائ ميں باب سلام کے شروع ہونے کا بیان کے ہمسے کی بن معفر نے بیان کیا کہ ہم سے عبدالرزاق نے ابنول سنة معرست ابنول سنه مبام سے ابنول سنے ابوہ بریرہ م سعانبوں نے انخفرن صلی الڈعلبہ کیم سعے آپ نے فرما یا التٰد تعالى في أدم كواني صورت ميرنايان كا قدسا عد المحدكا مقاجب الله تعالى ان كونبا جيكاتو فرمايا حاوه جو فرنتون كأكروه ب ان كو سلام کرادرسن ده نجه کوکیا بواب دیتے ہیں و می بواب تیرا

بَا دَا اَسَادُهُ اَلَهُ اَلَا اَسَادُهُ اَلَهُ اَلْكَامُهُ اَلْكَامُهُ الْكَامُهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامِهُ الْكَامُةُ الْكَامِهُ الْكَامُةُ الْكَامُةُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

المُنْ الْمُنْ ِ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

بِللَّهِ السَّحِيْلِ السَّحِيْدِ السَّحْيِيْلِيِّ

كَانْبُ بَدُهِ السَّكَامِ مَنْ مَنْ الْمَدَّمِ السَّكَامِ مَا الْمَدَّمِ السَّكَامِ مَا الْمَدَّمِ السَّكَامِ مَا الْمَدَّمَ الْمَدَّمَ الْمَدَّمَ الْمَدَّمَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللْهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْهُ مُنْ الْهُ مُنْ اللْهُ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْهُ مُنْ الْمُنْ ا

کے وہ تربنی دم کا ڈشمن سے ترا دی کی سستی اور کابل دیکھ کرخوش ہوتا ہے ہا مذکے الم مجاری سف انشان کے متصل سلام کا با ب با برحا اس میں اخارہ ہے کربوسلام نرکیسے اسے اغد کاسنے کی اجازت نر دی مبا دسے بنیائجہ ا کھے با ب ہیں اس کی اجازت اکھ سے گی ما مذکھ یا اوم کی اس صورت پر چھ الڈے علم بیں ہتے بعضوں نے کمامطلب پر ہے کہ اوم پواکش سے اس صورت پر تضحی صورت پر ہجینٹر مسبے بیٹی برہنیں ہوا کم بیوا ہوتے و تعت جھو گئے ہیے سے ہموں پھر بڑے ہوں جلیے ان کی اولاد میں ہوا کرتا ہے ما مذ۔

كَانَهُا تَعِيَّتُكُ وَتَحِيَّتُهُ ذَرِيَّتِكَ نَعْسَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُونَ نَعْسَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكُ وَ رَحْمَةُ اللهِ نَذَا كُدُوكُ وَرَحْمَةُ اللهِ نَحْكُلُّ مَن يَلْ خُلَ الْبَحَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الدَمَرَ لَكُو يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْلَى الذَمَرَ لَكُو يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْلَى عَلَيْ مَا لَا لَهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهَ

اور تبری اولاد کارہے گا آدم گئے اور فرشتوں سے) کما السلام علیم اہو نے ہواب دیا السلام علیکم ورحمۃ الد تو ورحمۃ النڈ کا لفظ بٹر صاباب اب آدم کی اولا د بیں جنسنے آ دمی بہشت بیں جا ٹیس گئے وہ آدم ہی کی صورت (فذو قامت) پر ہوں گئے (ساٹھ ساٹھ کا تھے لینے) آدم کے بعد سے بھرخلقت کا فقر قامت کم ہوناگیا اب تک الیا ہی ہمزار کا یلہ

مجلو ۵

بغضوامِنْ ابْصَارِهِمْ وَيَجْفَظُوا نُووْجَهُمَ كُتْالُ تَسْادَةُ عَتَى لَا يَجِكُ لَهُمْ وَتُسُلُ لِلْهُ وَمِنَاتِ يَغْفُضُنَّ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ دَيْجُنُظُنَ فُرُوجُهُنَ خَالِبَاهُ ٱلْاَعْيِنِ مِنَ النَّظَرِ إِلَىٰ مَا فَهَىٰ عَنْهُ وَتَكَالَ الدُّوهِ رِيُّ فِي الْنَظَدِ إِلَى الَّذِي كَدُ تَحَيِّفُ مِنَ النِسَاءُ ٧ يَصْلُحُ النَّظُرُ إِلَى تَنْىءٍ تِمِنْهُ كَنَ وحكن تَشَتَعِي النَّكُلُ النِّكُ وَإِنْ · كَانْتُ صَهِ فِي كُرُةٌ ۖ وَكُوهَ عَطَآءٌ النَّظَرَ إِلَى ٱلْجَوَارِئِي يُبَعُنَ بِمِتَكَةَ إِلَّا اَنْ يُرَيْدُ اَنْ تَيْثُ تَرِئْ _

٨ ١١٥- حَكَّاثُنَا آبُوالْيُكَانِ ٱخْسَبَرْنَا مُعِيْبٌ عَزِالزُّهُمِيِّ قَالَكُ خُبُرِنِي سُكَيْمُنْ بْنَكُسُارٍ اخْبَنِي عَيْداً مُنَّاءِ بْنَ عَبَّاسِ تَالَ ٱلْدَكَ مَسُولُ اللهِ صَوْآ لَتُحْعَلَيْكِ وَسَكْمَا لَفَصَٰلَ بْنَ عَبَاسِ يَكُوكُمَ الْغَيْحِكُلَفَ عَلَى عَجْزِ لَكِلَتِهِ مَكَانُ لَفُمْنُكُ رَجُلًا تَدْمِيْكُ انْوَتَفَالنِّينُ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهُ وَيَسْلَمُ النَّاسِ يُفْتِيهُمْ الْأُنِيَّةِ الْمَلَّةُ فِينَ خَتْعُمُ وَعِنْكِمَةُ تُسَنِّعُونِي رَسُولُ شُوحَالًا شُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَطَفِقَ النصل يَنْظُلُ لِيهَا رَاعِيبُ وَحُسُمُهَا كَالْتُفَتَّالِبِي عَنَانُ عُلِينًا

عَكَيْهِ وَسُلَّمُ وَالْفَضَلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاكَخُلَعَ بِيلِهِ مَ فَاحْكُنَ

كِيْرُالْاً يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَى عَلَالْكِيلِةِ نَهُلُ يَتْضِى عَنْكُ الله على كرون وَمَا في بركم آب سف فرايا إلى -

١١٥٩-حَلَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بُنُ حُكِّرًا خَبُرُنَا

ہم سے عبداللہ بن محدث ندی نے بیان کیا کہا ہم سسے

مسلانوں سے کہ دسے اپنی نگاہیں نیچے رکھیں اوراپنی مترم گاہوں كود حوام سے) بيا نے رہيں قبا دہ نے كها بيني ان عور توں برنظر واليں جران برحام بین (احنبی اور فیرمحرم عور آول بیه اور (اسی سورت مین) فرایامسلان عورزن سے کردسے اپنی نگابیں نیچے رکھیں اورابنی شرمگا بول كواحام سد) بيائے ربي دوسرى آيت بي جوخانشرالا بين كالفظ ہے اس كامنى بى ہے كر حس ورت يدنظر دُالنا منع ہے اس برنظر والنااور زمرى في كهاجن عورتول كوابعي صفى نبي أيا وه كمس بين نراكران برنظر وان احجالك بدتب ان برنظر وان درست ندم وگاگرده كمس بهول اورعطاء بن ابی رباح نے ان لونڈیوں برنظر دانا جو کمریس کاکرتی ہیں کروہ رکھا ہے۔ گرجب خرمدن كااراده موليه

مس الواليان في بيان كياكم بم كشعبب في خردى البول نے زہری سے کہ مجھ کوسلیمان بن لیبار نے کہا مجھ کوعبوالٹریناعیاس ندانهول ندكه الخفرن ملى الترعلبه ولم سند دسوس ذى الحركوفضل بن عباس كوا بين بيجيه إو لمنى ك ييط برسطاليا وه نولبورت كورسة دنى تقف أتخفرت تراومنى برسوار لوكون كومشك بتاري فق انت بين ضع قبيلي كا اكب نولصورت عورت اكى و ه بعي أنحفرت صلى الدعلب ولم سع كرج سئلد المحيى متى فضل اس كود يجين سك اس كاحسن وحمال ان كوتعبلامعلوم مبوا آ تخفرت صلى الشدعلبرو لم ني ا بنا النه بیجید لا دُفشل ک گھٹری پکو کرا ن کا منہ دوسری طرف کردیا بِذَقَنِ ٱلعَصْنِكِ نَعَلَلَ دُجُهُ عُزَالَنَظِ لِلِيَّهَا فَعَاكَتُ يَارِّينَ إِن وَه مورت كَيْنَ كُلِي يارسول التّدالتّذ كا فرض حج اس وفت فرض مواجب مِرا الله الله والعرب المراج على على على المركت إلى يُعنى المراج المرا

ل توخر بدف داسد كواس كا برا بكس عضو ديجينا درست ب اب كك مكرسوت الجوارى قائم ب حب ل ونظر بال بحق ربتي بين ١٠ مذ

گآب الاستندان زیدین استرست

أَبُوعَآمِرِ حَلَّمَنَا زُهَيْ كُنْ ذَيْدِ بْنِ اَسْلَمَوَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِعِنْ أَنِي سِعِيْدِ الْخُدْرِي اَنَّ التَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَارَهُ وَلِيَّالُهُ وَانْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَارَهُ وَلِيَّا لَهُ مَاكَنَا مِنْ مَّ جَالِسِنَا بُلُّ نَتَّحَلَّ ثُنَ رَيُهُ وَلَاللهِ مَاكَنَا مِنْ مَّ جَالِسِنَا بُلُّ نَتَّحَلَّ ثُنَ وَيُهُا نَقَالَ إِذَا آبَيْتُهُ وَلِا اللهَ يَعْلَوْ وَمَنَا حَقُلُولُ نَقَالَ إِذَا آبَيْتُهُ وَلَا اللهِ وَمَنَا حَقُلُولُ الطَّرِيْقِ حَقَّهُ قَالُولُ وَمِنَا حَقُلُولُ وَمَنَا عَلَيْ الْمُحَلِّونَ الطَّرِيْقِ حَقَقَ اللهُ وَمَنَا عَضَى الْمُحَمِّدِ وَالْكُمْرُ بِالْمُعْمُودُونِ وَالنَّهُمْ فَى عَنْ الْمُنْهِ عَلَى اللهِ مَا لِمُعْمَدُونِ وَالنَّهُمْ فَى عَن الْمُنْهِ عَلَى الْمُعْمُودِ فَالنَّهُمْ فَى عَنْ

كَالْمُ السَّلَامُ السَّكَ مِ السَّكَ مِنْ الْسَكَّةِ مِنْ السَّكَاءِ السَّلَامُ السَّكَةِ مِنْ السَّكَاءِ السَّكَاءُ الْحَيْنُ الْمُعَلِّدُ الْحَيْنُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَادُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الللِّلْمُ الللْمُلْمُ الْم

١١٦٠ حَلَّ ثَنَ اعْدُونُ حَفْصِ حَدَّ تَنَا إِنِي حَدَّ تَنَا الْاَعْمَ مَنُ عَالَ عَدَّ تَنِي شَيِهِ مَنَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَ كُنَّ الْحَمَ مَنَ الْعَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَ كُنَّ الشَّلامَ عَلَى فِي كَالِيْ عَبْلِهِ عِلَيْهِ وَسَلَمَ عُلْنَا الشَّلامَ عَلَى فِي كَالِيْنِ فَهُ لَكُومِ عَلَى فُلانِ وَلَهُ الشَّلامَ عَلَى فُلانِ وَلَلَّ الْمُعْمَ السَّلامَ عَلَى فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى فُلانِ وَلَكُمْ عَلَى فُلانِ وَكُلْمَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهِ وَالطَّلِي اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

ابر عام عقدی نے کہا ہم سے زہر بن فی سنے انہوں نے زید بن اسم سے
انہوں نے عطاو بن لیارسے انہوں نے ابوسعید خدری سے کا نفرت
صلی النّہ علیہ و کم فی و کم کھو دستوں پر محت بیٹھا کرو (کی ذکہ آئے
عبارت عبرور ترں پر نظر بیٹر تی ہے) صحابہ نے عرض کیا یارسول اللّہ ہم
وین ہم لوگ باتیں کرتے ہیں آب نے فرمایا احتصا جب نم نہیں مانتے
میکسوں ہیں بیٹھنا ہی جا ہے ہم تو الیا کرو رسنے کاحتی ا واکرو
انہوں نے پر حجیا یارسول اللّہ د سستے کاحتی ا واکرو
انہوں نے پر حجیا یارسول اللّہ د سستے کاحتی کیا ہے آب
نے فرمایا نکاہ نیچی رکھنا اور راہ گیروں کو نہستانا اور
سیام کا ہواب و نیا اور انجھی بات کا حکم و نیا بری بات سے
منع کرنا۔

باب سام الله کا ایک نام ہے اور الله تعالی نے (سورہ نام میں) فرما یا جب تم کو کوئی سلام کرسے تو تم اس سے بردھ کر ہے ا حواب دو با انتا ہی -

ہم سے عربی حفق بن فیا ت نے بیان کیا کہا مجوسے والد

نے کہا ہم سے المش نے کہا مجوسے تقیق نے الہوں نے باللہ

بن سعود سے الہوں نے کہا ہم (بیطے) جب اکفرن صلی اللہ
علبہ رام کے ساتھ نماز بڑھا کرتے تو (قعدے میں) یوں کہتے اللہ
برسلام اس کے بندول کی طرف سے جرمال پرسلام مبیکا ئیل بیہ
سرمام فلاں برسلام انحفرن صلی اللہ علبہ وسلم حب نماز بڑھ عیکے تو فرما یا اللہ تو خودسلام ہے (اس بے یوں نہ کہوالٹ ربٹ میں علیک ابہا البنی ورحتہ اللہ و برکا تم السام علیک ابہا البنی ورحتہ اللہ و برکا تم السلام علیک ابہا البنی ورحتہ اللہ و برکا تم السلام علین برب و علی عباد اللہ العمالے میں حب تم نے برکھا تو اللہ و برکا تم السلام علیک ابہا البنی ورحتہ اللہ و برکا تم السلام علین نبدے و علی عباد اللہ العمالے میں حب تم نے برکھا تو اللہ در کے سرنیک نبدے

کے مل مبلت میں اندر برمجلییں اکٹر رستوں برہر تی ہیں مار مست قوالسام علیج کے معنی برہوئے کرحق تعالیٰ تم کو محفوظ اسکے ہر بلاسے بجائے رکھے ۱۱ منہ۔

كآب الانتلذان

باب نفوڈی جماعت بڑی جماعت کو پیلےسلام سے۔

ہم سے محد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالنّد بن مبادک نے خردی کہا ہم کو معدالنّد بن مبادک نے خردی کہا ہم کومعرنے انہوں نے ابوس نے ابوں نے ابوس نے ابوس نے ابوس نے ابوس نے ابوس نے ابوس نے فرایا کم عروالا برجے کو ابوس نے کو میجے کہ مردے اور جینے والا برجے کے کہ میں میں کا درجیو ٹی جا عت بڑی جا عت کو۔

اب سوار بيلے بيب ل كوسلام

ہم سے تحد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو مخلد بن پزبہنے خبر دی کہا ہم کو ابن جر بھے نے کہا تحجہ کو زیا دبن سعد نے ابنوں نے نابت سے سنا ہو عبدالرحمٰن بن زیبہ کے غلام تحقے ابنہوں نے ابرہر رہے سے وہ کہنے نفے آنخفرت صلی اللہ علیہ ولم نے فرمایا سوار پیدل کو (بیلہ) سلام کرے اور جیلنے والا بیسے ہم شخص کو اور تھوڑی حیا عدت بڑی حما عت کر۔

بِن بِسَائِ اللهِ المِلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ المِلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

ہم سے اسماق بن راہویہ نے ذکر کیا کہا ہم کوروح عبادہ نے خردی کہا ہم سے ابن جریج نے بیان کیا کہا مجھ کو زیاد نے خردی ان کو تاہم سے ابن جرعبدالرحمٰن بن زید کے غلام تھے انہوں نے ابو ہریئے سے انہوں نے ابو ہریئے سے انہوں نے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ابو ہر ہیے کے خرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آب نے فرما یا سوار (سیلے) ببدل کوسلام کرسے اور جیلئے آب نے فرما یا سوار (سیلے) ببدل کوسلام کرسے اور جیلئے

ا حَمَابِ كُلَّ عَبْدٍ حَمَالِمٍ فِي الْتَمَا وَكُلُانْ ضِكُ ثُهُدُ أَنْ لَا الله إِلَّا الله وَكَاشُهُ لُمَانَ عُحَمَّدًا اعْبُدُهُ وَ رَسُولُه تُمَنِّيَ يَرُمِنْ ابعَدِ الكلامِ مَا شَاعَ بالله تَمَنِّيَ تَسَدِيدِهِ الْقَبِلِي عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتَعْلِيدِ عَلَى الْتُعْلِيدِ عَلَى اللّهُ الللّهُ

١٢١١- حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُقَاتِلِ ٱلْكِحَسَنِ
آخُبُرِنَا عَبُكُ اللّهِ الْحُبَرُنَا مُعْمَرُعَنَ هَيَّم بن مُنَبِيَةٍ عَنْ آيِنْ هُمْ يُرَةً عِن النّبِيّ صَلَى اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ آيِنْ هُمْ يُرَةً عِن النّبِيّ صَلَى اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَمُ

بَاْ مِبْكِ تَسْلِيْهُ الرَّاحِبِ عَى الْمَانِينَ -

١٩١١ - حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبُرُنَا فَخُلُا أَخْبُرُنَا فَعُلَا أَخْبُرُنَا فَكُلَّا أَخْبُرُنَا الْمَنْ حُمَّدًا أَنْهُ سَعِمَّاتِتَا مِسْوَلًا عَبْدِ اللَّهُ مَعْمَاتِتَا مَثْوَلًا عَبْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَثَلُ لللهُ عَلَيْهِ مَثَلُ لللهُ عَلَيْهِ مَثَلُ لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُيْسِلُومُ لَكُونُ فَكُلُ مَنْ فَالْكَاشِي عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مَالُكُ لللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كُلُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مَالُكُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مَالُكُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مَالُكُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مَا لُلهُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مَا لُلهُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَسْعُمُ اللهُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَشْحُ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَى أَلْمَا يَسْعُمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا لِللهُ عَلَى اللهُ ا

بالثبه تسكيليم ألساشي على القاعد

٣٧ ١١- حَكَ ثَنَا الْمُحَدُّ بِنُ اِبْدَا هِ يُعَ اخْبَرَيَا مُوْحُ بْنُ عُبَادَة حَدَّ ثَنَا ابْنُ جُرُيْج تَالَ آخْبَرَ فِي نِيَا كُوانَ ثَا بِسَّا اخْبَرَهُ مُهُوَمُولُ عُبْدِ الرَّحْلُنِ بُنِ مُنْلِعَنَ أَبِي هُرَيْتَهُ عَنْ مَكُولِ اللهِ صَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ أَنَّهُ تَالَكُ يُكِمُ اللَّهُ عَلَىٰ الْرَاكِ والاببیط مرشخص کواورتھوڑی حباعت بڑی حباعت کو۔
باب کم بروالا (بیبیے) بڑی برواسے کوسلام کرسے اور ابہیم
بن طہمان نے موسی بن عقبہ سے روابت کی ابنوں نے صفوان بی سیم
سے انہوں نے عطار بن لیسار سے انہوں نے الوہ بریرہ ہے انہوں
نے کہا انفرت صلی الدّع بر برائم نے فرما یا بیپلے حجیوٹا بڑے کوسلام
کرے اسی طرح بیلنے والا بیسے میم مورثے تنخص کواور تھوڑی حباعت
برے اسی طرح بیلنے والا بیسے میم مورثے تنخص کواور تھوڑی حباعت
بری عباعت کو۔

باب سلام کا فاش کرنا (مینی مراکیب مسلمان کوسلام کرنااس سے بہمانت مویا نرہوت)

به سے تیب بن سیدنے بیان کیا کہا ہم سے جر بین ابنوں نے نئیب بن سے انہوں نے استحد بن ابی الشعنا سے انہوں نے معاویہ بن سجید میں مغرن سے انہوں نے براء بن عاز ب سے انہوں نے کہا آنحفرت صلی التعلیہ ہو کہا آنحفرت صلی التعلیہ ہو کہا تخصرت کی انتوں کا حکم دیا بی دریسی کرنے کا خالات کے منازی کا خالات کی مدد کرنے کا مظلوم کی کمک کرنے کا ملام فاش کرنے کا قسم کھانے والی کی قسم کوسجا دیے کا ادر آب نے منح فرما یا جاندی کے برتن میں دکھا نے) بینے کا سونے کی انگو کھی فرما یا جاندی کے برتن میں دکھا نے) بینے کا سونے کی انگو کھی فرما یا جاندی کے برتن میں دکھا نے) بینے سے دریشی لال زین پیشوں پر سوار ہونے سے حریراور دیبالور فیل اللہ بی کیئے سے دریشی کال زین پیشوں پر سوار ہونے سے حریراور دیبالور فیل اللہ بی کیئے ہے۔

امی اوراس نبرق (بیرب بینی کیئے ہے ہیں ان کے) بیہنے سے میں ان کو سے کا کو کا کی کا کہ بیانے سے کو کا کہ کہا ہے۔

امی بربی بیانت ہو رہا نہ ہم مرم مسلمان کو سسلام کا ن کو سسلام کی نا۔

عَلَاْ لَمَا مِنْ كَالْمَا فِي عَلَالْتَاعِدِ وَالْتَدِيُلُ عَلَالْكِيْرِ ما ٢٠٠٠ تشريم الصَّغِيْرِ عَلَى الكَبْيرِ مَتَالَ وَالْمَا هِي يُعْرِعِنْ مَعْمُوسَى بَنِ عُقْبَدَة عَنْ مَعْفَ الْ الْمَا هِي مُعْمَعِنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْوَانِي هُو يُورِ وَالْمَا يَسُولُ مَا لَكُورُ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ يُسَلّمُ السَّامِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

١٦٢٠ حَلَى ثَنَا تَسَكَيْهَ حَدَّانَ حَدَّانَ جَرِيْرُ عن الشَّيْبَانِي عَنْ الشَّعْت بْنِ ابِي الشَّعْتَ عِن عَنْ مُعُلُويَة بُنِ سُوْيِ بِي بِي مُعَنِّ بِي عَنَ البَرَلُهِ بن عازب تاك اعمنا رسُولُ الله حق التَّاعِ الجَنَائِرُ وَسَلَّمَ بِسَنْ بِعِي الْحَقِ الْمَولُيْ وَالتَّاعِ الجَنَائِرُ وَسَلَّمَ بِسَنْ بِعِي الْحَقِ الْمَولُيْ وَالتَّاعِ الْجَنَائِرُ وَسَلَّمَ بِسَنْ بِعِي الْحَقِ الْمَولُيْ وَالتَّاعِ وَالْجَنَاءِ الْمَعَلِي وَعِوْنِ وَتَشْهِي مِنَ الشَّمْ فِي أَلْفِي السَّلَا فِي وَالْمَعْلَى وَعَنْ لَيُسَالُ عَنْ تَعَنَّمُ اللَّهُ هَنِ عَنْ الشَّمْ فِي أَلْفَي اللَّهُ الْمِي الْمُعَلِي وَعَنْ لَيُسَالُ عَنْ تَعَنَّمُ اللَّهُ هَنِ عَنْ الشَّمْ فِي وَالْعَسَرِي وَالْوَشِي وَالْمِنْ الْمَيْلُ الْمِرْدَة عَنْ لَيُسَالُ لَحَرِيْر وَاللّذِيْنِ الشَّي الْمَعْلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُعَلِي وَالْمِنْ الْمُعْلِي وَالْمِنْ الْمُعْلَى

بَأَدِيْ السَّلَامِ الْمَهُمِيْ فَا وَخَايَرِ السَّعَرِ مَا الْمَهُمِّ السَّلَامِ الْمُعَرِفَةِ وَخَايَرِ السَّعِرِ مَا الْمَارِ السَّلَامِ الْمُعَرِفَةِ وَخَايِرِ

کے اس کوامام نباری نے ادب مغردیں احد ابزیم سنے اور بہنی نے وصل کیا اور کرمانی نے ملی کی جوکھاکر دمام نباری نے بیر میں ہونے مہمان سے بھرلی نداگرہ سنی ہوگی اس لیے دّقال ابرائیم کہ ایم کیاری نے ابرا ہیم بن طمان کا زما فر ہنیں پایا وہ امام نجاری کی دلادت سے ۲۷ سال پیٹیز گزر چکے تھے اور ہم اور کئی بار مکھ کے بیں کہ علم صریف میں تھی تیاسات سے کچھینیں جلتا انجر میں اوئ کامف کمہ ہوتا ہے ۔ خواجز ائے بھر دسے سافند ابن حجر علیہ الرحمۃ کوان کی سے صدت برناچا بھیے حب اُدی علم صریف میں کچھ سکھے ۱۰ منہ ایاره ۲۵

١١٦٥ - كَلَّانَكَ عَيْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَّ حَكَ ثَنَا اللَّيْتُ تَالَ كَلَّائِنَى يَزِيدُكُ عَنْ إِلْكُنْ أَرِ عَزْعَبْهِ إِللَّهِ بْرِعِينُ وَأَرْكُلُ مَالُكُ لَّذِي مَكَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَكُمْ ٱتَّكُ لُوسُكُ مِ خَيْرٌقَالَ تُفْعِمُ الطَّعَامُ وَلَقُولُ السَّلَامَ عَلِمَنُ عَرَفْتَ رَعَلِامِنُ لَعْ تِعْمِفَ۔ ١١٦١- حَلَّ ثَنَاعِكُ بِنُ عَبدِ اللهِ حَلَيْنَا سُنْيَانَ عِن الزُهْرِيِّ عَنْ عَطَاءَ إِن يَزِيْهَ اللَّهُ يَتِي عَنْ أَيْ أَيُّوبٌ عَنِ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمَ قَالَ لَا يَعِلْ لِسُيلٍ أَنْ يَعْفِهُمُ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلْثٍ كُلْتِ كَيْتُ فَيَصُلُّ هُلْاً وَيَصُرُّ هَا ذَا خَيْرُكُمَّا لَّذِى يَبْدُأُ بِالسَّلَامِ وَدُكْرَ شُلْتُ مُنْهُ مُعِمِّهُ مُنْهُ ثُلْثُ

بالجانية اية ألجاب ١٧٤ الحكَلَّانُكَا يَحْيَى بُنُ سُلَيْتُكَ حَكَّ تَنَا أَبِي وَهِبِ ٱخْتَرَنِيْ يُولِسُّعِن أَبِي شِهَابِ فَالَ اخْبُرُنِيْ أَنْسُ بْنَ مَلِكٍ أَنَّهُ كَانَ أَن عَشْرِسِنِيْنَ مَقْلَمُ رَسُونِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَكُمَ الْمَدِيْنَةَ فَعَدَ مُتَ رَبُولَ اللهِ صَلَّى مَّكُ مَتُ رَبُولَ اللهِ صَلَّى مَّكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَشْرًا حَيَاتُهُ دَكُنْتُ أَعْلَمُ النَّاسِ بِسَّنَانِ الْعِجَابِ حِلْيَ الْزُّلِ كَوَكَدُكَا نَ الْنَكُبُنُ كَعُيِد يَّتُ الَّذِي عَنْهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ فِي مُبْتَنَى رُوْلِ الله صلى الله عكيه وكساكم يزنيك ابنته جَحْشِ اصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ لحه اس كانام معلوم نبيل مجًا . تعضول نب كها ابوذ رغفارٌ ي ١٢ منه

ہم سے عبداللہ بن لوسف تنیسی نے بیان کیا کہ اہم سے لیث بن معدث كما مجدسي زيرن انهول ندا بوالخردم ثدبن عبدالله سعانهول فيعبدالتدبن عمروبن سعابك شخص فيآنحضرت مالالله عليه وسلم سے پوجیا اسلام میں کونسا کام بہترہے۔ آنجے فرما یا محاجوں كو، كمانا كهلانا اورسرايك كوسلام كرنااس سيهي نت بهويا مذمور ہم سے ملی بن عبدالله مدینی نے بیان کیا کماہم سے سفیان بن عيدند نے اندول نے زمری سے اندول نے عطارین برز برلننی سے انہوں نے ابوالوب انصاری سے انہوں نے آنحفرت صلی لٹ علببروسلم سے آب نے فرما باکسی مسلمان کوبد درست نہیں کراہنے عمائی مسلمان کونین در اتول، سے زیادہ جمبور دے درک ملافات كريسے خفارىپ، دونوں ملىس بھى توبدادھ منەبھىر ہے دہ ادھ منگيب ہے ان دونوں میں مہنزوہ ہے جو پہلے سلام کرہے ، مل جائے ، سغیباً ہ کتے تھے میں فے دسری سے بدحدیث مین بارسنی ہے۔ باب بردے کی آبت کابیان بم سے بینی بن سلیان سے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وبرب نے کہا مجھ کو بونس نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے كها محجه كوانس بن مالك نے خبر دى وہ كتے تھے جب آنحضرت صلی الله علیه وسلم مربندیں تشریف لائے تھے۔ اس وقت میری عردس بس کی تھی میں نے دس برس اورجب کک آنخفرت صلی الشرعلیہ وسلم ندندہ رہے آپ کی ضرمت کی اور بیں سب وگوں سے زیادہ بردے کے حال سے واقف ہوں حب پردے كاحكم أزاا بى بن كعب محق بى محمد سے پردس كاحال لوجباكت مؤایدکرردے کا حکم پہلے بہل اس وتت اتراجب آپ نے ام المومنين زينب بنت عبش سے صحبت كى جيم كو آپ نوشاہ تھے كتأب الاستنذن

آپ نے لوگوں کو ولیمہ کی دعوت دی وہ آئے اور کھانا کھا گر چلے گئے لیکن جندا دلتی آنحضرت علی التہ علیہ وسلم کی سرائی کو دیر نک بیٹے رہے آخر جبور ہوکر) آنحضرت عملی لٹرعلیہ سلم خود اٹھ کر باہر نشریف نے چلے ہیں بھی آپ کے ساتھ نکلاد آپ کی غرض بہ تھی کہ وہ لوگ اٹھ جا ہیں، آپ چلے ہیں بھی آپ ساتھ پلا حضرت عاکشہ شمے جرے کے زہ پر پنچے اس وقت آپ نیال کی شاہداب وہ لوگ چل دیئے ہونگے بہنجیال کرے آب اوٹ بیں بھی لوٹا حضرت زیزب کے جرے ہیں گئے دیکھا تو وہ ابھی نک ملکوٹر سے میں نوٹ اور لوٹ آئے ہیں بھی لوٹا آپ حضرت عاکشہ سمجے ہیں نہیں گئے آخر بھر آپ لوٹے ہیں بھی لوٹا آپ حضرت عاکشہ سمجے ہیں نہیں گئے آخر بھر آپ لوٹے ہیں بھی آپ ساتھ لارٹ عاکشہ سمجے ہیں نہیں گئے آخر بھر آپ لوٹ میں بھی آپ ساتھ لارٹ آباب سے لوگ جو دیئے تھے۔ اس وقت الٹہ نعالی نے بردے کی آبت آنادی۔ اور آنحضرت نے تھے۔ اس وقت الٹہ نعالی نے بردے نیچ ہیں پر دسے کی آٹہ کرلی۔

بهم سے ابوالنعان نے بیان کیا کہا ہم سے معتمرین سابھان نے انہوں نے کہا والدنے کہاہم سے ابو بجاز (لاحق بن حمید) نے بیان کیا انہوں نے انس سے روابت کی انہوں نے کہا جب آنحضرت صلی الشرعلی سلم نے حضرت زیزی سے نکاح کیا لوگئ تو کھانے کو آئے اور کھانا کھا کے مبیلے کربا نیں کرنے گے آنحضرت نے ایسا کیا جیسے اٹھنا چاہتے ہیں لیکن وہ نہیں اٹھے آپ نے جب بہ حال دیکھا تو کھوے ہوگئے آپ کے کھوٹے ہونے پریفے جب بہ حال دیکھا تو کھوٹے اور جبل دیئے لیکن بعضاب بھی بیکھے تا آپ انار دبانے کے لیے نشرلیف لائے دیکھا توابھی نامے ہوگئے۔ میٹھے ہیں اسے بعد کمیں وہ اٹھے اور گئے ہیں نے آنحضرت صلی لٹہ علیا ہے۔

بِهَاعُرُوبُنَا فَكَ عَا الْعَوْمَ فَأَصَابُوا مِزَالتَّطُعَامِ تَمْ يَخُرُكُوا وَبَعِي مِهُمُ رَهُ طُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّىٰ اللَّهُ كُنكُ وُرَيَّكُم نَاكَكَا لُوا ٱلْمُكْثَ فَعَا مَر رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَيَسْلَمَ نَخُرَجَ وَيُخْرَكُ مَكُ لُكُ يَخْرُجُوا فَمَنْسَى رَيُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُعُدُ وَمُشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى جَاعَد عَلَيْهُ وُجُرَةٍ عَآلِشَهُ أَعْرَظُنَّ رَمُولُ شِّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَكْمَ أَنَّهُمُ خَرَجُوْ أَنْرَجَعُ وَ رَجَعْتُ مَعَدْحَتَى دَحَكَ عَلَى نَدْيَنَبَ نَإِذَا هُمُ مؤدون يُد سرريد جلوس لُم يَتَفَرَقُوا نَرَجَعَ رَسُولِي اللَّهِ عَلَىٰ لللهُ عَلَيْهِ وَسُلُوا بَهُمْ خُرْجُوا نُرْجُعُ وَرَجُعْتُ مَعَهُ حَتَّى لِلْغَ عِنْدَ حُجْنَ يَوْ عَالِينَةَ كَفَلَكَ أَنْ نَدُخَرُجُوا فَرَجِعُ رَمَ مَعْتُ فَاذَاهُمُ مُثَاثَكُمُ مُ ٤٥ نِزْلَا ايَدُّا الْحِبَابِ فَصَّرَبُ بَيْنِيْ فَبَيْدِهُ سِتَّلُّ ٨٢١١ - كَالْتُنَا أَلْمِالْنَعُانِ عَدُّنَا مُعَامِّرًا نَالَ إِن حَنَّتَنَا ٱبُعُرِجُ أَنِرِعَنْ ٱنْبِي مِن تَكُلَ لَنَا تَزَدَجُ النِّبِيُّ حَتَّى اللَّهُ عَكَيْدٍ وَيُتَّلِّهِ زَيْلُهِ زَنْيَبُ دَخَلَ الْقَوْمُ نَطَحِمُوا لُمُحَلِّلُمُوا يَحْدَلُ الْعَلَى الْعَدَالُونَ نَاخَذُ كَانَهُ يَهَدُّ لَا لَيْهِ إِنَّا لِلْقِيامِ نَكُمُ يُفْكُمُ مُولِ نَكَتَّارُاٰی تَامَرِیُکتَّا تَامَرَیَّاکَمَ مِیْنُ تَامَرِمِنَ الْعَوْمِرِدَتَّعُدَ بَقِيْتُهُ الْعَوْمِرِوَاتَّ النَّبِيِّ صَلَىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَ ثُد نُحسلُ فَاذَا ٱلْقُومُ جُلُونَ ثِمِياً بَهُمُ قَامُوا نَا نَطْلُقُوا فَا حَبُونُ النَّبِي صَلَّى مِنْهُ عَكَيْدٍ وَسُلَّمَ فَعَا عَرَجَتَى

له يتين آدمى تق انك نام معلوم نيس موت ١١ منديم أب كامطلب بينفاكرن مهركرا تشرجائي ١١ مندس ته تغفرت صلى لله عليهم خوم ي در باسترزي يكفي

دَخَلَ نَذَ هَيْتُ أَدْخُلُ نَالْقَى الْحِجَابَ بُنيني مَبْنِيَهُ مَانْزَلَ اللهُ تَعَالَىٰ لَيَا يَهَا الَّذِينَ الْمُفْوَلَا تَكُ كُنُكُوا لَيُؤْتَتَ النَّيِيِّ الْأِيَّةَ فَالَ الْدُعَبَ اللَّهِ نِيُهِ مِنَ ٱلفِقْرَانَهُ كُمْ يَسُتُأُ ذِنْهُمْ حِيْنَ تَحَامَر دَخَرَجَ وَرِنْيِهِ إَنَّهُ تَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ وَهُوكُرِيْكُ م. يَعْدُو وَدُ إِنْ يَقِعُوهُ وَا_

١٧٩ حكَّ أَنْكَأْ إِنْكُ تُكَالِّيَعُ قُرُبُ حَدَّنَا أَنِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ ثِهَا بِ فَالَ ٱخْبُرَنِي عُرْدَةُ بنُ الذُّبَيْرِ أَنْ عَالِينَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَىَّ اللَّهُ عَكَبُهِ وَسَلَمَ قِنَاكُتُ كَانَ عُكْرَبُنْ الْخَطَّابِ يُقُولُ لِرَسُولِ اللَّحِصَلَ الله عكيلي وسَلَّمَ احْجُبْ نِسَآءُكُ مَاكُتُ مُلَا يَفْعَكُ وَكَانَ ٱلْمُعَاجُ النَّيِّيْ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُنَ لَيُكَّرِّ إِلَىٰ لَيْلٍ قِبَلَ الْمُنَّاصِعِ خَرَجَتْ سُوْدَةُ إِنْتُ زَمْعَةً وَكَانِتِ أَمْرَأَةً طُوِيْلَةً مَوَاٰهَا عُمَرُبُنُ الْحَطَّاٰبِ وَهُوَفِي الْمُجْلِسِ نَعَالَ عَرُفْتُكِ كَاسُوْدَةُ حِرْجًا ٱنْ يُأْزَلَ لِيكَا تَأْنَتُ فَأَنْزُكُ اللَّهُ عَزُّ وَيَجَلُّ اليَّدُ الْحِجَابِ _ يَا فِكُ الْإِنْ الْمِنْ أَذَاكُ مِنَ اجُهُلِ

حَكَنُونَا عَلَى بُنْ عَبْدُواللَّهِ حَلَّانَا

کوخبردی کہاب وہ لوگ چلے گئے آیے تنٹریف لا سے اندر گئے۔ مين بمي اندر جانے كو تھاكة آني مجمد ميں اور اپنے بيع ميں پرده وال لیا اورالله تعالی نے بدآیت آناری دسورهٔ احزاب کی بیا ایماالذین أمنوالا ندخلوا ببوت النبى اخررك وام مخارى في كما اس مديث سے بیسئلہ نیکلاکہ آنحضرت جب اٹھ کھوسے ہوئے اور چلے ان سے اجاندت نبيل لي اوربرمجي لكلاكه آب نے ان كے سامنے الفنے كو، تيارى كى- آپ كامطلب بيرتفاكه وه الله جائين -

ياره ن

ہم سے اسحاق بن را ہو یہ نے بیان کیا کہا ہم کو بعقوب نے خردی کما مجدسے والدرابراہیم بن سعد، نے بیان کیاانہوں نے صالح بن كبيان سے انهول نے ابن شهاہ كم كما مجور كوعرو و بلى بير نے خبروی ک*رحضر*ت عاکننہ رضی النٹر^عنہا نے کماحضرت عمرُ آنحض^ت صلى التدعليدوسلم سے كهاكرتے تف آپ اپنى عور تول كوپردس. يس ر كھيے۔ ليكن آنحضرت صلى الله عليه وسلم السانہ س كرتے تھے ۔ ديردے كاحكم نييں دينے تھے،آب كى بيبان دات برات كونكلا کزنبی مناصع کی طرف جاتیں دیا خانہ پھرنے کو)ایک رات سودہ بنت زمعة ولمي ترونكي عورت مخبب تكليل حضرت عرش لوكول مين بنیھے ہوئے تھے کئے لگے سودہ ہم نے تم کوسیان لیا ان کامطلب یہ تخاکسی طرح ردوے کا حکم جلدی اترے کیراللہ تعا کے نے دآنحضن كبيبون كحسليي بردسه كاحكم الاراء باب اذن لینے کا اسی کیے مردیا گیاہے ک

مم سے علی ن عبد الله مارینی نے بیان کیا کہ اہم سے سفیان

لے اس مدیث سے بہ نکلاکہ ازواج مطہرات کے بیے حس پر دے کا حکم دیاگیا وہ بہ تھا کہ گھر کے باہری نرنکلیں بانکلیں توٹمانہ یا محمل وغیرو میں کہ ان کا جنثه بھی معلوم ندہوسکے۔ مگروہ پروہ آنحضرت صلی انٹہ علیہ وسلم کے سپوں سے خاص کا دو سری مسلمان عورتوں کو البیاحکم نہ تھا ساوہ ب اس بین کوبرا برنکلا كتين جيب اورستعدد مدينون ين كورا ١١ منه عده تومعلوم كوبعب نوك بياد منعدري اورصاحب فانه ننگ بوجائ توان ك بغيراجانت الكريط جانا یا ان کوا تھا نے کے بیرا مینے کی تیاری کرنا درست ہے الامند

سُفَيْنُ تَالَ الزَّهِي تُحَفِظتُهُ كَمَا الْآكَ هَلَتَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْمِد تَالَ الْطَلَعُ كَجُلُ مِّنْ يَجْمِ فِي حُجَوالنِّيقِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَعُ وَمُعَ النَّيِّ صَلَّ لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عِيدُنَّا يَتُحُكُ بُهِ كَاسَهُ فَقَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَتَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِشَا جُعِلَ الْإِسْتَنِثْنَانُ مِنْ اَجُلِ الْبَصَيرِ -

١١١- حَكَّ الْمُنَا مُسَلَدٌ حَدَّ اَنَا حَادُ بَنَ لَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ آبِي بُكْرُعِيْ اكْسِ بْنِ عَلِيكِ انَّ رَجُلاَ أَكْلَمَ مِنْ بَعْضِ حُجِ النِّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ
۱۷۱ ار حَكَّ ثَنَا الْحُمَيْدِي كُونَنَا سُفَيْنُ عَنِ ابْنِ طَا وَسٍ عَنْ آبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَالُ لَدُ آرَشَهُ لِثَنَا الشَّبَة بِاللَّهُ عَنْهُ مِرْث قَوْلِ آبِي هُونِيُونَة رَضِى اللَّهُ عَنْهُ مِرْث حَلَّ ثَنَى تَحْمُودُ آخَهُ بَرَنَا عَبُدُا لَرَّنَاقِ الْحُهُرَنَا مُعْمَدُ عِنِ ابْنِ طَافِي عَنْ آبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَالَ مَا لَ آیْثُ مَثْبَهُ الْمُثَلِيةِ عَنِ

بن عبدیند نے زہری نے کہا مجھے اس صدیث کا ایسا لیتین ہے دائی یا دہے، جیسے تیرے بہاں ہونے کا لیتین ہے۔ انہوں نے سہل بن سعد سے روایت کی انہوں نے کہا ابک شخص نے سوراخ بیں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جرے بیں جھا لکا اس وقت آپ کے بائنہ بیں بینت خارتھا جس سے سر کھجلار ہے تھے۔ آپنے فرما یا اگر مجھ کومعلوم ہوجا تا توجھا نک رہا ہے تو بین تیری آنکھ برما رتا۔

د آنکھ کھیو ٹد دیتا ، ارسے بھلے آدمی بھراجا زت بینے کا حکم کیوں کہا ہے۔ اسی بلے تاکہ نظر نہ ہوئے۔

پار ه ۲۵

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہ اہم سے حادین نہ یہ نے انہوں نے ببیداللہ بن ابی بکرسے انہوں نے انس بن الک سے ایک شخص نے آنخصرت ملی اللہ علیہ وسلم کے کسی حجرے بیں جمالکا آب تیر ہے کرکھڑے ہوئے گویا بیں آپ کو دیکھ درا ہوں آپ چاہتے تھے کسی تدبیر سے اس کی آنکھ پرمادی ہے۔ با ب اور اعضار کا بھی سوانٹر مرگاہ کے زناکرنا۔

ہم سے عبدالتہ بن نہ برجمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان نے انہوں نے اپنے والدسے نے انہوں نے اپنے والدسے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا قران شریف بیں جو کم کالفظ آیا ہے (سورہ والنجم میں) تو بس کم الوہ رئیں کے قول سے زیادہ اورکسی چیز سے زیادہ مشابہ نہیں باتا ہوں دوسری مشار ورجھے سے محدوب غیلان نے بیان کیا کہا ہم کوعبدالزران نے خبردی کہا ہم کومعر نے انہوں نے عبدالتہ دبن طاق سسے خبردی کہا ہم کومعر نے انہوں نے عبدالتہ دبن طاق سسے

کے بعضوں نے کہا بیحکم بن ابی العاص بن امید تھا یعنی مروان کا باپ ۱۲ مند کے بعنی آپ کوجب بیزجر پنچی تواس شخص سے ۱۷ مند -معلم جب بھا نک کرسب دیکھ بیا تواب اجازت لینے سے کہا فائدہ ۱۲ مند کا کے اس صدیث سے بیٹ ثابت ہوًا کر اگرکوئی شخص بلا اجازت کسی کے گھرم جھانکے توصاحب خانہ اس پیملہ کرسکتا ہے۔ اگر اس کی آنکہ بھی وکڑ ڈالے توصاحب خانہ کواس کی دیت مند دینا ہوگی ۱۷ مند پ

بِاللَّهُ مِنَا تَالَ ابُوْهُ رَيْدَةَ عَنِ النَّعِبُ الْمَكْلَبُ عَلَى النَّعِبُ الْمَكَلَدَبُ عَلَى ابْنِ الْمَكَلَدَبُ عَلَى ابْنِ الْمَكَلَدَبُ عَلَى ابْنِ الْمَكَلَدُ مَحْظُهُ مِنَ الزِّكَ الْمُدَحَدُ وَلِيكُلَا مُحَالَةَ فَرْزَكَ الْمَكْيْنِ النَّظُرُ وَبِينَ النَّظُرُ وَبِينَ اللَّهُ مُحَالَةً فَرْزَكَ الْمَكَيْنِ النَّظُرُ وَبِينَ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ ال

بَا سَلِمُ التَّدُيمُ وَالْرِسْنِفْنَ ان ثَلْثَا التَّدُيمُ وَالْرِسْنِفْنَ ان ثَلْثَا اللّهِ اللّهِ اللّهُ وَالْمَامَةُ اللّهُ اللهُ حَدْدًا اللهِ صَلّى اللهُ حَدْدًا اللّهِ صَلّى اللهُ حَدْدًا اللّهُ وَسَلّمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

١٤٢ - حَكَنَّنَا عِنْ بُنَ عَمْدُوا اللهِ حَنَّنَا اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ الله

انهول نے اپنے والدسے انهوں نے ابن عباس سے انهول نے کہا بین تم کو اس سے زبادہ کسی چیز سے مشابہ نہیں یا تا جو الوہری نے آنے خفرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا اکپ نے فرما یا اللہ تعالی نے ہرآومی کا مصد زناییں سے مکھ دیا ہے دیعنی جینے ذنا وہ کرنے والا ہے اس کی نقد بر میں مکھ دی ہے جس کو وہ ضرور کر کیا تو آنکھ کی زناد شہوت سے کسی غیرعورت کو) دیکھنا ہے اور زبان کی زنا دفحش بانیں ،کرنا ہے اور آدمی کا نفس دزنا کی ہنا ہے اور آدمی کا نفس دزنا کی ہنا ہے کیمر شرم گاہ اس نواہش کو سے کرتے ہے یا جھٹلادیتی کئے۔

باده

باب بین بارسلام کرناتین باراذن جا بہنا ہم سے اسحاق بن مصور نے بیان کیا کہ اہم کو عبدالصمد نے خبردی کہ ہم سے عبدالتذین مثنی نے کہ اہم سے تمام بن عبدالت نے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنخصرت صلی التدعلیہ سلم دبا ہر سے اذن بیتے وقت ، تین بارسلام کرنے تے اور جب کئ بات فرمانے تو اس کو تین بار فرما ہے۔

ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا کہ ہم سے سفیان بن عید نے کہ ہم سے بزید بن خصیفہ نے انہوں نے بسربن سعید سے انہوں نے کہا ہیں افصار کی ایک عبس بن بی ابو معید خدری سے انہوں نے کہا ہیں افصار کی ایک عبس بن بی ایک عبس بن بی ایک عبس الوموسی انشعری آئے۔ ایسا معلوم بونا تفا جیسے ڈر سے بہوئے گھرائے بہوئے ہیں۔ وہ کینے گئے بی حضرت عرف کیا سے ایک عالی میں اور در در بیٹ کے موافق، تین بی حضرت عرف کیا بھر کو افران نہیں ملا آخہ میں لوٹ کیا بھرت بی عرف کیا بھرت کے موافق، تین بار افران مانگا لیکن مجھر کو افران نہیں ملا آخہ میں لوٹ کیا بھرت میں میں دیا داور انتظار کیول نہیں کیا ا

لے مطلب برہے کہ نفس میں زناکی خوامش پیدا ہوتی ہے۔ اب اگرش کاہ سے زناکی تب توزناکا گناہ مکھاگیا اور اگر خدا کے خوف سے فدنا سے بازر ہاتو خواہش غلط اور حجوث ہوگئ بین معاف ہوجائے گی ۱۱ مذکلے اگر تیسری باریں بھی جواب مل گیا اور افسان یا گیا تواندرجا نے ور زنولوٹ جاتے ۱۲ مذکلے بینی و مخاوف میسمت بین تاکہ لوگ اس کو خوبسمجریس ۱۷ مندہ

دالله در الله النبي عليه ببينه المنام احداث السبعة من النبي صلى الله عكيه وسكة من النبي من الله عكيه وسكة من الله كا يقدم من النبي كا يقدم من التوجه المناف المناف المناف عن المناف عن النبي من النبي من الله عن ا

ذلك وَتَنَالُ اثِنُ الْمُبُكِيرِ أَخُكُرُ فِي ابْنُ عُيَيْنَة كَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ عَنْ بُشِرِ

سَيِعْتُ أَبَا سَعِيْدِ بِهِلْذَا تَالَ أَبُوْ عَبُواللَّهِ أَنَا دُعُمُوالنَّذَ لَبُكُوا لَذَا لَكُ أَنْ

لَّا يُخْذِرُ خَكِرَالُوَا خِدِ-

یں نے کہابی نے بین بار افرن ما نگا لیکن مجھ کو افرن نہ ملااس کے میں ہوٹ گیا اور آنحضرت میل لنہ علیہ وسلم نے فرایا ہے جب کوئی تم میں سے بین بار افرن ما نگے لیکن اس کو افرن نہ ملے تولوٹ جائے حضرت مخرنے نہ ہو کہ نہ کہ اخدا کی قسم کوئی گواہ اس حدیث کی صحت پر تجھ کو لانا چاہیے تو کہاتم لوگوں میں سے بھی کسی نے یہ حدیث آنحضرت میلی النہ علیہ وسلم سے سنی ہے اس وقت ابی من کعب کنے فیرائی قسم الومنوسلی کے ساتھ ہم میں سے وہ جائے جو سب لوگوں سے جھوٹا کی قسم الومنوسلی کے ساتھ ہم میں سے وہ جائے جو سب لوگوں سے جھوٹا کی قسم الومنوسلی کے ساتھ ہم میں ہے وہ میا ہے جو سب لوگوں سے جھوٹا کھا بی ان کے ساتھ گیا اور حضرت عرش کو خیر کو خیر میں آنحضرت میں آنکو خیر این مبارک نے کہا محجہ کو سفیان بن عید نے خبر دی کہا مجھ سے بہ بیا اس مبارک نے کہا محجہ کو سفیان بن عید نے کہا حضرت عرش میں خور سے کو اہ لانے کو کہا تو ان کا مطلب یہ تھا کہ سے میں اور زبادہ صدت کی اور زبادہ

پاپ اگر کوئی شخص بلایا جائے تو وہ بھی اذن نے یا نہیں اور سعیدین ابی عود برنے کہا تنا د ، سے انہوں نے ابور افع سے انہوں نے آنخطرت صلی النہ علیہ وسلم سے

بأكلِّ إِذَا دُعِيَ الرَّجُلُ نَجَآءَ هَـُكُ يَسُتُـأَدِنَ تَـالَ سَعِيْدٌ عَنْ تَتَادَةَ عَنْ إِنْ مُلْذِمِ عَنْ إِنْ هُرَيْزَةَ عَنِ النَّبِيّصَلَّ

له اس کوالونعیم نے بستخرج میں وصل کبا ۱۱ کلے تولبرکاساع الوسعیدسے ثابت مؤا ۱۱مند

سلے بلکنجرواحدینی ایک راوی کی روایت بھی جب وہ ثقۃ موجمت ہے اور تیاس کواس کے مقابل نرک کردیں گے اہل حدیث کا ہی تول ہے اور تیاس کواس کے مقابل نرک کردیں گے اہل حدیث کا ہی تول ہے اور تنفید بھی ہی گئے ہیں پراس پرعل شیس کرتے جرواحد کو کیامشہور کو بھی تباس سے درکرنے ہیں برعجب انصاف ہے کہ اصول قانونی توالیے باندھتے ہیں جس سے آدمی یہ سمجھے کر تنفید حدیث برست چینے والے ہیں ظرفروع میں ان اصول کا کچھ خیال نہیں رکھتے اس حدیث سے یہ بھی نکلا کر مقت میں جواد نے اونے کم عرصحا برکو معلوم تعیں۔ پھر پیر سمجھنا کہ امام ابو حدیث میں معلوم تھیں نرا جل ہوگا کا اس کو امام بخاری نے ادب مفریس اور ابود او درنے وصل کیا کا امند حدیث منبود میں اور ابود او درنے وصل کیا کا امند

یونقل کیا ہے کہ ملانا ہی اس کا اذبی ہے۔

ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہاہم سے عمرین فرنے بیان کیا کہا ہم کو عداللہ دوسری سنداورہم سے محدین مقائل نے بیان کیا کہا ہم کوعداللہ بن مبالاک نے جروی کہا ہم کوعرین فررنے کہا ہم کو جابد نے انہوں نے کہا ہیں آنخصرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آب کے گھر میں گیا آب نے ایک دودھ کا بیالہ وہاں دیکھا تو فرما یا ابوہ سریرہ جا اور سائیان والے مہاجرین کور ہو خص محتاج اور متوکل تھے، بلالا ابوہ سریرہ کتے ہیں میں ان کے باس گیاان کو بلایا وہ آئے اور اجاندت ہے کہ اندر گئے۔ کے باس گیاان کو بلایا وہ آئے اور اجاندت ہے کہ اندر گئے۔ باس گیاان کو بلایا وہ آئے اور اجاندت ہے کہ اندر گئے۔

ہم سے علی بن جبدنے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے
سیار بن ور دان سے انہوں نے ثابت بنانی سے انہوں نے انس
سے وہ بجوں بہسے گزرے نوان کوسلام کیا اور کھنے گئے۔ کہ
آل صفرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی الیسا ہی کیا کرتے تھے۔
ار سے وہ وجوں ند ان کی کوئی میں ہے وہ ان کو

باب مرد عور توں کو عور نبیں مردوں کو سلام کریں ہے۔

ہم سے عبدالتہ بن سلم تعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ماڈی نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے کہا ہم د آل حضرت کے عہدیں ، جمعہ کا دن آنے سے خومش ہوتے ۔ ہما دی قوم میں ایک برط شیا تھی جو بضا عرکی طرف کسی

الله عَلَيْهِ رَسَلَمَ تَالَ هُوَادُنُهُ
140 - حَكَّرُنَكُ أَبُورُهُمُهُم حَدَّيُنَاعُكُر

بُنُ ذَرِح وَحَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مَعَاتِلْإِغْلَبُونُ عَبَدُ اللهِ عَبْدُاللهِ عَبْدُاللهِ عَنْ اللهِ عَبْدُاللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَعَ فَوَجَدُ لَلْبَنَا فِي تَدَكِيم صَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

بالمب السليم على القيبيان المعلى القيبيان المعلى ا

مَالنِسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ -۱۷۷ - حَلَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسُلَمَة حَدَّنَا ابْنَ ابْنَ ابْنِ حَانِمٍ عَنْ ابِنْهِ عَنْ سَهْلٍ تَالَّ كُنَا نَفْرُحُ يَدُمُ الْجُهُ عَرِّ ثُلْتُ كَ لِمَقَالَ كَانَتُ لَنَا عَجُوْزُ تُوسِلُ إلى بُضَاعَةَ

کے صریف کی دوسے توبیرجائز نکلتا ہے۔ مگرفقہا یہ کتے ہیں کہ جوان عورتوں کو مردوں کا یا جوان مردوں کوعور توں کا سلام کرنا ہرتر نہیں۔ ایسا نہ ہوکوئی فتنہ بیدا ہو۔ میں کہتا ہوں فتنہ کے خیال ہے۔ شری حکم بدل نہیں سکنا جب کلام جا گز ہے توسلام کا منع ہونا عجہ ہیے۔ صدیف بین تقررانسلام علی من عرفت وعلی من کم نعوف ہے ہوعورت مرد سب کو شامل ہے ۱۲ منہ سلے صافتا نے کسانس کا نام مجھ کو معلوم نہیں ہم گوا ۱۲ منہ سے ہے اب پھرا ذن لینے کی ضرورت نہیں باب کی حدیث میں با وجود دعوت کے افرن کینے کا ذکر ہے۔ دو نوں میں تطبیق ہول ک ہے کہ اگر بلاتے ہم کوئی چلاآ ہے تب تو نے افرن کی ضرورت نہیں ورنہ افرن لینا جا جیئے ۱۲ مذبحت ہجوں کو بھی سلام کرتے سبحاق المنٹر المنہ استان النٹر ۱۲ منہ ب

تَالَ أَبُنُ مَسْلَمَة نَهُلَ يَالْمَيْدِينَةِ تِنَافُذُ مِنَ أَمُسُولِ السِّلْقِ نَتُطْرَعُهُ فِي قِرْي وَتُكَكُرُكُو مُحَبَّاتٍ مِنْ شَعِيْدٍ نَكِذَا مَسَّلْيُنَا الْجُمُعَةَ انْعَكُونَا وَتُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُعَرِّمُهُ آلِسُيْنَ فَنَهُمُ مِنْ عَلَيْهَا فَتُعَرِّمُهُ آلِسُيْنَ فَنَهُمُ مِنْ اَجْلِهِ وَمَا كُنَّ لَقِيلُ وَكَا نَتَعَرَّلُ مَا كُنَّ لَقِيلُ وَكَا نَتَعَلَى اللَّيَ اللَّيَ اللَّهُ الْعُلُهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلِمُ اللْمُلْعُلِمُ اللَّهُ الْمُلْعُلِلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْع

۱۱۷۸ حَلَى الْمُعَلَّمُ الْمُن مُعَاتِلِ الْحَكِرَكَ الْمُعَلَّمُ الْمُن مُعَاتِلِ الْحَكِرَكَ الْمُعْمَرُ عَن الْحُرَمِةِ عَنَى الْحُرَمِةِ عَنَى الْمُنْ الْمُرْهِمِ عَنَى الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

١١٤٩- حَكَنَ ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَتَثَامُ يُنَ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَاشُغَبُهُ عَنَ عَجَلِّ بُولُمُنَكُدِرَ عَالَ سَمِعْتُ عَجَابِرًا تَبَعُلُ اَتَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

كوبعجواتي ابن مسلمه راوي نے كهابضاعه ايك كمجور كا باغ تضا مدينه مي دما کنوال تقا و مال درخت بھی مونگے) اور حقیندر کی حرایی منگوانی انكوابك بإنارى مين ايكاتى اور جركة تقوار سعد اندليتى انكوستي دبير أثان جرون مين حبيراك ديتي مم لوگ جب جبعه كي از پراه حيكت تولوث كراس بره صياد بإس جات، اس كوسلام كرتے دبيس سے ترجير باب نکلتا ہے، وہ بیجنندر کی جرمیں، آٹا ملی ہوئیں، ہارے سامنے رکھتی دسم ان کو کھا تے ابس حبعہ کی خوشی اسی بیے ہم تی اور ہم انحضر كے عدمير، دو بيركا أرام اوركماناسب جعدكى كاندك بعدكرنے -ہم سے محدین مفاتل نے بیان کیا کہ ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خردی کہاہم کومعمرنے انہوں نے زمری سے انہوں نے الوسلمہ بن عبدا الحمن سے انبول فی حضرت عائشہ سے انبول نے کسا ٱنحضرت صلى الشعلبيد وسلم نے فرما ياعاكنش بيرجير مي الحرف بين نم كو سلام كرن بي حضرت عاكشة في جواب ديا وعلي لسلام ورجمة النر آب ان چیزول کود کیفتے میں جن کوہم نمیں دیکھنے معرکے سائفاس حدیث کوشعیک اور پونس اور نعان نے بھی زمری سے روابت کیا الینس اورنعمان کی روایتول بی وبرکانهٔ نرباده ہے۔ باب اگر گھر والا بوچھے كون ہے اس كے جواب میں کوئی کھے میں مول 'داورنام نہ کے) ہم سے الوالولید نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے اشوں نے محدین منکدر سے کہامیں نے جارات سے سناوہ کنے تھے۔ بیں آل حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے باس اس فرضے کے مقدرین

کے اس حدیث کی مطابقت ترجمہ باب سے شکل ہے۔ کیونکہ فرشتے ندمرہ ہیں نرحورت اورجاب اس کا یہے کر صفرت بھریل علیہ السلام انتصرت ملی اللہ علیہ وسلم کی سے مورکا عودت کو اورحودیت کا علیہ وسلم کی سے مورکا عودت کی اور وردیت کا مرد کوسلام کرنا نتابت ہوگیا اور وہی ترجمہ باب ہے ۱۶ مند کلے نشعیب اور پیونس کی دوا بیوں کو خود امام بخاری نے دکان اور منا نب میں اور نیمان کی روا بیوں کو خود امام بخاری نے دکان اور منا نب میں اور نیمان کی دوایت کو طرانی نے مجم کمبری وصل کی ادمذہ

عَلَيْهِ وَسَلَّعُ فِي دُيْنِ كَانَ عَلَى اَبِي فَلَ تَتُّتُ آليك نشكال مَنْ ذَا نَعُلُتُ آنَا فَعَالَ أَنَا اَنَا كَانَهُ كُرِهُهَا ـ

مبلده

بَأَكِيكُ مَنْ تَدَّ نَعَالُ حَلَيْكُ السَّكَامُ وَكَالَتُ غَالِمَتُكُ ثُ كَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَدَحْمَدُ اللَّهِ وَيَرُكِانَّهُ وَتَنَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْرُوسُكُمُ رَدُ ٱلْكَلِيْكَةُ عَلَى الدُمَرِ السَّلَامُرِ عَكَيْرُكِ وَرَيْحَكُ اللَّهِ _

١٨٠ - حَكَ ثَنَا إِنْ عَلَى بَنِ مَنْ صُورِ إِخْبَرُنَا عَبْنُ اللَّهِ إِنَّ نُكَيْرِ حَكَّ أَنَا عُبِينًا اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ سَعِيْدٍ بْنِ أَيْ سَعِيْدِ الْمُقُابِرِي عَنْ أَيْ هُرُيْرَةً أَنَّ رَجُلًا دَخَلُ أَلْسَيْعِنُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَى الله عكيه وسكوجالس في ناجية المشجد تَصَلَّىٰ تُعْرَجُ آئِنُكُم عَلَيْهِ نَعْالَ لَهُ رَبُولُ شُوصَلَّ الله عكيه وسكم وعكيث السكام أرجع نصل فإنك لَمْ يَنْصَلِّ فَرَجْعَ نَصَلَّ تُفْرَجِكُ فَسُلَّمَ نَقَالَ وَعَلَيْكُ السَّلَامُ ٱلْرِحِعُ فَصَلِّ فَإِنَّكَ كَمْ تِصُلِّ فَصَلَىٰ تُحْتَ جَآءُ نَسَلَمَ نِعَالَ وَعَلَيْكُ السَّلَامُ فَالْحِيعُ فَصَلِّ نَرَنْكَ لَمُرْتُصَلِّ نَقَالَ فِي التَّانِيْ قِ أَنْ فِي الْتَى أَبِيْدُهَا حَلِيْنِيْ يَارَسُوْلَ اللَّهِ نَعَالَ إِذَا تُسْتَلِى لَالْتَكِالِكَ لِلَّهِ الْحِ فَاشِيعِ الْوَصُوعِ فَمَا اسْتَقْبِلِ الْيَبْلَةَ نَكَبِرُ

بومبرے والدیر عفا کھ عرض کے کے لئے آیا ور دروازہ کھ کھڑا یا آب نے (اندرسے) پوچیاکون سے بی نے کہائیں ہوں۔ آپ نے فرایا يُن تومي مي بول ريدن الم كيول نهي دنيا) أب في مي بول كسنا براجا نايله

ياره ۲۵

باب بواب می صرف السلام لیکم می کهنا در ست سهد. ا گُودِیْ اللّٰروِدِکا تہ نہ کہے، گرمعنرے عالمنْدِمْننے بہرٌ ہل کے بوٰب یس لیدں کہا وعلیہالسلام ورجمۃ الٹعروبرکاتۂ اورآ تخفرت صلی الٹعر عليه والم في فروا إكد فرستون المصرت آدم عرك سواب يراي كه السلام عليك وحمة السُّد ديم ونول حديثين ويرموصولًا گزر حكي بيس سّه ہم سے اسی بن منصور نے ذکر کیا کہ کم م کوعبد اسٹرین میر نے خبردی ،کی ہم سے عبیدائ عمری نے انفول نے سعیدبن ابی سیدمتبری سے ایفول نے ابوہ ریرہ سے ایفول نے کہا ایک فی مستب میں آیا اور آنخضرت صلیم معبد سے کونے میں بیٹے ہوتے تھے اس نے نماز بڑھی پیرآکر آ خفنرے صلی نٹر علیہ وسلم کوسلام کیا آب نے فرايا وعليك السلام - ديسيس سے باب كامطاب كل ا ما بير سے نماز پره نوست نماز منین پرهی ده بیرگیا، دوباره نماز پرهی -عبه أن كرأب كوسلام كي آفي فروايا ومليك السلام، مها بعير خاز رفع تونے نماز ننیں پڑھی، وُہ چرگیا اورسہ بارہ ناز پڑھی عیرآن کر آث كوسلام ك آبني فرمايا وعليك التلام ما بعر مناز يراعد تون ناز بنيس برهی اکن دور کی ایمیسری مرتبه میں اس نے عرض کیا اِرسُول الله مجھ كونماز راصنا سكولائين اب نے فرا اسب تونماز كے يا كھے ا مو توبیلے اچیا پورا وصوکر - بھر تبلے کی طرف من کرکے اللہ اکبرکد

> ك كيزكر بعضه دقت مرهن آواز سے ملحد بنان بہان ہنیں مكاكون جواس بلد بواب میں ابنا نام باین كرنا چا جیئے ۔ ١١ مندر سله ان مدثیر ب كولان سالم بخارى كى فرض برسے كربولها كابتر بے كومرت ومليكم السلام كى كنا درست ہے - ١١٠ مند ج ستك اس كالم خلاد بن رافع تما - ١١ مندرم

نُمُّ اتْدَا بِمَا تَيْسَرَمَعَكَ مِنَ الْعُرْانِ لَمُ اَرْكُمُ مَى الْعُرَانِ لَمُ اَرْكُمُ مَى الْعُرَانِ الْمُ الْرُكُمُ مَى الْعُرَانِ الْمُ اللّهِ اللّهِ مُن الْمُ اللّهُ اللّ

حلدت

بَا هُلِكِ إِذَا تَالَ نُلَاثُ يُعْمِ ثُلُثُ السَّلَامَ-

١١٨٣- حَكَّ ثَنَا اَبُونِهِم حَدَّ تَنَا زَكِنِهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

٣٨١١- كَكُنَّ أَنْكَا إَبُرَا هِ نِعُبُنُ مُثُوبِي مُثُوبِي مُثُوبِي مُثَامِّ أَنْكَا إِنْهُ الْهُ فِي مِنْ عُنْ عُرُودَةً بَيْنِ الذُّهُمِ فِي عَنْ عُرُودَةً بَيْنِ الذُّبُرِينَ الدُّبُرِينَ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينَ الدُّبُرِينَ الدُّبُرِينَ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينَ الدُّبُرِينَ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينِ الدُّبُرِينَ المُنْ الْمُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ الْمُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ الْمُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ الْمُنْ المُنْ الْمُنْ المُنْ الْمُنْ ُقِيلِي الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ال

بچر بوقرآن آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھ کہ بھراطینان کے انقر کونے
کر بچر مرافقا، سید معاکم اموگیا ، بھراطینان سے سجدہ کر۔ بھر سر
انتھا، اطمینان سے بیٹھ۔ بھر دوسراسجدہ اطمینان سے کر بھر مرافقا۔
اطمینان سے بیٹھ۔ اسی طرح ساری نماز دا مہنگی اور درستگی کے ساتھ،
اواکر۔ ابواسامہ راوی نے دوسرے سجد سے کے بعد یوں کہا، بھر
مرافقا، یمان کے کرمیدہ کا کھڑا موجا تواس میں مبلسہ استراحت
کا ذکر نہیں ہے۔

ياره ۲۵

ہم سے محمد بن البار نے بیان کیا کہ ہم سے بی بن بید قطان نے الفوں نے عبیداللہ عمری سے کہا مجھ سے سید مقبری نے بیان کیا الفول نے الفول نے الد الرکری فی سے الفول نے الد الرکری فی سے الفول نے الد الرکری فی سے الفول نے بین مدیث نقل کی اس میں یوں سے پھر سجد سے سے سرالھا

روس میں ماسی کو گی شخص کسی سے کسے فلان شخص نے تم کو سلام کماہے تووہ کیا کہے۔؟

بهم سے ابونیم نے بیان کیا کہ ہم سے زکر یا نے کہ میں نے عامر سے سنا وہ کئے نفے مجے سے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا ان سے حضرت عاکشہ ننے آئے خصرت صلی الشہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ہوہ ہے۔ آئے خصرت صلی الشہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ہوہ ہے۔ آئے خصرت صلی الشہ علیہ السلام وحمۃ المنہ و مایا ہوہ ہے۔ آئے موسی بی موسل میں مرکز میں میں مرکز میں مرکز میں مرکز میں مرکز میں مرکز میں میں مرکز م

سله اس کونوداام بخاری نے کا سالایان والنزدیس وصل کیا- ۱۲ مندح رسته اورسلام کرنے والاسلانوں کی نیست کوسے معینوں نے کہا، یوں کہے ، السلام ملی من آبع البدی - ۱۲مندرور

متحتع بخاري أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّىٓ اللهُ عَلَيْهُ ورُسُكُمُ رَكِب حِسَارًا عَيْنِهِ إِكَانٌ غَنَّهُ تَطِيعُهُ فَنَدِّيَّةٌ وَّ أَنْهُ دَنَ دَكَمَاعَهُ اسْكَمَهُ بَنَ زَيْدٍ وَهُوَ يَعُودُ كُعُلَ بْنَ عُبَادَةً فِي بَنِي ٱلْحُرِثِ بْنِ الْخُذْرُرَجِ وَذَا لِكَ تَبُسُلُ وَتُعَيِّهِ بَدُيرٍ حَتَّا مُوَّ فِي بَحُلِسِ فينح أخحلاظ حِنَ أَلْمُكِيثِينَ وَٱلْمُشْرِكِيْنِ عَبُدُةِ ٱلاَدْ تَانِ وَالْيَهُودِ وَفِيهُمْ عَبْدُا سَٰهِ بن أبي بن سكول رفي المنجلس عبد الله بْنُ دَوَاحَةَ فَكُنَّا غَيْرَيَتِ أَلَكُ جِلِسَ عَجَاجَةُ الدَّالْبَةِ حَمَّدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِّي انْفَحْ بِرِدَانِهِ ثُمَّتَ كَالُهُ مُ النَّيْنُ الْسَلَمَ عَلَيْهُمُ النَّيْنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّو لُدَّ وَتَنَكَ فَلَالَ فَدُعَالَمُمْ إلى الله وتَراعكيمُ أَلْقُرانَ نَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بْنُ سَلُولَ أَيْهَا ٱلْمَرْءُ لِآ ٱحْسَنَ مِنْ هِلُهُ النَّكَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَكَ تُونُذِنَا فِي تجَالِسِنَا مَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ نَمَنَ جَاعَكَ مِنَّا نَا تُصُفُّ عَلَيْهِ تَالَ أَبُّ رَوَاحَةٌ اغَشَنَا فِي جَالِسَنَا نَائِنًا كُيِبُ ذَالِكَ نَاسُتَبَ الْمُشْلِمُونَ وَالْمُثْلِكُونَ وَالْمُثْلِكُونَ وَالْهُوْدُ حَتَىٰ احْتُوْا اَنْ يَسُوا شِرُوْفَكُوْيِزُلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَمَ يُخَفِّفُهُمْ تُحَّدُ مرك دُابُّهُ حَتَّ دَخَلُ عَلَى سَعْدِ ابني هُبَادَة كَنْتُكَاكَ أَيْ سَعُلُ الَّهُ لَسُمُعُ مَا تَكَالَ الْبُوْكْبَابِ يُكِرِيدُ عَبْلُ اللهِ بُنَ أبَرِّ تَالَكُذُا دَكُذُا تَالَكُ فَفُ عَنْهُ

آنخفرت صلى لنُدعليه وللم ايك گدھے پرسوار مہدشے س پر بالان عقی اس بیداکی مولی علی مولی علی آب نے اسامہ رما کو ابنے تیکھے ہٹا لیا آگ سعد بن عبادہ کو لوتھے نے مارٹ بن خزن کے تعلد میں جانسے تھے اور مہاریقے، یہ اس وقت کا ذکرہے جب تك برنگ بدر نبس مونی تنی آب است میں ایک مجلس برسسے گزشے جس بین مسلمان مشرک بت پرست میودی سب میے جید ہےئے عقے، ان میں عبداللہ بن ابی بن سلول امشمور منا نن بھی تھا۔ اور عبدائ ربن واحد دمنهورمعابى شاعريجى فقص حبب كده على كرد مبلرق الون مك سينجن لكى نوعبدالمندبن ابى نے اپنى ناكسط درسے وطعا تک لی، میر کینے نکاجی ہم برگردمن افراق آسخفرت صل الله عليه وسلم نے محلوق الول كوسلام كبار ديسيس سے باب كامطلب كلا-بمجرآب عفركت وكرهه سعاتر كران كوالتُّد كي طرف بلايا - د اسلم كى دعوست دى > قرآن برُه كران كوسنايا ، تىپ عبدادتْدىن ابى كىن نكا تصطيرة ومى اس سے بہتر تو دوسرا كلام نبيں سوسكتا د قرامان كى فصاحت کا وہ بھی تائیں ہوا، مگر اگرتم سیجے ہونو ہم کو ہماری مجلسوں میں کیل پرلیٹان کرتے ہو۔ا بینے گھرجا قہ و ل_اں جوکوئی نہارسے پاس آسٹے اس کریه قیصے سناؤ، اس پرعبدانٹر بن روامہ بوسے بنیں اِربول المنريمارى محلبول بين آب صرور تشرليب لا پاکيجنز اوريم كوير كلام سنا پاکیجیئے۔ یم اس کوبسند لیند کرتے ہیں اس گفتگو بیسلمان اور شرک اور میودی گالی کلوچ کرنے گئے ۔ قریب نقا کہ ایک ووسرے برحملہ کر پیٹی یں لیکن آنحضرت صلی لٹرعلیہ وسلم ان کودھیماکرتے رہے وسمجھاستے ہے الدونهين، لطن كى كيا بات ب -) اس كے بعد اسب جا نور يسوار موتے ادرسعدین عبا دی رہ باس گئے۔ ان سے فرایا تم نے آج ابریباب يينى عبدالله بن ابى بن سلول كى تقريب نيرسنى - اس نے ايسى الى دبے اوبی کی باتیں کیں سعدنے کہا، یارسول استدا ایپ معامن

يَارَسُولَ اللهِ وَاصْفَحْ فَوَاللهِ لَقَدُا عُطَاكَ اللهُ النَّهِ وَاصْفَحْ فَوَاللهِ لَقَدُا عُطَاكَ اللهُ النَّهِ وَاصْفَحَمُ الْحُدُلُ اللهُ النَّهُ وَلَيْعُ الْمَدُلُمُ اللهُ الْبَعْرَةِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَلِيكُ مِا لُحَرِّ اللهُ وَلِيكُ مِا لُحَرِّ اللهُ وَلِيكُ مِنَا لِكَ مَا لَهُ مَا مَا مَا لَكُ شَرِقَ بِنَا اللهُ وَلَيْكُ صَلَى اللهِ اللهُ عَلَيْهِ مَا مَا رَأَيْتُ فَعَفًا عَنْهُ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُو

بَاكِ مَنْ كُدُ لِيُكِيْرِعَكَ مَنِ الْتُتَرُبَ ذَنْبًا وَلَهُ يُؤِدُ سَكَامَهُ تُبِينَ تُويَّبُهُ وَالِي مَتَى تُنْبَيِّنَ تَوْيَةُ الْسَعَاصِي وَتَلَ عُنِهُ اللهِ بْنُ عَنْدٍ و وَلا سُلِنُوعَىٰ شَكَيْتُهِ الْخَمْدِ ١١٨٣- حَكَّاتُكَا إِنْ كُكُيْرِ عَلَّهُ كَا اللَّيْتُ عَنْ عُقَيْلٍ عَن أَبِنِ مِنْهَا بِعَنْ عَبْدِالتَّحْدِنِ بْنِي عَنْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُعْبِ قَالَ يَمِعْتُ كغب بن ملكِ يُعَالَثُ رُحُونَ تَعَلَقَنَ عَنَ تَبُوْكَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ كَلَاهِنَا وَالِيْ يَسُوْلَ اللَّهِ عَلَى الله عكيه وكتكون أكري كيدي فأتول نِيْ نَفْيِي مَالُ حَرَّكَ شَفَلَيْهُ وِبُرْفِالسَّلَامِ أَمْ لَا حَتَّىٰ كَنُكُتُ خَمْسُوْنَ لَلُكُ وَإِلَانَ النِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَيُسْلَّمَ بِيَوْلَكِ اللَّهِ عَكَيْنًا حِيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ _

کرد یجنے اور درگزر فرط سیے النگر کی تعم المند نے ہو امرتبہ آپ کی دیاہے وہ دیاہے دبغیری کا مزنبہ ہو ارشا ہت سے کہ بن یا دہ ہے ، ہوایہ تقاد کہ آپ کے نشریعت کئے سے بیشتر اس مکٹ الوں نے برتجویز کی تقی کہ عبداللہ کے سے بیشتر اس مکٹ الوں نے برتجویز کی تقی کہ عبداللہ کے سے بیشتر کا تاج ، رکھیں ، سرداری کا عمامہ باندھیں جب اس تجویز کو اللہ تفائی نے آپ کو پنجیبری وسے کرسے بنے نہ یا تواس کو صد بہدا ہوگیا ، اس صد کی وجہ سے اس نے الی الی گفتگو کی آخف رہ الی الی گفتگو کی آخف رہ الی الی گفتگو کی آخف رہ الی الی گفتگو کی آخف رہ ما من کردیا ۔

باب گناہ کرنے والے کوسلام نہ کرنا نہ اس کا ہواب دینا۔ سجب کسام کی نوبہ معلوم نہ ہوجاستے اس باب ہیں بہجی بیان سے کہ تو بہ کمب کم معلوم ہوسکتی سیکے اور عبدالٹ دین عمران نے کہا ، شراب مغرار د ل کوسلام نہ کروٹے

ہم سے بی بن کیرنے بیان کیا کہا ہم سے بیث بن سعد سنے
العنوں نے عقبل سے العنول نے ابن شہاہے ، العنوں نے عبرالرشن
بن عبراللّٰہ سے ، کہ عبداللّٰہ بن کعب نے کہا میں نے لینے والد
کعب بن مالک سے منا، وُہ اس وقت کا قصد بیان کرتے نئے ۔
عبر بن وہ ہوک سے بھیے رہ گئے نقے کہ آخونرت صلی شعلیہ وہ می مینوں آ دمیوں سے بات کرا منع کردیا تھا۔ میں آ نحصرت صلی
اللّٰہ علیہ وسلم کے پاس آ کا،آپ کوسلام کرا۔ (آپ بجار کر ہوا بنہ لیے تنہ میں دل میں کہا ،آپ کوسلام کے باس اور آ نحصرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے باس اور آ نحصرت صلی اللّٰہ علیہ والم میں کہا ،آپ کوسلام کے باس سے معامت مہونے کی نویس سے ہماراگناہ اللہ جو للہ کے پاس سے معامت مہونے کی نویس صبح کی نماز برطھ کر دی۔

که اس کی کوتی حدمین منیں مرسکتی مبرجال بوبت کم تویہ منکشعت نہ موجائے اس سے ترک سلام وکام کرسکتے ہیں۔ ۱۲ مند۔ سلے اس کوام مبنیاری نے اوب مغرد میں وصل کبا کامند۔ سلے گوسلام کا جواب دینا فرص سے گھریہ ترک جواب بھی بجکم المی تھا۔ ۱۲ منہ سکے بہاں سے باب کا دوسرامطلب نکارگو با پہل اتوں کے بعد تو بمعلم مرتی - ۱۲ منہ -

باب اگر ذمی کافرسسلام کریں تو اُن کو کیو تھ سجوا*ب دیں*۔

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ ہم کوشیسی نے خبری الخفول نے زہری سے ، کہ مجھ کوعروہ نے خبروی رحفزت کا کشہ ن کہا چند ہیو دی آ تخضرت صلی مٹرعلیہ وسلم کے پاکسس آ کے كنے لگے السّام عليك دتم مرو، ميں مجھ كئ، ميں نے كها عليكوالم م واللعتة - آ مخصرت صلى الشرعليه وعمن فراي، عالترصر كرالله تعالی سر کام میں نرمی اورخوش خل تی کولیندکر اسے میں نے عوش کیا یا رسول سند آ نے ان کاکہنا دشا پرنیس سنا، آ نے فرایا دہنیں میں ن سيكا) مين فعيمى توسواب ديا وعليكم اتم مرو)

ہم سے عبداللرین اوسعت تینی نے بال کیا کہ ہم کو الم مالك خروى الخول في عبدالله بن د بنارس الفول في عبدالله بن عرسے كرا تحضرت صلى لله عليه وكم في فرا يا، يعب ببودی تم کوسلام کرتے ہیں تو اسلام کے بدل سام کتے ہیں الینی موت) تم بھی مجراب میں وعلیک کھو۔

ہم سے عنمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے مہشیم نے کہ ، ہم کوعبیدالشرین ابی بکرنے خبروی ، کہ ہم سے لہما رسے دادا) انس بن مالكتے راعفوں نے كها آ تخفرت صلى مشرعليه وسلم نے فرایا، جیب اہل کتا ہے۔ دیپود ونصاری ہم کوسلام کریں تو ان کے جواب میں آنائی کہد دیا کر و وعلیکم ر

باب ص خطسه ملانون كواندلشه بهوامس كو منكواكر ديجينا ماكهاس كأصل حقيقت معلوم بهوب ہم سے یوسعت بن بہلول نے بیان کیا کا ہم سے تعبداللہ

بن درس نے کہا مجھ سے معین بن عبد الرحمٰن منے - انفول نے سعد بن عبیدہ سے ۔ اکفول نے ابوعبدالرحمل سمی سے الفول نے

بالن كيت يُردُّعن أهل لينمَّر الشككم

میلد ۵

٥ ١١٨ حَكَّ إِنَّنَا أَبُوالْيُمَانِ أَخْبُرُنَا يُعَيِّنِ عَنِ الزُّهُرِيِّ قَالَ أَخْبُرُ فِي عُرُوتُهُ أَنَّ عَالِيَّتُهُ قَالْتُ دَ خَلَ رَهُ طُرُمِّ نَالِهُ وُدِ عَلَى رُسُولِ اللهِ صَلَى الله عُكَيْهِ وَيَسَلَّمُ نَعَالُوالِمَّا مُ عَلَيْكَ فَفَهِمْتُهَا نَعُلُتُ عَكَيْكُمُ إِنَّنَامُ وَإِلَّا فَنَدُ نَعَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى مُنْكُمُ لِيْهِ وَسَّلْمَ وَهُ كَا يَا مَا يَشَكَ كُونَ اللَّهُ يُحِينُ لِرِفْقَ فِي الْالْحِير كُلَّهِ فَقُلُتُ يَارَسُولَ مَّتِي آوَلُمُ لَسُمُعُ مَا قَالُواْ قَالَ كيولك لله صلى لله عكير وسكرفين تُلت وعكيكم ١٨٧- حَكَّ ثَنَاعَبُدُ اللهِ بِن يُوسِفَ الْخَبِرُا مَالِكُ عَنْ حَبْدُ اللهِ بْنِ دِيْنَا رِعَنَ عَبْدَاللهِ بْنِ عُمَرَاتٌ رُسُولِ اللهِ صَلَّى شَعُ عَيْدِورَسَكُو تَالَ ر بر بر برود و در بررود و ررود و إذا سلم عَلَيْكُمُ اليهودنيا مَالِعُولِ إحدهم التَّامُ حَكَيْكَ نَعَكُ لُ رَعَكِيْكَ رِ

١٨٤- حَلَيْنَا -عُمَّلُ بِنُ أَنْ عَلَيْكُ مَا مُنْ الْمُنْكُ حَدِّينَا هُ سَيْمِ اخْبِرِنَاعَلِيدَاللَّهِ بِنَ أَنِي بِكُرِ حَدَّينَا هُ سَيْمِ اخْبِرِنَاعَلِيدَاللَّهِ بِنَ أَنِي بِكُرِ بنِ ٱنَسِ حَكَنَٰنَا ٱنَسُ بُنُ مَالِكٍ تَالَ تَاكُ لَالْنِيْ صلكا للم عكية ويسكم إذا سكر عكيكم أهل الكِتَابِ نَقُولُوا عَلَيْكُمُ -

باب ٢٠١ مَنْ نَفَرَ فِي كِتَابِ مَنْ يُعُنَّا مُعَلِّا لُسُلِينِي لِيسْتِبِينَ امْرَةٍ ٨٨٨ حَكَ ثُنَا بُوسُكُ بِنُ يُعْكُولُ حَدَّيْنَا ا مع الدريس قال حَدَّيَني حُصَيْن بن عَبْلِم عَنْ سَعُوا بُنِ عُبُيكُ مَا عَنُ إِلَىٰ عَبْدِ الْكَحُمْنِ

مختابك ستمزان

496

تتصنرت على دم سنع أكمنو لسف كها آ تخصرت صلى دلترعليه وسلم سنة مجه كدا در زسر ادر الومر تدغنوي ان بينول كويميي تلينو بالمعوي کے داہیے موار عقے۔فرایاروصنہ خاخ برجاؤ اجوایک مقام سے مرینه سے کمچه فاصلہ ہیر کمہ کی طریب ہدائ آکیے جشرک توریشے سلے گی اس کے پاس حاطب بن الی لمتعہ کا ایکس خطب سے سواس نے كمك مشركول كدنام لكهاب اود واس سعيسين لاقرابم يبنول آدمی عیلے اس مورث کو دکھا اکسل و سل پرسوار جاری ہے اس حبكه يدعورت لى بهال آمخصرت صلى الشرعكيه وسلم نے فروا إنحار اليرام فياس سيركويا ترسى إس موسط سي، والاكال ب وُه كن كل مير إس كهال كانخط الكيم نيس - بم في أسس كا اونط ببطلاكر أس كااسباب مسب فمولا، كوتى خط نهيس الامبرس دولوں سائتی کینے لگے اس کے پاس خط نہیں ہے واب لوسل نبلواس مورنت کو جلنے ^دو، بیں نے کہا واہ اِتم جلنے ہوکہ آنمفرت صلى شرعليه والم كا فرانا كيا حيكوث الوسكة بعد آ الترمي في المس سے کا ااب نوشط دیتی ہے یا میں تھے کو شکا کروں ؟ اس نے بحب ميرايه الاه دكياتوليف نيف كاطون إلة برصايا، وه ايك كمل إنسيص موسته تقى ادر خط كال كرديا تهم مينول اس خط لے کرآ مخصرت صلی لٹرعلیہ وعلم کے پاس ہشتے۔ آسنے حاطب كو بل تعييا) فرايا ، حا لمب يه توف كيا حركت كي ، وه كيف لكاعبل مجركوكيا مواسع موي الله ادراس كرسول يرايمان نه ر کھوں دیعنی میں منانق پاکا فرنہیں ہوں) بنہ میں نے انہا ندیب یا دین کچه برلاسے رمیرا مطلب اس خط کے تکھنے اتن ہی تھا کو قسر ریش کے لوگوں پرمیرانکی احسان موجامنے ہجس کی وجہ سے ادلٹران کومیرے گھراط ل کومٹنے سے روک فسے

السُّلِيِّيَ عَنْ عَلِيِّ تَالَ لَعَنَيْنُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى الله عكيه وسكر والزبيرين العوام وأبا مُوْتَكِ ٱلْعَنَبُويَ وَكُلُّنَا فَإِرِسٌ فَقَالَ انظرفنواحتى تأتوائ وضة كخاخ نإت بِهَا أَمْرَاكُمُ مِنَ الْمُشْعِرِكِ يْنَ مَعَهَا عِجْيْفَةٌ مِنْ حَاطِب بْنِ أَيِنْ بُلْتَعَةً إِلَى ٱلْمُشْرِكِيْنَ تَالَ نَا ذُرُكَنَا هَا تَشِيرُ عَلَى جَمَيلِ لَهَا حَيْثُ تَالَكَ كَنْ كُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ رَسُكُوتَكُنَ تُكُنَّا أَيْنَ النَّكِتَابُ الَّذِي مُعَكِ تَاكَتُ مَا مَعِيَ كِتَاكِ نَا نَغُتُ بِهَانَ لَيْنَكَا فِي رَخْلِهَا وَمَا رَجُهُ لَا تَشْيُثَا قَالَ صَاحِياً كَ مَا نَرْي كِتَابًا قَالَ تُلْتُ لقَدْ عَلِيْتُ مَا كَنَبَ رَسُولُ للهِ مَنْ لَا للهُ عَلَيْهُ وَيَسْلَمُ وَالَّذِنِّي يُعْلَفُ بِهِ لَتُعْزِجِنَّ لُكِتَبَ اوُلاُ جُنِدَنَّكَ تَالَ نَكَتَّا رَاتِ الْجِدُّ مِسْرَى اكْفُوتُ بِيَالِهَا إِلَى حُجُزَتِهَا وَهِي مُحَكِّحَزُكُّ بكِسَامِ نَاخُرَجِتِ الكِتَابُ تَالُ فَانْطَلَقَايِهِ إِلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ لِللهُ عَلَيْرِ ديت كغرنق الم ماحكاك يا حاطب على مَا مِنْعُتَ تَالَ مَا يِنْ إِلَّا آنَ أَكُنُّ كَ مُوُّمِنًا بِاللَّهِ وَمَ سُولِهِ وَمَا غَيْرُتُ وَلاَ يَدُلُكُ اللهُ ثُكُ انْ تُحَكِينَ رِلْيُ عِنْلَ ٱلْقُوْمِ لِيلاً يَلْ نَكُمُ اللَّهُ بِهَا عَنْ الْهُ لِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ اَمْتُكَابِكَ

ك اسكانام ساره عقاء ١١مندرج _

هُنَاكَ إِلَّا وَلَهُ مَنْ ثَيْدُ نَعُرَا اللهُ يُهِ وَمَالِمِهِ عَنْ الْفُلِهِ وَمَالِمِهِ ثَالَ صَلَاقَ نَكُا تَتُولُولِكَ الْفُولُولِكَ الْفُولُولِكَ الْفَكُولُولُكَ الْفَكُولُولُكَ الْفُولُولِكَ الْفَكُولُولُكُ وَالْمُولُولِكُ وَالْمُولُولِيْنَ الْفَكُولُولُولُكُ وَالْمُولُولِيْنَ اللّهُ فَكَ لَى اللّهُ فَكَ لَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ال

بَا ثَلْثُ كَيْنَ ثُكِنَتُ الْحِتَابُ الْهُ الْمُلِ الْكِتَابِ

سل میراکوتی ایساننمن وال نه نقادس بید بی سفیرخطهی کلوکر اپنابیا قر کیا- ۱۲ رمندری سک ان کومزربهنجانه کا قصد کیا ، کافرول کونبرکردی ۱۱ مندری سکله اندکی منایت اور کوم کود یکوکونونش سے روشیے - ۱۱ مندری سکله جو اوپر شروع کا ب میں گزریکی ہے۔ ۱۱ مندری -

بندسه ادررسول كى طرف سے سرقل كومعلوم بوبوروم كا مرا مصلام استفق رينوبدايت كى راه پر عليه اما بعد انتير ك-بأب خط میں پیلے کس کا نام تھا جاتے دکا ترکی اِ کمتوالیم كا) ليد دن سعد في كما له مجد يرجعفر بن رسيد سفيان كما العول ن مند عبدالرحمن بن مرمزسے، انفول نے ابو ہریرہ سے، انفول نے آنخصت صلی اللہ علیہ والم سے، آسنے بنی اسرائیل کے ایک تنخص کا حال بیان کیا - دیر تصرا دیرگزریچا ہے) اسس نے ایک نکرشی ہے کراس کوکریرا اس میں سرزا را ضرفیال بھری اور ا کیس خط بھی سلینے دوسرن کے نام اس میں دکھ ویا عمرین ابی مگر نے اپنے اِسپے ایعول نے ابی گڑیرہ سے یُدَل روایت کی آنھر ملى من عليه والم نے فسد مايا ، اس نے ايك لكولى خالى كى ، اكس كديون ي المشونيان ركه دين اورخطهي ركما، فلال كيطرت سے فلال کومعلوم ہو دیلے کا نب کا نام مکھا۔) بابآ تخصرت مالية عليهوكم كاصحانيج يرتسكما ابنے سردار کے اینے کواٹھو تعنی سعد بن معاذ کے م سے الوالوليد نے بال كياكه م سے شعيد نے انفول ف سعدین ابرامیم سے ، الخول نے ابوامامرین سمل بن حنیف سے الحنول ن الدسعيد خدى سي كربى قر لنطير كم يودى سعد بن معا ذ کے فیصلے پر رامنی موکر انلعہ سے اتراکتے) آنخصرت صلی اللّٰر عليه وسلم نے سعد کو بلاہيما، وه آئے، آئے صحابر سنسے ف رايا ا نیے سردار کے لینے کو اٹھو یا ابوں فرطیا، اس شخص کے لینے کو عوتم میں مِن بترب يجروه آنحفرت صلى تندعليه والم كرياس بعظية آئي فرايا

مِنْ تَحُكَمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ وَرَكُولِهِ إِلَّ هِرَكُ لَكُمُ الْمُلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللللللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللل

باشك قُولُ لَنَّةِي صَلَى اللهُ عَكَيْهِ وَسَمَّمَ اللهُ عَكَيْهِ وَسَمَّمَ اللهُ عَكَيْهِ وَسَمَّمَ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمِّ عَلَيْهِ وَسَمِّ عَلَيْهِ وَسَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَمِّ عَلَيْهِ وَسَمِّ عَلَيْهُ وَسَمِّ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

١٩٠٠- حَكَانَّنَا اَبُرالْولِيْ حَذَّنَا شُعِبَةً عَنُ سَعْدِ بْنِ الْبَرَا هِ يُعَرَّعَنُ الْفَاكُمَ مَرْبُرَ وَلُهِ بْنِ حُلَيْفٍ عَنَ الْمِي سَعِيْدٍ اَنَّ اَهْلُ قُدُنَظِيمَ نَرْلُوْا عَلَى حُلْمِ سَعْدٍ مَا كُوسُكُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَكُنَّكُ كَلُو مَنْكَ الْمُنْكَ الْمَنْكُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعَلَّلُولُ سَيِّدِ حَنْدُ النِّيْمِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَمُسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمُسْلَمَ للهُ اللهِ عَلَيْهِ وَمُسْلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمُسْلَم اللهُ عَلَيْهِ وَمُسْلَم اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُسْلَم اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ال

که اس کوالم بناری نے ادب مغروبیں وصل کی -۱۷ مندریو- سکے میں سے استسرفیال ترعن کی تقیل ۱۲ مندرج- سکے اس کو بھی الم م بخلی نے اور بن منصوب سے اندوں نے احدین منصوب سے اندوں نے احدین منصوب سے الحدین منصوب سے الحدین منصوب سے الحدین منصوب سے الحدید مندرج ۔ العنوں نے احدید مندرج ۔

بَخْنَ لَمُعَانَكُمُ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِ الْمُعَانِينَا الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَا الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَا الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَانِينَ الْمُعَان

وَتَاكَ الْبِنُ مَسْعُوْدٍ عَلَمْنِي النِّيْحُنَى اللَّهِ وَ اللّهُ عَكَيْهِ وَسَالُمَ اللّهَ هُ كَيْنُ وَكُنْ كَانُى كَبْنِ كَمْنِي وَكَالُمُ اللّهُ عَكَيْهِ وَسَكُونَ اللّهِ عِلَى اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَكُونَ اللّهِ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَكُو وَسَكُونَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ يَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ ال

اوگ ہما سے فیصلے پردائنی ہوکراتر آئے ہیں اُسِتم کیا فیصلہ کرستے ہو، اعنوں نے کہا ہیں یوفیصلہ کرتا ہوں کہ جو ان ہیں دوائی کے قابل میں وہ قوار فیلے جائیں اور ان کی حزمیں بیجے قیدی تنائے جائیں۔ آئے ہے فرایا ترف کو ہ فیصلہ کیا ہو انٹر کا حکم عقا ، امام بخاری جائیں۔ آئے ہو انٹر کا حکم عقا ، امام بخاری نے کہا، فیصنے میرسے سائقیوں نے ابوالولیہ سے بول نقل کیا ال حکک دیے ہوئے تھے گا کے ابوسے دونری حافیوں ہی کہا۔ و بجائے علیٰ کے الی لیے

باب بمصافحه کا بیان عبدالنّد بن معود نے کہا تاہ آنمنزت ملی نشد علیہ وسلم نے جھ کو تشرک کا بیان عبدالنّد بن میں الجھ آپ ونول المقول کے درمیان تقاء اور کعب بن الک نے کہا تھ پی سجد ہیں گیا، وکھ الله بی سجد ہیں گیا، وکھ الله بی مخصرت صلی اللّہ علیہ والی موجو وہیں۔ اس وقت طلحہ بن عبیداللّہ ولی سے بہا کہ تھے اسب لوگوں سے بہلے ، اُٹھے اور مجھ سے مصافحہ کیا جھ کو د توبہ قبول مونے کی، مبارک باودی ۔ اور مجھ سے مصافحہ کیا جھ کو د توبہ قبول مونے کی، مبارک باودی ۔ ہم سے عمروبن حام نے بیان کیا، کہا ہم سے ہمام نے لفوں کے تا دہ سے دمیں نے انس سے کہا تعضریت صلی اللّہ علیہ وسلم کے امتحاب مصافحہ کیا کوئے تھے ، اکھوں نے کہا آنمنوں نے کہا، ہاں ۔

مم سے یوئی بن سیمان نے بکان کیا کہ تھے سے عبدالسّٰہ بن و میں سے بی بن سیمان نے بکان کیا کہ تھے سے عبدالسّٰہ الج عقبل زمرہ بن معبد نے بیان کیا ، اعفوں نے لینے دادا عبدالسّٰہ بن ہشام سے سنا ، اعفوں نے کہا ہم آنخصاریت صلی السّرولیہ و الم

سا کقہ گئے، آ میں حضرت بمرض ا کقر کمے ہرتے ہے دان کے معانعہ کیے ہوئے۔)

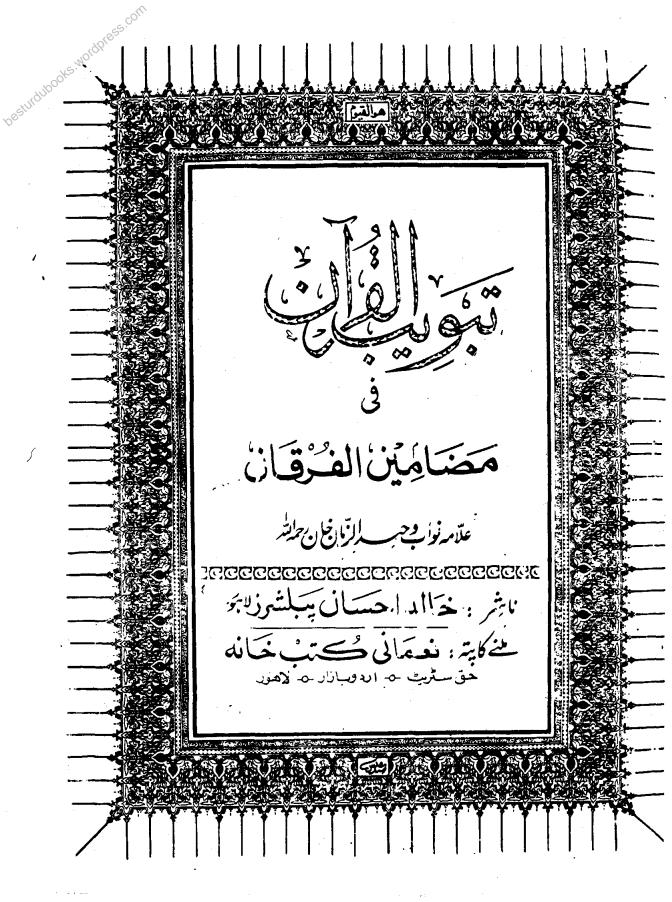
ماب مصافحه دونول باعقول سے كرنا حادبن زيدن عبدالله بن برارك وونوں اعقد سے مصافح ركيا۔ ہمسے الونعیم نے بیان کیا ،کامم سے سبعت بن سیمان ہے كهابين نع محا بدسے سنا، وُه كت تقے مجھ سے الوم عمر عبداللّٰدين مغبره نه بیان کیا وُه کنت تھے میں نے ابن مسود سے سنا وُه کتے يقية الخضرية صلى شرعليدوهم في مجمد كوتشداس طرح سكول إكدمرا اعة البيع دولوں اعتوں میں تا اسمیسے قرآن کی کونی مورست سكعلات التيات للروالعلوث والطببت السلام عليك إيها البنى ورضة الثروبركات السلام علينا وعلى عبا والشرالصالحيين يتهر ان لا اله الا الشروانهدان محدًا عبدهٔ ورسولهٔ ربیشهریم اس تت پرصاكرند تق بحب آپ مم لوگوں میں تشریب رکھت تقاب مُسُولُتُهُ وَهُو بَيْنَ ظَهُو َ أَنْيُنَا فَكُمّا تَيُعِد كَ إِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الله الله على الله عل

وسَنَّكُو وَهُوَ اخِنْ بِينِ عُسَرَ بْنِي الْخَطَّابِ-

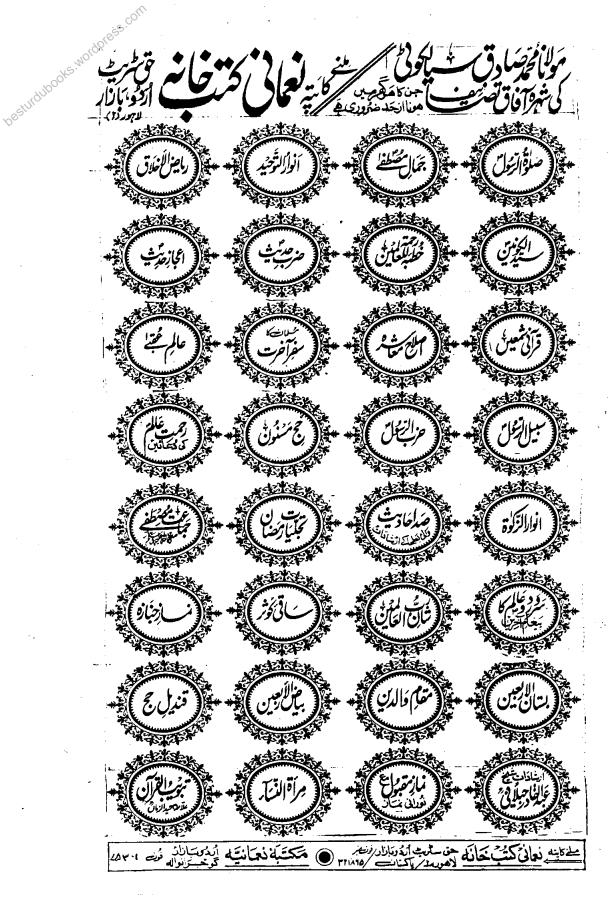
كَالْمِيْكُ الْاَنْحَيْدِ إِلَيْكَ دُيْنِ رَحَانَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدِ بْنُ ٱلْمِنَارِكِ بِيدَيْهِ-١١٩١١ - حَكَنَ ثَنَا ٱبْوَنُعَيْمِ حَدَّ تَنَاسَيْفَ تَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا لَيْعُولُ حُكَّاتِيْنَي عَدْرُ اللَّهُ مَخْبَرَةً أَبُرُ مُعْمَر قَالَ سَمِعْتُ أَيْنَ مَسْعُود لَقُولُ عَلَمُنِي رُسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْمُ وَسُلَّمَا وَكُفِّىٰ بَيْنَ كُفَيْهِ الْتَشْهَدُكُ كَمَا يَعَلِيْنِي السُّوْرَةُ مِنُ ٱلْعُرَانِ الغِّيَّاتُ لِلْهِ وَالصَّلُوبُ وَالطَّلِيَّ اكشَلامُ عَكَيْكَ أَيُّهَا النَّيِّيُّ وَيُحْتَثُمُ اللَّهِ وَيَزِكُلُّ أنسككم عليت وعلى وباداشها القاليون أشهد ٱڬڰٝڒٳڵؠؙٳڐٳۺؙڡؙڡؘٲۺ۫ؠڎۯؿڿٛٮ۫ػ۫ٮ۫ػٳۼؽۮؙٷ مُنْنَا السَّلَامُ بِيْنِي عَلَى النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عُكَيْدٍ وَسَلَّمَ السَّفَ مَنْ عَلَى القط مسلك

سله اس کواام بخاری نے تاشیخ میں دیسل کیا ۱۲ مذرح۔ سکے مصافحہ و دنوں ائھ سے اور کیے۔ ایھ سے و دنوں طرح سنست ہے لیکن یا تقریح مناکثر علىدن كوده ركعا بينا ويعجنون عروط بل نفل يبييعام إعمل إ دروليث مّشرتاكا إفقري مناجاً زيكعا بين نيا دارد كاست شديد كوده ركعا بيع - ١٦ مندرج سنكه اس سے ان اوگوں كونسيمت لين جا ہيں ہو كتے ہيں آنحصرت صلى شرعليہ ولم كی غيبست ہيں اپنی دوسرے ملکوں ميں ہ كريوں كمن درسنت ہے السولام عليك إرسول شركونكراكريركمنا درست بمرتا توعيدالشربن مسودة مخصرت صلى شدعليه وكماك وفاشك بعدتش دبس يول كيول برلنة السلام علالني با دجرو كم تشرك ا ثور ذکر تھا اورآ نحفرشصل شرعلیہ وعم نے قرآن کی سورش کی طرح ان کوسکھایاتھا اوراسیے ہا سے علمائے تشد عمل بہجی ایول پڑھنا سائر کھا ہے^{السا}ا عليك بداالنبي كيو كمديد اليهابي بيية قرآن مين ب، إيهاالني، إا بماالوسول ورحق بيرب كواكركو في قبرشرلع يجي إس يول كصر السلام عليك إرسول الشر تب توجائز بے كيوكم الحضرت مل مدعايد ولم ائي فرخريف ميں زنده مي اور اركاسلام سفتے ميں كردوسرے مقامول ميں اس طرح كمنا فميند دنيو-اس بیے کہ اسپ کاسٹنا ووسرسے مقامول جیں کمیں ٹابست بنیس موا۔ ۱۲ مسٹہ رح۔

تكني أنطيئ والخيث وتركيان البحث الياق ين الخيث والتال المان المان المان المان الله الله الله المال التدجل جلاله كيقفل سيجيسوال كاره تمام موا-اب هيبيوال باره اس كففل وكرم كي عروس برتروع موالي



<u>፟</u>ዿዹ፟ጮ፝ዸጟጜፙኯፘጟዿፙኯዾጟዺፙኯዾጟዿፙቝፘጟጟፙቝፘጟዺፙዀፘጟዿፙዀፘጟዿፙዀፘጟ



افن المرابعة المرابع جن کے سینوں یہ انوار رسالت راہ راسٹ میے۔ چن کی قُدی فیسے کا مذکرہ قُرآن مجیداً ورہیلی آسمانی کِتابوں میں جی کیا گیا @ بلاشین کی سیر کائر میلو ہارے سے دختال آبال ہے۔ المين ا @__نفير كتت اورغم دطفاعت -ہَرْتُحُیْرِندگی میتعلق أفرا<u>دے لیے ب</u>حیارُضیر لینے دِلول کومنورکرنے کے سیاے آج ہی اس کتاب کوا پنے قربی محل ہن جصنے جھافیل/۲ روپے دوم/۴ روپے سوم/۴ روپ نغمانى كتب نحات : حقسته أردوازالله